



سنن ابن ماجه

جلد اول

- 26.....باب : سنت کی پیروی کا بیان
- 26.....سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کا بیان
- 33.....حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم اور اس کا مقابلہ کرنے والے پر سختی
- 42.....حدیث میں احتیاط اور محافظت کے بیان میں
- 48.....جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عمدا جھوٹ بولنے کی شدت کا بیان۔
- 53.....اس شخص ہ بیان جو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرے یہ جانتے ہوئے کہ یہ جھوٹ ہے۔....
- 56.....خلفاء راشدین کے طریقہ کی پیروی
- 59.....بدعت اور جھگڑنے سے بچنے کا بیان۔
- 65.....(دین میں) عقل لڑانے سے اجازت کا بیان۔
- 69.....ایمان کا بیان۔
- 85.....تقدیر کے بیان میں۔
- 99.....اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔
- 152.....خوارج کا بیان
- 160.....جہیمیہ کے انکار کے بارے میں
- 182.....جس نے اچھا یا برا رواج ڈالا
- 186.....جس نے مردہ سنت کو زندہ کیا
- 188.....قرآن سیکھنے، سکھانے کی فضیلت
- 195.....علمائے (کرام) کی فضیلت اور طلب علم پر ابھارنا
- 203.....تبلیغ علم کے فضائل
- 209.....اس شخص کے بیان میں جو بھلائی کی کنجی ہو
- 210.....لوگوں کو بھلائی کی باتیں سکھانے والے کا ثواب
- 214.....ہمراہوں کو پیچھے پیچھے چلانے کی کراہت کے بارے میں
- 217.....طلب علم کے بارے میں وصیت
- 219.....علم سے نفع اٹھانا اور اس کے مطابق عمل کرنا
- 228.....علم چھپانے کی برائی میں

- باب : پاکی کا بیان 232
- وضو اور غسل جناب کے لیے پانی کی مقدار کے بیان میں 232
- اللہ تعالیٰ بغیر طہارت کے نماز قبول نہیں فرماتے 235
- نماز کی کنجی طہات ہے 238
- وضو کا اہتمام 240
- وضو بہ ایمان ہے 242
- طہارت کا ثواب 243
- مسواک کے بارے میں 247
- فطرت کے بیان میں 251
- بیت الخلاء داخل ہوتے وقت کیا کہتے؟ 254
- بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد کی دعا 257
- بیت الخلاء میں ذکر اللہ اور انگوٹھی لے جانے کا حکم 259
- غسل خانے میں پیشاب کرنا مکروہ ہے 260
- کھڑے ہو کر پیشاب کرنا 261
- بیٹھ کر پیشاب کرنا 262
- دایاں ہاتھ شرمگاہ کو لگانا اور اس سے استنجاء کرنا مکروہ ہے۔ 264
- پتھروں سے استنجا کرنا اور (استنجا میں) گوبر اور ہڈی (استعمال کرنے) سے ممانعت 267
- پیشاب پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنا منع ہے 270
- اس کی رخصت ہے بیت الخلاء میں اور صحرا میں رخصت نہیں 274
- پیشاب کے بعد خوب صفائی کا اہتمام کرنا 277
- پیشاب کرنے کے بعد وضو نہ کرنا 278
- راستے میں پیشاب کرنے سے ممانعت 278
- پاخانہ کے لئے دور جانا 281
- پیشاب، پاخانہ کے لیے موزوں جگہ تلاش کرنا 285
- قضاء حاجت کے لیے جمع ہونا اور اس وقت گفتگو کرنا منع ہے 289

- 291..... پیشاب کے معاملے میں شدت
- 294..... جس کو سلام کیا جائے جبکہ وہ پیشاب کر رہا ہو
- 298..... پانی سے استنجا کرنا
- 301..... استنجا کے بعد ہاتھ زمین پر مل کر دھونا
- 302..... برتن ڈھانکنا
- 304..... کسانہ ڈال دے تو برتن دھونا
- 307..... بلی کے جھوٹے سے وضو کرنے کی اجازت
- 309..... عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی کے جواز میں
- 311..... اس کی ممانعت
- 313..... مرد و عورت کا ایک ہی برتن سے غسل
- 317..... مرد اور عورت کا ایک برتن سے وضو کرنا
- 319..... نبیذ سے وضو کرنا
- 320..... سمندری پانی سے وضو کرنا
- 323..... وضو میں کسی سے مدد طلب کرنا اور اس کا پانی ڈالنا
- 326..... جب آدمی نیند سے بیدار ہو تو اسے معلوم نہیں ہوتا کہ رات کو ہاتھ کہاں رکھے
- 328..... وضو میں بسم اللہ کہنا
- 332..... وضو میں دائیں کا خیال رکھنا
- 333..... ایک چلو سے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا
- 335..... خوب اچھی طرح ناک میں پانی ڈالنا اور ناک صاف کرنا
- 338..... وضو میں اعضاء کا ایک ایک بار دھونا
- 340..... وضو میں اعضاء تین بار دھونا
- 344..... وضو میں اعضاء ایک بار، دو بار اور تین بار دھونا
- 346..... وضو میں میانہ روی اختیار کرنے اور حد سے بڑھنے کی کراہت
- 350..... خوب اچھی طرح وضو کرنا
- 352..... داڑھی میں خلال کرنا
- 355..... سر کا مسح

- 359..... کانوں کا مسح کرنا
- 361..... کان سر میں داخل ہیں۔
- 363..... انگلیوں میں خلال کرنا
- 366..... ایڑیاں دھونا
- 371..... پاؤں دھونا
- 373..... دس اللہ تعالیٰ کے حکم کے موافق کرنا۔
- 374..... وضو کے بعد (پانی چھڑکنا۔
- 377..... وضو اور غسل کے بعد تالیہ کا استعمال
- 380..... وضو کے بعد کی دعا
- 382..... پیتل کے برتن میں وضو کرنا
- 384..... نیند سے وضو کا ٹوٹنا
- 388..... شرمگاہ کو چھونے سے وضو ٹوٹنا۔
- 391..... ذکر چھونے کی رخصت کے بیان میں
- 392..... جو آگ میں پکا ہو اس سے وضو واجب ہونے کا بیان۔
- 394..... آگ پر پکی ہوئی چیز کھا کر وضو نہ کرنے کا جواز۔
- 398..... اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنا
- 401..... دودھ پی کر کلی کرنا
- 404..... بوسہ کی وجہ سے وضو کرنا
- 409..... سوتے وقت ہاتھ منہ دھونا
- 409..... ہر نماز کے لئے وضو کرنا اور تمام نمازیں
- 411..... وضو کے باوجود وضو کرنا۔
- 413..... بغیر حدث کے وضو واجب نہیں
- 415..... پانی کی وہ مقدار جو ناپاک نہیں ہوتی
- 417..... حوضوں کا بیان۔
- 419..... اس لڑکے کے پیشاب کے بیان میں جو کھانا نہیں کھاتا
- 424..... زمین پر پیشاب لگ جائے تو کیسے دھویا جائے

- 426..... پاک زمین ناپک زمین کو پاک کر دیتی ہے۔
- 429..... جنبی کے ساتھ مصافحہ۔
- 430..... کپڑے کو منی لگ جائے۔
- 431..... منی کھرچ ڈالنا۔
- 433..... ان کپڑوں میں نماز پڑھنا جن میں صحبت کی ہو
- 436..... سوروں پر مسح کرنا
- 441..... موزے اوپر اور نیچے کا مسح کرنا۔
- 442..... مسح کی مدت، مہلک اور مقیم کے لئے
- 446..... مسح کے لئے مدت، تر نہ ہونا۔
- 448..... جرابو اور جوتوں پر مسح
- 449..... عمامہ پر مسح۔
- 452..... باب : تیمم کا بیان
- 452..... تیمم کا بیان۔
- 455..... تیمم میں ایک مرتبہ ہاتھ مارنا۔
- 457..... تیمم میں دو مرتبہ ہاتھ مارنا۔
- 458..... زخمی جنبی ہو جائے اور نہانے میں جان کا اندیشہ ہو۔
- 459..... غسل جنابت
- 461..... غسل کنانت کا بیان
- 464..... غسل کے بعد وضو۔
- 461..... جنبی غسل کر کے اپنی بیوی سے گرمی حاصل کر سکتا ہے اسکے غسل کرنے سے قبل
- 465..... جنبی اس حالت میں سو سکتا ہے پانی کو ہاتھ لگائے بغیر
- 467..... اس بیان میں کہ جنبی نماز کی طرح وضو کئے بغیر نہ سوئے۔
- 469..... جنبی دوبارہ جماع کرنا چاہے تو وضو کر لے
- 470..... سب بیویوں سے صحبت کر کے ایک ہی غسل کرنا
- 471..... جو ہر بیوی کے پاس الگ غسل کرے

- 472.....جنبی کھاپی سکتا ہے۔
- 473.....جنبی کے لئے ہاتھ دھونا کافی ہے۔
- 474.....ناپاکی کی حالت میں قرآن پڑھنا۔
- 476.....ہر بال کے نیچے جنابت ہے۔
- 478.....عورت خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے۔
- 480.....ورتوں کا غسل جنابت۔
- 482.....جنبی ہر۔ ہوئے پانی میں غوطہ لگائے تو اس کے لئے یہ کافی ہے؟
- 484.....جب دو جتنے مل جائیں تو غسل واجب ہے۔
- 486.....خواب دیکھے اور تری نہ دیجئے۔
- 488.....نہاتے وقت پردہ کرنا۔
- 490.....پیشاب پاخانہ روک کر نماز پڑھنا منع ہے۔
- 493.....اس مستاضہ کا حکم جس کی مدت بیماری سے قبل متیر تھی۔
- 498.....مستاضہ کا خون حیض جب مشتبہ ہو جائے اور اسے حیض کے دن معلوم نہ ہوں۔
- 499.....کنواری جب مستاضہ ہونے کی حالت میں بالغ ہو یا اس کے حیض کے دن متعین ہوں لیکن اسے یاد نہ رہیں۔
- 500.....حیض کا خون کپڑے پر لگ جائے۔
- 502.....حائضہ نمازوں کی قضا نہ کرے۔
- 503.....حائضہ (ہاتھ بڑھا کر) مسجد سے کوئی چیز لے سکتی ہے۔
- 505.....بیوی اگر حائضہ ہو تو مرد کے لئے کہاں تک گنجائش ہے؟
- 508.....حائضہ سے صحبت منع ہے۔
- 509.....جو حائضہ سے صحبت کر بیٹھے اس کا کفارہ۔
- 510.....حائضہ کیسے غسل کرے۔
- 511.....حائضہ کے ساتھ کھانا اور اس کے نیچے ہوئے کا حکم۔
- 513.....حائضہ مسجد میں نہ جائے۔
- 514.....حائضہ پاک ہونے کے بعد زرد اور خاکی رنگ دیکھے تو۔
- 515.....جفاس والی عورت کتنے دن بیٹھے۔
- 517.....جو بحالت حیض بیوی سے صحبت کر بیٹھا۔

- 517.....حائضہ کے ساتھ کھانا
- 518.....حائضہ کے کپڑے میں نماز۔
- 519.....لڑکی جب بالغ ہو جائے تو دوپٹہ کے بغیر نماز نہ پڑھے۔
- 521.....حائضہ مہندی لگا سکتی ہے
- 522.....پٹی پر مسح
- 522.....عقاب کپڑے کو لگ جائے تو
- 523.....برتن میں سکا کرنا
- 525.....اپنے بھائی کو ستر دیکھنے سے ممانعت۔
- 526.....جس نے غسل جنابت کر لیا پھر جس میں کوئی جگہ رہ گئی جہاں پانی نہ لگا وہ کیا کرے
- 528.....جس نے وضو کیا اور کچھ جگہ جھڑکا پانی نہ پہنچایا۔
- 529.....باب : نماز کا بیان
- 529.....نماز کے اوقات کا بیان
- 531.....نماز فجر کا وقت
- 537.....سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کرنا (یعنی ٹھنڈے وقت میں ادا کرنا)
- 540.....نماز عصر کا وقت
- 541.....نماز عصر کی نگہداشت
- 543.....نماز مغرب کا وقت
- 546.....نماز عشاء کا وقت
- 549.....ابر میں نماز جلدی پڑھنا
- 550.....نیند کی وجہ سے یا بھولے سے جس کی نماز رہ گئی؟
- 553.....عذر اور مجبوری میں نماز کا وقت
- 555.....عشاء سے قبل سونا اور عشاء کے بعد باتیں کرنا منع ہے۔
- 557.....نماز عشاء کو عتمہ کہنے سے ممانعت
- 558.....باب : اذان کا بیان
- 559.....اذان کی ابتداء

- 561..... اذان میں ترجیح
- 565..... اذان کا مسنون طریقہ
- 574..... اذان کی فضیلت اور اذان دینے والوں کا ثواب
- 578..... کلمات اقامت ایک ایک بار کہنا
- 581..... جب کوہ مسجد میں ہو اور اذان ہو جائے تو (نماز پڑھنے سے قبل) سے باہر نہ نکلے۔
- 583..... باب : مساجد اور جماعت کا بیان
- 583..... اللہ کی رضا کے لئے مسجد بنانے والے کی فضیلت
- 586..... مسجد کو آراستہ اور بلند کرنا
- 588..... مسجد کس جگہ بنا جائے؟
- 590..... جن جگہوں میں نماز پڑھنا مکروہ ہے
- 592..... جو کام مسجد میں مکروہ ہیں
- 595..... مسجد میں سانا
- 596..... کونسی مسجد پہلے بنائی گئی؟
- 597..... گھروں میں مساجد
- 600..... مساجد کو پاک صاف رکھنا
- 603..... مسجد میں تھوکنے کا مکروہ ہے
- 606..... مسجد میں گم شدہ چیز پکار کر ڈھونڈنے کی ممانعت
- 608..... اونٹوں اور بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنا
- 610..... مسجد میں داخل ہونے کی دعا
- 612..... نماز کے لئے چلنا
- 619..... مسجد سے جو جتنا زیادہ دور ہوگا اس کو اتنا زیادہ ثواب ملے گا
- 622..... باجماعت نماز کی فضیلت
- 625..... (بلاوجہ) جماعت چھوٹ جانے پر شدید وعید
- 629..... عشاء اور فجر باجماعت ادا کرنا
- 631..... مسجد میں بیٹھے رہنا اور نماز کا انتظار کرتے رہنا

- 634..... باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ
- 634..... نماز شروع کرنے کا بیان
- 638..... نماز میں تعوذ
- 639..... نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنا
- 641..... قرأت شروع کرنا
- 644..... نماز فجر میں قرأت
- 648..... جمعہ کے دن نماز فجر میں قرأت
- 650..... ظہر اور عصر میں قرأت
- 653..... کبھی کبھار ظہر و عصر کی نماز میں ایک آیت آواز سے پڑھنا
- 655..... مغرب کی نماز میں قرأت
- 657..... عشاء کی نماز میں قرأت
- 659..... امام کے پیچھے قرأت کرنا
- 664..... امام کے دو سکتوں کے بارے میں
- 666..... جب امام قرأت کرے تو خاموش ہو جاؤ
- 669..... آواز سے آمین کہنا۔
- 674..... رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ اٹھانا
- 682..... نماز میں رکوع
- 685..... گھٹنوں پر ہاتھ رکھنا
- 687..... رکوع سے اٹھائے تو کیا پڑھے ؟
- 691..... سجدے کا بیان
- 696..... رکوع اور سجدہ میں تسبیح
- 699..... سجدہ میں اعتدال
- 700..... دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا۔
- 703..... دونوں سجدوں کے درمیان کی دعا۔
- 704..... تشهد میں پڑھنے کی دعا۔

- 708.....نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا
- 714.....تشہد میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کن الفاظ میں درود پڑھے (دعا بعد از درود)۔
- 716.....تشہد میں اشارہ۔
- 717.....سلام کا بیان
- 720.....ایک سلام پھیرنا
- 722.....امام کے سلام کا جواب دینا
- 724.....امام سے اپنے دعانہ کرے
- 724.....سلام کے بارے میں
- 729.....نماز سے فارغ ہو کر اس جانب پھرے؟
- 731.....جب نماز تیار ہو اور کھانا سامنے آجائے
- 733.....بارش کی رات میں جماعت
- 736.....نمازی کے سترے کا بیان
- 739.....نمازی کے سامنے سے گزرنا
- 742.....جس چیز کے سامنے سے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے
- 746.....نمازی کے سامنے سے جو چیز گزرے اس کو کہاں تک ہو سکے روکے۔
- 748.....جو نماز پڑھے جبکہ اس کے اور قبلہ کے درمیان کوئی چیز حائل ہو
- 751.....امام سے قبل رکوع، سجدہ میں جانا منع ہے
- 754.....نماز کے مکر وہات
- 757.....جو شخص کسی جماعت کا امام بنے جبکہ وہ اسے ناپسند سمجھتے ہوں
- 759.....دو آدمی جماعت ہیں
- 762.....امام کے قریب کن لوگوں کا ہونا مستحب ہے؟
- 764.....امامت کا زیادہ حقدار کون ہے
- 765.....امام پر کیا واجب ہے؟
- 768.....جو لوگوں کا امام بنے تو وہ ہلکی نماز پڑھائے
- 772.....جب کوئی عارضہ پیش آجائے تو امام نماز میں تخفیف کر سکتا ہے
- 774.....صفوں کو سیدھا کرنا

- 777..... صف اوّل کی فضیلت
- 780..... عورتوں کی صفیں
- 781..... ستونوں کے درمیان صف بنا کر نماز ادا کرنا
- 782..... صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنا
- 783..... صف کی دائیں جانب کی فضیلت
- 785..... تبدل کا بیان
- 789..... جو شی میں داخل ہو، نہ بیٹھے حتیٰ کہ دو رکعت پڑھ لے
- 790..... جو لہسن کھائے تو وہ مسجد کے قریب بھی نہ آئے
- 793..... نمازی کو سلام کیا جائے تو کیسے جواب دے؟
- 795..... لاعلمی میں قبلہ کے علاوہ کسی اور طرف نماز پڑھنے کا حکم
- 796..... نمازی بلغم کس طرف تھوکے؟
- 799..... نماز میں کنکریوں پر ہاتھ پھیر کر برابر کرنا
- 801..... چٹائی پر نماز پڑھنا
- 802..... سردی یا گرمی کی وجہ سے کپڑوں پر سجدہ کا حکم
- 805..... نماز میں مرد تسبیح کہیں اور عورتیں تالی بجائیں
- 807..... جو توں سمیت نماز پڑھنا
- 809..... نماز میں بالوں اور کپڑوں کو سمیٹنا
- 811..... نماز میں خشوع
- 814..... ایک کپڑا پہن کر نماز پڑھنا
- 817..... قرآن کریم کے سجدہ کے بارے میں
- 820..... سجود قرآنیہ کی تعداد
- 823..... نماز کو پورا کرنا
- 827..... سفر میں نماز کا قصر کرنا
- 831..... سفر میں دو نمازیں اکٹھی پڑھنا
- 832..... سفر میں نفل پڑھنا
- 834..... جب مسافر کسی شہر میں قیام کرے تو کب تک قصر کرے؟

- 838..... نماز چھوڑنے والے کی سزا
- 840..... فرض جمعہ کے بارے میں
- 843..... جمعہ کی فضیلت
- 846..... جمعہ کے روز غسل
- 848..... جمعہ کے دن غسل ترک کرنے کی رخصت
- 849..... جمعہ کے لئے سویرے جانا
- 852..... جمعہ کے دن زینت کرنا
- 855..... جمعہ کا وقت
- 857..... جمعہ کے دن خطبہ
- 862..... خطبہ توجہ سے سننا اور خطبہ کے وقت کا موش رہنا
- 864..... جو مسجد میں اس وقت داخل ہو جب امام خطبہ دے رہا ہو؟
- 866..... جمعہ کے روز لوگوں کو پھلانگنے کی ممانعت
- 867..... امام کے منبر سے اترنے کے بعد کلام کرنا
- 868..... جمعہ المبارک کی نماز میں قرآن
- 870..... جس شخص کو (امام کے ساتھ) جمعہ کی ایک رکعت ہی ملے
- 872..... جمعہ کے لئے کتنی دور سے آنا چاہئے
- 872..... جو بلا عذر جمعہ چھوڑ دے
- 875..... جمعہ سے پہلے کی سنتیں
- 876..... جمعہ کے بعد کی سنتیں
- 878..... جمعہ کے روز نماز سے قبل حلقہ بنا کر بیٹھنا اور جب امام خطبہ دے رہا ہو تو گوٹ مار کر بیٹھنا منع ہے۔
- 879..... جمعہ کے روز اذان
- 880..... جب امام خطبہ دے تو اس کی طرف منہ کرنا
- 881..... جمعہ گھڑی (ساعت)
- 883..... سنتوں کی بارہ رکعات
- 886..... فجر سے پہلے دو رکعت
- 889..... فجر کی سنتوں میں کونسی وسورتیں پڑھے؟

- 891..... جب تکبیر ہو تو اس وقت اور کوئی نماز نہیں سوائے فرض نماز کے
- 893..... جس کی فجر کی سنتیں فوت ہو جائیں تو وہ کب ان کی قضاء کرے
- 895..... ظہر سے قبل چار سنتیں
- 896..... جس کی ظہر سے پہلے کی سنتیں فوت ہو جائیں۔
- 897..... جس کی ظہر کے بعد دو رکعتیں فوت ہو جائیں
- 898..... ظہر سے پہلے اور بعد چار چار سنتیں پڑھنا۔
- 899..... دن میں بونہر اقل مستحب میں
- 900..... مغرب سے قبل دو رکعت
- 902..... مغرب کے بعد کی سنتیں
- 903..... مغرب کے بعد سنتوں میں کیا ہے؟
- 904..... مغرب کے بعد چھ رکعات
- 905..... وتر کا بیان
- 907..... وتر میں کون کونسی سورتیں پڑھی جائیں؟
- 909..... ایک رکعت وتر کا بیان
- 912..... وتر میں دعاء قنوت نازلہ
- 913..... جو قنوت میں ہاتھ نہ اٹھائے
- 914..... دعا میں ہاتھ اٹھانا اور چہرہ پر پھیرنا
- 915..... رکوع سے قبل اور بعد قنوت
- 917..... اخیر رات میں وتر پڑھنا
- 920..... تین پانچ سات اور نو رکعات وتر پڑھنا
- 923..... سفر میں وتر پڑھنا
- 924..... وتر کے بعد بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھنا
- 926..... وتر کے بعد اور فجر کی سنتوں کے بعد مختصر وقت کے لئے لیٹ جانا
- 928..... سوری پر وتر پڑھنا
- 929..... شروع رات میں وتر پڑھنا
- 930..... نماز میں بھول جانا

- 932.....بھول کر ظہر کی پانچ رکعات پڑھنا
- 932.....دو رکعتیں پڑھ کر بھول لے سے کھڑا ہونا (یعنی پہلا قعدہ نہ کرنا)
- 935.....نماز میں شک ہو تو یقین کی صورت اختیار کرنا
- 937.....نماز میں شک ہو تو کوشش سے جو صحیح معلوم ہو اس پر عمل کرنا
- 938.....بھول کر دو یا تین رکعات پر سلام پھیرنا
- 941.....سلام قبل سجدہ سہو کرنا
- 942.....سجدہ سہو سلام کے بعد کرنا
- 944.....نماز پر بنا کرنا
- 945.....نماز میں حدث ہو جائے تو کس طرح واپس جائے؟
- 946.....پیار کی نماز
- 948.....نفل نماز (بلا عذر) بیٹھ کر پڑھنا
- 948.....نفل نماز (بلا عذر) بیٹھ کر پڑھنا
- 949.....نفل نماز (بلا عذر) بیٹھ کر پڑھنا
- 950.....بیٹھ کر نماز پڑھتے میں کھڑے ہو کر نماز پڑھتے سے آدھا ثواب ہے
- 953.....رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض الوفا کی نمازوں کا بیان
- 958.....رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے کسی امتی کے پیچھے نماز پڑھنا
- 959.....امام اس لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے
- 962.....نماز فجر میں قنوت
- 965.....نماز میں سانپ بچھو کو مار ڈالنا
- 967.....فجر اور عصر کے بعد نماز پڑھنا ممنوع ہے
- 969.....نماز کے مکروہ اوقات
- 972.....مکہ میں ہر وقت نماز کی رخصت
- 973.....جب لوگ نماز کو وقت سے مؤخر کرنے لگیں
- 975.....نماز خوف
- 978.....سورج اور چاند گرہن کی نماز
- 983.....نماز استنقاء

- 985..... استسقاء میں دعا
- 988..... عیدین کی نماز
- 991..... عید بن کی تکبیرات
- 994..... عیدین کی نماز قرائت
- 996..... عیدین کا خطبہ
- 1000..... نماز کے بعد خطبہ کا انتظار کرنا
- 1001..... عید - پہلے یا بعد نماز پڑھنا
- 1003..... نماز عید کے لئے پیدل جانا
- 1005..... عید گاہ کو ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے آنا
- 1008..... عید کے روز کھیل کود کرنا اور کسی منانا
- 1009..... عید کے روز برچھی نکالنا
- 1012..... عورتوں کا عیدین میں نکلنا
- 1014..... ایک دن میں دو عیدوں کا جمعہ ہونا
- 1016..... بارش میں نماز عید
- 1017..... عید کے روز ہتھیار سے لیس ہونا
- 1017..... عیدین کے روز غسل کرنا
- 1019..... عیدین کی نماز کا وقت
- 1019..... تہجد دو دو رکعتیں پڑھنا
- 1022..... دن اور رات میں نماز دو دو رکعت پڑھنا
- 1025..... ماہ رمضان کا قیام (تراویح)
- 102..... رات کا قیام
- 1032..... رات میں بیوی کو (نماز تہجد کے لئے) جگانا
- 1034..... خوش آوازی سے قرآن پڑھنا
- 1038..... اگر نیند کی وجہ سے رات کا ورد رہ جائے
- 1040..... کتنے دن میں قرآن ختم کرنا مستحب ہے؟
- 1044..... رات کی نماز میں قرأت

- 1048..... جب رات میں بیدار ہو تو کیا دعا پڑھے؟
- 1051..... رات کو تہجد کتنی رکعات پڑھے؟
- 1056..... رات کی افضل گھڑی
- 1060..... قیام اللیل کی بجائے جو عمل کافی ہو جائے
- 1061..... جب نمازی کو اونگھ آنے لگے
- 1063..... عرب وعشاء کے درمیان نماز پڑھنے کی فضیلت
- 1065..... گھریلو نیکو اعمال پر ہنسا
- 1068..... چاشت کی ازاں
- 1071..... نماز استخارہ
- 1072..... صلوة الحاجة
- 1074..... صلوة التسبیح
- 1076..... شعبان کی چند رہویں شب کی فضیلت
- 1079..... شکرانے میں نماز اور سجدہ
- 1082..... نماز گناہوں کا کفارہ ہے
- 1086..... پانچ نمازوں کی فرضیت اور ان کی نگہداشت کا بیان
- 1091..... مسجد حرام اور مسجد نبوی میں نماز کی فضیلت
- 1093..... مسجد بیت المقدس میں نماز کی فضیلت
- 1096..... مسجد قباء میں نماز کی فضیلت
- 1097..... جامع مسجد میں نماز کی فضیلت
- 1098..... منبر کی ابتداء
- 1100..... نماز میں لمبا قیام کرنا
- 1105..... سجدے بہت سے کرنے کا بیان
- 1107..... سب سے پہلے بندے سے نماز کا حساب لیا جائے گا
- 1109..... نفل نمازوں نہ پڑھے جہاں فرض پڑھے
- 1111..... مسجد میں نماز کے لئے ایک جگہ ہمیشہ
- 1112..... نماز کے لئے جوتا اتار کر کہاں رکھے؟

- 1114.....باب : جنازوں کا بیان
- 1114..... بیمار کی عیادت
- 1120..... بیمار کی عیادت کا ثواب
- 1121..... میت کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرنا
- 1123..... موت کے قریب بیمار کے پاس کیا بات کی جائے؟
- 1127..... مومن کو نزع یعنی موت کی سختی میں اجر و ثواب حاصل ہوتا ہے
- 1129..... میت آگ میں بند کرنا
- 1130..... میت کا بوسہ لینا
- 1132..... میت کو نہلانا
- 1136..... مرد کا اپنی بیوی کو اور بیوی کا حاونہ کو غسل دینا
- 1137..... آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یسے غسل دیا گیا؟
- 1140..... نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کفن
- 1142..... مستحب کفن
- 1144..... موت کی خبر دینے کی ممانعت
- 1148..... جنازہ کے سامنے چلنا
- 1150..... جنازے کے ساتھ سوگ کا لباس پہننے کی ممانعت
- 1151..... جب جنازہ آجائے تو نماز جنازہ میں تاخیر نہ کی جائے اور جنازے کے ساتھ آگ نہیں ہونی چاہئے
- 1153..... جس کا جنازہ مسلمانوں کی ایک جماعت پڑھے۔
- 1155..... میت کی تعریف کرنا
- 1156..... نماز جنازہ کے وقت امام کہاں کھڑا ہو؟
- 1158..... نماز جنازہ میں قرأت
- 1159..... نماز جنازہ میں دعا
- 1163..... جنازے کے چار تکبیریں
- 1166..... جنازے میں پانچ تکبیریں
- 1167..... بچے کی نماز جنازہ

- 1169.....رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے کی وفات اور نماز جنازہ کا ذکر
- 1172.....شہداء کا جنازہ پڑھنا اور ان کو دفن کرنا
- 1175.....مسجد میں نماز جنازہ
- 1176.....جن اوقات میں میت کا جنازہ نہیں پڑھنا چاہئے اور دفن نہیں کرنا چاہئے
- 1179.....اہل قبلہ کا جنازہ پڑھنا
- 1182.....تبریر نماز جنازہ پڑھنا
- 1187.....نجاش کی نماز جنازہ
- 1190.....نماز جنازہ پڑھنے کا ثواب اور دفن تک شریک رہنے کا ثواب
- 1192.....جنازہ کی وجہ سے کھڑے ہونا
- 1195.....قبرستان میں جانے کی دعا
- 1197.....قبرستان میں بیٹھنا
- 1198.....میت کو قبر میں داخل کرنا
- 1201.....لحد کا اولیٰ ہونا
- 1203.....قش (صندوق قبر)
- 1205.....قبر گہری کھودنا
- 1206.....قبر پر نشانی رکھنا
- 1207.....میت کی تعریف کرنا
- 1208.....قبر پر عمارت بنانا اس کو پختہ بنانا اس پر کتبہ لگانا ممنوع ہے
- 1209.....قبر پر مٹی ڈالنا
- 1210.....قبروں پر چلنا اور موٹی بیٹھنا منع ہے
- 1211.....قبرستان میں جوتے اتار لینا
- 1212.....زیارت قبور
- 1214.....مشرکوں کی قبروں کی زیارت
- 1216.....عورتوں کے لئے قبروں کی زیارت کرنا منع ہے
- 1218.....عورتوں کا جنازہ میں جانا
- 1220.....نوحہ کی ممانعت

- 1223.....چہرہ پیٹنے اور گریبان پھاڑنے کی ممانعت
- 1225.....میّت پر رونے کا بیان
- 1231.....میّت پر نوحہ کی وجہ سے اس کو عذاب ہوتا ہے
- 1233.....مصیبت پر صبر کرنا
- 1237.....مصیبت زدہ کو تسلی دیئے کا ثواب
- 1239.....س کا بچہ مر جائے اس کا ثواب
- 1241.....جس کسی کا حمل ساقط ہو جائے؟
- 1244.....میّت کے گھر کو کھانا بھیجنا
- 1245.....میّت کے گھر والوں کے پاس جمع ہونے کی ممانعت اور کھانا تیار کرنا
- 1246.....جو سفر میں مر جائے
- 1248.....بیماری میں وفات
- 1249.....میّت کی ہڈی توڑنے کی ممانعت
- 1250.....آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری کا بیان
- 1257.....رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات اور تدفین کا تذکرہ
- 1268.....باب : روزوں کا بیان
- 1268.....روزوں کی فضیلت
- 1270.....ماہ رمضان کی فضیلت
- 1273.....شک کے دن روزہ
- 1275.....شعبان کے روزے رمضان کے روزوں کے ساتھ ملا دینا
- 1277.....رمضان سے ایک دن قبل روزہ رکھنا منع ہے ، سوائے اس شخص کے جو پہلے سے کسی دن کا روزہ رکھتا ہو اور وہی دن رمضان سے پہلے آجائے۔
- 1278.....چاند دیکھنے کی گواہی
- 1280.....چاند دیکھ کر روزہ رکھنا اور چاند دیکھ کر افطار (عید) کرنا
- 1281.....مہینہ کبھی انیس دن کا بھی ہوتا ہے
- 1284.....عید کے دونوں مہینوں کا بیان

- 1285..... سفر میں روزہ رکھنا
- 1287..... سفر میں روزہ موقوف کر دینا
- 1289..... حاملہ اور دودھ پلانے والی کے لئے روزہ موقوف کر دینا
- 1291..... رمضان کی قضا
- 1292..... رمضان کا روزہ توڑنے کا کفارہ
- 1294..... بیوے سے افطار کرنا
- 1296..... روزہ دار کو قے آجائے
- 1297..... روزہ دار کے لئے مسواک کرنا اور سرمہ لگانا
- 1298..... روزہ دار کو کھینچنے لگانا
- 1301..... روزہ دار کے لئے بوسہ لینے کا حکم
- 1304..... روزہ دار کے لئے بیوی کے ساتھ لیٹنا
- 1305..... روزہ دار کا غیبت اور بیہودہ گوئی میں مبتلا ہونا
- 1307..... سحری کا بیان
- 1308..... سحری دیر سے کرنا
- 1311..... جلد افطار کرنا
- 1312..... کس چیز سے روزہ افطار کرنا مستحب ہے
- 1313..... رات سے روزہ کی بیت کرنا اور نقلی روزہ میں اختیار
- 1314..... روزہ کا ارادہ ہو اور صبح کے وقت جنابت کی حالت میں اٹھے
- 1317..... ہمیشہ روزہ رکھنا
- 1318..... ہر ماہ میں تین دن
- 1321..... نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزے
- 1322..... حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے
- 1324..... حضرت نوح علیہ السلام کی روزے
- 1324..... ماہ شوال میں چھ روزے
- 1326..... اللہ کے راستے میں ایک روزہ
- 1327..... ایام تشریق میں روزہ کی ممانعت

- 1329..... یوم الفطر اور یوم الاضحیٰ روزہ کھنے کی ممانعت
- 1330..... جمعہ کو روزہ رکھنا
- 1332..... ہفتہ کے دن روزہ
- 1333..... ذی الحجہ کے دس دنوں کے روزے۔
- 1335..... عرفہ میں نویں ذی الحجہ کا روزہ
- 1337..... عاسرہ کا روزہ
- 1341..... سوہدا اور جمعرات کا روزہ
- 1343..... اشہر حرم کے روزے
- 1346..... روزہ بدن کی زکوٰۃ ہے
- 1347..... روزہ دار کو روزہ افطار کراے کا ثواب
- 1348..... روزہ دار کے سامنے کھانا
- 1350..... عوزہ دار کو کھانے کی دعوت دی جائے تو کیا کرے
- 1351..... روزہ دار کی دعا رد نہیں ہوتی
- 1353..... عید الفطر کے روز گھر سے نکلنے سے قبل کچھ کھانا
- 1355..... جو شخص مر جائے اور اس کے ذمہ رمضان کے روزے ہوں جن کو کوتاہی کی وجہ سے نہ رکھا
- 1355..... جس کے ذمے نذر کے روزے ہوں اور وہ فوت ہو جائے
- 1357..... جو ماہ رمضان میں مسلمان ہو
- 1358..... خاوند کی اجازت کے بغیر بیوی کا روزہ رکھنا
- 1359..... مہمان میزبان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے
- 1360..... کھانا کھا کر شکر کرنے والا روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کے برابر ہے۔
- 1361..... لبیۃ القدر
- 1362..... ماہ رمضان کی آخری دس راتوں کی فضیلت
- 1364..... اعتکاف
- 1365..... اعتکاف شروع کرنا اور قضا کرنا
- 1366..... ایک دن یا رات کا اعتکاف
- 1367..... معتکف مسجد میں جگہ متعین کرے

- 1368..... مسجد میں خیمہ لگا کر اعتکاف کرنا
- 1369..... دوران اعتکاف بیمار کی عیادت اور جنازے میں شرکت
- 1370..... معتکف سر دھو سکتا ہے اور کنگھی کر سکتا ہے
- 1371..... معتکف کے گھر والے مسجد میں اس سے ملاقات کر سکتے ہیں
- 1372..... مستحاضہ اعتکاف کر سکتی ہے
- 1373..... اعتراف کا ثواب
- 1374..... عیدین کی رتوں میں قیام
- 1375..... باب : زکوٰۃ کا بیان
- 1375..... زکوٰۃ کی فرضیت
- 1376..... زکوٰۃ نہ دینے کی سزا
- 1378..... زکوٰۃ ادا شدہ مال خزانہ نہیں
- 1382..... جس کو مال حاصل ہو
- 1383..... جن اموال پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے
- 1384..... قبل از وقت زکوٰۃ کی ادائیگی
- 1385..... جب کوئی زکوٰۃ نکالے تو وصول کرنے والا یہ دعا دے
- 1386..... اونٹوں کی زکوٰۃ
- 1389..... زکوٰۃ میں واجب سے کم یا زیادہ عمر کا جانور لینا
- 1390..... زکوٰۃ وصول کرنے والا کس قسم کا اونٹ لے
- 1392..... گائے بیل کی زکوٰۃ
- 1393..... بکریوں کی زکوٰۃ
- 1396..... زکوٰۃ وصول کرنے والوں کے احکام
- 1399..... گھوڑوں اور لونڈیوں کی زکوٰۃ کا بیان
- 1400..... اموال زکوٰۃ
- 1402..... کھیتی اور پھلوں کی زکوٰۃ
- 1404..... کھجور اور انگور کا تخمینہ

- 1406..... زکوٰۃ میں برا مال نکلنے کی ممانعت
- 1408..... شہد کی زکوٰۃ
- 1409..... صدقہ فطر
- 1414..... عشر و خراج
- 1415..... وسق ساٹھ صاع ہیں
- 1416..... رستہ دار کو صدقہ دینا
- 1418..... سوال کرنا اور مانگنا ناپسندیدہ عمل ہے۔
- 1419..... محتاج نہ ہونے کے باوجود مانگنا
- 1422..... جن لوگوں کے لئے صدقہ ہلال ہے
- 1422..... صدقہ کی فضیلت

باب : سنت کی پیروی کا بیان

سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کا بیان

باب : سنت کی پیروی کا بیان

سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کا بیان

حدیث 1

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، اعش، ابوصالح حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ وَاتَّهَمُوا

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، اعش، ابوصالح حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کام کا میں تمہیں حکم دوں اس کو بجالاؤ اور جس سے روکوں اس سے رک جاؤ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، اعش، ابوصالح حضرت ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کا بیان

حدیث 2

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن صباح، جریر، اعش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَخُذُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاتَّقُوا

محمد بن صباح، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم چھوڑ دو مجھ سے وہ چیز جس کا بیان میں نے تم سے نہیں کیا کیونکہ تم سے پہلے لوگ ہلاک ہوئے ہیں اپنے نبیوں پر سوالات و اختلافات کی کثرت کے سبب اور جب میں تمہیں کسی چیز کا حکم دوں تو اس کو بجالاؤ جتنی تم طاقت رکھتے ہو اور جب کسی چیز سے روکوں تو اس سے رک جاؤ۔

راوی : محمد بن صباح، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کا بیان

حدیث 3

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے فرمانبرداری کی میری اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جس نے نافرمانی کی میری اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کا بیان

حدیث 4

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، زکریا بن عدی، ابن مبارک، محمد بن سوقة، ابو جعفر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ
كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سَبَّحَ مِنْ رُسُومِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا لَمْ يَعْذُكَ وَلَمْ يَقْصُرْ دُونَهُ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، زکریا بن عدی، ابن مبارک، محمد بن سوقة، ابو جعفر سے مروی ہے کہ عبد اللہ بن عمر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی بات سنتے (تو بیان کرتے وقت کہہ لوں سے بڑھاتے اور نہ اس سے کچھ کم کرتے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، زکریا بن عدی، ابن مبارک، محمد بن سوقة، ابو جعفر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کا بیان

حدیث 5

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار دمشقی، محمد بن عیسیٰ بن سبیع، ابراہیم بن سلیمان افسس، ولید بن عبد الرحمن جرشی، جبیر

بن نغیر، حضرت ابوالدرداء

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنِ سَبِيْعٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَفْطَسُ عَنْ الْوَلِيْدِ
بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَغِيْرٍ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ

نَذُرُ الْفَقْرَ وَتَتَخَوَّفُهُ فَقَالَ الْفَقْرُ تَخَافُونَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُصَبَّنَ عَلَيْكُمْ الدُّنْيَا صَبًّا حَتَّى لَا يُزِيغَ قَلْبَ أَحَدِكُمْ إِذَا غَتَّ إِلَّا هَيْهَ وَائِيْمُ اللَّهِ لَقَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلَى مِثْلِ الْبَيْضَاءِ لَيْلَهَا وَنَهَارَهَا سَوَاءً قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ صَدَقَ وَاللَّهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكْنَا وَاللَّهِ عَلَى مِثْلِ الْبَيْضَاءِ لَيْلَهَا وَنَهَارَهَا سَوَاءً

ہشام بن عمار دمشقی، محمد بن عیسیٰ بن سمیع، ابراہیم بن سلیمان افسس، ولید بن عبد الرحمن جرشی، جبیر بن نفیر، حضرت ابو الدرداء سے مروی ہے۔ کہ تشریف لائے ہمارے پاس جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالانکہ ہم ذکر کر رہے تھے تنگ و دستی کا اور اس سے خوف کر رہے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم فقر سے ڈر رہے ہو قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے یقیناً بر سادی جائے گی تمہارے اوپر دنیا یہاں تک کہ کچی (ٹیرہا پن) پیدا ہو جائے گا اور ہر دل میں تھوڑی بہت جبکہ اللہ کی قسم میں تم کو ہموار میدان کی سہارا لٹ پر چھوڑ کر جا رہا ہوں جس کے دن اور رات برابر ہیں، فرمایا ابو الدرداء نے کہ سچ فرمایا تھا اللہ کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو چھوڑا اللہ کی قسم ایسی ہموار حالت پر جس کے دن اور رات برابر تھے۔

راوی : ہشام بن عمار دمشقی، محمد بن عیسیٰ بن سمیع، ابراہیم بن سلیمان افسس، ولید بن عبد الرحمن جرشی، جبیر بن نفیر، حضرت ابو الدرداء

باب : سنت کی پیروی کا بیان

سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کا بیان

حدیث 6

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، معاویہ بن قرۃ، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي مَنْصُورِينَ لَا يُضْرُّهُمْ مَنْ خَدَلَهُمْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، معاویہ بن قرۃ، حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد

فرمایا ہمیشہ ایک جماعت میری امت میں ڈٹی رہے گی اللہ کے حکم پر ان کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا جو ان کی مخالفت کرے گا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، معاویہ بن قرۃ، حضرت ابو ہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کا بیان

حدیث 7

جلد : جلد اول

راوی : ابو عبد اللہ، ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، ابو علقمہ نصر بن علقمہ، عمیر بن اسود و کثیر بن مرۃ حضرمی

حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ زَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُلْقَمَةَ نَصْرُ بْنُ عُلْقَمَةَ عَنْ
عَمِيرِ بْنِ الْأَسْوَدِ وَكَثِيرِ بْنِ مَرْثَةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ
أُمَّتِي قَوَّامَةٌ عَلَى أَمْرِ اللَّهِ لَا يَضُرُّهَا مَنْ خَالَفَهَا

ابو عبد اللہ، ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، ابو علقمہ نصر بن علقمہ، عمیر بن اسود و کثیر بن مرثہ حضرمی، ہم سے بیان کی ابکر بن زرعہ نے کہ
میں نے ابو غنبلہ الخولانی سے سنا ہے کہ جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دوڑیں قبولوں کی طرف (منہ کر کے)
نماز پڑھی ہے وہ فرما رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ دین میں ایسے
پودے لگاتے رہیں گے جنہیں اپنی فرمانبرداری میں استعمال فرمائیں گے۔

راوی : ابو عبد اللہ، ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، ابو علقمہ نصر بن علقمہ، عمیر بن اسود و کثیر بن مرثہ حضرمی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کا بیان

حدیث 8

جلد : جلد اول

راوی : ابو عبد اللہ، ہشام بن عمار، جراح بن ملیح، قرۃ

حَدَّثَنَا أَبُو عَازِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَدِيحٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَنِيبَةَ
الْخَوْلَانِيَّ وَكَانَ قَدْ سَأَلَ الْقِبْلَتَيْنِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ لَا يَزَالُ اللَّهُ يَغْرِسُ فِي كَذَا الدِّينِ عَرَّ سَائِسْتَعْمِلُهُمْ فِي طَاعَتِهِ

ابو عبد اللہ، ہشام بن عمار، جراح بن ملیح، قرۃ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہمیشہ ایک گروہ میری
امت میں سے اللہ کی مدد میں رہے گا نہیں نقصان پہنچا سکے گا ان کو وہ شخص جو انہیں رسوا کرنے کی کوشش کرے گا یہاں تک کہ
قیامت قائم ہو جائے۔

راوی : ابو عبد اللہ، ہشام بن عمار، جراح بن ملیح، قرۃ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کا بیان

حدیث 9

جلد : جلد اول

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، قاسم بن نافع، حجاج بن ارطاة، عمرو بن شعیب، شعیب حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ
قَالَ قَامَ مُعَاوِيَةُ خَطِيبًا فَقَالَ أَيُّنَ عُلَبَاءُكُمْ أَيُّنَ عُلَبَاءُكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُوا

السَّاعَةَ إِلَّا وَطَائِفَةً مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرُونَ عَلَى النَّاسِ لَا يُبَالُونَ مَنْ خَدَلَهُمْ وَلَا مَنْ نَصَرَهُمْ

يعقوب بن حميد بن كاسب، قاسم بن نافع، حجاج بن ارطاة، عمرو بن شعيب، شعيب بن عبد الله بن عمر سے مروی ہے کہ کھڑے ہوئے حضرت معاویہ خطبہ دینے کے لئے فرمایا، تمہارے علماء کہاں ہیں؟ تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے قائم ہونے تک ایک جماعت میری امت سے غالب رہے گی لوگوں پر پرواہ نہیں کریں گے اس کا جو ان کو رسوا کرے یا ان کی مدد کرے۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، قاسم بن نافع، حجاج بن ارطاة، عمرو بن شعیب، شعیب حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کا بیان

حدیث 10

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن شعيب، سعيد بن بشير، قتادة، ابو قتادة، ابو اسحاق ورجبي، ثوبان

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْبَاطٍ الرَّجَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الرَّحْمَةِ مَنْصُورِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

ہشام بن عمار، محمد بن شعيب، سعيد بن بشير، قتادة، ابو قلابہ، ابو اسحاق ورجبی، ثوبان فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہمیشہ رہے گا ایک گروہ میری امت میں سے حق پر (اللہ کی طرف سے) مدد کئے جائیں گے، نہیں ضرر پہنچا سکے گا ان کو جان کی مخالفت کرے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم (قیامت) آجائے۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن شعيب، سعيد بن بشير، قتادة، ابو قلابہ، ابو اسحاق ورجبي، ثوبان

باب : سنت کی پیروی کا بیان

سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کا بیان

حدیث 11

جلد : جلد اول

راوی : ابوسعید عبد اللہ بن سعید، ابو خالد احمر، مجالد، شعبی حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ قَالَ سَمِعْتُ مُجَالِدًا يَذْكُرُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَّ خَطًّا وَخَطَّ خَطَّيْنِ عَنِ يَمِينِهِ وَخَطَّ خَطَّيْنِ عَنِ يَسَارِهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ فِي الْخَطِّ الْأَوْسَطِ فَقَالَ هَذَا سَبِيلُ اللَّهِ نَمَّا هَذِهِ الْآيَةُ وَأَنَّ هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ

ابوسعید عبد اللہ بن سعید، ابو خالد احمر، مجالد، شعبی حضرت جابر بن عبد اللہ سے مروی ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لکیر کھینچی دو لکیریں اس لکیر کی دائیں جانب اور کھینچی دو لکیریں اس لکیر کی بائیں جانب پھر رکھنا اپنا ہاتھ درمیان والی لکیر پر اور فرمایا یہ اللہ کا راستہ ہے پھر آپ نے آیت پڑھی، میرے راستے سیدھا پاس اتباع کرو اس کی اور نہ پیروی کرو ایسے راستوں کی جو جدا کر دیں تمہیں اس کے راستے سے۔

راوی : ابوسعید عبد اللہ بن سعید، ابو خالد احمر، مجالد، شعبی حضرت جابر بن عبد اللہ

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم اور اس کا مقابلہ کرنے والے پر سختی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم اور اس کا مقابلہ کرنے والے پر سختی

حدیث 12

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، حسن بن جابر، مقدم بن معدیکرب الکندی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ
الْبُقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبِ الْكِنْدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوشِكُ الرَّجُلُ مُتَّكِنًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يُحَدِّثُ
بِحَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِي نِيْفُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا وَجَدْنَا فِيهِ مِنْ حَلَالٍ اسْتَحْلَلْنَاهُ وَمَا وَجَدْنَا فِيهِ
مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ إِلَّا وَإِنْ مَا سَأَلْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُ مَا حَرَّمَ اللَّهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، حسن بن جابر، مقدم بن معدیکرب الکندی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، قریب ہے کہ ایک شخص تمہارے لئے ہوئے اپنے پلنگ پر، بیان کی جائے اس سے میری باتوں میں سے کوئی بات تو وہ کہے گا، ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ کی کتاب ہے، جو کچھ ہم پائیں گے اس میں حلال حلال جانیں گے اسی کو اور جو کچھ ہم اس میں پائیں گے حرام حرام جانیں گے اسی کو، خبردار کہ جو کچھ حرام کیا اللہ کے رسول نے اسی طرح ہے جیسے حرام کیا اللہ نے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، حسن بن جابر، مقدم بن معدیکرب الکندی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم اور اس کا مقابلہ کرنے والے پر سختی

حدیث 13

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی جھضی، سفیان بن عیینہ، سالم، ابونضر، زید بن اسلم، عبید اللہ بن ابی رافع، ابورافع

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فِي بَيْتِهِ أَنَا سَأَلْتُهُ عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ ثُمَّ مَرَفِي الْحَدِيثِ قَالَ

أَوْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا الْفَيْئَ أَحَدَكُمْ مُتَّكِنًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يَأْتِيهِ الْأَمْرُ مِمَّا أَمَرْتُ بِهِ أَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللَّهِ اتَّبَعْنَا

نصر بن علی جہنمی، سفیان بن عیینہ، سالم، ابو نصر، زید بن اسلم، عبید اللہ بن ابی رافع، ابورافع سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تم میں سے کسی کو اس حالت میں نہ پاؤں گا کہ تکیہ لگائے اپنے پلنگ پر بیٹھا ہو اس کو کوئی ایسا معاملہ پہنچے جس کا میں نے حکم دیا ہو جس سے میں نے روکا ہو تو وہ یوں کہے گا میں نہیں جانتا ہم نے اس کو اللہ کی کتاب میں نہیں پایا کہ اس کی اتباع کر لیں، ہمیں جو کتاب اللہ میں ملے گا بس اس کا اتباع کریں گے۔

راوی : نصر بن علی جہنمی، سفیان بن عیینہ، سالم، ابو نصر، زید بن اسلم، عبید اللہ بن ابی رافع، ابورافع

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم اور اس کا مقابلہ کرنے والے پر سختی

حدیث 14

جلد : جلد اول

راوی : ابومروان محمد بن عثمان عثماني، ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف، ان کے والد، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَمْ يَنْسِ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ

ابومروان محمد بن عثمان عثماني، ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف، ان کے والد، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ہمارے دین میں ایسی بات کا اضافہ کیا جو اس میں نہیں تو

اس کی بات ناقابل قبول ہے۔

راوی : ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف، ان کے والد، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

باب : سنتِ کریمہ کا بیان

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم اور اس کا مقابلہ کرنے والے پر سختی

جلد : جلد اول حدیث 15

راوی : محمد بن رمح بن مہاجر مصری، لیث بن سعد، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، حضرت عبد اللہ بن زبیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمِحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْبَصْرِيِّ أَنبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَرَاكِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرِحَ الْبَائِيَّ يَبْرُقًا عَلَيْهِ فَاخْتَصَمَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أُرْسِلُ الْبَائِيَّ إِلَى جَارِكَ فَغَضِبَ الْبَائِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ كَانَ ابْنُ عَبَّتِكَ فَتَلَوْنَ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبَسِ الْبَائِيَّ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ قَالَ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يَحْكُمُوا لَنَا فَمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

محمد بن رمح بن مہاجر مصری، لیث بن سعد، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، حضرت عبد اللہ بن زبیر بیان فرماتے ہیں کہ انصار میں سے ایک صاحب نے حضرت زبیر سے حضور کے پاس حرہ کی کھال (چھوٹی نہر) کے بارے میں جھگڑا کیا جس سے وہ حضرات کھجور کے باغات سیراب کرتے تھے، انصاری نے یوں کہا تھا کہ پانی کو کھلا چھوڑ دو تا کہ وہ چلتا رہے انہوں نے انکار کیا جھگڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پہنچا، آپ نے فرمایا زبیر تم اپنے باغ کو سیراب کرنے کے بعد بقیہ پانی اپنے پڑوسی کے لئے چھوڑ دو اس

بات پر وہ انصاری غصہ میں آگئے اور کہنے لگے کہ اس لئے کہ یہ آپ کا پھوپھی زاد بھائی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے کا رنگ (غصہ کی وجہ سے) متغیر ہو گیا پھر فرمایا، زبیر! اپنے باغ وغیرہ کو سیراب کرو اور اس وقت پانی روکے رکھو جب تک کہ وہ منڈیروں تک بلند نہ ہو جائے، حضرت زبیر فرماتے ہیں کہ مجھے یقین ہے کہ یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی (فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُخْرُجُوا فِيهَا شَجَرٌ يُنْمُو ثُمَّ لَا يَبْدُوَ إِلَّا أَنَّهُ عُفٌّ مِّنَ الْجَبَلِ أَمْ آتَاهُم مِّن سَمَاءٍ مَّا يَأْتِي الشَّيْءَ مَنًّا فَذَرُوهُنَّ) (فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُخْرُجُوا فِيهَا شَجَرٌ يُنْمُو ثُمَّ لَا يَبْدُوَ إِلَّا أَنَّهُ عُفٌّ مِّنَ الْجَبَلِ أَمْ آتَاهُم مِّن سَمَاءٍ مَّا يَأْتِي الشَّيْءَ مَنًّا فَذَرُوهُنَّ)

راوی: محمد بن ریح بن مہاجر مصری، لیث بن سعد، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، حضرت عبد اللہ بن زبیر

باب: سنت کی پیروی کا بیان

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم اور اس کا مقابہ کرنے والے پر سختی

عادت 16

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن یحییٰ نیشاپوری، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أُنْبَأَنَا مَعْمَرُ بْنُ إِهْرَبِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبْنَعُوا إِمَائِي اللَّهُ أَنْ يُصَلِّيَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ ابْنُ لَهُ إِنَّا لَنَبْنَعُهُنَّ فَغَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا وَقَالَ أَحَدُ ثَكَّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ إِنَّا لَنَبْنَعُهُنَّ

محمد بن یحییٰ نیشاپوری، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی بندیوں کو مسجد میں نماز پڑھنے سے نہ روکو۔ ان کے صاحبزادے نے کہا کہ ہم تو ان کو ضرور منع کریں گے، ان پر حضرت ابن عمر شدید غصہ ہو گئے اور فرمایا کہ میں تجھ سے رسول اللہ کا فرمان بیان کرتا ہوں اور تو کہتا ہے کہ ہم ضرور منع کریں گے۔

راوی: محمد بن یحییٰ نیشاپوری، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم اور اس کا مقابلہ کرنے والے پر سختی

حدیث 17

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن ثابت جحدری و ابو عمرو و حفص بن عمر، عبد الوہاب ثقفی، ایوب، سعید بن جبیر حضرت عبد اللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ وَأَبُو عَمْرٍو وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُخَيْلٍ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا إِلَى جَنْبِهِ ابْنُ أَخِي لَهُ فُخَذَفٌ فَخَذَفٌ فَخَذَفٌ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا فَقَالَ إِنَّهَا لَا نَدِيءٌ وَلَا تَنَجِي عَدُوًّا وَإِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ قَالَ فَعَادَ ابْنُ أَخِيهِ فُخَذَفٌ فَقَالَ أُحَدِّثُكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا ثُمَّ عُدَّتْ تَخْذِفُ لَا أَكَلْبِكَ أَبَدًا

احمد بن ثابت جحدری و ابو عمرو و حفص بن عمر، عبد الوہاب ثقفی، ایوب، سعید بن جبیر حضرت عبد اللہ بن مغفل کے متعلق مروی ہے کہ ان کے پاس ان کا بھتیجا بیٹھا ہوا تھا اس نے کنکری پھینکی، انہوں نے اسے منع فرمایا اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے روکا ہے اور فرمایا کہ اس سے نہ تو شکار کیا جاتا ہے اور نہ دشمن کو زخمی کیا جاسکتا ہے (الٹا گزرنے والے کی) آنکھ پھوڑ سکتا ہے اور دانت توڑ سکتا ہے، بھتیجے نے پھر وہی حرکت کی فرمانے لگے کہ میں تجھے بتاتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا اور تو پھر وہ کام کرتا ہے میں تجھ سے کبھی بات نہیں کروں گا۔

راوی : احمد بن ثابت جحدری و ابو عمرو و حفص بن عمر، عبد الوہاب ثقفی، ایوب، سعید بن جبیر حضرت عبد اللہ بن مغفل

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم اور اس کا مقابلہ کرنے والے پر سختی

حدیث 18

جلد : جلد اول

راوی: ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، برد بن سنان، اسحق بن قبیصہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ حَدَّثَنِي بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عِبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ الْأَنْصَارِيَّ الْقَتِيبَ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا مَعَ مُعَاوِيَةَ أَرْضَ الرُّومِ فَنَظَرَ إِلَى النَّاسِ وَهُمْ يَتَّبِعُونَ كِسْرَةَ الذَّهَبِ بِالذَّنَانِيرِ وَكِسْرَةَ الْفِضَّةِ بِالذَّرَاهِمِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَأْكُلُونَ الرِّبَا سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبْتَاعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ لَا زِيَادَةَ بَيْنَهُمَا وَلَا نِظْرَةً فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ يَا أَبَا الْوَلِيدِ لَا أَرَى الرِّبَا هَذَا إِلَّا مَا كَانَ مِنْ نِظْرَةٍ فَقَالَ عِبَادَةُ أَحَدِثْكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحَدِّثْنِي عَنْ رَأْيِكَ لِيْنِ أَخْرَجَنِي اللَّهُ لَا أُمَّا بَا كُنْتُ بِأَرْضِ لَكَ عَلَيَّ فِيهَا امْرَأَةٌ فَلَمَّا قَفَلْ لَحِقَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا أَقْدَمَكَ يَا أَبَا الْوَلِيدِ فَقَصَّ عَلَيْهِ ائْتِمَامَهُ وَمَا قَالَ مِنْ مُسَاكِنَتِهِ فَقَالَ ارْجِعْ يَا أَبَا الْوَلِيدِ إِلَى أَرْضِكَ فَقَبَّحَ اللَّهُ أَرْضًا لَسْتُ فِيهَا وَأُمثَالُكَ وَكَتَبَ إِلَى مُعَاوِيَةَ لَا امْرَأَةَ لَكَ عَلَيْهِ وَاحْبِلِ النَّاسَ عَلَى مَا قَالَ فَإِنَّهُ هُوَ الْأَمْرُ

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، برد بن سنان، اسحاق بن قبیصہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھی حضرت عبادہ بن صامت انصاری سرزمین روم میں معاویہ کے ساتھ لڑائی میں شریک تھے، انہوں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ سونے کے ٹکڑوں کو دیناروں اور چاندی کے ٹکڑوں کی درہموں کے بدلے میں خرید و فروخت کر رہے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ اے لوگوں تم سود کھا رہے ہو میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا سونا سونے کے بدلے میں صرف برابر برابر بیچو جس میں نہ تو کمی ہو نہ زیادتی ہو اور نہ ادھار۔ معاویہ نے ان سے کہا اے ابو الولید! میرے نزدیک یہ سود نہیں ہے البتہ کہ ادھار ہو، عبادہ نے کہا میں آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات بتاتا ہوں اور آپ اپنی رائے بیان کرتے ہو۔ اگر اللہ نے مجھے یہاں سے نکلنے کا موقع دیا تو میں آپ کے ساتھ ایسی سرزمین میں نہیں ٹھہروں گا جس کے والی آپ ہوں، پھر جب وہ لوٹے تو مدینہ منورہ آئے، عمر بن خطاب نے ان سے پوچھا اے ابو الولید کس چیز نے آپ کو واپس کیا؟ انہوں نے پورا واقعہ بیان کیا اور اپنے ٹھہرنے کے سبب اپنے قول کا تذکرہ کیا، عمر نے فرمایا اے ابو الولید اسی سرزمین کی طرف لوٹ جاؤ اللہ ایسی زمین کو قبیح کریں جس میں آپ نہ ہوں یا آپ جیسے نہ ہوں اور معاویہ کو خط لکھا کہ آپ کو ان پر کوئی ولایت نہیں لوگوں کو ویسا کرنے کا حکم دیں جیسا انہوں نے فرمایا ہے کیونکہ (دین کا) حکم وہی ہے۔

راوی: ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، برد بن سنان، اسحق بن قبیصہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم اور اس کا مقابلہ کرنے والے پر سختی

جلد : جلد اول حدیث 19

راوی : ابوبکر بن خالد باہلی، یحییٰ بن سعید، شعبہ بن عجلان، عون بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَلَّالِ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ أَنبَأَنَا عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِذَا حَدَّثْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظَنُّوا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي هُوَ أَهْنَاكَ وَأَهْدَاكَ وَأَتَقَاهُ

ابو بکر بن خالد باہلی، یحییٰ بن سعید، شعبہ بن عجلان، عون بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ جب میں تمہیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب سے کوئی بات بتاؤں تو تم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق ایسا گمان کیا کرو جو ان کے شایان شان، صحیح اور پاکیزہ ہو (اس متن کو صرف مصنف نے روایت کیا ہے)۔

راوی : ابوبکر بن خالد باہلی، یحییٰ بن سعید، شعبہ بن عجلان، عون بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم اور اس کا مقابلہ کرنے والے پر سختی

جلد : جلد اول حدیث 20

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، عمرو بن مرثد، ابوالبختری، ابو عبد الرحمن سامی، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ
السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ إِذَا حَدَّثْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَظُنُّوا بِهِ الَّذِي هُوَ أَهْنَاهُ
وَأَهْدَاهُ وَأَتَقَاهُ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، عمرو بن مرثہ، ابو البختری، ابو عبد الرحمن سامی، حضرت علی بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ جب میں
تمہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کوئی بات بتاؤں تو تم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق ایسا گمان کیا کرو جو ان
کے لائق شانِ درستی اور پاکیزہ ہو۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، عمرو بن مرثہ، ابو البختری، ابو عبد الرحمن سامی، حضرت علی بن ابی طالب

باب: سنت کی پیروی کا بیان

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم اور اس کا مقابلہ کرنے والے پر سختی

حدیث 21

جلد: جلد اول

راوی: علی بن منذر، محمد بن فضیل، مقبری، ان کے دادا، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ حَدَّثَنَا التَّقِيُّ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا أَعْرِفَنَّ مَا يَحْدُثُ أَحَدُكُمْ عَنِّي الْحَدِيثَ وَهُوَ مُتَكَبِّرٌ عَلَى أَرِيكْتِهِ فَيَقُولُ أَقْرَأُكُمْ أَنَا مَا تَمِيلَ مِنْ قَوْلِ
حَسَنٍ فَأَنَا قُلْتُهُ

علی بن منذر، محمد بن فضیل، مقبری، ان کے دادا، حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا کہ میں تم میں سے کسی کو اس حالت میں نہ پاؤں کہ اس کے سامنے میری حدیث بیان کی جائے اور وہ پلنگ پر تکیہ لگائے ہوئے
ہو یوں کہے کہ صرف قرآن پڑھو کیونکہ جو اچھی بات ہے وہ میری کہی ہوئی ہے۔

راوی : علی بن منذر، محمد بن فضیل، مقبری، ان کے دادا، حضرت ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم اور اس کا مقابلہ کرنے والے پر سختی

جلد : جلد اول حدیث 22

راوی : محمد بن عباد بن آدم، عباد، شعبہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا هَنَّادُ
بُنُ السَّرْمِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لِرَجُلٍ يَا ابْنَ أَخِي إِذَا
حَدَّثْتَنكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا تَدْرِبُ لَهُ الْأُمُثَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ
اللَّهِ الْكُرَائِسِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ مِثْلَ حَدِيثِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
عَنْهُ

محمد بن عباد بن آدم، عباد، شعبہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ نے ایک آدمی سے بیان فرمایا اے بھتیجے! جب میں تم کو
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کوئی حدیث مبارکہ بیان کیا کروں تو تم (اس کے مقابلے میں) لوگوں کی باتیں (قیل و قال) بیان نہ
کیا کرو۔

راوی : محمد بن عباد بن آدم، عباد، شعبہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حدیث میں احتیاط اور محافظت کے بیان میں

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث میں احتیاط اور محافظت کے بیان میں

حدیث 23

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، ابن عون، مسلم بطین، ابراہیم تیمی، ان کے والد، عمرو بن میمون حضرت عبداللہ بن مسعود کے متعلق حضرت عمر بن میمون

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ الْبَطِينُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ مَا أَخْبَرَنِي ابْنُ مَسْعُودٍ عَشِيَّةَ خَبِيسٍ إِلَّا أَتَيْتُهُ فِيهِ قَالَ فَمَا سَبَعْتُهُ يَقُولُ بِشَيْءٍ قَطُّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ ذَلِكَ عَشِيَّةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَكَّسَ قَالَ فَتَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَهُوَ قَائِمٌ مُحَلَّلَةٌ أَرْمَارُ قَبِيصِهِ قَدِ انْمَرَوْا قَتَّ عَيْنَاهُ وَانْتَفَخَتْ أَوْ دَا جُهُ قَالَ أَوْ دُونَ ذَلِكَ أَوْ فَوْقَ ذَلِكَ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ أَوْ شَبِيهًا بِذَلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، ابن عون، مسلم بطین، ابراہیم تیمی، ان کے والد، عمرو بن میمون حضرت عبداللہ بن مسعود کے متعلق حضرت عمر بن میمون فرماتے ہیں کہ بلا تخلف ہر جمعرات کی شام کو ان کی خدمت میں آتا تھا فرماتے تھے کہ میں نے کبھی ان کو یہ کہتے ہوئے نہیں سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یوں فرمایا ایک شام یوں کہ دیا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر انہوں نے سر جھکا لیا میں نے ان کی طرف دیکھا تو وہ کھڑے ہوئے قمیص کے بٹن کھلے ہوئے تھے آنکھیں پھیلی ہوئی تھیں گردن کی رگیں پھول چکی تھیں اور یوں کہہ رہے تھے اس سے کم فرمایا یا اس سے زیادہ یا اس کے قریب قریب، یا اس کے مشابہ فرمایا تھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، ابن عون، مسلم بطین، ابراہیم تیمی، ان کے والد، عمرو بن میمون حضرت عبداللہ بن مسعود کے متعلق حضرت عمر بن میمون

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث میں احتیاط اور محافظت کے بیان میں

حدیث 24

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ ابن عون، محمد بن سیرین

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ إِذَا حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَفَرَّغَ مِنْهُ قَالَ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ ابن عون، محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کوئی حدیث بیان فرماتے تھے تو فارغ ہونے کے بعد، اذکما قال رسول اللہ کے الفاظ کہتے یعنی جس طرح فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ ابن عون، محمد بن سیرین

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث میں احتیاط اور محافظت کے بیان میں

حدیث 25

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، عمرو بن مرثد، عبدالرحمن بن

ابی لیلی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قُلْنَا لَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ حَدَّثَنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَبَرْنَا وَنَسِينَا وَالْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيدٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبد الرحمن بن ابی لیلی فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت زید بن ارقم سے گزارش کی ہمیں جناب رسول اللہ کی حدیث سنائیں، انہوں نے فرمایا کہ ہم بوڑھے ہو گئے ہیں، اور بھولنے لگے ہیں جبکہ رسول اللہ سے حدیث بیان کرنا امر شدید ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبد الرحمن بن ابی لیلی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث میں احتیاط اور محافظت کے بیان میں

حدیث 26

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابونضر، شعبہ، عبد اللہ بن ابی السفر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي النَّخَعِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ جَالَسْتُ ابْنَ عَمْرٍَ سَنَةً فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابونضر، شعبہ، عبد اللہ بن ابی السفر فرماتے ہیں کہ میں نے شعبی کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں ایک سال حضرت ابن عمر کے پاس رہا مگر کبھی انہیں حضور کی جانب سے کوئی بات کرتے ہوئے نہیں سنا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابونضر، شعبہ، عبد اللہ بن ابی السفر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث میں احتیاط اور محافظت کے بیان میں

حدیث 27

جلد : جلد اول

راوی : عباس بن عبد العظیم عنبری، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّمَا كُنَّا نَحْفَظُ الْحَدِيثَ وَالْحَدِيثُ يُحْفَظُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا إِذَا رَكِبْتُمُ الصَّعْبَ وَالذَّلُولَ فَهَيَّهَاتَ

عباس بن عبد العظیم عنبری، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس فرماتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن عباس کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم حدیث حفظ کرتے تھے اور رسول اللہ کی بات تو خدا ہی کی بات ہے (یعنی آگے پہنچانے کی نیت سے) مگر جب تم سخت اور کم زور اونٹوں پر سوار ہونے لگو (کنایہ ہے عدم احتیاط سے) تو بعد اور دوری ہو گی۔

راوی : عباس بن عبد العظیم عنبری، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث میں احتیاط اور محافظت کے بیان میں

حدیث 28

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، مجالد، شعبی، قرظہ بن کعب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ قَرظَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ بَعَثْنَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ

إِلَى الْكُوفَةِ وَشَيَّعَنَا فَشَى مَعَنَا إِلَى مَوْضِعٍ يُقَالُ لَهُ صَرَاةٌ فَقَالَ أَتَدْرُونَ لِمَ مَشَيْتُمْ مَعَكُمْ قَالَ قُلْنَا لِحَقِّ صُحْبَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحَقِّ الْأَنْصَارِ قَالَ لِكَيْ مَشَيْتُمْ مَعَكُمْ لِحَدِيثِ أَرَدْتُ أَنْ أُحَدِّثَكُمْ بِهِ وَأَرَدْتُ أَنْ تَحْفَظُوهُ لِمَنْ شَاءَ مَعَكُمْ إِنَّكُمْ تَقْدَمُونَ عَلَى قَوْمٍ لِنُفْرَانٍ فِي صُدُورِهِمْ هَزِيئٌ كَهَزِيئِ الْبُرْجَلِ فَإِذَا رَأَوْكُمْ مَدُّوا إِلَيْكُمْ أَعْنَاقَهُمْ وَقَالُوا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ فَأَقْلُوا الرَّوَايَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا شَرِيكُكُمْ

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، مجالد، شعبی، قرظہ بن کعب فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب نے ہمیں کوفہ کی طرف بھیجا اور ہمارے ساتھ خود بھی صرار نامی جگہ تک آئے، پھر فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو میں تمہارے ساتھ کیوں چلا؟ ہم نے عرض کی رسول اللہ کے اصحاب اور انصار ہونے کی وجہ سے، انہوں نے فرمایا۔ میں تمہارے ساتھ اس لئے چلا تا کہ تم سے ایک بات کہوں اور تم اپنے ساتھ میرے چلنے کا لحاظ رکھتے ہوئے اس بات کی محافظت کرو، تم ایسی قوم کے پاس جاؤ گے جن کے سینے قرآن (کے شوق) سے ایسے ابلیں گے جیسے ہنڈیا۔ جب وہ تمہیں دیکھیں گے تو اپنی گزرتی تمہاری طرف لمبی کریں گے اور کہیں گے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب آگئے تم لوگ رسول اللہ کی جانب سے کم اعزازت مان کرنا پھر میں تمہارا شریک ہوں گا۔

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، مجالد، شعبی، قرظہ بن کعب

باب : سنت کی پیروی کا بیان

حدیث میں احتیاط اور محافظت کے بیان میں

حدیث 29

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن، حماد بن زید، یحییٰ بن سعید، سائب بن یزید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ صَحِبْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ وَاحِدٍ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، حماد بن زید، یحییٰ بن سعید، سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ سے مکہ معظمہ تک سعد بن مالک

کے ساتھ رہائیں نے انہیں جناب رسول اللہ کی طرف سے ایک حدیث بھی بیان کرتے ہوئے نہیں سنا۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن، حماد بن زید، یحییٰ بن سعید، سائب بن یزید

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عدا جھوٹ بولنے کی شدت کا بیان۔

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عدا جھوٹ بولنے کی شدت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 30

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و سوید بن سعید و عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ و اسامعیل بن موسیٰ، شریک، سماک، عبد الرحمن

بن حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زَرَّارَةَ وَإِسْعَاقُ بْنُ مُوسَى قَالُوا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَبَّاحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَبِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدًا مِنَ النَّارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و سوید بن سعید و عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ و اسامعیل بن موسیٰ، شریک، سماک، عبد الرحمن بن حضرت عبد اللہ بن مسعود بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے مجھ پر جھوٹ گھڑا وہ اپنا گھڑا دوزخ میں بنا لے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و سوید بن سعید و عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ و اسامعیل بن موسیٰ، شریک، سماک، عبد الرحمن بن حضرت

عبد اللہ بن مسعود

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عدا جھوٹ بولنے کی شدت کا بیان۔

حدیث 31

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ واسماعیل بن موسیٰ، شریک، منصور، ربیع ابن حراش،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَّارَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ عَلِيٍّ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّ الْكُذِبَ عَلَيَّ يُؤَلِّجُ النَّارَ

عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ واسماعیل بن موسیٰ، شریک، منصور، ربیع ابن حراش، حضرت علی سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، مجھ پر جھوٹ نہ گھڑو کیونکہ مجھ پر جھوٹ گھڑنے کا فعل آگ میں داخل کر دے گا۔

راوی : عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ واسماعیل بن موسیٰ، شریک، منصور، ربیع ابن حراش،

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عدا جھوٹ بولنے کی شدت کا بیان۔

حدیث 32

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ حَسْبُتُهُ قَالَ مُتَعَبِدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جس نے مجھ پر جھوٹ بولا (میرا گمان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عدا بھی ارشاد فرمایا۔ راوی) وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

راوی : محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عدا جھوٹ بولنے کی شدت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 33

راوی : ابوخیثمہ زہیر بن حرب، ہشیم، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَبِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدًا مِنَ النَّارِ

ابوخیثمہ زہیر بن حرب، ہشیم، ابوزبیر، حضرت جابر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

راوی : ابوخیثمہ زہیر بن حرب، ہشیم، ابوزبیر، حضرت جابر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عدا جھوٹ بولنے کی شدت کا بیان۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَقَوَّلَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے مجھ پر ایسی بات کہی جو میں نے نہیں کی تھی وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں کر لے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عدا جھوٹ بولنے کی شدت کا بیان۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یعلیٰ تیمی، محمد بن اسحاق، معبد بن کعب، حضرت ابو قتادہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّمِيمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى هَذَا الْبِنْبَرِ أَيُّكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَدِيثِ عَنِّي فَمَنْ قَارَأَهُ لِي فَلْيَقُلْ حَقًّا أَوْ صِدْقًا وَمَنْ تَقَوَّلَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یعلیٰ تیمی، محمد بن اسحاق، معبد بن کعب، حضرت ابو قتادہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اس منبر پر کہ میری جانب سے کثرت کے ساتھ احادیث روایت کرنے سے بچو۔ جو شخص مجھ پر کوئی بات کہے اسے چاہیے کہ صحیح یا سچی بات کہے اور جس نے ارادتا مجھ پر ایسی بات کہی جو میں نے نہیں کہی تھی تو وہ اپنا ٹھکانہ

آگ میں بنالے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یعلیٰ تیمی، محمد بن اسحاق، معبد بن کعب، حضرت ابو قتادہ

باب : سنتیں رکھنے کی پیروی کا بیان

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عداوت بھونکنے کی شدت کا بیان۔

حدیث 36

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و محمد بن جعفر، شعبہ، جامع بن شداد ابی صخرہ، عامر بن عبد اللہ بن زبیر عبد اللہ بن زبیر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَ الْأَسَدُ بْنُ عَمْرٍو وَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادِ أَبِي صَخْرَةَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ لِدُرِّيبِ بْنِ الْعَوَّامِ مَالِي لَا أَسْعُكَ تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَسْعُ ابْنُ مَسْعُودٍ وَفُلَانًا وَفُلَانًا قَالَ أَمَا إِنَّ لِي لَكُمْ أَفَارِقُهُ مِنْذُ أُسَلِّمْتُ وَلِكُنِّي سَبَعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً يَقُولُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَبِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن جعفر، شعبہ، جامع بن شداد ابی صخرہ، عامر بن عبد اللہ بن زبیر عبد اللہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد زبیر بن العوام سے پوچھا کہ میں نے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب سے حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں سنا جیسا کہ عبد اللہ بن مسعود اور فلاں صاحب کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ جب سے اسلام قبول کیا ان سے جدا نہیں ہوا مگر میں نے ان سے ایک بات سن رکھی ہے (جو روایت سے مانع) آپ فرماتے تھے جس نے مجھ پر جھوٹ گھڑا اس کو چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن جعفر، شعبہ، جامع بن شداد ابی صخرہ، عامر بن عبد اللہ بن زبیر عبد اللہ بن زبیر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عدا جھوٹ بولنے کی شدت کا بیان۔

حدیث 37

جلد : جلد اول

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، مطرف، عطیہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا سُؤدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مَتَّحِدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، مطرف، عطیہ، حضرت ابوسعید سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر جھوٹی بات گھڑی وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، مطرف، عطیہ، حضرت ابوسعید

اس شخص کا بیان جو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرے یہ جانتے ہوئے کہ یہ جھوٹ ہے۔

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اس شخص کا بیان جو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرے یہ جانتے ہوئے کہ یہ جھوٹ ہے۔

حدیث 38

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن ہاشم، ابن ابی لیلیٰ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت علی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن ہاشم، ابن ابی لیلیٰ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت علی سے مروی ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے میری جانب سے کوئی بات کہی یہ سمجھتے ہوئے کہ یہ جھوٹ ہے تو وہ جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن ہاشم، ابن ابی لیلیٰ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت علی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اس شخص کا بیان جو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرے یہ جانتے ہوئے کہ یہ جھوٹ ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت سمرہ بن جندب سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں جس شخص نے میری طرف سے کوئی بات بیان کی یہ سمجھتے ہوئے کہ یہ جھوٹ ہے تو جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت سمرہ بن جندب

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اس شخص کا بیان جو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرے یہ جانتے ہوئے کہ یہ جھوٹ ہے۔

حدیث 40

جلد : جلد اول

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، اعمش، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَوَى عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَسَدِيِّ عَنْ شُعْبَةَ مِثْلَ حَدِيثِ سُرَّةِ بْنِ جُنْدَبٍ

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، اعمش، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے میری طرف سے کوئی بات کہی یہ مجھے سمجھتے ہوئے کہ یہ جھوٹ ہے وہ جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، اعمش، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اس شخص کا بیان جو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرے یہ جانتے ہوئے کہ یہ جھوٹ ہے۔

حدیث 41

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، میمون بن ابی شیبہ، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنِ الْمَغِيرَةِ

بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي بِحَدِيثٍ وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَافِرِينَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، میمون بن ابی شیبہ، مغیرہ بن شعبہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ نے فرمایا جس نے میری طرف سے کوئی بات بیان کی یہ جانتے ہوئے کہ وہ جھوٹ ہے تو وہ جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، میمون بن ابی شیبہ، مغیرہ بن شعبہ

خلفاء راشدین کے طریقہ کی پیروی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

خلفاء راشدین کے طریقہ کی پیروی

جلد : جلد اول

حدیث 42

راوی : عبد اللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی، ولید بن مسلم، عبد اللہ بن علاء حضرت عرباض بن ساریہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَشِيرِ بْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِيِّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي الْبَطَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ الْعُرْبِيَّ بْنَ سَارِيَةَ يَقُولُ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَوَعظَنَا مَوْعِظَةً بَدِيعَةً وَجَلَّتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ وَذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَدْنَا عَنْكَ مَوْعِظَةً مَوْعِظَةً فَأَعَاهَدُ إِلَيْنَا بَعْدَ فَقَالَ عَلَيْكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَإِنْ عَبْدًا حَبَشِيًّا وَسَاتِرُونَ مِنْ بَعْدِي أُمَّتِي فَأَشَدِّدًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمُهَدِّدِينَ عَضُوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِدِ وَإِيَّاكُمْ وَالْأُمُورَ الْمُحَدَّثَاتِ فَإِنَّ كُلَّ بَدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

عبد اللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی، ولید بن مسلم، عبد اللہ بن علاء حضرت عرباض بن ساریہ فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے ایسا جامع وعظ کیا کہ دل کانپ اٹھے اور آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے، عرض

کیا گیا یا رسول اللہ آپ نے ہمیں ایسی نصیحت فرمائی ہے جس طرح رخصت کرنے والا نصیحت کرتا ہے آپ ہم سے کوئی عہد لے لیں، انہوں نے فرمایا، اللہ کے ڈر کو مضبوطی سے پکڑو امیر کا حکم سننا اور ماننا لازم کر لو اگرچہ وہ حبشی غلام ہو۔ عنقریب تم میرے بعد سخت اختلافات دیکھو گے، پس تم میری اور میرے ہدایت یافتہ خلفاء کی سنت کو لازم پکڑ لینا ان کے طریقہ کو دانتوں سے پکڑ لینا بدعات سے اپنے آپ کو بچانا کیونکہ ہر بدعت گمراہی ہے۔

راوی : عبد اللہ بن احمد بن بشر بن ذکوان دمشقی، ولید بن مسلم، عبد اللہ بن علاء حضرت عرباض بن ساریہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

خلفاء راشدین کے طریقہ کی پیروی

حدیث 43

جلد : جلد اول

راوی : اسماعیل بن بشر بن منصور و اسحق بن ابراہیم سواق، عبد الرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، ضمیرہ بن حبیب، عبد الرحمن بن عمرو سلمی، حضرت عرباض بن ساریہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بَشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّوَّاقِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ ضَمِيرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو السُّلَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ الْعَرْبِيَّ بْنَ سَارِيَةَ يَقُولُ وَعَظَّنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْعِظَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ مَذَاهِبَ لَمَوْعِظَةٍ مُؤَدِّعٍ فَمَاذَا تَعْهَدُ إِلَيْنَا قَالَ قَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلَى الْبَيْضَاءِ لِيَلْهَا كَنْهَارُهَا لَا يَزِيغُ عَنْهَا بَعْدِي إِلَّا هَالِكٌ مِنْ يَشْ مِنْكُمْ فَسَيَرَى اخْتِلَافًا كَثِيرًا فَعَلَيْكُمْ بِمَا عَرَفْتُمْ مِنْ سُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِدِ وَعَلَيْكُمْ بِالطَّاعَةِ وَإِنْ عَبْدًا حَبَشِيًّا فَإِنَّمَا النُّمُومُ مِنَ كَالْجَبَلِ الْأَنْفِ حَيْثُ قَبِلَ انْقَادًا

اسماعیل بن بشر بن منصور و اسحاق بن ابراہیم سواق، عبد الرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، ضمیرہ بن حبیب، عبد الرحمن بن عمرو سلمی، حضرت عرباض بن ساریہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں وعظ فرمایا، جس سے آنکھوں سے

آنسو بہہ نکلے اور دل کانپ اٹھے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ تو رخصت کرنے والے کی نصیحت ہے، آپ ہم سے کسی چیز کا عہد لے لیں، آپ نے فرمایا میں تم کو ایسی صاف ہموار زمین پر چھوڑے جا رہا ہوں جس کے دن اور رات برابر ہیں، اس سے وہ ہٹے گا جو ہلاک ہونے والا ہوگا، جو تم میں سے زندہ رہے گا وہ عنقریب شدید اختلاف دیکھے گا تم پر میرا طریقہ اور میرے ہدایت یافتہ خلفاء کا طریقہ لازم ہے اس کو دانتوں سے مضبوط پکڑ لینا اور تم پر اطاعت امیر لازم ہے خواہ وہ حبشی غلام ہو کیونکہ مومن تکلیف ڈالے اونٹ کی طرح ہوتا ہے جیسے چلایا جاتا اطاعت کرتا ہے۔

راوی : اسماعیل بن بشر بن منصور و اسحق بن ابراہیم سواق، عبد الرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، ضمیر بن حبیب، عبد الرحمن بن عمرو سلمی، حضرت عرابض بن ساریہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

خلفاء راشدین کے طریقہ کی پیروی

حدیث 44

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن حکیم، عبد الملک بن صباح سمعی، ثور بن یزید، خالد بن معدان، عبد الرحمن بن عمرو، حضرت عرابض بن ساریہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمَسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ الْعَرَبِيَّاتِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَوَعظَنَا مَوْعِظَةً بَدِيعَةً فذَكَرَ نَحْوَهُ

یحییٰ بن حکیم، عبد الملک بن صباح سمعی، ثور بن یزید، خالد بن معدان، عبد الرحمن بن عمرو، حضرت عرابض بن ساریہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور ہمیں جامع نصیحت فرمائی اس کے بعد عرابض نے پہلی کی مثل روایت ذکر کی۔

راوی: یحییٰ بن حکیم، عبد الملک بن صباح مسمعی، ثور بن یزید، خالد بن معدان، عبد الرحمن بن عمرو، حضرت عرباض بن ساریہ

بدعت اور جھگڑنے سے بچنے کا بیان۔

باب: سنن کا پیروی کا بیان

بدعت اور جھگڑنے سے بچنے کا بیان۔

حدیث 45

جلد: جلد اول

راوی: سوید بن سعید و احمد بن ثابت صحابی، عبد الوہاب ثقفی، جعفر بن محمد، محمد، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا سُؤدُبْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتِ الْجَحْدَرِيِّ إِذَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاكَ وَعَلَا صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ
كَأَنَّهُ مُنْذِرٌ جَيْشٍ يَقُولُ صَبْحَكُمْ مَسَاكُمُ وَيَقُولُ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ وَيَقْرُنُ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ السَّبَابَةَ
وَالْوَسْطَى وَيَقُولُ أَمَا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْأُمُورِ كِتَابُ اللَّهِ وَخَيْرُ الْهُدَى هُدَى مُحَمَّدٍ وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحَدَّثَاتُهَا وَكُلُّ بَدْعَةٍ
ضَلَالَةٌ وَكَانَ يَقُولُ مَنْ تَرَكَ مَا لَمْ يَلْهُدِهِ وَمَنْ تَرَكَ دِينَنَا أَوْ ضَيَاعًا فَعَلَىٰ وَإِلَىٰ

سوید بن سعید و احمد بن ثابت صحابی، عبد الوہاب ثقفی، جعفر بن محمد، محمد، جابر بن عبد اللہ سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطاب فرماتے تھے تو آنکھیں سرخ ہو جاتیں، آواز بلند ہو جاتی، اور غصہ تیز ہو جاتا گویا کہ تم لوگوں سے خوف دلا رہے ہیں فرماتے تمہاری صبح ایسی ہے تمہاری شام ایسی ہے (ایسی ہوگی) اور فرماتے کہ میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں اور انگشت شہادت اور درمیانی انگلی کو ملاتے، پھر فرماتے اما بعد! سب سے بہتر امر اللہ کی کتاب ہے اور سب سے بہتر طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقہ ہے، سب سے بدترین کام دین میں نئی باتوں کا پیدا کرنا ہے اور ہر نئی بات گمراہی ہے اور فرماتے تھے جس شخص نے بعد وفات مال چھوڑا وہ اس کے ورثاء کا ہے اور جس نے قرض یا عیال چھوڑے وہ میرے ذمہ ہے۔

راوی: سوید بن سعید و احمد بن ثابت، محمد بن جعفر بن محمد، جابر بن عبد اللہ

باب: سنت کی پیروی کا بیان

بدعت اور جھگڑنے سے بچنے کا بیان۔

حدیث 46

جلد اول

راوی: محمد بن عبید بن مہذب، ابن مدنی ابو عبید، ان کے والد، محمد بن جعفر بن ابی کثیر، موسیٰ بن عقبہ، ابواسحق،

ابواحوص، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبِيدِ بْنِ مَيْمُونِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا هُمَا اثْنَتَانِ الْكَلَامُ وَالْهَدْيُ فَأَحْسِنِ الْكَلَامَ كَلَامَ اللَّهِ وَأَحْسِنِ الْهَدْيَ هَدْيَ مُحَمَّدٍ وَلَا وَإِيَّاكُمْ وَمُحَدِّثَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّ شَرَّ الْأُمُورِ مُحَدِّثَاتُهَا وَكُلُّ مُحَدِّثَةٍ بَدْعَةٌ وَكُلُّ بَدْعَةٍ ضَلَالَةٌ إِلَّا لَا يَطُولَنَّ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا تَقْسُو قُلُوبُكُمْ إِلَّا إِنَّ مَا هُوَ أَتٍ قَرِيبٌ وَإِنَّمَا الْبَعِيدُ مَا لَيْسَ بِأَتٍ إِلَّا أَنَّمَا الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ وَالسَّعِيدُ مَنْ وَعَى بِغَيْرِهِ إِلَّا إِنَّ قِتَالَ الْبُؤْمِنِ كُفْرٌ وَسَبَابُهُ فُسُوقٌ وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ أَلَا وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّ الْكَذِبَ لَا يَصْدُحُ بِالْجِدِّ وَلَا بِالْهَزْلِ وَلَا يَعِدُّ الرَّجُلُ صَبِيهَةً شَمَّ لَا يَغِي لَهُ فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَالصَّدْقُ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ يُقَالُ لِلصَّادِقِ صَدَقَ وَبَرَّ وَيُقَالُ لِلْكَاذِبِ كَذَبَ وَفَجَرَ إِلَّا وَإِنَّ الْعَبْدَ يَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا

محمد بن عبید بن میمون مدنی ابو عبید، ان کے والد، محمد بن جعفر بن ابی کثیر، موسیٰ بن عقبہ، ابواسحاق، ابواحوص، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو چیزیں ہیں ایک کلام اور دوسرا طریقہ، پس سب سے بہتر کلام اللہ کا کلام ہے اور سب سے بہتر طریقہ محمد کا طریقہ ہے، خبر دار نئی نئی باتوں سے بچنا کیونکہ بدترین کام دین میں نئی چیز پیدا کرنا ہے

جبکہ ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے دھیان رکھنا کہ طویل طویل امیدیں باندھنے نہ لگ جانا مبادا کہ تمہارے دل سخت ہو جائیں خبر دار وہ آنے والی (موت) قریب ہے دور تو وہ چیز ہے جو پیش آنے والی نہیں ہے، آگاہ رہو بد بخت وہ ہے جو ماں کے پیٹ میں بد بخت ہو گیا اور خوش بخت وہ ہے جو اپنے غیر سے نصیحت حاصل کرے، خبر دار مومن مسلمان کے ساتھ قتال کفر ہے اور اس کو گالی دینا فسق ہے کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے آگاہ رہو اپنے آپ کو جھوٹ سے بچاؤ کیونکہ جھوٹ نہ سنجیدگی کی حالت میں جائز ہے نہ ہنسی مذاق میں کوئی شخص اپنے بچے سے ایسا وعدہ نہ کرے کہ پھر اسے پورا نہ کرے کیونکہ جھوٹ نافرمانی تک لے جاتا ہے اور نافرمانی جہنم تک لے جاتی ہے اور سچ نیکی تک لے جاتا ہے اور نیکی جنت میں لے جاتی ہے اگرچہ شخص کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس نے سچ کہا بھلائی کی جبکہ جھوٹے کے لئے کہا جاتا ہے کہ اسے جھوٹ بولا اور نافرمانی کی، خبر دار بندہ جھوٹ نہ لٹا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں جھوٹا لکھا جاتا ہے۔

راوی : محمد بن عبید بن میمون مدنی، ابن عباس، ان کے والد، محمد بن جعفر بن ابی کثیر، موسیٰ بن عقبہ، ابواسحق، ابواحوص، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : سنت کی پیروی کا بیان

بدعت اور جھگڑنے سے بچنے کا بیان۔

حدیث 47

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن خالد بن خداش، اساعیل بن علیہ، ایوب احمد بن ثابت جحدری و یحییٰ بن حکیم، عبد الوہاب، ایوب، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَدَّاشٍ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتِ الْجَحْدَرِيِّ وَيَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ آيَةَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخْرَى مُتَشَابِهَاتٌ إِلَى قَوْلِهِ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِيهِ فَهُمْ الَّذِينَ عَنَاهُمْ اللَّهُ

فَاَحْذَرُوهُمْ

محمد بن خالد بن خدّاش، اسماعیل بن علیہ، ایوب احمد بن ثابت جحدری و یحییٰ بن حکیم، عبد الوہاب، ایوب، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آیت (هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ إِلَى قُوَّةٍ وَمَا يَدْرَأُهُ إِلَّا الْأُولَاءُ الْأَلْبَابُ) اللہ وہ ذات ہے جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کتاب نازل کی بعض آیات الہامیہ میں سے محکمات ہیں وہ ام الکتاب ہیں اور دوسری آیات ان میں متشابہات ہیں تلاوت فرمائی اور ارشاد فرمایا اے عائشہ جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو آیات متشابہات میں جھگڑ رہے ہیں تو سمجھ لو یہ وہی لوگ ہیں جو اللہ نے مراد لئے ہیں ان سے بچنا۔

راوی : محمد بن خالد بن خدّاش، اسماعیل بن علیہ، ایوب احمد بن ثابت جحدری و یحییٰ بن حکیم، عبد الوہاب، ایوب، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

بدعت اور جھگڑنے سے بچنے کا بیان۔

حدیث 48

جلد : جلد اول

راوی : علی بن منذر، محمد بن فضیل حوثرۃ بن محمد، محمد بن بشر، حجاج بن دینار، ابوطالب، حضرت ابو امامہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ح وَحَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ قَالَ سَمِعْنَا حَجَّاجَ بْنَ دِينَارٍ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ضَلَّ قَوْمٌ بَعْدَ هُدًى كَانُوا عَلَيْهِ إِلَّا أَوْتُوا الْجِدَالَ ثُمَّ تَلَاهُ هَذِهِ الْآيَةَ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ الْآيَةَ

علی بن منذر، محمد بن فضیل حوثرۃ بن محمد، محمد بن بشر، حجاج بن دینار، ابوطالب، حضرت ابو امامہ بیان فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی قوم ہدایت ملنے کے بعد گمراہ نہیں ہوئی مگر وہ جو جھگڑے میں مبتلا کئے گئے پھر

آپ نے یہ آیت مبارک تلاوت فرمائی (بَلِّغُوا نَصْرًا مِّنْكُمْ خَصِمُونَ الْآيَةَ)۔

راوی : علی بن منذر، محمد بن فضیل حوثرہ بن محمد، محمد بن بشر، حجاج بن دینار، ابوطالب، حضرت ابوامامہ

باب : سنن کر پیروی کا بیان

بدعت اور جھگڑنے سے بچنے کا بیان۔

حدیث 49

جلد : جلد اول

راوی : داؤد بن سلیمان عسکری، محمد بن علی ابوبہاشم بن ابی خداش موصلی، محمد بن محسن، ابراہیم بن ابی عبیدہ،

عبداللہ بن دلیلی، حضرت حذیفہ

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ابْنِ أَبِي هَاشِمٍ بْنِ أَبِي خَدَّاشٍ الْمَوْصِلِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْسَنِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّيْلِيِّ عَنْ حُنَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ لِصَاحِبٍ بَدْعَةً صَوْمًا وَلَا صَلَاةً وَلَا صَدَقَةً وَلَا حَجًّا وَلَا عُمْرَةً وَلَا جِهَادًا وَلَا عَدْلًا يَخْرُجُ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا تَخْرُجُ الشَّعْرَةُ مِنَ الْعَجِينِ

داؤد بن سلیمان عسکری، محمد بن علی ابوبہاشم بن ابی خداش موصلی، محمد بن محسن، ابراہیم بن ابی عبیدہ، عبداللہ بن دلیلی، حضرت حذیفہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ صاحب بدعت کا اللہ تبارک و تعالیٰ روزہ، نماز، صدقہ، حج، عمرہ، جہاد، فرض، نفل (غرض کوئی بھی نیک عمل) قبول نہیں فرماتے وہ اسلام سے اس طرح نکل جاتا ہے جس طرح بال آٹے سے نکل جاتا ہے۔

راوی : داؤد بن سلیمان عسکری، محمد بن علی ابوبہاشم بن ابی خداش موصلی، محمد بن محسن، ابراہیم بن ابی عبیدہ، عبداللہ بن دلیلی،

حضرت حذیفہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

بدعت اور جھگڑنے سے بچنے کا بیان۔

حدیث 50

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن سعید، بشر بن منصور خیاط، ابوزید، ابو مغیرة، حضرت عبد اللہ بن عباس سے

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ مَنْصُورِ الْخِطَّاطِ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْبَغِيْرَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِي اللَّهِ أَنْ يَتَّبِعَ عَمَلَ صَاحِبِ بَدْعَةٍ حَتَّى يَدَعَ بَدْعَتَهُ

عبد اللہ بن سعید، بشر بن منصور خیاط، ابوزید، ابو مغیرة، حضرت عبد اللہ بن عباس سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ اس وقت بدعتی کے عمل کو قبول کرے گا کہ انکار کرتے ہیں جب تک کہ وہ بدعت نہ چھوڑ دے۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، بشر بن منصور خیاط، ابوزید، ابو مغیرة، حضرت عبد اللہ بن عباس سے

باب : سنت کی پیروی کا بیان

بدعت اور جھگڑنے سے بچنے کا بیان۔

حدیث 51

جلد : جلد اول

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی و ہارون بن اسحق، ابن ابی فدیك، سلہ بن وردان، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ وَهَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فَدْيِكٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْكُذِبَ وَهُوَ بَاطِلٌ بُنِيَ لَهُ قَصْرٌ فِي رَبِضِ الْجَنَّةِ

وَمَنْ تَرَكَ الْبِرَائِيَّ وَهُوَ مُحِقٌّ بِنِي لَهُ فِي وَسْطِهَا وَمَنْ حَسَّنَ خُلُقَهُ بِنِي لَهُ فِي أَعْلَاهَا

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی و ہارون بن اسحاق، ابن ابی فدیك، سلمہ بن وردان، حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جھوٹ کو باطل سمجھ کر ترک کر دے اس کے لئے اطراف جنت میں محل تیار کیا جائے گا اور جو جھگڑے کو چھوڑ دے گا در آنحالیکہ وہ حق پر ہو اس کے لئے وسط جنت میں محل بنایا جائے گا اور جو اپنے اخلاق اچھے کرے گا اس کے لئے جنت کے اعلیٰ درجہ میں محل تیار کیا جائے گا۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی و ہارون بن اسحاق، ابن ابی فدیك، سلمہ بن وردان، حضرت انس بن مالک

(دین میں) عقل لڑانے سے احتراز کا بیان۔

باب : سنت کی پیروی کا بیان

(دین میں) عقل لڑانے سے احتراز کا بیان۔

حدیث 52

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، عبداللہ بن ادریس و عبدۃ و ابو معاویہ و عبداللہ بن نبیر و محمد بن یسار و سدید بن سعید، علی بن مسہر

و مالک بن انس و حفص بن میسرۃ شعیب بن اسحاق، ہشام بن عروۃ، عروۃ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا أَبُو كَرِيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَعَبْدَةُ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَسَارٍ وَحَدَّثَنَا

سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَحَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ وَشُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ

عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ

اتِّزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ فَإِذَا لَمْ يَبْقَ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُؤُسًا جُهَالًا فَاسْتَلُّوا

فَأَقْتَرُوا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا

ابو کریب، عبد اللہ بن ادریس وعبدة ابو معاویہ و عبد اللہ بن نمیر و محمد بن بشر سوید بن سعید، علی بن مسہر و مالک بن انس و حفص بن میسرۃ شعیب بن اسحاق، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ علم کو امتزاعاً قبض نہیں کریں گے کہ اسے لوگوں سے چھین لیا جائے بلکہ علماء کو قبض کرنے کے ساتھ علم قبض فرمائیں گے جس کسی عالم کو اللہ باقی نہیں رکھے گا تو لوگ جہلاء کو سردار مان لیں گے ان جہلاء سے سوالات کئے جائیں گے وہ بغیر علم کے فتویٰ دیں گے خود بھی گمراہ اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

راوی : ابو کریب، مسہر اللہ بن ادریس وعبدة ابو معاویہ و عبد اللہ بن نمیر و محمد بن بشر سوید بن سعید، علی بن مسہر و مالک بن انس و حفص بن میسرۃ شعیب بن اسحاق، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص

باب : سنت کی پیروی کا بیان

(دین میں) عقل لڑانے سے احتراز کا بیان۔

حدیث 53

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابوہانی حمید بن ہانی خولانی، ابو عثمان مسلم بن یسار، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِيَةَ بْنُ هَانِيَةَ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أفتى بِنِهَايَةِ ثَبَتٍ فَإِنَّهَا إِثْمُهُ عَلَى مَنْ أفتَاهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابوہانی حمید بن ہانی خولانی، ابو عثمان مسلم بن یسار، حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بغیر ثبوت کے فتویٰ دیا جائے اس کا گناہ اس پر جس نے اس کو فتویٰ

دیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابوہانی حمید بن ہانی خولانی، ابو عثمان مسلم بن یسار، حضرت ابو ہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

(دین میں) عقل لڑانے سے احتراز کا بیان۔

حدیث 54

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن علاء ہمدانی، رشید بن سعد و جعفر بن عون، ابن النعم افریقی، عبدالرحمن بن رافع، حضرت عبد اللہ

بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَابُ بَنِي سَعْدٍ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ النُّعْمِ هُوَ الْإِفْرِيقِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِلْمُ ثَلَاثَةٌ فَمَا وَرَأَى ذَلِكَ فَهُوَ فَضْلٌ آيَةٌ مُحْكَمَةٌ أَوْ سُنَّةٌ قَائِمَةٌ أَوْ فَرِيضَةٌ عَادِلَةٌ

محمد بن علاء ہمدانی، رشید بن سعد و جعفر بن عون، ابن النعم افریقی، عبدالرحمن بن رافع، حضرت عبد اللہ بن عمر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ نے ارشاد فرمایا علم تین طرح کے ہیں جو ان کے علاوہ ہے وہ زائد ہے، آیت محکم دوسرے سنت متناولہ تیسرے میراث کے احکام۔

راوی : محمد بن علاء ہمدانی، رشید بن سعد و جعفر بن عون، ابن النعم افریقی، عبدالرحمن بن رافع، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

(دین میں) عقل لڑانے سے احتراز کا بیان۔

راوی : حسن بن حماد، سجادة، یحییٰ بن سعید اموی، محمد بن سعید بن حسان، عبادة بن نسی، عبد الرحمن بن غنم، حضرت معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَادٍ سَجَادَةُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عَبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قَالَ لَنَا بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ لَا تَقْضِينَ وَلَا تَفْصِلْنَ إِلَّا مَا تَعْلَمْنَ فَإِنْ أَشْكَلَ عَلَيْكَ أَمْرٌ فَاقْفُ حَتَّى تَبَيِّنَهُ أَوْ تَكْتُبَ إِلَيْ فِيهِ

حسن بن حماد، سجادة، یحییٰ بن سعید اموی، محمد بن سعید بن حسان، عبادة بن نسی، عبد الرحمن بن غنم، حضرت معاذ بن جبل بیان فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یمن کی طرف بھیجا تو ارشاد فرمایا، صرف اسی کے مطابق فیصلہ کرنا، جتنا تم جانتے ہو جس چیز میں تمہیں اشکال واقع ہو جائے تو قوف کرنا (یعنی تحقیق کرنا) یہاں تک کہ معاملہ کو واضح کر لو یا اس کے بارے میں مجھے لکھ دو۔

راوی : حسن بن حماد، سجادة، یحییٰ بن سعید اموی، محمد بن سعید بن حسان، عبادة بن نسی، عبد الرحمن بن غنم، حضرت معاذ بن جبل

باب : سنت کی پیروی کا بیان

(دین میں) عقل لڑانے سے احتراز کا بیان۔

راوی : سوید بن سعید، ابن ابی رجال، عبد الرحمن عمرو اوزاعی، عبادة بن ابی لبابه، عبد اللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا سُؤدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الرَّجَالِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبَادَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمْ يَزَلْ أَمْرِي إِسْرَائِيلَ مُعْتَدِلًا حَتَّى

نَشَأَ فِيهِمُ الْمُؤَلَّدُونَ أَبْنَاءُ سَبَايَا الْأُمَمِ فَقَالُوا بِالرَّأْيِ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا

سوید بن سعید، ابن ابی رجا، عبد الرحمن عمرو اوزاعی، عبدہ بن ابی لبابہ، عبد اللہ بن عمر بن العاص فرماتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا بنی اسرائیل کا معاملہ درست چلتا رہا، یہاں تک کہ ان میں قیدی عورتوں کی اولاد پھل پھول گئی انہوں نے اپنی رائے سے (اس اولاد کے متعلق) فتویٰ دینا شروع کر دیئے خود بھی گمراہ ہوئے اوروں کو بھی گمراہ کیا۔

راوی : سوید بن سعید، ابن ابی رجا، عبد الرحمن عمرو اوزاعی، عبدہ بن ابی لبابہ، عبد اللہ بن عمر بن العاص

ایمان کا بیان۔

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

حدیث 57

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد طنافسی، وکیع، سفیان، سہیل بن ابی صالح، عبد اللہ بن دینار، ابو صالح حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِيسِيُّ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيْمَانُ بَضْعٌ وَسِتُّونَ أَوْ سَبْعُونَ بَابًا أَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ وَأَرْفَعُهَا قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ جَبِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

علی بن محمد طنافسی، وکیع، سفیان، سہیل بن ابی صالح، عبد اللہ بن دینار، ابو صالح حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایمان کے کچھ اوپر ساٹھ یا ستر باب ہیں سب سے کم تکلیف دہ چیز کا راستہ سے ہٹانا ہے اور سب سے زیادہ اور ارفع لایزالہ إِلَّا اللہ کا کہنا ہے اور حیا (بھی) ایمان کا حصہ ہے۔

راوی : علی بن محمد طنافسی، وکیع، سفیان، سہیل بن ابی صالح، عبد اللہ بن دینار، ابو صالح حضرت ابو ہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

حدیث 58

جلد : جلد اول

راوی : سہل ابن ابی سہل و محمد بن عبد اللہ بن یزید، سفیان، زہری، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ نَحْنُ أَلَا نَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ سَبْعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَعْظُ أَخَاكَ فِي الْحَيَاةِ فَقَالَ إِنَّ الْكَيْفَ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ

سہل ابن ابی سہل و محمد بن عبد اللہ بن یزید، سفیان، زہری، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو سنا جو اپنے بھائی کو حیا کے ترک کی نصیحت کر رہا تھا آپ نے فرمایا حیا تو ایمان کا حصہ ہے۔

راوی : سہل ابن ابی سہل و محمد بن عبد اللہ بن یزید، سفیان، زہری، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

حدیث 59

جلد : جلد اول

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، علی بن میمون رقی، سعید بن مسلمہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت
عبداللہ

حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُلُقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي
قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ خَرَدَلٍ مِنْ كِبَرٍ وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرَدَلٍ مِنْ إِيْمَانٍ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش۔ علی بن میمون رقی، سعید بن مسلمہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ سے مروی ہے کہ
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جنت میں وہ شخص داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانے کے
برابر بھی تکبر موجود ہے اور جہنم میں وہ شخص بھی داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی کے برابر بھی ایمان ہے۔

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، علی بن میمون رقی، سعید بن مسلمہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ

باب: سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

حدیث 60

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَلَصَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ النَّارِ وَأَمْنُوا فَبَا مُجَادَلَةَ أَحَدِكُمْ
لِصَاحِبِهِ فِي الْحَقِّ يَكُونُ لَهُ فِي الدُّنْيَا أَشَدَّ مُجَادَلَةً مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لِرَبِّهِمْ فِي إِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ أَدْخَلُوا النَّارَ قَالَ يَقُولُونَ
رَبَّنَا إِخْوَانُنَا كَانُوا يَصَلُّونَ مَعَنَا وَيُصُومُونَ مَعَنَا وَيُحْجُونَ مَعَنَا فَأَدْخَلْتَهُمُ النَّارَ فَيَقُولُ أَذْهَبُوا فَأَخْرَجُوا مَنْ عَرَفْتُمْ

مِنْهُمْ فَيَأْتُونَهُمْ فَيَعْرِفُونَهُمْ بِصُورِهِمْ لَا تَأْكُلُ النَّارُ صُورَهُمْ فَبِنُهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ النَّارُ إِلَىٰ أَنْصَافِ سَاقِيهِ وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ إِلَىٰ كَعْبِيهِ فَيُخْرِجُونَهُمْ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مَنْ قَدْ أَمَرْتَنَا ثُمَّ يَقُولُ أَخْرِجُوا مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزُنْ دِينَارٍ مِنْ الْإِيمَانِ ثُمَّ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزُنْ نِصْفِ دِينَارٍ ثُمَّ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَبِنُ لَمْ يُصَدِّقْ هَذَا فَلْيَقْرَأْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكَ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو سعید خدری سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب اللہ مومنین کو آگ سے خلاصی دے گا اور وہ مامون ہو جائیں گے تو تم میں سے کوئی دنیا میں اس طرح اپنے ساتھی کے لئے حق کے بارے میں اس طرح نہ جھگڑا ہو گا جس طرح مومنین اپنے پروردگار سے اپنے ان بھائیوں کے بارے میں جھگڑیں گے جو آگ میں داخل کئے جا چکے ہیں، اے بھائی ہمارے ساتھ نماز پڑھتے تھے، روزے رکھتے تھے، حج کرتے تھے، آپ نے ان کو جہنم میں کیوں داخل کیا اللہ تعالیٰ فرمائیں گے جان اور جن کو تم ان میں پہچانتے ہو نکال لو، وہ ان کے پاس آئیں گے اور ان کو ان کی شکلوں سے پہچان لیں گے آگ نے ان کی صورتوں کو نہ کھایا ہو گا بعض ان میں سے وہ ہوں گے جن کو آگ نے نصف پنڈلی تک پکڑ رکھا ہو گا بعض وہ ہوں گے جن کو گھٹنے تک پکڑا ہو گا، وہ مومنین ان کو نکال لیں گے وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم نے ان کو نکال لیا جن کا تو نے حکم دیا تھا، پھر اللہ فرمائیں گے اس کو بھی نکال لو جس کے دل میں دینار کے وزن کے برابر ایمان ہے پھر فرمائیں گے اس کو بھی نکال لو جس کے دل میں نصف دینار کے برابر وزن کے ایمان ہے، پھر فرمائیں گے اس کو بھی نکال لو جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہے جو اس کو سچ نہ جانے وہ قرآن کی یہ آیت پڑھ لے (إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكَ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا)

راوی : محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو سعید خدری

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، حماد بن نجیح، ابو عمران جونی، حضرت جندب بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ نَجِيحٍ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِتْيَانٌ حَزَاوِرَةٌ فَتَعَلَّمْنَا الْإِيمَانَ قَبْلَ أَنْ نَتَعَلَّمَ الْقُرْآنَ ثُمَّ تَعَلَّمْنَا الْقُرْآنَ فَأَزْدَدْنَا بِهِ إِيْمَانًا

علی بن محمد، وکیع، حماد بن نجیح، ابو عمران جونی، حضرت جندب بن عبد اللہ سے مروی ہے کہ ہم نوجوانی کی حالت میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہے ہم نے ایمان سیکھ لیا قبل اس کے قرآن سیکھیں پھر ہم نے قرآن سیکھا اس کی وجہ سے ہم ایمان میں بڑھ گئے۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، حماد بن نجیح، ابو عمران جونی، حضرت جندب بن عبد اللہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

حدیث 62

جلد : جلد اول

راوی: علی بن محمد، محمد بن فضیل، علی بن نزار، عکرمہ، حضرت عبد اللہ بن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نِزَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ لَيْسَ لِهَبَا فِي الْإِسْلَامِ نَصِيبٌ الْمُرْجَعَةُ وَالْقَدَرِيَّةُ

علی بن محمد، محمد بن فضیل، علی بن نزار، عکرمہ، حضرت عبد اللہ بن عباس سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس امت کے دو گروہوں کے لئے اسلام میں کوئی حصہ نہیں ایک مرجعہ اور دوسرا قدریہ۔

راوی: علی بن محمد، محمد بن فضیل، علی بن نزار، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

باب: سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان -

جلد: جلد اول حدیث 63

راوی: علی بن محمد، وکعم، کہس بن حسن، عبداللہ بن بریدہ، یحییٰ بن یعمر، حضرت عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ حَسَنٍ، عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيدَةَ، يَحْيَىٰ بْنِ يَعْمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ
عَنْ عُمَرَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الشَّيْبِ شَدِيدُ سَوَادِ شَعْرِ الرَّأْسِ
لَا يَرَى عَلَيْهِ أَثْرَ سَفَرٍ وَلَا يَعْرِفُهُ مِمَّا أَحَدٌ فَجَلَسَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْنَدَ رُكْبَتَهُ إِلَى رُكْبَتِهِ وَوَضَعَ يَدَيْهِ
عَلَى فَخْذَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ شَهَادَةٌ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ وَاقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ
وَصَوَّمَ رَمَضَانَ وَحَجَّ الْبَيْتِ فَقَالَ صَدَقْتَ فَعَجِبْنَا مِنْهُ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا الْإِيمَانُ قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ
بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَكِتَابِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ صَدَقْتَ، فَعَجِبْنَا مِنْهُ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ ثُمَّ قَالَ
يَا مُحَمَّدُ مَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَمَا تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّكَ إِنْ لَا تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ فَوَيْ السَّاعَةِ قَالَ مَا الْبَسْئُورُ
عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ قَالَ فَمَا أَمَارَتُهَا قَالَ أَنْ تَلِدَ الْأُمَّةُ رَبَّتَهَا قَالَ وَكَيْعٌ يَعْنِي تَلِدُ الْغَيْبُ الْعَرَبِ وَأَنْ تَرَى
الْحَفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَائِي الشَّيْءِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبِنَائِي قَالَ ثُمَّ قَالَ فَلَقِينِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثِ
فَقَالَ أَتَدْرِي مَنْ الرَّجُلُ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمَ قَالَ ذَاكَ جِبْرِيلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ مَعَالِمَ دِينِكُمْ

علی بن محمد، وکعیج، کہمس بن حسن، عبداللہ بن بریدہ، یحییٰ بن یعمر، حضرت عمر فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے ایک آدمی انتہائی سفید کپڑوں اور خوب سیاہ بالوں والا آیا اس پر سفر کا کچھ اثر محسوس نہیں ہوتا تھا اور نہ ہم میں سے کوئی اس کو جانتا تھا، عمر فرماتے ہیں کہ وہ شخص حضور کے سامنے بیٹھ گیا اپنے گھٹنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

گھٹنوں سے ملا دیئے اور اپنے ہاتھ زانوں پر رکھ لیے پھر کہنے لگا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسلام کیا؟ آپ نے فرمایا، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ کی گواہی دینا، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا، بیت اللہ کا حج کرنا اس شخص نے کہا آپ نے سچ کہا عمر فرماتے ہیں کہ ہمیں اس سے تعجب ہوا کہ خود ہی سوال کرتا ہے اور خود ہی تصدیق کرتا ہے پھر اس نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایمان کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا کہ تو اللہ پر اس کے فرشتوں پر اس کی نازل کردہ کتابوں پر اس کے رسولوں پر آخرت کے دن پر اور اچھی بری تقدیر پر ایمان لائے اس شخص نے کہا آپ نے سچ فرمایا حضرت عمر فرماتے ہیں کہ ہمیں تعجب ہوا سوال بھی خود کرتا ہے اور جواب کی تصدیق بھی خود کرتا ہے پھر اس نے کہا اے محمد احسان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا تو اللہ کی عبادت اس طرح کرے گویا کہ تو اسے دیکھ رہا ہے (اور اس سے کم درجہ یہ ہے) کہ اگر تو اسے نہیں دیکھ رہا وہ تو تجھے دیکھ رہا ہے اس نے سوال کیا، قیامت کب آئے گی۔ آپ نے فرمایا جس سے سوال کیا گیا وہ سوال کرنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔ اس نے کہا اس کی علامات کیا ہیں، آپ نے جواب دیا یہ کہ لونڈی اپنے سردار کو جنے گی (و کسب کہتے ہیں مراد یہ ہے کہ عجمی باندیاں عربوں کی اولاد جنیں) اور یہ کہ تو دیکھے ننگے جسم، ننگے پاؤں چلے، وہ تباہ ہو کر بڑے بڑے محلات بنانے میں، عمر فرماتے ہیں پھر آپ مجھے تین دن بعد ملے اور فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ یہ آرزو کون تھا؟ میں نے کہا اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں آپ نے فرمایا وہ جبرائیل تھے تم کو تمہارے دین کی باتیں سکھانے آئے تھے۔

راوی: علی بن محمد، و کسب، کہس بن حسن، عبد اللہ بن بریدہ، یحییٰ بن جعفر، حضرت عمر

باب: سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

حدیث 64

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسامعیل بن علیہ، ابو حیان، ابوزرعہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَارِئًا لِلنَّاسِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِيْمَانُ قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ

وَكُتِبَهِ وَرُسُلِهِ وَلِقَائِهِ وَتَوُومِنَ بِالْبَعْثِ الْآخِرِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَتَقِيمَ الصَّلَاةَ الْبَكْتُوبَةَ وَتُؤَدِيَ الزَّكَاةَ الْمَبْفُورَةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنَّكَ إِنْ لَا تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَلَكِنْ سَأَحْدِثُكَ عَنْ أَشْرَاطِهَا إِذَا وَكَلَّتِ الْأُمَّةُ رَبَّتْهَا فَذَلِكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا إِذَا تَطَاوَلَ رِعَائِي الْغَنَمِ فِي الْبُنْيَانِ فَذَلِكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا إِنْ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ فَتَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنزِلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ مَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ الْآيَةُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابو حیان، ابو زرہ، ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ ایک دن لوگوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے ان کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا اے اللہ کے رسول ایمان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا یہ کہ تو اللہ اور اس کے فرشتوں اس کی کتابوں اس کے رسولوں اور اس کی ملاقات پر ایمان لائے اور قیامت کے دن زندہ ہونے پر ایمان لائے اس نے عرض کی یا رسول اللہ سلام کیا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: یہ کہ تو اللہ کی عبادت کرے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے، فرض نماز کو قائم کرے، فرض کی گئی زکوٰۃ ادا کرے اور رمضان کے روزے رکھے اس نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احسان کیا ہے آپ نے فرمایا کہ تو اللہ کی عبادت اس طرح کرے کہ اتنا سے دیکھ رہا ہے اور اگر تو اسے نہیں دیکھ رہا تو وہ تجھے دیکھ رہا ہے، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کب واقع ہوگی؟ آپ نے فرمایا پوچھے جانے والے کو پوچھنے والے سے زیادہ معلوم نہیں ہے، لیکن میں تم سے اس کی علامات بیان کر دیتا ہوں جب لونڈی اپنی سیدہ کو جنے تو یہ اس کی علامت ہے اور جب بکریوں چرانے والے عمارتوں میں تباہی کرنے لگیں تو یہ اس کی علامت ہے۔ (قیامت کا علم) ان پانچ چیزوں میں سے ہے جن کو سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا پھر آپ نے یہ آیات تو تلاوت فرمائی (إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنزِلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ مَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ)

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابو حیان، ابو زرہ، ابو ہریرہ

باب: سنت کی پیروی کا بیان

راوی : سہل بن ابی سہل و محمد بن اسماعیل، عبدالسلام بن صالح ابوالصلت ہدوی، علی بن موسیٰ الرضاء، موسیٰ الرضاء، جعفر بن محمد، محمد، علی بن حسین، حسین حضرت علی بن طالب

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ صَالِحٍ أَبُو الصَّلْتِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَرَّانَ مَعْرِفَةَ بِالْقَلْبِ وَقَوْلٌ بِاللِّسَانِ وَعَمَلٌ بِالْأَرْكَانِ قَالَ أَبُو الصَّلْتِ لَوْ قَرِئَ هَذَا إِلَّا سُنَادَ عَلِيٍّ مَجْنُونٍ لَبَرَأَ

سہل بن ابی سہل و محمد بن اسماعیل، عبدالسلام بن صالح ابوالصلت ہدوی، علی بن موسیٰ الرضاء، موسیٰ الرضاء، جعفر بن محمد، محمد، علی بن حسین، حسین حضرت علی بن طالب سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایمان معرفت قلب کا نام ہے زبان سے کہنے اور اعضاء سے عمل کرنے کا نام ہے۔

راوی : سہل بن ابی سہل و محمد بن اسماعیل، عبدالسلام بن صالح ابوالصلت ہدوی، علی بن موسیٰ الرضاء، موسیٰ الرضاء، جعفر بن محمد، محمد، علی بن حسین، حسین حضرت علی بن طالب

باب : سنت کی پیروی کا بیان

راوی : محمد بن بشار و محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، قتادة، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْثَنِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ أَوْ قَالَ لِجَارِهِ مَا يُحِبُّ
لِنَفْسِهِ

محمد بن بشار و محمد بن منثی، محمد بن جعفر، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا تم میں سے کوئی اس وقت تک کامل ایمان والا نہیں ہو سکتا جب تک کہ اپنے بھائی کے لئے (راوی فرماتے ہیں کہ یا اپنے پڑوسی
کے لئے) بھی وہی پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

راوی: محمد بن بشار و محمد بن منثی، محمد بن جعفر، قتادہ، حضرت انس بن مالک

باب: سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

حدیث 67

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار و محمد بن منثی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْثَنِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ
بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَدِّهِ، وَالنَّاسِ
أَجْبَعِينَ

محمد بن بشار و محمد بن منثی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا تم میں سے کوئی اس وقت تک کامل ایمان والا نہیں ہو جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے بچے والہ اور تمام لوگوں
سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

راوی : محمد بن بشار و محمد بن ثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان -

جلد : جلد اول حدیث 68

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع و ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَوْ لَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمْ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع و ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ ایمان لے آؤ اور تم ایمان والے نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں محبت نہ کرنے لگو تو کیا میں تم کو ایسی چیز بتاؤں کہ تم اس کو کرو گے آپس میں محبوب ہو جاؤ گے۔ اپنے درمیان سلام کو پھیلاؤ۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع و ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان -

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، عفان، شعبہ، اعش، ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعش، ابوائل، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

محمد بن عبد اللہ بن نبیر، عفان، شعبہ، اعش، ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعش، ابوائل، حضرت عبد اللہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، مسلمان کو گالی دینا گناہ اور اس کے ساتھ لڑنا کفر ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، عفان، شعبہ، اعش، ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعش، ابوائل، حضرت عبد اللہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

راوی : نصر بن علی جھضی، ابواحمد ابوجعفر رازی، ربیع ابن انس، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَارَقَ الدُّنْيَا عَلَى الْإِخْلَاصِ لِلَّهِ وَحَدَاةٍ وَعِبَادَتِهِ لَا شَرِيكَ لَهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَائِي الزَّكَاةَ مَاتَ وَاللَّهُ عَنْهُ رَاضٍ قَالَ أَنَسٌ وَهُوَ دِينَ اللَّهِ الَّذِي جَاءَتْ بِهِ الرُّسُلُ وَبَلَّغُوهُ عَنْ رَبِّهِمْ قَبْلَ هَرَجِ الْأَحَادِيثِ وَاخْتِلَافِ الْأَهْوَاءِ وَتَصْدِيقِ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فِي آخِرِ مَا نَزَلَ يَقُولُ اللَّهُ فَإِنْ تَابُوا قَالَ خُدْعُ الْأَوْثَانِ

وَعِبَادَتِهَا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَقَالَ فِي آيَةِ أُخْرَى فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ
حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى الْعَبْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ مِثْلَهُ

نصر بن علی جبہضمی، ابو احمد ابو جعفر رازی، ربیع ابن انس، حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو دنیا سے اس حال میں جدا ہو کہ ایک اللہ کے لئے اخلاص کرنے والا اور اس کا شریک ٹھہرائے بغیر اس کی عبادت کرنے والا ہو، نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے پر دنیا سے جدا ہو تو وہ اس حال میں مرا کہ اللہ اس سے راضی ہوں گے۔ حضرت انس فرماتے ہیں کہ اللہ کا دین جس کو رسول اللہ لے کر آئے اور اپنے پروردگار کی طرف سے اس کو پہنچا دیا باتوں کے پھیل جانے اور خواہشات کے مختلف ہو جانے سے پہلے۔ اور اس کی تصدیق کتاب اللہ کے اس حصہ میں ہے جو آخر میں نازل ہوا اللہ فرماتے ہیں (فَإِنْ تَابُوا) حضرت انس فرماتے ہیں کہ ان کی عبادت کا چھوڑنا ہے (وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ) دوسری آیت میں فرمایا کہ اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔ ابو حاتم فرماتے ہیں حضرت ربیع بن انس کے واسطے سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

راوی : نصر بن علی جبہضمی، ابو احمد ابو جعفر رازی، ربیع ابن انس، حضرت انس بن مالک

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

حدیث 71

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن الازھر، ابوالنصر، ابو جعفر، یونس، حسن، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ رَسُولُ اللَّهِ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا
الزَّكَاةَ

احمد بن الازہر، ابوالنصر، ابو جعفر، یونس، حسن، حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے قتال کروں یہاں تک کہ وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور میرے رسول ہونے کی گواہی دیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں۔

راوی : احمد بن الازہر، ابوالنصر، ابو جعفر، یونس، حسن، حضرت ابو ہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 72

راوی : احمد بن ازہر، محمد بن یوسف، عبد الحمید بن بہرام، شہر بن حوشب، عبد الرحمن بن غنم، حضرت معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ

احمد بن ازہر، محمد بن یوسف، عبد الحمید بن بہرام، شہر بن حوشب، عبد الرحمن بن غنم، حضرت معاذ بن جبل سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے میں لوگوں سے قتال کروں یہاں تک کہ وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی اور میرے رسول ہونے کی گواہی دیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں۔

راوی : احمد بن ازہر، محمد بن یوسف، عبد الحمید بن بہرام، شہر بن حوشب، عبد الرحمن بن غنم، حضرت معاذ بن جبل

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

حدیث 73

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن اسماعیل رازی، یونس بن محمد، عبد اللہ بن محمد لیثی، نزار بن حیان، عکرمہ، حضرت عبد اللہ بن عباس اور حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْبَیْلَ الرَّازِيُّ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا نِزَارُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَانِ مِنْ أُمَّتِي لَيْسَ لَهُمَا فِي الْإِسْلَامِ نَصِيبٌ أَهْلُ الْإِزْجَائِ أَهْلُ التَّقْدَارِ

محمد بن اسماعیل رازی، یونس بن محمد، عبد اللہ بن محمد لیثی، نزار بن حیان، عکرمہ، حضرت عبد اللہ بن عباس اور حضرت جابر بن عبد اللہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت کے دو گروہ ایسے ہیں جن کے لئے اسلام میں کوئی حصہ نہیں ہے ایک اہل رجاہ دوسرے اہل قدر۔

راوی : محمد بن اسماعیل رازی، یونس بن محمد، عبد اللہ بن محمد لیثی، نزار بن حیان، عکرمہ، حضرت عبد اللہ بن عباس اور حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

حدیث 74

جلد : جلد اول

راوی : ابو عثمان بخاری سعید بن سعد، ہیشم بن خارجه، اسماعیل بن عیاش، عبد الوہاب بن مجاہد، حضرت ابو ہریرہ

، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو عَثْمَانَ الْبُخَارِيُّ سَعِيدُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عِيَّاشٍ
عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ مُجَاهِدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا الْإِيمَانُ يَزِيدُ وَيَنْقُصُ

ابو عثمان بخاری سعید بن سعد، ہیشم بن خارجه، اسماعیل بن عیاش، عبد الوہاب بن مجاہد، حضرت ابو ہریرہ سے اور حضرت ابن عباس
سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایمان بڑھتا اور کم ہوتا ہے۔ یہ حدیث ضعیف ہے۔

راوی : ابو عثمان بخاری سعید بن سعد، ہیشم بن خارجه، اسماعیل بن عیاش، عبد الوہاب بن مجاہد، حضرت ابو ہریرہ، حضرت ابن عباس

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ایمان کا بیان۔

حدیث 75

جلد : جلد اول

راوی : ابو عثمان بخاری، ہیشم، اسماعیل، جریر بن عثمان، حارث، مجاہد، حضرت ابو الدرداء

حَدَّثَنَا أَبُو عَثْمَانَ الْبُخَارِيُّ سَعِيدُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ عَنْ حَرِيرِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ الْحَارِثِ أَيْ قَدْ أَظْهَرَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ
أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ الْإِيمَانُ يَزِيدُ وَيَنْقُصُ

ابو عثمان بخاری، ہیشم، اسماعیل، جریر بن عثمان، حارث، مجاہد، حضرت ابو الدرداء سے مروی ہے کہ ایمان بڑھتا اور کم ہوتا ہے۔

راوی : ابو عثمان بخاری، ہیشم، اسماعیل، جریر بن عثمان، حارث، مجاہد، حضرت ابو الدرداء

تقدیر کے بیان میں۔

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تقدیر کے بیان میں۔

حدیث 76

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، کعب و محمد بن فضیل و ابو معاویہ، علی بن میمون رقی، ابو معاویہ و محمد بن عبید، اعش، زید بن وہب، عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونِ الرَّقِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبِيدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْبَصُودُ أَنَّهُ يُجْبَعُ خَاتَمٌ أَسْوَدٌ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ إِلَيْهِ الْمَلَكَ فَيَوْمِرُ أَبْوَابَ كَلِمَاتٍ فَيَقُولُ اكْتُتِبَ عَمَلُهُ وَأَجَلُهُ وَرِزْقُهُ وَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنْ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا وَإِنْ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا

علی بن محمد، و کعب و محمد بن فضیل و ابو معاویہ، علی بن میمون رقی، ابو معاویہ و محمد بن عبید، اعش، زید بن وہب، عبد اللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ نے بیان فرمایا اور وہ سچے اور تصدیق کئے گئے ہیں کہ تم میں سے ہر ایک کا مادہ تخلیق ہونے کے وقت ہی اس کے پیٹ میں چالیس دن تک رکھا جاتا ہے پھر جمے ہوئے خون کی شکل اختیار کرتا ہے اسی مدت تک پھر گوشت کالو تھڑا بن جاتا ہے اسی مدت تک پھر اللہ اس کی طرف ایک فرشتے کو بھیجتے ہیں جس کو چار باتوں کا حکم دیا جاتا ہے اللہ فرماتے ہیں کہ اس کا عمل، عمر، رزق، اور بد بخت ہونا یا خوش بخت ہونا لکھ دو۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کوئی اہل جنت کے سے عمل کرتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو لکھا ہوا اس پر سبقت کر جاتا ہے، اور وہ اہل جہنم کا سا عمل کرتا ہے اور اس میں داخل ہو جاتا ہے اور کوئی اہل جہنم کے سے عمل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اسکے اور جہنم کے درمیان ایک ہاتھ

کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو لکھا ہو اس پر سبقت کر جاتا ہے اور وہ اہل جنت کا سا عمل کر لیتا ہے جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع و محمد بن فضیل و ابو معاویہ، علی بن میمون رقی، ابو معاویہ و محمد بن عبید، اعمش، زید بن وہب، عبد اللہ بن مسعود

باب : سنتِ راویہ و اکابیان

تقدیر کے بیان میں۔

حدیث 77

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، اسحاق بن سلیمان، ابوسنان، وہب بن خالد حصی، حضرت ابن دیلی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سِنَانٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ خَالِدِ الْحِصِيِّ عَنْ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ وَقَعَ فِي نَفْسِي شَيْءٌ مِنْ هَذَا الْقَدَرِ خَشِيتُ أَنْ يُفْسِدَ عَلَيَّ دِينِي وَأَمْرِي فَاتَّيْتُ أَبِي بَنَ كَعْبٍ فَقُلْتُ أبا البُنْدَرِ إِنَّهُ قَدْ وَقَعَ فِي نَفْسِي شَيْءٌ مِنْ هَذَا الْقَدَرِ فَخَشِيتُ عَلَى دِينِي وَأَمْرِي فَحَدَّثَنِي بِمَنْ ذَلِكَ بِشَيْءٍ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يُنْفَعَنِي بِهِ فَقَالَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ عَذَّبَ أَهْلَ سَبَاوَاتِهِ وَأَهْلَ أَرْضِهِ لَعَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ وَرَحِمَهُمْ لَكَانَتْ رَحْمَتُهُ خَيْرًا لَهُمْ مِنْ أَعْمَالِهِمْ وَلَوْ كَانَ لَكَ مِثْلُ جَبَلٍ أَحَدٍ ذَهَبًا أَوْ مِثْلُ جَبَلٍ أَحَدٍ تُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا أُبِلَ مِنْكَ حَتَّى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ فَتَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَأَنَّ مَا أَخْطَاكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ وَأَنَّكَ إِنْ مِتَّ عَلَى غَيْرِهِ دَخَلْتَ النَّارَ وَلَا عَلَيْكَ أَنْ تَأْتِيَ أَخِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَتَسْأَلَهُ فَاتَّيْتُ عَبْدَ اللَّهِ فَسَأَلْتُهُ فَذَكَرَ مِثْلَ مَا قَالَ أَبِي وَقَالَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا عَلَيْكَ أَنْ تَأْتِيَ حُدَيْفَةَ فَاتَّيْتُ حُدَيْفَةَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَا وَقَالَ ابْنُ زَيْدٍ بَنِي ثَابِتٍ فَسَأَلْتُهُ فَاتَّيْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ اللَّهَ عَذَّبَ أَهْلَ سَبَاوَاتِهِ وَأَهْلَ أَرْضِهِ لَعَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ وَلَوْ رَحِمَهُمْ لَكَانَتْ رَحْمَتُهُ خَيْرًا لَهُمْ مِنْ أَعْمَالِهِمْ وَلَوْ كَانَ لَكَ مِثْلُ جَبَلٍ أَحَدٍ ذَهَبًا أَوْ مِثْلُ جَبَلٍ أَحَدٍ تُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا قَبِلَهُ مِنْكَ حَتَّى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ فَتَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَمَا أَخْطَاكَ لَمْ يَكُنْ

لِيُصِيبَكَ وَأَنَّكَ إِن مَّتَّ عَلَىٰ غَيْرِهِ هَذَا دَخَلْتَ النَّارَ

علی بن محمد، اسحاق بن سلیمان، ابوسنان، وہب بن خالد حمصی، حضرت ابن دلیمی فرماتے ہیں کہ میرے جی میں تقدیر کے بارے میں کچھ شبہات پیدا ہوئے مجھے ڈر ہوا کہ کہیں مجھ پر دین اور معاملہ یہ خیالات بگاڑ نہ دیں۔ میں ابی بن کعب کے پاس آیا اور عرض کی، اے ابوالمنذر، میرے دل میں تقدیر کے بارے میں کچھ شبہات پیدا ہوئے ہیں مجھے اپنے دین اور معاملہ کے خراب ہونے کا ڈر ہوا ہے مجھے تقدیر کے متعلق کوئی حدیث بیان کریں ممکن ہے اللہ مجھے اس سے کوئی نفع دے، انہوں نے بیان کیا اگر اللہ بل سماء وارض کو عذاب دینا چاہے، تو اب دے سکتے ہیں، تب بھی وہ ان پر ظلم کرنے والا نہیں ہے اور اگر ان پر رحم کرنا چاہیں تو اس کی رحمت ان کے لئے ان کے عملوں سے بہتر ہوگی، اور اگر تیرے پاس مثل احد پہاڑ کے سونا ہو یا مثل احد پہاڑ کے مال ہو اور تو اسے اللہ کے راستہ میں خرچ کر دے تو دوسری طرف سے قبول نہیں کیا جائے گا یہاں تک کہ تو تقدیر پر ایمان لے آئے، پس جان لے کہ جو مصیبت تجھے پہنچی تجھ سے ٹلنے والی نہیں تھی اور جو مصیبت تجھ سے ٹل گئی وہ تجھے پہنچنے والی نہیں تھی، اگر تو اس یقین کے علاوہ کسی اور یقین پر مر گیا تو جہنم میں داخل ہوگا۔ تجھ پر کوئی حرج نہیں کہ تو میرے بھائی عبد اللہ بن مسعود کے پاس جائے اور ان سے سوال کرے، میں عبد اللہ بن مسعود کے پاس آیا اور ان سے سوال کیا انہوں نے ابی بن کعب کی طرح فرمایا اور مجھ سے کہا کہ کوئی حرج نہیں کہ تم حدیفہ کے پاس جاؤ اور سوال کرو میں حدیفہ کے پاس آیا اور ان سے سوال کیا انہوں نے اسی طرح کہا جیسے عبد اللہ نے کہا تھا اور فرمایا کہ زید بن ثابت کے پاس جاؤ میں زید بن ثابت کے پاس آیا اور ان سے سوال کیا انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا، اگر اللہ بل سماء وارض کو عذاب دینا چاہیں تو وہ ان کو عذاب دے سکتے ہیں تب بھی وہ ان پر ظلم کرنے والے نہیں ہیں، اور اگر ان پر رحم کرنا چاہیں تو اس کی رحمت ان کے لئے ان کے عملوں سے بہتر ہوگی اور اگر تیرے پاس احد پہاڑ کے برابر بھی سونا ہے یا احد پہاڑ کے برابر مال ہے اور تو اس کو اللہ کے راستے میں خرچ کر دے وہ تیری جانب سے قبول نہیں کیا جائے گا حتیٰ کہ تو تقدیر پر ایمان لے آئے، جان لے کہ جو مصیبت تجھے پہنچی ہے وہ تجھ سے ٹلنے والی نہیں تھی، اور جو مصیبت تجھے نہیں پہنچی وہ تجھ کو پہنچنے والی نہیں تھی، اور اگر تو اس کے علاوہ کسی اور عقیدہ پر مر گیا تو جہنم میں داخل ہو گیا۔

راوی : علی بن محمد، اسحاق بن سلیمان، ابوسنان، وہب بن خالد حمصی، حضرت ابن دلیمی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، علی بن محمد، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابو عبد الرحمن سلمی،

حضرت علی

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَدِيهِ عُودٌ فَكَتَبَتْ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ رَفَعَهَا زَانِدٌ وَتَمَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَمَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا تَتَّكِلُ قَالَ لَا أَعْمَلُوا وَلَا تَتَّكِلُوا فَكُلُّ مَيْسَرَةٍ لِيَا خَلِقَ لَهُ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أُعْطِيَ وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنِيْسِرُهُ لِيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخَلَ وَاسْتَعْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنِيْسِرُهُ لِلْعُسْرَى

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، علی بن محمد، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابو عبد الرحمن سلمی، حضرت علی فرماتے ہیں کہ ہم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، آپ کے ہاتھ میں ایک لکڑی تھی جس سے آپ زمین کرید رہے تھے، پھر آپ نے اپنا سر مبارک اٹھایا اور فرمایا کہ تم میں سے ہر ایک کا جنت یا نہنم میں ٹھکانہ لکھا جا چکا ہے، عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم اسی پر تکیہ نہ کر لیں (اور عمل چھوڑ دیں) آپ نے فرمایا نہیں بلکہ عمل کرتے رہو اور تکیہ کر کے نہ بیٹھے رہو ہر ایک کے لئے وہ چیز آسان کر دی ہے جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا ہے پھر آپ نے پڑھا، گر جس نے مال دیا اور اللہ سے ڈرا اور اچھائی کی تصدیق کی تو آسان کر دیں گے ہم اس کے واسطے آسانی کر دیں گے اور جس نے بخل کیا اور اپنی ماہی کی اور اچھائی کی تکذیب کی تو آسان کر دیں گے ہم اس کی مشکلات کے لئے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، علی بن محمد، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابو عبد الرحمن سلمی، حضرت علی

تقدیر کے بیان میں۔

حدیث 79

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد طنافسی، عبد اللہ بن ادریس، ربیعہ بن عثمان، محمد بن یحییٰ بن حبان،

اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِيسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ، فِي كُلِّ خَيْرٍ أَحْرَضَ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَاسْتَعْنَى بِاللَّهِ وَلَا تَعْجِزْ فَإِنَّ أَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا تَقُلْ لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا أَوْ لَكِنِ قُلْتُ نَدَاكَ اللَّهُ وَمَا شَأْنِي فَعَلْتُ فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد طنافسی، عبد اللہ بن ادریس، ربیعہ بن عثمان، محمد بن یحییٰ بن حبان، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک تدریس مومن اللہ کے نزدیک کمزور مومن سے زیادہ پسندیدہ اور بہتر ہے ہر چیز میں بھلائی طلب کر جو تجھے نفع دے اس میں رغبت کر اور اللہ سے مدد مانگ اور دل نہ ہار اگر تجھے کوئی مصیبت پہنچے تو یوں نہ کہہ اگر میں اس طرح کر لیتا بلکہ یہ کہہ کہ جو اللہ نے مقدر کر دیا اور جو اس نے چاہا کیا، کیونکہ، لفظ اگر، شیطان کا کام شروع کر دیتا ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد طنافسی، عبد اللہ بن ادریس، ربیعہ بن عثمان، محمد بن یحییٰ بن حبان، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تقدیر کے بیان میں۔

حدیث 80

جلد : جلد اول

راوی: ہشام بن عمار و یعقوب بن حمید بن کاسب، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَبَعِ طَاوُسًا يَقُولُ سَبَعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَقَالَ لَهُ مُوسَى يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُوْنَا خَيْبَتْنَا وَأَخْرَجْتَنَا مِنَ الْجَنَّةِ بِذَنْبِكَ فَقَالَ لَهُ آدَمُ يَا مُوسَى اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِكَلَامِهِ وَخَطَّ لَكَ التَّوْرَةَ بِيَدِهِ أَتَدْرِي لِمَى أَمْرٌ قَدَّرَهُ اللَّهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي بِأَرْبَعِينَ سَنَةً فَحَجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى ثَلَاثًا

ہشام بن عمار و یعقوب بن حمید بن کاسب، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خبر دیتے ہیں فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدم اور موسیٰ میں بات ہوئی، موسیٰ نے فرمایا اے آدم، آپ ہمارے باپ ہیں آپ نے ہمیں رسوا کیا اور اپنے گناہ کی وجہ سے جنت سے نکال دیا، آدم نے کہا اے موسیٰ اللہ نے آپ کو اپنے کلام کے لئے منتخب فرمایا اور اپنے دست قدرت سے تورات تحریر کی تم مجھے ایسے معاملہ پر ملامت کرتے ہو جو اللہ نے میری تخلیق سے چالیس سال قبل میرے لئے مقدر فرما دیا تھا، (اسی طرح) آدم موسیٰ پر غالب آگئے۔ آدم موسیٰ پر غالب آگئے۔

راوی: ہشام بن عمار و یعقوب بن حمید بن کاسب، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تقدیر کے بیان میں۔

حدیث 81

جلد : جلد اول

راوی: عبد اللہ بن عامر ابن زہارہ، شریک، منصور، ربیع، حضرت علی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُهَارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَبِيعٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِأَرْبَعٍ بِاللَّهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَبِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ
وَالْقَدَرِ

عبد اللہ بن عامر ابن زرارۃ، شریک، منصور، ربعی، حضرت علی سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا،
کوئی بندہ اس وقت تک ایمان والا نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ وہ ایمان لائے چار چیزوں پر اللہ وحدہ لا شریک پر اور میرے رسول
ہونے پر، موت کے بعد زندہ ہونے پر اور تقدیر پر۔

راوی : عبد اللہ بن عامر ابن زرارۃ، شریک، منصور، ربعی، حضرت علی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تقدیر کے بیان میں۔

حدیث 82

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، طلحہ بن یحییٰ بن طلحہ، عائشہ بنت طلحہ، ام المومنین
حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ
عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دُعِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى
جِنَازَةِ غُلَامٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ طُوبَى لِهَذَا عَصْفُورٌ مِنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ لَمْ يَعْملِ السُّوءَ وَلَا يَدْرُكُهُ قَالَ
أَوْ غَيْرُ ذَلِكَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ لِلْجَنَّةِ أَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ وَخَلَقَ لِلنَّارِ أَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي
أَصْلَابِ آبَائِهِمْ

ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، طلحہ بن یحییٰ بن طلحہ بن عبید اللہ، عائشہ بنت طلحہ، ام المومنین حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ

رسول اللہ کو ایک انصار کے لڑکے کے جنازے پر بلا یا گیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنت کی چڑیوں میں سے اس چڑیا کے لئے خوشخبری ہے اس نے برا کام نہیں کیا اور نہ اس سے گناہ ہوا آپ نے فرمایا اس کے علاوہ کچھ کہو، عائشہ اللہ نے جنت کے لئے اہل تخلیق فرمائے ہیں، جن کو اس نے جنت کے لئے پیدا فرمایا ہے، جس وقت وہ اپنے باپوں کی پشتوں میں تھے، اور آگ کے لئے بھی اہل پیدا فرمائے ہیں جب وہ اپنے باپوں کی پشتوں میں تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، طلحہ بن یحییٰ بن طلحہ بن عبید اللہ، عائشہ بنت طلحہ، ام المؤمنین حضرت عائشہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تقدیر کے بیان میں۔

عادت 83

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، سفیان ثوری، زیاد بن اسماعیل مخزومی، محمد بن عباد بن جعفر، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مُشْرِكٌ قَوْمِي يَخَاصِمُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَدَرِ فَذَكَرْتُ هَذِهِ آيَةَ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُقُوا مَسَّ سَقَرٍ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِعَدَالٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، سفیان ثوری، زیاد بن اسماعیل مخزومی، محمد بن عباد بن جعفر، حضرت ابو ہریرہ۔ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس قریش کے مشرکین تقدیر کے مسئلہ میں جھگڑے کے لئے آئے، تو یہ آیت نازل ہوئی، جس دن وہ آگ میں ڈالے جائیں گے اپنے چہروں کے بل، چکھو جہنم کا لمس، ہم نے ہر چیز کو انداز سے پیدا فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، سفیان ثوری، زیاد بن اسماعیل مخزومی، محمد بن عباد بن جعفر، حضرت ابو ہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تقدیر کے بیان میں۔

حدیث 84

جلد : جداول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، مالک بن اسماعیل، یحییٰ بن عثمان، مولیٰ ابی بکر، یحییٰ بن عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت ابوملیکہ حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ - قَالَ قَالَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى مَائِمَةَ فَذَكَرَ لَهَا شَيْئًا مِنَ الْقَدَرِ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَكَلَّمَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْقَدَرِ سُبَّانَ عَنِّي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِيهِ لَمْ يُسْأَلْ عَنْهُ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا حَازِمُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْهَلِكِ بْنُ شَيْبَةَ أَنَّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، مالک بن اسماعیل، یحییٰ بن عثمان، مولیٰ ابی بکر، یحییٰ بن عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت ابوملیکہ حضرت عائشہ کے پاس آئے اور ان سے تقدیر کے متعلق کچھ اشکال ذکر کیے، انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنا، آپ نے فرمایا جس نے تقدیر میں کسی قسم کا کلام کیا اس سے قیامت کے دن پوچھا جائے گا اور جس نے اس قسم کا کلام نہیں کیا اس سے اس کے متعلق نہیں پوچھا جائے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، مالک بن اسماعیل، یحییٰ بن عثمان، مولیٰ ابی بکر، یحییٰ بن عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت ابوملیکہ حضرت عائشہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تقدیر کے بیان میں۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، داؤد بن ابی ہند، حضرت عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ يَخْتَصِمُونَ فِي الْقَدَرِ فَكَانَتْهَا يُفْقَأُ فِي وَجْهِهِ حَبُّ الرُّمَّانِ مِنَ الْغَضَبِ فَقَالَ بِهَذَا أُوْرِنَمُ لِهَذَا خَلِقْتُمْ تَصْرِبُونَ الْقُرْآنَ بَعْضُهُ بِبَعْضٍ بِهَذَا هَلَكْتَ الْأُمَّةُ قَبْلَكُمْ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو مَا غَبَطْتُ نَفْسِي بِمَجْلِسٍ تَخَلَّفْتُ فِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا غَبَطْتُ نَفْسِي بِذَلِكَ الْمَجْلِسِ وَتَخَلَّفِي عَنْهُ

علی بن محمد، ابو معاویہ، داؤد بن ابی ہند، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد کے واسطے سے ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اصحاب کے پاس آئے اور تقدیر کے متعلق جھگڑ رہے تھے، غصہ کی وجہ سے یوں محسوس ہوا کہ آپ کے چہرے میں انار کے دانے نچوڑ دیئے گئے ہوں، فرمایا کہ تمہیں اس کا حکم دیا گیا ہے یا تم اس چیز کے لئے پیدا کئے گئے ہو، تم قرآن کے ایک حصے کو دوسرے حصے کے مقابلہ میں بیان کرتے ہو اسی کام کے سبب تم سے پہلی امتیں ہلاک ہوئیں، راوی کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں میں نے کسی مجلس کے بارے میں اتنا نہیں چاہا کہ میں اس سے بچا رہوں، جتنا اس مجلس کے متعلق چاہا (تا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ناراضگی سے بچتا۔)

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، داؤد بن ابی ہند، حضرت عمرو بن شعیب

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تقدیر کے بیان میں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، یحییٰ بن ابی حنیہ ابوحنا بکلی، ابو حنیہ ابوحنا بکلی، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي حَيَّةَ أَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طَيْرَةٌ وَلَا هَامَةٌ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا
رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الْبَعِيرَ يَكُونُ بِهِ الْجَرْبُ فَيُجْرِبُ الْإِبِلَ كُلَّهَا قَالَ ذَلِكَ الْقَدَرُ فَتَنْ أَجْرَبِ الْأَوَّلِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، یحییٰ بن ابی حنیة ابو حنابہ کلبی، ابو حنیة ابو حنابہ کلبی، حضرت عبد اللہ بن عمر سے مروی ہے کہ
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، چھوت کی کوئی حقیقت نہیں، بدفالی کی کوئی حقیقت نہیں، ہامہ کی کوئی حقیقت
نہیں، ایک بدوی شخص کھڑا اور کہنے لگا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ کو معلوم ہے کہ جس اونٹ کو خارش لگی ہو وہ
تمام اونٹوں کو خارش لگا دیتا ہے، آپ نے فرمایا یہ تقدیر ہے ورنہ پہلے کو کس نے خارش لگائی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، یحییٰ بن ابی حنیة ابو حنابہ کلبی، ابو حنیة ابو حنابہ کلبی، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تقدیر کے بیان میں۔

حدیث 87

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، یحییٰ بن عیسیٰ خزازی، عبد الاعلیٰ بن ابی المساور، شعبی، حضرت شعبہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الْجَزَّارُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ أَبِي الْمَسَاوِرِ عَنِ الشُّعْبِيِّ قَالَ لَبَّاقِدِمَ عَدِيٍّ
ابْنِ حَاتِمِ الْكُوفَةِ أَتَيْنَاهُ فِي نَفَرٍ مِنْ فُقَهَائِهِ أَهْلِ الْكُوفَةِ فَقُلْنَا لَهُ حَدِّثْنَا مَا سَبِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَدِيُّ ابْنُ حَاتِمِ أَسَلِمْتَ تَسَلَّمَ قُلْتُ وَمَا الْإِسْلَامُ فَقَالَ تَشْهَدُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ وَتُؤْمِنُ بِالْأَقْدَارِ كُلِّهَا خَيْرِهَا وَشَرِّهَا حُلُوهَا وَمُرَّهَا

علی بن محمد، یحییٰ بن عیسیٰ خزازی، عبدالاعلیٰ بن ابی المساور، شعبی، حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ عدی بن حاتم کوفہ آئے ہم اہل کوفہ کے فقہا کی ایک جماعت میں ان کے پاس آئے اور کہا کہ ہم سے ایسی حدیث بیان فرمائیے جو آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہو، انہوں نے فرمایا میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا انہوں نے فرمایا اے عدی بن حاتم، اسلام قبول کر لے مامون ہو جائے گا، میں نے عرض کیا کہ اسلام کیا ہے، آپ نے فرمایا تو شہادت دے لا الہ الا اللہ اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں اور تو ایمان لائے ہر قسم کی تقدیر خواہ وہ اچھی ہو یا بری ہو یا ناپسندیدہ۔

راوی: علی بن محمد، یحییٰ بن عیسیٰ خزازی، عبدالاعلیٰ بن ابی المساور، شعبی، حضرت شعبہ

باب: سنت کی پیروی کا بیان

تقدیر کے بیان میں۔

حدیث 88

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، اساط بن محمد، اعمش، یزید رقاشی، غنیم بن قیس، حضرت ابو موسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَبَّاطٍ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ غَنِيمِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْقَلْبِ مَثَلُ الرَّيْسَةِ تُقَلِّبُهَا الرِّيحُ بِفَلَاةٍ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، اساط بن محمد، اعمش، یزید رقاشی، غنیم بن قیس، حضرت ابو موسیٰ اشعری سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، قلب کی مثال پر کی طرح ہے جس کو ہوائیں کسی میدان میں الٹ پلٹ کرنی ہوں۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، اساط بن محمد، اعمش، یزید رقاشی، غنیم بن قیس، حضرت ابو موسیٰ اشعری

باب: سنت کی پیروی کا بیان

تقدیر کے بیان میں۔

حدیث 89

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، یعلیٰ، اعمش، سالم بن ابی الجعد، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِي يَعْلى عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارِيَةً أَعْزَلُ عَنْهَا قَالَ سَيَأْتِيهَا مَا قَدَّرَ لَهَا فَاتَّاهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ قَدْ حَمَلَتْ الْجَارِيَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدَّرَ لِنَفْسِ شَيْءٍ إِلَّا هِيَ كَاتِبَةٌ

علی بن محمد، یعلیٰ، اعمش، سالم بن ابی الجعد، حضرت جابر بن عبد اللہ سے مروی ہے کہ انصار میں سے ایک صاحب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری ایک لونڈی ہے کیا میں اس سے عزل کر لوں؟ آپ نے فرمایا اس کو وہی پیش آئے گا جو اس کے لئے مقدر ہو چکا ہو، تھوڑے عرصہ بعد وہ صاحب آئے اور کہا کہ لونڈی حاملہ ہو گئی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نفس کے لئے جو بیز اس کے مقدر کی گئی ہے وہی واقع ہوتی ہے۔

راوی : علی بن محمد، یعلیٰ، اعمش، سالم بن ابی الجعد، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تقدیر کے بیان میں۔

حدیث 90

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن عیسیٰ، عبد اللہ بن ابی الجعد، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيْسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزِيدُ فِي الْعُمُرِ إِلَّا الْبُرُوقَ وَلَا يَزِيدُ الْقَدَرَ إِلَّا الدُّعَاءُ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِخَطِيئَةٍ يَعْمَلُهَا

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن عیسیٰ، عبد اللہ بن ابی الجعد، حضرت ثوبان فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، بھلائی عمر کو زیادہ کر دیتی ہے، اور تقدیر کو سوائے دعا کے کوئی چیز نہیں لوٹاتی، اور آدمی رزق سے اپنی اس خطا کی وجہ سے محروم کر دیا جاتا ہے جس کو وہ کر بیٹھتا ہے۔

راوی: علی بن محمد، وکیع سفیان، عبد اللہ بن عیسیٰ، عبد اللہ بن ابی الجعد، حضرت ثوبان

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تقدیر کے بیان میں۔

جلد : جلد اول

حدیث 91

راوی: ہشام بن عمار، عطاء بن مسلم خفاف، اعش، مجاہد، حضرت سراقہ بن جعشم

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَرَّاقَةَ بْنِ جُعْشَمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْعَمَلُ فِيمَا جَفَّ بِهِ الْقَلَمُ وَجَرَتْ بِهِ الْبَقَادِيرُ أَمْ فِي أَمْرٍ مُسْتَقْبَلٍ قَالَ بَلَى فَبَا جَفَّ بِهِ الْقَلَمُ وَجَرَتْ بِهِ الْبَقَادِيرُ وَكُلُّ مَيْسَرَةٍ لِمَا خُلِقَ لَهُ

ہشام بن عمار، عطاء بن مسلم خفاف، اعش، مجاہد، حضرت سراقہ بن جعشم فرماتے ہیں کہ میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمل اس بارے میں ہوتا ہے جس کے متعلق قلم خشک ہو چکا ہے اور اندازے کئے جا چکے ہیں یا ایسے امر کے متعلق عمل ہوتا ہے جو آئندہ آنے والا ہے؟ آپ نے فرمایا عمل اس بارے میں ہوتا ہے جس کے متعلق قلم خشک ہو چکا اور اندازے کئے جا چکے اور ہر ایک کو سہولت دی گئی ہے اس کام کے لئے جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا۔

راوی : ہشام بن عمار، عطاء بن مسلم خفاف، اعمش، مجاہد، حضرت سراقہ بن جعشم

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تقدیر کے بیان میں

حدیث 92

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مصفیٰ، عہد بن الولید، اوزاعی، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بِتَمِيمَةَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَجُوسَ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْبُكَدَّيُونَ بِأَقْدَارِ اللَّهِ إِنْ مَرَضُوا فَلَا تَعُودُ وَهُمْ وَإِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُ وَهُمْ وَإِنْ لَقِيتُمُوهُمْ فَلَا تَسَلِّمُوا عَلَيْهِمْ

محمد بن مصفیٰ حمصی، لقیہ بن الولید، اوزاعی، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس امت کے مجوسی وہ لوگ ہیں جو اللہ کی تقدیر و جنت ان کے لئے ہیں اگر وہ بیمار ہو جائیں تو ان کی عیادت نہ کرو، اگر وہ مر جائیں تو ان کے جنازوں پر نہ جاؤ اور اگر تم ان سے ملو تو سلام نہ کرو۔

راوی : محمد بن مصفیٰ حمصی، لقیہ بن الولید، اوزاعی، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعش، عبد اللہ بن مرثد، ابوالاحوص، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنِّي أَبْرَأُ إِلَى كُلِّ خَلِيلٍ مِنْ خُلَّتَيْهِ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا إِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلٌ اللَّهِ قَالَ وَكَيْعٌ يَعْنِي نَفْسَهُ

علی بن محمد، وکیع، اعش، عبد اللہ بن مرثد، ابوالاحوص، حضرت عبد اللہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں ہر دوست کی دوستی سے برار ہوں اگر میں کسی کو اللہ کے سوا دوست بناتا تو ابو بکر کو بناتا، تمہارا ساتھی اللہ کا دوست ہے، وکیع فرماتے ہیں انہوں نے اپنے متعلق فرمایا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعش، عبد اللہ بن مرثد، ابوالاحوص، حضرت عبد اللہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ وعلی بن محمد، ابو معاویہ، اعش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَفَعَنِي مَالٌ قَطُّ مَا نَفَعَنِي مَالُ أَبِي بَكْرٍ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ هَلْ أَنَا وَمَالِي إِلَّا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ وعلی بن محمد، ابو معاویہ، اعش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا مجھے کسی کے مال نے اتنا نفع نہیں دیا جتنا ابو بکر کے مال نے دیا، ابو بکر روپڑے اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اور میرا مال آپ ہی کے لئے تو ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 95

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، سفیان، حسن بن عمار، فراس، شعبی، حارث حضرت علی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ سَيِّدَا كَهُولِ أَهْلِ الْبَيْتِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ إِلَّا النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ لَا تَخْبِرُهُمَا يَا عَلِيُّ مَا دَامَا حَيَّيْنِ

ہشام بن عمار، سفیان، حسن بن عمار، فراس، شعبی، حارث حضرت علی سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابو بکر، اور عمر جنت میں بوڑھوں کے سردار ہیں، پہلے اور پچھلے دونوں میں سوائے انبیاء اور رسولوں کے اے علی جب تک وہ زندہ ہیں ان کو خبر مت دینا۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان، حسن بن عمار، فراس، شعبی، حارث حضرت علی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 96

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد و عمرو بن عبد اللہ، و کعب، اعمش، عطیہ بن سعد، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى يَرَاهُمْ مَنْ أَسْفَلَ مِنْهُمْ كَمَا يَرَى الْكَوْكَبُ الظَّالِعُ فِي الْأَفْقِ مِنْ آفَاقِ السَّمَاوِيِّ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَأَنْعَمْنَا

علی بن محمد و عمرو بن عبد اللہ، و کعب، اعمش، عطیہ بن سعد، حضرت ابوسعید خدری سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (جنت میں) اونچے درجات والوں کو ان سے نچلے درجات والے یوں دیکھیں گے جس طرح آسمان کے کنارے پر طلوع ہونے والا ستارہ دکھائی دیتا ہے۔ ابو بکر و عمر انہیں میں سے ہیں اور اچھی زندگی میں ہوں گے۔

راوی : علی بن محمد و عمرو بن عبد اللہ، و کعب، اعمش، عطیہ بن سعد، حضرت ابوسعید خدری

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 97

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، و کعب، محمد بن بشار، مؤمل، سفیان، عبد البدر بن عبید، مولیٰ ربیع بن حراش، حضرت

حذیفہ بن الیمان

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ

بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مَوْلَى لِرُبَيْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ رَبِيعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُدَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا أَدْرِي مَا قَدَرُ بَقَائِي فِيكُمْ فَاقْتَدُوا بِاللَّذِينَ مِنْ بَعْدِي وَأَشَارُوا إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ

علی بن محمد، و کعب، محمد بن بشار، مؤمل، سفیان، عبد الملک بن عمیر، مولی لربعی بن حراش، حضرت حدیفہ بن الیمان سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نہیں جانتا کہ کس قدر میری بقیہ زندگی تمہارے درمیان ہے تم میرے بعد آنے والوں کی اقتداء کرنا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو بکر و عمر کی طرف اشارہ کیا۔

راوی : علی بن محمد، و کعب، محمد بن بشار، مؤمل، سفیان، عبد الملک بن عمیر، مولی لربعی بن حراش، حضرت حدیفہ بن الیمان

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 98

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، ابن مبارد، عمر بن سعید بن ابی حسین، نہایت ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَنَا وَضَعَ عُمَرُ عَلَى سَرِيرِهِ اِكْتَفَهُ النَّاسُ يَدْعُونَ وَيُصَلُّونَ أَوْ قَالَ يَشْتُونَ وَيُصَلُّونَ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُرْفَعَ وَأَنَا فِيهِمْ فَلَمْ يَرُعْنِي إِلَّا رَجُلٌ قَدَرَحْنِي وَأَخَذَ بِمَنْكِبِي فَالْتَفْتُ فَإِذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَتَرَجَّمَ عَلَيَّ عُمَرُ ثُمَّ قَالَ مَا خَلَفْتُ أَحَدًا أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَلْقَى اللَّهَ بِبِثْلِ عَمَلِهِ مِنْكَ وَإِيْمُ اللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأُظُنُّ لِيَجْعَلَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ صَاحِبَيْكَ وَذَلِكَ أَنِّي كُنْتُ أَكْثَرُ أَنْ أَسْمَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَهَبْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَدَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَخَرَجْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَكُنْتُ أَظُنُّ لِيَجْعَلَكَ اللَّهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، ابن مبارد، عمر بن سعید بن ابی حسین، حضرت ابن ابی ملیکہ سے مروی ہے انہوں نے عبد اللہ بن عباس کو

فرماتے ہوئے سنا کہ جب عمر (کے جسد مبارک) کو چارپائی پر رکھا گیا تو ان کو لوگوں نے گھیرے میں لے لیا وہ ان کے لئے رحمت کی دعا کر رہے تھے، یا یوں فرمایا کہ وہ انکی تعریف اور انکے لئے دعا کر رہے تھے، جنازہ کے اٹھائے جانے سے پہلے، میں ان میں شامل تھا۔ میں متوجہ ہوا وہ علی بن ابی طالب تھے انہوں نے عمر کے لئے رحمت کی دعا کی پھر فرمایا میں نے آپ کے علاوہ اور کسی کے متعلق نہیں چاہا کہ میں اللہ سے اس کے جیسے عمل کے ساتھ ملوں اور اللہ کی قسم، میں ہمیشہ گمان کرتا تھا کہ اللہ عزوجل آپ کو ضرور اپنے دو ساتھیوں کے ساتھ کریں گے اور یہ گمان اس وجہ سے تھا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کثرت سے یہ فرماتے ہوئے سنتا تھا کہ میں اور ابو بکر عمر گئے میں اور ابو بکر و عمر آئے، میں ابو بکر و عمر نکلے اس لئے میں گمان کرتا تھا کہ اللہ آپ کو اپنے دونوں ساتھیوں سے ملا دیں گے۔

راوی : علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، ابن مبارد، عمر بن سعید بن ابی حسین، حضرت ابن ابی ملیکہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 99

جلد : جلد اول

راوی : علی بن میمون رقی، سعید بن مسلمہ، اسماعیل بن امیہ، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونِ الرَّقِيِّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَقَالَ هَكَذَا نُبْعَثُ

علی بن میمون رقی، سعید بن مسلمہ، اسماعیل بن امیہ، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابو بکر و عمر کے درمیان سے نکلے اور فرمایا کہ اسی طرح ہم اٹھائے جائیں گے۔

راوی : علی بن میمون رقی، سعید بن مسلمہ، اسماعیل بن امیہ، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 100

جلد : جلد اول

راوی : ابو سعید، صالح بن ہیشم واسطی، عبد القدوس بن بکر بن خنیس، مالک بن مغول، عون بن حضرت ابو جحیفہ

حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ صَالِحُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مَعْوَلٍ عَنْ
عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ سَيِّدَا كَهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ
الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ إِلَّا النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ

ابو شعیب، صالح بن ہیشم واسطی، عبد القدوس بن بکر بن خنیس، مالک بن مغول، عون بن حضرت ابو جحیفہ سے مروی ہے کہ جناب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابو بکر و عمر پہلے اور بعد میں آنے والے اہل جنت کے عمر رسیدہ لوگوں کے سردار
ہوں گے، سوائے انبیاء اور رسولوں کے۔

راوی : ابو شعیب، صالح بن ہیشم واسطی، عبد القدوس بن بکر بن خنیس، مالک بن مغول، عون بن حضرت ابو جحیفہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 101

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عبدہ، حسین بن حسن، معتبر بن سلیمان، حید، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَالحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْبُرُوزِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَبِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

قَالَ قَيْلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ عَائِشَةُ قَيْلٌ مِنَ الرِّجَالِ قَالَ أَبُو هَا

احمد بن عبدہ، حسین بن حسن، معتمر بن سلیمان، حمید، حضرت انس سے مروی ہے کہ عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں سے سب سے زیادہ پسندیدہ آپ کے نزدیک کون ہے؟ فرمایا عائشہ عرض کیا گیا مردوں میں سے کون ہے، فرمایا ان کے والد۔

راوی: احمد بن عبدہ، حسین بن حسن، معتمر بن سلیمان، حمید، حضرت انس

باب: سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں

حدیث 102

جلد: جلد اول

راوی: علی بن محمد، ابواسامہ، جویری، حضرت عبد اللہ بن شقیق

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ أَخْبَرَنِ الْجَرِيرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَمْيُّ أَصْحَابِهِ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ قَالَتْ أَبُو بَكْرٍ قُلْتُ ثُمَّ أَيُّهُمْ قَالَتْ عُمَرُ قُلْتُ ثُمَّ أَيُّهُمْ قَالَتْ أَبُو عُبَيْدَةَ

علی بن محمد، ابواسامہ، جویری، حضرت عبد اللہ بن شقیق فرماتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے عرض کیا کہ صحابہ میں سے کون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک محبوب تھا، انہوں نے فرمایا ابو بکر، میں نے عرض کیا، ان کے بعد، فرمایا عمر میں نے عرض کیا ان کے بعد کون تھا؟ فرمایا ابو عبیدہ۔

راوی: علی بن محمد، ابواسامہ، جویری، حضرت عبد اللہ بن شقیق

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 103

جلد : جلد اول

راوی : اسامعیل بن محمد طلحی، عبد اللہ بن خراش حوشی، عوام بن حوشب، مجاہد، حضرت عبد اللہ بن عباس

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلِحِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ الْحَوْشَبِيُّ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَبَّأَسْلَمَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ لَقَدْ اسْتَبَشَرْنَا أَهْلَ السَّمَاءِ بِإِسْلَامِ عُمَرَ

اسماعیل بن محمد طلحی، عبد اللہ بن خراش حوشی، عوام بن حوشب، مجاہد، حضرت عبد اللہ بن عباس نے فرمایا جب عمر اسلام لائے تو جبرائیل نازل ہوئے اور فرمایا۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آسمان والے عمر کے اسلام سے بہت خوش ہیں۔ (اور خوشی کی وجہ سے آسمان فرشتوں کی اللہ اکبر کی آواز سے گونج اٹھا۔)

راوی : اسامعیل بن محمد طلحی، عبد اللہ بن خراش حوشی، عوام بن حوشب، مجاہد، حضرت عبد اللہ بن عباس

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 104

جلد : جلد اول

راوی : اسامعیل بن محمد طلحہ، داؤد بن عطاء مدینی، صالح بن کیسان، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابی بن

کعب

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلِحِيُّ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ عَطَايَ الْمَدِينِيُّ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ

بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلُ مَنْ يُصَافِحُهُ الْحَقُّ عَمْرُوَ أَوْلُ مَنْ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَأَوْلُ مَنْ يَأْخُذُ بِيَدِهِ فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ

اسماعیل بن محمد طلحہ، داؤد بن عطاء مدینی، صالح بن کیسان، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابی بن کعب سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سب سے پہلے جس سے حق تعالیٰ مصافحہ فرمائیں گے وہ عمر ہیں اور وہ سب سے پہلے شخص ہیں جن سے حق تعالیٰ سلام فرمائیں گے اور سب سے پہلے شخص جن کے ہاتھ کو حق تعالیٰ پکڑیں گے اور جنت میں داخل فرمائیں گے۔

راوی : اسماعیل بن محمد طلحہ، داؤد بن عطاء مدینی، صالح بن کیسان، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابی بن کعب

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 105

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبید ابو عبید مدینی، عبد الملک بن ماجشون، زنجی بن خالد ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ أَبِي عُبَيْدٍ الْمَدِينِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَجْشُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَعِزَّ الْأَسَاءَةَ بِعَمْرٍو بْنِ الْخَطَّابِ خَاصَّةً

محمد بن عبید ابو عبید مدینی، عبد الملک بن ماجشون، زنجی بن خالد، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ سلام کو عمر کے ذریعے غالب فرما۔

راوی : محمد بن عبید ابو عبید مدینی، عبد الملک بن ماجشون، زنجی بن خالد، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 106

راوی : علی بن محمد، وکیع، شعبہ، عمرو بن مرۃ، حضرت عبد اللہ بن سلہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَخَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ عُمَرُ

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، عمرو بن مرۃ، حضرت عبد اللہ بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد لوگوں میں سب سے بہتر ابو بکر ہیں اور ابو بکر کے بعد سب سے بہتر عمر ہیں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، شعبہ، عمرو بن مرۃ، حضرت عبد اللہ بن سلمہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 107

راوی : محمد بن حارث مصری، لیث بن سعد، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عَقِيلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَاهُ هِرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَنَا أَنْأَمٌ رَأَيْتَنِي فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا أَنَا بِامْرَأَةٍ

تَتَوَضَّأُ إِلَى جَانِبِ قَصْرِ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ فَقَالَتْ لِعَمْرٍو فَذَكَرْتُ غَيْرَتَهُ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَبَكَى عُمَرُ بْنُ
الْخَطَّابِ فَقَالَ أَعَلَيْكَ بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخَارُ

محمد بن حارث مصری، لیث بن سعد، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں ہم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے آپ نے فرمایا دریں اثنا، کہ میں سویا ہوا تھا، میں نے اپنے آپ کو جنت میں دیکھا، وہیں ایک محل کے نام میں ایک عورت وضو کر رہی تھی، میں نے پوچھا کہ یہ محل کس کا ہے؟ اس نے کہا کہ عمر کا۔ میں نے عمر کی غیرت کو یاد کیا اور پیچھے لٹ گیا۔ ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ عمر یہ سن کر رو پڑے اور کہنے لگے کیا آپ پر جن پر میرے ماں باپ فدا ہوں میں غیرت کروں گا۔

راوی: محمد بن حارث مصری، لیث بن سعد، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

باب: سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 108

جلد: جلد اول

راوی: ابوسلمہ یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق، مکحول، غضیف بن حارث، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ غَضِيفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عَمْرِو بْنِ قُحَيْطٍ

ابو سلمہ یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق، مکحول، غضیف بن حارث، حضرت ابوذر فرماتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے حق کو عمر کی زبان پر رکھ دیا وہ اسی کے ساتھ بات کرتے ہیں۔

راوی: ابوسلمہ یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق، مکحول، غضیف بن حارث، حضرت ابوذر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 109

جلد : جلد اول

راوی : ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، ابو عثمان بن خالد، عبد الرحمن بن ابی زناد، ابو زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ رَفِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَرَفِيقِي فِيهَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ

ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، ابو عثمان بن خالد، عبد الرحمن بن ابی زناد، ابو زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ جناب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں سے نبی کا ایک ساتھی ہو گا اور میرے ساتھی جنت میں حضرت عثمان بن
عفان ہوں گے۔

راوی : ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، ابو عثمان بن خالد، عبد الرحمن بن ابی زناد، ابو زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 110

جلد : جلد اول

راوی : ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، ابو عثمان بن خالد، عبد الرحمن بن ابی زناد، ابو زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

الأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ عُثْمَانَ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا عُثْمَانُ هَذَا جَبْرِيلُ أَخْبَرَنِي أَنَّ اللَّهَ قَدْ رَزَّوَجَكَ أُمَّرُ كُلْثُومٍ بِمِثْلِ صَدَاقِ رُقِيَّةَ عَلَى مِثْلِ صُحْبَتِهَا

ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، ابو عثمان بن خالد، عبد الرحمن بن ابی زناد، ابوزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عثمان سے مسجد کے باہر دروازے پر ملے، اور فرمایا۔ اے عثمان یہ جبرائیل ہیں انہوں نے مجھے خبر دی ہے کہ اللہ نے آپ کا نکاح ام کلثوم سے حضرت رقیہ کے مہر کی مثل اور انہی جیسی مصاحبت پر کر دیا۔

راوی: ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، ابو عثمان بن خالد، عبد الرحمن بن ابی زناد، ابوزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 111

جلد : جلد اول

راوی: علی بن محمد، عبد اللہ بن ادريس، هشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِتْنَةً فَقَرَّبَهَا فَمَرَّ رَجُلٌ مَقْنَعٌ رَأْسُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا يَوْمَ مَيْدٍ عَلَى الْهُدَى فَوَثِبْتُ فَأَخَذْتُ بِضَبْعِي عُثْمَانَ ثُمَّ اسْتَقْبَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ هَذَا قَالَ هَذَا

علی بن محمد، عبد اللہ بن ادريس، هشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت کعب بن عجرہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک فتنہ کا ذکر کیا قریشی زمانے میں اسی وقت ایک آدمی اپنے سر کو ڈھانپنے ہوئے گزرا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ شخص اس دن ہدایت پر ہوگا، میں نے چھلانگ لگائی اور حضرت عثمان کو پکڑ لیا۔ پھر میں نے جناب رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی یہ والے؟ آپ نے فرمایا ہاں۔

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن ادریس، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت کعب بن عجرہ

باب : سنن کر پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 112

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، فرح بن فضالہ، ربیعہ بن یزید دمشقی، نعمان بن بشیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَرْدٍ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيِّ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُمَانُ إِنَّ وِلَاكَ اللَّهُ هَذَا الْأَمْرَ يَوْمًا فَأَرَادَكَ الْمُنَافِقُونَ أَنْ تَخْلَعَ قَبِيصَكَ الَّذِي قَبَصَكَ اللَّهُ فَلَا تَخْلَعْهُ يَقُولُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ النَّعْمَانُ فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَعْلِي النَّاسَ بِهَذَا قَالَتْ أَنْسَيْتُهُ

علی بن محمد، ابو معاویہ، فرح بن فضالہ، ربیعہ بن یزید دمشقی، نعمان بن بشیر، حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اے عثمان اگر اللہ تمہیں اس امر (خلافت) کا والی بنا دے تو منافقین چاہیں گے کہ تم قیص اتار دو (یعنی خلافت) جو اللہ نے تمہیں پہنائی ہوگی تم اس کو نہ اتارنا آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔ نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ سے عرض کی کہ آپ کو کس چیز نے یہ بات لوگوں کو بتانے سے روک دیا، انہوں نے فرمایا کہ مجھے یہ بات بھلا دے گئی۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، فرح بن فضالہ، ربیعہ بن یزید دمشقی، نعمان بن بشیر، حضرت عائشہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 113

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر و علی بن محمد، و کعب، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ وَدِدْتُ أَنْ عِنْدِي بَعْضُ أَصْحَابِي قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَدْعُوكَ أَبَا بَكْرٍ فَسَكَتَ. بَدَأَ أَلَا نَدْعُوكَ عَمْرٌ فَسَكَتَ قُلْنَا أَلَا نَدْعُوكَ عُثْمَانَ قَالَ نَعَمْ فَجَاءَ فَخَلَا بِهِ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُهُ وَوَجْهُ عُثْمَانَ يَتَغَيَّرُ قَالَ قَيْسٌ فَحَدَّثَنِي أَبُو سَهْلَةَ مَوْلَى عُثْمَانَ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانٍ قَالَ يَوْمَ الدَّارِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدًا إِلَيَّ عَهْدًا فَأَنَا صَائِرٌ إِلَيْهِ وَقَالَ عَلِيٌّ فِي حَدِيثِهِ وَأَنَا صَابِرٌ عَلَيْهِ قَالَ قَيْسٌ فَكَانُوا يُرَوْنَهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر و علی بن محمد، و کعب، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مرض الموت میں فرمایا میرا جی چاہتا ہے کہ میرا کوئی ساتھی میرے پاس ہو، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم آپ کے لئے ابو بکر کو بلا لیں، آپ خاموش رہے۔ ہم نے کہا کہ عمر کو بلا لیں۔ آپ خاموش رہے، ہم نے کہا کہ عثمان کو بلا لیں، آپ نے فرمایا کہ ہاں۔ عثمان تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک کھل اٹھا ان کو دیکھ کر۔ آپ نے ان سے باتیں کرنی شروع کر دیں اس دوران حضرت عثمان کا چہرہ متغیر ہوتا رہا، قیس فرماتے ہیں کہ مجھ سے عثمان بن عفان کے غلام ابو سہلہ نے بیان کیا کہ عثمان نے اپنی شہادت کے روز فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے سے عہد لیا تھا کہ میں اس کو پورا کروں گا۔ حضرت علی اپنی روایت میں فرماتے ہیں کہ میں اس پر صبر کروں گا۔ قیس فرماتے ہیں کہ لوگ ان کو اس دن دیکھ رہے تھے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر و علی بن محمد، و کعب، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت عائشہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 114

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع و ابو معاویہ و عبد اللہ بن نمیر، اعمش، عدی بن ثابت، زربین حبیش، حضرت علی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زَيْرِ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: يَهْدِي إِلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَا يُحِبُّنِي إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُنِي إِلَّا مُنَافِقٌ

علی بن محمد، وکیع و ابو معاویہ و عبد اللہ بن نمیر، اعمش، عدی بن ثابت، زربین حبیش، حضرت علی بیان فرماتے ہیں کہ نبی امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے عہد لیا تھا کہ مجھ سے مومن ہی محب کرے گا اور منافق مجھ سے بغض رکھے گا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع و ابو معاویہ و عبد اللہ بن نمیر، اعمش، عدی بن ثابت، زربین حبیش، حضرت علی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 115

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص، حضرت ابو وقاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدِ بْنِ

أَبِي وَقَّاصٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ أَلَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، سعد بن ابراہیم، ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص، حضرت ابو وقاص سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ تم میرے نزدیک ایسے ہی ہو جیسے حضرت ہارون حضرت موسیٰ کے نزدیک۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، سعد بن ابراہیم، ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص، حضرت ابو وقاص

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 116

جلد : جلد اول

راوی: علی بن محمد، ابوالحسین، حماد بن سلمہ، علی بن زید بن جدعان، عدی بن ثابت، براء بن عازب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنِي حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ الَّتِي حَبَّهَا فَكَانَ مِنْ بَعْضِ الطَّرِيقِ فَأَمَرَ الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَأَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أَلَسْتُ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ قَالُوا بَلَى يَا أَلَسْتُ أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ قَالُوا بَلَى قَالَ فَهَذَا أَوْلَى مِنْ أَنَا مَوْلَاكَ اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاكَ اللَّهُمَّ عَادِ مَنْ عَادَاكَ

علی بن محمد، ابوالحسین، حماد بن سلمہ، علی بن زید بن جدعان، عدی بن ثابت، براء بن عازب فرماتے ہیں کہ ہم اس حج میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے جو رسول اللہ نے کیا۔ آپ راستے میں کسی جگہ اترے، نماز کا حکم دیا، پھر علی کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا کیا میں ایمان والوں کے نزدیک انکی جانوں سے زیادہ محبوب نہیں ہوں؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں۔ فرمایا علی ہر اس

شخص کے دوست ہیں جو مجھے دوست رکھتا ہے۔ اے اللہ تو اس کو دوست رکھ جو علی کو دوست رکھتا ہے۔

راوی: علی بن محمد، ابوالحسین، حماد بن سلمہ، علی بن زید بن جدعان، عدی بن ثابت، براء بن عازب

باب: سنت رکا پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 117

جلد: جلد اول

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، ابن ابی لیلی، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، عبدالرحمن بن ابی لیلی

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا أَنَّهُ أَدَّ لِيْلَى حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ أَبُو لَيْلَى يَسْمُرُ مَعَ عَلِيٍّ فَكَانَ يَلْبَسُ ثِيَابَ الصَّيْفِ فِي الشِّتَاءِ ثِيَابَ الشِّتَاءِ فِي الصَّيْفِ فَقُلْنَا لَوْ سَأَلْتَهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَيَّ وَأَنَا أَرْمَدُ الْعَيْنِ يَوْمَ خَيْبَرَ لَأُتِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَرْمَدَ الْعَيْنِ فَتَقَلَّ فِي عَيْنِي ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَذْهَبْ عَنْهُ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ قَالَ فَمَا وَجَدْتُ حَرًّا وَلَا بَرْدًا بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ لَأَبْعَثَنَّ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولَهُ لَيْسَ بَغَرًّا إِنْ فَتَشَّرَفَ لَهُ النَّاسُ فَبَعَثَ إِلَيَّ عَلِيًّا فَأَعْطَاهَا إِيَّاهُ

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، ابن ابی لیلی، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، عبدالرحمن بن ابی لیلی فرماتے ہیں کہ ابولیلی علی کے ساتھ رات کو گفتگو کر رہے تھے اور علی گرمیوں والے کپڑے سردیوں میں پہنے ہوئے تھے اور سردیوں والے گرمیوں میں۔ ہم نے کہا آپ ان سے پوچھیں۔ علی نے فرمایا کہ نبی نے مجھے خیبر کے دن بلا بھیجا میری آنکھیں دکھ رہی تھیں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری آنکھوں میں تکلیف ہے۔ آپ نے میری آنکھوں پر اپنا لعاب لگایا پھر فرمایا۔ اے اللہ اسے گرمی اور سردی سے بچانا۔ علی فرماتے ہیں کہ اس دن کے بعد میں نے سردی اور گرمی کو محسوس نہیں کیا۔ اور نبی نے فرمایا میں ایسے شخص کو بلاؤں گا جو اللہ اور اس کے رسول کو محبوب رکھتا ہے، اور اللہ اور اس کا رسول بھی اسے محبوب رکھتے ہیں، وہ لڑائی سے بھاگنے والا نہیں ہے، لوگ اشتیاق سے انتظار کرنے لگے، آپ نے علی کو بلا بھیجا اور جھنڈا ان کو عطا کیا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، و کعب، ابن ابی لیلی، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، عبدالرحمن بن ابی لیلی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 118

راوی : محمد بن موسیٰ واسطی، معلی بن عبدالرحمن، ابن ابی ذئب، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا الْمَعْلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ يَدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَبُوهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا

محمد بن موسیٰ واسطی، معلی بن عبدالرحمن، ابن ابی ذئب، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حسن اور حسین اہل جنت کے نوجوانوں کے سردار ہوں گے اور ان کے والد ان دونوں سے بہتر ہے۔ معلی بن عبدالرحمن واسطی کی طرح ہیں۔ ابن معین فرماتے ہیں کہ معلی نے علی کی ضیاء میں اسٹھ حدیثیں گھڑنے کا اعتراف کیا ہے۔ یہ سند ضعیف ہے اور اس کی اصل ترمذی میں ہے اور نسائی میں حضرت حذیفہ کی حدیث سے ہے جو، أَبُوهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا کے بغیر ہے۔

راوی : محمد بن موسیٰ واسطی، معلی بن عبدالرحمن، ابن ابی ذئب، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 119

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و سوید بن سعید و اسماعیل بن موسیٰ، شریک، ابواسحق، حبشی بن جنادہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى قَالُوا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَيَّ مِنِّْي وَأَنَا مِنْهُ وَلَا يُؤَدِّي عَنِّي إِلَّا عَلِيٌّ

ابو بکر بن ابی شیبہ و سوید بن سعید و اسماعیل بن موسیٰ، شریک، ابواسحاق، حبشی بن جنادہ سے بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ علی مجھ سے ہیں اور میں علی سے ہوں۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و سوید بن سعید و اسماعیل بن موسیٰ، شریک، ابواسحق، حبشی بن جنادہ

باب: سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 120

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن اسماعیل رازی، عبید اللہ بن موسیٰ، علاء بن صالح، منہال، عباد بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا الْعَلَاءِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْبُنْهَالِ عَنْ عَبَادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَأَخُو رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا الصِّدِّيقُ الْأَكْبَرُ لَا بَدَلَ لِي فِي الْبُعْدِ إِلَّا كَذَّابٌ صَلَّى قَبْلَ النَّاسِ بِسَبْعِ سِنِينَ

محمد بن اسماعیل رازی، عبید اللہ بن موسیٰ، علاء بن صالح، منہال، عباد بن عبد اللہ سے مروی ہے کہ حضرت علی نے بیان فرمایا میں اللہ کا بندہ اور اس کے رسول کے بھائی ہوں۔ میں سب سے بڑھ کر سچا ہوں اس بات کو میرے بعد سوائے جھوٹے کے کوئی نہیں کہے گا۔ میں نے اور لوگوں سے سات سال پہلے نماز پڑھی (یعنی میں سب سے پہلے اسلام لایا۔)

راوی : محمد بن اسماعیل رازی، عبید اللہ بن موسیٰ، علاء بن صالح، منہال، عباد بن عبد اللہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 121

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، موسیٰ بن مسلم، ابن سابط عبد الرحمن، عبد الرحمن بن سباط سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ سَابِطٍ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةَ فِي بَعْضِ حَجَّاتِهِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ سَعْدٌ فَذَكَرُوا عَلِيًّا فَنَالَ مِنْهُ فَغَضِبَ سَعْدٌ وَقَالَ تَقُولُ هَذَا لِرَجُلٍ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيَ مَوْلَاهُ وَ سَبَعْتُهُ يَقُولُ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَ سَبَعْتُهُ يَقُولُ لَأُعْطِينَ الزَّانَةَ الْيَوْمَ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

علی بن محمد، ابو معاویہ، موسیٰ بن مسلم، ابن سابط عبد الرحمن، عبد الرحمن بن سباط سعد بن ابی وقاص کے واسطے سے فرماتے ہیں کہ معاویہ کسی حج کے موقع پر تشریف لائے۔ سعد ان کے پاس تھے انہوں نے حضرت علی کا تذکرہ کیا۔ معاویہ نے ان کے بارے میں کچھ کہا، سعد غصے میں آگئے اور فرمایا تم اس شخص کے متعلق کہتے ہو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس کا میں دوست ہوں علی بھی اس کے دوست ہیں اور یہ تم میرے نزدیک ایسے ہی ہو جیسے ہارون، موسیٰ کے نزدیک۔ مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں اور میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں آج جھنڈا اس شخص کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول کو محبوب رکھتا ہے۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، موسیٰ بن مسلم، ابن سابط عبد الرحمن، عبد الرحمن بن سباط سعد بن ابی وقاص

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 122

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ مَرَّ بَاتِّينَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَقَالَ الرَّبِيعُ أَنَا ثَلَاثًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِي نَبِيٍّ حَوَارِيٍّ وَإِنَّ حَوَارِيَّ الرَّبِيعِ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یوم قریظہ کے موقع پر، کون ہمیں قوم مشرکین کے متعلق خبر دے گا؟ حضرت زبیر نے کہا کہ میں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کون ہمیں قوم کے متعلق خبر دے گا۔ حضرت زبیر نے کہا کہ میں، ایسا میں مرتبہ ہوا۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کا ایک حواری ہوتا ہے میرے حواری زبیر ہیں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 123

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت زبیر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ لَقَدْ

جَعَلَ عَلِيٌّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُوَيْهِ يَوْمَ اَحُدٍ

علی بن محمد، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت زبیر فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لئے (دعا میں) اپنے والدین کو جمع فرمایا احد کے موقع پر۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت زبیر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں

حدیث 124

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار و ہدیہ بن عبد الوہاب، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَهَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا عُرْوَةَ كَانَ أَبَوَاكَ مِنَ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ أَبُو بَكْرٍ وَالرُّبَيْدِيُّ

ہشام بن عمار و ہدیہ بن عبد الوہاب، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروہ اپنے والد کے واسطے سے فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عائشہ نے فرمایا، اے عروہ، تمہارے باپ (دادا اور نانا) ان لوگوں میں سے تھے جنہوں نے تکلیف اٹھانے کے باوجود اللہ اور اس کے رسول کی پکار کا جواب دیا (احد کے موقع پر) یعنی ابو بکر اور زبیر۔

راوی : ہشام بن عمار و ہدیہ بن عبد الوہاب، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 125

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد و عمرو بن عبد اللہ اودی، وکیع، صلت الزدی، ابونضرة، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَرِيضُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ
أَنَّ طَلْحَةَ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شَهِيدٌ يَبْشَى عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ

علی بن محمد و عمرو بن عبد اللہ اودی، وکیع، صلت الزدی، ابونضرة، حضرت جابر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کے سامنے سے طلحہ گزرے، آپ نے فرمایا ایسے شہید ہیں جو زمین پر چل پھر رہے ہیں۔

راوی : علی بن محمد و عمرو بن عبد اللہ اودی، وکیع، صلت الزدی، ابونضرة، حضرت جابر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 126

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن ازهر، عمرو بن عثمان، زہیر بن معاویہ، اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ، حضرت معاویہ بن ابی سفیان

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُوسَى
بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سَفْيَانَ قَالَ نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى طَلْحَةَ فَقَالَ هَذَا مِمَّنْ قُضِيَ نَحْبُهُ

احمد بن ازهر، عمرو بن عثمان، زہیر بن معاویہ، اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ، حضرت معاویہ بن ابی سفیان سے مروی ہے کہ جناب نبی کریم
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت طلحہ کی طرف دیکھا اور فرمایا ان لوگوں میں سے ہے جنہوں نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی۔

راوی : احمد بن ازہر، عمرو بن عثمان، زہیر بن معاویہ، اسحق بن یحییٰ بن طلحہ، حضرت معاویہ بن ابی سفیان

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 127

راوی : احمد بن سنان، یزید بن ہارون، اسحاق، حضرت موسیٰ بن طلحہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنبَأَنَا إِسْحَقُ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ أَشْهَدُ لَسَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَقُّ مِمَّنْ قَضَى نَحْبَهُ

احمد بن سنان، یزید بن ہارون، اسحاق، حضرت موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت معاویہ کے پاس تھے انہوں نے فرمایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ طلحہ ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے اپنی ذمہ داری کو پورا کر دیا۔

راوی : احمد بن سنان، یزید بن ہارون، اسحاق، حضرت موسیٰ بن طلحہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 128

راوی: علی بن محمد وکیع، اسماعیل، حضرت قیس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ إِسْعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ رَأَيْتُ يَدَ طَلْحَةَ شَلَّائِي وَتَقَى بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ

علی بن محمد وکیع، اسماعیل، حضرت قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طلحہ کے شل ہاتھ کو دیکھا جس کے ساتھ انہوں نے احد کے موقع پر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حفاظت کی تھی۔

راوی: علی بن محمد وکیع، اسماعیل، حضرت قیس

باب: سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 129

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، عبد اللہ بن شداد، حضرت علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ أَبْوِيَهُ لِأَحَدٍ غَيْرِ سَعْدِ بْنِ مُرَّادٍ فَإِنَّهُ قَالَ لَهُ يَوْمَ أُحُدٍ أَرِمِ سَعْدُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، عبد اللہ بن شداد، حضرت علی فرماتے ہیں کہ میں نے سوائے سعد کے کسی کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (دعا) میں اپنے والدین کو جمع کرتے ہوئے نہیں دیکھا، ان سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احد کے موقع پر فرمایا۔ تیر پھینکو سعد میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، عبد اللہ بن شداد، حضرت علی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 130

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل و اسماعیل بن عیاش، یحییٰ بن سعید، حضرت

سعید بن المسیب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمِحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعِيدٍ وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْعِيلَ وَإِسْعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ لَقَدْ جَمَعَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ أَبُوهُ فَقَالَ ارْمِ سَعْدُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمَّي

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل و اسماعیل بن عیاش، یحییٰ بن سعید، حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد کو فرماتے ہوئے سنا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احد کے موقع پر میرے لئے دعائیں اپنے والدین کو جمع کیا اور فرمایا سعد تیرے پھینکو میرے ماں باپ آپ پر قربان۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل و اسماعیل بن عیاش، یحییٰ بن سعید، حضرت سعید بن المسیب

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن ادریس و یعلیٰ و وکیع، اسماعیل، حضرت قیس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَخَالِي يَعْلى وَوَكِيْعٌ عَنِ اسْمَاعِيْلَ عَنِ قَيْسِ قَالَ سَبَعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ إِنِّي لَأَوَّلُ الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

علی بن محمد، عبد اللہ بن ادریس و یعلیٰ و وکیع، اسماعیل، حضرت قیس فرماتے ہیں کہ میں نے سعد بن ابی وقاص کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں پہلا عرب ہوں جس نے اللہ کے راستہ میں تیر پھینکا۔

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن ادریس و یعلیٰ و وکیع، اسماعیل، حضرت قیس

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

راوی : مسروق بن مرزبان یحییٰ بن ابی زائدہ، حضرت ہاشم بن ہاشم

حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ مَرْزُبَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ قَالَ سَبَعْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ مَا أَسْلَمَ أَحَدٌ فِي الْيَوْمِ الَّذِي أُسْلِمْتُ فِيهِ وَلَقَدْ مَكَثْتُ سَبْعَةَ أَيَّامٍ وَإِنِّي لَشُلْتُ فِي الْمَدِينَةِ

مسروق بن مرزبان یحییٰ بن ابی زائدہ، حضرت ہاشم بن ہاشم فرماتے ہیں کہ میں نے سعید بن المسیب کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت سعد بن ابی وقاص نے فرمایا، اس دن کسی نے اسلام قبول نہیں کیا، جس دن میں نے اسلام قبول کیا، میں سات دن تک ٹھہرا اور یہ میں اسلام کا تہائی ہوں۔

راوی : مسروق بن مرزبان یحییٰ بن ابی زائده، حضرت ہاشم بن ہاشم

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 133

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، صدقہ بن مثنیٰ نخعی، رباح بن حارث

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْمَثَنِيِّ أَبُو الْمَثَنِيِّ النَّخَعِيُّ عَنْ جَدِّهِ رِيَّاحِ بْنِ الْحَارِثِ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو بْنَ نَفِيرٍ يَهُودِيٍّ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاشِمًا عَشْرَةَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي الْجَنَّةِ فَقِيلَ لَهُ مَنْ التَّاسِعُ قَالَ أَنَا

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، صدقہ بن مثنیٰ نخعی، رباح بن حارث فرماتے ہیں کہ انہوں نے سعید بن زید کو فرماتے ہوئے سنا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دس کے دسویں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابو بکر جنت میں ہیں، عمر جنت میں ہیں، عثمان جنت میں ہیں، علی جنت میں ہیں، طلحہ جنت میں ہیں، عثمان جنت میں ہیں، سعد جنت میں ہیں، علی جنت میں ہیں، طلحہ جنت میں ہیں، زبیر جنت میں ہیں، عبد الرحمن جنت میں ہیں، پوچھا گیا نویں شخص کون ہیں فرمایا میں۔

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، صدقہ بن مثنیٰ نخعی، رباح بن حارث

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 134

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، حسین، ہلال بن یساف، عبد اللہ بن ظالم، سعید بن زید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ظَالِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ اثْبُتْ حَرَامِي فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صَدِيقٌ أَوْ شَهِيدٌ وَعَدَّاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدُ وَأَبْنُ عَوْفٍ وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، حسین، ہلال بن یساف، عبد اللہ بن ظالم، سعید بن زید فرماتے ہیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے ان کو فرماتے ہوئے سنا احد ٹھہر جا۔ تجھ پر سوائے نبی یا صدیق یا شہید کے کوئی نہیں، مردان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ابو بکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ، زبیر بن سعد، ابن عوف اور سعید بن زید رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، حسین، ہلال بن یساف، عبد اللہ بن ظالم، سعید بن زید

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 135

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابواسحق، صلۃ بن زفر، حضرت حذیفہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَبِيْعًا عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَهْلِ نَجْرَانَ سَأَبَعْتُ مَعَكُمْ رَجُلًا أَمِينًا حَقٌّ أَمِينٌ قَالَ فَتَشَرَّفَ لَهُ النَّاسُ فَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ

علی بن محمد، وکعیج، سفیان، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابواسحاق، صلیتہ بن زفر، حضرت حذیفہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اہل نجران سے میں عنقریب تمہارے ساتھ ایک آدمی بھیجوں گا جو پوری طرح امانت دار ہے۔ راوی کہتے ہیں لوگ انتظار کرنے لگے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو عبیدہ کو بھیجا۔

راوی : علی بن محمد، وکعیج، سفیان، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابواسحاق، صلیتہ بن زفر، حضرت حذیفہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 136

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، صلیتہ بن زفر، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ هَذَا أَمِينٌ هَذِهِ الْأُمَّةُ

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، صلیتہ بن زفر، حضرت عبد اللہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو عبیدہ سے فرمایا یہ اس امت کے امین ہیں۔

راوی : علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، صلیتہ بن زفر، حضرت عبد اللہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 137

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابواسحق، حارث، حضرت علی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُسْتَخْلَفًا لَأَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ غَيْرَ مَشُورَةٍ لَأَسْتَخْلِفْتُ ابْنَ أُمِّ عَبْدِ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابواسحاق، حارث حضرت علی سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں کسی کو بغیر مشورہ کے ذمہ دار بناتا تو ابن ام عبد (عبد اللہ بن مسعود) کو بناتا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابواسحق، حارث، حضرت علی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 138

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن علی خلیل، یحییٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاش، عاصم، زہر، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ بَشَّرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَفْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أَنْزَلَ

فَلْيَقْرَأْ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدِ

حسن بن علی خلیل، یحییٰ بن آدم، ابو بکر بن عیاش، عاصم، زر، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر نے ان کو بشارت دی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص پسند کرتا ہے کہ قرآن کو بالکل اسی طرح پڑھے جس طرح وہ نازل کیا گیا تو اسے چاہیے کہ اس کو ابن ام عبد کی قرات پر پڑھے۔

راوی : حسن بن علی خلیل، یحییٰ بن آدم، ابو بکر بن عیاش، عاصم، زر، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں

حدیث 139

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن ادریس، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم بن سوید، عبد الرحمن بن یزید، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ نَزَّ عَلَيَّ أَنْ تَرَفَّاهُ الْحِجَابَ وَأَنْ تَسْمَعَ سِوَادِي حَتَّىٰ أَنْهَاكَ

علی بن محمد، عبد اللہ بن ادریس، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم بن سوید، عبد الرحمن بن یزید، حضرت عبد اللہ بیان فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارا اذن (یعنی اجازت میرے) گھر میں آنے کے لئے اتنا ہی ہے کہ پردہ اٹھاؤ اور میری آواز سنو اور چلے آؤ جب تک میں تمہیں منع نہ کروں۔

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن ادریس، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم بن سوید، عبد الرحمن بن یزید، حضرت عبد اللہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 140

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن طریف، محمد بن فضیل، اعمش، ابوسبرۃ نخعی، محمد بن کعب قرظی، حضرت عباس بن عبدالمطلب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سَبْرَةَ النَّخَعِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ الْقُرَظِيِّ
عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ كُنَّا نَلْقَى النَّفَرَ مِنْ قُرَيْشٍ وَهُمْ يَتَحَدَّثُونَ فَيَقْطَعُونَ حَدِيثَهُمْ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْرَابِنَا يَتَحَدَّثُونَ فَإِذَا رَأَوْا الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي قَطَعُوا حَدِيثَهُمْ وَاللَّهِ لَا يَدْخُلُ
قَلْبَ رَجُلٍ الْإِيمَانَ حَتَّى يُحِبَّهُمُ اللَّهُ وَلِقَمَّ ابْتِهِمْ مِنْ

محمد بن طریف، محمد بن فضیل، اعمش، ابوسبرۃ نخعی، محمد بن کعب قرظی، حضرت عباس بن عبدالمطلب فرماتے ہیں کہ ہم قریش کی
کسی جماعت کو ملتے تھے تو وہ باتیں کرتے کرتے خاموش ہو جاتے تھے (اسی بات کو ختم کر دیتے تھے) ہم نے اس کا ذکر رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں کو یاہو گیا کہ وہ باتیں کرتے ہیں جب وہ میرے اہل
خاندان میں سے کسی کو دیکھتے ہیں تو اپنی بات کو ختم کر دیتے ہیں۔ اللہ کی قسم کسی شخص کے دل میں ایمان داخل نہیں ہوتا جب تک
وہ ان کو محبوب نہیں رکھے اللہ کے لئے اور مجھ سے ان کی قرابت کی وجہ سے۔

راوی : محمد بن طریف، محمد بن فضیل، اعمش، ابوسبرۃ نخعی، محمد بن کعب قرظی، حضرت عباس بن عبدالمطلب

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

راوی : عبد الوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، صفوان بن عمرو، عبد الرحمن بن جبیر بن نفیر، کثیر بن مرة حضرمی، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الصَّحَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَرْثَةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ اتَّخَذَنِي خَلِيلًا كَمَا اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا فَهَبْنِي وَمَنْزِلُ إِبْرَاهِيمَ فِي الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَجَاهَيْنِ وَالْعَبَّاسُ بَيْنَنَا مَوْمِنٌ بَيْنَ خَلِيدَيْنِ

عبد الوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، صفوان بن عمرو، عبد الرحمن بن جبیر بن نفیر، کثیر بن مرة حضرمی، حضرت عبد اللہ بن عمر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ نے مجھ کو خلیل بنایا جس طرح اس نے حضرت ابراہیم کو خلیل بنایا تھا۔ میرا اور ابراہیم علیہ السلام کا مرتبہ برابر ہے دن آمنے سامنے ہوگا اور عباس ہمارے درمیان دو دوستوں کے درمیان مومن کی طرح ہوں گے۔

راوی : عبد الوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، صفوان بن عمرو، عبد الرحمن بن جبیر بن نفیر، کثیر بن مرة حضرمی، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

راوی : احمد بن عبدہ، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، نافع بن جبیر، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِدَحْسَنِ اللَّهِمَّ إِنِّي أَحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ وَأَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُ قَالَ وَضَّيَّهِ إِلَى صَدْرِهِ

احمد بن عبدہ، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، نافع بن جبیر، حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسن سے فرمایا اے اللہ میں اس سے محبت کرتا ہوں آپ بھی ان سے محبت کیجئے اور جو ان سے محبت کرے اسے بھی محبوب رکھئے۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ نے حضرت حسن کو سینے سے لگایا۔

راوی : احمد بن عبدہ، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، نافع بن جبیر، حضرت ابو ہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں

حدیث 143

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، داؤد بن ابی عوف ابی الجحاف، ابو حازم حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَوْفٍ أَبِي الْجَحَافِ وَكَانَ مَرُضِيًّا عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ الْحَسْنَ وَالْحُسَيْنَ فَقَدْ أَحَبَّنِي . مَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي

علی بن محمد، وکیع، سفیان، داؤد بن ابی عوف ابی الجحاف، ابو حازم حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو حسن و حسین سے محبت رکھے اس نے مجھ سے محبت رکھی اور جو ان سے بغض رکھے اس نے مجھ سے بغض رکھا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، داؤد بن ابی عوف ابی الجحاف، ابو حازم حضرت ابو ہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 144

جلد : جلد اول

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، یحییٰ بن سلیم، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، حضرت سعید بن راشد

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حَمِيدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ أَنَّ يَعْلىَ بْنَ مَرْثَةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى طَعَامٍ دُعِيَ لَهُ فَإِذَا حُسَيْنٌ يَلْعَبُ فِي السِّكَّةِ قَالَ فَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَامَ الْقَوْمِ وَبَسَطَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ الْغُلَامُ يَفِرُّهَا هُنَا وَهَنَا وَهَنَا وَيُضَاحِكُهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَخَذَهُ فَجَعَلَ يَلْعَبُ بِهِ بِأَيْدِيهِ تَحْتَ ذُقْنِهِ وَالْأُخْرَى فِي فَأْسٍ رَأْسِهِ فَتَقَبَّلَهُ وَقَالَ حُسَيْنٌ مِنِّي وَأَنَا مِنْ حُسَيْنٍ أَحَبَّ اللَّهُ مَنْ أَحَبَّ حُسَيْنًا حُسَيْنٌ سَبَطَ مِنَ الْأَسْبَاطِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ مِثْلَهُ

یعقوب بن حمید بن کاسب، یحییٰ بن سلیم، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، حضرت سعید بن راشد سے مروی ہے کہ یعلیٰ بن مرثہ نے ان سے بیان کیا کہ وہ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک دعوت طعام کے لئے نکلے۔ حسین گلی میں کھیل رہے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں سے آگے بڑھے اور اپنے ہاتھ پھیلا دیئے (حضرت حسین) ادھر ادھر بھاگنے لگے، نبی ان کو ہنساتے رہے یہاں تک کہ ان کو پکڑ لیا آپ نے ایک ہاتھ ٹھوڑی کے نیچے اور دوسرا سر کے اوپر رکھا اور بوسہ لیا فرمایا حسین مجھ سے ہیں اور میں حسین سے ہوں، اللہ اس سے محبت رکھتے ہیں جو حسین سے محبت رکھتے ہیں حسین پیشانی ہیں پیشانیوں میں سے۔ (سفیان نے اس کی مثل بیان کیا)

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، یحییٰ بن سلیم، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، حضرت سعید بن راشد

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 145

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن علی خلیل و علی بن منذر، ابو غسان، اسباط بن نصر، سدیی، صبیح، مولیٰ ام سلمہ، حضرت زید بن ارقم

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَعَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا أُسْبَاطُ بْنُ نَضْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنِ صَبِيحِ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلِّي وَفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ أَنَا سَلَمٌ لِيَنْ سَأَلْتُمْ وَحَرَبٌ لِيَنْ حَارَبْتُمْ

حسن بن علی خلیل و علی بن منذر، ابو غسان، اسباط بن نصر، سدیی، صبیح، مولیٰ ام سلمہ، حضرت زید بن ارقم سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی، فاطمہ، حسن اور حسین سے فرمایا میں اس کے لئے سلامتی ہوں جس کے لئے تم لوگ سلامتی ہوں اور لڑائی ہوں جس کے لئے تم لڑائی ہو۔

راوی : حسن بن علی خلیل و علی بن منذر، ابو غسان، اسباط بن نصر، سدیی، صبیح، مولیٰ ام سلمہ، حضرت زید بن ارقم

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 146

جلد : جلد اول

راوی : عثمان بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابواسحق، ہانی بن ہانی، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ هَانِيَةَ بِنِ هَانِيَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَ عَبَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَدْنُوْا لَهُ مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الطَّيِّبِ

عثمان بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، سفیان، ابواسحاق، ہانی بن ہانی، حضرت علی بن ابی طالب سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا حضرت عمار بن یاسر نے اجازت طلب کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کو اجازت دو خوش آمدید پاکیزہ فطرت شخص کے لئے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، سفیان، ابواسحق، ہانی بن ہانی، حضرت علی بن ابی طالب

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں

حدیث 147

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی جہضمی، عثمان بن علی، اعمش، ابواسحق، حضرت ہانی بن ہانی

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَثْمَارُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِيَةَ بِنِ هَانِيَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَمَّارٌ عَلَيَّ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الطَّيِّبِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «لِمَنْ عَمَّارٌ إِيْمَانًا إِلَى مُشَاشِهِ

نصر بن علی جہضمی، عثمان بن علی، اعمش، ابواسحاق، حضرت ہانی بن ہانی سے مروی ہے کہ حضرت عمار علی کے پاس بیٹھے آئے، حضرت علی نے فرمایا خوش آمدید پاکیزہ فطرت شخص کے لئے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے دئے سنا کہ عمار پورے کے پورے ایمان سے بھرے ہوئے ہیں۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، عثمان بن علی، اعمش، ابواسحق، حضرت ہانی بن ہانی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 148

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ علی بن محمد و عمرو بن عبد اللہ، وکیع، عبد العزیز بن سیاہ، حبیب بن ابی ثابت، عطاء بن یسار، ام المومنین حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَمِيعًا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا رُفِعَ عَنْهُ مَا رَأَى إِلَّا اخْتَارَ الْأَرْضَ شَدَّ مِنْهُمَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ علی بن محمد و عمرو بن عبد اللہ، وکیع، عبد العزیز بن سیاہ، حبیب بن ابی ثابت، عطاء بن یسار، ام المومنین حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عمار پر جب بھی دو امر پیش کئے گئے انہوں نے زیادہ درست کو اختیار کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ علی بن محمد و عمرو بن عبد اللہ، وکیع، عبد العزیز بن سیاہ، حبیب بن ابی ثابت، عطاء بن یسار، ام المومنین حضرت عائشہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 149

جلد : جلد اول

راوی : اسماعیل بن موسیٰ و سوید بن سعید، شریک، ابوریعہ الایادی، حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ مُوسَى وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ الْإِيَادِيِّ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي بِحُبِّ أَرْبَعَةٍ وَأُخْبِرَنِي أَنَّهُ يُحِبُّهُمْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هُمْ قَالَ عَلِيٌّ مِنْهُمْ يَقُولُ ذَلِكَ ثَلَاثًا وَأَبُو ذَرٍّ وَسَلْمَانَ وَالْبُقْدَادُ

اسماعیل بن موسیٰ و سويد بن سعید، شریک، ابوربیعہ الایادی، حضرت بریدہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے چار اشخاص سے محبت کرنے کا حکم دیا ہے اور مجھے خبر دی ہے کہ وہ خود ان سے محبت رکھتا ہے عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کون ہیں، فرمایا علی ان میں سے ہیں اور فرماتے ہیں وہ تین یہ ہیں، ابوذر، سلمان اور مقداد۔

راوی : اسماعیل بن موسیٰ و سويد بن سعید، شریک، ابوربیعہ الایادی، حضرت بریدہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 150

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن سعید دارمی، یحییٰ بن ابی بکر، زائدہ بن قدامہ، عاصم بن ابی النجور، زر بن حبیش، حضرت عبد اللہ بن

مسعود

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قَدَامَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي الْجَوْذِ عَنْ زَيْرِ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ أَوَّلَ مَنْ أَظْهَرَ إِسْلَامَهُ سَبْعَةٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعَمَّارٌ وَأُمُّهُ سُبَيْتَةُ وَصُهَيْبٌ وَبِلَالٌ وَالْبُقْدَادُ فَأَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْعَهُ اللَّهُ بِعَبِّهِ أَبِي طَالِبٍ وَأَمَّا أَبُو بَكْرٍ فَمَنْعَهُ اللَّهُ بِقَوْمِهِ وَأَمَّا سَائِرُهُمْ فَأَخَذَهُمُ الْبُشْرُ كُونَ وَالْبَسُوهُمْ أَدْرَاعَ الْحَدِيدِ وَصَهَرُوهُمْ فِي الشَّسِيسِ فَبَا مِنْهُمْ مَنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدَّ وَاتَاهُمْ عَلَى مَا أَرَادُوا إِلَّا بِلَالًا فَإِنَّهُ هَانَتْ عَلَيْهِ نَفْسُهُ فِي اللَّهِ وَهَانَ عَلَى قَوْمِهِ فَأَخَذُوهُ فَأَعْطَوْهُ

الْوَلَدَانَ فَجَعَلُوا يَطُوفُونَ بِهِ فِي شَعَابِ مَكَّةَ وَهُوَ يَقُولُ أَحَدٌ أَحَدٌ

احمد بن سعید دارمی، یحییٰ بن ابی بکر، زائدہ بن قدامہ، عاصم بن ابی النجور، زر بن حبیش، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ پہلے پہل جنہوں نے اپنے اسلام کا اظہار کیا وہ سات ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ابو بکر، عمار، ان کی والدہ سمیہ، صہیب، بلال، مقداد۔ رسول اللہ کی اللہ نے ان کے چچا ابوطالب کے ساتھ حفاظت فرمائی اور ابو بکر کی حفاظت اللہ نے ان کی قوم کے ذریعہ فرمائی، مگر باقی حضرات کو مشرکین نے پکڑ لیا اور انہیں لوہے کی زرہیں پہنا کر دھوپ میں پگھلا دیا سو کوئی انہیں ایسا نہ تھا جس نے مشرکوں کے ارادہ کی، واقفیت نہ کی۔ مگر بلال کہ ان کا نفس ان کی نظر میں ذلیل ہو گیا اللہ کی عظمت کے آگے ذلیل ہو گئے وہ اپنی قوم کے آگے، سودے ریا مشرکوں نے اپنے تئیں لڑکوں کو، سو وہ لئے پھرتے تھے ان کو مکہ کی گھاٹیوں میں اور وہ کہتے تھے اللہ تعالیٰ ایک ہے، اللہ ایک ہے۔

راوی: احمد بن سعید دارمی، یحییٰ بن ابی بکر، زائدہ بن قدامہ، عاصم بن ابی النجور، زر بن حبیش، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 151

جلد : جلد اول

راوی: علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ أُوذِيتُ فِي اللَّهِ وَمَا يُؤْذَى أَحَدٌ وَلَقَدْ أُخِفْتُ فِي اللَّهِ وَمَا يُخَافُ أَحَدٌ وَلَقَدْ أَتَتْ عَلَيَّ ثَائِشَةٌ وَمَالِي وَلِبِلَالٍ طَعَامٌ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا مَا وَارَى ابْطِ بِلَالٍ

علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، میں اللہ کے معاملہ میں جتنا ستایا گیا اتنا کوئی نہیں ستایا گیا اور اللہ کے بارے میں جتنا خوف زدہ کیا گیا ہوں اتنا کوئی نہیں کیا گیا، مجھ پر

تین دن ایسے گزرے ہیں کہ میرے اور بلال کے لئے ایسا کھانا نہیں تھا جس کو کوئی شخص کھاتا مگر صرف وہی جس کو بلال کی بغل ڈھانپے ہوئے ہوتی تھی۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس بن مالک

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 152

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، ابواسامہ، عمر بن حمزہ، سالم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ شَاعِرًا مَدَحَ بِلَالَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ بِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ خَيْرٌ بِلَالٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ كَذَبْتَ لَا بِلَالَ بِلَالٍ رَسُولِ اللَّهِ خَيْرٌ بِلَالٍ

علی بن محمد، ابواسامہ، عمر بن حمزہ، سالم سے مروی ہے کہ ایک شاعر نے بلال بن عبد اللہ کی تعریف کی اور کہا کہ بلال بن عبد اللہ سب بلالوں سے بہتر ہے، عبد اللہ بن عمر نے فرمایا تو نے غلط کہا ہے بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بلال سب سے بہتر ہیں

راوی : علی بن محمد، ابواسامہ، عمر بن حمزہ، سالم

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

راوی : علی بن محمد و عمرو بن عبد اللہ، وکیع، سفیان، ابواسحاق، ابویلیٰ الکندی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ قَالَ جَاءَ خَبَابٌ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ ادْنُ فَمَا أَحَدٌ أَحَقُّ بِهَذَا الْمَجْلِسِ مِنْكَ إِلَّا عَمَّارٌ فَجَعَلَ خَبَابٌ يُرِيهِ آثَارًا بَظْهَرِهِ مِمَّا عَذَّبَهُ النَّبِيُّ كُونَ

علی بن محمد و عمرو بن عبد اللہ، وکیع، سفیان، ابواسحاق، ابویلیٰ الکندی فرماتے ہیں کہ حضرت خباب حضرت عمر کے پاس آئے، انہوں نے فرمایا قریب ہو جاؤ، اس نشست کا آپ سے زیادہ سوائے عمار کے اور کوئی مستحق نہیں، حضرت خباب انہیں اپنی پشت کے نشانات دکھانے لگے جو مشرکین کے تمیز کرنے کی وجہ سے بنے تھے۔

راوی : علی بن محمد و عمرو بن عبد اللہ، وکیع، سفیان، ابواسحاق، ابویلیٰ الکندی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب بن عبد المجید، خالد حذاء، ابو قلابہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِثْنَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّادِيُّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْحَمُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ وَأَشَدُّهُمْ فِي دِينِ اللَّهِ عُمَرُ وَأَصْدَقُهُمْ حَيَّائِي عُثْمَانُ وَأَفْضَاهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ وَأَقْرَبُهُمْ يَكْتَابُ اللَّهُ أَبُو بَنِي كَعْبٍ وَأَعْلَاهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ

وَأَفْرَضُهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَوَّلِ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا وَأَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

محمد بن ثنی، عبد الوہاب بن عبد المجید، خالد حذاء، ابو قلابہ، حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت پر میری امت میں سب سے زیادہ رحم دل ابو بکر ہیں اور ان میں سے اللہ کے دین کے بارے میں سب سے زیادہ سخت عمر ہیں، حیا کے اعتبار سے سب سے سچے عثمان ہیں، اور علی بن ابی طالب، ان میں سے سب سے اچھے فیصلہ کرنے والے ہیں۔ ان میں اللہ کی کتاب کو سب سے عمدہ پڑھنے والے ابی بن کعب ہیں سب سے زیادہ حلال حرام سے واقف معاذ بن جبل ہیں اور فرائض۔ سب سے زیادہ واقف زید بن ثابت ہیں۔ خبر دار ہر امت کے لئے ایک امین ہوتا ہے اور اس امت کے امین ابو عبیدہ بن الجراح ہیں۔ (رضوان اللہ علیہم اجمعین)

راوی : محمد بن ثنی، عبد الوہاب بن عبد المجید، خالد حذاء، ابو قلابہ، حضرت انس بن مالک

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 155

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، خالد حذاء، ابو قلابہ، ابو قلابہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنِ أَبِي قِلَابَةَ مِثْلَهُ عِنْدَ ابْنِ قِدَامَةَ غَيْرَ أَنَّهُ يَقُولُ فِي حَقِّ زَيْدٍ وَأَعْلَبَهُمْ بِالْفَرَاغِ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، خالد حذاء، ابو قلابہ، ابو قلابہ سے اسی کے مثل روایت کیا ہے ابن قدامہ کے نزدیک سوائے اس بات کے جو آپ نے زید بن ثابت کے حق میں فرمائی وہ یہ کہ علم الفرائض کو سب سے زیادہ جاننے والے ہیں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، خالد حذاء، ابو قلابہ، ابو قلابہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 156

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، اعمش، عثمان بن عمیر، ابو حرب بن ابی الاسود دیلمی، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ
الْدِّيلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَقَلَّتْ الْغُبْرَاءُ وَلَا أَظَلَّتْ
الْخَضْرَاءُ مِنْ رَجُلٍ أَصْدَقَ لَهْجَةً مِنْ أَبِي ذَرٍّ

علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، اعمش، عثمان بن عمیر، ابو حرب بن ابی الاسود دیلمی، حضرت عبد اللہ بن عمر سے مروی ہے کہ میں نے
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا، زمین نہ کسی کو نہ اٹھایا اور آسمان نے کسی پر سایہ نہ کیا جو بات
میں ابو ذر سے زیادہ سچا ہو۔

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، اعمش، عثمان بن عمیر، ابو حرب بن ابی الاسود دیلمی، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 157

جلد : جلد اول

راوی : ہناد بن سری، ابوالاحوص، ابواسحق، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أُرِيدِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرَاقَةً مِنْ حَرِيرٍ فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَتَدَاوُلُونَهَا بَيْنَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ هَذَا فَقَالُوا لَهُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَكِنَّا دِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هَذَا

ہناد بن سری، ابو الاحوص، ابو اسحاق، حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ریشم ہدیہ میں آیا تو لوگوں نے آپ میں پکڑ پکڑ کر دیکھنا شروع کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم اس وجہ سے حیران ہوتے ہو، انہوں نے کہا کہ ہاں، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جنت میں سعد بن معاذ کے رومال اس سے بہتر ہوں گے۔

راوی : ہناد بن سری، ابو الاحوص، ابو اسحاق، حضرت براء بن عازب

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 158

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهْتَرَعَتْ عَرْشُ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سعد بن معاذ کی موت سے رحمن کا عرش حرکت میں آگیا۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 159

جلد : ۱

راوی : محمد بن عبد اللہ، بن نمیر، عبد اللہ بن ادریس، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبد اللہ البجلی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ مَا حَجَبَنِي زَوْاُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا رَأَيْتُ إِلَّا تَبَسَّمَ فِي وَجْهِهِ وَلَقَدْ شَكَوْتُ إِلَيْهِ أَنِّي لَا أَتُبْتُ عَلَى الْخَيْلِ فَضَرَبَ بِيَدِهِ، أَمْدَرِي فَقَالَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًا

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن ادریس، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبد اللہ البجلی سے مروی ہے کہ جب سے میں نے اسلام قبول کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب مجھے دیکھا مسکرتے ہوئے چہرے کے ساتھ دیکھا میں نے ان کی خدمت میں شکایت کی کہ میں گھوڑے پر ٹھہر نہیں سکتا، آپ نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا اور فرمایا اے اللہ ان کو ثبات عطا فرما اور ہادی و مہدی بنا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن ادریس، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبد اللہ البجلی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

راوی : علی بن محمد و ابو کریب، وکیع، سفیان، یحییٰ بن سعید، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ جَاءَ جَبْرِيْلُ أَوْ مَلَكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَعْدُونَ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا فَيَكْفُمُ قَالُوا خَيْرًا إِنَّهُ إِتَمَلَ كَذَلِكَ هُمْ عِنْدَنَا خَيْرُ الْمَلَائِكَةِ

علی بن محمد و ابو کریب، وکیع، سفیان، یحییٰ بن سعید، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ جبرائیل یا کوئی اور فرشتہ نبی کے پاس آیا اور عرض کیا کہ تم لوگ بدر میں حاضر ہونے والوں کو کیسا شمار کرتے ہیں آپ نے فرمایا ہم میں سب سے زیادہ پسندیدہ۔ اس نے کہا اسی طرح (بدر میں حاضر ہونے والے فرشتے) ہمارے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ ہیں۔

راوی : علی بن محمد و ابو کریب، وکیع، سفیان، یحییٰ بن سعید، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

راوی : محمد بن صباح، جریر علی بن محمد، وکیع، ابو کریب، ابو معاویہ، اعش، ابوصالح، حضرت ابوسریحہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ جَبِيْعًا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا أَدْرَكَ مَدًّا أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ

محمد بن صباح، جریر علی بن محمد، وکیع، ابو کریب، ابو معاویہ، اعش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے ساتھیوں کو برامت کہو۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم میں سے کوئی احد کے پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کر دے (تب بھی) ان میں سے ایک کے خرچ کئے گئے مڈیا اس کے نصف کو بھی نہیں پاسکتا۔

راوی : محمد بن صباح، جریر علی بن محمد، وکیع، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 162

راوی : علی بن محمد و عمرو بن عبد اللہ، وکیع، سفیان، نسیر بن زعلوق

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ - رَوَيْنَا سُفْيَانَ عَنْ نَسِيرِ بْنِ ذُعْلُوقٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ يَقُولُ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبِقَامِ أَحَدٍ مِنْ سَائِرِ خَيْرٍ مِنْ عَمَلِ أَحَدٍ كُمْ عُمْرًا

علی بن محمد و عمرو بن عبد اللہ، وکیع، سفیان، نسیر بن زعلوق سے مروی ہے کہ عبد اللہ بن مسعود نے فرماتے تھے کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب کو برامت کہو ان میں سے ایک کا ایک گھڑی گھڑے ہونا تم میں سے کسی کی عمر بھی کی نیکی سے بہتر ہے۔

راوی : علی بن محمد و عمرو بن عبد اللہ، وکیع، سفیان، نسیر بن زعلوق

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

راوی : علی بن محمد و عمر بن عبد اللہ، و کعب، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ الْأَنْصَارَ أَحَبَّهُ اللَّهُ وَمَنْ أَبْغَضَ الْأَنْصَارَ أَبْغَضَهُ اللَّهُ قَالَ شُعْبَةُ لِعَدِيِّ أَسْبَعْتَ مِنَ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ إِيَّايَ حَدَّثَ

علی بن محمد و عمر بن عبد اللہ، و کعب، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو انصار سے محبت رکھتا ہے اللہ اسکو محبوب رکھتے ہیں اور جو انصار سے بغض رکھتا ہے اللہ اس سے بغض رکھتے ہیں شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے عدی سے کہا کہ کیا آپ نے اس کو براء بن عازب سے سنا ہے، انہوں نے فرمایا مجھ ہی سے تو انہوں نے بیان کیا ہے۔

راوی : علی بن محمد و عمر بن عبد اللہ، و کعب، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیك، عبد المہین بن عباس بن سہل بن سعد،

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فَدْيِكٍ عَنْ عَبْدِ الْمُهِينِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَنْصَارُ شِعَارُ وَالنَّاسِ دِثَارٌ وَلَوْ أَنَّ النَّاسَ اسْتَقْبَلُوا وَاذِيًّا أَوْ شِعْبًا وَاسْتَقْبَلَتِ الْأَنْصَارُ وَاذِيًّا لَسَلَكْتُ وَاذِي الْأَنْصَارِ وَلَوْ لَا الْهَجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ

عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، عبدالمہمین بن عباس بن سہل بن سعد، ان کے والد، ان کے دادا، بیان فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا انصار بہترین انتخاب ہیں اور بقیہ لوگ چھان ہیں اور اگر لوگ کسی وادی یا گھاٹی میں چلیں اور انصار کسی اور وادی میں اتر جائیں تو میں انصار کی وادی میں اتروں گا اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک مرد ہوتا۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، عبدالمہمین بن عباس بن سہل بن سعد،

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 165

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف، کثیر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ الْأَنْصَارَ وَأَبْنَاءَ الْأَنْصَارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف، کثیر بن عبد اللہ اپنے والد کے واسطے سے اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ انصار پر رحم فرمائے اور انصار کی اولاد پر اور ان کی اولاد کی اولاد پر۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف، کثیر بن عبد اللہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بارے میں۔

حدیث 166

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مشنی و ابوبکر بن خالد باہلی، عبد الوہاب، خالد حذاء، عکرمہ، حضرت عبد اللہ بن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّادِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ عَلِّمْنَا الْحِكْمَةَ وَتَأْوِيلَ الْكِتَابِ

محمد بن مشنی و ابوبکر بن خالد باہلی، عبد الوہاب، خالد حذاء، عکرمہ، حضرت عبد اللہ بن عباس بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنا ساتھ ملا لیا اور فرمایا کہ اللہ اس کو حکمت اور تاویل کتاب کا علم سکھا دیجئے۔

راوی : محمد بن مشنی و ابوبکر بن خالد باہلی، عبد الوہاب، خالد حذاء، عکرمہ، حضرت عبد اللہ بن عباس

خوارج کا بیان

باب : سنت کی پیروی کا بیان

خوارج کا بیان

حدیث 167

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت عبیدہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ وَذَكَرَ الْخَوَارِجَ فَقَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ مُخَدَّجُ الْيَدِ أَوْ مَوْدُونُ الْيَدِ أَوْ مَشْدُونُ الْيَدِ وَلَوْلَا أَنْ تَبَطَّرُوا وَالْحَدَّثُتُمْ بِمَا وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أَنْتَ سَبَعْتَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت عبیدہ سے مروی ہے کہ حضرت علی نے خوارج کا ذکر کیا اور فرمایا ان میں ایک شخص مثل (نقصان دہ) ہاتھ والا یا اور اگر یہ خدشہ نہ ہوتا کہ تم فخر میں مبتلا ہو جاؤ گے تو میں ضرور بیان کرتا جو اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے لڑنے والوں سے وعدہ کیا ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان پر راوی کہتے ہیں میں نے عرض کیا کیا آپ نے خود محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بات سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں رب کعبہ کی قسم، ایسا تین مرتبہ فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت عبیدہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

خوارج کا بیان

حدیث 168

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ، ابوبکر بن عیاش، عاصم، زہر، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَّارَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زُرَّارَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ فِي آخِرِ الرَّمَانِ قَوْمٌ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ النَّاسِ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيهِمْ يَبْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَبْرُقُ السَّحَابُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَمَنْ لَقِيَهُمْ فَلْيَقْتُلْهُمْ فَإِنَّ قَتْلَهُمْ أَجْرٌ عِنْدَ اللَّهِ لِمَنْ قَتَلَهُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ و عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ، ابوبکر بن عیاش، عاصم، زہر، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا؟ آخر زمانہ میں کچھ لوگ نکلیں گے جو نوجوان ہوں گے، بے وقوف ہوں گے، لوگوں میں سب سے بہتر باتیں کریں گے، قرآن پڑھیں گے جو ان کے حلقوم سے نیچے نہیں اترے گا، اسلام سے اس طرح بے فیض رہ جائیں گے جس طرح تیر شکار سے بے نشان گزر جاتا ہے جو ان سے ملے ان سے قتال کرے کیونکہ ان کو قتل کرنا قتل کرنے والے کے لئے اللہ کے

ہاں اجر کا باعث ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ، ابو بکر بن عیاش، عاصم، زر، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : سنن کر پیروی کا بیان

خوارج کا بیان

حدیث 169

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، ابو سلمہ فرماتے

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي سَعِيدٍ
الْخُدْرِيُّ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ قَوْمًا يَتَعَبَّدُونَ
يَحِقُّ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَصَوْمَهُ مَعَ صَوْمِهِمْ يَتْرُقُونَ مِنَ الْمَدِينِ كَمَا يَتْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ أَخَذَ سَهْمَهُ
فَنَظَرَ فِي نَصْلِهِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَنَظَرَ فِي رِصَافِهِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَنَظَرَ فِي قَدْحِهِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَنَظَرَ فِي الْقُدْذِ فَتَبَارَى هَلْ يَرَى شَيْئًا
أَمْ لَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو سعید خدری سے عرض کیا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حورویہ کے بارے میں کچھ ذکر کرتے ہوئے سنا؟ انہوں نے فرمایا میں نے ان کو اپنی قوم کا ذکر کرتے ہوئے سنا جو خوب عبادت کریں گے، تم میں سے ہر کوئی اپنی نماز کو ان کی نماز کے مقابلے میں کم تر جانے گا اور اپنے روزے کو ان کے روزے سے کم تر جانے گا وہ دین سے اس طرح بے فیض رہ جائیں گے جس طرح تیر شکار میں سے بے نشان گزر جاتا ہے (شکاری) اپنے تیر کو پکڑتا ہے اس کے پھل کو دیکھتا ہے کوئی نشان نہیں دیکھتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، ابو سلمہ فرماتے

باب : سنت کی پیروی کا بیان

خوارج کا بیان

حدیث 170

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي أَوْ سَيَكُونُ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي قَوْمٌ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حُلُوقَهُمْ يَبْرُقُونَ مِنَ الَّذِينَ كَرِهَ يَبْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّامِتِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ رَأَيْتُ بَنِي عَمْرٍو أَخِي الْحَكَمَ بْنَ عَمْرٍو الْعِفَارِيَّ فَقَالَ وَأَنَا أَيْضًا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال، عبد اللہ بن صامت حضرت ابوذر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے بعد میری امت میں سے کچھ لوگ ہوں گے جو قرآن کو پڑھیں گے مگر ان کے حلق سے تجاوز نہیں کرے گا، دین سے اسی طرح بے فیض رہ جائیں گے جس طرح تیر شکار سے بے نشان لڑ جاتا ہے۔ پھر وہ دین میں لوٹ کر نہیں آئیں گے وہ مخلوق میں سے بدترین ہوں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابوذر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

خوارج کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و سوید بن سعید، ابوالاحوص، سہاک، عکرمہ، حضرت عبد اللہ بن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِهَاقٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي يَبْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَبْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و سوید بن سعید، ابوالاحوص، سہاک، عکرمہ، حضرت عبد اللہ بن عباس سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سے چند لوگ قرآن کو پڑھیں گے اسلام سے اس طرح بے نشان رہ جائیں گے جس طرح تیر شکار سے بے نشان رہ جاتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و سوید بن سعید، ابوالاحوص، سہاک، عکرمہ، حضرت عبد اللہ بن عباس

باب : سنت کی پیروی کا بیان

خوارج کا بیان

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَبُو سَفْيَانَ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجَعْرَانَةِ وَهُوَ يَقْسِمُ التَّبْرَ وَالْغَنَائِمَ وَهُوَ فِي حِجْرِ بِلَالٍ فَقَالَ رَجُلٌ أَعْدِلْ يَا مُحَمَّدُ فَإِنَّكَ لَمْ تَعْدِلْ فَقَالَ وَيْلَكَ وَمَنْ يَعْدِلُ بَعْدِي إِذَا لَمْ أَعْدِلْ فَقَالَ عُمَرُ دَعْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ حَتَّى أَضْرِبَ عَنْقَ هَذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا فِي أَصْحَابٍ أَوْ أَصْحَابٍ لَهُ يُقْرَأُ الْقُرْآنَ لَا يَجَاوِزُ تَرَاقِيهِمْ يَبْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَبْرُقُ

السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جعرانہ میں تھے اور غنیمت کا مال تقسیم فرما رہے تھے اور ایک شخص نے کہا کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) عدل کیجیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصاف سے کام نہیں لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے لئے ہلاکت ہو جب میں عدل نہیں کروں گا تو میرے بعد کون عدل کرے گا۔ حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اجازت دیں میں اس منافق کی گردن مار دوں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ ان لوگوں میں ہو گا جو قرآن پڑھیں گے جو ان کے حلق سے آگے نہیں بڑھے گا دین سے اسی طرح بے نشان رہ جائیں گے جس طرح تیر شکار سے بے نشان رہ جاتا ہے۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

خوارج کا بیان

حدیث 173

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحق ازرق، اعمش، حضرت ابی بن اوفی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوْفَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَوَارِجُ كِلَابُ النَّارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق ازرق، اعمش، حضرت ابی بن اوفی سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خوارج جہنم کے کتے ہیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحق ازرق، اعمش، حضرت ابی بن اوفی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

خوارج کا بیان

حدیث 174

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، اوزاعی، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا الْوَزَاعِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْشَأُ نَشْيٌ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ لَا يَبْرَأُونَ تَرَاقِيَهُمْ كُلَّمَا خَرَجَ قُرْآنٌ قُطِعَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلَّمَا خَرَجَ قُرْآنٌ قُطِعَ أَكْثَرُ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ حَتَّى يَخْرُجَ فِي عَرَاضِهِمُ الدَّجَالُ

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، اوزاعی، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روای ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک قوم پیدا ہوگی جو قرآن کو پڑھیں گے اور قرآن ان کے زخموں سے تجاوز نہیں کرے گا، جب بھی وہ ابھریں گے کاٹ دیئے جائیں گے، حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب کبھی وہ ابھریں گے کاٹ دیئے جائیں گے (اور ایسا) بیس مرتبہ سے زیادہ ہو گا یہاں تک کہ ان کی سماعت میں سے دجال خروج ہو گا۔

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، اوزاعی، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

خوارج کا بیان

حدیث 175

جلد : جلد اول

راوی: بکر بن خلف ابوبشر، عبدالرزاق، معمر، قتادة، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفِ أَبُو بَشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ أَوْ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ يَقْرُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ أَوْ حُلُوقَهُمْ سِيَاهُ التَّحْلِيْقِ إِذَا رَأَيْتُهُمْ أَوْ إِذَا لَقَيْتُهُمْ فَأَقْتُلُوهُمْ

بکر بن خلف ابوبشر، عبدالرزاق، معمر، قتادة، حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آخر زمانہ میں یا یوں فرمایا کہ اس امت میں ایک قوم نکلے گی جو قرآن پڑھیں گے یہ قرآن ان کے نر خرے یا یوں فرمایا کہ حلق سے تجاوز نہیں کرے گا ان کی علامت سر کے بال منڈانا ہوگی جب تم ان کو دیکھو یا یوں فرمایا کہ جب تم ان سے ملو (جنگ میں) تو ان کو قتل کر ڈالو۔

راوی: بکر بن خلف ابوبشر، عبدالرزاق، معمر، قتادة، حضرت انس بن مالک

باب : سنت کی پیروی کا بیان

خوارج کا بیان

حدیث 176

جلد : جلد اول

راوی: سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، ابو غالب، حضرت ابو امامہ

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ يَقُولُ شَرُّ قَتْلَى قُتِلُوا تَحْتَ أَدِيمِ السَّبَائِ وَخَيْرُ قَتِيلٍ مَنْ قَتَلُوا كِلَابَ أَهْلِ النَّارِ قَدْ كَانَ هُوَ لَائِي مُسْلِمِينَ فَصَارُوا كُفَّارًا قُلْتُ يَا أَبَا أُمَامَةَ هَذَا شَيْءٌ تَقُولُهُ قَالَ بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، ابو غالب، حضرت ابو امامہ فرماتے ہیں کہ بدترین مقتول جو آسمان تلے قتل کئے گئے اور بہترین

مقتول وہ ہیں جنہوں نے جہنم کے کتوں کو قتل کیا۔ یہ مسلمان ہوں گے جو کفر اختیار کر لیں گے۔ ابو غالب کہتے ہیں میں نے کہا کہ اے ابو امامہ یہ بات آپ کہتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا بلکہ میں نے اس کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سن رکھا ہے۔

راوی : سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، ابو غالب، حضرت ابو امامہ

جہیمیہ کے انکار کے بارے میں

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہیمیہ کے انکار کے بارے میں

حدیث 177

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن نبیر وکیع، علی بن محمد، یعلیٰ و وکیع و ابو معاویہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، جریر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَوَكَيْعٌ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِي يَعْلى وَوَكَيْعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرْنَا إِلَى الْقَبْرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَرُونَ رَبِّكُمْ كَمَا تَرُونَ هَذَا الْقَبْرَ لَا تَنَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تَغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا فَافْعَلُوا ثُمَّ قَرَأُوا وَسَبَّحُوا بِمَنْزِلَةِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن نبیر وکیع، علی بن محمد، یعلیٰ و وکیع و ابو معاویہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، جریر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے۔ آپ نے چودھویں رات کے چاند کی طرف دیکھا (اور) فرمایا کہ عنقریب تم اپنے پروردگار کو اسی طرح دیکھو گے جس طرح تم اس چاند کو دیکھتے ہو کہ تم کو اس کے دیکھنے میں کسی قسم کی دشواری نہیں ہوتی۔ اگر تم طاقت رکھتے ہو (تو کرو) کہ سورج نکلنے اور غروب ہونے سے پہلے نماز سے مغلوب نہ ہو جاؤ، پھر آپ

نے یہ آیت پڑھی "اور پاکی بیان کیجیے اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ طلوع شمس اور غروب شمس سے پہلے"۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن نمیر و کعب، علی بن محمد، یعلیٰ و کعب و ابو معاویہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، جریر بن عبد اللہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

حدیث 178

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یحییٰ بن عیسیٰ بن رملی، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَيْسَى الرَّمْلِيُّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَضَامُونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَبْرِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ تَبَالُوا لَأَقَالَ فَكَذَلِكَ لَا تَضَامُونَ فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یحییٰ بن عیسیٰ بن رملی، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا چودھویں رات میں چاند دیکھنے میں کوئی دشواری پاتے ہو، صحابہ نے عرض کی کہ نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اسی طرح اپنے پروردگار دیکھنے میں کسی قسم کی دشواری نہ پاؤ گے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یحییٰ بن عیسیٰ بن رملی، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

راوی : محمد بن علاء ہمدانی، عبد اللہ بن ادریس، اعمش، ابوصالح سمان، ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحِ السَّمَانِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْزَى رَبَّنَا قَالَ تَضَامُونَ فِي رُؤْيَةِ الشُّسُوفِ فِي الظَّهِيرَةِ فِي غَيْرِ سَحَابٍ قُلْنَا لَا قَالَ فَتَضَارُونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَبْرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فِي غَيْرِ سَحَابٍ قَالُوا لَا قَالَ إِنَّكُمْ لَا تَضَارُونَ فِي رُؤْيَتِهِ إِلَّا كَمَا تَضَارُونَ فِي رُؤْيَتَيْهِمَا

محمد بن علاء ہمدانی، عبد اللہ بن ادریس، اعمش، ابوصالح سمان، ابوسعید سے مروی ہے کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم اپنے رب کو دیکھیں گے؟ فرمایا کیا تم دوپہر کے وقت بادل نہ ہونے کی صورت میں سورج دیکھنے میں کوئی دشواری پاتے ہو صحابہ نے عرض کی کہ نہیں، آپ نے فرمایا کیوں؟ دوپہر کی صورت میں سورج دیکھنے میں کسی قسم کا ضرر پاتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا، نہیں فرمایا جس طرح تم ان کے دیکھنے میں کوئی تنگی نہیں پاتے اس رب کے دیکھنے میں بھی کوئی ضرر نہیں پاؤ گے۔

راوی : محمد بن علاء ہمدانی، عبد اللہ بن ادریس، اعمش، ابوصالح سمان، ابوسعید

باب : سنت کی پیروی کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، یعلیٰ بن عطاء، وکیع بن حدس، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنبَأَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكَيْعِ بْنِ حُدْسٍ

عَنْ عَبْدِ أَبِي زُرَيْرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْزَى اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَا آيَةُ ذَلِكَ فِي خَلْقِهِ قَالَ يَا أَبَا زُرَيْرٍ أَلَيْسَ كَلُّكُمْ يَرَى الْقَمَرَ مُخْلِياً بِهِ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ قَالَ اللَّهُ أَعْظَمُ وَذَلِكَ آيَةُ فِي خَلْقِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، یعلیٰ بن عطاء، و کعب بن حدس، حضرت ابو زرین فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم قیامت کے دن اللہ کو دیکھیں گے اور اس کی مخلوق میں اس کی علامت کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اے ابی زرین کیا تم سب چاند کو بغیر کسی رکاوٹ کے نہیں دیکھتے ہو؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تو بہت بڑے ہیں اور یہ (چاند کی رویت) اس کی مخلوق میں (اس کی رویت کی نشانی) ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، یعلیٰ بن عطاء، و کعب بن حدس، حضرت ابو زرین

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہیمہ کے انکار کے بارے میں

حدیث 181

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، یعلیٰ بن عطاء، و کعب بن حدس، ابو زرین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَّ حَمَادَ بْنَ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَدَاءٍ عَنْ وَكَيْعِ بْنِ حُدْسٍ عَنْ عَبْدِ أَبِي زُرَيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكُ رَبُّنَا مِنْ قُنُوطِ عِبَادِهِ وَقُرْبُ بَيْتِهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ يَضْحَكُ الرَّبُّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ لَنْ نَعْدَمَ مِنْ رَبِّ يَضْحَكُ خَيْرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، یعلیٰ بن عطاء، و کعب بن حدس، ابو زرین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہنسا پروردگار ہمارا اپنے بندوں کے نامید ہو جانے سے اور عذاب کے قریب ہونے سے۔ میں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ! کیا ہنستا ہے رب ہمارا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاں۔ میں نے عرض کی

کہ ہرگز محروم نہ رہیں گے ہم ایسے رب کی خیر سے جو ہنستا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، یعلیٰ بن عطاء، وکیع بن حدس، ابورزین رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہیمہ کے انکار کے بارے میں

حدیث 182

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، یعلیٰ بن عطاء، وکیع بن حدس، ابورزین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكَيْعِ بْنِ حُدْسٍ عَنْ عَبْدِ أَبِي زَرِينٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّنَ كَانَ رَبُّنَا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ خَلْقَهُ قَالَ كَانَ فِي عَمَائٍ مَا تَحْتَهُ هَوَائٍ وَمَا فَوْقَهُ هَوَائٍ وَمَا شَمَّ خَلْقُ عَرْشِهِ عَلَى الْبَاسِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، یعلیٰ بن عطاء، وکیع بن حدس، ابورزین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کہ ہمارا رب مخلوق کو تخلیق کرنے سے پہلے کہاں تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ اندھیرے میں تھا اس کے نیچے ہوا (خلا) اور اس کے اوپر ہوا اور پانی تھا پھر اس نے اپنے عرش پانی پر تخلیق کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، یعلیٰ بن عطاء، وکیع بن حدس، ابورزین رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

راوی : حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، صفوان بن محرز مازنی

حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزِ الْبَازِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَهُوَ يُطَوِّفُ بِالْبَيْتِ إِذْ عَرَضَ لَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا ابْنَ عُمَرَ كَيْفَ سَبَعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكَرُ فِي الشَّجَرِ؟ قَالَ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُدْنِي الْمُؤْمِنُ مِنْ رَبِّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَضَعَ عَلَيْهِ كَنَفَهُ ثُمَّ يَقْرَأُ بِذُنُوبِهِ فَيَقُولُ هَلْ تَعْرِفُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَعْرِفُ حَتَّى إِذَا بَدَغَ مِنْهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَبْدَغَ قَالَ إِنِّي سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِي الْأَشْيَاءِ أَنْ أَعْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ قَالَ ثُمَّ يُعْطَى صَحِيفَةً حَسَنَاتِهِ أَوْ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ قَالَ وَأَمَّا الْكَافِرُ أَوْ الْبُنَافِقُ فَيُنَادَى عَلَى رُؤْسِ الْأَشْهَادِ قَالَ خَالِدٌ فِي الْأَشْهَادِ شَيْئٌ مِنْ انْقِطَاعِ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى رَبِّهِمْ أَلَّا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ

حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، صفوان بن محرز مازنی فرماتے ہیں کہ درس اثنائے ہم عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، وہ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے۔ اچانک ایک آدمی ان سے ملا اور کہنے لگا اے ابن عمر! آپ نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سرگوشی کے متعلق کس طرح فرماتے ہوئے سنا؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ مومن کو قیامت کے دن اپنے رب کے قریب کیا جائے گا یہاں تک کہ وہ (بہ) وردگار اس کو پردے میں کرے گا پھر اس کو اس کے گناہ یاد دلائے گا پھر اس سے کہے گا کہ کیا تم مانتے ہو؟ وہ کہے گا اے میرے رب! میں اعتراف کرتا ہوں۔ یہاں تک کہ جہاں تک اللہ پہنچ کر چاہے گا کہ میں نے دنیا میں تیرے گناہوں تجھ سے پردہ پوشی کی تھی اور میں آج تیرے گناہ بخش دوں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر اس کی نیکیوں صحیفہ یا کتاب اس کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کافر اور منافق کو سب لوگوں کے سامنے بلایا جائے گا۔ خالد بن حارث فرماتے ہیں۔ یہی ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا خبردار اللہ کی لعنت ہے ظالموں پر۔

راوی : حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، صفوان بن محرز مازنی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہیمیہ کے انکار کے بارے میں

حدیث 184

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابو عاصم عبادانی، فضل رقاشی، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي شَوَّابٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الْعَبَّادِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ الرَّقَاشِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنِّدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا أَهْلُ الْجَنَّةِ فِي نَعِيمِهِمْ إِذْ سَطَعَ لَهُمْ نُورٌ فَرَفَعُوا رُؤُسَهُمْ فَإِذَا الرَّبُّ قَدْ أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ مِنْ فَوْقِهِمْ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ قَالَ وَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ قَالَ فَيَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَلَا يَنْتَبِهُونَ إِلَى شَيْءٍ مِنَ النَّعِيمِ مَا دَامُوا يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ حَتَّى يَحْتَجِبَ عَنْهُمْ وَيَبْتَدِئَ نُورُهُ وَبَرَكَتُهُ عَلَيْهِمْ فِي دِيَارِهِمْ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابو عاصم عبادانی، فضل رقاشی، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت اہل جنت اپنی نعمتوں میں (مشغول) ہوں گے جب ان کے لیے ایک نور ظاہر ہو گا وہ اپنے سر اٹھائیں گے ان کا رب ان کے اوپر ان کی طرف متوجہ ہو گا۔ وہ کہے گا اے جنت والے تم پر سلامتی ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے سلامتی ہو مہربان رب کی طرف سے ارشاد ہے۔ (مسند امام قسطلانی) قولا من رب الرحیم) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ (اب) ان کی طرف دیکھے گا اور وہ اس کی طرف دیکھتے ہوں گے وہ نہتوں میں سے کسی چیز کی طرف متوجہ نہیں ہوں گے۔ جب تک وہ اس کی طرف دیکھیں گے یہاں تک کہ وہ ان سے پردہ کرے گا اور اس کا نور اور برکت ان پر ان کی جگہوں میں باقی رہ جائے گی۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابو عاصم عبادانی، فضل رقاشی، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

حدیث 185

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد و یحییٰ، اعمش، خیشمہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا سَيُكَلِّمُهُ رَبُّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ فَيَنْظُرُ مَنْ عَنْ أَيِّنَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهُ ثُمَّ يَنْظُرُ مَنْ عَنْ أَيِّسَرَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهُ ثُمَّ يَنْظُرُ أَمَامَهُ فَتَسْتَقْبِلُهُ النَّارُ فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَّبِعِيَ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَنْزَةٍ فَلْيَفْعَلْ

علی بن محمد و یحییٰ، اعمش، خیشمہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ہر ایک کے ساتھ اس کا رب اس طرح کلام کرے گا کہ اس کے ادر اس کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا وہ اپنی داہنی جانب دیکھے گا۔ پھر وہ اپنے سامنے دیکھے گا تو آگ اس کے سامنے آئے گی جو تم میں سے استطاعت رکھتا ہے کہ آگ سے بچ جائے اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ساتھ ہو تو وہ ایسا کرے۔

راوی : علی بن محمد و یحییٰ، اعمش، خیشمہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

راوی : محمد بن بشار، ابو عبد الصمد عبد العزیز بن عبد الصمد، ابو عمران جونی، ابو بکر بن عبد اللہ بن قیس اشعری، قیس اشعری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسِ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ آيَتْهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَجَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ آيَتْهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ أَنْ يَنْظُرُوا إِلَى رَبِّهِمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَّا رِذَائِيَ الْكُبْرِيَاءِ عَلَى وَجْهِهِ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ

محمد بن بشار، ابو عبد الصمد عبد العزیز بن عبد الصمد، ابو عمران جونی، ابو بکر بن عبد اللہ بن قیس اشعری، قیس اشعری سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو جنتیں ہیں جن کے برتن اور جو کچھ ان میں ہے چاندی کا ہے اور دو جنتیں ہیں جن کے برتن اور جو کچھ اس میں ہے سونے کا۔ لوگوں! کو اپنے پروردگار کی طرف دیکھنے کے درمیان صرف بڑائی کی چادر ان کے چہرے پر ہوگی جنت عدن میں۔

راوی : محمد بن بشار، ابو عبد الصمد عبد العزیز بن عبد الصمد، ابو عمران جونی، ابو بکر بن عبد اللہ بن قیس اشعری، قیس اشعری

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہیمہ کے انکار کے بارے میں

راوی : عبد القدوس بن محمد، حجاج، حماد، ثابت بنانی، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، صہیب

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبِ

قَالَ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ آيَةٌ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ وَقَالَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ نَادَى مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ إِنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ مَوْعِدًا يُرِيدُ أَنْ يُنْجِزَ كُفُوهَ فَيَقُولُونَ وَمَا هُوَ أَلَمْ يَثْقُلُ اللَّهُ مَوَازِينَنَا وَيُبَيِّضُ وُجُوهَنَا وَيُدْخِلُنَا الْجَنَّةَ وَيُنْجِنَا مِنَ النَّارِ قَالَ فَيَكْشِفُ الْحِجَابَ فَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَوَاللَّهِ مَا أَعْطَاهُمُ اللَّهُ شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ يَعْنِي إِلَيْهِ وَلَا أَقْرَبَ لِأَعْيُنِهِمْ

عبد القدوس بن محمد، حجاج، حماد، ثابت بنانی، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، صہیب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی بن لوگوں کے لیے جنہوں نے بھلائی کی بھلائی اور زیادت ہے۔ اور فرمایا جب جنت والے جنت میں اور جہنم والے جہنم میں داخل ہو جائیں گے تو ایک پکارنے والا پکارے گا اے جنت والو! تمہارے لیے اللہ کے ہاں ایک وعدہ ہے، وہ ارادہ کرتا ہے کہ اس کو تم سے پورا کر دے، رو کہیں گے کہ وہ کیا ہے؟ کیا اللہ نے ہمارے ترازوؤں کو وزنی نہیں کیا اور ہمارے چہروں کو روشن نہیں کیا۔ ہمیں جنت میں داخل نہیں کیا۔ ہمیں آگ سے نجات نہیں دی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ پردہ ہٹا دیں گے وہ اس کی طرف دیکھیں گے اللہ کی قسم! اللہ نے کوئی چیز ان کو اس نظر یعنی اپنی جانب نظر سے زیادہ پسندیدہ عطا نہیں کی ہوگی اور نہ اس سے زیادہ آنکھوں کو بھڑکانے والی شے عطا کی ہوگی۔

راوی : عبد القدوس بن محمد، حجاج، حماد، ثابت بنانی، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ صہیب

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہیمیہ کے انکار کے بارے میں

حدیث 188

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، اعش، تبیم بن سلمہ، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ تَبِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَسِعَ سَعُهُ الْأَصْوَاتَ لَقَدْ جَاءَتْ الْبُجَادِلَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ تَشْكُو

زَوْجَهَا وَمَا أَسْبَحَ مَا تَقُولُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ قَدْ سَبَحَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، تمیم بن سلمہ، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کا آوازوں کو سننا اپنی وسعت رکھتا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جھگڑا آیا درآنحالیکہ میں گھر کے ایک گوشہ میں تھی وہ (عورت) اپنے خاوند کے متعلق شکایت کر رہی تھی اور میں اس کی بات کو نہیں سن رہی تھی اللہ تعالیٰ نے قرآن نازل کیا اللہ نے سن لی بات اس (عورت) کی جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے خاوند کے سلسلہ میں مجادلہ کر رہی تھی۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، تمیم بن سلمہ، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

حدیث 189

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، صفوان بن عیسیٰ، ابن عجلان، عجلان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ بِيَدِهِ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ الْخَلْقَ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي

محمد بن یحییٰ، صفوان بن عیسیٰ، ابن عجلان، عجلان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے پروردگار نے مخلوق کی تخلیق سے پہلے اپنے آپ پر اپنے ہاتھ سے لکھ لیا کہ میری رحمت میرے غصہ سے آگے ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، صفوان بن عیسیٰ، ابن عجلان، عجلان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہیمیہ کے انکار کے بارے میں

حدیث 190

جلد : جداول

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی و یحییٰ بن حبیب بن عربی، موسیٰ بن ابراہیم بن کثیر انصاری حزامی، طلحہ بن خراش

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَيَحْيَىٰ بْنُ حَبِيْبٍ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا مُوسَىٰ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ كَثِيْرٍ الْاَنْصَارِيُّ الْحَرَامِيُّ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خَرَّاشٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُوْلُ لَمَّا قُتِلَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ يَوْمَ اُحُدٍ لَقِيْنِي رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جَابِرُ اَلَا اُخْبِرُكَ مَا قَالَ اللهُ لِاَبِيْكَ وَقَالَ يَحْيَىٰ فِيْ حَدِيْثِهِ فَقَالَ يَا جَابِرُ مَا لِيْ اَرَاكَ مُنْكَسِرًا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنْ اَبِيَّ وَتَرَكَ عِيَالًا وَدِيْنًا قَالَ اَفَلَا اُبَشِّرُكَ بِمَا لَقِيَ اللهُ بِهِ اَبَاكَ قَالَ بَلَىٰ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ مَا كَلَّمَهُ اللهُ اَحَدًا قَطُّ اِلَّا مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ وَكَلَّمَ اَبَاكَ كِفَاْحًا فَقَالَ يَا عَبْدِي تَسَنَّ عَلَيَّ اَعْطَكَ قَالَ يَا رَبِّ تُحْيِيْنِيْ فَاُقْتَلُ فِيْكَ ثَانِيَةً فَقَالَ الرَّبُّ سُبْحَانَ اللهِ سَمِعْتُ اَبِيَّ اَنْهُمْ اِلَيْهَا لَا يَرْجِعُوْنَ قَالَ يَا رَبِّ فَاَبْدِعْ مِنْ وَرَائِيْ قَالَ فَاَنْزَلَ اللهُ تَعَالَىٰ وَلَا تُحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللهِ اَمْرًا اَبْلًا اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ

ابراہیم بن منذر حزامی و یحییٰ بن حبیب بن عربی، موسیٰ بن ابراہیم بن کثیر انصاری حزامی، طلحہ بن خراش کہتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبد اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب (ان کے والد) عبد اللہ بن عمرو بن حرام جنگ احد کے دن غتل ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے ملے اور فرمایا اے جابر! کیا میں تم کو نہ بتلاؤں جو تمہارے والد سے اللہ تعالیٰ نے کہا (یٰٰ جابر بن حبیب اپنی حدیث میں یوں کہتے ہیں) کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے جابر! میں تمہیں شکستہ دل کیوں دیکھ رہا ہوں؟ جابر کہتے ہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میرے والد شہید ہو گئے اور عیال و قرض چھوڑ گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں خوشخبری نہ سناؤں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے والد کے ساتھ کیسے ملاقات کی (یعنی کیا معاملہ فرمایا؟) عرض کیا ضرور اے اللہ کے رسول! فرمایا اللہ نے کبھی کسی سے بغیر حجاب کے گفتگو نہ فرمائی اور تمہارے والد سے بلا حجاب کلام کیا اور فرمایا اے میرے بندے میرے سامنے آرزو ظاہر کرو تا کہ میں تمہیں عطا کرو۔ عرض کیا اے میرے پروردگار مجھے زندگی عطا فرما دیجئے تاکہ دوبارہ آپ کی خاطر قتل (شہید) کیا جاؤں تو اللہ پاک نے فرمایا یہ تو ہماری طرف سے پہلے طے ہو چکا ہے کہ لوگوں کو دوبارہ دنیا میں نہ بھیجا

جائے گا۔ عرض کیا پھر میرے پیچھے والوں کو پیغام پہنچا دیجئے (ہمارا حال بتا دیجئے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اور نہ خیال کرو ان لوگوں کو جو قتل کر دیئے جائیں راہ خدا میں مردہ بلکہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس رزق دیئے جاتے ہیں۔

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی و یحییٰ بن حبیب بن عربی، موسیٰ بن ابراہیم بن کثیر انصاری حزامی، طلحہ بن خراش

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہیمہ کے انکار کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 191

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَضْحَكُ إِلَى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ مَلَأَ لُبًّا خَالَ الْجَنَّةِ يُقَاتِلُ هَذَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُسْتَشْهِدُ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى قَاتِلِهِ فَيُسَلِّمُ فَيُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُسْتَشْهِدُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ دو شخصوں کی جانب دیکھ کر ہنستے ہیں جن میں سے ایک نے دوسرے کو قتل کیا لیکن دونوں جنت میں داخل ہوئے ایک اللہ کے راستے میں لڑتے لڑتے شہید ہو گیا پھر اللہ کی رحمت قاتل کی طرف متوجہ ہوئی اور اس نے اسلام قبول کیا۔ پھر اللہ کے راستے میں لڑتے لڑتے شہید ہو گیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ سَيِّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرَةَ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ كُنْتُ بِالْبَطْحَائِي فِي عَصَابَةٍ وَفِيهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّتْ بِهِ سَحَابَةٌ فَنَظَرْتُ إِلَيْهَا فَقَالَ مَا تَسْتَبُونَ هَذِهِ قَالُوا السَّحَابُ قَالَ وَالْمُزْنُ قَالُوا وَالْمُزْنُ قَالَ وَالْعَنَانُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ قَالُوا وَالْعَنَانُ قَالَ كَمْ تَرَوْنَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ السَّمَائِ قَالُوا لَا نَدْرِي قَالَ فَإِنَّ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهَا إِمَّا وَاحِدًا أَوْ اثْنَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَسَبْعِينَ سَنَةً وَالسَّمَائِ فَوْقَهَا كَذَلِكَ حَتَّى عَدَّ سَبْعَ سَبَاوَاتٍ ثُمَّ فَوْقَ السَّمَائِ السَّابِعَةِ بَحْرٌ بَيْنَ أَعْلَاهُ وَأَسْفَلِهِ سَمَائِيْنِ سَمَائِي إِلَى سَمَائِي ثُمَّ فَوْقَ ذَلِكَ ثَمَانِيَةٌ أَوْ عَالٍ بَيْنَ أَطْلَافِهِنَّ وَرُكْبِهِنَّ كَمَا بَيْنَ سَمَائِي إِلَى سَمَائِي ثُمَّ عَلَى ظُهُورِهِنَّ الْعَرْشُ بَيْنَ أَعْلَاهُ وَأَسْفَلِهِ كَمَا بَيْنَ سَمَائِي إِلَى سَمَائِي ثُمَّ اللَّهُ فَوْقَ ذَلِكَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

محمد بن یحییٰ، محمد بن صباح، ولید بن ابی ثور ہمدانی، سماک، عبد اللہ بن عمیرہ، احنف بن قیس، عباس بن عبد المطلب فرماتے ہیں کہ میں ایک جماعت کے ساتھ بطحاء میں تھا ان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی تھے وہاں سے بادل گزرا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اسے کیا نام دیتے ہو؟ عرض کیا: سحاب۔ فرمایا اور مزن بھی؟ لوگوں نے عرض کیا اور مزن بھی۔ فرمایا اور عنان بھی؟ عرض کیا عنان بھی کہتے ہیں۔ فرمایا تمہارے سحاب میں کتنا فاصلہ ہے آسمان و زمین کے درمیان؟ عرض کیا؟ معلوم نہیں۔ فرمایا تمہارے اور آسمان کے درمیان اکہتر بہتر سال کا فاصلہ ہے۔ زمین و آسمانوں کے درمیان پھر اس کے اوپر آٹھ فرشتے ہیں پہاڑی بکروں کی مانند ان کے کھروں اور گھٹنوں کے درمیان اتنا ہی فاصلہ ہے جتنا دو آسمانوں کے درمیان پھر ان پشتوں پر عرش ہے جس کے زیریں اور بالائی حصہ کے درمیان اتنا ہی فاصلہ ہے جتنا دو آسمانوں کے درمیان پھر اس کے اوپر ہیں اللہ برکت والے اور بلند۔

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن صباح، ولید بن ابی ثور ہمدانی، سماک، عبد اللہ بن عمیرہ، احنف بن قیس، عباس بن عبد المطلب

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہیمہ کے انکار کے بارے میں

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَضَى اللَّهُ أَمْرًا فِي السَّمَاءِ صَرَبَتْ الْمَلَائِكَةُ أَجْنَحَتَهَا خُضْعَانًا لِقَوْلِهِ كَأَنَّهُ سِلْسِلَةٌ عَلَى صَفْوَانٍ فَإِذَا نَزِمَ مِنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقُّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ فَيَسْبِعُهَا مُسْتَرْقُو السَّبْعِ بَعْضُهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ فَيَسْبِعُ الْكَلِمَةَ فَيُلْقِيهَا إِلَى مَنْ تَحْتَهُ فَرَبًّا أَدْرَكَهُ الشَّهَابُ قَبْلَ أَنْ يُلْقِيَهَا إِلَى الَّذِي تَحْتَهُ فَيُلْقِيهَا عَلَى لِسَانِ الْكَاهِنِ أَوْ السَّاحِرِ فَرَبًّا أَنَّهُ يُدْرِكُ حَتَّى يُلْقِيَهَا فَيَكْذِبُ مَعَهَا مِائَةَ كَذِبَةٍ فَتَصْدُقُ تِلْكَ الْكَلِمَةُ الَّتِي سَبَعَتْ مِنْ السَّمَاءِ

یعقوب بن حمید بن کاسب، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ آسمان میں کسی امر کا نطق فرماتے ہیں تو فرشتے اس کے احترام میں پر بچھا دیتے ہیں (اور نزول حکم کے وقت ایسی آواز ہوتی ہے) گویا کوئی چٹان پر پتھر مار رہا۔ دھرجب فرشتوں کے دلوں سے گھبراہٹ زائل ہوتی ہے تو کہتے ہیں (ایک دوسرے سے) کیا کہا تمہارے رب نے وہ جواب دیتے ہیں کہ حق فرمایا اور اللہ بلند اور بڑے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ پھر اس فیصلہ کو بات چرانے والے (جن) سننے کی کوشش کرتے ہیں ایک دوسرے پر جھڑک کر پس ایک آدھ بات سن کر اوپر والا نیچے والے کو بتا دیتا بہت مرتبہ اس کے نیچے والے کو بتانے سے قبل شعلہ آلیتا ہے کہ کاہن یا ساحر کو، تائے اور کبھی شعلہ نہیں لگتا تو وہ آگے بتا دیتا ہے پھر وہ اس کے ساتھ سو جھوٹ ملاتا ہے اور ایک وہی بات جو آسمان سے سنی تھی سچی ہوتی ہے۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہیمیہ کے انکار کے بارے میں

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرۃ، ابو عبیدۃ، حضرت ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنَامُ وَلَا يَبْغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ يُرْفَعُ إِلَيْهِ عَمَلُ اللَّيْلِ تَجِبُ عَمَلُ النَّهَارِ وَعَمَلُ النَّهَارِ قَبْلَ عَمَلِ اللَّيْلِ حِجَابُهُ التُّورُ لَوْ كَشَفَهُ لَأَحْرَقَتْ سُبْحَاتُ وَجْهِهِ مَا أَتَتْهُ إِلَيْهِ بَصَرَةٌ مِنْ نَخْلَةٍ

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرۃ، ابو عبیدۃ، حضرت ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ایک بار) ہم میں کھڑے ہو کر پانچ باتیں ارشاد فرمائیں، نماز، اللہ سوتا نہیں اور سونا اس کے شایان شان نہیں، اللہ ترازوں کو جھکاتے اور اوپر اٹھاتے ہیں یعنی کسی کا رزق زیادہ، کسی کا کم کر دینے ہیں۔ دن کے اعمال رات کو (انسان کے) عمل کرنے سے قبل ان کی بارگاہ میں پیش کیے جاتے ہیں اور رات کے اعمال کے دن کے عمل کرنے سے قبل۔ ان کا حجاب نور ہے اگر اسے ہٹادیں تو ان کے چہرہ کی روشنیاں تاحد نگاہ اس کی مخلوق کو جلادیں۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرۃ، ابو عبیدۃ، حضرت ابو موسیٰ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہیمیہ کے انکار کے بارے میں

راوی : علی بن محمد، وکیع، مسعودی، عمرو بن مرۃ، ابو عبیدۃ، حضرت ابو موسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنَامُ وَلَا يَنبَغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ يَخْفُضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ حِجَابَهُ النُّورِ لَوْ كَشَفَهَا لَأَحْرَقَتْ
سُبْحَاتُ وَجْهِهِ كُلَّ شَيْءٍ أَدْرَكَهُ بَصَرُهُ ثُمَّ قَرَأَ أَبُو عُبَيْدَةَ أَنَّ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ

علی بن محمد، وکیع، مسعودی، عمرو بن مرہ، ابو عبیدہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا اللہ تعالیٰ سوتے نہیں اور سونا ان کے شایان نہیں ترازو کو جھکاتے اور اٹھاتے ہیں۔ ان کا حجاب نور ہے اگر اس کو ہٹادیں تو ان
کے چہرے کی روشنیاں ہوں گی اس چیز کو جلا ڈالیں جہاں ان کی نگاہ پہنچے۔ اس کے بعد ابو موسیٰ کے شاگرد ابو عبیدہ (بطور استدلال) یہ
آیت پڑھی (أَنَّ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ) بابرکت ہے جو آگ میں ہے اور جو اس کے گرد ہے پاک ہے اللہ پالنے والا تمام جہانوں کا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، مسعودی، عمرو بن مرہ، ابو عبیدہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہیمہ کے انکار کے بارے میں

حدیث 197

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، ابوزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيِّنُ اللَّهُ مَلَأَى لَا يَغِيضُهَا شَيْءٌ سَخَائِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَبِيَدِهِ الْأُخْرَى الْمِيزَانُ يَرْفَعُ
الْقِسْطَ وَيَخْفِضُ قَالَ أَرَأَيْتَ مَا أَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَمْ يَنْقُصْ مِمَّا فِي يَدَيْهِ شَيْئًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، ابوزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا دست راست بھرا ہوا ہے کوئی چیز اسے کم نہیں کر سکتی۔ رات دن برستا ہے اور ان کے دوسرے ہاتھ میں
ترازو ہے بلند کرتے ہیں تول کر اور جھکاتے ہیں۔ فرمایا دیکھو جب سے آسمان وزمین پیدا فرمائے کتنا خرچ کیا لیکن اس سے اللہ کے

ہاتھوں میں جو کچھ ہے اس میں ذرا بھی کمی نہ ہوئی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، ابوزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ

باب : سنن رک پیروی کا بیان

جہیمہ کے انکار کے بارے میں

حدیث 198

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار و محمد بن صباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابو حازم، عبید اللہ بن مقسم، حضرت عبداللہ بن عمر

رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ يَا خُدَّ الْجَبَّارِ سَبَاوَاتِهِ
وَأَرْضَهُ بِيَدَيْهِ وَقَبْضُ بِيَدَيْهِ فَجَعَلَ يَقْبِضُهَا وَيَسْطُهَا ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْجَبَّارُ أَبْنُ الْجَبَّارُونَ أَيُّنَ الْمُتَكَبِّرُونَ قَالَ وَيَتَبَيَّلُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى الْمِنْبَرِ تَحْتَهُ مِنْ أَسْفَلٍ شَيْءٍ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي
أَقُولُ أَسَاقِطُ هُوَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہشام بن عمار و محمد بن صباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابو حازم، عبید اللہ بن مقسم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا اللہ جبار اپنے آسمان وزمین کو ہاتھ میں لے لیں کے درمٹھی بند کی اور اسے کھولنے لگے پھر فرمائیں گے میں جبار ہوں، کہاں ہیں جبار؟ کہاں ہیں تکبر کرنے والے؟ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں بائیں جھک رہے تھے حتیٰ کہ میں نے دیکھا منبر نیچے تک بل رہا ہے مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ کہیں یہ گرنے پڑے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے کر۔

راوی : ہشام بن عمار و محمد بن صباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابو حازم، عبید اللہ بن مقسم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

حدیث 199

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار صدقہ بن خالد، ابن جابر، بسر بن عبید اللہ، ابوادریس خولانی، حضرت نواس بن سمان کلابی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ بُسْرَ بْنَ عَبِيدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنِي النَّوَّاسُ بْنُ سَمْعَانَ الْكَلَابِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ قَلْبٍ إِلَّا بَيْنَ أَصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ إِنْ شَاءَ أَقَامَهُ وَإِنْ شَاءَ أَرَاغَهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا مُشَبَّتِ الْقُلُوبِ ثَبَّتْ قُلُوبَنَا عَلَى دِينِكَ قَالَ وَالْبَيْزَانُ بِيَدِ الرَّسُولِ يَرْفَعُ أَقْوَامًا وَيَخْفِضُ آخَرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ہشام بن عمار صدقہ بن خالد، ابن جابر، بسر بن عبید اللہ، ابوادریس خولانی، حضرت نواس بن سمان کلابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہر دل اللہ کی دو انگلیوں کے درمیان ہے چاہیں لو اسے سیدھا فرمادیں اور چاہیں تو ٹیڑھا کر دیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ اے دلوں کو جمانے والے ہمارے دلوں کو اپنے دین پر ثابت فرمادے اور فرمایا ترازو رحمان کے ہاتھوں میں ہے وہ قیامت تک قوموں کو زیر و زبر کرتے رہیں گے۔

راوی : ہشام بن عمار صدقہ بن خالد، ابن جابر، بسر بن عبید اللہ، ابوادریس خولانی، حضرت نواس بن سمان کلابی رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

حدیث 200

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، عبد اللہ بن اسماعیل، مجالد، ابو وداک، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاعِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَيُضْحِكُ إِلَى ثَلَاثَةٍ لِلصَّفِّ فِي الصَّلَاةِ وَلِلرَّجُلِ يُصَلِّي فِي جَوْفِ اللَّيْلِ وَلِلرَّجُلِ يُقَاتِلُ أَرَأَيْتُمْ لَوْ خَلْفَ الرُّكْبَانِ

ابو کریب محمد بن علاء، عبد اللہ بن اسماعیل، مجالد، ابو وداک، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ تین چیزوں سے خوش ہوتا ہے۔ پہلی نماز کی صف سے اور اس آدمی سے جو درمیان شب نماز پڑھے اور اس شخص سے جو قتل کرے غالباً فرمایا لشکر کے پیچھے (یعنی لشکر ہٹانے کے بعد بھی)۔

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، عبد اللہ بن اسماعیل، مجالد، ابو وداک، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہمیہ کے انکار کے بارے میں

حدیث 201

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، عبد اللہ بن رجاء، اسرائیل، عثمان بن مغیرة ثقفی، سالم بن ابی الجعد، حضرت جابر بن عبد اللہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَائٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْبُغَيْرَةِ الثَّقَفِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْزُضُ نَفْسَهُ عَلَى النَّاسِ فِي الْمَوْسِمِ فَيَقُولُ أَلَا رَجُلٌ يَحْبِلُنِي إِلَى قَوْمِهِ فَإِنْ قُرَيْشًا قَدْ مَنَعُونِي أَنْ أُبَدِّعَ كَلَامَ رَبِّي

محمد بن یحییٰ، عبد اللہ بن رجاء، اسرائیل، عثمان بن مغیرہ ثقفی، سالم بن ابی الجعد، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موسم حج میں اپنے آپ کو لوگوں کے سامنے کرتے اور فرماتے کوئی ایسا مرد نہیں جو مجھے اپنی قوم میں لے جائے۔ اس لیے کہ قریش نے مجھے اپنے رب کا کلام پہنچانے سے روک دیا ہے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، عبد اللہ بن رجاء، اسرائیل، عثمان بن مغیرہ ثقفی، سالم بن ابی الجعد، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جہیمیہ کے انکار کے بارے میں

حدیث 202

جلد : جلد اول

راوی: ہشام بن عمار، وزیر بن صبیح، یونس بن جلس، ام درداء، حضرت ابودرداء، رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَزِيرُ بْنُ صَبِيحٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَلْبَسٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ قَالَ مِنْ شَأْنِهِ أَنْ يَغْفَرَ ذَنْبًا وَيُفْرِجَ ذَنْبًا وَيَرْفَعَ قَوْمًا وَيَخْفِضَ آخَرِينَ

ہشام بن عمار، وزیر بن صبیح، یونس بن جلس، ام درداء، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کل یوم ہونی شان کی تفسیر میں نقل فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل کی ایک شان یہ (بھی) ہے کہ گناہ معاف فرماتے ہیں اور مصیبت کو زائل فرماتے ہیں اور کسی قوم کو بلند کرتے ہیں اور دوسری قوم کو زیر کرتے ہیں۔

راوی: ہشام بن عمار، وزیر بن صبیح، یونس بن جلس، ام درداء، حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ

جس نے اچھایا برار و اج ڈالا

باب: سنہ کا پیروی کا بیان

جس نے اچھایا برار و اج ڈالا

حدیث 203

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابو عوانہ، عبد الملک بن عبید، منذر بن جریر، حضرت جریر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ سُنَّةً فَفَعِلَ بِهَا كَانَ لَهُ أَجْرُهَا وَمِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَفَعِلَ بِهَا كَانَ عَذَابُهَا وَمِثْلُ عَذَابِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ لَا يَنْقُصُ مِنْ أُوزَارِهِمْ شَيْئًا

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابو عوانہ، عبد الملک بن عمیر، منذر بن جریر، حضرت جریر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اچھا طریقہ جاری کر کے خود بھی اس پر عمل کیا تو اس کو اس کا اجر ملے گا اور دوسرے عمل کرنے والوں کے اجر میں کچھ کمی کئے بغیر ان کے برابر بھی اجر ملے گا اور جس نے برا طریقہ جاری کیا اور اس پر عمل کیا تو اس کو اس کا گناہ ہو گا اور دوسرے عمل کرنے والوں کا گناہ بھی ہو گا ان کے گناہوں میں بھی کمی نہ ہو گی۔

راوی: محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابو عوانہ، عبد الملک بن عمیر، منذر بن جریر، حضرت جریر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جس نے اچھا یا برا رواج ڈالا

حدیث 204

جلد : جلد اول

راوی : عبد الوارث بن عبد الصمد بن عبد الوارث، عبد الصمد بن عبد الوارث، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَنِي رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَثَّ عَلَيْهِ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدِي كَذَا وَكَذَا قَالَ فَمَا بَتِّي فِي الْمَجْلِسِ رَجُلٌ إِلَّا تَصَدَّقَ عَلَيْهِ بِمَا قَرَأْتُ أَنْ تَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَنَّ خَيْرًا فَاسْتَنَّ بِهِ كَانَ لَهُ أَجْرُهُ كَامِلًا وَمَنْ أُجُورَ مَنْ اسْتَنَّ بِهِ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أَجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ اسْتَنَّ سَيِّئَةً فَاسْتَنَّ بِهِ فَعَلِيهِ وَزُرُّهُ كَامِلًا وَمَنْ أُوذِيَ اسْتَنَّ بِهِ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أُوذَارِهِ شَيْئًا

عبد الوارث بن عبد الصمد بن عبد الوارث، عبد الصمد بن عبد الوارث، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر (صدقہ کرنے کی) ترغیب دی تو ایک شخص نے کہا میرے پاس اتنا اتنا مال ہے (یعنی میں اتنا صدقہ کروں گا) حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں پھر مجلس میں موجود ہر شخص نے اس پر تھوڑا یا بہت صدقہ کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اچھا طریقہ اختیار کیا پھر اس کی پیروی کی گئی تو اس کو اپنا بھی پورا اجر ملے گا اور پیروی کرنے والو کو اجر میں کمی کے بغیر ان کا اجر بھی ملے گا اور جس نے برا طریقہ اختیار کیا پھر اس کی پیروی کی گئی تو اس پر اس کا وبال بھی پورا ہو گا اور اس کی پیروی کرنے والوں کے وبال میں کمی کے بغیر ان کا وبال بھی ملے گا۔

راوی : عبد الوارث بن عبد الصمد بن عبد الوارث، عبد الصمد بن عبد الوارث، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جس نے اچھا یا برا رواج ڈالا

حدیث 205

جلد : جلد اول

راوی : عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ حَمَادٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَيُّهَا دَاعٍ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ فَاتَّبِعْ فَإِنَّ لَهُ مِثْلَ أُوزَارٍ مَنْ اتَّبَعَهُ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أُوزَارِهِمْ شَيْئًا وَأَيُّهَا دَاعٍ إِلَى دِينٍ فَاتَّبِعْ فَإِنَّ لَهُ مِثْلَ أُجُورٍ مَنْ اتَّبَعَهُ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا

عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس دعوت دینے والے نے بھی گمراہی کی دعوت دی اور اس کی پیروی کی گئی تو اس کو پیروی کرنے والوں کے برابر گناہ ہو گا پیروی کرنے والوں کے گناہ میں کمی کئے بغیر اور جس دعوت دینے والے نے ہدایت کی طرف بلایا پھر اس کی پیروی کی گئی تو اس کو پیروی کرنے والوں کے برابر اجر ملے گا اور پیروی کرنے والے کے اجر میں کچھ کمی نہیں کی جائے گی۔

راوی : عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس بن مالک

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جس نے اچھا یا برا رواج ڈالا

حدیث 206

جلد : جلد اول

راوی : ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، عبد العزیز بن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن، عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْعَلَاءِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُورِ مَنْ اتَّبَعَهُ لَا
يُنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ فَعَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنْ اتَّبَعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ آثَامِهِمْ
شَيْئًا

ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہی
مضمون مروی ہے۔

راوی : ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جس نے اچھایا برا رواج ڈالا

حدیث 207

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، ابونعیم، اسرائیل، حکم، حضرت ابوجحیفہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فَعَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ لَهُ أَجْرُهَا وَمِثْلُ أُجُورِهِمْ مَنْ غَيَّرَ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا
وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَمِثْلُ أُوْزَارِهِمْ مَنْ غَيَّرَ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُوْزَارِهِمْ شَيْئًا

محمد بن یحییٰ، ابونعیم، اسرائیل، حکم، حضرت ابوجحیفہ سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، اسرئیل، حکم، حضرت ابو جحیفہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جس نے اچھا یا برا کچھ ڈالا

حدیث 208

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، لیث، بشیر بن نہیک، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاذٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهَيْكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ دَاعٍ يَدْعُو إِلَى شَيْءٍ إِلَّا وَنِفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَأَزِمَ مَا دَعَا إِلَيْهِ وَإِنْ دَعَا رَجُلٌ رَجُلًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، لیث، بشیر بن نہیک، حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بھی دعوت دینے والا کسی چیز کی طرف بلائے اسے روز قیامت کھڑا کیا جائے گا۔ لازم ہوگی اس کو جو اب وہی اپنے بلائے کی جس طرح اس نے بلایا اگرچہ ایک مرد نے ایک مرد ہی کو بلایا ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، لیث، بشیر بن نہیک، حضرت ابو ہریرہ

جس نے مردہ سنت کو زندہ کیا

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جس نے مردہ سنت کو زندہ کیا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف مزنی، حضرت عمرو بن عوف مزنی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفِ الْمَزْنِيِّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْيَا سُنَّةً مِنْ سُنَّتِي فَعَمِلَ بِهَا النَّاسُ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرٍ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ ابْتَدَعَ بِدْعَةً فَعَمِلَ بِهَا كَانَ عَلَيْهِ أَوْزَارٌ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِ مَنْ عَمِلَ بِهَا شَيْئًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف مزنی، حضرت عمرو بن عوف مزنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو میری سنتوں میں سے ایک سنت بھی زندہ کرے پھر لوگ اس پر عمل کرنے لگیں تو اس کو عمل کرنے والوں کے برابر اجر ملے گا اور ان کے اجر میں کچھ کمی نہ کی جائے گی اور جس نے بدعت ایجاد کی پھر اس پر عمل کیا گیا تو اس پر ان عمل کرنے والوں کے برابر وبال ہو گا اور ان کے وبال میں کچھ کمی بھی نہ کی جائے گی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف مزنی، حضرت عمرو بن عوف مزنی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

جس نے مردہ سنت کو زندہ کیا

راوی : محمد بن یحییٰ، اسماعیل بن ابی اویس، کثیر بن عبد اللہ، عبد اللہ، عمرو بن عوف

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَحْيَا سُنَّةً مِنْ سُنَّتِي قَدْ أُمِيتَتْ بَعْدِي فَإِنَّ لَهُ مِنْ الْأَجْرِ مِثْلَ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا

مِنَ النَّاسِ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجُورِ النَّاسِ شَيْئًا وَمَنْ ابْتَدَعَ بِدْعَةً لَا يَرْضَاهَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَإِنَّ عَلَيْهِ مِثْلَ إِيْتِمٍ مِّنْ عَمَلٍ
بِهَا مِنَ النَّاسِ لَا يَنْقُصُ مِنْ آثَامِ النَّاسِ شَيْئًا

محمد بن یحییٰ، اسماعیل بن ابی اویس، کثیر بن عبد اللہ، عبد اللہ، عمرو بن عوف فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جس نے میری سنتوں میں سے کسی ایسی سنت کو زندہ کیا جو میرے بعد مردہ ہو چکی ہو تو اس کو اس پر عمل کرنے والے لوگوں کے برابر اجر ملے گا، ان کے اجر میں کمی بھی نہ ہوگی اور جس نے کوئی بدعت ایجاد کی جس کو اللہ اور اس کے رسول پسند نہ کرتے ہوں تو اس بدعت کو اختیار کرنے والوں کے برابر اس کو بھی گناہ ہوگا اور ان کے گناہ میں کچھ کمی بھی نہ ہوگی۔

راوی : محمد بن یحییٰ، اسماعیل بن ابی اویس، کثیر بن عبد اللہ، عبد اللہ، عمرو بن عوف

قرآن سیکھنے، سکھانے کی فضیلت

باب : سنت کی پیروی کا بیان

قرآن سیکھنے، سکھانے کی فضیلت

حدیث 211

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید قطان، شعبہ و سفیان، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبد اللہ، ابو عبد الرحمن سلمیٰ، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَ سَفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ
عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ خَيْرُكُمْ
وَقَالَ سَفْيَانُ أَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید قطان، شعبہ و سفیان، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدہ، ابو عبد الرحمن سلمیٰ، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ

عنه فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے بہتر یا تم میں سے افضل وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور سکھایا۔ (یعنی پہلے خود قرآن کی تعلیم حاصل کی اور اس کے بعد لوگوں میں اشاعت کی)۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید قطان، شعبہ وسفیان، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدہ، ابو عبد الرحمن سلمی، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

قرآن سیکھنے، سکھانے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 212

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، علقمہ بن مرثد، ابو عبد الرحمن سلمی، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ رَمَلَهُ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، علقمہ بن مرثد، ابو عبد الرحمن سلمی، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے افضل وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ (یعنی قرآن فہمی کو عام کرنے کی سعی کرے)۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، علقمہ بن مرثد، ابو عبد الرحمن سلمی، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

قرآن سیکھنے، سکھانے کی فضیلت

راوی : ازہر بن مروان، حارث بن نبھان، عاصم بن بہدلہ، حضرت بہدلہ

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ قَالَ وَأَخَذَ بِيَدِي فَأَقْعَدَنِي مَقْعَدِي هَذَا أُقْرَأُ

ازہر بن مروان، حارث بن نبھان، عاصم بن بہدلہ، حضرت بہدلہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہترین وہ ہیں جو قرآن سیکھیں اور سکھائیں۔ عاصم کہتے ہیں کہ انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ کر اس جگہ بٹھایا تاکہ قرآن پڑھاؤں۔

راوی : ازہر بن مروان، حارث بن نبھان، عاصم بن بہدلہ، حضرت بہدلہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

قرآن سیکھنے، سکھانے کی فضیلت

راوی : محمد بن بشار و محمد بن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، شعبہ، قتادہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَثْنَى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْبُرِّ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيحُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الشَّجَرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا وَمَثَلُ الْبُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْبُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ وَلَا رِيحَ لَهَا

محمد بن بشار و محمد بن ثنی، یحییٰ بن سعید، شعبہ، قتادہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال ترنج کی سی ہے اس کا ذائقہ بھی عمدہ ہے اور خوشبو بھی نفیس اور قرآن نہ پڑھنے والے مومن کی مثال کھجور کی سی ہے کہ اس کا ذائقہ عمدہ ہے لیکن خوشبو نہیں ہے اور قرآن پڑھنے والے منافق کی مثال ریحان کی سی ہے کہ بو تو اچھی ہے لیکن ذائقہ تلخ ہے اور قرآن نہ پڑھنے والے منافق کی مثال اندرائن کی سی ہے کہ اس کا ذائقہ تلخ ہے اور بو بالکل نہیں۔

راوی: محمد بن بشار و محمد بن ثنی، یحییٰ بن سعید، شعبہ، قتادہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

باب: سنت کی پیروی کا بیان

قرآن سیکھنے، سکھانے کی فضیلت

جلد: جلد اول

حدیث 15

راوی: بکر بن خلف ابوبشر، عبدالرحمن بن مہدی، عبدالرحمن بن بدیل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفِ أَبِي بَشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ النَّاسِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هُمْ قَالَ هُمْ أَهْلُ الْقُرْآنِ أَهْلُ اللَّهِ وَخَاصَّتُهُ

بکر بن خلف ابوبشر، عبدالرحمن بن مہدی، عبدالرحمن بن بدیل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کچھ لوگ اللہ والے ہیں۔ صحابہ (رضی اللہ عنہم) نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! وہ کون ہیں؟ فرمایا وہ قرآن والے ہیں اہل اللہ اور اللہ (عزوجل) کے خاص تعلق والے۔

راوی: بکر بن خلف ابوبشر، عبدالرحمن بن مہدی، عبدالرحمن بن بدیل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

قرآن سیکھنے، سکھانے کی فضیلت

حدیث 216

جلد : جلد اول

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، محمد بن حرب، ابو عمر، کثیر بن زاذان، عاصم بن حمزہ، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارِ الْحِمْصِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَادَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَحَفِظَهُ أُدْخِلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ وَشَفَعَهُ فِي عَشْرَةِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ كُلِّهِمْ نَدَّ اسْتَوْجَبُوا النَّارَ

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، محمد بن حرب، ابو عمر، کثیر بن زاذان، عاصم بن حمزہ، حضرت علی بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن پڑھا اور اس کو یاد کیا اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل فرمائیں گے اور اس کے گھر والوں میں سے ایسے دس افراد کے متعلق اس کی سفارش نبویاں فرمائیں گے جو (اپنی بد اعمالیوں کی وجہ سے) دوزخ اپنے اوپر واجب کر چکے ہوں گے۔

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، محمد بن حرب، ابو عمر، کثیر بن زاذان، عاصم بن حمزہ، حضرت علی بن ابی طالب

باب : سنت کی پیروی کا بیان

قرآن سیکھنے، سکھانے کی فضیلت

راوی : عمرو بن عبد اللہ اودی، ابواسامہ، عبد الحمید بن جعفر، مقبری، عطاء مولیٰ ابی احمد، ابواحمد، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنِ عَطَائِ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَاقْرُؤُوا وَأَرْقُدُوا فَإِنَّ مَثَلَ الْقُرْآنِ وَمَنْ تَعَلَّمَهُ فَقَامَ بِمَثَلِ جِرَابٍ مَحْشُوٍّ مَسْكَائِنُ فَوْحُهُ كُلِّ مَكَانٍ وَمَثَلُ مَنْ تَعَلَّمَهُ فَرَقَدَ وَهُوَ فِي جَوْفِهِ كَمَثَلِ جِرَابٍ أَوْكَى عَلَى مِسْكٍ

عمرو بن عبد اللہ اودی، ابواسامہ، عبد الحمید بن جعفر، مقبری، عطاء مولیٰ ابی احمد، ابواحمد، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قرآن سیکھو اور سو جاؤ (یعنی تمام رات نہ جاگو) اس لیے کہ قرآن کی مثال اور اس شخص کی مثال جس نے قرآن سیکھا پھر اس کو رات میں بٹھا اس تھیلی کی سی ہے جو کستوری سے بھری ہو۔ جس کی مہک ہر سو پھیل رہی ہو اور اس شخص کی مثال جس نے قرآن سیکھا اور سینہ پر رکھ کر سو رہا اس تھیلی کی سی ہے جس کو کستوری سے بھر کر اوپر سے باندھ دیا گیا ہو۔

راوی : عمرو بن عبد اللہ اودی، ابواسامہ، عبد الحمید بن جعفر، مقبری، عطاء مولیٰ ابی احمد، ابواحمد، حضرت ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

قرآن سیکھنے، سکھانے کی فضیلت

راوی : ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عامر بن واثلہ ابو الطفیل، حضرت نافع بن

عبد الحارث، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ وَائِلَةَ أَبِي الطُّفَيْلِ أَنَّ نَافِعَ بْنَ عَبْدِ الْحَارِثِ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بِعُسْفَانَ وَكَانَ عُمَرُ اسْتَعْبَدَهُ عَلَى مَكَّةَ فَقَالَ عُمَرُ مَنْ اسْتَخْلَفْتَ عَلَى أَهْلِ الْوَادِي قَالَ اسْتَخْلَفْتُ عَلَيْهِمُ ابْنَ أَبِي قَالٍ وَمَنْ ابْنُ أَبِي قَالٍ قَالَ رَجُلٌ مِنْ مَوَالِينَا قَالَ عُمَرُ فَاسْتَخْلَفْتَ عَلَيْهِمْ مَوْئِي قَالَ إِنَّهُ قَارِيٌّ لِكِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ قَاضٍ قَالَ عُمَرُ أَمَا إِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَرِيكُمْ بِمَا نَدَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ آخِرِينَ

ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عامر بن واہلہ ابو الطفیل، حضرت نافع بن عبد الحارث، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سیمسافان میں ملے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو مکہ کا عامل مقرر فرمایا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم نے اہل وادی کا نگران کسے بنایا؟ عرض کیا ابن ابزی کو میں نے ان کا نگران بنایا۔ فرمایا ابن ابزی کون ہیں؟ عرض کیا ہمارے ایک غلام ہیں حضرت عمر نے فرمایا تو تم نے، ایک غلام کو ان کا نگران بنایا؟ عرض کیا وہ کتاب اللہ کو (سمجھ کر) پڑھنے والا اور علم میراث سے واقف ہے، درست فیصلہ کر لیتا ہے۔ عمر نے فرمایا سنو! تمہارے نبی نے فرمایا تھا اللہ تعالیٰ اس کتاب (قرآن) کی وجہ سے کچھ لوگوں کو رفعت بخشیں گے اور کچھ کو رسوا فرمائیں گے۔

راوی : ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عامر بن واہلہ ابو الطفیل، حضرت نافع بن عبد الحارث، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

قرآن سیکھنے، سکھانے کی فضیلت

حدیث 219

جلد : جلد اول

راوی : عباس بن عبد اللہ واسطی، عبد اللہ بن غالب عبادانی، عبد اللہ بن زیاد بحرانی، علی بن زید، سعید بن مسیب،

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ غَالِبِ الْعَبَّادِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادِ الْبَحْرَانِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ لَأَنْ تَعُدَّ وَفَتَعَلَّمَ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللَّهِ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ مِائَةَ رَكْعَةٍ وَلَا أَنْ تَعُدَّ وَفَتَعَلَّمَ بَابًا مِنَ الْعِلْمِ عَمِلَ بِهِ أَوْ لَمْ يُعْمَلْ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ أَلْفَ رَكْعَةٍ

عباس بن عبد اللہ واسطی، عبد اللہ بن غالب عبادانی، عبد اللہ بن زیاد بحرانی، علی بن زید، سعید بن مسیب، حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے مجھے سے ارشاد فرمایا تو صبح کو جا کر کتاب اللہ کی ایک آیت سیکھے یہ تیرے لیے سو رکعت نماز سے بہتر ہے اور تو صبح جا کر علم کا ایک باب سیکھے خواہ اس پر (اسی وقت) عمل کرے یا نہ کرے یہ تیرے لیے ہزار رکعت پڑھنے سے بہتر ہے۔

راوی : عباس بن عبد اللہ واسطی، عبد اللہ بن غالب عبادانی، عبد اللہ بن زیاد بحرانی، علی بن زید، سعید بن مسیب، حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ

علمائے (کرام) کی فضیلت اور طلب علم پر ابھارنا

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علمائے (کرام) کی فضیلت اور طلب علم پر ابھارنا

حدیث 220

جلد : جلد اول

راوی : بکر بن خلف ابوبشر، عبد الاعلیٰ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفِ ابُوبِشْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْبَرٍ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُرِدْ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

بکر بن خلف ابو بشر، عبدالاعلیٰ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں اسے دین میں بصیرت عطا فرمادیتے ہیں۔

راوی : بکر بن خلف ابو بشر، عبدالاعلیٰ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علمائے کرام کی فضیلت اور طلب علم کا بہتر طریقہ

حدیث 221

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم مروان بن جنح، یونس بن میسرۃ بن حلبس، حضرت معاویہ بن ابی سفیان

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا كُرَيْبٌ بْنُ جَنَاحٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْخَيْرُ عَادَةٌ وَالشَّرُّ لِحَاجَةٌ وَمَنْ يُرِدْ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم مروان بن جنح، یونس بن میسرۃ بن حلبس، حضرت معاویہ بن ابی سفیان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بھلائی عادت ہے اور شر کسی مجبور سے ہوتا ہے اور جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ فرمائیں اسے دینی بصیرت عطا فرمادیتے ہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم مروان بن جنح، یونس بن میسرۃ بن حلبس، حضرت معاویہ بن ابی سفیان

باب : سنت کی پیروی کا بیان

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، روح بن جناح ابوسعید، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ جِنَاحٍ أَبُو سَعْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيهٌ وَاحِدٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، روح بن جناح ابوسعید، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک فقیہ شیطاں پر ہزار عابدوں سے بہتر ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، روح بن جناح ابوسعید، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : سنت کی پیروی کا بیان

راوی : نصر بن علی جھضی، عبد اللہ بن داؤد، عاصم بن رجاء بن حیوۃ، داؤد بن جبیل، کثیر بن قیس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ حَيَوَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ جَبِيلٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ أَبِي الدَّرْدَائِيِّ فِي مَسْجِدِ دِمَشْقٍ فَاتَّاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا الدَّرْدَائِيِّ أَتَيْتُكَ مِنَ الْمَدِينَةِ مَدِينَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَدِيثٍ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَحَدِّثُ بِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا جَاءَ بِكَ تِجَارَةً قَالَ لَا قَالَ وَلَا جَاءَ بِكَ غَيْرُهُ قَالَ لَا قَالَ فَإِنِّي سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ

سَدَكَ طَرِيقًا يَلْتَبَسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَتَّصِعُ أَجْنَحَتَهَا رِضًا لِطَالِبِ الْعِلْمِ وَإِنَّ طَالِبَ الْعِلْمِ يَسْتَغْفِرُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ حَتَّى الْحَيَّتَانِ فِي الْهَيَائِ وَإِنَّ فَضْلَ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَبْرِ عَلَى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ إِنَّ الْعُلَمَاءَ هُمْ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ إِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَمْ يُورَثُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا إِنَّمَا وَرَثُوا الْعِلْمَ فَبِنِ أَخْذِهِ أَخْذًا بِحِطِّ وَإِفْرٍ

نصر بن علی جہضمی، عبد اللہ بن داؤد، عاصم بن رجاء بن حیوة، داؤد بن جمیل، کثیر بن قیس کہتے ہیں میں دمشق کی مسجد میں ابودرداء کے پاس بیٹھا تھا۔ ایک صاحب ان کے پاس آئے اور کہا اے ابودرداء میں آپ کے پاس مدینۃ الرسول سے آیا ہوں، ایک حدیث کی خاطر۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ وہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (بلا واسطہ) روایت کرتے ہیں۔ فرمایا تم کسی تجارت کے لیے (بھی) آئے ہو؟ کہا نہیں۔ فرمایا اور کوئی بھی کام نہ تھا؟ عرض کیا نہیں۔ فرمایا بلاشبہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو طلب علم کی خاطر کسی راستہ چلا، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرمادیتے ہیں اور فرشتے طالب علم پر خوشی کی وجہ سے اپنے پر سمیٹ لیتے ہیں اور آسمان وزمین کی مخلوق طالب علم کے لیے بخشش طلب کرتی ہیں حتیٰ کہ مچھلیاں پانی میں اور عالم کی فضیلت عابد کے مقابلہ میں آسمان ہے، جیسے چاند کی فضیلت تمام ستاروں پر۔ بلاشبہ علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ انبیاء دنیا و درہم کا وارث نہیں بناتے وہ صرف علم کا وارث بننے میں اس لیے جس نے علم حاصل کیا بڑا حصہ حاصل کیا۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، عبد اللہ بن داؤد، عاصم بن رجاء بن حیوة، داؤد بن جمیل، کثیر بن قیس

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علمائے کرام کی فضیلت اور طلب علم پر ابھارنا

حدیث 224

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، حفص بن سلیمان، کثیر بن شنظیر، محمد بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ شَنْظِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ وَوَضِعُ الْعِلْمِ عِنْدَ غَيْرِ أَهْلِهِ كَتَقَلِّدِ
الْخَنَازِيرِ الْجَوْهَرَ وَاللُّؤْلُؤَ وَالذَّهَبَ

ہشام بن عمار، حفص بن سلیمان، کثیر بن شنتظیر، محمد بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا طلب علم ہر مسلمان پر فرض ہے اور نا اہل کو علم دینے والا سوروں کی گردن میں جو اہر، موتی اور سونے پہنانے والے کی طرح ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، حفص بن سلیمان، کثیر بن شنتظیر، محمد بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علمائے کرام کی فضیلت اور طلب علم پر ابھارنا

حدیث 225

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ ولی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، ابی ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَسَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَتَّبِعُ فِيهِ عَلِيًّا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا أَحَقَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَنْ تَنْزِلَ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ وَمَنْ أَبْطَأَ بِهِ عَنَّهُ لَمْ يُسِرْ بِهِ نَسْبُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ ولی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کسی مسلمان

کی ایک دنیوی تکلیف دور کرے گا، اللہ تعالیٰ قیمت کے دن مصیبتوں میں سے ایک مصیب دور فرمائیں گے اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ دنیا آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائیں گے اور جو کسی تنگدست کے لیے آسانی کرے گا اللہ تعالیٰ دنیا آخرت میں اس کے لیے آسانی فرمائیں گے اور اللہ تعالیٰ بندے کی مدد میں ہوتے ہیں جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں ہو اور جو کوئی علم (دین) کی طلب میں کوئی راستہ چلے تو اس کے بدلہ اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرمادیتے ہیں اور جب بھی کچھ لوگ اللہ کے گھر میں جمع ہو کر کتاب اللہ کی تلاوت کریں اور آپس میں کتاب اللہ سمجھیں سمجھائیں تو انہیں فرشتے گھیر لیتے ہیں اور ان پر سکینہ نازل ہوتی ہے رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ انکا ذکر اپنے پاس والے فرشتوں میں فرماتے ہیں اور جس کا عمل اسے پیچھے کر دے اس کا نسب اسے آگے نہیں بڑھا سکتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، ابو ہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علمائے کرام کی فضیلت اور طلب علم پر ابھارنا

حدیث 226

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، عاصم بن ابی نجود، حضرت زرار بن حبیش

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زُرَّارِ بْنِ حَبِيشٍ قَالَ أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْهَرَادِيَّ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ قُلْتَ أُتِبْتُ الْعِلْمَ قَالَ فَإِنِّي سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ خَارِجٍ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ إِلَّا وَضَعَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ أَجْنَاحَهَا رِضًا بِمَا يَصْنَعُ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، عاصم بن ابی نجود، حضرت زرار بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال مرادی کی خدمت میں حاضر ہو۔ فرمایا کیسے آئے؟ عرض کیا علم حاصل کرنے کے لیے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو شخص بھی (دینی) علم کی طلب میں اپنے گھر سے نکلے فرشتے اس کے عمل کو پسند کرنے کی وجہ سے اس کے لیے پر پھیلا

لیتے ہیں۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، عاصم بن ابی نجود، حضرت زبیر بن حبیش

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علمائے کرام کی فضیلت اور طلب علم پر ابھارنا

حدیث 227

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل، حمید بن صخر، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَاءَ مَسْجِدِي هَذَا لَمْ يَأْتِهِ إِلَّا لِيُخْبِرِي تَعَلَّمَهُ أَوْ يُعَلِّمَهُ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ جَاءَ لِغَيْرِ ذَلِكَ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الرَّجُلِ يَنْظُرُ إِلَى مَتَاعِ غَدِيهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل، حمید بن صخر، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو میری اس مسجد میں صرف اس لیے آئے کہ بھلائی کی بات سہے یا سکھائے وہ راہ خدا میں لڑنے والے کے برابر ہے اور جو اس کے علاوہ کسی اور غرض سے آئے تو وہ اس شخص کی مانند ہے جو دوسرے کے سامان پر نظر رکھے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل، حمید بن صخر، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علمائے کرام کی فضیلت اور طلب علم پر ابھارنا

راوی : ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، عثمان بن ابی عاتکہ، علی بن یزید، قاسم، حضرت ابو امامہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي عَاتِكَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعِلْمِ قَبْلَ أَنْ يُقْبَضَ وَقَبْضُهُ أَنْ يُرْفَعَ وَجَمْعَ بَيْنِ إِصْبَعَيْهِ الْوَسْطَى الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ هَكَذَا ثُمَّ قَالَ الْعَالِمُ وَالْمُتَعَلِّمُ شَرِيكَانِ فِي الْأَجْرِ وَلَا خَيْرَ فِي سَائِرِ النَّاسِ

ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، عثمان بن ابی عاتکہ، علی بن یزید، قاسم، حضرت ابو امامہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس دینی علم کو ضرور حاصل کر لو قبل ازیں کہ یہ چھین لیا جائے اور اس علم کا چھن جانا یہ ہے کہ اسے اٹھا لیا جائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درمیانی اور شہادت کی انگلی ملا کر فرمایا عالم اور طالب علم اجر میں شریک ہیں اور باقی لوگوں میں کوئی خیر نہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، عثمان بن ابی عاتکہ، علی بن یزید، قاسم، حضرت ابو امامہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علمائے کرام کی فضیلت اور طلب علم پر ابھارنا

راوی : بشر بن ہلال صواف، داؤد بن زبر، بکر بن خنیس، عبد الرحمن بن زیاد، عبد اللہ بن یزید، حضرت عبد اللہ بن عمرو

رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ هَلَالِ الصَّوَّافِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مِنْ بَعْضِ حُجْرِهِ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ

فَإِذَا هُوَ بِحَلَقَتَيْنِ إِحْدَاهُمَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَدْعُونَ اللَّهَ وَالْأُخْرَى يَتَعَلَّمُونَ وَيُعَلِّمُونَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلٌّ عَلَى خَيْرٍ هُوَ لِأَيِّ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَدْعُونَ اللَّهَ فَإِنْ شَاءَ أَعْطَاهُمْ وَإِنْ شَاءَ مَنَعَهُمْ وَهُوَ لِأَيِّ يَتَعَلَّمُونَ وَإِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّبًا فَجَلَسَ مَعَهُمْ

بشر بن ہلال صوفی، داؤد بن زبر، بکر بن خنیس، عبد الرحمن بن زیاد، عبد اللہ بن یزید، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے کسی حجرہ سے مسجد میں آئے۔ آپ نے دیکھا کہ دو حلقے ہیں ایک قرآن کی تلاوت کر رہے ہیں اور دعا مانگ رہے ہیں اور دوسرا حلقہ علم سیکھنے سکھانے میں مشغول ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دونوں بھلائی پر ہیں یہ قرآن پڑھ رہے ہیں اور اللہ سے مانگ رہے ہیں۔ اللہ چاہیں تو ان کو عطا فرمائیں اور چاہیں تو نہ دیں اور یہ علم دین سیکھ سکھا رہے ہیں اور مجھے تو مہمہ مانگا کر بھیجا گیا ہے چنانچہ آپ حلقہ علم میں تشریف فرما ہوئے۔

راوی : بشر بن ہلال صوفی، داؤد بن زبر، بکر بن خنیس، عبد الرحمن بن زیاد، عبد اللہ بن یزید، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما

تبلیغ علم کے فضائل

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تبلیغ علم کے فضائل

حدیث 230

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر و علی بن محمد، محمد بن فضیل، لیث بن ابی سلیم، یحییٰ بن عباد، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ أَبِي هُبَيْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصَرَ اللَّهُ أُمَّرَأً

سَبَعٌ مَقَالَتِي فَبَلَّغَهَا فَرَبُّ حَامِلٍ فَقِهِ غَيْرِ فَقِيهِ وَرَبُّ حَامِلٍ فَقِهِ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ زَادَ فِيهِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَلَاثٌ لَا يُغْلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ وَالنُّصْحُ لِأُمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَلُزُومُ جَمَاعَتِهِمْ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر و علی بن محمد، محمد بن فضیل، لیث بن ابی سلیم، یحییٰ بن عباد، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ خوش و خرم رکھیں اس شخص کو جس نے ہماری بات سن کر آگے پہنچائی کیونکہ بہت سے نفع بہنے والے خود فقیہ نہیں ہوتے اور بہت سے فقہ والے ایسے شخص تک پہنچا دیتے ہیں جو ان سے بھی زیادہ فقیہ ہو حضرت علی بن محمد کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ تین چیزوں سے مسلمان کو جی نہیں چرانا چاہئے عمل خالص اللہ کے لیے کرنا آئمہ مسلمین کی خیر خواہی اور مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ پختہ وابستگی۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر و علی بن محمد، محمد بن فضیل، لیث بن ابی سلیم، یحییٰ بن عباد، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تبلیغ علم کے فضائل

حدیث 231

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، عبد السلام، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم

رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَيْفِ مِنْ مَنِيٍّ فَقَالَ نَصَرَ اللَّهُ أُمَّرَأً سَبَعٌ مَقَالَتِي فَبَلَّغَهَا فَرَبُّ حَامِلٍ فَقِهِ غَيْرِ فَقِيهِ وَرَبُّ حَامِلٍ فَقِهِ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِي يَعْلى ح وَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ

مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، عبد السلام، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منیٰ میں خیف میں خطبہ کے لیے کھڑے ہوئے تو فرمایا اللہ تعالیٰ خوش و خرم رکھیں اس شخص کو جو ہماری بات سن کر آگے پہنچائے کیونکہ بہت سے فقہ کو یاد کرنے والے (اعلیٰ درجہ کے) فقیہ نہیں ہوتے اور بہت سے فقہ والے ایسے شخص تک پہنچا دیے، جو ان سے بھی بڑھ کر فقیہ ہوتا ہے۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، عبد السلام، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تبلیغ علم کے فضائل

حدیث 232

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، سہک عبد الرحمن بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَهْكَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَّمَهُ اللَّهُ أَمْرًا سَبَعًا مِّنَّا حَدِيثًا فَبَلَّغَهُ فِيهِ مَبْدَخٌ أَحْفَظُ مِنْ سَامِعٍ

محمد بن بشار، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک، عبد الرحمن بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ خوش و خرم رکھیں اس شخص کو جو ہم سے بات سن کر آگے پہنچائے کیونکہ بہت سے حدیث پہنچانے والے، سننے والے سے بھی زیادہ یاد رکھنے والے ہوتے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک، عبد الرحمن بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تبلیغ علم کے فضائل

حدیث 233

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید قطان، قرۃ بن خالد، محمد بن سیرین، عبد الرحمن بن ابی بکرۃ، حضرت ابو بکرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ الْقَطَّانِ أَمْلَأَهُ عَلَيْنَا حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ لِيُبَدِّعُ الشَّاهِدُ أَنْ تَأْتِيَ فَإِنَّهُ رَبُّ مَبَدِّعٍ يَبْلُغُهُ أَوْ عَى لَهُ مِنْ سَامِعٍ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید قطان، قرۃ بن خالد، محمد بن سیرین، عبد الرحمن بن ابی بکرۃ، حضرت ابو بکرۃ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ یوم نحر کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ کے دوران ارشاد فرمایا حاضر نائب تک پہنچا دے کیونکہ بہت سے لوگ جنہیں بات پہنچے سننے والے بہ نسبت زیادہ (بہتر طریقے سے) یاد رکھنے والے ہوتے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید قطان، قرۃ بن خالد، محمد بن سیرین، عبد الرحمن بن ابی بکرۃ، حضرت ابو بکرۃ رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تبلیغ علم کے فضائل

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، اسحق بن منصور، نصر بن شمیل، بہز بن حکیم، حضرت معاویہ قشیری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْبَةَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَنْظَلَةَ مُعَاوِيَةَ الْقُشَيْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لِيُبَدِّعُ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، اسحاق بن منصور، نصر بن شمیل، بہز بن حکیم، حضرت معاویہ قشیری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اے شاہد! غائب تک پہنچا دے۔" (یعنی جو میرا پیغام سنے اسے غیر حاضر لوگوں تک پہنچا دیا کرے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، اسحق بن منصور، نصر بن شمیل، بہز بن حکیم، حضرت معاویہ قشیری رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تبلیغ علم کے فضائل

راوی : احمد بن عبدہ، عبدالعزیز بن محمد دروردی، قدامہ بن موسیٰ، محمد بن حسین تبیبی، ابو علقمہ مولیٰ ابن عباس، یسار مولیٰ ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّادِيُّ حَدَّثَنِي قُدَامَةُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُصَيْنِ التَّبِيِّ عَنْ أَبِي عُلْقَمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ يَسَارِ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيُبَدِّعُ شَاهِدُكُمْ غَائِبَكُمْ

احمد بن عبدہ، عبدالعزیز بن محمد دروردی، قدامہ بن موسیٰ، محمد بن حسین تمیمی، ابوعلقمہ مولیٰ ابن عباس، یسار مولیٰ ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم حاضرین غائبین تک پہنچا دو۔ (بعینہ وہی حدیث ہے جو اوپر بیان ہوئی مقصد یہ ہے کہ شاید سننے والے سے بھی آگے دوسرا شخص زیادہ اہلیت کا حامل ہونے کی وجہ سے بات کے مفہوم کو بہتر سمجھ جاتا ہے)۔

راوی : احمد بن عبدہ، عبدالعزیز بن محمد دروردی، قدامہ بن موسیٰ، محمد بن حسین تمیمی، ابوعلقمہ مولیٰ ابن عباس، یسار مولیٰ ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : سنت کی پیروی کا بیان

تبلیغ علم کے فضائل

حدیث 36

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن ابراہیم دمشقی، مبشر بن اسماعیل حلبی، معان بن رفاعہ، عبد الوہاب بخت مکی، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَلَبِيُّ عَنْ مُعَانَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتِ الْمَكِّيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرْتُ اللَّهُ عَبْدًا نَسَبَ مَقَالَتِي فَوَعَاهَا ثُمَّ بَلَغَهَا عَنِّي فَرُبَّ حَامِلٍ فِقْهٍ غَيْرِ فِقْهِيهِ وَرُبَّ حَامِلٍ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ

محمد بن ابراہیم دمشقی، مبشر بن اسماعیل حلبی، معان بن رفاعہ، عبد الوہاب بخت مکی، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس بندے کو خوش و خرم رکھیں جس نے میری بات سن کر یاد رکھی پھر میری طرف سے آگے پہنچا دی کیونکہ بہت سے فقہ کی بات یاد رکھنے والے خود فقیہ نہیں ہوتے اور بہت سے فقہ والے ایسے شخص تک پہنچاتے ہیں جو اس پہنچانے والے کی بہ نسبت زیادہ فقیہ ہوں۔

راوی: محمد بن ابراہیم دمشقی، مبشر بن اسمعیل حلبی، معان بن رفاعہ، عبد الوہاب بخت مکی، حضرت انس بن مالک

اس شخص کے بیان میں جو بھلائی کی کنجی ہو

باب: سنن کا پیروی کا بیان

اس شخص کے بیان میں جو بھلائی کی کنجی ہو

حدیث 237

جلد: جلد اول

راوی: حسین بن حسن مروزی، محمد بن ابی عدی، محمد بن ابی حمید، حفص بن عبید اللہ بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ أُنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ النَّاسِ مَفَاتِيحَ لِلْخَيْرِ مَغَالِيقَ لِلشَّرِّ وَإِنَّ مِنَ النَّاسِ مَفَاتِيحَ لِلشَّرِّ مَغَالِيقَ لِلْخَيْرِ فُطُونٍ لِمَنْ جَعَلَ اللَّهُ مَنَابِعَ الْخَيْرِ عَلَى يَدَيْهِ وَوَيْلٌ لِمَنْ جَعَلَ اللَّهُ مَفَاتِيحَ الشَّرِّ عَلَى يَدَيْهِ

حسین بن حسن مروزی، محمد بن ابی عدی، محمد بن ابی حمید، حفص بن عبید اللہ بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بعض لوگ بھلائی کی کنجی ہوتے ہیں اور برائی کے لیے تالہ اور بعض لوگ برائی کے لیے کنجی ثابت ہوتے ہیں اور بھلائی کے لیے تالہ۔ سو مبارک ہو اس شخص کو جس کے ہاتھوں میں اللہ نے خیر کی کنجیاں رکھ دیں اور بربادی ہو اس شخص کے لیے جسکے ہاتھوں میں شر کی کنجیاں دیں۔

راوی: حسین بن حسن مروزی، محمد بن ابی عدی، محمد بن ابی حمید، حفص بن عبید اللہ بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

اس شخص کے بیان میں جو بھلائی کی کنجی ہو

حدیث 238

جلد : جلد اول

راوی : ہارون بن سعید ایلی ابو جعفر، عبد اللہ بن وہب، عبد الرحمن ابن زید بن اسلم، ابو حازم، حضرت سہیل بن سعد

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدِ الْيَلْبُوتِيِّ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَذَا الْخَيْرَ خَزَائِنٌ وَلِتِلْكَ الْخَزَائِنِ مَفَاتِيحُ فَطُوبَى لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللَّهُ مِفْتَاحًا لِلْخَيْرِ مِنْ نَفْسِهِ وَوَيْلٌ لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللَّهُ مِفْتَاحًا لِلشَّرِّ مِغْلَقًا لِلْخَيْرِ

ہارون بن سعید ایلی ابو جعفر، عبد اللہ بن وہب، عبد الرحمن ابن زید بن اسلم، ابو حازم، حضرت سہیل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بھلائی کے کنجی حزانے ہیں اور ان خزانوں کی بھی کنجیاں ہیں۔ سو مبارک ہو اس شخص کو جسے اللہ تعالیٰ خیر کے لیے کنجی اور شر کے لیے تالہ بنا دیں اور براہ اس شخص کا جسے (اس کی بد اعمالیوں کی بدولت اس کے اختیار سے) شر کی کنجی اور خیر کے لیے تالہ بنا دیں۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی ابو جعفر، عبد اللہ بن وہب، عبد الرحمن ابن زید بن اسلم، ابو حازم، حضرت سہیل بن سعد

لوگوں کو بھلائی کی باتیں سکھانے والے کا ثواب

باب : سنت کی پیروی کا بیان

لوگوں کو بھلائی کی باتیں سکھانے والے کا ثواب

حدیث 239

جلد : جلد اول

راوی: ہشام بن عمار، حفص بن عمر، عثمان بن عطاء، عطاء، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ لَيَسْتَغْفِرُ لِلْعَالِمِ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ حَتَّى الْحِيتَانِ فِي الْبَحْرِ

ہشام بن عمار، حفص بن عمر، عثمان بن عطاء، عطاء، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا عالم (باعمل) کے لیے تمام زمین و آسمان والے بخشش کی دعا کرتے ہیں حتیٰ کہ سمندر میں مچھلیاں بھی۔

راوی: ہشام بن عمار، حفص بن عمر، عثمان بن عطاء، عطاء، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

باب: سنت کی پیروی کا بیان

لوگوں کو بھلائی کی باتیں سکھانے والے کا ثواب

حدیث 240

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن عیسیٰ مصری، عبد اللہ بن وہب، یحییٰ بن ایوب، سہل بن معاذ بن انس، حضرت معاذ بن انس رضی اللہ

عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَلَّمَ عِلْمًا فَلَهُ أَجْرٌ مَنْ عَمِلَ بِهِ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ الْعَامِلِ

احمد بن عیسیٰ مصری، عبد اللہ بن وہب، یحییٰ بن ایوب، سہل بن معاذ بن انس، حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے لوگوں کو علم سکھایا اس کو اس پر عمل کرنے والوں کا ثواب ملے گا اور اس سے ان عمل کرنے والوں کا ثواب میں کچھ کمی نہ ہوگی۔

راوی : احمد بن عیسیٰ مصری، عبد اللہ بن وہب، یحییٰ بن ایوب، سہل بن معاذ بن انس، حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

لوگوں کو بھائی کی تہ سے سکھانے والے کا ثواب

حدیث 241

جلد : جلد اول

راوی : اسماعیل بن ابی کریمہ حرانی، محمد بن سلمہ، ابو عبد الرحیم، زید بن ابی انیسہ، زید بن اسلم، عبد اللہ بن ابی قتادہ، حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أَنَيْسَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ مَا يُخَلِّفُ الرَّجُلُ مِنْ بَعْدِهِ ثَلَاثٌ وَلَدٌ صَالِحٌ يَدْعُو لَهُ وَصَدَقَةٌ تَجْرِي يَبْلُغُهُ أَجْرُهَا وَإِنَّهُ يُعْمَلُ بِهِ مِنْ بَعْدِهِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ وَحَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سِنَانِ الرَّهَاقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ يَرْجُو أَبَاهُ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أَنَيْسَةَ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

اسماعیل بن ابی کریمہ حرانی، محمد بن سلمہ، ابو عبد الرحیم، زید بن ابی انیسہ، زید بن اسلم، عبد اللہ بن ابی قتادہ، حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی اپنے پیچھے (دنیا میں) جو کچھ چھوڑ جائے اس میں بہترین چیزیں تین ہیں (1) نیک اولاد جو اس کے لیے دعائے خیر کرتی رہے۔ (2) صدقہ جاریہ جس کا اجر اس کو ملتا رہے۔ (3) علم جس پر اس کے بعد عمل ہوتا رہے۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے ایک اور سند سے بھی (یعنی اسی مفہوم کا) یہ مضمون منقول کیا گیا ہے۔

راوی : اسماعیل بن ابی کریمہ حرانی، محمد بن سلمہ، ابو عبد الرحیم، زید بن ابی انیسہ، زید بن اسلم، عبد اللہ بن ابی قتادہ، حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

لوگوں کو بھلائی کی باتیں سکھانے والے کا ثواب

حدیث 242

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن وہب بن عطیہ، ولید بن مسلم، مرزوق بن ابی ہذیل، زہری، ابو عبد اللہ اغر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهَبِ بْنِ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَرْزُوقُ بْنُ أَبِي الْهَذِيلِ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّا يُلْحَقُ الْبُؤْسَ مَنْ مَنَ عَمَلِهِ وَحَسَنَاتِهِ بَعْدَ مَوْتِهِ عَدْنَا عَلَيْهِ وَنَشَرَهُ وَوَلَدًا صَالِحًا تَرَكَهُ وَمُصْحَفًا وَرَثَهُ أَوْ مَسْجِدًا بَنَاهُ أَوْ بَيْتًا لِابْنِ السَّبِيلِ بَنَاهُ أَوْ نَهْرًا أَجْرَاهُ أَوْ صَدَقَةً أَخْرَجَهَا مِنْ مَالِهِ فِي صِحَّتِهِ وَحَيَاتِهِ يُلْحَقُهُ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِ

محمد بن یحییٰ، محمد بن وہب بن عطیہ، ولید بن مسلم، مرزوق بن ابی ہذیل، زہری، ابو عبد اللہ اغر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن کے مرنے کے بعد بھی جن اعمال اور نیکیوں کا ثواب اسے ملتا رہتا ہے ان میں سے چند اعمال یہ ہیں علم جو لوگوں کو سکھا کر پھیلا یا (اس میں تدریس، وعظ، تصنیف وافتاء وغیرہ سب داخل ہیں) اور جو صالح اولاد چھوڑی اور قرآن کریم (مصحف) جو میراث میں چھوڑا یا کوئی مسجد بنائی یا مسافر خانہ بنا یا کوئی نہر جاری کی یا جیتے جاگتے صحت و تندرستی میں اپنی کمائی سے کچھ صدقہ کر دیا ان سب کا اجر اسے مرنے کے بعد ملتا رہے گا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن وہب بن عطیہ، ولید بن مسلم، مرزوق بن ابی ہذیل، زہری، ابو عبد اللہ اغر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

لوگوں کو بھلائی کی باتیں سکھانے والے کا ثواب

حدیث 243

جلد : جلد اول

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب مدنی، اسحق بن ابراہیم، صفوان بن سلیم، عبید اللہ بن طلحہ، حسن بصری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حَمِيدِ بْنِ كَاسِبِ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ أَنِ هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ أَنْ يَتَعَلَّمَ الْبَرِيُّ الْمُسْلِمَ عَلِيًّا ثُمَّ يُعَلِّمَهُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ

یعقوب بن حمید بن کاسب مدنی، اسحاق بن ابراہیم، صفوان بن سلیم، عبید اللہ بن طلحہ، حسن بصری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین صدقہ یہ ہے کہ مسلمان شخص علم حاصل کر کے اپنے مسلمان بھائی کو سکھادے (یعنی پہلے خود علم حاصل کرے چاہے ایک حدیث مبارکہ کا ہی ہو اور اس کو دیگر لوگوں تک پہنچادے، یہ علم کا پہنچانا بھی صدقہ جاریہ ہے)۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب مدنی، اسحق بن ابراہیم، صفوان بن سلیم، عبید اللہ بن طلحہ، حسن بصری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

ہمراہیوں کو پیچھے پیچھے چلانے کی کراہت کے بارے میں

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ہمراہیوں کو پیچھے پیچھے چلانے کی کراہت کے بارے میں

حدیث 244

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سوید بن عمرو وحماد بن سلمہ، ثابت، شعیب بن عبد اللہ بن عمرو، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مُتَّكِنًا قَطُّ وَلَا يَطَأُ عَقْبِيهِ رَجُلَانِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ وَحَدَّثَنَا حَازِمُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرِ الْهَنْدَايِيُّ صَاحِبُ الْخَفِيرِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سوید بن عمرو وحماد بن سلمہ، ثابت، شعیب بن عبد اللہ بن عمرو، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کبھی ٹبک لگا کر کھاتے ہوئے نہیں دیکھا گیا اور دو اشخاص بھی آپ کے پیچھے پیچھے نہیں چلتے تھے۔ یہی مضمون ان راویوں سے بھی مروی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سوید بن عمرو وحماد بن سلمہ، ثابت، شعیب بن عبد اللہ بن عمرو، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ہمراہیوں کو پیچھے پیچھے چلانے کی کراہت کے بارے میں

حدیث 245

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، ابومغیرہ، معان بن رفاعہ، علی بن یزید، قاسم بن عبد الرحمن، حضرت ابوامامہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْبُغَيْرَةِ حَدَّثَنَا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ نَحْوَ بَقِيعِ الْغُرَقَدِ وَكَانَ النَّاسُ يَشُونَ خَلْفَهُ فَلَبَّا سَبَحَ صَوْتِ النَّعَالِ وَقَرَّ ذَلِكَ فِي نَفْسِهِ فَجَلَسَ حَتَّى قَدَّمَ لَهُمْ أَمَامَهُ لِيَلَّا يَقَعَ فِي نَفْسِهِ شَيْءٌ مِنْ

محمد بن یحییٰ، ابو مغیرہ، معان بن رفاعہ، علی بن یزید، قاسم بن عبد الرحمن، حضرت ابو امامہ نے فرمایا ایک مرتبہ سخت گرمی کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بقیع غرقہ کی طرف جا رہے تھے کچھ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے چلنا شروع کر دیا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو توتوں کی آواز سنائی دی تو آپ نے اسے محسوس کیا چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ گئے یہاں تک کہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آگے نکل گئے تاکہ آپ کے دل میں ذرا سا تکبر بھی پیدا نہ ہو۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابو مغیرہ، معان بن رفاعہ، علی بن یزید، قاسم بن عبد الرحمن، حضرت ابو امامہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

ہمراہوں کو پیچھے پیچھے چلانے کی کراہت کے بارے میں

حدیث 246

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، اسود بن قیس، نبیع عنزی، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ نُبَيْحِ بْنِ عَنَزَةَ عَنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَشَى أَصْحَابُهُ أَمَامَهُ وَتَرَكَوا ظَهْرَهُ لِلْمَلَائِكَةِ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، اسود بن قیس، نبیع عنزی، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلتے تو صحابہ (آپ کی منشا کے مطابق) آپ کے آگے آگے چلتے اور آپ کی پشت ملائکہ کے لیے چھوڑ دیتے (کیونکہ آپ کے پیچھے فرشتے چلا کرتے تھے)۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، اسود بن قیس، نبیع عنزی، حضرت جابر بن عبد اللہ

طلب علم کے بارے میں وصیت

باب : سنت کی پیروی کا بیان

طلب علم کے بارے میں وصیت

حدیث 247

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن حارث بن راشد مصری، حکم بن عبدہ، ابوہارون عبدی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الرَّائِدِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِةَ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْهُمْ فَقُولُوا لَهُمْ مَرْحَبًا مَرْحَبًا بِوَصِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ هُمْ قُلْتُمْ لِحُكْمِ مَا أَقْنُوهُمْ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

محمد بن حارث بن راشد مصری، حکم بن عبدہ، ابوہارون عبدی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں عنقریب تمہارے پاس بہت سے لوگ علم کی تلاش میں آئیں گے تم جب انہیں دیکھو تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت کے مطابق ان کو کہنا خوش آمدید، خوش آمدید اور ان کو بے غم و غم سکھانا۔

راوی : محمد بن حارث بن راشد مصری، حکم بن عبدہ، ابوہارون عبدی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

طلب علم کے بارے میں وصیت

حدیث 248

جلد : جلد اول

راوی: عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ، معلى بن ہلال، اسماعیل

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا الْبَعْلِيُّ بْنُ هِلَالٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى الْحَسَنِ نَعُودُهُ حَتَّى مَلَأْنَا الْبَيْتَ فَقَبَضَ رِجْلِيهِ ثُمَّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَلَأْنَا الْبَيْتَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ لِحَبْنِهِ فَلَبَّأَ رَأْنَا قَبَضَ رِجْلِيهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ سَيَأْتِيكُمْ أَقْوَامٌ مِنْ بَعْدِي يَطْلُبُونَ الْعِلْمَ فَرَحِبُوا بِهِمْ وَحَيُّوهُمْ وَعَلَّوْهُمْ قَالَ فَأَدْرَكْنَا وَاللَّهِ أَقْوَامًا مَا رَحَبُوا بِنَا وَلَا حَيَّوْنَا وَلَا عَلَّوْنَا إِلَّا بَعْدَ أَنْ كُنَّا نَدْعُهُمْ إِلَيْهِمْ فَيَجُفُّونَا

عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ، معلى بن ہلال، اسماعیل کہتے ہیں کہ ہم حضرت حسن کی عیادت کے لئے گئے گھر عیادت کرنے والوں سے بھر گیا تو انہوں نے اپنے پاؤں سمیٹ لئے اور فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے در اقدس پر حاضر ہوئے حتیٰ کہ گھر بھر گیا آپ کروٹ لئے لیٹے ہوئے تھے جب آپ نے ہمیں دیکھا تو اپنے پاؤں سمیٹ لئے اور فرمایا کہ میرے بعد تمہارے پاس بہت سی اقوام عالم علم کی تلاش میں آئیں گی ان کو خوش آمدید کہنا، مبارکباد دینا اور انہیں علوم سکھانا۔ حضرت حسن نے فرمایا کہ بخدا ہم نے تو ایسے لوگ بھی دیکھے جو نہ ہمیں خوش آمدید کہنے نہ مبارکباد دیتے ہیں الا یہ کہ ہم ان کے پاس چلے جائیں تو (اگرچہ علم کی باتیں بتادیں لیکن) لا پرواہی برتتے ہیں

راوی: عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ، معلى بن ہلال، اسماعیل

باب : سنت کی پیروی کا بیان

طلب علم کے بارے میں وصیت

حدیث 249

جلد : جلد اول

راوی: علی بن محمد، عمرو بن محمد عنقزی، سفیان، حضرت ہارون بن عبدی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ قَالَ كُنَّا إِذَا أَتَيْنَا أَبَا

سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ مَرَحَبًا بِوَصِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا إِنَّ النَّاسَ لَكُمْ تَبِعٌ وَإِنَّهُمْ سَيَأْتُونَكُمْ مِنْ أَقْطَارِ الْأَرْضِ يَتَفَقَّهُونَ فِي الدِّينِ فَإِذَا جَاءُوكُمْ فَاسْتَوْصُوا بِهِمْ خَيْرًا

علی بن محمد، عمرو بن محمد عنقزی، سفیان، حضرت ہارون بن عبدی کہتے ہیں ہم جب حضرت ابوسعید خدری کی خدمت میں حاضر ہوتے تو وہ ہمیں خوش آمدید کہتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت کے موافق (اور فرماتے) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے فرمایا تھا کہ لوگ تمہاری پیروی کریں گے اور اکناف عالم سے تمہارے دین کی گہری سمجھ (اور فقہ) حاصل کرنے آئیں گے ان کے ساتھ بھلائی کرنے کی وصیت میری طرف سے قبول کرو۔

راوی : علی بن محمد، عمرو بن محمد، عنقزی، سفیان، حضرت ہارون بن عبدی

علم سے نفع اٹھانا اور اس کے مطابق عمل کرنا

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علم سے نفع اٹھانا اور اس کے مطابق عمل کرنا

حدیث 250

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَائِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ دُعَائٍ لَا يُسْمَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک دعا یہ بھی ہے اے اللہ میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں علم غیر نافع سے (یعنی جس کے مطابق عمل نہ کرے) اور اس دعا سے جو سنی نہ جائے

اور اس دل سے جس میں خوف نہ اور ایسے نفس سے جو کبھی بھی سیر نہ ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، ابو ہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علم سے نفع اٹھانا اور اس کے مطابق عمل کرنا

حدیث 251

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن ثابت، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبِيدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَالَئَنِي وَعَلِّبْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن ثابت، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے اے اللہ! جو علم آپ نے مجھے عطا فرمایا اس سے نفع بھی دیجئے اور مجھے ایسے علم سے نواز دیجئے جو میرے لئے نافع اور مفید ہوں اور میرے علم میں خوب اضافہ فرما دیجئے اور ہر حال میں تمام تعریفیں آپ ہی کے لیے ہیں۔ ایک اور روایت سے بھی یہ مضمون ایسے ہی مروی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن ثابت، حضرت ابو ہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علم سے نفع اٹھانا اور اس کے مطابق عمل کرنا

حدیث 252

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد و سمریح بن نعمان، فلیح بن سلیمان، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن معمر ابی طوالہ، سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمْرِيحُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرِ بْنِ طَوَالَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا يُبْتَغَى بِهِ وَجْهُ اللَّهِ لَا يَتَعَلَّمُهُ إِلَّا لِيُصِيبَ بِهِ عَرَضًا مِنَ الدُّنْيَا لَمْ يَجِدْ عَرَفَ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَعْزِي رِيحَهَا قَالَ أَبُو الْحَسَنِ أَنْبَأَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد و سمریح بن نعمان، فلیح بن سلیمان، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن معمر ابی طوالہ، سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا جس نے کوئی ایسا علم جس سے رضائے الہی کا حصول مقصود ہونا چاہیے اس لیے حاصل کیا تا کہ کچھ دنیا ملے وہ قیامت کے دن جنت کی خوشبو بھی نہ سونگھ سکے گا۔ ایک اور سے بھی یہ مضمون ایسے ہی مروی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد و سمریح بن نعمان، فلیح بن سلیمان، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن معمر ابی طوالہ، سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علم سے نفع اٹھانا اور اس کے مطابق عمل کرنا

حدیث 253

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، عبد الرحمن، ابو کرب ازدی، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو كَرِبٍ الْأَزْدِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِيَجَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ أَوْ لِيُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ أَوْ لِيَصْرِفَ وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْهِ فَهُوَ فِي النَّارِ

ہشام بن عمار، عبد الرحمن، ابو کرب ازدی، نافع، حضرت ابن عمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جس نے اس لئے علم حاصل کرنا چاہا کہ بے وقوفوں سے تکرار کرے یا علم والوں کے سامنے اپنی بڑائی ظاہر کرے یا عوام کے قلوب اپنی طرف مائل کرے وہ دوزخ میں جائے گا۔

راوی : ہشام بن عمار، عبد الرحمن، ابو کرب ازدی، نافع، حضرت ابن عمر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علم سے نفع اٹھانا اور اس کے مطابق عمل کرنا

حدیث 254

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، ابن جریر، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنَّ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَعْلَمُوا الْعِلْمَ لِيُبَاهُوا بِهِ الْعُلَمَاءَ وَلَا لِيَتَبَارُوا بِهِ السُّفَهَاءَ وَلَا تَخَيَّرُوا بِهِ الْمَجَالِسَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَالنَّارُ النَّارُ

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، ابن جریر، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں علم اس لئے حاصل نہ کرو کہ علماء کے سامنے فخر کرو یا جاہلوں سے تکرار کرو اور نہ ہی علم سے (دنیوی جاہ کی) مجالس تلاش کرو جو ایسا کرے گا تو آگ ہے آگ۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، ابن جریر، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علم سے نفع اٹھانا اور اس کے مطابق عمل کرنا

حدیث 255

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن صباح، ولید بن مسلم، یحییٰ بن عبد الرحمن کندی، عبید اللہ بن ابی بردة، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَأَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أُمَّتِي سَيَتَفَقَّهُونَ فِي الدِّينِ وَيَقْرُونَ الْقُرْآنَ وَيَقُولُونَ نَأْتِي الْأَمْرَاءَ فَنُصِيبُ مِنْ دُنْيَاهُمْ وَنَعْتَزِلُهُمْ بِدِينِنَا وَلَا يَكُونُ دَلَاكُ كَمَا لَا يُجْتَنَى مِنَ الْقِتَادِ إِلَّا الشُّوكُ كَذَلِكَ لَا يُجْتَنَى مِنْ قُرْبِهِمْ إِلَّا قَاتِلًا مَحْتَدًا بِنُ الصَّبَّاحِ كَأَنَّهُ يُعْنَى الْخَطَايَا

محمد بن صباح، ولید بن مسلم، یحییٰ بن عبد الرحمن کندی، عبید اللہ بن ابی بردة، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے کچھ امتی دین کی سمجھ حاصل کریں گے اور قرآن پڑھیں گے اور کہیں گے کہ ہم حکمرانوں کے پاس جاتے ہیں تاکہ ہمیں ان سے دنیا مل جائے اور ہم اپنا دین ان سے بچالیں گے حالانکہ ایسا نہیں ہو سکتا جیسے ببول کے درخت سے کانٹوں کے سوا کچھ نہیں ملتا اسی طرح ان حکمرانوں کے قریب ہونے سے سوائے خطاؤں کے کچھ نہیں ملتا۔

راوی : محمد بن صباح، ولید بن مسلم، یحییٰ بن عبد الرحمن کندی، عبید اللہ بن ابی بردة، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : سنت کی پیروی کا بیان

راوی : علی بن محمد و محمد بن اسماعیل، عبدالرحمن بن محمد محارب، عمار بن سیف، ابومعاذ بصری، علی بن محمد، اسحق بن منصور، عمار بن سیف، ابومعاذ، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ عَنْ أَبِي مُعَاذِ الْبَصْرِيِّ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَيْفٍ عَنْ أَبِي مُعَاذِ الْبَصْرِيِّ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ جُبِّ الْحُزْنِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا جُبُّ الْحُزْنِ قَالَ وَادِنِي جَهَنَّمَ تَعَوَّذُوا مِنْهُ جَهَنَّمَ كُلَّ يَوْمٍ أَرْبَعِ مِائَةٍ مَرَّةٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ يَدْخُلُهُ قَالَ أَعَدَّ لِلْفَرَّائِ الْمُرَائِينَ بِأَعْمَالِهِمْ وَإِنَّ مِنْ أْبْغَضِ أُمَّةٍ إِلَى اللَّهِ الَّذِينَ يَزُورُونَ الْأَمْرَأَةَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا حَازِمُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ نُبَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ النَّصْرِيِّ وَكَانَ ثِقَةً ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَهُ بِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا ابْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَوْ أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ

علی بن محمد و محمد بن اسماعیل، عبدالرحمن بن محمد محارب، عمار بن سیف، ابومعاذ بصری، علی بن محمد، اسحاق بن منصور، عمار بن سیف، ابومعاذ، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ سے پناہ مانگو (جُبُّ الْحُزْنِ) (غم کے کنویں) سے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! غم کا کنواں کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جہنم میں ایک وادی (کانام) ہے جس سے جہنم بھی روزانہ چار سو بار پناہ مانگتی ہے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں کون جائیں گے فرمایا یہ ان قاریوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اپنے اعمال میں ریاکار ہوں اور اللہ کو سب سے ناپسند قاریوں میں سے ایک وہ ہیں جو ظالم حکمرانوں کے پاس جاتے ہیں (دنیا کی خاطر) یہی حدیث ایک اور سند سے مروی ہے۔ اسی حدیث کی ایک اور سند۔

راوی : علی بن محمد و محمد بن اسماعیل، عبدالرحمن بن محمد محارب، عمار بن سیف، ابومعاذ بصری، علی بن محمد، اسحق بن منصور، عمار بن

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علم سے نفع اٹھانا اور اس کے مطابق عمل کرنا

حدیث 257

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد و حسین بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن نمیر، معاویہ نصری، نہشل، ضحاک، اسود بن یزید، حضرت

ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ذَا الْأَحْدَثَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنِ مُعَاوِيَةَ النَّصْرِيِّ عَنِ نَهْشَلٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَوْ أَنَّ أَهْلَ الْعِلْمِ صَانُوا الْعِلْمَ وَوَضَعُوهُ عِنْدَ أَهْلِهِ لَسَادُوا بِهِ أَهْلَ زَمَانِهِمْ وَلَكِنَّهُمْ بَدَلُوهُ لِأَهْلِ الدُّنْيَا لِيَنَالُوا بِهِ مِنْ دُنْيَاهُمْ فَهَانُوا عَلَيْهِمْ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَعَلَ الْهُمُومَ هَبًّا وَاحِدًا هَمَّ آخِرَتِهِ كَفَاهُ اللَّهُ هَمَّ دُنْيَاكَ وَمَنْ تَشَعَّبَتْ بِهِ الْهُمُومُ فِي أَحْوَالِ الدُّنْيَا لَمْ يُبَالِ اللَّهُ فِي أَيِّ أَوْ دِيَّتِهَا هَلَكَ

علی بن محمد و حسین بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن نمیر، معاویہ نصری، نہشل، ضحاک، اسود بن یزید، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر علماء علم کی حفاظت کریں اور ان لوگوں کو علم دیں جو اس کے اہل ہیں تو وہ اہل زمانہ کے سردار بن جائیں لیکن انہوں نے یہ علم دنیا داروں کو دیا تاکہ ان سے کچھ دنیا بھی حاصل کر لیں اس لیے وہ لوگوں کے سامنے بے وقعت ہو گئے۔ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو اپنی تمام فکروں کو ایک فکر آخرت کی فکر بنا لے۔ اللہ تعالیٰ دنیوی پریشانیوں اور فکروں سے اس کی کفایت فرماتے ہیں اور جس کو دنیوی حالات کی فکریں گھیر لیں تو اللہ کو بھی کوئی پرواہ نہیں کہ وہ دنیا میں کس جنگل میں ہلاک ہو گا۔

راوی : علی بن محمد و حسین بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن نمیر، معاویہ نصری، نہشل، ضحاک، اسود بن یزید، حضرت ابن مسعود رضی

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علم سے نفع اٹھانا اور اس کے مطابق عمل کرنا

حدیث 258

جلد : جلد اول

راوی : زید بن اخزم و ابو بدر بن عباد بن ولید، محمد بن عباد ہذائی، علی بن مبارک ہنائی، ایوب سختیانی، خالد بن دریک، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَحْزَمٍ وَأَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ قَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ الْهِنَائِيِّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الْهِنَائِيُّ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ دَرِيكٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِيُغَيِّرَ اللَّهُ أَوَّارَادِهِ غَيَّرَ اللَّهُ فُلَيْتَبَوُّهُ مَقْعَدًا مِنَ النَّارِ

زید بن اخزم و ابو بدر بن عباد بن ولید، محمد بن عباد ہذائی، علی بن مبارک ہنائی، ایوب سختیانی، خالد بن دریک، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت بیان کرتے ہیں کہ جس نے غیر اللہ کے لیے علم حاصل کیا یا علم سے مقصود اللہ (کی رضا) کے علاوہ کسی اور چیز کو ٹھہرایا۔ تو وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنا لے۔

راوی : زید بن اخزم و ابو بدر بن عباد بن ولید، محمد بن عباد ہذائی، علی بن مبارک ہنائی، ایوب سختیانی، خالد بن دریک، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علم سے نفع اٹھانا اور اس کے مطابق عمل کرنا

حدیث 259

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عاصم عبادانی، بشیر بن میمون، اشعث بن سوار، ابن سیرین، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَاصِمٍ الْعَبَّادِيُّ حَدَّثَنَا بِشِيرُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُ أَشْعَثَ بْنَ سَوَّارٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَعْلَمُوا الْعِلْمَ لِيُبَاهُوا بِهِ الْعُلَمَاءُ أَوْ لِيَتَبَارُوا بِهِ السُّفَهَاءُ أَوْ لِيَتَصَرَّفُوا وَجُودَ النَّاسِ إِلَيْكُمْ فَارْتَمَوْا فِي النَّارِ

احمد بن عاصم عبادانی، بشیر بن میمون، اشعث بن سوار، ابن سیرین، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا علم اس لئے حاصل نہ کرو کہ علماء کے سامنے فخر کرو یا جاہلوں سے بحث و تکرار کرو یا لوگوں کو اپنی طرف مائل کرو اس لئے کہ جو ایسا کرتا ہے وہ درجہ خوار ہو جائے گا۔

راوی : احمد بن عاصم عبادانی، بشیر بن میمون، اشعث بن سوار، ابن سیرین، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علم سے نفع اٹھانا اور اس کے مطابق عمل کرنا

حدیث 260

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن اسماعیل، وہب بن اسماعیل اسدی، عبد اللہ بن سعید مقبری، ان کے دادا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَنْبَأَنَا وَهْبُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْمُقْبَرِيُّ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ لِيُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ وَيُجَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ وَيَصْرِفَ بِهِ وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْهِ أَدْخَلَهُ اللَّهُ جَهَنَّمَ

محمد بن اسماعیل، وہب بن اسماعیل اسدی، عبد اللہ بن سعید مقبری، ان کے دادا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے علم اس لئے حاصل کیا تا کہ علماء کے سامنے فخر کرے اور بے وقوفوں سے بچشیں کرے اور لوگوں کو اپنی طرف مائل کرے اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ میں داخل فرمائیں گے۔

راوی: محمد بن اسماعیل، وہب بن اسماعیل اسدی، عبد اللہ بن سعید مقبری، ان کے دادا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

علم چھپانے کی برائی میں

باب: سنت کی پیروی کا بیان

علم چھپانے کی برائی میں

حدیث 261

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، عمارہ بن زاذان، علی بن حکم، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا عِمَارَةُ بْنُ زَادَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَطَاءُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَحْفَظُ عِلْمًا فَيَكْتُمُهُ إِلَّا أُنِيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا جَاءَ بِدِجَامٍ مِنَ النَّارِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ أُمِّي الْقَطَّانُ وَحَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عِمَارَةُ بْنُ زَادَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، عمارہ بن زاذان، علی بن حکم، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جس شخص کے پاس کوئی علم محفوظ ہو اور وہ اسے چھپائے رکھے قیامت کے دن اسے دوزخی آگ کی لگام ڈال کر لایا جائے گا۔ دوسری سند سے بھی (یعینہ) اسی طرح کی روایت ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، عمارہ بن زاذان، علی بن حکم، عطاء، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علم چھپانے کی برائی

حدیث 262

جلد : جلد اول

راوی : ابو مروان عثمانی، حدید بن عثمان، ابراہیم بن سعد، زہری، عبد الرحمن ہرمز البقیۃ اعرج، عبد الرحمن ہرمز الاعرج

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ نَشْرَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزٍ الْأَعْرَجِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَاللَّهِ لَوْلَا آيَتَانِ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى مَا حَدَّثْتُ عَنْهُ يَعْني عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا أَبَدًا لَوْلَا قَوْلُ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهِمْ كِتَابًا إِلَى آخِرِ الْآيَاتِينَ

ابو مروان عثمانی محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، زہری، عبد الرحمن ہرمز، اعرج، عبد الرحمن ہرمز الاعرج سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا اگر کتاب اللہ میں دو آیتیں نہ ہوتیں تو میں کبھی کوئی حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی روایت نہ کرتا اور وہ آیتیں یہ ہیں۔ (إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ الْكِتَابِ إِلَى آخِرِ الْآيَاتِينَ) بے شک جو لوگ چھپاتے ہیں جو کچھ ہم نے اتارے صاف حکم اور ہدایت کی باتیں بعد میں اس کے کہ ہم ان کو کسول چلے لوگوں کے واسطے کتاب میں ان پر لعنت کرتا ہے اللہ اور لعنت کرتے ہیں ان پر لعنت کرنے والے مگر جنہوں نے توبہ کی اور درست کیا اپنے کلام کو اور بیان کر دیا حق بات کو تو ان کو معاف کرتا ہوں اور میں بڑا معاف کرنے والا نہایت مہربان ہوں۔

راوی : ابو مروان عثمانی محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، زہری، عبد الرحمن ہرمز، اعرج، عبد الرحمن ہرمز الاعرج

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علم چھپانے کی برائی میں

حدیث 263

جلد : جلد اول

راوی : حسین بن ابی سری عسقلانی، خلف بن تمیم، عبد اللہ بن سری، محمد بن منکدر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَنَّ آخِرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَوْلَهَا فَبِنُ كَتَمَ حَدِيثًا فَقَدْ كَتَمَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ

حسین بن ابی سری عسقلانی، خلف بن تمیم، عبد اللہ بن سری، محمد بن منکدر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جب اس امت کے بعد والے لوگ پہلے والوں کو لعنت کرنے لگیں اس وقت جو شخص کوئی حدیث چھپائے تو وہ اس چیز کو چھپائے گا جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی۔

راوی : حسین بن ابی سری عسقلانی، خلف بن تمیم، عبد اللہ بن سری، محمد بن منکدر، حضرت جابر

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علم چھپانے کی برائی میں

حدیث 264

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن ازھر، ہیثم بن جبیل، عمرو بن سلیم، یوسف بن ابراہیم، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَبِيلٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا يَوْسُفُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَمِعَ عَنْ عَلِيمٍ فَكَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِدِجَامٍ

مِنْ نَارٍ

احمد بن ازہر، ہیشم بن جمیل، عمرو بن سلیم، یوسف بن ابراہیم، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا جس سے کوئی علم کی بات پوچھی جائے اور وہ چھپالے تو اس کو قیامت کے دن آگ کی لگام دی جائے گی۔

راوی : احمد بن ازہر، ہیشم بن جمیل، عمرو بن سلیم، یوسف بن ابراہیم، حضرت انس بن مالک

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علم چھپانے کی برائی میں

جلد : جلد اول حدیث 265

راوی : اسماعیل بن حبان بن واقد ثقفی ابواسحق واسطی، عبد اللہ بن عاصم، محمد بن داب، صفوان سلیم، عبد الرحمن بن ابی سعید خدری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَبَّانَ بْنِ وَاقِدِ الثَّقَفِيِّ أَبُو اسْحَقَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَابِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَتَمَ عِلْمًا مِمَّا يَنْفَعُ اللَّهَ بِهِ فِي أَمْرِ النَّاسِ أَمْرٍ دِينٍ أَلْجَمَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْعِيَانَةِ بِدَجَامٍ مِنَ النَّارِ

اسماعیل بن حبان بن واقد ثقفی ابواسحاق واسطی، عبد اللہ بن عاصم، محمد بن داب، صفوان سلیم، عبد الرحمن بن ابی سعید خدری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت بیان کرتے ہیں کہ جس نے کئی ایسی علمی بات چھپائی جس سے لوگوں کا دینی فائدہ وابستہ ہو۔ اس کو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز آگ کی لگام لگائیں گے۔

راوی : اسماعیل بن حبان بن واقد ثقفی ابواسحق واسطی، عبد اللہ بن عاصم، محمد بن داب، صفوان سلیم، عبد الرحمن بن ابی سعید خدری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : سنت کی پیروی کا بیان

علم چھپانے کی برائی میں

حدیث 266

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن ہشام بن زید بن انس بن مالک، ابو ابراہیم اسماعیل بن ابراہیم کرابیسی، ابن عون، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُصَيْنٍ، بَنُ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِبرَاهِيمَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبرَاهِيمَ الْكَرَابِيسِيُّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَبَّاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سِئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَبَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِدَجَامٍ مِنْ نَارٍ

محمد بن عبد اللہ بن ہشام بن زید بن انس بن مالک، ابو ابراہیم اسماعیل بن ابراہیم کرابیسی، ابن عون، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت بیان کرتے ہیں جس سے کوئی علمی بات پوچھی گئی جو اسے معلوم بھی تھی پھر بھی اس نے چھپالی تو قیامت کے دن اس کو آگ کی لگام دی جائے گی۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن ہشام بن زید بن انس بن مالک، ابو ابراہیم اسماعیل بن ابراہیم کرابیسی، ابن عون، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

وضو اور غسل جناب کے لیے پانی کی مقدار کے بیان میں

باب : پاکی کا بیان

وضو اور غسل جناب کے لیے پانی کی مقدار کے بیان میں

حدیث 267

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم، ابوریحانہ، حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي رِيحَانَةَ عَنْ سَفِينَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْهَدِّ وَيَعْتَسِلُ بِالصَّاعِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم، ابوریحانہ، حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مد سے وضو اور صاع سے غسل کر لیتے تھے (ایک ہاٹھ چودہ چھٹانک کا ہوتا ہے، اور ایک صاع ساڑھے تین سیر دو چھٹانک کا ہوتا ہے)

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم، ابوریحانہ، حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

وضو اور غسل جناب کے لیے پانی کی مقدار کے بیان میں

حدیث 268

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادة، صفیہ بن شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْهَدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، صفیہ بن شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مد سے وضو اور ایک صاع سے غسل کر لیتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، صفیہ بن شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

وضو اور غسل جناب کے لیے پانی کی مقدار کے بیان میں

حدیث 269

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، ابو زبیر، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرِ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِالنُّبْدِ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، ابو زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مد سے وضو اور ایک صاع سے غسل کر لیتے تھے

راوی : ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، ابو زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

وضو اور غسل جناب کے لیے پانی کی مقدار کے بیان میں

حدیث 270

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مؤمل بن صباح وعباد بن ولید، بکر بن یحییٰ بن زبان، حبان بن علی، یزید بن ابی زیاد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل بن ابی طالب، حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَعَبَادُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ
يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يُجْزَى مَنْ مَدَّ مِنَ الْغُسْلِ صَاعًا فَقَالَ رَجُلٌ لَا يُجْزَى فَقَالَ قَدْ كَانَ يُجْزَى مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ وَأَكْثَرُ
شَعْرًا يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مؤمل بن صباح وعباد بن ولید، بکر بن یحییٰ بن زبان، حبان بن علی، یزید بن ابی زیاد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل بن ابی طالب،
حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وضو کے لیے ایک مد اور
غسل کے لئے ایک صاع کافی ہے۔ ایک شخص نے کہا کہ ہمیں تو اتنا کافی نہیں ہوتا تو فرمایا کہ تم سے بہتر اور افضل اور تم سے زیادہ
بالوں والی شخصیت یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تو، فی ہو جاتا تھا۔

راوی : محمد بن مؤمل بن صباح وعباد بن ولید، بکر بن یحییٰ بن زبان، حبان بن علی، یزید بن ابی زیاد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل بن ابی
طالب، حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ بغیر طہارت کے نماز قبول نہیں فرماتے

باب : پاکی کا بیان

اللہ تعالیٰ بغیر طہارت کے نماز قبول نہیں فرماتے

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و محمد بن جعفر، بکر بن خلف ابوبشراختن مقری، یزید بن زہریع، شعبہ،

قتادة، ملیح بن اسامہ، حضرت اسامہ بن عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ أَبُو بَشْرِ خْتَنُ الْبُقَيْرِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْبَلَدِيِّ بْنِ أَسَامَةَ عَنْ أَبِيهِ أَسَامَةَ بْنِ عَبْدِ الْهُدَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةً إِلَّا بِطُهْرٍ وَلَا يَقْبَلُ صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ وَشَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوَهُ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، بکر بن خلف ابو بشر ختن مقری، یزید بن زریع، شعبہ، قتادہ، ملیح بن اسامہ، حضرت اسامہ بن عمیر ہذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ بغیر طہارت کے کوئی نماز بھی قبول نہیں فرماتے اور چوری کے مال سے صدقہ قبول نہیں فرماتے۔ دوسری سند سے بھی بعینہ یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و محمد بن جعفر، بکر بن خلف ابو بشر ختن مقری، یزید بن زریع، شعبہ، قتادہ، ملیح بن اسامہ، حضرت اسامہ بن عمیر ہذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پاکی کا بیان

اللہ تعالیٰ بغیر طہارت کے نماز قبول نہیں فرماتے

حدیث 272

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، سہاک، محمد بن یحییٰ، وہب بن جریر، شعبہ، سہاک بن حرب، مصعب بن سعد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِهَاقِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِهَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةً إِلَّا بِطُحُورٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ

علی بن محمد، و کعب، اسرائیل، سماک، محمد بن یحییٰ، وہب بن جریر، شعبہ، سماک بن حرب، مصعب بن سعد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت بیان کرتے ہیں اللہ تعالیٰ طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں فرماتے اور نہ چوری کے مال سے صدقہ۔

راوی : علی بن محمد، و کعب، اسرائیل، سماک، محمد بن یحییٰ، وہب بن جریر، شعبہ، سماک بن حرب، مصعب بن سعد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : پاکی کا بیان

اللہ تعالیٰ بغیر طہارت کے نماز قبول نہیں فرماتے

حدیث 273

جلد : جلد اول

راوی : سہل بن ابی سہل، ابو زہیر، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، سنان بن سعد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَنَانَ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَعْدِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُحُورٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ

سہل بن ابی سہل، ابو زہیر، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، سنان بن سعد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یوں فرماتے سنا اللہ بغیر طہارت کے نماز اور چوری کے مال سے صدقہ قبول نہیں فرماتے۔

راوی : سہل بن ابی سہل، ابو زہیر، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، سنان بن سعد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

اللہ تعالیٰ بغیر طہارت کے نماز قبول نہیں فرماتے

حدیث 274

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عقیل، خلیل بن زکریا، ہشام بن حسان، حسن، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طَهْوَرٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ

محمد بن عقیل، خلیل بن زکریا، ہشام بن حسان، حسن، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ بغیر طہارت کے نماز اور چوری کے مال سے صدقہ قبول نہیں فرماتے۔

راوی : محمد بن عقیل، خلیل بن زکریا، ہشام بن حسان، حسن، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

نماز کی کنجی طہات ہے

باب : پاکی کا بیان

نماز کی کنجی طہات ہے

حدیث 275

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، محمد بن حنفیہ، حضرت حنفیہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنْفِيَّةِ عَنْ أَبِيهِ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ وَتَحْرِيبُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

علی بن محمد، و کعب، سفیان، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، محمد بن حنفیہ، حضرت حنفیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز کی کنجی طہارت ہے اور اس کا احرام تکبیر اولیٰ ہے اور اس کی تحلیل سلام ہے۔

راوی : علی بن محمد، و کعب، سفیان، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، محمد بن حنفیہ، حضرت حنفیہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

نماز کی کنجی طہارت ہے

حدیث 276

جلد : جلد اول

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسهر، ابوسفیان طریف، محمد بن علقمہ، ابو کریب محمد بن علاء، ابو معاویہ، ابوسفیان سعدی، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ طَرِيفِ السَّعْدِيِّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ وَتَحْرِيبُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

سوید بن سعید، علی بن مسهر، ابوسفیان طریف سعدی، ابو کریب محمد بن علاء، ابو معاویہ، ابوسفیان سعدی، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت بیان کرتے ہیں کہ نماز کی کنجی طہارت ہے اور اس کا احرام پہلی تکبیر ہے اور اس کی تحلیل سلام پھیرنا ہے۔

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسهر، ابوسفیان طریف سعدی، ابو کریب محمد بن علاء، ابو معاویہ، ابوسفیان سعدی، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

وضو کا اہتمام

باب : پاکی کا بیان

وضو کا اہتمام

حدیث 277

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، سالم بن ابی الجعد، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبِمُوا وَلَنْ تُحْصُوا وَأَعَانُوا أَلَّ خَيْرَ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، سالم بن ابی الجعد، حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (عقائد و اعمال میں حق پر) ثابت قدم رہو اور تم تمام نیکیوں کا احاطہ نہیں کرتے اور خوب سمجھ لو تمہارا سب سے افضل عمل نماز ہے اور وضو کا اہتمام ایمان دار ہی کرتا ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، سالم بن ابی الجعد، حضرت ثوبان

باب : پاکی کا بیان

وضو کا اہتمام

حدیث 278

جلد : جلد اول

راوی: اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، معتز بن سلیمان، لیث، مجاہد، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَبِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ كَيْثِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا وَأَعْلَمُوا أَنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةَ وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، معتز بن سلیمان، لیث، مجاہد، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ثابت قدم رہو اور تم تمام اعمال کا احاطہ نہیں کر سکتے یہ جان لو کہ تمہارے افضل ترین اعمال میں سے ایک عمل نماز ہے اور وضو کی گہدائنت مومن ہی کرتا ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، معتز بن سلیمان، لیث، مجاہد، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب : پاکی کا بیان

وضو کا اہتمام

حدیث 279

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، اسحاق بن اسید، ابو حفص دمشقی، حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ اسْتَقِيمُوا وَنِعْبَانِ اسْتَقِيمْتُمْ وَخَيْرُ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، اسحاق بن اسید، ابو حفص دمشقی، حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے۔ فرمایا (حق پر) استقامت اختیار کرو اور کیا ہی خوب ہے اگر تم ثابت قدم رہو اور تمہارا افضل ترین عمل نماز ہے اور وضو کا اہتمام

نہیں کرتا مگر مومن۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، اسحاق بن اسید، ابو حفص دمشقی، حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ

وضو جزو ایمان ہے

باب : پاکی کا بیان

وضو جزو ایمان ہے

حدیث 280

جلد : جلد اول

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، محمد بن شعیب بن شاپور، معاویہ بن سلام، عبدالرحمن بن غنم، حضرت

ابومالک اشعری

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ أَخِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَلَامٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ شَطْرُ الْإِيْمَانِ وَالْحَدُّ لِلَّهِ مِلْءُ الْمِيزَانِ وَالتَّسْبِيْحُ وَالتَّكْبِيْرُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالصَّلَاةُ نُورٌ وَالزَّكَاةُ بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَالْقُرْآنُ أَنْ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُو فَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَبِعَ بِهَا أَوْ مَوْبِقَهَا

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، محمد بن شعیب بن شاپور، معاویہ بن سلام، عبدالرحمن بن غنم، حضرت ابومالک اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پوری طرح وضو کرنا ایمان کا حصہ ہے اور الحمد للہ ترازو کو بھر دیتی ہے اور سُبْحَانَ اللہ اور اللہ اکبر سے آسمان اور زمین بھر جاتے ہیں اور نماز نور ہے اور زکوٰۃ دلیل ہے اور صبر روشنی ہے اور قرآن حجت ہے تیرے حق میں یا تیرے خلاف ہر شخص صبح کو اپنے نفس کو بیچتا ہے کوئی اسے آزاد کر لیتا ہے اور کوئی اسے ہلاک کر لیتا ہے۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، محمد بن شعیب بن شاپور، معاویہ بن سلام، عبدالرحمن بن غنم، حضرت ابومالک اشعری

طہارت کا ثواب

باب : پاکی کا بیان

طہارت کا ثواب

حدیث 281

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو رُوَيْحَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ نَمَّ أَنْ الْمَسْجِدَ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ لَمْ يَخْطُ خَطْوَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا دَرَجَةً وَحَظَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ حَتَّى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی وضو کرے اور خوب عمدگی سے تو ہر قدم پر اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند فرمادیتے ہیں اور ایک خطا معاف فرمادیتے ہیں حتیٰ کہ وہ مسجد میں داخل ہو جائے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : پاکی کا بیان

طہارت کا ثواب

حدیث 282

جلد : جلد اول

راوی: سوید بن سعید، حفص بن میسرۃ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت عبد اللہ صناجی

حَدَّثَنَا سُؤدُبْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الصَّنَاجِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَبَضَّضَ وَاسْتَنْشَقَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ فِيهِ وَأَنْفِهِ فَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَشْفَارِ عَيْنَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ يَدَيْهِ فَإِذَا مَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رَأْسِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ أُذُنَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِهِ جُلِيَّتِهِ وَكَانَتْ صَلَاتُهُ وَمَشْيُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ نَافِلَةً

سوید بن سعید، حفص بن میسرۃ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت عبد اللہ صناجی سے مروی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے وضو (شروع) کیا اور کئی کئی بار پانی ڈالا تو اس کی خطائیں اس کے منہ اور ناک سے دھل گئی حتیٰ کہ آنکھوں کی پلکوں کے نیچے سے بھی اور جب ہاتھ دھوئے تو اس کی خطائیں اس کے ہاتھوں سے دھل گئیں اور جب سر کا مسح کیا تو اس کی خطائیں سر سے دھل گئیں حتیٰ کہ اس کے کانوں سے بھی دھل گئیں حتیٰ کہ اس کے کانوں سے بھی دھل گئیں اور جب پاؤں کے ناخنوں کے نیچے سے بھی دھل گئیں اور اس کی نماز اور مسجد کی طرف چل کر بانا زاد ثواب کی چیز ہے۔

راوی: سوید بن سعید، حفص بن میسرۃ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت عبد اللہ صناجی

باب : پاکی کا بیان

طہارت کا ثواب

حدیث 283

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و محمد بن بشار، غندر محمد بن جعفر، شعبہ، یعلیٰ بن عطاء، یزید بن طلق، عبد الرحمن بن

بیلہانی، حضرت عمر بن عبسہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَائٍ عَنْ

يَزِيدُ بْنُ طَلْحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْهَقِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَّسَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ يَدَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ فَإِذَا غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ ذِرَاعَيْهِ وَرَأْسِهِ فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن بشار، غندر محمد بن جعفر، شعبہ، یعلیٰ بن عطاء، یزید بن طلق، عبد الرحمن بن سلیمان، حضرت عمر بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب بندہ وضو کرتا ہے اور اپنے دونوں ہاتھ دھوتا ہے تو اس کی خطائیں ہتھوں سے جھڑ جاتی ہیں اور جب اپنا چہرہ دھوتا ہے تو اس کی خطائیں چہرے سے جھڑ جاتی ہیں اور جب اپنے بازو دھوتا ہے اور سر کا مسح کرتا ہے تو خطائیں بازوؤں اور سر سے جھڑ جاتی ہیں اور جب پیر دھوتا ہے تو خطائیں پیروں سے جھڑ جاتی ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن بشار، غندر محمد بن جعفر، شعبہ، یعلیٰ بن عطاء، یزید بن طلق، عبد الرحمن بن سلیمان، حضرت عمر بن عبسہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

طہارت کا ثواب

حدیث 284

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ نیشاپوری، ابو ولید ہشام بن عبد الملک، حماد، عاصم، زہر بن حبیش، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ زُرَّارِ بْنِ حُبَيْشٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ تَرَمْ مِنْ أُمَّتِكَ قَالَ عَرَّفُ مُحَجَّلُونَ بُلُقٌ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

محمد بن یحییٰ نیشاپوری، ابو ولید ہشام بن عبد الملک، حماد، عاصم، زہر بن حبیش، حضرت عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا (ایک مرتبہ) لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ (قیامت کے روز) اپنے ان امتیوں کو کیسے پہچانیں گے جن کو آپ نے

دیکھا بھی نہ ہو گا فرمایا وہ سفید روشن پیشانی والے روشن چمکتے ہوئے ہاتھ پاؤں والے چت کبرے ہوں گے وضو کے اثرات کی وجہ سے۔

راوی : محمد بن یحییٰ نیشاپوری، ابو ولید ہشام بن عبد الملک، حماد، عاصم، زر بن حبیش، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : پاکی کا بیان

طہارت کا ثواب

حدیث 285

جلد : جلد اول

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم، شقیق بن سلیم، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حضرت حمران

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حُمْرَانُ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلَدِ فِي الْمَقَاعِدِ فَدَعَا بِوُضُوءِي فَتَوَضَّأْتُ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَقْعَدِي كَمَا تَوَضَّأْتُ مِثْلَ وَضُوءِي هَذَا ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ مِثْلَ وَضُوءِي هَذَا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَغْتَوُّوا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا حُمْرَانُ عَنْ عُثْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم، شقیق بن سلمہ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حضرت حمران کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو مقاعد (حضرت عثمان کے گھر کے پاس دکانوں کو مقاعد کہتے تھے) میں بیٹھے ہوئے دیکھا انہوں نے پانی منگایا اور وضو کر کے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی جگہ دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا میرے اس وضو کی طرح۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے میرے اس وضو

کی طرح وضو کیا اس کے گزشتہ گناہ معاف ہو جائیں گے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ اس خوشخبری سے دھوکہ میں مبتلا نہ ہونا۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم، شقیق بن سلمہ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حضرت حمران

مسواک کے بارے میں

باب : پاکی کا بیان

مسواک کے بارے میں

حدیث 286

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو معاویہ و ابی اعمش، علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور و حصین، ابو وائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَبِي عَنْ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَحَصِينٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ يَشْوُصُ فَاكًا بِالسِّوَاكِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو معاویہ و ابی اعمش، علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور و حصین، ابو وائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو جب تہجد کے لیے اٹھتے تو اپنے دانت مسواک سے ملتے۔ (یعنی سب سے پہلا کام دانتوں کی صفائی کا کرتے)۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو معاویہ و ابی اعمش، علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور و حصین، ابو وائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ

باب : پاکی کا بیان

مسواک کے بارے میں

حدیث 287

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوسامہ و عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ رَجُلًا اللَّهُ بْنُ نُبَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْقُبَيْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي لِأَمْرَتِهِمْ بِالسَّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوسامہ و عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کا حکم دیتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوسامہ و عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

مسواک کے بارے میں

راوی : سفیان بن وکیع، عثمان بن علی، اعش، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكَيْعٍ حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ رُكْعَتَيْنِ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَسْتَأْذِنُ

سفیان بن وکیع، عثمان بن علی، اعش، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو دو رکعت پڑھ کر سلام پھیرتے اور مسواک کرتے (اسی طرح ہر دو رکعت کے بعد فرماتے)۔

راوی : سفیان بن وکیع، عثمان بن علی، اعش، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : پاکی کا بیان

مسواک کے بارے میں

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن شعیب، عثمان بن ابی عاتکہ، علی بن یزید، قاسم، حضرت ابو امامہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَوَّكُوا فَإِنَّ السَّوَّكَ مَطَهْرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ مَا جَاءَ فِي جَبْرِيلَ إِلَّا أَوْصَانِي بِالسَّوَّكِ حَتَّى لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يُفَرِّضَ عَلَيَّ وَعَلَى أُمَّتِي وَلَوْلَا أَنِّي أَخَافُ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَفَرَضْتُهُ لَهُمْ وَإِنِّي لَأَسْتَأْذِنُ حَتَّى لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ أُحْفَى مَقَادِمِي

ہشام بن عمار، محمد بن شعیب، عثمان بن ابی عاتکہ، علی بن یزید، قاسم، حضرت ابو امامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسواک کیا کرو اس لیے کہ مسواک منہ کو صاف کرنے والی اور پروردگار کو راضی کرنے والی ہے۔ جب بھی

میرے پاس جبرائیل آئے مجھے مسواک کا کہا حتیٰ کہ مجھے اندیشہ ہوا کہ مسواک مجھ پر اور میری امت پر فرض ہو جائے گی اور اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں مسواک کو اپنی امت پر فرض کر دیتا اور میں اتنا مسواک کرتا ہوں کہ مجھے خطرہ ہونے لگتا ہے کہیں میرے مسوڑھے چھل نہ جائیں۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن شعیب، عثمان بن ابی عاتکہ، علی بن یزید، قاسم، حضرت ابو امامہ

باب : پاکی کا بیان

مسواک کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 290

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، مقدم بن شریح بن ہانی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْمُقَدَّمِ بْنِ شَرِيحِ بْنِ هَانِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ أَخْبِرِينِي بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدَأُ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكَ قَالَتْ كَانَ إِذَا دَخَلَ يَبْدَأُ بِالسَّوَاكِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، مقدم بن شریح بن ہانی کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا بتائیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آپ کے پاس آتے تو سب سے پہلے کیا کام کرتے؟ فرمایا داخل ہوتے ہی سب سے پہلے مسواک کرتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، مقدم بن شریح بن ہانی

باب : پاکی کا بیان

مسواک کے بارے میں

راوی : محمد بن عبدالعزیز، مسلم بن ابراہیم، بحر بن کثیر، عثمان بن ساج، سعید بن جبیر، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَاجٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اِبْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ اِنَّ اَفْوَاهَكُمْ طُرُقٌ لِّلْقُرْآنِ فَطَيَّبُوْهَا بِالسَّوَاكِ

محمد بن عبدالعزیز، مسلم بن ابراہیم، بحر بن کثیر، عثمان بن ساج، سعید بن جبیر، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہارے منہ قرآن کے راستے ہیں انہیں مسواک کے ذریعے پاک صاف رکھا کرو۔

راوی : محمد بن عبدالعزیز، مسلم بن ابراہیم، بحر بن کثیر، عثمان بن ساج، سعید بن جبیر، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

فطرت کے بیان میں

باب : پاکی کا بیان

فطرت کے بیان میں

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ أَوْ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَالْاِسْتِحْدَادُ وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ وَتَشْفِ الْاِطِّ وَقَصُّ الشَّارِبِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانچ چیزیں فطرت میں سے ہیں ختنہ کرنا، زیر ناف بال صاف کرنا، ناخن کاٹنا، بغل کے بال اکھیڑنا، مونچھیں کترنا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

فطرت کے بیان میں

حدیث 293

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، زکریا بن ابی زائدہ، مصعب بن شیبہ، طلق بن حبیب، ابوزبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ مِنْ أَعْمَالٍ قَصُ الشَّارِبِ وَإِعْفَاءِ الدَّحِيَّةِ وَالسَّوَاكِ وَالِاسْتِنْشَاقِ بِالْمَاءِ وَقَصُ الْأَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبُرَاجِمِ وَتَتْفُ الْإِيطِ وَحَلْنُ الْعَانَةِ وَاتِّقَاصِ الْمَائِ يَعْنِي الْإِسْتِنْجَاءَ قَالَ زَكْرِيَّا قَالَ مُصْعَبٌ وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْبُضْضَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، زکریا بن ابی زائدہ، مصعب بن شیبہ، طلق بن حبیب، ابوزبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دس چیزیں فطرت میں سے ہیں مونچھیں کترنا، داڑھی بڑھانا، مسواک کرنا، ناک میں پانی ڈال کر صاف کرنا، ناخن کاٹنا انگلیوں وغیرہ کے جوڑ دھونا، بغل کے بال اکھاڑنا، زیر ناف بال مونڈنا، استنجاء کرنا۔ زکریا (راوی) کہتے ہیں (میرے استاذ) مصعب کہا دسویں بھول گیا ہوں شاید کلی کرنا ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، و کعب، زکریا بن ابی زائدہ، مصعب بن شیبہ، طلق بن حبیب، ابو زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

فطرت کے بیان میں

حدیث 294

جلد : جلد اول

راوی : سہل بن ابی سہل، محمد بن یحییٰ، ابو ولید، حماد، علی بن زید، سلمہ بن محمد بن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَحَّيْنٍ وَالْأَخْبَارُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنَ الْفَطْرِ الْمَضْبُضَةِ وَالِاسْتِنْشَاقِ وَالسِّوَاكِ وَقَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأظْفَارِ وَتَشْفِ الْأَنْفِ وَالِاسْتِحْدَادِ وَغَسْلِ الْبَرَاجِمِ وَالِاتِّضَاعِ وَالِاخْتِنَانِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ مِثْلَهُ

سہل بن ابی سہل و محمد بن یحییٰ، ابو ولید، حماد، علی بن زید، سلمہ بن محمد بن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ امر فطرت میں سے ہیں کلی کرنا، ناک میں پانی ڈال کر صاف کرنا، مسواک کرنا، مونچھیں کاٹنا، ناخن تراشنا، بغل کے بال اکھیڑنا، زیر ناف سونڈنا، انگلیوں کے جوڑ دھونا، پانی چھڑکنا (اپنے ازار پر وساوس کو رفع کرنے کے لیے) ختنہ کرنا۔

راوی : سہل بن ابی سہل و محمد بن یحییٰ، ابو ولید، حماد، علی بن زید، سلمہ بن محمد بن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

راوی : بشر بن ہلال صواف، جعفر بن سلیمان، ابو عمران جوئی، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هَلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وَقَّتْ لَنَا فِي قِصِّ الشَّارِبِ وَحَلَقِ الْكَأْتِ تَتَفِ الْإِيطِ وَتَقْلِيمِ الْأَطْفَارِ أَنْ لَا نَنْتُكَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

بشر بن ہلال صواف، جعفر بن سلیمان، ابو عمران جوئی، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے ہمارے لئے موچھیں کترنے، زیر ناف بال مونڈنے، بغل کے بال اکھارنے اور ناخن تراشنے کے لیے یہ وقت مقرر کیا گیا کہ چالیس رات سے زیادہ تاخیر نہ کریں۔

راوی : بشر بن ہلال صواف، جعفر بن سلیمان، ابو عمران جوئی، حضرت انس بن مالک

بیت الخلاء داخل ہوتے وقت کیا کہتے؟

باب : پاکی کا بیان

بیت الخلاء داخل ہوتے وقت کیا کہتے؟

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر و عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، قتادہ، نصر بن انس، حضرت زید بن ارقم رضی

اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ فَإِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ

فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ حَدَّثَنَا جَبِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر و عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، قتادہ، نصر بن انس، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ بیت الخلاء جنات کے حاضر ہونے کے مقام ہیں جب تم میں سے کوئی ان میں داخل ہونے لگے (اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ) دوسری سند سے بھی ایسا ہی مضمون مروی ہے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر و عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، قتادہ، نصر بن انس، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

بیت الخلاء داخل ہوتے وقت کیا کہتے؟

حدیث 297

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن حید، حکم بن بشیر بن سلمان، خلاد صفار، حکم بصری، ابواسحاق ابوجحیفہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا خَلَادُ الصَّفَّارُ عَنْ الْحَكَمِ الرَّسَمِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي جَحِيفَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتْرٌ مَا بَيْنَ الْجِنِّ وَعَوْرَاتِ بَنِي آدَمَ إِذَا دَخَلَ الْكَنِيفَ أَنْ يَقُولَ بِسْمِ اللَّهِ

محمد بن حمید، حکم بن بشری بن سلمان، خلاد صفار، حکم بصری، ابواسحاق ابوجحیفہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنات اور انسان کی شرمگاہ کے درمیان آڑ اور پردہ یہ ہے کہ (جب کوئی) بیت الخلاء میں

داخل ہونے لگے تو کہے بِسْمِ اللّٰهِ

راوی : محمد بن حمید، حکم بن بشری بن سلمان، خلاصفار، حکم بصری، ابواسحق ابو جیفہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

بیت الخلاء داخل ہوتے وقت کیا لائے؟

حدیث 298

جلد : جلد اول

راوی : عمرو بن رافع، اسماعیل بن علی، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

عمرو بن رافع، اسماعیل بن علی، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک نے اسے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہونے لگتے تو یہ دعا مانگتے (أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ) میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں ناپاک جنوں اور ناپاک جننیوں سے۔

راوی : عمرو بن رافع، اسماعیل بن علی، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک

باب : پاکی کا بیان

بیت الخلاء داخل ہوتے وقت کیا کہتے؟

حدیث 299

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، عبید اللہ بن زحر، علی بن یزید، قاسم، حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَعْجِزُ أَحَدُكُمْ إِذَا دَخَلَ مَرَقَّتَهُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الرَّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِيثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ وَحَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَقُلْ فِي حَدِيثِهِ مِنَ الرَّجْسِ النَّجِسِ إِنَّمَا قَالَ مِنَ الْخَبِيثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، عبید اللہ بن زحر، علی بن یزید، قاسم، حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں داخل ہونے لگے تو یہ کہنے سے عاجز و بے بس نہ ہو (یعنی سستی نہ برتے) (اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الرَّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِيثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ) اے اللہ عزوجل! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں گندے، ناپاک، برے، بدکار اور دھتکار، بے شیطاں (مردود) سے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، عبید اللہ بن زحر، علی بن یزید، قاسم، حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ

بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد کی دعا

باب : پاکی کا بیان

بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد کی دعا

حدیث 300

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، اسماعیل، یوسف بن ابی بردہ، حضرت ابوبردہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يَوْسُفُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ

دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَسَبَعْتُهَا تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ غُفْرَانِكَ قَالَ أَبُو
الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ النَّهْدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَدُوٍّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، اسرائیل، یوسف بن ابی بردہ، حضرت ابو بردہ فرماتے ہیں میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی
خدمت میں حاضر ہوا تو وہ فرما رہی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلاء سے باہر آتے تو فرماتے (غُفْرَانِكَ) اے
اللہ آپ کی بخشش چاہئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، اسرائیل، یوسف بن ابی بردہ، حضرت ابو بردہ

باب : پاکی کا بیان

بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد کی دعا

حدیث 301

جلد : جلد اول

راوی : ہارون بن اسحاق، عبد الرحمن محارب، اسماعیل بن مسلم، حسن وققادة، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ الْحَسَنِ وَقَقَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَائِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَعَافَانِي

ہارون بن اسحاق، عبد الرحمن محارب، اسماعیل بن مسلم، حسن وققادة، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم جب بیت الخلاء سے باہر آتے تو یہ دعا پڑھتے ہیں (الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَعَافَانِي) تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے
ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دور کی اور مجھے عافیت دی۔

راوی : ہارون بن اسحاق، عبد الرحمن محارب، اسماعیل بن مسلم، حسن وققادة، حضرت انس بن مالک

بیت الخلاء میں ذکر اللہ اور انگوٹھی لے جانے کا حکم

باب : پاکی کا بیان

بیت الخلاء میں ذکر اللہ اور انگوٹھی لے جانے کا حکم

حدیث 302

جلد : جلد اول

راوی : سوید بن سعید، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، ابن ابی زائدہ، خالد بن سلمہ، عبد اللہ بھی، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سُؤدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَاهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ

سوید بن سعید، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، ابن ابی زائدہ، خالد بن سلمہ، عبد اللہ بھی، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر وقت اللہ کو یاد رکھتے تھے۔

راوی : سوید بن سعید، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، ابن ابی زائدہ، خالد بن سلمہ، عبد اللہ بھی، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

بیت الخلاء میں ذکر اللہ اور انگوٹھی لے جانے کا حکم

حدیث 303

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی جھضی، ابوبکر حنفی، ہمام بن یحییٰ، ابن جریر، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا هَبَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءِ وَضَعَ خَاتَمَهُ

نصر بن علی جہضمی، ابو بکر حنفی، ہمام بن یحیی، ابن جریر، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہونے لگتے تو اپنی انگوٹھی اتار دیتے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، ابو بکر حنفی، ہمام بن یحیی، ابن جریر، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

غسل خانے میں پیشاب کرنا مکروہ ہے

باب : پاکی کا بیان

غسل خانے میں پیشاب کرنا مکروہ ہے

حدیث 304

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، اشعث بن عبداللہ، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي مُسْتَحَبِّهِ فَإِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ رِيثَةٌ تَمَالُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَاجَةَ سَبَعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ سَبَعْتُ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيَّ يَقُولُ إِنَّمَا هَذَا فِي الْحَفِيرَةِ نَابًا الْيَوْمَ فَلَا فَبُعْتَسَلَاتِهِمْ الْجِصَّ وَالصَّارُوجَ وَالْقَيْرُ فَإِذَا بَالَ فَأَرْسَلَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ لَا بَأْسَ بِهِ

محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، اشعث بن عبداللہ، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں کوئی بھی غسل خانے میں پیشاب نہ کرے اس لیے کہ اکثر وسواس اسی وجہ سے ہوتے ہیں۔ مؤلف رحمہ اللہ محمد بن یزید کے واسطے سے نقل کرتے ہیں کہ علی بن محمد طنافسی نے فرمایا یہ ممانعت کچے گڑھوں والے غسل خانوں

کے بارے میں ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، اشعث بن عبداللہ، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

کھڑے ہو کر پیشاب کرنا

باب : پاکی کا بیان

کھڑے ہو کر پیشاب کرنا

حدیث 305

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک و ہشیم و وکیع، ابن ابی وائل، حضرت حذیفہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَهَشِيمٌ وَوَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ عَلَيْهَا قَائِمًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک و ہشیم و وکیع، ابن ابی وائل، حضرت حذیفہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قوم کے کوڑے کے ڈھیر پر گئے اور (کسی مجبوری کی وجہ سے) وہاں کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک و ہشیم و وکیع، ابن ابی وائل، حضرت حذیفہ

باب : پاکی کا بیان

کھڑے ہو کر پیشاب کرنا

راوی : اسحق بن منصور، ابوداؤد، شعبه، عاصم، ابوائل، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ الْبُغَيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمِ فَبَالَ قَائِمًا قَالَ شُعْبَةُ قَالَ عَاصِمٌ يَوْمَئِذٍ وَهَذَا الْأَعْمَشُ يَرُويهِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حَذِيفَةَ وَمَا حَبَطَ فَنَسَأَلْتُ عَنْهُ مَنْصُورًا فَحَدَّثَنِيهِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حَذِيفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمِ فَبَالَ قَائِمًا

اسحاق بن منصور، ابوداؤد، شعبه، عاصم، ابوائل، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قوم کے گھوڑے (کوڑے-کے ڈھلے) پر تشریف لے گئے اور کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

راوی : اسحق بن منصور، ابوداؤد، شعبه، عاصم، ابوائل، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

بیٹھ کر پیشاب کرنا

باب : پاکی کا بیان

بیٹھ کر پیشاب کرنا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و سويد بن سعيد و اسماعيل بن موسى سدي، شريك، مقدم بن شريح بن هاني، هاني، حضرت عائشه رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْبِقْدَامِ بْنِ

شُرَيْحُ بْنُ هَانِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقُهُ أَنَا
رَأَيْتُهُ يُبُولُ قَاعِدًا

ابو بکر بن ابی شیبہ و سوید بن سعید و اسماعیل بن موسیٰ سدیی، شریک، مقدم بن شریح بن ہانی، ہانی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
فرماتی ہیں جو تمہیں یہ کہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا تو تم اس کی تصدیق نہ کرنا (اس کو سچا
مت سمجھنا) میں نے یہی دیکھا کہ آپ بیٹھ کر پیشاب کرتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، سوید بن سعید و اسماعیل بن موسیٰ سدیی، شریک، مقدم بن شریح بن ہانی، ہانی، حضرت عائشہ رضی اللہ
عنہا

باب : پاکی کا بیان

بیٹھ کر پیشاب کرنا

حدیث 308

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ابن جریر، عبدالکریم بن ابی امیہ، نافع، ابن عمر، حضرت عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ
عُمَرَ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبُو قَائِمًا فَقَالَ يَا عُمَرُ لَا تَبْلُ قَائِمًا فَمَا بُلْتَ قَائِمًا رَعِدُ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ابن جریر، عبدالکریم بن ابی امیہ، نافع، ابن عمر، حضرت عمر فرماتے ہیں (ایک مرتبہ) مجھے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب کرتے ہوئے دیکھا۔ فرمایا اے عمر کھڑے ہو کر پیشاب مت کرو چنانچہ اس کے بعد سے
میں نے کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ابن جریر، عبدالکریم بن ابی امیہ، نافع، ابن عمر، حضرت عمر

باب : پاکی کا بیان

بیٹھ کر پیشاب کرنا

حدیث 309

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن فضل، ابو عامر، عدی بن فضل، علی بن حکم، ابونضرہ، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي نُضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبُولَ قَائِمًا سَبَعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَزِيدَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَبَعْتُ أَحْمَدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْخَزُومِيِّ يَقُولُ قَالَ سُفْيَانُ الثَّوَالِي فِي حَدِيثِ عَائِشَةَ أَنَا رَأَيْتُهُ يُبُولُ قَاعِدًا قَالَ الرَّجُلُ أَعْلَمُ بِهَذَا مِنْهَا قَالَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَانَ مِنْ شَأْنِ الرَّبِّ الْبَوْلُ قَائِمًا أَلَا تَرَاهُ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ حَسَنَةَ يَقُولُ قَعَدَ يُبُولُ كَمَا تَبُولُ الْبُرَّاقُ

یحییٰ بن فضل، ابو عامر، عدی بن فضل، علی بن حکم، ابونضرہ، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے منع فرمایا سفیان ثوری فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ نے جو فرمایا کہ میں نے ان کو بیٹھ کر ہی پیشاب کرتے دیکھا تو اس بات کو مردان سے زیادہ جانتے ہیں۔ احمد بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ عربوں میں عام رواج کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا تھا دیکھو عبد الرحمن بن حسنہ کی حدیث میں ہے (کہ یہودی نے) کہا بیٹھ گیا پیشاب کرنے سے عورتیں پیشاب کرتی ہیں۔

راوی : یحییٰ بن فضل، ابو عامر، عدی بن فضل، علی بن حکم، ابونضرہ، حضرت جابر بن عبد اللہ

دایاں ہاتھ شرمگاہ کو لگانا اور اس سے استنجاء کرنا مکروہ ہے۔

باب : پاکی کا بیان

دایاں ہاتھ شرمگاہ کو لگانا اور اس سے استنجاء کرنا مکروہ ہے۔

حدیث 310

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، عبد الحمید بن حبیب بن ابی العشرین، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعَشْرِينَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ أَخْبَانِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَسَسْ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَلَا يَسْتَنْجِ بِبِيَمِينِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

ہشام بن عمار، عبد الحمید بن حبیب بن ابی العشرین، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کسی نے پیشاب کرے تو اپنا دایاں ہاتھ شرمگاہ کو نہ لگائے اور نہ ہی اس (دائیں ہاتھ) سے استنجاء کرے۔

راوی : ہشام بن عمار، عبد الحمید بن حبیب بن ابی العشرین، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

دایاں ہاتھ شرمگاہ کو لگانا اور اس سے استنجاء کرنا مکروہ ہے۔

حدیث 311

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، صلت بن دینار، عقبہ بن صہبان، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهَيْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ

يَقُولُ مَا تَغْنَيْتُ وَلَا تَنْبَيْتُ وَلَا مَسِسْتُ ذَكَرِي بِيَمِينِي مُنْذُ بَايَعْتُ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن محمد، و کعب، صلت بن دینار، عقبہ بن صہبان، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے نہ گانا گایا نہ جھوٹ بولا نہ دایاں ہاتھ شرمگاہ کو لگا یا جب سے ان باتوں کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی۔

راوی : علی بن محمد، و کعب، صلت بن دینار، عقبہ بن صہبان، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

دایاں ہاتھ شرمگاہ کو لگانا اور اس سے استنجاء کرنا مکروہ ہے۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرة بن عبد الرحمن و عبد اللہ بن رجاء مکی، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حَمِيدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمَغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَائٍ الْهَمَكِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَتَابَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَسْتَتِبْ بِيَمِينِهِ لِيَسْتَنْجِ بِشِمَالِهِ

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرة بن عبد الرحمن و عبد اللہ بن رجاء مکی، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی استنجاء کرنے لگے تو اپنے دائیں ہاتھ سے ہرگز استنجاء نہ کرے بلکہ بائیں ہاتھ سے استنجاء کرے۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرة بن عبد الرحمن و عبد اللہ بن رجاء مکی، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

پتھروں سے استنجا کرنا اور (استنجائیں) گوبر اور ہڈی (استعمال کرنے) سے ممانعت

باب : پاکی کا بیان

پتھروں سے استنجا کرنا اور (استنجائیں) گوبر اور ہڈی (استعمال کرنے) سے ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 313

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، قعقاع بن حکیم ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا نَأْكُمُ مِثْلُ الْوَالِدِ لَوْلَدِهِ أَعْلَبَكُمْ إِذَا أَتَيْتُمُ الْغَائِظَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا وَأَمْرٌ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ وَنَهَى عَنْ الْبَرِّتِ، الرِّمَّةِ وَنَهَى أَنْ يَسْتَطِيبَ الرَّجُلُ يَبِينَهُ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، قعقاع بن حکیم ابوصالح، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تمہارے لئے ایسا ہی (شفیق اور مربی) ہوں جیسا باپ اپنے بیٹے کے لیے میں تمہیں ازراہ شفقت تمام امور کے متعلق تعلیم دیتا ہوں (مثلاً) جب تم قضاء حاجت کے لیے جاؤ تو قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ مت کر اور تین پتھر استعمال کرنے کا حکم دیا اور گوبر اور ہڈی استعمال کرنے سے اور دائیں ہاتھ سے استنجا کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، قعقاع بن حکیم ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : پاکی کا بیان

پتھروں سے استنجا کرنا اور (استنجائیں) گوبر اور ہڈی (استعمال کرنے) سے ممانعت

راوی : ابو بکر بن خالد باہلی، یحییٰ بن سعید قطان، زہیر، ابواسحق، عبد الرحمن بن اسود، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ لَيْسَ أَبُو عُبَيْدَةَ ذَكَرَهُ
وَلَكِنْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى الْخَلَاءِ
فَقَالَ ائْتِنِي بِثَلَاثَةِ أَحْبَابٍ فَأَتَيْتُهُ بِحَجْرَيْنِ وَرَوْثَةٍ فَأَخَذَ الْحَجْرَيْنِ وَأَلْقَى الرِّوْثَةَ وَقَالَ هِيَ رِجْسٌ

ابو بکر بن خالد باہلی، یحییٰ بن سعید قطان، زہیر، ابواسحاق، عبد الرحمن بن اسود، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھما حاجت کے لئے تشریف لے جانے لگے تو فرمایا مجھے تین پتھر لادو تو میں دو پتھر اور
ایک گوبر کا ٹکڑا لے گیا (اس لئے کہ پتھر تلاش کے مارے نہیں مل سکا) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گوبر کا ٹکڑا اچھینک کر فرمایا
یہ ناپاک ہے۔

راوی : ابو بکر بن خالد باہلی، یحییٰ بن سعید قطان، زہیر، ابواسحق، عبد الرحمن بن اسود، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پتھروں سے استنجا کرنا اور (استنجائیں) گوبر اور ہڈی (استعمال کرنے) سے ممانعت

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، ابو کنینہ، عمارہ بن خزیمہ، حضرت
خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَبُو سَفْيَانَ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ جَبِيْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

عَنْ أَبِي خُزَيْمَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْإِسْتِنْجَائِ
ثَلَاثَةٌ أَحْجَارٌ لَيْسَ فِيهَا رَجِيْعٌ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، ابو خزیمہ، عمارۃ بن خزیمہ، حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا استنجاء میں تین پتھر ہونے چاہئیں جن میں گوبر نہ (یعنی گوبر کو
استنجاء کے لیے کسی صورت بھی استعمال نہ کیا جائے)۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، ابو خزیمہ، عمارۃ بن خزیمہ، حضرت خزیمہ بن ثابت رضی
اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پتھروں سے استنجا کرنا اور (استنجائیں) گوبر اور ہڈی (استعمال کرنے) سے ممانعت

حدیث 316

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان منصور، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن
یزید، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ
مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لَهُ بَعْضُ الْمَشْرِكِينَ وَهُمْ لَا يَتَهَيَّؤْنَ بِهِ
إِنِّي أَرَى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّبُكُمْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الْخِرَاءَةِ قَالَ أَجَلُ أَمْرِنَا أَنْ لَا نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ وَلَا نَسْتَنْجِيَ بِأَيِّهَانَا وَلَا
نَكْتَفِي بِدُونِ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيْعٌ وَلَا عَظْمٌ

علی بن محمد، وکیع، اعمش، محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، منصور، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ
کو ایک مشرک نے بطور استہزاء کہا مجھے معلوم ہوا کہ تمہارے سردار (نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تمہیں ہر ہر بات سکھاتے

ہیں حتیٰ کہ بیت الخلاء میں جانا بھی۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا جی ہمیں انہوں نے یہ حکم دیا کہ ہم (پیشاب یا پاخانہ کے وقت قبلہ کی طرف منہ نہ کریں نہ دائیں ہاتھ سے استنجا کریں اور تین پتھروں سے کم پر اکتفا نہ کریں جن (تین) میں گوبر ہونہ ہڈی۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، محمد بن بشار، عبد الرحمن، سفیان، منصور اعمش، ابراہیم، عبد الرحمن بن یزید، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ

پیشاب پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنا منع ہے

باب : پاکی کا بیان

پیشاب پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنا منع ہے

حدیث 317

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، حضرت عبد اللہ بن حارث بن جزاز بیدی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمِحِ الْمِصْرِيِّ أَنبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزَيْهِ الرَّيِّدِيَّ يَقُولُ أَنَا أَوَّلُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَبُورَنَّ أَحَدُكُمْ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ حَدَّثَ النَّاسَ بِذَلِكَ

محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، حضرت عبد اللہ بن حارث بن جزاز بیدی فرماتے ہیں۔ میں نے ہی سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا تم میں سے کوئی بھی قبلہ کی طرف منہ کر کے پیشاب نہ کرے اور میں نے ہی سب سے پہلے لوگوں کو یہ حدیث سنائی۔

راوی : محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، حضرت عبد اللہ بن حارث بن جزاز بیدی

باب : پاکی کا بیان

پیشاب پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنا منع ہے

حدیث 318

جلد : جلد اول

راوی : ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن یزید، حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ أَنبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ سَبَّحَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ نَحْنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الَّذِي يَذْهَبُ إِلَى الْغَائِطِ الْقِبْلَةَ وَقَالَ شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا

ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن یزید، حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قضاء حاجت کے لیے جانے والے کو قبلہ کی طرف منہ کرنے سے منع فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ مشرق یا مغرب کی طرف کر لیا کرو۔

راوی : ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن یزید، حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پیشاب پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنا منع ہے

حدیث 319

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، عمرو بن یحییٰ مازنی، ابو یزید مولیٰ ثعلبیین، حضرت معقل

بن ابو معقل اسدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْبَارِزِيُّ عَنْ أَبِي زَيْدٍ مَوْلَى الثَّعْلَبِيِّينَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَعْقِلٍ الْأَسَدِيِّ وَقَدْ صَحَبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَتَيْنِ بِغَائِطٍ أَوْ بَبُولٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، عمرو بن یحییٰ مازنی، ابوزید مولیٰ ثعلبیین، حضرت معقل بن ابو معقل اسدی رضی اللہ عنہ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی ہیں بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیشاب پاخانہ کرتے وقت دونوں قبلوں کی طرف نہ کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، عمرو بن یحییٰ مازنی، ابوزید مولیٰ ثعلبیین، حضرت معقل بن ابو معقل اسدی رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پیشاب پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنا منع ہے

حدیث 320

جلد : جلد اول

راوی : عباس بن ولید دمشقی، مروان بن محمد، ابن لہیعہ، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخَدْرِيُّ أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ أَوْ

بَبُولٍ

عباس بن ولید دمشقی، مروان بن محمد، ابن لہیعہ، ابو زبیر، جابر بن عبد اللہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ اس بات کی گواہی دیتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیشاب پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : عباس بن ولید دمشقی، مروان بن محمد، ابن لہیعہ، ابو زبیر، جابر بن عبد اللہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پیشاب پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنا منع ہے

حدیث 321

جلد : جلد اول

راوی : ابو الحسن بن سلمہ و ابو سعد عمیر بن مرداس دونقی، عبد الرحمن بن ابراہیم ابو یحییٰ بصری، ابن لہیعہ، ابو زبیر، جابر، حضرت ابو سعید خدری

قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلْمَةَ وَحَدَّثَنَا عُيَيْرُ بْنُ مَرْدَاسٍ الدَّوْنَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو يَحْيَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخَدْرِيَّ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانِي أَنْ أَشْرَبَ قَائِلًا وَأَنْ أَبُولَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ

ابو الحسن بن سلمہ و ابو سعد عمیر بن مرداس دونقی، عبد الرحمن بن ابراہیم ابو یحییٰ بصری، ابن لہیعہ، ابو زبیر، جابر، حضرت ابو سعید خدری نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ نے مجھے کھڑے ہو کر پانی پینے سے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے پیشاب کرنے (یا رفع حاجت کرنے) سے منع فرمایا۔ (یعنی ان کاموں سے اجتناب کرنے کا حکم فرمایا)۔

راوی : ابو الحسن بن سلمہ و ابو سعد عمیر بن مرداس دونقی، عبد الرحمن بن ابراہیم ابو یحییٰ بصری، ابن لہیعہ، ابو زبیر، جابر، حضرت ابو سعید خدری

اس کی رخصت ہے بیت الخلاء میں اور صحر میں رخصت نہیں

باب : پاکی کا بیان

اس کی رخصت ہے بیت الخلاء میں اور صحر میں رخصت نہیں

حدیث 322

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب، اوزاعی، یحییٰ بن سعید انصاری، ابوبکر بن خالد و محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، واسع بن حبان، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَّ أَبَانَ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنَ حَبَّانٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَسَمَ بْنَ حَبَّانٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَرْقَانَ قَالَ يَقُولُ أَنَسٌ إِذَا قَعَدْتَ لِلْغَائِطِ فَلَا تَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَقَدْ ظَهَرْتُ ذَاتَ يَوْمٍ مِنَ الْأَيَّامِ عَلَى ظَهْرِ بَيْتِنَا فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا عَلَى لِبْنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ هَذَا حَدِيثٌ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب، اوزاعی، یحییٰ بن سعید انصاری، ابوبکر بن خالد و محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، واسع بن حبان، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان فرمایا کہ لوگ کہتے ہیں کہ جب قضاء حاجت کے لیے بیٹھنے لگو تو قبلہ کی طرف منہ نہ کرو اور میں ایک دن اپنے گھر کی چھت پر گیا تو میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو اینٹوں پر بیت المقدس کی طرف منہ کئے ہوئے بیٹھے تھے۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب، اوزاعی، یحییٰ بن سعید انصاری، ابوبکر بن خالد و محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، واسع بن حبان، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : پاکی کا بیان

اس کی رخصت ہے بیت الخلاء میں اور صحرا میں رخصت نہیں

حدیث 323

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، عبید اللہ بن موسیٰ، عیسیٰ حنط، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ عِيسَى الْحَنَاطِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَنْفِهِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ قَالَ عِيسَى فَقُلْتُ ذَلِكَ لِلشَّعْبِيِّ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَصَدَقَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَمَا قَوْلُ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ فِي الرَّأْيِ لَا يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرُهَا وَأَمَا قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ فَإِنَّ الْكَنْفَ لَيْسَ فِيهِ قِبْلَةٌ اسْتَقْبَلُ فِيهِ حَيْثُ شِئْتَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ وَحَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى فَذَكَرَهُ نَحْوَهُ

محمد بن یحییٰ، عبید اللہ بن موسیٰ، عیسیٰ حنط، نافع، حضرت ابن عمر نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیت الخلاء میں قبلہ کی طرف منہ کئے ہوئے دیکھا۔ راوی عیسیٰ کہتے ہیں میں نے امام شعبی رحمہ اللہ سے اس کے متعلق اشکال ظاہر کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ ابن عمر نے بھی سچ فرمایا اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بھی سچ فرمایا اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ کی حدیث کا مطلب ہے کہ جنگل میں ہو تو قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ نہ کرو اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث بیت الخلاء سے متعلق ہے کیونکہ بیت الخلاء میں کوئی قبلہ نہیں جس طرف چاہو منہ کر لو۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبید اللہ بن موسیٰ، عیسیٰ حنط، نافع، حضرت ابن عمر

باب : پاکی کا بیان

اس کی رخصت ہے بیت الخلاء میں اور صحرا میں رخصت نہیں

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، خالد حذاء، خالد بن ابی صلت، عراق بن مالک، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلْمَةَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّائِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ عَنْ عِرَاقِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ يَكْرَهُونَ أَنْ يَسْتَقْبِلُوا بِفُرُوجِهِمُ التَّبْلَةَ فَقَالَ أَرَاهُمْ قَدْ فَعَلُوهَا اسْتَقْبِلُوا بِتَقْدِيقِ الْقِبْلَةِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّائِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ مِثْلَهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، خالد حذاء، خالد بن ابی صلت، عراق بن مالک، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ایک (ایسی) جماعت کا ذکر ہوا جو اپنی شرمگاہوں کو قبلہ کی طرف (کرنا) ناپسند کرتے تھے۔ (نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا میرا خیال ہے کہ واقعتاً وہ ایسا ہی کرتے ہیں۔ میرے بیٹھنے کی جگہ کا رخ قبلہ کی طرف کر دو۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، خالد حذاء، خالد بن ابی صلت، عراق بن مالک، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

اس کی رخصت ہے بیت الخلاء میں اور صحرا میں رخصت نہیں

راوی : محمد بن بشار، وہب بن جریر، جریر، محمد بن اسحق، ابان بن صالح، مجاہد، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِبَوْلٍ فَرَأَيْتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْبَضَ بِعَامٍ يَسْتَقْبِلُهَا

محمد بن بشار، وہب بن جریر، جریر، محمد بن اسحاق، ابان بن صالح، مجاہد، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نبی کی طرف منہ کر کے پیشاب کرنے سے منع فرمایا۔ پھر میں نے وفات سے ایک سال قبل دیکھا کہ آپ قبلہ کی طرف منہ کئے ہوئے ہیں۔

راوی: محمد بن بشار، وہب بن جریر، جریر، محمد بن اسحاق، ابان بن صالح، مجاہد، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

پیشاب کے بعد خوب صفائی کا اہتمام کرنا

باب: پاکی کا بیان

پیشاب کے بعد خوب صفائی کا اہتمام کرنا

حدیث 326

جلد: جلد اول

راوی: علی بن محمد، وکیع، محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، زمعة بن صالح، عیسیٰ بن یزاد یمانی، حضرت یزاد یمانی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَيْسَى بْنِ يَزَادَ الْيَمَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلْيَنْتِزِدْ كَرَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ فَذَكَرَهُ نَحْوَهُ

علی بن محمد، وکیع، محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، زمعة بن صالح، عیسیٰ بن یزاد یمانی، حضرت یزاد یمانی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے تو چاہئے کہ جھاڑے اپنا ذکر تین بار۔ دوسری سند سے بھی یہی

مضمون مروی ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، زمعة بن صالح، عیسیٰ بن یزاد یمانی، حضرت یزاد یمانی

پیشاب کرنے کے بعد وضو نہ کرنا

باب : پاکی کا بیان

پیشاب کرنے کے بعد وضو نہ کرنا

حدیث 327

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبد اللہ بن حبیب، ابو اسامہ، ابن ابی ملیکہ، ان کی والدہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ التَّوَّامِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنِ عَائِشَةَ
قَالَتْ انْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُولُ فَاتَّبَعَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا هَذَا يَا عُمَرُ قَالَ مَا أُمِرْتُ كَلِّمًا
بُلْتُ أَنْ أَتَوَضَّأَ وَلَوْ فَعَلْتُ لَكَانَتْ سُنَّةً

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبد اللہ بن یحییٰ توأم، ابن ابی ملیکہ، ان کی والدہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم پیشاب کرنے کے لیے گئے تو حضرت عمر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پانی لے گئے اور پانی اے عمر! یہ کیا ہے؟
عرض کیا پانی۔ فرمایا جب بھی میں پیشاب کرو تو مجھے وضو کرنے کا حکم نہیں اور اگر میں ایسا کروں تو یہ سنت بن جائے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبد اللہ بن یحییٰ توأم، ابن ابی ملیکہ، ان کی والدہ، حضرت عائشہ

راستے میں پیشاب کرنے سے ممانعت

باب : پاکی کا بیان

راستے میں پیشاب کرنے سے ممانعت

حدیث 328

جلد : جلد اول

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، نافع بن یزید، حیوۃ بن شریح، حضرت حمیری

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حَيَوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْحُبَيْرِيِّ حَدَّثَهُ قَالَ كَانَ مُعَاذُ بْنُ مَبِيذٍ يَتَحَدَّثُ بِهَا لَمْ يَسْمَعْ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَسْكُتُ عَنَّا سَبَعُوا فَبَدَعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو مَا يَنْتَهَى بِهِ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا وَأَوْشَكَ مُعَاذٌ أَنْ يَفْتِنَكُمْ فِي الْخَلَائِ فِي بَدْعٍ ذَلِكَ مَعَاذٌ فَلَقِيَهُ فَقَالَ مُعَاذُ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو إِنَّ الشُّكْرِيَّ بِحَدِيثٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِفَاقٌ وَإِنَّمَا أَنْزَلَهُ عَنِّي مَنْ قَالَ لَقَدْ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اتَّقُوا الْمَلَاعِنَ الثَّلَاثَ الْبَرَازَ فِي الْمَوَارِدِ وَالظِّلَّ وَقَارِعَةَ الطَّرِيقِ

حرملہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، نافع بن یزید، حیوۃ بن شریح، حضرت حمیری فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ (اہتمام سے) ایسی احادیث بیان فرمایا کرتے تھے جو اور صحابہ نے نہ سنی ہوں اور جو احادیث اور صحابہ نے بھی سنی ہوں تو وہ (اس اہتمام) سے نہیں سناتے تھے۔ جب عبد اللہ بن عمرو کو وہ احادیث معلوم ہوئیں تو فرمایا بخدا! میں نے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے نہ سنا اور بعید نہیں کہ معاذ تمہیں قضاء حاجت کے بارے میں آزمائش میں ڈال دیں (اور مشقت میں مبتلا کر دیں) حضرت معاذ کو اس کی اطلاع ہوئی تو حضرت عبد اللہ بن عمرو سے ملے اور کہا اے عبد اللہ! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زروی حدیث کو جھٹلانا نفاق ہے اور اسکا گناہ روایت کرنے والے کو ہی ہوتا ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے نہ سنا کہ لعنت کی تین باتوں سے بچو مسافروں کے اترنے کی جگہ پاخانہ کرنا، سائے اور راستے میں پاخانہ کرنا۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، نافع بن یزید، حیوۃ بن شریح، حضرت حمیری

باب : پاکی کا بیان

راستے میں پیشاب کرنے سے ممانعت

حدیث 329

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، عمرو بن ابی سلمہ، زہیر، سالم، حسن، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زُهَيْرٍ قَالَ قَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالتَّعْرِيسَ عَلَى جَوَادِ الطَّرِيقِ وَالصَّلَاةَ عَلَيْهَا فَإِنَّهَا مَأْوَى الْحَيَاتِ وَالسَّبَاعِ وَقَضَائِ الْحَابَةِ عَلَيْهَا مِنَ الْمَلَاعِنِ

محمد بن یحییٰ، عمرو بن ابی سلمہ، زہیر، سالم، حسن، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بچو تم راستے کے بیچ میں ٹھہرنے سے اور وہاں سے از پڑھنے سے اس لئے کہ وہ سانپوں اور درندوں کی جگہ ہے اور وہاں قضاء حاجت سے اس لئے کہ یہ لعنت کا سبب ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عمرو بن ابی سلمہ، زہیر، سالم، حسن، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

راستے میں پیشاب کرنے سے ممانعت

حدیث 330

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، عمرو بن خالد، ابن لہیعہ، قرۃ، ابن شہاب، حضرت سالم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ قُرَّةَ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلَّى عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ أَوْ يُضْرَبَ الْخَلَائِقُ عَلَيْهَا أَوْ يُبَالَ فِيهَا

محمد بن یحییٰ، عمرو بن خالد، ابن لہیعہ، قرۃ، ابن شہاب، حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے راستے کے درمیان میں نماز پڑھنے سے اور پیشاب، پاخانہ کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عمرو بن خالد، ابن لہیعہ، قرۃ، ابن شہاب، حضرت سالم

پاخانہ کے لئے دور جانا

باب : پاکی کا بیان

پاخانہ کے لئے دور جانا

حدیث 131

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، محمد بن عمرو، ابوسامہ، منیرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي عَلِيَّةٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ
كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ الْمَذْهَبَ أَبْعَدَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضاء حاجت کے لئے دور تشریف لے جاتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عمرو بن عبید، محمد بن مثنی، عطاء خراسانی، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِثْنَى عَنِ عَطَاءِ الْخُرَّاسَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَتَنَحَّى لِحَاجَتِهِ ثُمَّ جَاءَ فِدَعَا بِوُضُوءٍ فَتَوَضَّأَ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عمرو بن عبید، محمد بن مثنی، عطاء خراسانی، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک سفر میں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا آپ قضاہ حاجت کے لیے ایک طرف تشریف لے گئے واپس آکر پانی منگوایا اور وضو کیا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عمرو بن عبید، محمد بن مثنی، عطاء خراسانی، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، یحییٰ بن سلیم، ابن خثیم، یونس بن خباب، حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حَمِيدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلِيمٍ عَنْ ابْنِ خَثِيمٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَابٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَرَّةٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا ذَهَبَ إِلَى الْغَائِطِ أَبْعَدَ

یعقوب بن حمید بن کاسب، یحییٰ بن سلیم، ابن خثیم، یونس بن خباب، حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضاہ حاجت کے لئے دور تشریف لے جاتے۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، یحییٰ بن سلیم، ابن خثیم، یونس بن خباب، حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پاخانہ کے لئے دور بنا

حدیث 334

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید قطان، ابو جعفر خطمی، ابوبکر بن ابی شیبہ عمیر بن یزید، عمارة بن خزیمہ و حارث بن فضیل، حضرت عبد الرحمن بن ابی قراد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ فَانَا رَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ
بُنْ أَبِي شَيْبَةَ وَ اسْمُهُ عُمَيْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ مُنْزِلَةَ الْحَارِثِيُّ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قُرَادٍ قَالَ
حَجَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ فَأَبْدَنَ

ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید قطان، ابو جعفر خطمی، ابو بکر بن ابی شیبہ عمیر بن یزید، عمارة بن خزیمہ و حارث بن فضیل، حضرت عبد الرحمن بن ابی قراد رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضاء حاجت کے لئے دور تشریف لے جاتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید قطان، ابو جعفر خطمی، ابو بکر بن ابی شیبہ عمیر بن یزید، عمارة بن خزیمہ و حارث بن فضیل، حضرت عبد الرحمن بن ابی قراد رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پاخانہ کے لئے دور جانا

حدیث 335

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ، اسماعیل بن عبد الملک، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَىٰ أُنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْتِي الْبِرَازَ حَتَّى يَتَغَيَّبَ فَلَا يُرَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ، اسماعیل بن عبد الملک، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے نہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت تک قضاہ حاجت نہ فرماتے جب تک نگاہوں سے او جھل نہ ہو جاتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ، اسماعیل بن عبد الملک، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پاخانہ کے لئے دور جانا

حدیث 336

جلد : جلد اول

راوی : عباس بن عبد العظیم عنبری، عبد اللہ بن کثیر بن جعفر، کثیر بن عبد اللہ مزنی، عبد اللہ بن مزنی، حضرت بلال بن

حارث مزنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعُنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَثِيرٍ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُنْزِيُّ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ جَدِّهِ عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُنْزِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ الْحَاجَةَ أَبْعَدَ

عباس بن عبد العظیم عنبری، عبد اللہ بن کثیر بن جعفر، کثیر بن عبد اللہ مزنی، عبد اللہ بن مزنی، حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضاء حاجت کے لئے دور تشریف لے جاتے تھے۔

راوی : عباس بن عبد العظیم عنبری، عبد اللہ بن کثیر بن جعفر، کثیر بن عبد اللہ مزنی، عبد اللہ بن مزنی، حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ

پیشاب، پاخانہ کے لیے موزوں جگہ تلاش کرنا

باب : پاکی کا بیان

پیشاب، پاخانہ کے لیے موزوں جگہ تلاش کرنا

حدیث 337

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، عبد الملک بن صباح، ثور بن یزید، حصین حمیری، ابوسعد خیر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ الْحَمِيرِيِّ عَنْ أَبِي سَعْدِ الْخَيْرِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اسْتَجْبَرَ فليُوتِرْ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَاحْرَجٍ
وَمَنْ تَخَلَّلَ فليُلفِظْ وَمَنْ لَاكَ فليُبتَدِعْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَاحْرَجٍ وَمَنْ أَتَى الْخَلَامَى فَأَبْدَى تَتَزَفَانِ لَمْ
يَجِدْ إِلَّا كَثِيبًا مِنْ رَمْلِ فليُئِدْ دُكَا عَلَيْهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَلْعَبُ بِمَقَاعِدِ ابْنِ آدَمَ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَاحْرَجٍ

محمد بن بشار، عبد الملک بن صباح، ثور بن یزید، حصین حمیری، ابوسعد خیر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو ڈھیلے سے استنجاء کرے تو چاہئے کہ طاق عدد دے۔ جو کرے تو اچھا ہے اور جو نہ کرے تو کوئی حرج نہیں اور جو خلال کرے تو (دانتوں سے جو کچھ نکلے) چاہئے کہ اسے پھینک دے اور جو زبان کی حرکت سے نکلے تو اسے نکل لے جس

نے ایسا کیا تو اچھا کیا اور جس نے نہ کیا اس پر کوئی حرج نہیں اور جو قضاء حاجت کے لئے جائے تو (لوگوں سے دور ہونے کے باوجود) آڑ بنالے اگر کوئی صورت نہ ہو اور ریت کا ڈھیر تو اس کو زیادہ کر لے اس لئے کہ شیطان انسان کی شرمگاہ سے کھیلتا ہے (اس لئے انسانوں سے پردہ کے ساتھ ساتھ شیاطین سے بھی حتی الامکان پردہ بہتر ہے) جو ایسا کر لے تو بہت اچھا اور نہ کرے تو کوئی حرج بھی نہیں۔

راوی : محمد بن ایشار، عبد الملک بن صباح، ثور بن یزید، حصین حمیری، ابو سعید خیر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پیشاب، پاخانہ کے لیے موزوں جگہ تلاش کرنا

حدیث 338

جلد : جلد اول

راوی : عبد الرحمن عمر، عبد الملک بن صباح

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ بِإِسْنَادٍ رِثْوَةٌ وَزَادَ فِيهِ وَمَنْ اُكْتَحَلَ فَلْيُوتِرْ مَنْ فَعَلَ
فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَأَفْلَا حَرَّ بَرٍّ وَمَنْ لَأَكْ فَلْيَبْتَدِعْ

عبد الرحمن عمر، عبد الملک بن صباح، دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے اور اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ جو سرمہ لگائے تو طاق عدد کا خیال رکھے جو کر لے تو اچھا ہے اور نہ کرے تو حرج نہیں اور جو زبان کی حرکت سے نکالے تو وہ نکلے بدنا چاہئے۔

راوی : عبد الرحمن عمر، عبد الملک بن صباح

باب : پاکی کا بیان

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، منہال بن عمرو، یعلیٰ بن مرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَعْلَى بْنِ مَرْزَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَرَادَ أَنْ يَقْضِيَ حَاجَتَهُ فَقَالَ لِي ائْتِ تِلْكَ الْأَشَائِئِينَ قَالَ وَكَيْعٌ يَعْنِي النَّخْلَ الصِّغَارَ فَقُلْتُ لَهُمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكُمَا أَنْ تَجْتَبِعَا فَاجْتَبِعْنَا فَاسْتَتَرْنَا بِهِمَا فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ قَالَ لِي اتَّبِعَا فَقُلْتُ لَهُمَا اتَّبِعْنَا مِنْكُمْ إِلَى مَكَانٍهَا فَقُلْتُ لَهُمَا فَرَجَعْنَا

علی بن محمد، وکیع، اعمش، منہال بن عمرو، یعنی بن مرہ سے روایت ہے ان کے والد نے فرمایا کہ میں ایک سفر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضاء حاجت کرنا چاہتے تھے مجھے فرمایا ان دو کھجور کے درختوں کے پاس جا کر ان سے کہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہیں ایک جگہ ہونے کا حکم دیتے ہیں (میں نے ایسا ہی کیا) تو وہ ایک جگہ ہو گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی آڑ میں قضاء حاجت کی۔ پھر مجھ سے فرمایا ان سے جا کر کہو کہ ہر ایک اپنی سابقہ جگہ پر واپس ہو جائے میں نے ان سے کہہ دیا تو وہ واپس (اپنی جگہ پر) آگئے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، منہال بن عمرو، یعلیٰ بن مرہ

باب : پاکی کا بیان

راوی : محمد بن یحییٰ، ابونعبان، مہدی بن میمون، محمد بن ابی یعقوب، حسن بن سعد، حضرت عبداللہ بن جعفر

رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو التُّعْمَانِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ أَحَبَّ مَا اسْتَتَرَبَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ هَدْفٌ أَوْ حَائِشٌ نَخْلٍ

محمد بن یحییٰ، ابو نعمان، مہدی بن میمون، محمد بن ابی یعقوب، حسن بن سعد، حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
قضاء حاجت کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب سے پسندیدہ آڑ زمین کا ٹیلہ یا کھجور کے درختوں کا جھنڈ تھی۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابو نعمان، مہدی بن میمون، محمد بن ابی یعقوب، حسن بن سعد، حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پیشاب، پاخانہ کے لیے موزوں جگہ تلاش کرنا

حدیث 341

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عقیل بن خوئیلد، حفص بن عبد اللہ، ابراہیم بن طہمان، محمد بن ذکوان، یعلیٰ بن حکیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلِ بْنِ خُوَيْلِدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّبِيِّ قَبَالَ حَتَّىٰ أَنِّي أَوَىٰ لَهُ مِنْ فِكِّ وَرَكِيهِ حِينَ بَالَ

محمد بن عقیل بن خوئیلد، حفص بن عبد اللہ، ابراہیم بن طہمان، محمد بن ذکوان، یعلیٰ بن حکیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک گھاٹی کی طرف مڑے اور پیشاب کیا اور مجھے پیشاب کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں کشادہ ہونے پر رحم آ رہا تھا۔

راوی : محمد بن عقیل بن خویلد، حفص بن عبد اللہ، ابراہیم بن طہمان، محمد بن ذکوان، یعلیٰ بن حکیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

قضاء حاجت کے لیے جمع ہونا اور اس وقت گفتگو کرنا منع ہے

باب : پاکی کا بیان

قضاء حاجت کے لیے جمع ہونا اور اس وقت گفتگو کرنا منع ہے

حدیث 342

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، عبد اللہ بن رجا، عکرمہ بن عمار، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن عیاض، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أُنْبَأَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هَلَالِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ غَائِطُهُمَا يَنْظُرُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا إِلَى عَوْرَةِ صَاحِبِهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْقُتُ عَلَى ذَلِكَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى مَرْثَدًا سَلَّمَ بِنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ هَلَالٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَهُوَ الصَّوَابُ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُسَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ نَحْوَهُ

محمد بن یحییٰ، عبد اللہ بن رجا، عکرمہ بن عمار، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن عیاض، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو شخص بھی قضاء حاجت کے درمیان باتیں نہ کریں کہ ان میں سے ہر ایک دوسرے کی شرمگاہ کی طرف دیکھ سکتا ہو۔ اس لئے کہ یہ چیز اللہ تعالیٰ کو غصہ دلانے والی ہے۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبد اللہ بن رجاہ، عکرمہ بن عمار، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن عیاض، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

تضاء حاجت کے لیے جمع ہونا اور اس وقت گفتگو کرنا منع ہے

حدیث 343

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى
عَنْ أَنْ يُبَالَ فِي النَّهَائِ الرَّأكِدِ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ٹھہرے ہوئے پانی
میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

تضاء حاجت کے لیے جمع ہونا اور اس وقت گفتگو کرنا منع ہے

حدیث 344

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ابن عجلان، عجلان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي السَّائِِ الرَّائِدِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ابن عجلان، عجلان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ٹھہرے ہوئے پانی میں ہرگز کوئی پیشاب نہ کرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ابن عجلان، عجلان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

قضاء حاجت کے لیے جمع ہونا اور اس وقت گفتگو کرنا منع ہے

حدیث 315

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن مبارک، یحییٰ بن حمزہ، ابن ابی فروة، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي السَّائِِ النَّافِعِ

محمد بن یحییٰ، محمد بن مبارک، یحییٰ بن حمزہ، ابن ابی فروة، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہرگز کوئی بھی ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن مبارک، یحییٰ بن حمزہ، ابن ابی فروة، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

پیشاب کے معاملے میں شدت

باب : پاکی کا بیان

پیشاب کے معاملے میں شدت

حدیث 346

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعش، زید بن وہب، حضرت عبدالرحمن بن حسنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ حَسَنَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ الدَّرَقَةُ فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَلَسَ فَبَالَ إِلَيْهَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ انظُرُوا إِلَيْهِ يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ فَسَمِعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْحَكَ أَمَا عَلِمْتَ مَا أَصَابَ صَاحِبَ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانُوا إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَوْلُ قَرَضُوهُ بِالْمَقَارِيزِ فَتَهَاؤُمُ عَنْ ذَلِكَ فَعُذِّبَ فِي قَبْرِهِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا الْأَعْمَشُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعش، زید بن وہب، حضرت عبدالرحمن بن حسنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ میں ڈھال تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو رکھا پھر (اس کی آڑ میں) بیٹھے اور پیشاب کیا۔ ایک شخص (کافر) نے کہا اس کو دیکھو، تو ان کا طرح پیشاب کر رہا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی یہ بات سنی۔ فرمایا تیرا ستیاناس ہو تجھے پتہ نہیں بنی اسرائیل کے ایک شخص کو کیا سزا ملی۔ بنی اسرائیل جب کسی کپڑے کو پیشاب لگ جاتا تو اس کو قینچیوں سے کاٹ دیتے تھے ایک شخص نے ایسا کرنے سے ان کو منع کیا تو اس منع کرنے والے کو قبر میں عذاب ہوا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعش، زید بن وہب، حضرت عبدالرحمن بن حسنہ

باب : پاکی کا بیان

پیشاب کے معاملے میں شدت

حدیث 347

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ و کعب، اعش، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ جَدِيدَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَنْزِلُ مِنْ بَوْلِهِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ يَتَشَى بِالنَّبِيِّتِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ و کعب، اعش، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دو نئی قبروں کے قریب سے گزرے تو انہیں دو نئی قبروں کو عذاب ہو رہا ہے اور ان کو کسی مشکل کام کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا۔ ایک تو پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغل خوری کرتا تھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ و کعب، اعش، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : پاکی کا بیان

پیشاب کے معاملے میں شدت

حدیث 348

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، ابو عوانہ، اعش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، ابو عوانہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اکثر عذاب قبر پیشاب (سے نہ بچنے) کی وجہ سے ہوتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، ابو عوانہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پیشاب کے معاملے میں شدت

حدیث 349

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسود بن شیبان، بحر بن مرار، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنِي بَحْرُ بْنُ مَرَّارٍ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَيُعَذَّبُ فِي الْبَوْلِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُعَذَّبُ فِي الْغَيْبَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسود بن شیبان، بحر بن مرار، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے اور فرمایا ان کو عذاب ہو رہا ہے اور کسی مشکل کام کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا ہے بلکہ ایک کو پیشاب سے نہ بچنے کی وجہ سے اور دوسرے کو غیبت کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسود بن شیبان، بحر بن مرار، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ

جس کو سلام کیا جائے جبکہ وہ پیشاب کر رہا ہو

باب : پاکی کا بیان

جس کو سلام کیا جائے جبکہ وہ پیشاب کر رہا ہو

حدیث 350

جلد : جلد اول

راوی : اسماعیل بن محمد طلحی و احمد بن سعید دارمی، روح بن عبادہ، سعید، قتادہ، حسن، حصین بن منذر بن حارث بن وعلہ ابی ساسان رقاشی، حضرت مہاجر بن قنفذ بن عمیر بن جذعان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلِحِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ وَعَلَةَ أَبِي سَاسَانَ الرَّقَاشِيَّ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قَنْفُذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ جُدْعَانَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَمِيئًا فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرِدْ عَلَيَّ السَّلَامَ فَلَبَّا فَرَحَ مِنْ وُضُوئِهِ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي مِنْ أَنْ أَرُدَّ إِلَيْكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ عَلَى غَيْرِ وُضُوئِي قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍوَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

اسماعیل بن محمد طلحی و احمد بن سعید دارمی، روح بن عبادہ، سعید، قتادہ، حسن، حصین بن منذر بن حارث بن وعلہ ابی ساسان رقاشی، حضرت مہاجر بن قنفذ بن عمیر بن جذعان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کر رہے تھے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب نہ دیا جب وضو سے فارغ ہوئے تو ارشاد فرمایا سلام کا جواب دینے سے یہ مانع ہوا کہ میں وضو کرتا۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : اسماعیل بن محمد طلحی و احمد بن سعید دارمی، روح بن عبادہ، سعید، قتادہ، حسن، حصین بن منذر بن حارث بن وعلہ ابی ساسان رقاشی، حضرت مہاجر بن قنفذ بن عمیر بن جذعان رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

جس کو سلام کیا جائے جبکہ وہ پیشاب کر رہا ہو

حدیث 351

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، مسلمہ بن علی، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
مَرَّرَ جُلُّ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ فَلَبَّاهُ فَغَضِبَ بِكَفِّهِ الْأَرْضَ فَتَيَّبَهُ ثُمَّ
رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

ہشام بن عمار، مسلمہ بن علی، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرے آپ پیشاب کر رہے تھے انہوں نے سلام کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام کا جواب نہ دیا اور جب فارغ ہوئے تو زمین پر دونوں ہاتھ مار کر تیمم کیا پھر سلام کا جواب دیا۔

راوی : ہشام بن عمار، مسلمہ بن علی، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

جس کو سلام کیا جائے جبکہ وہ پیشاب کر رہا ہو

حدیث 352

جلد : جلد اول

راوی : سوید بن سعید، عیسیٰ بن یونس، ہاشم بن برید، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

عنه

حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ

عَبْدُ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتَنِي عَلَى مِثْلِ هَذِهِ الْحَالَةِ فَلَا تَسَلِّمْ عَلَيَّ فَإِنَّكَ إِنِ فَعَلْتَ ذَلِكَ لَمْ أَرِدْ عَلَيْكَ

سوید بن سعید، عیسیٰ بن یونس، ہاشم بن برید، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرے جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیشاب کر رہے تھے۔ انہوں نے سلام کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا جب تم مجھے اس حالت میں دیکھو تو سلام مت کیا کرو اگر ایسا کرو گے تو میں جواب نہ دوں گا۔

راوی : سوید بن سعید، عیسیٰ بن یونس، ہاشم بن برید، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

جس کو سلام کیا جائے جبکہ وہ پیشاب کر رہا ہو

حدیث 353

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن سعد و حسین بن ابی سری عسقلانی، ابوداؤد، سفیان، ضحاک بن عثمان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سَفْيَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرِدْهُ

عبد اللہ بن سعد و حسین بن ابی سری عسقلانی، ابوداؤد، سفیان، ضحاک بن عثمان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ایک صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرے۔ آپ پیشاب کر رہے تھے انہوں نے سلام کر دیا۔ آپ نے جواب نہ دیا۔

راوی : عبد اللہ بن سعد و حسین بن ابی سری عسقلانی، ابوداؤد، سفیان، ضحاک بن عثمان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

پانی سے استنجا کرنا

باب : پانی کا بیان

پانی سے استنجا کرنا

حدیث 354

جلد : جلد اول

راوی : ہناد بن سری، ابوالاحوص، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْسُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ غَائِطٍ قَطُّ إِلَّا مَسَّ مَائًا

ہناد بن سری، ابوالاحوص، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضاء حاجت سے فارغ ہو کر (استنجا میں) پانی ضروری استعمال فرماتے ہیں۔

راوی : ہناد بن سری، ابوالاحوص، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

پانی سے استنجا کرنا

حدیث 355

جلد : جلد اول

راوی: ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، عتبہ بن ابی حکیم، طلحہ بن نافع ابوسفیان، حضرت ابوایوب انصاری، جابر بن عبد اللہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہم

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُتْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَنْسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَثْنَى عَلَيْكُمْ فِي الطُّهُورِ فَمَا طُهُرُوكُمْ قَالُوا نَسْتَأْنِسُ بِالسَّلَاةِ وَنَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَنَسْتَجِي بِالْبَهَائِ قَالَ فَهُوَ ذَاكَ فَعَلَيْكُمْ بِهِ

ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، عتبہ بن ابی حکیم، طلحہ بن نافع ابوسفیان، حضرت ابوایوب انصاری، جابر بن عبد اللہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ آیت (رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ) اتری تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے گروہ انصار اللہ تعالیٰ نے طہارت کی وجہ سے تمہاری تعریف فرمائی ہے تو تم طہارت کیسے حاصل کرتے ہو۔ انہوں نے عرض کیا نماز کے لیے وضو کرتے ہیں۔ جنابت ہو جائے تو غسل کرتے ہیں اور پانی سے استنجا کرتے ہیں۔ فرمایا بس یہی وجہ ہے تم اس کو تھامے رکھو۔

راوی: ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، عتبہ بن ابی حکیم، طلحہ بن نافع ابوسفیان، حضرت ابوایوب انصاری، جابر بن عبد اللہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہم

باب : پاکی کا بیان

پانی سے استنجا کرنا

حدیث 356

جلد : جلد اول

راوی: علی بن محمد، وکیع، شریک، جابر، زید عمی، ابوصدیق نافی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شَرِيكِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ زَيْدِ الْعَمِيِّ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْسِلُ مَقْعَدَتَهُ ثَلَاثًا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَعَلْنَا هُوَ فَوَجَدْنَا هُ دَوَائِيَّ وَطُهُورًا قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَأَسِطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ نَحْوَهُ

علی بن محمد، وکیع، شریک، جابر، زید عمی، ابو صدیق نانی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (قضاء حاجت کے بعد) مقعد تین بار دھوتے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ہم نے ایسا کیا تو معلوم ہوا کہ یہ (بیماریوں بڑا سہرا وغیرہ کا) علاج بھی ہے اور پاکیزگی بھی۔ دوسری سند سے یہی مضمون ہے۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، شریک، جابر، زید عمی، ابو صدیق نانی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

پانی سے استنجا کرنا

حدیث 357

جلد : جلد اول

راوی: ابو کریب، معاویہ بن ہشام، یونس بن حارث، ابراہیم بن ابی ہریرہ، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ قُبَائٍ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَكْفُرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْبُظْهَرِينَ قَالَ كَانُوا يَسْتَنْجُونَ بِالنَّجَائِ فَنَزَلَتْ فِيهِمْ هَذِهِ الْآيَةُ

ابو کریب، معاویہ بن ہشام، یونس بن حارث، ابراہیم بن ابی میمونہ، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اہل قباء کے بارے میں یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی (رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَكْفُرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْبُظْهَرِينَ) فرمایا وہ پانی سے استنجا کرتے تھے تو ان کے بارے میں یہ آیت اتری۔

راوی : ابو کریب، معاویہ بن ہشام، یونس بن حارث، ابراہیم بن ابی میمونہ، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

استنجا کے بعد ہاتھ زمین پر مل کر دھونا

باب : پاکی کا بیان

استنجا کے بعد ہاتھ زمین پر مل کر دھونا

حدیث 358

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، شریک، ابراہیم بن جریر، ابو زرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ سَنَّجَى مِنْ تَوْرَثِهِ ذَلِكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ شَرِيكٍ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، شریک، ابراہیم بن جریر، ابو زرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قضائے حاجت کی۔ پھر لوٹے سے استنجا کیا۔ پھر زمین پر اپنا ہاتھ ملا۔ (بغرض صفائی)

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، شریک، ابراہیم بن جریر، ابو زرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

استنجا کے بعد ہاتھ زمین پر مل کر دھونا

راوی : محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، ابان بن عبد اللہ، ابراہیم بن جریر، حضرت جریر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْغَيْضَةَ فَقَضَى حَاجَتَهُ فَأَتَاهُ جَرِيرٌ بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَائٍ فَاسْتَنْجَى مِنْهَا وَمَسَحَ يَدَهُ بِالتُّرَابِ

محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، ابان بن عبد اللہ، ابراہیم بن جریر، حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جھاڑی میں گئے اور غصا، حاجت کر کے آئے تو جریر پانی کی چھاگل لے گئے آپ نے استنجاء کیا اور مٹی سے ہاتھ ملا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، ابان بن عبد اللہ، ابراہیم بن جریر، حضرت جریر رضی اللہ عنہ

برتن ڈھانکنا

باب : پاکی کا بیان

برتن ڈھانکنا

راوی : محمد بن یحییٰ، علی بن عبید، عبد الملک بن ابی سلیمان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُؤْكِلَ نُؤْكِلَتَنَا وَنُغَطِّيَ آئِنَتَنَا

محمد بن یحییٰ، علی بن عبید، عبد الملک بن ابی سلیمان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشکیزے باندھنے اور برتن ڈھانپنے کا حکم دیا۔ (یہ حکم دن رات ہر وقت ہے لیکن رات کا خصوصی اہتمام کرنا چاہیے)

راوی : محمد بن یحییٰ، علی بن عبید، عبد الملک بن ابی سلیمان، ابو زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

برتن ڈھانکنا

حدیث 361

جلد : جلد اول

راوی : عصبہ بن فضل و یحییٰ بن حکیم، حرمی بن عمارۃ بن ابی حفصہ، حریش بن خریت، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَصَبَةُ بْنُ الْفَضْلِ وَيَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَحْرَمِيُّ بْنُ عَمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا حَرِيشُ بْنُ الْخَرَيْتِ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَضَعُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ آئِنَةٍ مِنَ اللَّيْلِ مُخَمَّرَةً إِنَائِي لِطَهْوَرِهِ وَإِنَائِي لِسَوَاكِهِ وَإِنَائِي لِشَرَابِهِ

عصبہ بن فضل و یحییٰ بن حکیم، حرمی بن عمارۃ بن ابی حفصہ، حریش بن خریت، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں میں رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے تین برتن ڈھانپ کر رکھ دیا کرتی تھی۔ ایک برتن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو کے لیے، ایک برتن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسواک کے لیے اور ایک (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے) پینے کے لیے۔

راوی : عصبہ بن فضل و یحییٰ بن حکیم، حرمی بن عمارۃ بن ابی حفصہ، حریش بن خریت، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

راوی : ابوبدر عباد بن ولید، مطہر بن ہیثم، علقمہ بن ابی جمرۃ ضبعی، ابو جمرۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَادُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُطَهَّرُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ أَبِي جَمْرَةَ الضُّبَعِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَبِي جَمْرَةَ الضُّبَعِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكَلُّ طَهْرًا إِلَى أَحَدٍ وَلَا صَدَقَتَهُ الَّتِي يَتَصَدَّقُ بِهَا يَكُونُ هُوَ الَّذِي يَتَوَلَّاهَا بِنَفْسِهِ

ابوبدر عباد بن ولید، مطہر بن ہیثم، علقمہ بن ابی جمرۃ ضبعی، ابو جمرۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی طہارت میں کسی سے مدد نہ لیتے تھے اور نہ صدقہ میں جو بطور خیرات دیتے تھے بلکہ یہ کام بذات خود کیا کرتے تھے۔

راوی : ابوبدر عباد بن ولید، مطہر بن ہیثم، علقمہ بن ابی جمرۃ ضبعی، ابو جمرۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

کتاب منہ ڈال دے تو برتن دھونا

باب : پاکی کا بیان

کتاب منہ ڈال دے تو برتن دھونا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعش، ابورزین، حضرت ابورزین

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُضْرَبُ جَبْهَتَهُ بِيَدِهِ

وَيَقُولُ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ أَنْتُمْ تَزْعُمُونَ أَنِّي أَكْذِبُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُونَ لَكُمْ الْهَيْئَةُ وَعَلَى الْإِثْمِ أَشْهَدُ لَسَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وَغَرَ الْكَلْبُ فِي إِنَائِي أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابوزین، حضرت ابوزین کہتے ہیں میں نے حضرت ابو ہریرہ کو دیکھا کہ سر پر ہاتھ مار کر فرمانے لگے اے عراق والو! تم سمجھتے ہو کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ باندھ رہا ہوں تاکہ تمہارے لئے آسانی رہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جب کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ ڈال دے تو وہ اس کو سات مرتبہ دھولے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، الامام اعمش، ابوزین، حضرت ابوزین

باب : پاکی کا بیان

کتاب منہ ڈال دے تو برتن دھونا

حدیث 364

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، روح بن عبادہ، مالک بن انس، ابوزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرَبَ الْكَلْبُ فِي إِنَائِي أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

محمد بن یحییٰ، روح بن عبادہ، مالک بن انس، ابوزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کتا تمہارے کسی برتن میں منہ ڈال دے تو اس کو سات بار دھولے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، روح بن عبادہ، مالک بن انس، ابوزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

کتاب منہ ڈال دے تو برتن دھونا

حدیث 365

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، ابوتیاح، مطرف، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطْرِفًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغْفَلِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَائِیِ فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَقِّرُوهُ الشَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، ابوتیاح، مطرف، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کتابرتن میں منہ ڈال دے تو اس کو سات مرتبہ دھولو اور آٹھویں مرتبہ مٹی سے مانجھو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، ابوتیاح، مطرف، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

کتاب منہ ڈال دے تو برتن دھونا

حدیث 366

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنَّ ابْنَ عَبْدُ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَائِي أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ ڈال دے تو اس کو چاہیے کہ سات بار برتن دھو لے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

بلی کے جھوٹے سے وضو کرنے کی اجازت

باب : پاکی کا بیان

بلی کے جھوٹے سے وضو کرنے کی اجازت

حدیث 57

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، مالک بن انس، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ انصاری، حمیدۃ بنت عبید بن رفاعہ، حضرت کبشہ بنت کعب جو حضرت ابو قتادہ کی بہو

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أُنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ أَخْبَرَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ حَمِيدَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبٍ وَكَانَتْ تَحْتِ بَعْضِ وَلَدِ ابْنِ تَدَاةَ أَنَّهَا صَبَّتْ لِأَبِي قَتَادَةَ مَائًا يَتَوَصَّأُ بِهِ فَجَاءَتْ هِرَّةٌ تَشْرَبُ فَأَصْغَى لَهَا الْإِنَائِي فَجَعَلَتْ أَنْظُرَ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا ابْنَةَ أَحْمَى أَرَأَيْتَ جَبِينِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لَيَسْتُ بِنَجَسٍ هِيَ مِنَ الطَّوَافِينِ أَوْ الطَّوَافَاتِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، مالک بن انس، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ انصاری، حمیدۃ بنت عبید بن رفاعہ، حضرت کبشہ بنت کعب جو حضرت ابو قتادہ کی بہو تھیں سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابو قتادہ کے لئے وضو کا پانی برتن میں ڈالا۔ بلی آکر پینے لگی تو حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے برتن جھکا دیا میں ان کی طرف (تعب سے) دیکھنے لگی۔ فرمایا میری بھتیجی تمہیں تعجب ہو رہا ہے؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ ناپاک نہیں یہ تو تمہارے گھروں میں گھومنے پھرنے والی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، مالک بن انس، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ انصاری، حمیدہ بنت عبید بن رفاعہ، حضرت کبشہ بنت کعب جو حضرت ابو قتادہ کی بہو

باب : پاکی کا بیان

بلی کے جھوٹے سے وضو کرنے کی اجازت

حدیث 368

جلد : جلد اول

راوی : عمرو بن رافع و اسماعیل بن توبہ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، حارثہ، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ أَبُو حَجْرٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَارِثَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَتَوَضَّأُ أَنْوَاعًا وَأَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتٍ وَاحِدٍ قَدْ أَصَابَتْ مِنْهُ الْهَرَّةُ قَبْلَ ذَلِكَ

عمرو بن رافع و اسماعیل بن توبہ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، حارثہ، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن میں سے وضو کر لیا کرتے تھے جس میں سے بلی پانی پی چکی ہوئی تھی۔

راوی : عمرو بن رافع و اسماعیل بن توبہ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، حارثہ، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

بلی کے جھوٹے سے وضو کرنے کی اجازت

حدیث 369

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، عبید اللہ بن عبد المجید ابوبکر حنفی، عبد الرحمن بن ابی زناد، ابوزناد، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ الْحَنْفِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَرَّةُ لَا تَقْطَعُ الصَّلَاةَ لِأَنَّهَا مِنْ مَتَاعِ الْبَيْتِ

محمد بن بشار، عبید اللہ بن عبد المجید ابوبکر حنفی، عبد الرحمن بن ابی زناد، ابوزناد، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلی نماز کو نہیں توڑتی کیونکہ وہ گھر کی چیزوں میں سے ہی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبید اللہ بن عبد المجید ابوبکر حنفی، عبد الرحمن بن ابی زناد، ابوزناد، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی کے جواز میں

باب : پاکی کا بیان

عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی کے جواز میں

حدیث 370

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، سہاک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَهَّابِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اغْتَسَلَ بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَفْنَةٍ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَغْتَسِلَ أَوْ يَتَوَضَّأَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ جُبًا قَالَ الْبَاءُ لَا يُجْنَبُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، سماک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک زوجہ مطہرہ نے بڑے برتن میں سے (پانی لے کر) غسل کیا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل یا وضو کے لئے تشریف لائے تو انہوں نے عرض کیا کہ میں حالت جنابت میں تھی۔ فرمایا پانی کو جنابت نہیں لگتی (یعنی وہ ناپاک نہیں ہوتا)

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، سماک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : پاکی کا بیان

عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی کے جواز میں

جلد : جلد اول حدیث 371

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَبَّاحِ بْنِ خُرَيْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَتْ مِنْ جَنَابَةٍ فَتَوَضَّأَتْ أَوْ اغْتَسَلَتْ فِيهَا، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَضْلِ وَضُوءِهَا

علی بن محمد، وکیع، سفیان، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک زوجہ مطہرہ نے غسل جنابت کیا پھر نبی نے ان کے بچے ہوئے پانی سے وضو غسل کیا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : پاکی کا بیان

عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی کے جواز میں

راوی : محمد بن مثنیٰ و محمد بن یحییٰ و اسحق بن منصور، ابوداؤد، شریک، سماک، عکرمہ، ابن عباس،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَ إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَبَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ بِفَضْلِ غُسْلِهَا مِنَ الْجَنَابَةِ

محمد بن مثنیٰ و محمد بن یحییٰ و اسحاق بن منصور، ابوداؤد، شریک، سماک، عکرمہ، ابن عباس، حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے غسل جنابت سے نیچے ہوئے پانی سے وضو کیا۔

راوی : محمد بن مثنیٰ و محمد بن یحییٰ و اسحق بن منصور، ابوداؤد، شریک، سماک، عکرمہ، ابن عباس،

اس کی ممانعت

باب : پاکی کا بیان

اس کی ممانعت

راوی : محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، عاصم، احول، ابوحاجب، حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي حَاجِبٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ

محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، عاصم، احول، ابو حجاب، حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کہ مرد وضو میں عورت کے وضو سے بچا ہو اپانی استعمال کرے۔

راوی : محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، عاصم، احول، ابو حجاب، حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

اس کی ممانعت

حدیث 374

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، معلی بن اسد، عبدالعزیز بن مختار، عاصم احول، حضرت عبداللہ بن سر جس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرِجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ وَلَكِنْ يَشْرَعَانِ جَبِيْعًا قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَاجَةَ الصَّحِيْحُ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَقَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ وَأَبُو عَثْمَانَ الْمُحَارِبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ نَحْوَهُ

محمد بن یحییٰ، معلی بن اسد، عبدالعزیز بن مختار، عاصم احول، حضرت عبداللہ بن سر جس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ مرد، عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی سے وضو کرے یا عورت مرد کے وضو سے بچے ہوئے پانی سے وضو کرے بلکہ دونوں ایک ساتھ شروع کریں۔ امام ابن ماجہ فرماتے ہیں۔ پہلی بات ہی صحیح ہے اور دوسری بات میں وہم ہو گیا ہے۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، معلی بن اسد، عبدالعزیز بن مختار، عاصم احول، حضرت عبداللہ بن سر جس

باب : پاکی کا بیان

اس کی ممانعت

حدیث 375

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، عبید اللہ، اسرائیل، ابواسحق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنِ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ يَغْتَسِلُونَ مِنْ إِنَائِيٍّ وَاحِدٍ وَلَا يَغْتَسِلُ أَحَدُهُمْ بِفَضْلِ صَاحِبِهِ

محمد بن یحییٰ، عبید اللہ، اسرائیل، ابواسحق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل خانہ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے اور کوئی ایک دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل نہ کرتا تھا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبید اللہ، اسرائیل، ابواسحق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

مرد و عورت کا ایک ہی برتن سے غسل

باب : پاکی کا بیان

مرد و عورت کا ایک ہی برتن سے غسل

حدیث 376

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ

رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائِي وَاحِدٍ

محمد بن ریح، لیث بن سعد، ابن شہاب ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن ریح، لیث بن سعد، ابن شہاب ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما

باب : پاکی کا بیان

مرد و عورت کا ایک ہی برتن سے غسل

حدیث 377

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَاتِهِ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائِي وَاحِدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہما سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن میں غسل کر لیتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہما

باب : پاکی کا بیان

مرد و عورت کا ایک ہی برتن سے غسل

حدیث 378

جلد : جلد اول

راوی : ابو عامر الاشعری، عبد اللہ بن عامر، یحییٰ بن ابی بکیر، ابراہیم بن نافع، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُمِّ هَانِيَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ وَمَيْمُونَةَ مِنْ إِنَائِي وَاحِدٍ فِي قِصْعَةٍ فِيهَا أَثَرُ الْعَجِينِ

ابو عامر الاشعری، عبد اللہ بن عامر، یحییٰ بن ابی بکیر، ابراہیم بن نافع، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے ایک ہی برتن سے غسل کیا۔ جس میں گوندھے ہوئے آٹے کے اثرات تھے۔

راوی : ابو عامر الاشعری، عبد اللہ بن عامر، یحییٰ بن ابی بکیر، ابراہیم بن نافع، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

مرد و عورت کا ایک ہی برتن سے غسل

حدیث 379

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن حسن اسدی، شریک، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَزْوَاجُهُ يُغْتَسِلُونَ مِنْ إِنَائِي وَاحِدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن حسن اسدی، شریک، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتی تھیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن حسن اسدی، شریک، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

مرد و عورت کا ایک ہی برتن سے غسل

حدیث 357

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسہمہ، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَانَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَائِي وَاحِدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسہمہ، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں وہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسہمہ، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

مرد اور عورت کا ایک برتن سے وضو کرنا

باب : پاکی کا بیان

مرد اور عورت کا ایک برتن سے وضو کرنا

حدیث 381

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرَّجَالُ وَالنِّسَاءُ يُتَوَضَّئُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِذَا بِي أَحَدٍ

ہشام بن عمار، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں مرد اور عورتیں ایک برتن سے وضو کر لیا کرتے تھے۔

راوی : ہشام بن عمار، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : پاکی کا بیان

مرد اور عورت کا ایک برتن سے وضو کرنا

حدیث 382

جلد : جلد اول

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، انس بن عیاض، اسامہ بن زید، سالم ابونعبان بن سرح، حضرت ام صبیہ جہنیہ

رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ الْعُمَانِ وَهُوَ ابْنُ سَرْحٍ عَنْ أُمِّ صَبِيَّةَ الْجُهَنِيَّةِ قَالَتْ رَبِّمَا اخْتَلَفَتْ يَدِي وَيَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوُضُوءِ مِنْ إِنَائِي وَاحِدٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ أُمُّ صَبِيَّةَ هِيَ خَوْلَةٌ بِنْتُ قَيْسٍ فَذَكَرْتُ لِأَبِي زُرْعَةَ فَقَالَ صَدَقَ

عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، انس بن عیاض، اسامہ بن زید، سالم ابو نعمان بن سرح، حضرت ام صبیہ جہنیہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ بسا اوقات ایک برتن سے وضو کرنے میں میرا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہاتھ ایک دوسرے سے ٹکرا گیا۔ ابن ماجہ فرماتے ہیں کہ میں نے محمد کو یہ کہتے سنا کہ ام صبیہ خول بنت قیس ہیں میں نے ابو زرعة سے اس کا ذکر کیا تو فرمایا کہ سچ کہا۔

راوی: عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، انس بن عیاض، اسامہ بن زید، سالم ابو نعمان بن سرح، حضرت ام صبیہ جہنیہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

مرد اور عورت کا ایک برتن سے وضو کرنا

حدیث 383

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن یحییٰ، داؤد بن شیب، حبیب بن ابی حبیب، عمرو بن ہرم، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرَمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمَا كَانَا يَتَوَضَّأَانِ جَبِيعًا لِلصَّلَاةِ

محمد بن یحییٰ، داؤد بن شیب، حبیب بن ابی حبیب، عمرو بن ہرم، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں بتاتی ہیں وہ دونوں نماز کے لیے اکٹھے وضو کرتے تھے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، داؤد بن شیب، حبیب بن ابی حبیب، عمرو بن ہرم، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

نبیز سے وضو کرنا

باب : پاکی کا بیان

نبیز سے وضو کرنا

حدیث 384

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ان کے والد، محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، سفیان، ابوفزارۃ عبسی، ابوزید مولیٰ عمرو بن حرث، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَيْعٍ عَنْ أَبِيهِمْ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي فَرَاةَ الْعَبْسِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ لَيْلَةَ الْجَنِّ عِنْدَكَ طَهُورٌ قَالَ لَا إِلَّا شَبْرٌ مِنْ نَبِيذٍ فِي إِدَاوَةٍ قَالَ تَبَرُّهُ طَيْبَةٌ وَمَائِي طَهُورٌ فَتَوَضَّأَ هَذَا حَدِيثٌ وَكَيْعٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ان کے والد، محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، سفیان، ابوفزارۃ عبسی، ابوزید مولیٰ عمرو بن حرث، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو لیلۃ الجن (جس رات میں جنوں کو وعظ کے لیے مکہ سے باہر تشریف لے گئے تھے) میں ارشاد فرمایا تمہارے پاس وضو کا پانی ہے؟ عرض کیا کچھ نہیں سوائے تھوڑی سی نبیز کے چھاگل میں۔ ارشاد فرمایا پاک کھجوریں پاک کرنے والا پانی اور وضو کر لیا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ان کے والد، محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، سفیان، ابوفزارۃ عبسی، ابوزید مولیٰ عمرو بن حرث، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

راوی : عباس بن ولید دمشقی، مروان بن محمد، ابن لہیعہ، قیس بن حجاج، خنش صنعانی، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ حَنْشِ الصَّنَعَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِابْنِ مَسْعُودٍ لَيْلَةَ الْجَنِّ مَعَكَ مَائٌ قَالَ لَا إِلَّا نَبِيذًا فِي سَطِيحَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبْرَةً طَيِّبَةً وَمَائٌ طَهُورٌ صَبَّ عَلَىَّ قَالَ فَصَبَّتُ عَلَيْهِ فَتَوَضَّأَ بِهِ

عباس بن ولید دمشقی، مروان بن محمد، ابن لہیعہ، قیس بن حجاج، خنش صنعانی، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لیلۃ الجن میں حضرت ابن مسعود سے فرمایا تمہارے پاس پانی ہے؟ عرض کیا نہیں مگر نبیذ مشکیزہ میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھجور پاک سے اور پانی ڈالو میں نے ڈالا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا۔

راوی : عباس بن ولید دمشقی، مروان بن محمد، ابن لہیعہ، قیس بن حجاج، خنش صنعانی، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

سمندری پانی سے وضو کرنا

باب : پاکی کا بیان

سمندری پانی سے وضو کرنا

راوی : ہشام بن عمار، مالک بن انس، صفوان بن سلیم، سعید بن سلمہ، مغیرہ بن ابی بردة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ هُوَ مِنْ آلِ ابْنِ الْأَزْرَقِ أَنَّ الْبَغِيرَةَ بْنَ أَبِي بَرْدَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَبِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ جَاءَنِي رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَرَكُبُ الْبَحْرَ وَنَحْبِلُ مَعَنَا الْقَلِيلَ مِنَ الْمَائِ فَإِنْ تَوَضَّأْنَا بِهِ عَطَّشْنَا أَفْتَوَضَّأْنَا مِنْ مَائِ الْبَحْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الظُّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مِيتَتُهُ

ہشام بن عمار، مالک بن انس، صفوان بن سلیم، سعید بن سلمہ، مغیرہ بن ابی بردة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم سمندری سفر کرتے ہیں اور اپنے ساتھ تھوڑا سا پانی بھی لے لیتے ہیں اگر ہم اس سے وضو بھی کریں تو پیا سے رہ جائیں تو کیا ہم سمندری پانی سے وضو کر لیا کریں؟ فرمایا اس کا پانی پاک کرنے والا ہے اور اس کا مردار (خرد پنجرہ) جانے والی مچھلی حلال ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، مالک بن انس، صفوان بن سلیم، سعید بن سلمہ، مغیرہ بن ابی بردة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

سمندری پانی سے وضو کرنا

حدیث 387

جلد : جلد اول

راوی : سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن بکیر، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، بکر بن سوادة، مسلم بن مخشی، حضرت ابن فراسی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ

مُسْلِمُ بْنُ مَخْشِيٍّ عَنِ ابْنِ الْفَرَّاسِيِّ قَالَ كُنْتُ أَصِيدُ وَكَانَتْ لِي قَرِيبَةٌ أَجْعَلُ فِيهَا مَاءً وَإِنِّي تَوَضَّأْتُ بِمَاءِ الْبَحْرِ
فَدَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ الطَّهُّورُ مَاءُؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ

سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن بکیر، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، بکر بن سوادہ، مسلم بن محشی، حضرت ابن فراسی رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں میں شکار کیا کرتا تھا اور میرا ایک مشکیزہ تھا جس میں پانی رکھتا تھا اور میں نے سمندری پانی سے وضو کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم سے سزا کا ذکر کیا۔ ارشاد فرمایا سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔

راوی: سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن بکیر، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، بکر بن سوادہ، مسلم بن محشی، حضرت ابن فراسی رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

سمندری پانی سے وضو کرنا

حدیث 388

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن یحییٰ، احمد بن حنبل، ابوقاسم بن ابی زناد، اسحاق بن حازم، عبید اللہ ابن مقسم، حضرت جابر بن
عبد اللہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ
عَبِيدِ اللَّهِ ابْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِيلَ عَنْ مَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ هُوَ الطَّهُّورُ مَاءُؤُهُ الْحِلُّ
مَيْتَتُهُ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَسْتَجَابِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ
أَبِي الزِّنَادِ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَدَكَرْتُ نَحْوَهُ

محمد بن یحییٰ، احمد بن حنبل، ابوقاسم بن ابی زناد، اسحاق بن حازم، عبید اللہ ابن مقسم، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان

فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سمندری پانی کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، احمد بن حنبل، ابو قاسم بن ابی زناد، اسحق بن حازم، عبید اللہ ابن مقسم، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما

وضو میں کسی سے مدد طلب کرنا اور اس کا پانی ڈالنا

باب: پاکی کا بیان

وضو میں کسی سے مدد طلب کرنا اور اس کا پانی ڈالنا

389 حدیث

جلد: جلد اول

راوی: ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، مسلم بن صدیق، مسروق، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَعْضِ حَاجَتِهِ فَلَبَّا رَجَعَ تَلْتَلَيْتُهُ بِالْإِدَاوَةِ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ يَغْسِلُ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَتِ الْجُبَّةُ فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ نَعَسًا نَهْمًا وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ ثُمَّ صَلَّى بِنَا

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، مسلم بن صدیق، مسروق، حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضاء حاجت کے لئے تشریف لے گئے جب واپس آرہے تھے تو میں چھاگل لے کر حاضر ہوا میں نے پانی ڈالا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ دھوئے پھر چہرہ دھویا پھر کہنیوں (سمیت ہاتھوں) کو دھونے لگے توجہ (آستین) تنگ تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبہ کے نیچے سے بازو نکالے اور ان کو دھویا اور موزوں پر مسح کیا پھر ہمیں نماز پڑھائی۔

راوی: ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، مسلم بن صدیق، مسروق، حضرت مغیرہ بن شعبہ

باب : پاکی کا بیان

وضو میں کسی سے مدد طلب کرنا اور اس کا پانی ڈالنا

حدیث 390

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، ہیشم بن جمیل، شریک، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَبِيلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرَّبِيعِ بِنْتِ مُعَوِذٍ قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيضًا فَقَالَ اسْكُبِي فَعَسَلَتْ وَجْهَهُ وَذَرَعَيْهِ وَأَخَذَ مَائِي جَدِيدًا فَمَسَحَ بِهِ رَأْسَهُ مُقَدِّمَهُ وَمُؤَخَّرَهُ وَخَسَلَنِي بِمَا مَيِّهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

محمد بن یحییٰ، ہیشم بن جمیل، شریک، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لوٹا لے کر آئی۔ فرمایا پانی ڈالو میں نے پانی ڈالا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چہرہ بازو دھوئے اور نیا پانی لے کر سر کے اگلے پچھلے حصے کا مسح کیا اور دونوں پاؤں تین تین بار۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ہیشم بن جمیل، شریک، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

وضو میں کسی سے مدد طلب کرنا اور اس کا پانی ڈالنا

حدیث 391

جلد : جلد اول

راوی : بشر بن آدم، زید بن حباب، ولید بن عقبہ، حذیفہ ازدی، حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي حُدَيْفَةُ بْنُ أَبِي حُدَيْفَةَ الْأَزْدِيُّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ صَبَبْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاءَ فِي السَّفَرِ وَالْحَضْرَةِ فِي الْوُضُوءِ

بشر بن آدم، زید بن حبیب، ولید بن عقبہ، حدیفہ ازدی، حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے سفر حضر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کروایا۔ (میں پانی ڈالتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اعضاء ملتے تھے)۔

راوی : بشر بن آدم، زید بن حبیب، ولید بن عقبہ، حدیفہ ازدی، حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

وضو میں کسی سے مدد طلب کرنا اور اس کا پانی ڈالنا

حدیث 327

جلد : جلد اول

راوی : کر دوس بن ابی عبد اللہ واسطی، عبد الکریم بن روح، روح بن عنبسہ، ابو عیاش مولیٰ عثمان بن عفان، عنبسہ بن سعید، ام عیاش

حَدَّثَنَا كُرْدُوسُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ رَوْحٍ حَدَّثَنَا أَبِي رَوْحُ بْنُ عَنِسَةَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ مَوْلَى عَثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِسَةَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جَدَّتِهِ أُمِّ أَبِيهِ أُمِّ عِيَّاشٍ وَكَانَتْ أُمَةً لِرُقَيْيَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنْتُ أُوضِعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا قَائِمَةٌ وَهُوَ قَاعِدٌ

کر دوس بن ابی عبد اللہ واسطی، عبد الکریم بن روح، روح بن عنبسہ، ابو عیاش مولیٰ عثمان بن عفان، عنبسہ بن سعید، ام عیاش، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کی باندی ام عیاش رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کروا دیا کرتی تھی۔ میں کھڑی ہوتی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوتے۔ (یعنی نسبتاً اونچائی سے پانی گراتی)۔

راوی : کردوس بن ابی عبداللہ واسطی، عبدالکریم بن روح، روح بن عنبہ، ابو عیاش مولیٰ عثمان بن عفان، عنبہ بن سعید، ام عیاش

جب آدمی نیند سے بیدار ہو تو اسے معلوم نہیں ہوتا کہ رات کو ہاتھ کہاں لگا۔

باب : پاکی کا بیان

جب آدمی نیند سے بیدار ہو تو اسے معلوم نہیں ہوتا کہ رات کو ہاتھ کہاں لگا۔

حدیث 393

جلد : جلد اول

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، سعید بن مسیب و ابوسلمہ بن عبدالرحمن،

حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا حَدَّثَا أَنَّهُمَا حَدَّثَا أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَتَمَوَّلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ اللَّيْلِ فَلَا يَدْخُلُ يَدَهُ فِي الْإِنَائِ حَتَّى يُغْرِغَ عَلَيْهَا مَاتَرَيْنِ ثَلَاثًا فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي فِيهِمَ بَاتَتْ يَدُهُ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، سعید بن مسیب و ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم نیند سے بیدار ہو تو اسے معلوم نہیں ہوتا کہ رات کو ہاتھ کہاں لگا۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، سعید بن مسیب و ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : پاکی کا بیان

جب آدمی نیند سے بیدار ہو تو اسے معلوم نہیں ہوتا کہ رات کو ہاتھ کہاں لگا۔

حدیث 394

جلد : جلد اول

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ابن لہیعہ و جابر بن اسماعیل، عقیل، ابن شہاب، حضرت سالم

حَدَّثَنَا حَرَمَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيْعَةَ وَجَابِرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ نَخَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَدْخُلُ يَدَاكَ فِي الْإِنَائِي حَتَّى يَغْسِلَهَا

حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ابن لہیعہ و جابر بن اسماعیل، عقیل، ابن شہاب، حضرت سالم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم نیند سے بیدار ہو جاؤ تو ہاتھ دھوئے بغیر کسی برتن میں نہ ڈالا کرو۔ (یعنی اتنی سستی یا لاپرواہی نہ برتو، اسی برتن سے پانی نکال کر ہاتھ دھو)۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ابن لہیعہ و جابر بن اسماعیل، عقیل، ابن شہاب، حضرت سالم

باب : پاکی کا بیان

جب آدمی نیند سے بیدار ہو تو اسے معلوم نہیں ہوتا کہ رات کو ہاتھ کہاں لگا۔

حدیث 395

جلد : جلد اول

راوی : اسماعیل بن توبہ، زیاد بن عبد اللہ بکائی، عبد الملک بن ابی سلیمان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ النَّوْمِ فَأَرَادَ أَنْ يَتَوَضَّأَ فَلَا يَدْخُلُ يَدَاكَ فِي وَضُوئِهِ حَتَّى

يَغْسِلُهَا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيَّنَ بَاتَتْ يَدُهُ وَلَا عَلَى مَا وَضَعَهَا

اسماعیل بن توبہ، زیاد بن عبد اللہ بکائی، عبد الملک بن ابی سلیمان، ابو زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم نیند سے بیدار ہو کر وضو کرنا چاہو تو ہاتھ دھوئے بغیر پانی میں نہ ڈالو کیونکہ معلوم نہیں ہاتھ رات کو کہاں کہاں لگا اور کس چیز پر رکھا۔

راوی : اسماعیل بن توبہ، زیاد بن عبد اللہ بکائی، عبد الملک بن ابی سلیمان، ابو زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

جب آدمی نیند سے بیدار ہو تو اسے معلوم نہیں ہوتا کہ رات کو ہاتھ کہاں لگا

حدیث 396

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، حضرت حارث

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ قَالَ دَعَا عَلِيٌّ بِهَامِيٍّ فَعَسَلَ يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهَا الْإِنَائِيَّ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو بکر بن عیاش، ابواسحاق، حضرت حارث فرماتے ہیں کہ علی کرم اللہ وجہہ نے ہاتھ دھوا اور برتن میں ہاتھ ڈالنے سے قبل ان کو دھویا پھر فرمایا میں نے رسول اللہ کو ایسے ہی کرتے دیکھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو بکر بن عیاش، ابواسحق، حضرت حارث

وضو میں بسم اللہ کہنا

باب : پاکی کا بیان

وضو میں بسم اللہ کہنا

حدیث 397

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، زید بن حباب، محمد بن بشار، ابو عامر عقدی، احمد بن منیع، ابو احمد زبیری، کثیر بن زید، ربیع بن عبد الرحمن بن ابی سعید، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَبَابٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وَضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ

ابو کریب محمد بن علاء، زید بن حباب، محمد بن بشار، ابو عامر عقدی، احمد بن منیع، ابو احمد زبیری، کثیر بن زید، ربیع بن عبد الرحمن بن ابی سعید، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو وضو میں اللہ کا نام نہ لے اس کا وضو نہیں۔

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، زید بن حباب، محمد بن بشار، ابو عامر عقدی، احمد بن منیع، ابو احمد زبیری، کثیر بن زید، ربیع بن عبد الرحمن بن ابی سعید، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

وضو میں بسم اللہ کہنا

حدیث 398

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن علی خلال، یزید بن عیاض، ابو ثقال، رباح بن عبد الرحمن بن ابی سفیان، بنت سعید بن زید، حضرت

ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أُنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا أَبُو ثِقَالٍ عَنْ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّتَهُ بِنْتَ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ تَذْكُرُ أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَاهَا سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ

حسن بن علی خاں سید بن عیاض، ابو ثقال، رباح بن عبد الرحمن بن ابی سفیان، بنت سعید بن زید، حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا وضو نہ ہو اس کی نماز نہیں (اس کا وضو نہیں۔

راوی : حسن بن علی خاں، یزید بن عیاض، ابو ثقال، رباح بن عبد الرحمن بن ابی سفیان، بنت سعید بن زید، حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

وضو میں بسم اللہ کہنا

حدیث 399

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب و عبد الرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، محمد بن موسیٰ بن ابی عبد اللہ، یعقوب بن سلمہ لیثی، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فَدْيِكٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَعْقُوبِ بْنِ سَلْمَةَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ

ابو کریب و عبد الرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، محمد بن موسیٰ بن ابی عبد اللہ، یعقوب بن سلمہ لیثی، حضرت ابوہریرہ سے روایت

ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کا وضو نہ ہو اس کی نماز نہیں اور جو وضو میں اللہ کا نام نہ لے اس کا وضو نہیں۔

راوی: ابو کریب و عبد الرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، محمد بن موسیٰ بن ابی عبد اللہ، یعقوب بن سلمہ لیشی، حضرت ابو ہریرہ

باب: پانچواں کتاب

وضو میں بسم اللہ کہنا

حدیث 400

جلد: جلد اول

راوی: عبد الرحمن بن ابراہیم، ابن ابی ندید، عبد المہمین بن عباس بن سہل بن سعد ساعدی، حضرت سہل بن سعید الساعدی

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الْمُهَيْبِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ وَلَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا يُحِبُّ الْأَنْصَارَ قَالَ أَبُو أَنَسٍ بْنُ بَنِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ مَرْحُومٍ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْبِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ فَقَدْ كَرِهْنَا نَحْوَهُ

عبد الرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، عبد المہمین بن عباس بن سہل بن سعد ساعدی، حضرت سہل بن سعید الساعدی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کا وضو نہ ہو اس کی نماز نہیں اور جو وضو میں اللہ کا نام نہ لے اس کا وضو نہیں اور جو مجھ پر درود شریف نہ پڑھے اس کی نماز نہیں اور جو انصار سے محبت نہ کرے اس کا درود شریف بھی نہیں۔ درستی سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی: عبد الرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، عبد المہمین بن عباس بن سہل بن سعد ساعدی، حضرت سہل بن سعید الساعدی

وضو میں دائیں کا خیال رکھنا

باب : پاکی کا بیان

وضو میں دائیں کا خیال رکھنا

حدیث 401

جلد : جلد اول

راوی : ہناد بن سری، ابو احوص، اشعث بن ابی شعشاء۔ سفیان بن وکیع، عمرو بن عبید طنافسی، اشعث بن ابی شعشاء، ابن ابی شعشاء، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هُنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَوْصِ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ح وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكَيْعٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدِ الطَّنَافِيسِيِّ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ التَّيِّبِينَ فِي الطُّهُورِ إِذَا تَطَهَّرَ وَفِي تَرْجُلِهِ إِذَا تَرَجَّلَ فِي اتِّعَالِهِ إِذَا اتَّعَلَ

ہناد بن سری، ابو احوص، اشعث بن ابی شعشاء۔ سفیان بن وکیع، عمرو بن عبید طنافسی، اشعث بن ابی شعشاء، ابن ابی شعشاء، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں سے ابتداء کو پسند فرماتے تھے وضو کرتے وقت وضو میں، کنگھی کرتے وقت کنگھی میں اور جو تا پہننے وقت جو تا پہننے میں۔ (اگر اچھے کام میں دائیں سے ابتداء مسنون ہے)

راوی : ہناد بن سری، ابو احوص، اشعث بن ابی شعشاء۔ سفیان بن وکیع، عمرو بن عبید طنافسی، اشعث بن ابی شعشاء، ابن ابی شعشاء، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

وضو میں دائیں کا خیال رکھنا

راوی : محمد بن یحییٰ، ابو جعفر نفیلی، زہیر بن معاویہ، اعش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ النَّفِيلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتُمْ فَأَبْدُوا بِسَيِّمِنِكُمْ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ صَالِحٍ رَأَى ابْنَ نَفِيلٍ وَغَيْرَهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

محمد بن یحییٰ، ابو جعفر نفیلی، زہیر بن معاویہ، اعش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم وضو کر دو پہلے دائیں اعضاء سے دھویا کرو۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابو جعفر نفیلی، زہیر بن معاویہ، اعش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

ایک چلو سے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا

باب : پاکی کا بیان

ایک چلو سے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا

راوی : عبد اللہ بن جراح و ابوبکر بن خلاد باہلی، عبد العزیز بن محمد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس

رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جِرَّاحٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضَمَّ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ عُرْفَةٍ وَاحِدَةٍ

عبداللہ بن جراح و ابو بکر بن خالد باہلی، عبدالعزیز بن محمد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چلو سے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔

راوی : عبداللہ بن جراح و ابو بکر بن خالد باہلی، عبدالعزیز بن محمد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : پاکی کا بیان

ایک چلو سے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا

حدیث 404

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، خالد بن علقمہ، عبد خیر، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَدْلَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَضَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا مِنْ كَفِّ وَاحِدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، خالد بن علقمہ، عبد خیر، حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور ایک چلو سے تین بار کلی کی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، خالد بن علقمہ، عبد خیر، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

باب : پاکی کا بیان

ایک چلو سے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا

حدیث 405

جلد : جلد اول

راوی: علی بن محمد، ابو حسین عکلی، خالد بن عبد اللہ، عمرو بن یحییٰ، یحییٰ، حضرت عبد اللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْعُكْلِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَنَا وَضُوءًا فَأَتَيْتُهُ بِبَائِيٍّ فَمَضَبَضَ وَاسْتَشَقَّ مِنْ كَفِّ وَاحِدٍ

علی بن محمد، ابو حسین عکلی، خالد بن عبد اللہ، عمرو بن یحییٰ، یحییٰ، حضرت عبد اللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کا پانی طلب فرمایا۔ میں پانی لے کر آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ہاتھ چلو سے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔

راوی: علی بن محمد، ابو حسین عکلی، خالد بن عبد اللہ، عمرو بن یحییٰ، یحییٰ، حضرت عبد اللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ

خوب اچھی طرح ناک میں پانی ڈالنا اور ناک صاف کرنا

باب: پاکی کا بیان

خوب اچھی طرح ناک میں پانی ڈالنا اور ناک صاف کرنا

حدیث 406

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن عبدۃ، حماد بن زید، منصور، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، منصور، ہلال بن یساف، حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُورِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَرِ إِذَا

اسْتَجَبَتْ فَأُتِرَ

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، منصور، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو احوص، منصور، ہلال بن یساف، حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا جب تم وضو کرو تو ناک صاف کر لو اور جب استنجاء میں ڈھیلے استعمال کرو تو طاق عدد لو۔

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، منصور، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو احوص، منصور، ہلال بن یساف، حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

خوب اچھی طرح ناک میں پانی ڈالنا اور ناک صاف کرنا

حدیث 40

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سلیم طائفی، اسماعیل بن کثیر، عاصم بن لقیط بن صبرہ، حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الْوُضُوءِ قَالَ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَبَالَغْ فِي الْإِسْتِنْشَاقِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سلیم طائفی، اسماعیل بن کثیر، عاصم بن لقیط بن صبرہ، حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ سے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے وضو کے بارے میں بتائیے۔ ارشاد فرمایا خوب اچھی طرح وضو کرو اور روزہ نہ ہو تو خوب اچھی طرح ناک صاف کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سلیم طائفی، اسماعیل بن کثیر، عاصم بن لقیط بن صبرہ، حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

خوب اچھی طرح ناک میں پانی ڈالنا اور ناک صاف کرنا

حدیث 408

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحق بن سلیمان علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، قارظ بن شیبہ، ابو غطفان مری، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ قَارِظِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي غُطْفَانَ الْمُرِّيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَنْثَرُوا مَرَّتَيْنِ بِالْغَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن سلیمان علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، قارظ بن شیبہ، ابو غطفان مری، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو تین بار اچھی طرح ناک صاف کیا کرو۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحق بن سلیمان علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، قارظ بن شیبہ، ابو غطفان مری، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : پاکی کا بیان

خوب اچھی طرح ناک میں پانی ڈالنا اور ناک صاف کرنا

حدیث 409

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، داؤد بن عبداللہ، مالک بن انس، ابن شہاب، ابوادریس خولانی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ وَدَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَلَيْسَتْ تَنَجُّهُ وَمَنْ اسْتَجْبَرَ فَلْيُوتَرْ

ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، داؤد بن عبداللہ، مالک بن انس، ابن شہاب، ابوادریس خولانی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو وضو کرے تو ناک صاف کر لے اور جو استنجاء کرتے وقت ڈھیلے استعمال کرے تو طاق عدد لے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، داؤد بن عبداللہ، مالک بن انس، ابن شہاب، ابوادریس خولانی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

وضو میں اعضاء کا ایک ایک بار دھونا

باب : پاکی کا بیان

وضو میں اعضاء کا ایک ایک بار دھونا

حدیث 410

جلد : جلد اول

راوی : عبداللہ بن عامر بن زرارۃ، شریک بن عبداللہ نخعی، حضرت ثابت بن ابی صفیہ ثمالی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّخَعِيُّ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي صَفِيَّةِ الثَّمَالِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ قُلْتُ لَهُ حَدَّثْتَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَرَّتَيْنِ

مَرَّتَيْنِ وَثَلَاثًا ثَلَاثًا قَالَ نَعَمْ

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، شریک بن عبد اللہ نخعی، حضرت ثابت ابی صفیہ ثمالی کہتے ہیں۔ میں نے ابو جعفر سے پوچھا آپ کو حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ملی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ایک بار اعضاء وضو دھوئے؟ فرمایا جی میں نے پوچھا اور دو دو مرتبہ اور تین تین مرتبہ (کی روایت بھی ملی؟) فرمایا جی۔

راوی : عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، شریک بن عبد اللہ نخعی، حضرت ثابت ابی صفیہ ثمالی

باب : پاکی کا بیان

وضو میں اعضاء کا ایک ایک بار دھونا

حدیث 411

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن خلد باہلی، یحییٰ بن سعید قطان، سفیان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلْدٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ سَفْيَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ عُرْفَةَ عُرْفَةَ

ابو بکر بن خلد باہلی، یحییٰ بن سعید قطان، سفیان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک ایک بار (اعضاء دھو کر) وضو کرتے دیکھا۔

راوی : ابو بکر بن خلد باہلی، یحییٰ بن سعید قطان، سفیان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس

باب : پاکی کا بیان

راوی : ابو کریب، رشدین بن سعد، ضحاک بن شریحیل، زید بن اسلم، اسلم، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ أُنْبَأَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ شَرِيحِيلَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ
رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ تَوَضَّأَ وَاحِدَةً وَاحِدَةً

ابو کریب، رشدین بن سعد، ضحاک بن شریحیل، زید بن اسلم، اسلم، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کو غزوہ تبوک میں ایک ایک بار (اعضاء دھو کر) وضو کرتے دیکھا۔

راوی : ابو کریب، رشدین بن سعد، ضحاک بن شریحیل، زید بن اسلم، اسلم، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

وضو میں اعضاء تین بار دھونا

باب : پاکی کا بیان

وضو میں اعضاء تین بار دھونا

راوی : محمود بن خالد دمشقی، ولید بن مسلم دمشقی، ابن ثوبان، عبدہ بن ابی لبابہ، حضرت شقیق بن سلہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ
شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ وَعَلِيًّا يَتَوَضَّأَانِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَيَقُولَانِ هَكَذَا كَانَ وَضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثَوْبَانَ فَذَكَرَ

محمود بن خالد دمشقی، ولید بن مسلم دمشقی، ابن ثوبان، عبدة بن ابی لبابه، حضرت شقیق بن سلمہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وضو میں اعضاء تین بار دھوئے اور دونوں نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو ایسا ہی تھا۔ ایک اور سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : محمود بن خالد دمشقی، ولید بن مسلم دمشقی، ابن ثوبان، عبدة بن ابی لبابه، حضرت شقیق بن سلمہ

باب : پاکی کا بیان

وضو میں اعضاء تین بار دھونا

حدیث 414

جلد : جلد اول

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، محمد بن عبد اللہ بن حنطب، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا اَزْوَاجُ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَلٍ عَنْ ابْنِ عَبْرَةَ أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، مطلب بن عبد اللہ بن حنطب، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں مروی ہے انہوں نے تین تین بار (اعضاء دھو کر) وضو کیا اور اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف منسوب کیا۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، مطلب بن عبد اللہ بن حنطب، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : پاکی کا بیان

وضو میں اعضاء تین بار دھونا

حدیث 415

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، خالد بن حباب، سالم بن مهاجر، میمون بن مهران، حضرت عائشہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَالِمِ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

ابو کریب، خالد بن حباب، سالم بن مهاجر، میمون بن مهران، حضرت عائشہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین تین بار (اعضاء دس کر) وضو کیا۔

راوی : ابو کریب، خالد بن حباب، سالم بن مهاجر، میمون بن مهران، حضرت عائشہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہما

باب : پاکی کا بیان

وضو میں اعضاء تین بار دھونا

حدیث 416

جلد : جلد اول

راوی : سفیان بن وکیع، عیسیٰ بن یونس، قائد ابی الورقاء بن عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكَيْعٍ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ قَائِدِ أَبِي الْوَرَقَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْفَى قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً

سفیان بن وکیع، عیسیٰ بن یونس، قائد ابی الورقاء بن عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ وضو میں باقی اعضاء تین تین بار دھوئے اور سر کا مسح ایک بار کیا۔

راوی : سفیان بن وکیع، عیسیٰ بن یونس، قائد ابی الورد، قاء بن عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی

باب : پاکی کا بیان

وضو میں اعضاء تین بار دھونا

حدیث 417

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، لیث، شہر بن حوشب، حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سَفْيَانَ بْنِ أَبِي يُونُسَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ ثَلَاثًا تَدْنًا

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، لیث، شہر بن حوشب، حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اعضاء دھوتے تھے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، لیث، شہر بن حوشب، حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ

باب : پاکی کا بیان

وضو میں اعضاء تین بار دھونا

حدیث 418

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، و علی بن محمد، و کعب، سفیان، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفرأ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرَّبِيِّعِ بْنِ مَعُودِ بْنِ عَفْرَاءَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، و کعب، سفیان، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفرأ رضی اللہ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعضاء وضو تین تین بار دھوئے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، و کعب، سفیان، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفرأ رضی اللہ عنہ

وضو میں اعضاء ایک بار، دوبار اور تین بار دھونا

باب : پاکی کا بیان

وضو میں اعضاء ایک بار، دوبار اور تین بار دھونا

حدیث 419

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن خالد باہلی، مرحوم بن عبد العزیز عطار، عبد الرحیم بن زید عسی، ابن زید، معاویہ بن قرظہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادِ الْبَاهِلِيِّ حَدَّثَنِي مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدِ الْعَسِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرْظَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً وَاحِدَةً فَقَالَ هَذَا وَضُوءِي مَنْ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَلَاةً إِلَّا بِهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثِنْتَيْنِ ثِنْتَيْنِ فَقَالَ هَذَا وَضُوءِي الْقَدْرِ مِنْ الْوُضُوءِ وَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَقَالَ هَذَا أَسْبَغُ الْوُضُوءِ وَهُوَ وَضُوءِي وَوَضُوءِي خَلِيلِ اللَّهِ إِبْرَاهِيمَ وَمَنْ تَوَضَّأَ هَكَذَا ثُمَّ قَالَ عِنْدَ فَرَاغِهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فُتِحَ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ

ابو بکر بن خالد باہلی، مرحوم بن عبدالعزیز عطار، عبدالرحیم بن زید عمی، ابن زید، معاویہ بن قرۃ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعضاء وضو ایک ایک بار دھو کر فرمایا اس وضو کے بغیر اللہ تعالیٰ نماز قبول نہیں فرماتے اور دو مرتبہ اعضاء وضو دھوئے اور فرمایا یہ مناسب درجہ کا وضو ہے اور تین تین بار اعضاء دھوئے اور فرمایا یہ کامل ترین وضو ہے اور یہ مسر اور ابراہیم خلیل اللہ کا وضو ہے جو اس طرح وضو کر کے کہے (أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ) تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو۔

راوی : ابو بکر بن خالد باہلی، مرحوم بن عبدالعزیز عطار، عبدالرحیم بن زید عمی، ابن زید، معاویہ بن قرۃ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : پاکی کا بیان

وضو میں اعضاء ایک بار، دو بار اور تین بار دھونا

حدیث 420

جلد : جلد اول

راوی : جعفر بن مسافر، اسماعیل بن قعب ابوبشر، عبد اللہ بن عرادة شیبانی، زید بن حواری، معاویہ بن قرۃ، عبید بن عبید، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ قَعْنَبِ أَبُو بَشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَرَادَةَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَوَارِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِبَائِيٍّ فَتَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً فَقَالَ هَذَا وَظِيْفَةُ الْوُضُوءِ أَوْ قَالَ وَوُضُوءِي مَنْ لَمْ يَتَوَضَّأْ لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ لَهُ صَلَاةً ثُمَّ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَذَا وَوُضُوءِي مَنْ تَوَضَّأَهُ اللَّهُ كَفَلَيْنِ مِنَ الْأَجْرِ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا فَقَالَ هَذَا وَوُضُوءِي وَوُضُوءِي الْمُرْسَلِينَ مِنْ قَبْلِي

جعفر بن مسافر، اسماعیل بن قعب ابو بشر، عبد اللہ بن عرادة شیبانی، زید بن حواری، معاویہ بن قرۃ، عبید بن عمیر، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی منگایا اور ایک ایک بار اعضاء وضو دھو کر فرمایا یہ مقرر وضو ہے (کہ بغیر اس کے نماز نہیں ہوتی) یا فرمایا یہ وہ وضو ہے جس کے بغیر اللہ تعالیٰ نماز قبول نہیں فرماتے۔ پھر دو مرتبہ اعضاء وضو دھو کر فرمایا یہ ایسا وضو ہے۔ جس پر اللہ تعالیٰ دوہرا اجر عطاء فرماتے ہیں۔ پھر تین تین بار اعضاء وضو دھوئے اور فرمایا یہ میرا اور مجھے سے پہلے کے رسولوں کا وضو ہے۔

راوی : جعفر بن مسافر، اسماعیل بن قعب ابو بشر، عبد اللہ بن عرادة شیبانی، زید بن حواری، معاویہ بن قرۃ، عبید بن عمیر، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

وضو میں میانہ روی اختیار کرنے اور حد سے بڑھنے کی کراہت

باب : پاکی کا بیان

وضو میں میانہ روی اختیار کرنے اور حد سے بڑھنے کی کراہت

حدیث 421

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، ابو داؤد، خارجہ بن مصعب، یونس، عبید، حسن، عتی بن سعید، سعیدی، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَتِيٍّ بْنِ ضَبْرَةَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلْوُضُوءِ شَيْطَانًا يُقَالُ لَهُ وَلَهَانٌ فَاتَّقُوا وَسْوَاسَ النَّبَائِ

محمد بن بشار، ابو داؤد، خارجہ بن مصعب، یونس، عبید، حسن، عتی بن ضمرۃ سعدی، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وضو کا ایک شیطان ہے جس کا نام ولہان ہے لہذا پانی میں وسوسوں سے بچو۔

(کیونکہ وہ اس کی کوشش میں رہتا ہے)۔

راوی : محمد بن بشار، ابوداؤد، خارجہ بن مصعب، یونس، عبید، حسن، عتی بن ضمیرہ سعدی، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ

باب : پاکی کا بیان

وضو میں میانہ روی اختیار کرنے اور حد سے بڑھنے کی کراہت

حدیث 422

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، یعلیٰ، سفیان، ہوسو، ابن ابی عائشہ، حضرت عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِي يَعْلى عَنْ سُبَيْانَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
قَالَ جَاءَ أَعْمَرَ ابْنِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ نَوْمِي فَأَرَاهُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هَذَا الْوُضُوءُ فَمَنْ زَادَ
عَلَى هَذَا فَقَدْ أَسَاءَ أَوْ تَعَدَّى أَوْ ظَلَمَ

علی بن محمد، یعلیٰ، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں ایک دیہات کے رہنے والے صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور وضو کے مسئلے پر دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو تین تین بار وضو کر کے دکھایا۔ پھر فرمایا یہ پورا وضو ہے جس نے اس پر اضافہ کیا اس نے برا کیا اور زیادتی کی اور ظلم کیا۔

راوی : علی بن محمد، یعلیٰ، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، حضرت عمرو بن شعیب

باب : پاکی کا بیان

وضو میں میانہ روی اختیار کرنے اور حد سے بڑھنے کی کراہت

حدیث 423

جلد : جلد اول

راوی : ابواسحق شافعی ابراہیم بن محمد بن عباس، سفیان، عمرو، کریب، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّافِعِيُّ اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّاسِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو سَبْعَ كُرَيْبًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ بِنَا مُحَمَّدٍ خَالَاتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ مِنْ شَيْءٍ وَضُوءًا يُقَلِّدُهُ فَقُبْتُ فَصَنَعْتُ كَمَا صَنَعَ

ابواسحاق شافعی ابراہیم بن محمد بن عباس، سفیان، عمرو، کریب، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں میں اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس رات کو ٹھہرا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو اٹھے اور ایک پرانے سے مشکیزے سے مختصر سا وضو کیا۔ میں بھی اٹھا جیسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا (ویسے ہی میں نے کیا)۔

راوی : ابواسحق شافعی ابراہیم بن محمد بن عباس، سفیان، عمرو، کریب، حضرت ابن عباس

باب : پاکی کا بیان

وضو میں میانہ روی اختیار کرنے اور حد سے بڑھنے کی کراہت

حدیث 424

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مصعبی، محمد بن فضل، فضل، سالم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَنَّبِيِّ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَتَوَضَّأُ فَقَالَ لَا تُسْرِفْ لَا تُسْرِفْ

محمد بن مصنفی حمصی، محمد بن فضل، فضل، سالم، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو وضو کرتے دیکھا تو ارشاد فرمایا اسراف نہ کرو، اسراف نہ کرو۔

راوی : محمد بن مصنفی حمصی، محمد بن فضل، فضل، سالم، حضرت ابن عمر

باب : پاکی کا بیان

وضو میں میانہ روی اختیار کرنے اور حاسد سے بڑھنے کی کراہت

حدیث 425

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، قتیبہ، ابن لہیعہ، جی بن عبد اللہ معافری، ابو عبد الرحمن حبلی، عبد اللہ معافری، ابو عبد الرحمن حبلی، حضرت عبد اللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعْفَرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِسِدْرٍ وَهُوَ بَتْرَضًا فَقَالَ مَا هَذَا السَّرَفُ فَقَالَ أُنِي الْوَضُوءِ إِسْرَافٌ قَالَ نَعَمْ وَإِنْ كُنْتَ عَلَى نَهْرٍ جَارٍ

محمد بن یحییٰ، قتیبہ، ابن لہیعہ، جی بن عبد اللہ معافری، ابو عبد الرحمن حبلی، عبد اللہ معافری، ابو عبد الرحمن حبلی، حضرت عبد اللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سعد کے پاس سے گزرے۔ وہ وضو کر رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کیا اسراف ہے! حضرت سعد نے عرض کیا وضو میں بھی اسراف ہوتا ہے؟ (حالانکہ یہ ایک نیک نام میں خرچ کرنا ہے) فرمایا جی! اگرچہ تم جاری نہر پر (وضو کر رہے ہو) (کیونکہ اگرچہ پانی تو ضائع نہیں ہو رہا لیکن وقت تو ضائع ہو رہا ہے)۔

راوی : محمد بن یحییٰ، قتیبہ، ابن لہیعہ، جی بن عبد اللہ معافری، ابو عبد الرحمن حبلی، عبد اللہ معافری، ابو عبد الرحمن حبلی، حضرت عبد اللہ بن عمرو

خوب اچھی طرح وضو کرنا

باب : پاکی کا بیان

خوب اچھی طرح وضو کرنا

حدیث 426

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، موسیٰ بن سالم ابو جہضم، عبد اللہ بن عبید اللہ بن عباس، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَالِمٍ أَبُو جَهْضَمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاسْتِغَاثِ الْوُضُوءِ

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، موسیٰ بن سالم ابو جہضم، عبد اللہ بن عبید اللہ بن عباس، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خوب اچھی طرح وضو کرنے کا حکم دیا۔

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، موسیٰ بن سالم ابو جہضم، عبد اللہ بن عبید اللہ بن عباس، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

باب : پاکی کا بیان

خوب اچھی طرح وضو کرنا

حدیث 427

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، سعید بن مسیب، حضرت

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَكْفِرُ اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَزِيدُ بِهِ فِي الْحَسَنَاتِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْبَكَارَةِ وَكَثْرَةُ الْخُطَى إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الْعَلَاءِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، سعید بن مسیب، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ خطائیں معاف فرمادیں اور نیکیوں (کے اجر) میں اضافہ فرمادیں۔ صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! فرمایا خلاف طبع امور کے باوجود خوب اچھی طرح وضو کرنا اور مسجد کی طرف قدموں کی کثرت اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کے انتظار میں رہنا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، سعید بن مسیب، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

خوب اچھی طرح وضو کرنا

حدیث 428

جلد : جلد اول

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، سفیان بن حبزہ، کثیر بن زید، ولید بن رباح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبْزَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ رِبَاعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَاتُ الْخَطَايَا إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْبَكَارَةِ وَإِعْمَالُ الْأَقْدَامِ إِلَى الْمَسَاجِدِ

وَانتَظَرُ الصَّلَاةَ بَعْدَ الصَّلَاةِ

يعقوب بن حميد بن كاسب، سفیان بن حمزہ، كثير بن زيد، وليد بن رباح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خطاؤں کو مٹانے والے اعمال خلاف طبع امور کے باوجود خوب اچھی طرح وضو کرنا، مسجد کی طرف قدم اٹھانا اور ایک نماز کے بعد اگلی نماز کا انتظار کرنا ہیں۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، سفیان بن حمزہ، كثير بن زيد، وليد بن رباح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

داڑھی میں خلال کرنا

باب : پاکی کا بیان

داڑھی میں خلال کرنا

حدیث 429

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن ابی عمر مدنی، سفیان، عبد الکریم ابو امیہ، حسان بن بلال، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ حَسَّانِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَ
حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَسَّانِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ
قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ

محمد بن ابی عمر مدنی، سفیان، عبد الکریم ابو امیہ، حسان بن بلال، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (وضو) میں داڑھی کا خلال کرتے ہوئے دیکھا۔ (اور دوران وضو داڑھی کا خلال کرنا مستحب ہے)

راوی : محمد بن ابی عمر مدنی، سفیان، عبد الکریم ابو امیہ، حسان بن بلال، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

داڑھی میں خلال کرنا

حدیث 430

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن ابی خالد قزوینی، عبدالرزاق، اسرائیل، عامر بن شقیق اسدی، ابووائل، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ الْقَزْوِينِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقِ الْأَسَدِيِّ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ
عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَخَلَلَ لِحْيَتَهُ

محمد بن ابی خالد قزوینی، عبدالرزاق، اسرائیل، عامر بن شقیق اسدی، ابووائل، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو میں داڑھی کا خلال کیا۔

راوی : محمد بن ابی خالد قزوینی، عبدالرزاق، اسرائیل، عامر بن شقیق اسدی، ابووائل، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

داڑھی میں خلال کرنا

حدیث 431

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن حفص بن ہشام بن زید بن انس بن مالک، یحییٰ بن ابی کثیر ابوالنضر صاحب البصری، یزید

رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَفْصِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ أَبُو النَّضْرِ صَاحِبُ

الْبَصْرِيِّ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَلَ لِحْيَتَهُ وَفَرَسَجَ أَصَابِعَهُ مَرَّتَيْنِ

محمد بن عبد اللہ بن حفص بن ہشام بن زید بن انس بن مالک، یحییٰ بن ابی کثیر ابو النضر صاحب البصری، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب وضو کرتے تو اپنی داڑھی میں خلال کرتے اور اپنی انگلیاں دو بار لہرتے (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی داڑھی میں خلال کرتے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن حفص بن ہشام بن زید بن انس بن مالک، یحییٰ بن ابی کثیر ابو النضر صاحب البصری، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

داڑھی میں خلال کرنا

حدیث 432

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، عبد المجید بن حبیب، اوزاعی، عبد الواحد بن قیس، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ عَرَكَ عَارِضِيهِ بَعْضَ الْعَرِكِ ثُمَّ شَرَّكَ لِحْيَتَهُ بِأَصَابِعِهِ مِنْ تَحْتِهَا

ہشام بن عمار، عبد المجید بن حبیب، اوزاعی، عبد الواحد بن قیس، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب وضو کرتے تو اپنے رخساروں کو کچھ ملتے پھر داڑھی کے نیچے سے انگلیوں سے داڑھی کا خلال کرتے۔

راوی : ہشام بن عمار، عبد المجید بن حبیب، اوزاعی، عبد الواحد بن قیس، نافع، حضرت ابن عمر

باب : پاکی کا بیان

داڑھی میں خلال کرنا

حدیث 433

جلد : جلد اول

راوی : اسماعیل بن عبد اللہ رقی، محمد بن ربیعہ کلابی، واصل بن سائب رقاشی، ابوسورۃ، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ السَّائِبِ الرَّقَاشِيُّ عَنْ أَبِي سَوْرَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ

اسماعیل بن عبد اللہ رقی، محمد بن ربیعہ کلابی، واصل بن سائب رقاشی، ابوسورۃ، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دوران وضو داڑھی میں خلال کرتے دیکھا۔

راوی : اسماعیل بن عبد اللہ رقی، محمد بن ربیعہ کلابی، واصل بن سائب رقاشی، ابوسورۃ، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ

سر کا مسح

باب : پاکی کا بیان

سر کا مسح

حدیث 434

جلد : جلد اول

راوی: ربیع بن سلیمان و حرملة بن یحییٰ، محمد بن ادریس شافعی، مالک بن انس، حضرت عمرو بن یحییٰ

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُرِينِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ نَعَمْ فَدَعَا بِوَضُوءِي فَأَفْرَعُ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ تَمَضَّضَ وَامْتَدَّ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْبِرْفَقَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِتَفَاتُرٍ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى تَفَاتُرٍ ثُمَّ رَدَّهَا حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ

ربیع بن سلیمان و حرملة بن یحییٰ، محمد بن ادریس شافعی، مالک بن انس، حضرت عمرو بن یحییٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عبد اللہ بن زید جو عمرو بن یحییٰ کے دادا ہیں سے کہا کیا آپ مجھے دکھا سکتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کیسے کرتے تھے؟ حضرت عبد اللہ بن زید نے فرمایا جی۔ پھر انہوں نے وضو کا پانی منگایا اور ہاتھوں پر پانی ڈال کر دو مرتبہ دونوں بازو کہنیوں سمیت دھوئے پھر دونوں ہاتھوں سے سر کا مسح کیا ہاتھوں کو آگے رکھا اور پیچھے لے گئے سر کے سامنے کے حصے سے مسح شروع کیا پھر دونوں ہاتھ گدی تک لے گئے پھر ہاتھوں کو واپس وہیں لے آئے جہاں سے مسح شروع کیا تھا پھر دونوں پاؤں دھوئے۔

راوی: ربیع بن سلیمان و حرملة بن یحییٰ، محمد بن ادریس شافعی، مالک بن انس، حضرت عمرو بن یحییٰ

باب : پاکی کا بیان

سر کا مسح

حدیث 435

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، حجاج، عطاء، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، حجاج، عطاء، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ نے وضو کیا اور ایک بار سر کا مسح کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، حجاج، عطاء، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

سر کا مسح

حدیث 436

جلد : جلد اول

راوی : ہناد بن سری، ابوالاحوص، ابواسحق، ابو حییہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا هُنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً

ہناد بن سری، ابوالاحوص، ابواسحاق، ابو حییہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (وضو میں) ایک بار سر کا مسح کیا۔

راوی : ہناد بن سری، ابوالاحوص، ابواسحق، ابو حییہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

باب : پاکی کا بیان

راوی : محمد بن حارث مصری، یحییٰ بن راشد بصری، یزید مولیٰ سلمہ، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ الْبَصْرِيُّ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلْمَةَ عَنْ سَلْمَةَ بِنِ الْأَكْوَعِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً

محمد بن حارث مصری، یحییٰ بن راشد بصری، یزید مولیٰ سلمہ، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور ایک بار سرکامسح کیا۔

راوی : محمد بن حارث مصری، یحییٰ بن راشد بصری، یزید مولیٰ سلمہ، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

سرکامسح

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بن معوذ بن عفراء

رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الرَّبِيعِ بِنْتِ مَعُودِ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّتَيْنِ

ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بن معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور دو بار سر پر مسح کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بن معوذ بن عفرہ رضی اللہ عنہما

کانوں کا مسح کرنا

باب : پاکی کا بیان

کانوں کا مسح کرنا

حدیث 439

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، ابن عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ أُذُنَيْهِ دَاخِلَهُمَا بِالسَّبَّابَتَيْنِ وَخَالَفَ ابْهَامَيْهِ إِلَى ظَاهِرِ أُذُنَيْهِ فَمَسَحَ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، ابن عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (وضو میں) کانوں کا مسح کیا اندر کا شہادت کی انگلی سے اور انگوٹھے کانوں کا پشت پر پھیرے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کانوں کے سامنے اور پیچھے دونوں طرف سے مسح کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، ابن عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : پاکی کا بیان

کانوں کا مسح کرنا

حدیث 440

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کیع، حسن صالح، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرَّبِيعِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ ظَاهِرَ أُذُنَيْهِ بِمَا

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کیع، حسن صالح، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سوکایا اور اپنی انگلیوں کو کانوں کے سوراخ میں ڈالا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کیع، حسن صالح، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : پاکی کا بیان

کانوں کا مسح کرنا

حدیث 441

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کیع، حسن بن صالح، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ربیع

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ

باب : پاکی کا بیان

کان سر میں داخل ہیں۔

حدیث 443

جلد : جلد اول

راوی : سوید بن سعید، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، شعبہ، حبیب بن زید، عباد بن تیمیم، حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَيْمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ

سوید بن سعید، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، شعبہ، حبیب بن زید، عباد بن تیمیم، حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کان سر میں داخل ہیں۔

راوی : سوید بن سعید، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، شعبہ، حبیب بن زید، عباد بن تیمیم، حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

کان سر میں داخل ہیں۔

حدیث 444

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن زیاد، حباد بن زید، سنان بن ربیعہ، شہر بن حوشب، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ أَنبَأَنَا حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ وَكَانَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ مَرَّةً وَكَانَ يَمْسَحُ الْبَاقِيْنَ

محمد بن زیاد، حماد بن زید، سنان بن ربیعہ، شہر بن حوشب، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کان سر میں داخل ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک بار سر کا مسح کرتے تھے۔

راوی : محمد بن زیاد، حماد بن زید، سنان بن ربیعہ، شہر بن حوشب، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پاکی کا بیان

کان سر میں داخل ہیں۔

حدیث 445

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، عمرو بن حصین، محمد بن عبد اللہ بن علاثہ، عبد الکریم جزری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَصِينِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَاثَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ

محمد بن یحییٰ، عمرو بن حصین، محمد بن عبد اللہ بن علاثہ، عبد الکریم جزری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کان سر کا حصہ (یعنی انکے مسح کے لیے نیچہ بانہ لینی کی ضرورت نہیں سر کے مسح کے لیے ترکیا ہوا ہاتھ کافی ہے)۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عمرو بن حصین، محمد بن عبد اللہ بن علاثہ، عبد الکریم جزری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

انگلیوں میں خلال کرنا

باب : پاکی کا بیان

انگلیوں میں خلال کرنا

حدیث 446

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مصنفی حمصی، محمد بن حمیر، ابن لہیعہ، یزید بن عمرو معافری، ابو عبد الرحمن حبلی، حضرت مستورد

بن شداد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ بِخُنْصِرِهِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا خَازِمُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَائِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

محمد بن مصنفی حمصی، محمد بن حمیر، ابن لہیعہ، یزید بن عمرو معافری، ابو عبد الرحمن حبلی، حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا تو دونوں پاؤں کی انگلیوں میں چھنگلیا سے خلال کیا۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : محمد بن مصنفی حمصی، محمد بن حمیر، ابن لہیعہ، یزید بن عمرو معافری، ابو عبد الرحمن حبلی، حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ

عنہ

باب : پاکی کا بیان

انگلیوں میں خلال کرنا

حدیث 447

جلد : جلد اول

راوی : ابراہیم بن سعید جوہری، سعد بن عبد الحمید بن جعفر، ابن ابی زناد، موسیٰ بن عقبہ، صالح مولیٰ توامہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدِ الْجَوْهَرِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ ابْنِ ابِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى الثَّوَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَسْبِغْ الوُضُوئَ وَاجْعَلْ اِصْبَاحَ بَيْنِ أَصَابِعِ يَدَيْكَ وَرِجْلَيْكَ

ابراہیم بن سعید جوہری، سعد بن عبد الحمید بن جعفر، ابن ابی زناد، موسیٰ بن عقبہ، صالح مولیٰ توامہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم نماز کے لئے اٹھو تو خوب اچھی طرح وضو کرو اور اپنے ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کے اندر تہ پانی بنچاؤ۔

راوی : ابراہیم بن سعید جوہری، سعد بن عبد الحمید بن جعفر، ابن ابی زناد، موسیٰ بن عقبہ، صالح مولیٰ توامہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : پاکی کا بیان

انگلیوں میں خلال کرنا

حدیث 448

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سلیم طافی، اساعیل بن کثیر، عاصم بن لقیط بن صبرہ، حضرت تمیم بن صبرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمِ الطَّائِفِيُّ عَنْ إِسْعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيْطِ بْنِ صَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْبِغِ الوُضُوئَ وَخَلِّلْ بَيْنَ الْأَصَابِعِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سلیم طائفی، اسماعیل بن کثیر، عاصم بن لقیط بن صبرہ، حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خوب اچھی طرح وضو کرو اور انگلیوں کے درمیان خلال کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سلیم طائفی، اسماعیل بن کثیر، عاصم بن لقیط بن صبرہ، حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

انگلیوں میں خلال کرنا

حدیث 449

جلد : جلد اول

راوی : عبد الملک بن محمد رقاشی، معمر بن محمد بن عبید اللہ ابی رافع، محمد بن عبید اللہ ابورافع، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ حَرَكَ خَاتَمَهُ

عبد الملک بن محمد رقاشی، معمر بن محمد بن عبید اللہ ابی رافع، محمد بن عبید اللہ ابورافع، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب وضو کرتے تو اپنی انگشتری کو ہلا لیتے۔

راوی : عبد الملک بن محمد رقاشی، معمر بن محمد بن عبید اللہ ابی رافع، محمد بن عبید اللہ ابورافع، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ

ایڑیاں دھونا

باب : پاکی کا بیان

ایڑیاں دھونا

حدیث 450

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، سفیان، منصور، ہلال بن یساف، ابو یحییٰ، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ رَأَى قَالَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَوَضَّئُونَ وَأَعْقَابُهُمْ تَلُوحُ فَقَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ أَسْبَغُوا الْوُضُوءَ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، سفیان، منصور، ہلال بن یساف، ابو یحییٰ، حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وضو کر چکے ہیں اور ان کی ایڑیاں چمک رہی ہیں (یعنی خشک رہنے کی وجہ سے نمایاں طور پر معلوم ہو رہا ہے) تو فرمایا ہلاکت ہو ان ایڑیوں کے لئے دوزخ کی عذاب چھی طرح وضو کیا کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، سفیان، منصور، ہلال بن یساف، ابو یحییٰ، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : پاکی کا بیان

ایڑیاں دھونا

حدیث 451

جلد : جلد اول

راوی : قطان، ابو حاتم، عبد الباق بن علی، عبد السلام بن حرب، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہا

قَالَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنِ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

قطان، ابو حاتم، عبد المؤمن بن علی، عبد السلام بن حرب، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (وضو میں خشک رہ جانے والی) ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے دوزخ کی آگ کی۔

راوی: قطان، ابو حاتم، عبد المؤمن بن علی، عبد السلام بن حرب، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : پاکی کا بیان

ایڑیاں دھونا

حدیث 152

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن صباح، عبد اللہ بن رجاء مکی، ابن عجلان۔ ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید و ابو خالد احمر، محمد بن عجلان، سعید بن ابی سعید، ابوسلمہ، حضرت عائشہ نے (اپنے بھائی) حضرت عبد الرحمن رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَائٍ الْبَكِّيُّ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا
يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ عَائِشَةَ عَبْدَ
الرَّحْمَنِ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَتْ أَسْبَغُ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِمَنْ رَأَى مِنْ
النَّارِ

محمد بن صباح، عبد اللہ بن رجاء مکی، ابن عجلان۔ ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید و ابو خالد احمر، محمد بن عجلان، سعید بن ابی سعید، ابوسلمہ، حضرت عائشہ نے (اپنے بھائی) حضرت عبد الرحمن رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے دیکھا تو فرمایا خوب اچھی طرح وضو کرو اس لئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا دوزخ کی آگ کی ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے لئے۔ (جو ایڑیاں وضو

کے درمیان بے احتیاطی یا لاپرواہی کی وجہ سے خشک رہ جائیں)

راوی : محمد بن صباح، عبد اللہ بن رجاء مکی، ابن عجلان۔ ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید و ابو خالد احمر، محمد بن عجلان، سعید بن ابی سعید، ابو سلمہ، حضرت عائشہ نے (اپنے بھائی) حضرت عبد الرحمن رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

ایڑیاں دھونا

حدیث 453

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل، ان کے والد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي شَوَّارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل، ان کے والد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان ایڑیوں کے لئے تباہی ہے دوزخ کی آگ کی۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل، ان کے والد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

ایڑیاں دھونا

حدیث 454

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، احوص، ابواسحق، سعید بن ابی کریب، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي كَرِبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، احوص، ابواسحاق، سعید بن ابی کریب، حضرت جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کو یہ فرمایا۔ تسماء وزخ کی آگ کی ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے لئے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، احوص، ابواسحق، سعید بن ابی کریب، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب: پاکی کا بیان

ایڑیاں دھونا

حدیث 455

جلد: جلد اول

راوی: عباس بن عثمان و عثمان بن اسماعیل دمشقیان، ولید بن مسلم، شیبہ بن احنف، ابوسلام اسود، ابوصالح
اشعری، ابو عبد اللہ اشعری، حضرت خالد بن ولید، یزید بن ابی سفیان، شرحبیل بن حسنہ اور عمرو بن العاص رضی اللہ
عنہم

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ وَعُثْمَانُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الدَّمَشَقِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَةُ بْنُ
الْأَحْنَفِ عَنْ أَبِي سَلَامٍ الْأَسْوَدِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحِ الْأَشْعَرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَشْعَرِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَيَزِيدَ بْنِ أَبِي
سُفْيَانَ وَشُرْحَبِيلَ ابْنِ حَسَنَةَ وَعَمْرُو بْنَ الْعَاصِ كُلُّهُمُ لَائِي سَمِعُوا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَتْهُمُ
الْوُضُوءِ وَيْلٌ لِلْعَقَابِ مِنَ النَّارِ

عباس بن عثمان و عثمان بن اسماعیل دمشقیان، ولید بن مسلم، شیبہ بن احنف، ابوسلام اسود، ابوصالح اشعری، ابو عبد اللہ اشعری،

حضرت خالد بن ولید، یزید بن ابی سفیان، شرجیل بن حسنہ اور عمرو بن العاص رضی اللہ عنہم سب (صحابہ کرام) نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وضو پوری طرح کرو ہلاکت ہے ان ایڑیوں (یعنی ایڑیوں کے اوپر کے پٹھے عرقوب) کے لئے دوزخ کی آگ سے۔

راوی : عباس بن عثمان و عثمان بن اسماعیل دمشقیان، ولید بن مسلم، شیبہ بن احنف، ابو سلام اسود، ابو صالح اشعری، ابو عبد اللہ اشعری، حضرت خالد بن ولید، یزید بن ابی سفیان، شرجیل بن حسنہ اور عمرو بن العاص رضی اللہ عنہم

پاؤں دھونا

باب : پاکی کا بیان

پاؤں دھونا

جلد : جلد اول

حدیث 456

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ ابو الاحوص، ابواسحق، حضرت ابو حبیہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ قَالَ زَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ أَرَدْتُ أَنْ أُرِيكُمْ طَهْرَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ ابو الاحوص، ابواسحاق، حضرت ابو حبیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو دیکھا آپ نے وضو کیا تو دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئے، پھر فرمایا میں نے چاہا کہ تمہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو دکھاؤں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ابو الاحوص، ابواسحق، حضرت ابو حبیہ

باب : پاکی کا بیان

پاؤں دھونا

حدیث 457

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، حریر بن عثمان، عبد الرحمن میسرہ، حضرت مقدم بن معدیکرب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَرِيرُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ ابْنِ مَقْدَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، حریر بن عثمان، عبد الرحمن میسرہ، حضرت مقدم بن معدیکرب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا تو دونوں پاؤں تین تین بار دھوئے۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، حریر بن عثمان، عبد الرحمن میسرہ، حضرت مقدم بن معدیکرب رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پاؤں دھونا

حدیث 458

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، روح بن قاسم، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ رُوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرَّبِيعِ قَالَتْ أَتَانِي ابْنُ عَبَّاسٍ فَسَأَلَنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْنِي حَدِيثَهَا الَّذِي ذَكَرْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ النَّاسَ أَبْوَالُ إِلَّا الْغُسْلَ وَلَا أَجْدُنِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَّا الْبَسْحَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، روح بن قاسم، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس میرے ہاں تشریف لائے اور مجھ سے اس حدیث مبارکہ کے بارے میں دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا تو اپنے دونوں پاؤں دھوئے پھر ابن عباس نے فرمایا لوگ وضو میں پاؤں دھونے کے علاوہ کسی اور حکم کو نہیں مانتے اور مجھے اللہ کی کتاب میں مسح کے علاوہ اور کچھ نہیں ملتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، روح بن قاسم، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع

وضو اللہ تعالیٰ کے حکم کے موافق کرنا۔

باب : پاکی کا بیان

وضو اللہ تعالیٰ کے حکم کے موافق کرنا۔

حدیث 459

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، جامع بن شداد ابی صخرہ، حمران، ابوبردہ، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادِ ابْنِ صَخْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ حُرَّانَ يُحَدِّثُ أَبَا بَرْدَةَ فِي الْمَسْجِدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَمَّ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَ اللَّهُ فَالصَّلَاةُ الْمَكْتُوبَاتُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، جامع بن شداد ابی صخرہ، حمران، ابوبردہ، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اللہ تعالیٰ کے حکم موافق پوری طرح وضو کیا تو فرض نمازیں درمیانی اوقات (کے گناہ ہوں) کے لئے کفارہ ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، جامع بن شداد ابی صخرہ، حمران، ابو بردہ، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

وضو اللہ تعالیٰ کے نام کے موافق کرنا۔

حدیث 460

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، حجاج، ہمام، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، علی بن یحییٰ بن خالد، یحییٰ بن خالد، حضرت

رفاعہ بن رافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا دَمْرٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ أَنَّهُ كَانَ جَارًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهَا لَا تَنْتَمُ صَلَاةٌ لِأَحَدٍ حَتَّى يُسْبِغَ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى يَغْسِلُ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمَفْتَقِينَ وَيَسْحُ بِرَأْسِهِ وَرِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ

محمد بن یحییٰ، حجاج، ہمام، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، علی بن یحییٰ بن خالد، یحییٰ بن خالد، حضرت رفاعہ بن رافع کہتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے، آپ نے فرمایا کسی کی نماز اس وقت تک قبول نہیں ہوتی جب تک اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق خوب اچھی طرح وضو نہ کر لے کہ چہرہ دھوئے اور دونوں بازو کہنیوں سمیت دھوئے اور سر کا مسح کرے اور دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، حجاج، ہمام، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، علی بن یحییٰ بن خالد، یحییٰ بن خالد، حضرت رفاعہ بن رافع

وضو کے بعد (پانی چھڑکنا۔

باب : پاکی کا بیان

وضو کے بعد (پانی چھڑکانا۔

حدیث 461

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، زکریا بن ابی زائدہ، منصور، مجاہد، حکم بن سفیان ثقفی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ قَالَ مَنْصُورٌ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ عَنْ
الْحَكَمِ بْنِ سَفْيَانَ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُ أَمَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأْتُمْ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَائِي فَنَضَحَ بِهِ فَرَجَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، زکریا بن ابی زائدہ، منصور، مجاہد، حکم بن سفیان ثقفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا پھر چلو بھر پانی لے کر ستر کے مقابل چھڑکا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، زکریا بن ابی زائدہ، منصور، مجاہد، حکم بن سفیان ثقفی رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

وضو کے بعد (پانی چھڑکانا۔

حدیث 462

جلد : جلد اول

راوی : ابراہیم بن محمد فریابی، حسان بن عبد اللہ، ابن لہیعہ، عقیل، زہری، عروۃ، حضرت اسامہ بن زید بن حارثہ

رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرِيَّابِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ
حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّيْنِي جِبْرَائِيلُ الْوُضُوءِ وَأَمَرَنِي أَنْ

أَنْضَحَ تَحْتَ ثَوْبِي لِمَا يَخْرُجُ مِنَ الْبَوْلِ بَعْدَ الْوُضُوءِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
يُوسُفَ التَّنَيْسِيُّ عَنْ ابْنِ لَهَيْعَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

ابراہیم بن محمد فریابی، حسان بن عبد اللہ، ابن لہیعہ، عقیل، زہری، عروہ، حضرت اسامہ بن زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے جبرائیل علیہ السلام نے وضو سکھایا اور مجھے حکم دیا کہ وضو کے بعد کپڑوں کے نیچے چھینٹ ڈالوں پیشاب کے قطروں کی وجہ سے۔

راوی: ابراہیم بن محمد فریابی، حسان بن عبد اللہ، ابن لہیعہ، عقیل، زہری، عروہ، حضرت اسامہ بن زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

وضو کے بعد (پانی چھڑکانا۔

حدیث 163

جلد : جلد اول

راوی: حسین بن سلمہ یحمدی، سلم بن قتیبہ، حسن بن علی ہاشمی، عبد الرحمن اعرجی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَلَمَةَ الْيَحْيَدِيُّ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْهَاشِمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
الْأَعْرَجِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَضِحْ

حسین بن سلمہ یحمدی، سلم بن قتیبہ، حسن بن علی ہاشمی، عبد الرحمن اعرجی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب وضو کرو تو پانی چھڑک لو۔

راوی: حسین بن سلمہ یحمدی، سلم بن قتیبہ، حسن بن علی ہاشمی، عبد الرحمن اعرجی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

وضو کے بعد (پانی چھڑکانا۔

حدیث 464

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، عاصم بن علی، قیس، ابن ابی لیلیٰ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَىٰ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحَّ فَرَجَهُ

محمد بن یحییٰ، عاصم بن علی، قیس، ابن ابی لیلیٰ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا پھر ستر کے مقابل پانی چھڑکا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عاصم بن علی، قیس، ابن ابی لیلیٰ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

وضو اور غسل کے بعد تولیہ کا استعمال

باب : پاکی کا بیان

وضو اور غسل کے بعد تولیہ کا استعمال

حدیث 465

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعید بن ابی ہند، ابومرّة مولیٰ عقیل، حضرت امّ ہانی بنت ابی

طالب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَبُو بَكْرٍ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ أَبَا مَرْثَةَ مَوْلَى عَقِيلٍ

حَدَّثَهُ أَنَّ أُمَّ هَانِئِ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ عَامَ الْفَتْحِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى غُسْلِهِ فَسَتَرَتْ عَلَيْهِ فَاطِمَةً ثُمَّ أَخَذَتْ تَوْبَهُ قَالَتْ حَفَّ بِهِ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعید بن ابی ہند، ابومرّة مولی عقیل، حضرت امّ ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ فتح مکہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہانے کے لئے کھڑے ہوئے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ ان پر پردہ کئے ہوئے تھیں پھر آپ نے کپڑا لیا اور اس میں لپٹ گئے۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعید بن ابی ہند، ابومرّة مولی عقیل، حضرت امّ ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

وضو اور غسل کے بعد تویہ کا استعمال

حدیث 466

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلی، محمد بن عبدالرحمن بن سعد بن زرارہ، محمد بن شریحیل، حضرت قیس بن سعد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَسْعَدِ بْنِ زُرَّارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِيحِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْنَا لَهُ مَاءً فَاغْتَسَلَ ثُمَّ أَتَانَا بِبِدْحَةِ وَرْسِيَّةٍ فَاشْتَبَلَ بِهَا فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَثَرِ الْوَرْسِ عَلَى عُنُقِهِ

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلی، محمد بن عبدالرحمن بن سعد بن زرارہ، محمد بن شریحیل، حضرت قیس بن سعد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے ہم نے آپ کیلئے پانی رکھا، آپ نے غسل کیا پھر ہم نے ایک چادر پیش کی جو

ورس میں رنگی ہوئی تھی (ورس زرد رنگ کی گھاس ہے یمن میں ہوتی تھی) پر ورس کے نشان میری نگاہوں کے سامنے ہیں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلیٰ، محمد بن عبدالرحمن بن سعد بن زرارہ، محمد بن شریک، حضرت قیس بن سعد

باب : پاکی کا بیان

وضو اور غسل کے بعد تویہ کا استعمال

حدیث 467

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد بن سعد، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب، ابن عباس، ام المؤمنین حضرت

میمونہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَبَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَوْبٍ حِينَ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَرَدَّهَا وَجَعَلَ يَنْفُضُ الْبَائِيَّ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب، ابن عباس، ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں (ایک مرتبہ) جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل جنابت کیا تو میں نے کپڑا پیش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ واپس کر دیا اور (ہاتھ سے) پانی جھاڑنے لگے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب، ابن عباس، ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ

عنہ

باب : پاکی کا بیان

راوی : عباس بن ولید و احمد ازہر، مروان بن محمد، یزید بن سبط، وضین بن عطاء، محفوظ بن علقمہ، حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ لُبَيْدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ السَّبْطِ حَدَّثَنَا الْوَضِيعُ بْنُ عَطَائٍ عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَقَلَبَ جُبَّةَ صُوفٍ كَانَتْ عَلَيْهِ فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ

عباس بن ولید و احمد ازہر، مروان بن محمد، یزید بن سبط، وضین بن عطاء، محفوظ بن علقمہ، حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور اوان کا جبہ جو پہنا ہوا تھا الٹ کر اسی سے (اپنا چہرہ مبارک) چہرہ پونچھ لیا۔

راوی : عباس بن ولید و احمد ازہر، مروان بن محمد، یزید بن سبط، وضین بن عطاء، محفوظ بن علقمہ، حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

وضو کے بعد کی دعا

باب : پاکی کا بیان

وضو کے بعد کی دعا

راوی : موسیٰ بن عبدالرحمن، حسین علی و زید بن حباب، محمد بن یحییٰ، ابونعیم، عمرو بن عبداللہ و ہب ابوسلمیان

نخعی، زید بن عمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ وَزَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ
قَالُوا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهَبٍ أَبُو سُلَيْمَانَ النَّخَعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ الْعَمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءِ ثُمَّ قَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَتَحَّ لَهُ ثَمَانِيَةَ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ دَخَلَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ بِنَحْوِهِ

موسی بن عبد الرحمن، حسین علی و زید بن حباب، محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، عمرو بن عبد اللہ و ہب ابو سلیمان نخعی، زید بن عمی، حضرت
انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو خوب عمدگی سے وضو کرے پھر
تین بار یہ کلمات کہے تو اس شخص کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس (دروازے) سے چاہے داخل ہو۔

راوی : موسیٰ بن عبد الرحمن، حسین علی و زید بن حباب، محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، عمرو بن عبد اللہ و ہب ابو سلیمان نخعی، زید بن عمی،
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

وضو کے بعد کی دعا

حدیث 470

جلد : جلد اول

راوی : علقمہ بن عمرو دارمی، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، عبد اللہ بن عطاء بجلی، عقبہ بن عامر جہنی، حضرت عمر بن
خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَائٍ الْبَجَلِيِّ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ

عَامِرِ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا فَتَحَتْ لَهُ ثَابِتِيَّةَ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ

علقمہ بن عمرو دارمی، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحاق، عبد اللہ بن عطاء بجلی، عقبہ بن عامر جہنی، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان اچھی طرح (آداب و مستحبات تک کا خیال رکھ کر) وضو کرے پھر یہ کلمات کہے اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو جائے۔

راوی : علقمہ بن عمرو دارمی، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحاق، عبد اللہ بن عطاء بجلی، عقبہ بن عامر جہنی، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

پیتل کے برتن میں وضو کرنا

باب : پاکی کا بیان

پیتل کے برتن میں وضو کرنا

حدیث 471

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد اللہ، عبد العزیز بن ماجشون، عمرو بن یحییٰ، یحییٰ، صاحب رسول، حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمَاجِشُونِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَّرَ جُنَّالَهُ مَائًا فِي تَوْرٍ مِنْ صُفْرِ فَتَوَضَّأَ بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد اللہ، عبد العزیز بن ماجشون، عمرو بن یحییٰ، یحییٰ، صحابی رسول، حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے پیتل کے برتن سے پانی نکالا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے وضو کر لیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد اللہ، عبد العزیز بن ماجشون، عمرو بن یحییٰ، یحییٰ، صحابی رسول، حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پیتل کے برتن میں وضو کرنا

حدیث 472

جلد : جلد اول

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن محمد دراوردی، عبید اللہ بن عمرو، ابراہیم بن عبد اللہ بن جحش، عبد اللہ بن جحش، حضرت زینب بن جحش رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّادِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ كَانَتْ لَهَا مِخْضَبٌ مِنْ صُفْرِ قَالَتْ فَكُنْتُ أُرْجِلُ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن محمد دراوردی، عبید اللہ بن عمرو، ابراہیم بن عبد اللہ بن جحش، عبد اللہ بن جحش، حضرت زینب بن جحش رضی اللہ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ ہماری ایک پیتل کی لگن (طشت) تھی میں اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک میں کنگھی کیا کرتی تھی۔ (یعنی پیتل کے برتن گھر میں مستعمل تھے)۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن محمد دراوردی، عبید اللہ بن عمرو، ابراہیم بن عبد اللہ بن جحش، عبد اللہ بن جحش،

حضرت زینب بن جحش رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پیتل کے برتن میں وضو کرنا

حدیث 473

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وعلی بن محمد، وکیع، شری، ابراہیم بن جریر، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَشْنَاءُ وَكَيْعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَّ بِمِائِي تَوْرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ وعلی بن محمد، وکیع، شری، ابراہیم بن جریر، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک برتن میں (سے پانی لے لے لے لے) وضو کیا (شاید وہ برتن پیتل کا ہو)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ وعلی بن محمد، وکیع، شری، ابراہیم بن جریر، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

نیند سے وضو کا ٹوٹنا

باب : پاکی کا بیان

نیند سے وضو کا ٹوٹنا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ حَتَّى يَنْفَخَ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ قَالِ الطَّنَافِيسِيُّ قَالَ وَكَيْعٌ تَعْنِي وَهُوَ سَاجِدٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوجاتے حتیٰ کہ خراٹے لیتے پھر کھڑے ہوتے اور نماز پڑھ لیتے اور وضو نہ کرتے، حضرت طنافسی کہتے ہیں کہ حضرت و کعب نے فرمایا حضرت عائشہ کی مراد یہ تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں سوجاتے (اور سجدہ سے اٹھ کر باقی نماز پوری کر لیتے اور وضو نہ کرتے)

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

باب : پاکی کا بیان

نیند سے وضو کا ٹوٹنا

راوی : عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، حجل، فضیل بن عمرو، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ

رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ فَضِيلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ حَتَّى نَفَخَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى

عبداللہ بن عامر بن زرارہ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، جمل، فضیل بن عمرو، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوئے حتیٰ کہ خراٹے لئے پھر اٹھے اور نماز پڑھی۔

راوی : عبداللہ بن عامر بن زرارہ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، جمل، فضیل بن عمرو، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

نیند سے وضو کا ٹوٹنا

حدیث 476

جلد : جلد اول

راوی : عبداللہ بن عامر بن زرارہ، ابن ابی زائدہ، حریث بن ابی مطر، یحییٰ بن عباد ابوہبیرۃ انصاری، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَّارَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ أَبِي مَطَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ أَبِي هُبَيْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ نَوْمُهُ ذَلِكَ وَهُوَ جَالِسٌ يَغْنَمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن عامر بن زرارہ، ابن ابی زائدہ، حریث بن ابی مطر، یحییٰ بن عباد ابوہبیرۃ انصاری، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ سونا (جس کے بعد وضو کئے بغیر نماز پڑھ لیتے تھے) بیٹھے بیٹھے ہوتا تھا۔

راوی : عبداللہ بن عامر بن زرارہ، ابن ابی زائدہ، حریث بن ابی مطر، یحییٰ بن عباد ابوہبیرۃ انصاری، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

راوی : محمد بن مصفی حمصی، وضین بن عطاء، محفوظ بن علقمہ، عبد الرحمن بن عائذ ازدی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

بن ابی طالب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ الْوَضِيِّ بْنِ عَطَائٍ عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِذِ الْأَزْدِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ وَكَأَيُّ السَّهِّ فَبِنِ نَامٍ فَلْيَتَوَضَّأْ

محمد بن مصفی حمصی، وضین بن عطاء، محفوظ بن علقمہ، عبد الرحمن بن عائذ ازدی، حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا آنکھ بند ہن ہے دبر کا۔ جو سو جائے تو وضو کرے۔

راوی : محمد بن مصفی حمصی، وضین بن عطاء، محفوظ بن عائذ ازدی، عبد الرحمن بن عائذ ازدی، حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب

باب : پاکی کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عاصم، ذر، حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زَيْرٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ لَا نَتَزَعَّ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا مِنْ جَنَابَةِ لَيْكِنٍ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عاصم، ذر، حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے ہمیں اجازت دے رکھی تھی کہ تین دن تک موزے نہ اتاریں مگر جنابت ہو تو اتار دیں لیکن پیشاب، پاخانہ اور نیند سے نہ اتاریں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عاصم، زر، حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ

شرمگاہ کو چھونے سے وضو ٹوٹنا۔

باب : پاکی کا بیان

شرمگاہ کو چھونے سے وضو ٹوٹنا۔

479

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن ادریس، ہشام بن عروہ، عروہ، مروان بن حکم، حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ بَسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَسَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن ادریس، ہشام بن عروہ، عروہ، مروان بن حکم، حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو اس کو چاہئے کہ وضو کر لے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن ادریس، ہشام بن عروہ، عروہ، مروان بن حکم، حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

شرمگاہ کو چھونے سے وضو ٹوٹنا۔

حدیث 480

جلد : جلد اول

راوی : ابراہیم بن منذری خزاعی، معن بن عیسیٰ، عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، عبداللہ بن نافع، ابو ذئب، عقبہ بن عبدالرحمن بن ثوبان، حضرت جابر بن عبداللہ عنہ

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيْسَى ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ جَبِيْعًا عَنْ اَبِيْ اَبِيْ ذَيْبٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثُوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَسَّ اَحَدُكُمْ ذَكَرَكَ فَعَلَيْهِ الْوُضُوْءُ

ابراہیم بن منذری خزاعی، معن بن عیسیٰ، عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، عبداللہ بن نافع، ابو ذئب، عقبہ بن عبدالرحمن بن ثوبان، حضرت جابر بن عبداللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو اس پر وضو لازم ہے

راوی : ابراہیم بن منذری خزاعی، معن بن عیسیٰ، عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، عبداللہ بن نافع، ابو ذئب، عقبہ بن عبدالرحمن بن ثوبان، حضرت جابر بن عبداللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

شرمگاہ کو چھونے سے وضو ٹوٹنا۔

حدیث 481

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، مہعلی بن منصور، عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی، مروان بن محمد، ہیشم بن حمید، علاء بن حارث، مکحول، غنبسہ بن ابی سفیان، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہ

راوی : سفیان بن وکیع، عبدالسلام بن حرب، اسحق بن ابی فروة، زہری، عبداللہ بن عبدالقاری، حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ

ذکر چھونے کی رخصت کے بیان میں

باب : پاکی کا بیان

ذکر چھونے کی رخصت کے بیان میں

حدیث 483

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، محمد بن جابر، قیس بن طلق حنفی، طلق رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ طَلْقٍ الْحَنْفِيَّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ بَسَ فِيهِ وَضُوءٌ إِنَّهَا هُوَ مِنْكَ

علی بن محمد، وکیع، محمد بن جابر، قیس بن طلق حنفی، طلق رضی اللہ عنہ نے جو نبی حنیف سے ہے، انہوں نے سنا آپ نحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ کسی نے پوچھا کہ ذکر کے چھونے سے وضو ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں وہ تو تیرا ایک ٹکڑا ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، محمد بن جابر، قیس بن طلق حنفی، طلق رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

ذکر چھونے کی رخصت کے بیان میں

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، مروان بن معاویہ، جعفر بن زبیر، قاسم ابی امامہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارِ الْحِمْصِيِّ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَسِّ الدَّكْرِ فَقَالَ إِنَّهَا هُوَ جَذِيَّةٌ مِنْكَ

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، مروان بن معاویہ، جعفر بن زبیر، قاسم ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے وہی مضمون مروی ہوا ہے

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، مروان بن معاویہ، جعفر بن زبیر، قاسم ابی امامہ رضی اللہ عنہ

جو آگ میں پکا ہوا اس سے وضو واجب ہونے کا بیان۔

باب : پاکی کا بیان

جو آگ میں پکا ہوا اس سے وضو واجب ہونے کا بیان۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، محمد بن عمرو بن علقمہ، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّؤُوا مِمَّا غَيَّرْتُ النَّارَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اتَّوَضَّأُ مِنَ الْحَبِيمِ فَقَالَ لَهُ يَا ابْنَ أَخِي إِذَا سَبَعْتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَلَا تَضْرِبْ لَهُ الْأَمْثَالَ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، محمد بن عمرو بن علقمہ، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آگ پر پکی ہوئی چیز کھا لو تو وضو کر لیا کرو تو ابن عباس نے کہا کیا ہم گرم پانی کی وجہ سے بھی وضو کریں (کیونکہ وہ بھی آگ پر گرم ہوتا ہے تو کیا اس سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے حالانکہ کبھی ہم وضو کیلئے گرم پانی استعمال کرتے ہیں) تو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا بھتیجے جب تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات سنو تو اسکے مقابلہ میں باتیں مت بنایا کرو۔

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، محمد بن عمرو بن علقمہ، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: پاکی کا بیان

جو آگ میں پکا ہو اس سے وضو واجب ہونے کا بیان۔

حدیث 86

جلد: جلد اول

راوی: حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ يُونُسَ بْنَ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّؤْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آگ پر پکی ہوئی چیز کے استعمال سے وضو کیا کرو۔

راوی: حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب: پاکی کا بیان

جو آگ میں پکا ہوا اس سے وضو واجب ہونے کا بیان۔

حدیث 487

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن خالد ازرق، خالد بن یزید بن ابی مالک، یزید بن ابی مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى أُذُنَيْهِ وَيَقُولُ سَمِعْتُ إِنْ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّأُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

ہشام بن خالد ازرق، خالد بن یزید بن ابی مالک، یزید بن ابی مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ کر فرمایا کرتے تھے یہ بہرے ہو جائیں اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے نہ سنا ہو، آگ پر پکی ہوئی چیز استعمال کرو تو وضو کر لیا کرو۔

راوی : ہشام بن خالد ازرق، خالد بن یزید بن ابی مالک، یزید بن ابی مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

آگ پر پکی ہوئی چیز کھا کر وضو نہ کرنے کا جواز۔

باب : پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھا کر وضو نہ کرنے کا جواز۔

حدیث 488

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سہاک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَهَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتِفَاتِهِمْ مَسَحَ يَدَيْهِ بِسُحِّهِ كَانَ تَحْتَهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، سماک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شانہ کا گوشت تناول فرمایا پھر جو کچھ آپ کے نیچے تھا اس سے ہاتھ پونچھ کر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، سماک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھا کر وضو نہ کرنے کا جواز۔

حدیث 489

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، محمد بن منکدر و عمرو بن دینار و عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُنْكَدِرٍ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَمِنْهُ خُبْرًا وَلَحْمًا وَلَمْ يَتَوَضَّأُوا

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، محمد بن منکدر و عمرو بن دینار و عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے روٹی یا کوشن کھایا اور وضو نہ کیا۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، محمد بن منکدر و عمرو بن دینار و عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھا کر وضو نہ کرنے کا جواز۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، حضرت ابن شہاب زہری

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الرَّهْرِيُّ قَالَ حَضَرْتُ عَشَاءَ الْوَلِيدِ أَوْ عَبْدِ الْمَلِكِ فَلَمَّا حَضَرْتُ الصَّلَاةَ قُمْتُ لِاتِّوَضُّأٍ فَقَالَ جَعْفَرُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ أُمَيَّةَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَكَلَ طَعَامًا مِمَّا غَيَّرْتُ النَّارُ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَى أَبِي بِشَيْءٍ ذَلِكَ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، حضرت ابن شہاب زہری فرماتے ہیں کہ میں رات کے کھانے میں ولید یا عبدالملک کے ساتھ شریک تھا، نماز کا وقت ہوا تو میں وضو کے لئے اٹھا تو جعفر بن عمرو بن امیہ فرمانے لگے میں گواہی دیتا ہوں کہ میرے والد نے یہ گواہی دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آگ پر پکا ہوا کھانا تناول فرمایا پھر وضو کئے بغیر ہی نماز ادا فرمائی اور علی بن عبد اللہ بن عباس نے کہا کہ میں بھی اپنے والد کے متعلق اسی بار کی شہادت دیتا ہوں۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، حضرت ابن شہاب زہری

باب : پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھا کر وضو نہ کرنے کا جواز۔

راوی : محمد بن صباح، حاتم بن اساعیل، جعفر بن محمد، محمد، علی بن حسین، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام

سلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ زَيْنَبِ

بُنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَتِفٍ شَاةٍ فَأَكَلَ مِنْهُ وَصَلَّى وَلَمْ يَسَّ مَائًا

محمد بن صباح، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد، محمد، علی بن حسین، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بکری کا شانہ پیش کیا گیا۔ آپ نے اسے تناول فرمایا اور نماز پڑھنے لگے پانی کو چھوا تک نہیں۔

راوی: محمد بن صباح، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد، محمد، علی بن حسین، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ

باب: پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھا کر وضو نہ کرنے کا جواز۔

حدیث 492

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یحییٰ بن سعید بشیر بن یسار، حضرت سوید بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زُنَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ أَبَانَ سُوَيْدُ بْنُ النُّعْمَانَ الْأَنْصَارِيَّ أَخْرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالصَّهْبَائِيَّ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَعَا بِأَطْعِمَةٍ فَلَمْ يُوْتِ إِلَّا بِسَوِيْقٍ فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا ثُمَّ دَعَا بِمَائٍ فَضَبَّضَ فَأَاثُمُ قَامَ فَصَلَّى بِنَا النُّعْمَانَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یحییٰ بن سعید بشیر بن یسار، حضرت سوید بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خیبر کو نکلے۔ مقام صہباء پہنچ کر آپ نے نماز عصر ادا فرمائی۔ پھر کھانا طلب فرمایا سوائے ستو کے کچھ نہ آیا، سب نے ستو کھایا پانی پیا پھر آپ نے کلی کی اور کھڑے ہو کر ہمیں نماز مغرب پڑھائی

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یحییٰ بن سعید بشیر بن یسار، حضرت سوید بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھا کر وضو نہ کرنے کا جواز۔

حدیث 493

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد الملك بن شوارب، عبد العزيز بن مختار، سهيل، ان کے والد، حضرت ابو هريره رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ فَمَضَضَ وَغَسَلَ يَدَيْهِ وَصَلَّى

محمد بن عبد الملك بن شوارب، عبد العزيز بن مختار، سهيل، ان کے والد، حضرت ابو هريره رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بکری کا شانہ تناول فرما کر کلی کی ہانھ رھوئے اور نماز پڑھی۔

راوی : محمد بن عبد الملك بن شوارب، عبد العزيز بن مختار، سهيل، ان کے والد، حضرت ابو هريره رضی اللہ عنہ

اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنا

باب : پاکی کا بیان

اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنا

حدیث 494

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادريس و ابو معاوية، اعش، عبد اللہ بن عبد اللہ، عبد الرحمن بن ابی لیلی، براء بن

عازب، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوَضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ فَقَالَ تَوَضَّؤُوا مِنْهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس و ابو معاویہ، اعمش، عبد اللہ بن عبد اللہ، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، براء بن عازب، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا اونٹ کا گوشت کھانے کی وجہ سے وضو کرنے کے متعلق تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کی وجہ سے وضو کر لیا کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس و ابو معاویہ، اعمش، عبد اللہ بن عبد اللہ، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، براء بن عازب، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنا

حدیث 495

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، زائدہ و اسرائیل، اشعث بن ابی الشعثاء، جعفر بن ابی ثور، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ وَلَا تَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، زائدہ و اسرائیل، اشعث بن ابی الشعثاء، جعفر بن ابی ثور، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ اونٹ کا گوشت کھانے کی وجہ سے وضو کریں اور بکری کے گوشت کی

وجہ سے وضو نہ کریں۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، زائدہ واسرائیل، اشعث بن ابی الشعثاء، جعفر بن ابی ثور، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنا

حدیث 496

جلد : جلد اول

راوی : ابواسحق ہروی ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم، عماد بن عوام، حجاج، عبد اللہ بن عبد اللہ مولیٰ بنی ہاشم، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَقَ الْهَرَوِيُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَاتِمِ حَدَّثَنَا عَمَّادُ بْنُ الْعَوَامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ وَكَانَ ثِقَّةً وَكَانَ الْحَكَمُ يَأْخُذُ عَنْهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي لَيْلَى عَنْ اَسِيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَوَضَّؤْا مِنْ اَلْبَانَ الْغَنَمِ وَتَوَضَّؤْا مِنْ اَلْبَانَ الْاِبِلِ

ابواسحاق ہروی ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم، عماد بن عوام، حجاج، عبد اللہ بن عبد اللہ مولیٰ بنی ہاشم، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بکری کے دودھ کی وجہ سے وضو نہ کرو اور اونٹنی کے دودھ کی وجہ سے وضو کرو۔

راوی : ابواسحق ہروی ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم، عماد بن عوام، حجاج، عبد اللہ بن عبد اللہ مولیٰ بنی ہاشم، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنا

حدیث 497

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، یزید بن عبد ربہ، بقیہ، خالد بن یزید بن عمر بن ہبیرۃ فزاری، عطاء بن سائب، محارب بن دثار، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ هُبَيْرَةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَارِبَ بْنَ دَثَارٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّؤُوا مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ وَلَا تَوَضَّؤُوا مِنَ الْبَنَانِ الْغَنَمِ وَصَلُّوا فِي مَرَاكِ الْغَنَمِ وَلَا تَصَلُّوا فِي مَعَاظِنِ الْإِبِلِ

محمد بن یحییٰ، یزید بن عبد ربہ، بقیہ، خالد بن یزید بن عمر بن ہبیرۃ فزاری، عطاء بن سائب، محارب بن دثار، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا اونٹ کے گوشت کی وجہ سے وضو کرو اور بکرے کے گوشت کی وجہ سے وضو نہ کرو اور اونٹنی کا دودھ پی کر وضو کرو اور بکری کا دودھ پی کر وضو نہ کرو اور بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھو اور اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ نماز مت پڑھو۔

راوی : محمد بن یحییٰ، یزید بن عبد ربہ، بقیہ، خالد بن یزید بن عمر بن ہبیرۃ فزاری، عطاء بن سائب، محارب بن دثار، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

دودھ پی کر کلی کرنا

باب : پاکی کا بیان

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عْتَبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَضِيضُوا مِنَ اللَّبَنِ فَإِنَّ لَهُ دَسًّا

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دودھ پی کر کلی کر لیا کرو کیونکہ اس (دودھ) میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

دودھ پی کر کلی کرنا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، موسیٰ بن یعقوب، ابو عبیدۃ بن عبد اللہ بن زمعہ، عبد اللہ بن زمعہ، امّ المؤمنین حضرت امّ سلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبْتُمُ اللَّبَنَ

فَمَضِبُوا فَإِنَّ لَهُ دَسًّا

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، موسیٰ بن یعقوب، ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن زمعہ، عبد اللہ بن زمعہ، ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، موسیٰ بن یعقوب، ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن زمعہ، عبد اللہ بن زمعہ، ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

دودھ پی کر کلی کرنا

حدیث 500

جلد : جلد اول

راوی : ابو مصعب، عبد المہیمن بن عباس بن سہل بن سعد ساعدی، حضرت سعد ساعدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَضِبُوا مِنَ الدِّبَنِ فَإِنَّ لَهُ دَسًّا

ابو مصعب، عبد المہیمن بن عباس بن سہل بن سعد ساعدی، حضرت سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دودھ پی کر کلی کر لیا کرو اس لئے کہ اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

راوی : ابو مصعب، عبد المہیمن بن عباس بن سہل بن سعد ساعدی، حضرت سعد ساعدی رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

راوی : اسحق بن ابراہیم سواق، ضحاک بن مخلد، زمعه بن صالح، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّوَّاقُ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاءَ وَشَرِبَ مِنْ لَبَنِهَا ثُمَّ دَعَا بِبَائِي فَبَضَّضَ فَأَا وَقَالَ إِنَّ لَهُ دَسَبًا

اسحاق بن ابراہیم سواق، ضحاک بن مخلد، زمعه بن صالح، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کلب کا دودھ دودھ کر پیا پھر پانی منگوا کر کھلی کی اور ارشاد فرمایا اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم سواق، ضحاک بن مخلد، زمعه بن صالح، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

بوسہ کی وجہ سے وضو کرنا

باب : پاکی کا بیان

بوسہ کی وجہ سے وضو کرنا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، اعش، حبیب بن ابی ثابت، عروہ بن زبیر، حضرت عروہ بن زبیر رضی

اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبِلَ بَعْضَ نِسَائِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قُلْتُ مَا هِيَ إِلَّا

أَنْتِ فَضَحْتِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عروہ بن زبیر، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ایک اہلیہ کا بوسہ لیا پھر نماز کے لئے تشریف لے گئے اور وضو نہ کیا، میں نے کہا آپ ہی ہوں گی؟ تو وہ مسکرا دیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عروہ بن زبیر، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

بوسہ کی وجہ سے وضو کرنا

حدیث 503

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حجاج، عمرو بن شعیب، زینب السہمیہ، حضرت زینب سہمیہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ مَنِعَ زَيْنَبَ السَّهْمِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَقْبَلُ وَيُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ وَرُبَّمَا فَعَلَهُ بِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حجاج، عمرو بن شعیب، زینب سہمیہ، حضرت زینب سہمیہ روایت کرتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کر کے بوسہ لیتے اور پھر دوبارہ وضو کئے بغیر ہی نماز پڑھ لیتے اور بسا اوقات میرے ساتھ بھی ایسا ہی کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حجاج، عمرو بن شعیب، زینب سہمیہ، حضرت زینب سہمیہ

باب : پاکی کا بیان

بوسہ کی وجہ سے وضو کرنا

حدیث 504

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، یزید بن ابی زیاد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَذِي فِي الْوُضُوءِ وَفِي الْمَنِيِّ الْغُسْلُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، یزید بن ابی زیاد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مذی کے متعلق دریافت کیا گیا تو فرمایا اس کی وجہ سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور منی نکلنے کی وجہ سے غسل واجب ہوتا ہے

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، یزید بن ابی زیاد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

بوسہ کی وجہ سے وضو کرنا

حدیث 505

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، عثمان بن عمر، مالک بن انس، سالم ابوالنضر، سلیمان بن یسار، حضرت مقداد بن اسود رضی

اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ

الْبُقَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَدْنُو مِنْ امْرَأَتِهِ فَلَا يُنْزِلُ قَالَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَنْضَحْ فَرْجَهُ يَعْغِي لِيَغْسِلَهُ وَيَتَوَضَّأُ

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، مالک بن انس، سالم ابو النضر، سلیمان بن یسار، حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ مرد اپنی بیوی کے قریب ہو اور انزال نہ ہو تو کیا حکم ہے فرمایا جب تم میں سے کسی کے ساتھ ایسی سسرت پیش آئے تو شرم گاہ کو دھولے اور وضو کر لے۔

راوی : محمد بن بشار، عثمان بن عمر، مالک بن انس، سالم ابو النضر، سلیمان بن یسار، حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

بوسہ کی وجہ سے وضو کرنا

حدیث 506

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، عبد اللہ بن مبارک و عبدۃ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، سعید بن عبید بن سباق، عبید بن سباق، سهل بن حنیف، حضرت سهل بن حنیف رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبِيدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ حَنِيفٍ قَالَ كُنْتُ أَلْتَمِسُ مِنَ الْبَدَنِيِّ شِدَّةً فَأَكْثَرُ مِنْهُ الْاِغْتِسَالَ مَا لَمْ يَأْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا يُجْزِيكَ مِنْ ذَلِكَ الْوَضُوءُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بِنَا يُصِيبُ ثَوْبِي قَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكَ كَفًّا مِنْ مَائٍ تَنْضَحُ بِهِ مِنْ ثَوْبِكَ حَيْثُ تَرَى أَنَّهُ أَصَابَ

ابو کریب، عبد اللہ بن مبارک و عبدۃ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، سعید بن عبید بن سباق، عبید بن سباق، سهل بن حنیف، حضرت سهل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری مذی بکثرت خارج ہوتی تھی اس لئے میں بہت نہایا کرتا تھا، میں نے (اس سلسلہ میں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا فرمایا اس میں تمہارے لئے وضو ہی کافی ہے، میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول

جو میرے کپڑے کو لگ جائے تو؟ فرمایا کپڑوں میں جہاں لگی ہوئی نظر آئے پانی کے چلو سے دھولو۔

راوی : ابو کریب، عبد اللہ بن مبارک و عبدة بن سلیمان، محمد بن اسحق، سعید بن عبید بن سباق، عبید بن سباق، سہل بن حنیف، حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

بوسہ کی وجہ سے وضو کرنا

حدیث 507

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، مسعر، مصعب بن شیبہ، ابو حبیب بن یعلیٰ بن منیہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا مُعَرُّ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي حَبِيبِ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُنِيَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَتَى أَبِي بَنْ كَعْبٍ وَمَعَهُ عُمَرُ فَخَرَجَ عَلَيْهَا فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ مَذْيًا فَاغْسَلْتُ ذَكَرِي وَتَوَضَّأْتُ فَقَالَ عُمَرُ أَوْ يُجْزِي ذَلِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَسْبَعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، مسعر، مصعب بن شیبہ، ابو حبیب بن یعلیٰ بن منیہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عمر کے ساتھ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، وہ باہر تشریف لائے فرمانے لگے مجھے مذی محسوس ہوئی، میں نے اپنا بستر دھو لیا اور وضو کر لیا، حضرت عمر نے پوچھا کیا یہ کافی ہے؟ فرمایا جی! پوچھا کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سنا ہے؟ فرمایا جی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، مسعر، مصعب بن شیبہ، ابو حبیب بن یعلیٰ بن منیہ، حضرت ابن عباس

سوتے وقت ہاتھ منہ دھونا

باب : پاکی کا بیان

سوتے وقت ہاتھ منہ دھونا

حدیث 508

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، کعب، سفیان، زائدہ بن قدامہ، سلمہ بن کہیل، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ سَمِعْتُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ يَقُولُ لِزَائِدَةَ بِنِ قَدَامَةَ يَا أَبَا الصَّلْتِ هَلْ سَمِعْتَ فِي هَذَا شَيْئًا فَقَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كَهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَدَخَلَ الْخَلَاءِ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَكَفَيْهِ ثُمَّ نَامَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنْبَأَنَا سَلَمَةُ بْنُ كَهَيْلٍ أَنْبَأَنَا بُكَيْرٌ عَنْ كُرَيْبٍ قَالَ فَلَقِيتُ كُرَيْبًا فَحَدَّثَنِي عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

علی بن محمد، وکعب، سفیان، زائدہ بن قدامہ، سلمہ بن کہیل، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو اٹھ کر بیت الخلاء تشریف لے گئے۔ قضاء حاجت کے بعد چہرہ اور ہاتھ دھو کر پھر سو گئے۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکعب، سفیان، زائدہ بن قدامہ، سلمہ بن کہیل، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

ہر نماز کے لئے وضو کرنا اور تمام نمازیں

باب : پاکی کا بیان

راوی : سوید بن سعید، شریک، عمرو بن عامر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُؤدُبُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ الْكُلَّ صَلَاةٍ وَكُنَّا نَحْنُ نَصَلِّي الصَّلَاةَ كُلَّهَا بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ

سوید بن سعید، شریک، عمرو بن عامر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نماز کے لئے وضو فرماتے اور ہم سب نمازیں ایک ہی وضو سے پڑھ لیا کرتے تھے۔

راوی : سوید بن سعید، شریک، عمرو بن عامر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

ہر نماز کے لئے وضو کرنا اور تمام نمازیں

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، محارب بن دثار، سلیمان بن برید، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ صَلَّى الصَّلَاةَ كُلَّهَا بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، سفیان، محارب بن دثار، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نماز کے لئے وضو فرمایا کرتے تھے اور فتح مکہ کے دن آپ نے تمام نمازیں ایک ہی وضو سے ادا فرمائیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، سفیان، محارب بن دثار، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

ہر نماز کے لئے وضو کرنا اور تمام نمازوں میں

حدیث 511

جلد : جلد اول

راوی : اسماعیل بن توبہ، زیاد بن عبد اللہ، حضرت اسم بن مبشر

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُبَشِّرٍ قَالَ رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُصَلِّي الصَّلَاةَ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ هَذَا فَأَنَا أَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسماعیل بن توبہ، زیاد بن عبد اللہ، حضرت فضل بن مبشر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو تمام نمازیں ایک ہی وضو سے پڑھتے دیکھا تو عرض کیا یہ کیا ہے؟ فرماتے لگے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا تو میں اس طرح کرتا ہوں جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا۔

راوی : اسماعیل بن توبہ، زیاد بن عبد اللہ، حضرت فضل بن مبشر

وضو کے باوجود وضو کرنا۔

باب : پاکی کا بیان

وضو کے باوجود وضو کرنا۔

حدیث 512

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، عبد اللہ بن یزید مقرئ، عبد الرحمن بن زیاد، حضرت ابو غطفیف ہذلی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقَرِّي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي غُطَيْفٍ الْهَذَلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي مَجْلِسِهِ فِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى ثُمَّ عَادَ إِلَى مَجْلِسِهِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصْرُ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى ثُمَّ عَادَ إِلَى مَجْلِسِهِ فَقُلْتُ أَصْلَحَكَ اللَّهُ أَفَرِيضَةٌ أَمْ سُنَّةٌ أَوْ مَدَّ كُلُّ صَلَاةٍ قَالَ أَوْ فَطُنْتُ إِلَيْهِ وَإِلَى هَذَا مِثِّي فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ لَا لَوْ تَوَضَّأْتَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ لَصَلَّيْتُ بِهِ الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا مَا أَحَدْتُ وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ عَلَيَّ كُلِّ طَهْرٍ فَلَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَإِنَّمَا رَغِبْتُ فِي الْحَسَنَاتِ

محمد بن یحییٰ، عبد اللہ بن یزید مقرئ، عبد الرحمن بن زیاد، حضرت ابو غطفیف ہذلی فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں عبد اللہ بن عمر بن خطاب کی مجلس میں تھا، نماز کا وقت ہوا تو وہ اٹھے وضو کرے کے نماز ادا کی پھر مجلس میں آگئے عصر کا وقت ہوا تو آپ اٹھے وضو کیا نماز پڑھی اور پھر مجلس قائم ہو گئی، مغرب کا وقت ہوا تو پھر آپ اٹھے وضو کر کے نماز پڑھی اور اپنی جگہ آگئے، میں نے عرض کیا اللہ تعالیٰ آپ کا بھلا کرے یہ بتائیے کہ ہر نماز کے وقت وضو کرنا فرض ہے یا سنت؟ فرمانے لگے لیا تم میرے اس عمل کی طرف متوجہ تھے؟ میں نے عرض کیا جی۔ فرمانے لگے فرض تو نہیں ہے اسی لئے اگر میں نماز صبح کے لئے وضو کر لیں اور تمام نمازیں اسی وضو سے ادا کر لوں جب تک میرا وضو نہ ٹوٹے لیکن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو ہر مرتبہ پاکی کے باوجود وضو کرے اسے دس نیکیاں ملیں تو مجھے نیکیوں کی رغبت ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبد اللہ بن یزید مقرئ، عبد الرحمن بن زیاد، حضرت ابو غطفیف ہذلی

بغیر حدیث کے وضو واجب نہیں

باب : پاکی کا بیان

بغیر حدیث کے وضو واجب نہیں

حدیث 513

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید و عباد بن تیمم، حضرت عباد بن تیمم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ أَخْبَانَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَعِيدٍ وَعَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ شَكَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يُجِبُ الشَّيْءَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ لَا حَتَّى يَجِدَ رِيحًا أَوْ يَسْمَعَ صَوْتًا

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید و عباد بن تیمم، حضرت عباد بن تیمم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک صاحب نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں شکایت کی کہ نماز میں گڑبڑ سی محسوس ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا کچھ خیال نہ کرے یہاں تک کہ محسوس کرے بدبو یا آواز سنے (یعنی جب وضو ٹوٹنے کا یقین ہو جائے)۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید و عباد بن تیمم، حضرت عباد بن تیمم

باب : پاکی کا بیان

بغیر حدیث کے وضو واجب نہیں

حدیث 514

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، محارب، معمر بن راشد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَانَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

قَالَ سَيْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّشْبِيهِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ لَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا

ابو کریب، محاربی، معمر بن راشد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز میں اشتباہ کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا واپس نہ لوٹے یہاں تک کہ آواز سنے یا بو محسوس کرے۔

راوی : ابو کریب، محاربی، معمر بن راشد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

بغیر حدیث کے وضو واجب نہیں

515 حدیث

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، محمد بن جعفر و عبد الرحمن، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوئَ إِلَّا مِنْ صَوْتٍ أَوْ رِيحٍ

علی بن محمد، وکیع، محمد بن جعفر و عبد الرحمن، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وضو واجب نہیں مگر آواز سے یا بو سے (یعنی ان دونوں چیزوں سے حدیث محسوس کرے محض وہم یہ متردد نہ ہو)۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، محمد بن جعفر و عبد الرحمن، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

بغیر حدیث کے وضو واجب نہیں

حدیث 516

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش، عبد العزیز بن عبید اللہ، حضرت محمد بن عمرو بن عطا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ رَأَيْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ إِذْ يَشْتُمُ ثَوْبَهُ فَقُلْتُ مِمَّ ذَلِكَ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا وَضُوءَ إِلَّا مِنْ رِيحٍ أَوْ سَمَاءٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش، عبد العزیز بن عبید اللہ، حضرت محمد بن عمرو بن عطا کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ اپنا کپڑا سونگھ رہے ہیں، میں نے پوچھی تو فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ وضو واجب نہیں ہوتا مگر بوسے یا آواز سننے سے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش، عبد العزیز بن عبید اللہ، حضرت محمد بن عمرو بن عطا

پانی کی وہ مقدار جو ناپاک نہیں ہوتی

باب : پاکی کا بیان

پانی کی وہ مقدار جو ناپاک نہیں ہوتی

حدیث 517

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن خالد باہلی، زید بن ہارون، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر بن زبیر، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمرو،

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ
عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبِيلَ عَنِ الْمَاءِ يَكُونُ بِالْغَلَاةِ
مِنَ الْأَرْضِ وَمَا يُؤْبَهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسَّبَاعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَدَعَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَنْجِسْهُ
شَيْءٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِي رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْهَبَارِكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ابو بکر بن خلد باہلی، زید بن ہارون، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر بن زبیر، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ
عنه بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کسی نے آپ سے پوچھا کہ پانی کھلے میدان میں ہو اور چوپائے اور
درندے پانی پر آئیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب پانی دو منگے ہو تو اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔
دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : ابو بکر بن خلد باہلی، زید بن ہارون، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر بن زبیر، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمر
رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پانی کی وہ مقدار جو ناپاک نہیں ہوتی

حدیث 518

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، حباد بن سلمہ، عاصم بن منذر، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی
اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْبَائِي قُلَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا لَمْ يُنَجِّسْهُ شَيْءٌ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَأَبُو سَلَمَةَ وَابْنُ عَائِشَةَ الْقُرَشِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

علی بن محمد، وکیج، حماد بن سلمہ، عاصم بن منذر، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب پانی دو یا تین مٹکے ہو تو اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی: علی بن محمد، وکیج، حماد بن سلمہ، عاصم بن منذر، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حوضوں کا بیان۔

باب: پاکی کا بیان

حوضوں کا بیان۔

حدیث 519

جلد: جلد اول

راوی: ابو مصعب مدنی، عبد الرحمن بن زید بن اسلم، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْبَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْحِيَاضِ الَّتِي بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ تَرُدُّهَا السِّبَاعُ وَالْكِلَابُ وَالْحُمْرُ وَعَنِ الظَّهَارَةِ مِنْهَا فَقَالَ لَهَا مَا حَمَلَتْ فِي بَطُونِهَا وَلَنَا مَا غَبَرَ طَهُورٌ

ابو مصعب مدنی، عبد الرحمن بن زید بن اسلم، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان حوضوں کے متعلق پوچھا گیا جو مکہ و مدینہ کے درمیان ہیں، ان پر درندے کتے اور گدھے آتے

ہیں کہ ان سے طہارت کرنے کا کیا حکم ہے جو انہوں نے اپنے پیٹوں میں اٹھالیا وہ ان کا اور جو بیچ گیا وہ ہمارے لئے پاک کرنے والا ہے۔

راوی : ابو مصعب مدنی، عبد الرحمن بن زید بن اسلم، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

حوضوں کا بیان۔

حدیث 520

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن سنان، یزید بن ہارون، شریک، طریف بن شہاب، ابو نضرہ، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ طَرِيفِ بْنِ شَهَابِ بْنِ سَبْعَةَ أَبَانَ نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اتَّهَيْنَا إِلَى غَدِيرِ فَاذًا فِيهِ جِيفَةٌ حِمَارٍ قَالَ لَا تَقْنَعْنَا عَنْهُ حَتَّى اتَّهَى إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يَنْجِسُهُ شَيْءٌ فَاسْتَقْبَيْنَا وَأَرُونَا وَحَمَلْنَا

احمد بن سنان، یزید بن ہارون، شریک، طریف بن شہاب، ابو نضرہ، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک تالاب پر پہنچے اس میں گدھامردار پڑا تھا ہم اس سے رک گئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو فرمایا پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کر سکتی، پھر ہم نے پانی پیا اور آسودہ ہوئے اور ساتھ لاد لیا۔

راوی : احمد بن سنان، یزید بن ہارون، شریک، طریف بن شہاب، ابو نضرہ، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

راوی : محمود بن خالد وعباس بن ولید دمشقی، مروان بن محمد، رشدین، معاویہ بن صالح، راشد بن سعد، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدَّمَشْقِيُّانِ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينَ أَنْبَأَنَا مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْبَاءَ لَا يُجَسَّهُ شَيْءٌ إِلَّا مَا غَلَبَ عَلَى رِيئِهِ وَطَعْبِهِ وَلَوْنُهُ

محمود بن خالد وعباس بن ولید دمشقی، مروان بن محمد رشدین، معاویہ بن صالح، راشد بن سعد، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی الا یہ کہ پانی کے رنگ ذائقہ یا بو پر غالب آجائے۔

راوی : محمود بن خالد وعباس بن ولید دمشقی، مروان بن محمد، رشدین، معاویہ بن صالح، راشد بن سعد، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

اس لڑکے کے پیشاب کے بیان میں جو کھانا نہیں کھاتا

باب : پاکی کا بیان

اس لڑکے کے پیشاب کے بیان میں جو کھانا نہیں کھاتا

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سہاک بن حرب، قابوس بن ابی اسحق، حضرت لبابہ بنت حارث رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِهَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَابُوسِ بْنِ أَبِي الْمَخَارِقِ عَنْ لُبَابَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ بَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ فِي حَجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِنِي ثَوْبَكَ وَالْبَسْ ثَوْبًا غَيْرَهُ فَقَالَ إِنَّمَا يُنْضَخُ مِنْ بَوْلِ الذَّكَرِ وَيُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْأُنْثَى

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سہاک بن حرب، قابوس بن ابی اسحاق، حضرت لبابہ بنت حارث رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گود میں پیشاب کر دیا، میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! اپنے کپڑے مجھے دے دیجئے (تا کہ سوڈا لیں) اور دوسرے کپڑے زیب تن کر لیجئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لڑکے کے پیشاب کو ہلکا ساد دھویا جاتا ہے اور لڑکی کے پیشاب کو اچھی طرح دھویا جاتا ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سہاک بن حرب، قابوس بن ابی اسحق، حضرت لبابہ بنت حارث رضی اللہ عنہ

باب: پاکی کا بیان

اس لڑکے کے پیشاب کے بیان میں جو کھانا نہیں کھاتا

حدیث 523

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُمُّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَبِي فَبَالَ عَلَيْهِ فَاتَّبَعَهُ الْمَاءُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک بچہ لایا گیا اس نے آپ کے اوپر پیشاب کر دیا تو آپ نے اس پر پانی بہایا اور اسے (خوب اچھی طرح) دھویا نہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

اس لڑکے کے پیشاب کے بیان میں جو کھانا نہیں کھاتا

حدیث 524

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ام قیس بنت

محسن رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ قَيْسِ بِنْتِ مَحْسَنٍ قَالَتْ دَخَلْتُ بَابِنِ لِي عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَرَشَّ عَلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ام قیس بنت محسن رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ میں اپنے بچے کو جس نے کھانا شروع نہ کیا تھالے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے آپ پر پیشاب کر دیا آپ نے پانی منگا کر اس پر ڈالا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ام قیس بنت محسن رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

اس لڑکے کے پیشاب کے بیان میں جو کھانا نہیں کھاتا

راوی : حوثرۃ بن محمد و محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ، ابو حرب بن ابی الاسود دیلی، ابواسود دیلی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ أُنْبَأَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي بَوْلِ الرَّضِيعِ يُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْبَارِيَةِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ مَعْقِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْبَصْرِيُّ قَالَ سَأَلْتُ الشَّافِعِيَّ عَنِ خَيْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرْسُ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ وَيُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ وَالْبَائِئَانِ جَبِيْعًا وَاحِدًا قَالَ لِأَنَّ بَوْلَ الْغُلَامِ مِنَ الْبَائِ وَالطَّيْنِ وَبَوْلَ الْجَارِيَةِ مِنَ اللَّحْمِ وَالْدَّمِ ثُمَّ قَالَ لِي فَهَيْتَ أَوْ قَالَ لَقِنْتُ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَبَا خَدَّيْ آذَمَ خُلِقَتْ حَوَائِي مِنْ ضَلْعِهِ الْقَصِيرِ فَصَارَ بَوْلُ الْغُلَامِ مِنَ الْبَائِ وَالطَّيْنِ وَصَارَ بَوْلُ الْجَارِيَةِ مِنَ اللَّحْمِ وَالْدَّمِ قَالَ فَهَيْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لِي نَفَعَكَ اللَّهُ بِهِ

حوثرۃ بن محمد و محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ، ابو حرب بن ابی الاسود دیلی، ابواسود دیلی، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دودھ پیتے بچے کے بول کے متعلق کہ لڑکے کے پیشاب پر پانی بہا دیا جائے اور لڑکی کے پیشاب کو اچھی طرح دھویا جائے۔ ابوالیمان مصری کہتے ہیں کہ میں نے امام شافعی سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس مذکورہ فرمان کا مطلب پوچھا کہ دونوں پیشاب ہیں (پھر فرق کیوں ہے؟) فرمایا اس لئے کہ لڑکے کا پیشاب پانی اور مٹی سے ہے اور لڑکی کا پیشاب گوشت اور خون سے ہے پھر پوچھا کہ سمجھے؟ میں نے عرض کیا نہیں فرمایا اللہ تعالیٰ جب آدم علیہ السلام کو پیدا کر چکے تو حوا کو ان کی چھوٹی پسلی سے پیدا کیا اس لئے کہ لڑکے کا پیشاب پانی اور مٹی سے (جس سے آدم پرانے گئے) اور لڑکی کا پیشاب گوشت اور خون سے ہے کہتے ہیں کہ امام شافعی نے مجھ سے پوچھا سمجھ گئے؟ میں نے عرض کیا جی، فرمایا اللہ ان بات سے تمہیں نفع دے۔

راوی : حوثرۃ بن محمد و محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ، ابو حرب بن ابی الاسود دیلی، ابواسود دیلی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

اس لڑکے کے پیشاب کے بیان میں جو کھانا نہیں کھاتا

حدیث 526

جلد : جلد اول

راوی : عمرو بن علی و مجاہد بن موسیٰ و عباس بن عبد العظیم، عبد الرحمن بن مہدی، یحییٰ بن ولید، محل بن خلیفہ، حضرت ابوالسمع

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوسَىٰ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مَحَلُّ بْنُ خَلِيفَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو السَّيْحِ قَالَ كُنْتُ خَادِمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ بِالْحَسَنِ أَوْ الْحُسَيْنِ فَبَالَ عَلَى صَدْرِهِ فَأَرَادُوا أَنْ يُعْدِمُوهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُشَّهُ فَإِنَّهُ يُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ وَيُرْسُّ مِنْ بَوْلِ الْغَلَامِ

عمرو بن علی و مجاہد بن موسیٰ و عباس بن عبد العظیم، عبد الرحمن بن مہدی، یحییٰ بن ولید، محل بن خلیفہ، حضرت ابوالسمع فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خدمت گزار تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حضرت حسن یا حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو پیش کیا گیا تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سینہ پر پیشاب کر دیا لوگوں نے (اہتمام سے) دھونا چاہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس پر پانی ڈال دو، اس لئے کہ لڑکی کا پیشاب دھویا جاتا ہے اور لڑکے کے پیشاب پر پانی ڈال دیا جاتا ہے۔

راوی : عمرو بن علی و مجاہد بن موسیٰ و عباس بن عبد العظیم، عبد الرحمن بن مہدی، یحییٰ بن ولید، محل بن خلیفہ، حضرت ابوالسمع

باب : پاکی کا بیان

اس لڑکے کے پیشاب کے بیان میں جو کھانا نہیں کھاتا

راوی : محمد بن بشار، ابوبکر حنفی، اسامہ بن زید، عمرو بن شعیب، حضرت ام کرز رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أُمِّ كُرَيْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَوْلُ الْغُلَامِ يُنْضَحُ وَبَوْلُ الْجَارِيَةِ يُغْسَلُ

محمد بن بشار، ابوبکر حنفی، اسامہ بن زید، عمرو بن شعیب، حضرت ام کرز رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لڑکے کے پیشاب کو کچھ پانی سے دھویا جائے اور لڑکی کے پیشاب کو اچھی طرح دھویا جائے۔

راوی : محمد بن بشار، ابوبکر حنفی، اسامہ بن زید، عمرو بن شعیب، حضرت ام کرز رضی اللہ عنہ

زمین پر پیشاب لگ جائے تو کیسے دھویا جائے

باب : پاکی کا بیان

زمین پر پیشاب لگ جائے تو کیسے دھویا جائے

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنبَأَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ أَيْبَا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَوَثَبَ إِلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزِرُ مَوْلَاكُمْ دَعَا بَدَلُو مِنْ مَائِي فَصَبَّ عَلَيْهِ

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا کچھ لوگ اس کی طرف لپکے (کہ اس کو منع کریں) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو مت روکو (کیونکہ اس سے سخت تکلیف کا اندیشہ ہے)

پھر پانی کا ڈول منگا کر اس پر بہا دیا۔

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس

باب : پارہ کتابان

زمین پر پیشاب لگ جائے تو ایسے دیکھو یا جائے

حدیث 529

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِلسَّجِدِ وَلَا تَغْفِرْ لِأَحَدٍ مَعَنَا فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَقَدْ احْتَضَرْتُ وَإِسْعَاءُ ثَمَّ وَلِي حَتَّى إِذَا كَانَ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَشَجَّ يَبُولُ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ بَعْدَ أَنْ فَقَّهَ فَقَامَ إِلَيَّ بِأَبِي وَأُمِّي فَلَمْ يُؤْتَبْ وَلَمْ يَسْبَبْ فَقَالَ إِنَّ هَذَا الْمَسْجِدَ كَرِيهُ إِلَيَّ وَإِنِّي بِنِي لَذِكْرُ اللَّهِ وَلِلصَّلَاةِ ثُمَّ أَمَرَ بِسَجْلِ مِنْ مَائِي فَأَفْرَغَ عَلَيَّ بَوْلِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرماتھے کہ ایک دیہاتی مسجد میں داخل ہوا اور (دعا میں) کہا اے اللہ! میری اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی بخشش فرما دیجئے اور ہمارے ساتھ (یعنی میرے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے) کسی اور کو نہ بخشئے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے اور ارشاد فرمایا کہ تم نے وسیع چیز (اللہ عزوجل کی وسیع رحمت مراد ہے) کے گرد باڑ لگا دی (اور اسے تنگ کر دیا)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

زمین پر پیشاب لگ جائے تو کیسے دھویا جائے

حدیث 530

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن عبد اللہ، عبید اللہ ہذلی، محمد بن یحییٰ ابو حمید، ابو ملیح ہذلی، حضرت واثلہ بن اسقع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هَذَا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى هُوَ عِنْدَنَا ابْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَنبَأَنَا أَبُو السَّلِيِّ الْهَذَلِيُّ عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسَدِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تُشْرِكْ فِي رَحْمَتِكَ إِنَّا أَحَدًا فَقَالَ أَتَدْرِي حَظُّكَ وَأَسْعَا وَيْحَكَ أَوْ وَيْلَكَ قَالَ فَشَجَّ يَبُولُ فَقَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوا لَكُمْ مِنْ مَائِي فَصَبَّ عَلَيْهِ

محمد بن یحییٰ، محمد بن عبد اللہ، عبید اللہ ہذلی، محمد بن یحییٰ ابو حمید، ابو ملیح ہذلی، حضرت واثلہ بن اسقع فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور کہا اے اللہ مجھ پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحم فرمائیے اور آپ جو ہم پر رحمت فرمائیں اس میں ہمارے ساتھ کسی اور کو شریک نہ فرمائیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا افسوس ہے تجھ پر، تیرا ناس ہو تو نے وسیع (رحمت) کو تنگ کر دیا آگے وہی مضمون ہے جو پہلی حدیث میں گزرا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن عبد اللہ، عبید اللہ ہذلی، محمد بن یحییٰ ابو حمید، ابو ملیح ہذلی، حضرت واثلہ بن اسقع

پاک زمین ناپک زمین کو پاک کر دیتی ہے۔

باب : پاکی کا بیان

پاک زمین ناپک زمین کو پاک کر دیتی ہے۔

حدیث 531

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، مالک بن انس، محمد بن عمارہ بن عمرو بن حزم، محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی، حضرت ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف کی ام ولد نے ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَارَةَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيِّ عَنِ أُمِّ وَلَدِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهَا سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ أُطِيلُ ذَيْلِي فَاْمُرْشِي فِي الْمَكَانِ الْقَدِيرِ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ

ہشام بن عمار، مالک بن انس، محمد بن عمارہ بن عمرو بن حزم، محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی، حضرت ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف کی ام ولد نے ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ میں اپنا دامن لمبار کھتی ہوں اور (بسا اوقات) گندگی میں بھی چلنا پڑ جاتا ہے۔ تو فرمانے لگیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بعد والی زمین اس کو پاک کر دے گی۔

راوی : ہشام بن عمار، مالک بن انس، محمد بن عمارہ بن عمرو بن حزم، محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی، حضرت ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف کی ام ولد نے ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پاک زمین ناپک زمین کو پاک کر دیتی ہے۔

حدیث 532

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، ابراہیم بن اساعیل یشکری، ابن ابی حبیبة، داؤد بن حصین، ابوسفیان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْعِيلَ الْيَشْكُرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصِينِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُرِيدُ الْمَسْجِدَ فَتَطَّأُ الطَّرِيقَ النَّجَسَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْضُ
يُطَهَّرُ بَعْضُهَا بَعْضًا

ابو کریب، ابراہیم بن اسماعیل یشکری، ابن ابی حبیبہ، داؤد بن حصین، ابوسفیان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم مسجد کی طرف آئیں تو ناپاک راستے پر پاؤں پڑ جاتا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زمین ایک دوسرے کو پاک کر دیتی ہے۔

راوی : ابو کریب، ابراہیم بن اسماعیل یشکری، ابن ابی حبیبہ، داؤد بن حصین، ابوسفیان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پاک زمین ناپک زمین کو پاک کر دیتی ہے۔

حدیث 533

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، عبد اللہ بن عیسیٰ، موسیٰ بن عبد اللہ بن یزید، بنو عبد الاشہل کی ایک صحابیہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي
عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ بَيْنِي وَالْمَسْجِدِ طَرِيقًا زَرَقًا قَالَ فَبَعْدَهَا طَرِيقٌ
أَنْظَفُ مِنْهَا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَهَذِهِ بِهَذِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، عبد اللہ بن عیسیٰ، موسیٰ بن عبد اللہ بن یزید، بنو عبد الاشہل کی ایک صحابیہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ میرے (گھر) اور مسجد کے درمیان ناپاک راستہ ہے۔ فرمایا اس کے بعد اس سے صاف راستہ بھی ہے؟ میں نے عرض کیا جی فرمایا وہ اس کا بدلہ ہو جاتا ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، عبد اللہ بن عیسیٰ، موسیٰ بن عبد اللہ بن یزید، بنو عبد الاشہل کی ایک صحابیہ

جنبی کے ساتھ مصافحہ۔

باب : پاکی کا بیان

جنبی کے ساتھ مصافحہ۔

حدیث 534

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، حمید، بکر بن عبد اللہ، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ اللَّهَ لَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ مِنْ مَرَقِ الْبَدِينَةِ وَهُوَ جُنُبٌ فَأَنْسَلَ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ أَيْنَ كُنْتَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبَيْتَنِي وَأَنَا جُنُبٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أُجَالِسَكَ حَتَّى أُغْتَسِلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ لَا يَنْجُسُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، حمید، بکر بن عبد اللہ، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ مدینہ طیبہ کے ایک راستہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملے، ابوہریرہ بحالت جنابت تھے اس لئے انہیں پیرا ہو گئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو نہ پایا تو ڈھونڈا، جب ابوہریرہ آئے تو پوچھا کہا ابوہریرہ! تم کہاں تھے؟ عرض کیا اے اللہ کے رسول! مجھے ملے اس وقت میں بحالت جنابت تھا۔ اسلئے غسل کئے بغیر آپ کے ساتھ نشست مناسب معلوم نہ ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن (ایسا) ناپاک نہیں ہوتا (کہ نشست و برخاست کے قابل ہی نہ رہے)۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، حمید، بکر بن عبد اللہ، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

راوی : علی بن محمد، وکیع، اسحق بن منصور، یحییٰ بن سعید، مسعر، واصل احدب، ابوائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أُنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ جَبِيْعًا عَنْ مَسْعَرٍ عَنْ وَاصِلِ الْأَحْدَبِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ ذُرَيْفَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِينِي وَأَنَا جُنُبٌ فَحَدَّثْتُ عَنْهُ فَأَغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ مَا لَكَ قُلْتَ كُنْتُ جُنُبًا فَنَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ

علی بن محمد، وکیع، اسحاق بن منصور، یحییٰ بن سعید، مسعر، واصل احدب، ابوائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے مجھ سے ملے، میری حالت جنابت تھا اس لئے میں آپ سے الگ ہو گیا اور غسل کر کے حاضر خدمت ہوا۔ فرمایا تمہیں کیا ہوا تھا؟ میں نے عرض کیا میں جنبی تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان نجس نہیں ہوتا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اسحق بن منصور، یحییٰ بن سعید، مسعر، واصل احدب، ابوائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

کپڑے کو منی لگ جائے۔

باب : پاکی کا بیان

کپڑے کو منی لگ جائے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ عبدۃ بن سلیمان، حضرت عمرو بن میمون

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنِ الثُّوبِ يُصِيبُهُ النَّبِيُّ أَنْغَسِلُهُ أَوْ نَغْسِلُ الثُّوبَ كُلَّهُ قَالَ سُلَيْمَانُ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصِيبُ ثَوْبَهُ فَيَغْسِلُهُ مِنْ ثَوْبِهِ ثُمَّ يَحْمُرُهُ فِي ثَوْبِهِ إِلَى الصَّلَاةِ وَأَنَا أَرَى أَثَرَ الْغَسْلِ فِيهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سلیمان بن یسار سے پوچھا کہ کپڑے کو منی لگ جائے تو صرف اسرا حگ، کو دھوئیں یا پورا کپڑا؟ فرمانے لگے کہ عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے آلودہ ہو جائے تو ہم اسی حصہ کو دھوتے پھر آپ وہی کپڑے زیب تن فرما کر نماز کے لئے تشریف لے جاتے اور مجھے اس میں دھونے کا نشان نظر آہا ہوتا تھا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ عبدۃ بن سلیمان، حضرت عمرو بن میمون

منی کھرچ ڈالنا۔

باب : پاکی کا بیان

منی کھرچ ڈالنا۔

حدیث 537

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، محمد بن طریف، عبدۃ بن سلیمان، اعش، ابراہیم، ہمار بن حارث، حضرت عائشہ

رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَبَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَبَّنَا فَرُّكُنْتُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي

علی بن محمد، ابو معاویہ، محمد بن طریف، عبدہ بن سلیمان، اعمش، ابراہیم، ہمام بن حارث، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ بسا اوقات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑوں سے منی میں نے خود اپنے ہاتھوں سے کھرچی۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، محمد بن طریف، عبدہ بن سلیمان، اعمش، ابراہیم، ہمام بن حارث، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

منی کھرچ ڈالنا۔

حدیث 538

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، ابو ہام، اعمش، ابراہیم، حضرت ہمام بن حارث

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَائِشَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ نَزَلَ بِعَائِشَةَ ضَيْفٌ فَأَمَرَتْ لَهُ بِمِلْحَفَةٍ لَهَا صَفْرَاءٌ فَاحْتَلَمَ فِيهَا، سَتَحْيَا أَنْ يُرْسَلَ بِهَا وَفِيهَا أَثَرُ الْاِحْتِلَامِ فَعَسَسَهَا فِي الْمَاءِ ثُمَّ أُرْسَلَ بِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِمَ أَفْسَدَ عَلَيْنَا ثَوْبَنَا إِنَّمَا كَانَ يَكُونُ مِنْ بَنَاتِ بَنِي إِسْرَائِيلَ يُصْبِعُهُ رَبُّهَا فَرَكْتُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِصْبِعِي

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، حضرت ہمام بن حارث فرماتے ہیں کہ عائشہ کے ہاں ایک مہمان نے قیام کیا آپ نے اس کیلئے ایک زرد لحاف (بھیجے) کا کہا ان کو احتلام ہو گیا وہ شرمایا کہ لحاف میں احتلام کا نشان ہو اور اس حالت میں وہ بھیج دے۔ اس لئے اس نے لحاف کو پانی میں ڈال دیا (یعنی اس جگہ کو دھو دیا) پھر واپس کر دیا، عائشہ نے فرمایا اس نے ہاتھ کپڑا کیوں خراب کیا؟ اس کے لئے تو انگلی سے کھرچ ڈالنا ہی کافی تھا بسا اوقات میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے سے اپنی انگلی سے منی کو کھرچا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، حضرت ہمام بن حارث

باب : پاکی کا بیان

منیٰ کھرچ ڈالنا۔

حدیث 539

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشیم، مغیرہ، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَجْدُكُ فِي ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُحِدُهُ مِنْهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، مغیرہ، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ مجھے یاد ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے میں منیٰ نظر آتی تو میں کھرچ ڈالتی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، مغیرہ، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

ان کپڑوں میں نماز پڑھنا جن میں صحبت کی ہو

باب : پاکی کا بیان

ان کپڑوں میں نماز پڑھنا جن میں صحبت کی ہو

حدیث 540

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سوید بن قیس، معاویہ بن حدیج، حضرت معاویہ بن سفیان

رضی اللہ عنہ نے اپنی ہمشیرہ ام المؤمنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي يُجَامِعُ فِيهِ قَالَتْ نَعَمْ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ أَذَى

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سوید بن قیس، معاویہ بن حدیج، حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ نے اپنی ہمشیرہ ام المؤمنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جن کپڑوں میں ہمستری کی ہو ان کو پہن کر نماز پڑھ لیتے تھے؟ فرمانے لگیں کہ اگر اس میں ناپاکی (منی وغیرہ) نہ دیکھتے تو پڑھ لیتے۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سوید بن قیس، معاویہ بن حدیج، حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ نے اپنی ہمشیرہ ام المؤمنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

ان کپڑوں میں نماز پڑھنا جن میں صحبت کی ہو

حدیث 541

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن خالد ازرق، حسن بن یحییٰ خشنی، زید بن واقد، بسر بن عبید اللہ، ابوادریس خولانی، حضرت

ابوالدرداء

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدِ الْأَزْرَقِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُسْنِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ بَسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً فَصَلَّى بِنَانِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ فَلَبَّأْنَا نَصْرَفَ قَالَ عُبْرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَصَلَّى بِنَانِي ثَوْبٍ

وَاحِدٍ قَالَ نَعَمْ أَصَلِّيَ فِيهِ وَفِيهِ أُمِّي قَدْ جَامَعْتُ فِيهِ

ہشام بن خالد ازرق، حسن بن یحییٰ خشنی، زید بن واقد، بسر بن عبید اللہ، ابودریس خولانی، حضرت ابوالدرداء فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، آپ کے سر مبارک سے پانی ٹپک رہا تھا۔ پھر آپ نے ہمیں ایک کپڑے میں لپٹے ہوئے نماز پڑھائی آپ کے کپڑے کے ہر سرے کو دوسری جانب ڈالے ہوئے تھے جب سلام پھیرا تو حضرت عمر بن خطاب نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ ہمیں ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھائی اور اس میں کچھ اور بھی (یعنی ہم بستری بھی کی)۔

راوی: ہشام بن خالد ازرق، حسن بن یحییٰ خشنی، زید بن واقد، بسر بن عبید اللہ، ابودریس خولانی، حضرت ابوالدرداء

باب : پاکی کا بیان

ان کپڑوں میں نماز پڑھنا جن میں صحبت کی ہو

حدیث 542

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن یوسف الزمی، احمد بن عثمان بن حکیم، سلیمان بن عبید اللہ رقی، سلیمان بن عبید اللہ بن عمرو، عبد الملک بن عبید، حضرت جابر بن سبرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ يَوْسُفَ الزَّمِيِّ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الرِّقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيَ فِي الثُّوبِ الَّذِي يَأْتِي فِيهِ أَهْلُهُ قَالَ نَعَمْ إِلَّا أَنْ يَرَى فِيهِ شَيْئًا فَيَغْسِلَهُ

محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن یوسف الزمی، احمد بن عثمان بن حکیم، سلیمان بن عبید اللہ رقی، سلیمان بن عبید اللہ بن عمرو، عبد الملک بن عمیر، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک صاحب نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ جن کپڑوں میں صحبت کی ہو ان میں کچھ (نجاست منی) دکھائی دے تو اس (حصہ) کو دھولیں۔

راوی : محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن یوسف الزمی، احمد بن عثمان بن حکیم، سلیمان بن عبید اللہ رقی، سلیمان بن عبید اللہ بن عمرو، عبد الملک بن عمیر، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

موزوں پر مسح کرنا

باب : پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کرنا

حدیث 543

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعش، ابراہیم، حضرت ہمام بن حارث

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ قَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ فَقِيلَ لَهُ أَتَفْعَلُ هَذَا قَالَ وَمَا يَنْعَنِي كَقَدِ آيَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ كَانَ يُعْجِبُهُمْ حَدِيثُ جَرِيرٍ لِأَنَّ إِسْلَامَهُ كَانَ بَعْدَ نَزُولِ الْبَيِّنَاتِ

علی بن محمد، وکیع، اعش، ابراہیم، حضرت ہمام بن حارث کہتے ہیں کہ حضرت جریر بن عبد اللہ نے پیشاب کر کے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا، کسی نے عرض کیا آپ ایسا کرتے ہیں؟ فرمانے لگے، میرے لئے (موزوں پر مسح) کیا مانع ہو سکتا ہے جبکہ میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا۔ ابراہیم کہتے ہیں لوگوں کو جریر کی یہ حدیث بہت پسند تھی اسلئے کہ وہ سورہ مائدہ نازل ہونے کے بعد اسلام لائے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعش، ابراہیم، حضرت ہمام بن حارث

باب : پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کرنا

حدیث 544

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر و علی بن محمد، و کعب، ابوہمام ولید بن شجاع بن ولید، ولید و ابن عیینہ و ابن ابی زائدہ، اعمش، ابوہمام ولید بن شجاع، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَحَدَّثَنَا أَبُو هَبَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبِي وَابْنُ عَيِّنَةَ وَابْنُ أَبِي زَائِدَةَ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي وَإِلٍ عَنِ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ

محمد بن عبد اللہ بن نبیر و علی بن محمد، و کعب، ابوہمام ولید بن شجاع بن ولید، ولید و ابن عیینہ و ابن ابی زائدہ، اعمش، ابوہمام ولید بن شجاع، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر و علی بن محمد، و کعب، ابوہمام ولید بن شجاع بن ولید، ولید و ابن عیینہ و ابن ابی زائدہ، اعمش، ابوہمام ولید بن شجاع، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کرنا

حدیث 545

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، سعد بن ابراہیم، نافع بن جبیر، عروۃ بن مغیرہ بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أُنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ
بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَرَجَ لِحَاجَتِهِ فَاتَّبَعَهُ
الْمُغِيرَةُ بِإِدَاةٍ فِيهَا مَائٌ حَتَّى فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، سعد بن ابراہیم، نافع بن جبیر، عروہ بن مغیرہ بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضاء حاجت کے لئے تشریف لے گئے تو حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ پانی کا لوٹا
لے کر ساتھ ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب حاجت سے فارغ ہوئے تو وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، سعد بن ابراہیم، نافع بن جبیر، عروہ بن مغیرہ بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ
رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کرنا

حدیث 546

جلد : جلد اول

راوی : عمران بن موسیٰ لیثی، محمد بن سوار، سعید بن ابی عروبہ، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَائٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ
أَنَّهُ رَأَى سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ يَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ إِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ ذَلِكَ فَاجْتَمَعْنَا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ سَعْدٌ يُعْبَرُ أَفْتِ
ابْنَ أَخِي فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ عُمَرُ كُنَّا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْحُ عَلَى خِفَانَا لَا نَرَى
بِذَلِكَ بَأْسًا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَإِنْ جَاءَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ نَعَمْ

عمران بن موسیٰ لیثی، محمد بن سوار، سعید بن ابی عروبہ، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر نے سعد بن مالک کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا تو

فرمایا آپ ایسا کرتے ہیں یہ دونوں حضرت عمر کے پاس جمع ہوئے تو حضرت سعد نے حضرت عمر سے کہا بھتیجے موزوں پر مسح کا حکم بتاؤ۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اپنے موزوں پر مسح کرتے تھے اور اس میں کچھ حرج نہ سمجھتے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اگر بیت الخلاء سے آیا ہو (تب بھی مسح درست ہے) فرمایا جی۔

راوی : عمران بن موسیٰ لیثی، محمد بن سوار، سعید بن ابی عروبہ، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

باب : پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کرنا

جلد : جلد اول حدیث 547

راوی : ابو مصعب مدنی، عبدالمہمین بن عباس بن سہل ساعدی، حضرت سہل ساعدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَأَمَرَنَا بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

ابو مصعب مدنی، عبدالمہمین بن عباس بن سہل ساعدی، حضرت سہل ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں پر مسح کیا اور ہمیں موزوں پر مسح کا حکم دیا۔

راوی : ابو مصعب مدنی، عبدالمہمین بن عباس بن سہل ساعدی، حضرت سہل ساعدی رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کرنا

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، عمر بن عبید طنافی، عمر بن مثنی، عطاء خراسانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبِيدِ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَالَ هَلْ مِنْ مَائٍ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ ثُمَّ لَحِقَ بِالْحَيْشِ فَأَمَّهُمْ

محمد بن عبد اللہ بن نبیر، عمر بن عبید طنافی، عمر بن مثنی، عطاء خراسانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا، آپ نے فرمایا کچھ پانی ہے چنانچہ آپ نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا پھر لشکر سے جا ملے اور ان کی امامت کروائی۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، عمر بن عبید طنافی، عمر بن مثنی، عطاء خراسانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کرنا

راوی : علی بن محمد، وکیع، دلہم بن صالح کندی، حجیر بن عبد اللہ کندی، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحِ الْكِنْدِيِّ عَنْ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْكِنْدِيِّ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّجَاشِيَّ أَهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ أَسْوَدَيْنِ سَاذَجَيْنِ فَلَبِسَهُمَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا

علی بن محمد، وکیع، دلہم بن صالح کندی، حجیر بن عبد اللہ کندی، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نجاشی نے نبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم دوسادہ سیاہ موزے بطور ہدیہ دیئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ پہن لئے پھر وضو کیا اور ان پر مسح کیا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، دلہم بن صالح کندی، حمیر بن عبد اللہ کندی، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

موزے کے اوپر اور نیچے کا مسح کرنا۔

باب : پاکی کا بیان

موزے کے اوپر اور نیچے کا مسح کرنا۔

حدیث 550

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، ثور بن یزید، رجاء بن حیوة، وژاد کاتب مغیرہ بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيَوَةَ عَنْ وَرَّادِ كَاتِبِ الْبَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ الْبَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ أَعْلَى الْخُفِّ وَأَسْفَلَهُ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، ثور بن یزید، رجاء بن حیوة، وژاد کاتب مغیرہ بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزے کے اوپر نیچے مسح فرمایا۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، ثور بن یزید، رجاء بن حیوة، وژاد کاتب مغیرہ بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

موزے کے اوپر اور نیچے کا مسح کرنا۔

حدیث 551

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مصنفی حمصی، بقیہ، جریر بن یزید، منذر، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَنَّفِيِّ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةٌ عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي مُنْذِرٌ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَتَوَضَّأُ وَيَغْسِلُ خُفَّيْهِ فَقَالَ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ دَفَعَهُ إِتْبَا أُمْرَتٍ بِالسَّحِاحِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ هَكَذَا مِنْ أَطْرَافِ الْأَصَابِعِ إِلَى أَصْلِ السَّاقِ وَخَطَّطَ بِالْأَصَابِعِ

محمد بن مصنفی حمصی، بقیہ، جریر بن یزید، منذر، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے، جو وضو میں موزے پہن رہے تھے۔ ہوا ہاتھ آپ نے ہاتھ سے اشارہ کیا گویا اس کو روکا (اور فرمایا) مجھے صرف مسح کا حکم دیا گیا ہے اور آپ نے انگلیوں سے لکیر کھینچی۔

راوی : محمد بن مصنفی حمصی، بقیہ، جریر بن یزید، منذر، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

مسح کی مدت مسافر اور مقیم کے لئے

باب : پاکی کا بیان

مسح کی مدت مسافر اور مقیم کے لئے

حدیث 552

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، قاسم بن مخبیرہ، حضرت شریح بن ہانی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ سَبَعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَبَّرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ آتَتْ عَلِيًّا فَسَلَّهُ فَإِنَّهُ أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنِّي فَآتَيْتُ عَلِيًّا فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَبْسَحَ لِلْبُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً وَلِلْمَسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، قاسم بن مخیمرہ، حضرت شریح بن ہانی فرماتے ہیں کہ میں نے موزوں پر مسح کے بارے میں حضرت عائشہ سے پوچھا تو فرمانے لگیں، حضرت علی کے پاس جاؤ اور ان سے پوچھو کیونکہ ان کو اس بارے میں مجھ سے زیادہ علم ہے میں حضرت علی کی خدمت میں گیا اور ان سے مسح خفین کے متعلق دریافت کیا فرمانے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں مسح کا حکم دیا کرتے تھے مقیم کو ایک روز رات اور مسافر کو تین دن رات۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، قاسم بن مخیمرہ، حضرت شریح بن ہانی

باب : پاکی کا بیان

مسح کی مدت مسافر اور مقیم کے لئے

حدیث 553

جلد : جلد اول

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، ان کے والد ابراہیم تیمی، عمرو بن میمون، حضرت خزیمہ بن ثابت، رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَسَافِرِ ثَلَاثًا وَلَوْ مَضَى السَّائِلُ عَلَى مَسْأَلَتِهِ لَجَعَلَهَا خَمْسًا

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ان کے والد ابراہیم تیمی، عمرو بن میمون، حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لئے تین دن مقرر فرمائے اور اگر سائل اپنا سوال جاری رکھتا تو پانچ فرمادیتے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، ان کے والد ابراہیم تیمی، عمرو بن میمون، حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

مسح کی مدت ساغر مقیم کے لئے

حدیث 554

جلد : جداول

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عمرو بن میمون، حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ النَّيَّيُّ يُحَدِّثُ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ أَيَّامٍ أَحْسَبُهُ قَالَ وَيَا لَيْلِيهِنَّ لِلْمَسَافِرِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عمرو بن میمون، حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا موزوں پر مسح میں ساغر کے لئے تین دن ہیں میرا خیال ہے کہ راتیں بھی فرمایا (یعنی کوئی حتمی بات نہیں کہہ سکے)۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عمرو بن میمون، حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

مسح کی مدت مسافر اور مقیم کے لئے

حدیث 555

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ ابو کریب، زید بن حباب، عمر بن عبد اللہ بن ابی خثعم، ثمالی، یحییٰ بن ابی کثیر، سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي خَثْعَمِ الثَّمَالِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لَوْ أَيْدَى رَسُولَ اللَّهِ مَا الطُّهُورُ عَلَى الْخُقَيْنِ قَالَ لِلْبُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَرَيْلَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ ابو کریب، زید بن حباب، عمر بن عبد اللہ بن ابی خثعم، ثمالی، یحییٰ بن ابی کثیر، سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) نے (رضی اللہ عنہ) کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! موزوں پر طہارت کا کیا حکم ہے؟ فرمایا مسافر کے لئے تین دن رات اور مقیم کے لئے ایک دن رات۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ابو کریب، زید بن حباب، عمر بن عبد اللہ بن ابی خثعم، ثمالی، یحییٰ بن ابی کثیر، سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

مسح کی مدت مسافر اور مقیم کے لئے

حدیث 556

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار و بشار بن ہلال صواف، عبد الوہاب بن عبد المجید، مہاجر ابو مغلد، عبد الرحمن بن ابی بکر، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ

عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَوْمًا قَالَ وَيَوْمَيْنِ قَالَ وَثَلَاثًا حَتَّى بَدَعُ سَبْعًا قَالَ لَهُ وَمَا بَدَأَكَ

حرمہ بن یحییٰ و عمرو بن سواد مصری، عبد اللہ بن وہب، یحییٰ بن ایوب، عبد الرحمن بن رزین، محمد بن یزید بن ابی زیاد، ایوب بن قطن، عبادۃ بن نسی، حضرت ابی بن عمارة رضی اللہ عنہ جن کے گھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں قبلوں کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی تھی سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میں موزوں پر مسح کر لوں؟ فرمایا بنی! عرض کیا پورا دن؟ فرمایا اور دو دن بھی عرض کیا، تین دن بھی، یہاں تک کہ سات دن تک پہنچ گئے آپ نے ان سے فرمایا جب تک، تمہیں خیال ہو۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ و عمرو بن سواد مصری، عبد اللہ بن وہب، یحییٰ بن ایوب، عبد الرحمن بن رزین، محمد بن یزید بن ابی زیاد، ایوب بن قطن، عبادۃ بن نسی، حضرت ابی بن عمارة رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

مسح کے لئے مدت مقرر نہ ہونا۔

حدیث 558

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن یوسف سلمی، ابو عاصم، حیوۃ بن شریح، یزید بن ابی حبیب، حکم بن عبد اللہ بلوی، علی بن رباح لخمی، حضرت عقبہ بن عامر مصر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ بْنُ شَرِيحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَلَوِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ اللَّخْمِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ مِنْ مِصْرَ فَقَالَ مُنْذُ كَمْ لَمْ تَنْزِعْ خُفَيْكَ قَالَ مِنَ الْجُبْعَةِ إِلَى الْجُبْعَةِ قَالَ أَصَبْتَ السُّنَّةَ

احمد بن یوسف سلمی، ابو عاصم، حیوۃ بن شریح، یزید بن ابی حبیب، حکم بن عبد اللہ بلوی، علی بن رباح لخمی، حضرت عقبہ بن عامر مصر سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ پاس آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ کب سے تم نے موزے نہیں

اتارے؟ کہا ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک، فرمایا تم نے سنت کے مطابق کیا۔

راوی : احمد بن یوسف سلمی، ابو عاصم، حیوۃ بن شریح، یزید بن ابی حبیب، حکم بن عبد اللہ بلوی، علی بن رباح لخمی، حضرت عقبہ بن عامر مصر

جر ابو اور جو توں پر مسح

باب : پاکی کا بیان

جر ابو اور جو توں پر مسح

559

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو قیس اودی، ہذیل بن شریحیل حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ عَنِ الْهَزِيلِ بْنِ شَرْحَبِيلَ عَنِ الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَّحَ عَلَى الْجَوْرَبِيِّنَ وَالنُّعْلَيْنِ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو قیس اودی، ہذیل بن شریحیل حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ۔ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور جرابوں اور جو توں پر مسح کیا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو قیس اودی، ہذیل بن شریحیل حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

راوی : محمد بن یحییٰ، معلی بن منصور و بشر بن آدم، عیسیٰ بن یونس، عیسیٰ بن سنان، ضحاک بن عبدالرحمن بن عرزب، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ وَبِشْرُ بْنُ أَدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عَيْسَى بْنِ سِنَانٍ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْزَبٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرِ بَيْنَ وَالتَّعْلِينَ قَالَ الْبُعَاثِيُّ فِي رِوَايَتِهِ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ وَالتَّعْلِينَ

محمد بن یحییٰ، معلی بن منصور و بشر بن آدم، عیسیٰ بن یونس، عیسیٰ بن سنان، ضحاک بن عبدالرحمن بن عرزب، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا تو جر ابو اور جو توں پر مسح کیا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، معلی بن منصور و بشر بن آدم، عیسیٰ بن یونس، عیسیٰ بن سنان، ضحاک بن عبدالرحمن بن عرزب، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

عمامہ پر مسح۔

باب : پاکی کا بیان

عمامہ پر مسح۔

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعش، حکم، عبدالرحمن ابن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرۃ، حضرت بلال رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ
عُجْرَةَ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخَبَازِ

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، حکم، عبد الرحمن ابن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ، حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں اور سر بندہن پر مسح کیا۔

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، حکم، عبد الرحمن ابن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ، حضرت بلال رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

عمامہ پر مسح۔

حدیث 567

جلد : جلد اول

راوی : دحیم، ولید بن مسلم، اوزاعی ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، جعفر
بن عمرو، حضرت عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ
حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ

دحیم، ولید بن مسلم، اوزاعی ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، جعفر بن عمرو، حضرت عمرو رضی
اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے دیکھا (یعنی یہ دو اعمال کرتے
میں نے خود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ملاحظہ کیا)۔

راوی : دحیم، ولید بن مسلم، اوزاعی ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، جعفر بن عمرو، حضرت

باب : پاکی کا بیان

عمامہ پر مسح

حدیث 563

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، داؤد بن ابی الفرات، محمد بن زید، ابوشریح، ابو مسلم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْفَرَاتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ قَالَ كُنْتُ مَعَ سَائِمَةَ فَرَأَى رَجُلًا يَنْزِعُ خُفَّيْهِ لِلْوُضُوءِ فَقَالَ لَهُ سَلِمَانُ امْسَحْ عَلَى خُفَيْكَ وَعَلَى خَبَارِكَ وَبِنَاصِيَتِكَ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخَبَارِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، داؤد بن ابی الفرات، محمد بن زید، ابوشریح، ابو مسلم کہتے ہیں کہ میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ ایک شخص وضو کے لئے موزے اتار رہا ہے، تو اس سے فرمایا اپنے موزے پر، عمامے پر اور پیشانی پر مسح کر لو، اس لئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موزوں اور سر بندھن (یعنی عمامہ) پر مسح کرتے دیکھا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، داؤد بن ابی الفرات، محمد بن زید، ابوشریح، ابو مسلم

باب : پاکی کا بیان

عمامہ پر مسح۔

راوی : ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، معاویہ بن صالح، عبد العزیز بن مسلم، ابو معقل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي مَعْقِلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ قَطْرِيَّةٌ فَأَدْخَلَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْعِمَامَةِ فَمَسَحَ مُقَدَّمِ رَأْسِهِ وَلَمْ يَنْقُضِ الْعِمَامَةَ

ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، معاویہ بن صالح، عبد العزیز بن مسلم، ابو معقل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا آپ نے قطری عمامہ پہنا ہوا تھا آپ نے عمامہ کے نیچے سے ہاتھ ڈال کر سر کے اگلے حصہ کا مسح کیا، عمامہ نہیں کھولا۔

راوی : ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، معاویہ بن صالح، عبد العزیز بن مسلم، ابو معقل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

تیمم کا بیان۔

باب : تیمم کا بیان

تیمم کا بیان۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمَارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّهُ قَالَ سَقَطَ عَقْدُ عَائِشَةَ فَتَخَلَّفَتْ لِابْتِهَاسِهِ فَاذْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى عَائِشَةَ فَتَعَيَّظَ عَلَيْهَا فِي حَبْسِهَا النَّاسَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الرَّخِصَةَ فِي النَّبِيِّمْ قَالَ فَبَسَحْنَا يَوْمَئِذٍ إِلَى الْبَنَاتِ قَالَ فَاذْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَ مَا عَلِمْتُ إِنَّكَ لَبَبَّارَةٌ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کا ہار گر گیا وہ اس کی تلاش میں بھیجے رہ گئیں تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جا کر حضرت عائشہ رضی اللہ کو ڈانٹا کہ ان کی وجہ سے لوگوں کو بیٹھنا (رکنا) پڑا اس پر اللہ تعالیٰ نے تیمم کی اجازت نازل فرمائی، فرماتے ہیں ہم نے اس روز کندھوں تک مسح کیا، فرماتے ہیں کہ اس کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور کہا مجھے کیا علم تھا کہ تم اتنی برکت والی ہو۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

تیمم کا بیان۔

حدیث 566

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن ابی عمر عدنی، سفیان بن عیینہ، عمرو، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ تَبَيَّنَّا مَا عَزَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَنَاقِبِ

محمد بن ابی عمر عدنی، سفیان بن عیینہ، عمرو، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کندھوں تک تمیم کیا۔

راوی : محمد بن ابی عمر عدنی، سفیان بن عیینہ، عمرو، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

باب : تمیم کا بیان

تمیم کا بیان۔

حدیث 567

جلد : جلد اول

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن ابی حازم، ابوالحق ہروی، اسماعیل بن جعفر، علاء، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ جَبِيْعًا عَنِ الْعَلَاءِيِّ عَنِ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن ابی حازم، ابواسحاق ہروی، اسماعیل بن جعفر، علاء، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے لئے زمین کو مسجد اور طہارت کا ذریعہ بنا دیا گیا (چند جہگوں کا استثناء کر کے)۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن ابی حازم، ابواسحاق ہروی، اسماعیل بن جعفر، علاء، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

تیمم کا بیان۔

حدیث 568

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اسْتَعَارَتْ مِنْ أُسْبَائِ قِلَادَةً فَهَلَكَتْ فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْاسًا فِي طَلَبِهَا فَأَدْرَكَتْهُمْ الصَّلَاةُ فَصَلُّوا بِغَيْرِ وُضُوءٍ فَلَبَّأَتْوَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكْوًا ذَلِكَ إِلَيْهِ فَمَنَّا آتَى النَّبِيَّ فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا فَوَاللَّهِ مَا نَزَلَ بِكَ أَمْرٌ قَطُّ إِلَّا جَعَلَ اللَّهُ لَكَ مَخْرَجًا وَجَعَلَ لِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ بَرَكَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اسماء سے ہار عاریتاً لیا وہ گم ہو گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے ڈھونڈنے کے لئے کچھ لوگوں کو بھیجا۔ اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا (پانی تھا نہیں) اسلئے انہوں نے بغیر وضو نماز پڑھ لی۔ جب وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو یہ شکایت پیش کی، اس پر آیت تیمم نازل ہوئی تو اسید بن حضیر (عائشہ سے) کہنے لگے اللہ تمہیں بہت بدلہ عطا فرمائے۔ اللہ کی قسم! جب بھی تم پر کوئی برکت آئی اللہ نے تمہیں اس میں راہ نکال دی اور اہل اسلام کیلئے اس میں برکت فرمادی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ

تیمم میں ایک مرتبہ ہاتھ مارنا

باب : تیمم کا بیان

تیمم میں ایک مرتبہ ہاتھ مارنا

حدیث 569

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ذر، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی، حضرت عبد الرحمن بن ابزی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ذَرِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَقْبَلَ عَمْرَةَ ابْنَةَ الْخَطَّابِ فَقَالَ إِنِّي أَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ فَقَالَ عَمْرَةَ ابْنُ يَاسِرٍ أَمَا تَذْكُرُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ نَزَّتْ فِي سَرِيَّةٍ فَأَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدِ الْمَاءَ فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تَصَلِّ وَأَمَّا أَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ فَصَلَّيْتُ فَلَبَّيْنَا أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ وَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيهِمَا وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيَهُ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ذر، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی، حضرت عبد الرحمن بن ابزی فرماتے ہیں کہ ایک شخص عمر بن خطاب کے پاس آیا اور کہا میں جنبی ہو گیا اور پانی نہیں مل رہا تو عمر نے فرمایا نماز مت پڑھو تو عمار بن یاسر نے کہا امیر المؤمنین! آپ کو یاد نہیں کہ میں اور آپ ایک سریہ میں تھے کہ جنبی ہو گئے اور پانی نہ ملا تو آپ نے نمازی نہیں پڑھی اور میں نے مٹی میں لوٹ پوٹ ہو کر نماز پڑھ لی۔ پھر جب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے اس کا تذکرہ کیا، آپ نے فرمایا تمہارے لئے اتنا کافی تھا اور آپ نے اپنا ہاتھ زمین پر لگائے پھر ان پر پھونک ماری اور ان کے چہرہ اور ہاتھوں پر پھیر لیا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ذر، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی، حضرت عبد الرحمن بن ابزی

باب : تیمم کا بیان

تیمم میں ایک مرتبہ ہاتھ مارنا

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، حمید بن عبدالرحمن، ابن ابی لیلیٰ، حضرت حکم اور سلمہ بن کہیل نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ وَسَلْمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ أَنَّهُمَا سَأَلَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى عَنْ النَّبِيِّ فَقَالَ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّارًا أَنْ يَفْعَلَ هَكَذَا وَضَرَبَ بِيَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ نَفَضَهُمَا وَمَسَحَ بِرُجُوهِهِمَا قَالَ الْحَكَمُ وَيَدَيْهِ وَقَالَ سَلْمَةُ وَمِرْفَقَيْهِ

عثمان بن ابی شیبہ، حمید بن عبدالرحمن، ابن ابی لیلیٰ، حضرت حکم اور سلمہ بن کہیل نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ سے تیمم کے متعلق پوچھا تو فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمار کو یوں کرنے کا حکم دیا اور اپنے ہاتھ زمین پر لگائے پھر ان کو جھاڑا اور چہرہ پر پھیر لی۔ حکم کہتے ہیں کہ ہاتھوں ہاتھوں پر بھی پھیرا اور سلمہ کہتے ہیں کہ کہنیوں پر بھی پھیرا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، حمید بن عبدالرحمن، ابن ابی لیلیٰ، حکم اور سلمہ بن کہیل نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ

تیمم میں دو مرتبہ ہاتھ مارنا

باب : تیمم کا بیان

تیمم میں دو مرتبہ ہاتھ مارنا

راوی : ابوطاہر احمد بن عمرو سمرقندی، عبداللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ أَنُبَانَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ

شَهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ حِينَ تَيَسَّسُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ الْمُسْلِمِينَ
فَضْرَبُوا بِأَكْفِهِمُ التُّرَابَ وَلَمْ يَقْبِضُوا مِنْ التُّرَابِ شَيْئًا فَمَسَحُوا بِوُجُوهِهِمْ مَسْحَةً وَاحِدَةً ثُمَّ عَادُوا فَضْرَبُوا بِأَكْفِهِمْ
الصَّعِيدَ مَرَّةً أُخْرَى فَمَسَحُوا بِأَيْدِيهِمْ

ابوطاہر احمد بن عمرو سرح مصری، عبد اللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ
عنه سے مروی ہے کہ جب لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تیمم کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل
اسلام کو حکم دیا کہ اپنی ہتھیلیاں مٹی پر لگائیں اور کچھ مٹی بھی نہ اٹھائی اور اپنے چہروں پر ایک مرتبہ ہاتھ پھیرا پھر دوسری
مرتبہ اپنے ہاتھ مٹی پر لگائے اور بازوؤں پر مسح کیا۔

راوی : ابوطاہر احمد بن عمرو سرح مصری، عبد اللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عمار بن یاسر
رضی اللہ عنہ

زخمی جنبی ہو جائے اور نہانے میں جان کا اندیشہ ہو۔

باب : تیمم کا بیان

زخمی جنبی ہو جائے اور نہانے میں جان کا اندیشہ ہو۔

حدیث 572

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، عبد المجید بن ابی حبیب بن ابی عثمین، اوزاعی، عطاء بن ابی رباح، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعَشْرِينَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ
سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُخْبِرُ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَهُ جُرْحٌ فِي رَأْسِهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَصَابَهُ احْتِلَامٌ
فَأَمْرًا بِالْاِغْتِسَالِ فَأَغْتَسَلَ فَكَرَفَمَاتٍ فَبَدَغَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَتَلُوهُ قَتَلَهُمُ اللَّهُ أَوْلَمْ يَكُنْ شِفَاءً

الْحَبِي السُّؤَالُ قَالَ عَطَائِي وَبَلَّغْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ غَسَلَ جَسَدَكَ وَتَرَكَ رَأْسَهُ حَيْثُ أَصَابَهُ
الْجِرَاحُ

ہشام بن عمار، عبد المجید بن ابی حبیب بن ابی عشرین، اوزاعی، عطاء بن ابی رباح، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں ایک شخص کے سر میں زخم ہو گیا پھر اس کو احتلام ہو گیا تو اس نے نہالیا وہ (اس وجہ سے) مر گیا، جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی اطلاع پہنچی تو آپ نے فرمایا ان لوگوں نے اس کو مار ڈالا اللہ انہیں مارے کیا جاہل کا علاج یہ نہ تھا کہ (کسی عالم سے) بوجھ لیتا، عطاء کہتے ہیں ہمیں یہ بھی معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کاش! وہ اپنا جسم دھولیتا اور سر میں جہاں رخم لگا تھا وہ جگہ چھوڑ دیتا۔

راوی : ہشام بن عمار، عبد المجید بن ابی حبیب بن ابی عشرین، اوزاعی، عطاء بن ابی رباح، حضرت ابن عباس

غسل جنابت

باب : تیمم کا بیان

غسل جنابت

حدیث 573

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب مولیٰ ابن عباس، ابن عباس، امّ المؤمنین حضرت مہینہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ قَالَتْ وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا فَاغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَأَكْفَأَ الْإِنَائِي بِشِهَالِهِ عَلَى يَبِينِهِ فَعَسَلَ كَفَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى فَرْجِهِ ثُمَّ دَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ ثُمَّ مَضَضَ

وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذَرَا عَيْنَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ أَفَاضَ الْمَاءَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ ثُمَّ تَنَحَّى فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب مولیٰ ابن عباس، ابن عباس، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے غسل کا پانی رکھا، آپ نے غسل جنابت کیا، چنانچہ آپ نے بائیں ہاتھ دھوئے پھر ستر پر پانی ڈالا پھر اپنا ہاتھ زمین پر رگڑا پھر تین مرتبہ کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا چہرہ دھویا اور تین بار بازو دھوئے پھر باقی جسم پر پانی بہایا پھر اس جگہ سے ہٹ گئے اور پھر پاؤں دھوئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب مولیٰ ابن عباس، ابن عباس، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

غسل جنابت

حدیث 574

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد بن زیاد، صدقہ بن سعید حنفی، حضرت جبیع بن عبد یتیمی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا جُبَيْعُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ عَمَّتِي وَخَالَاتِي فَدَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلْنَاهَا كَيْفَ كَانَ بِصُنْعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ غُسْلِهِ مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَتْ كَانَ يُغِيضُ عَلَى كَفَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يُدْخِلُهَا فِي الْإِنْيَاءِ ثُمَّ يَغْسِلُ رَأْسَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يُغِيضُ عَلَى جَسَدِهِ ثُمَّ يَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ وَأَمَّا نَحْنُ فَإِنَّا نَغْسِلُ رُؤُسَنَا خَمْسَ مَرَّاتٍ مِنْ أَجْلِ الصَّفْرِ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد بن زیاد، صدقہ بن سعید حنفی، حضرت جبیع بن عبد یتیمی کہتے ہیں کہ میں اپنی پھوپھی اور خالہ کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے غسل جنابت کیسے کرتے تھے، فرمانے لگیں تین مرتبہ ہاتھوں پر پانی ڈالتے پھر برتن میں

ہاتھ ڈال کر تین مرتبہ سردھوتے پھر جسم پر پانی بہاتے پھر نماز کے لئے کھڑے ہو جاتے اور ہم تو اپنا سر پانچ مرتبہ دھو تین چوٹیوں کی وجہ سے۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد بن زیاد، صدقہ بن سعید حنفی، حضرت جمیع بن عمیر تیمی

غسل کفایت کا بیان

باب : تیمم کا بیان

غسل کفایت کا بیان

575 حدیث

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، سلیمان بن سرد، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ تَبَا رَوَّافِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا أَنَا فَأَفِيضُ عَلَيَّ رَأْسِي ثَلَاثَ أَكْفٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، سلیمان بن سرد، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں غسل جنابت کے متعلق مختلف باتیں کہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تو اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالتا ہوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، سلیمان بن سرد، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

غسل کنانت کا بیان

حدیث 576

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، ابو کریب، ابن فضیل، فضل بن مرزوق، عطیہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَيْلٍ جَبِيْعًا عَنْ فَضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَبِيدٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ ثَلَاثًا فَقَالَ الرَّجُلُ إِنَّ شَعْرِي كَثِيرٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، ابو کریب، ابن فضیل، فضل بن مرزوق، عطیہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے ایک شخص نے غسل جنابت کے متعلق پوچھا، فرمایا تین بار (پانی ڈالا کرو) اس نے عرض کیا میرے بال بہت زیادہ ہیں فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال مقدار میں تم سے زیادہ تھے اور تمہارے بالوں سے زیادہ صاف ستھرے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، ابو کریب، ابن فضیل، فضل بن مرزوق، عطیہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

غسل کنانت کا بیان

حدیث 577

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، جعفر بن محمد، محمد، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا فِي أَرْضٍ بَارِدَةٍ فَكَيْفَ الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا أَنَا فَأَحْشُو عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، جعفر بن محمد، محمد، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم سرد علاقہ میں رہتے ہیں تو غسل جنابت کیسے کریں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تو اپنے سر پر تین لپ پانی ڈالتا ہوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، جعفر بن محمد، محمد، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

غسل کنانت کا بیان

حدیث 578

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سَأَلَهُ رَجُلٌ كَمْ أَيْضُ عَلَى رَأْسِي وَأَنَا جُنُبٌ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْشُو عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَشِيَّاتٍ قَالَ الرَّجُلُ إِنَّ شَعْرِي طَوِيلٌ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک مرد نے پوچھا کہ جنابت کی حالت میں اپنے سر پر کتنا پانی ڈالوں؟ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے سر پر تین لپ پانی ڈالتے تھے اس مرد نے عرض کیا میرے بال لمبے ہیں، فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال تم سے زیادہ گھنے اور صاف ستھرے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

غسل کے بعد وضو۔

باب : تیمم کا بیان

غسل کے بعد وضو۔

حدیث 579

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ و اسماعیل بن موسیٰ سدیی، شریک، ابواسحق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَّارَةَ وَإِسْعَاقُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

ابوبکر بن ابی شیبہ و عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ و اسماعیل بن موسیٰ سدیی، شریک، ابواسحاق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل جنابت کے بعد وضو نہیں کیا کرتے تھے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ و اسماعیل بن موسیٰ سدیی، شریک، ابواسحق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

جنبی غسل کر کے اپنی بیوی سے گرمی حاصل کر سکتا ہے اسکے غسل کرنے سے قبل

باب : تیمم کا بیان

جنبی غسل کر کے اپنی بیوی سے گرمی حاصل کر سکتا ہے اسکے غسل کرنے سے قبل

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، حریث، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُرَيْثٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ مَسْرُوقٍ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ يَسْتَدْفِي بِقَبْلِ أَنْ أُغْتَسِلَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، حریث، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل جنابت کر کے مجھ سے حرارت حاصل کرتے قبل ازیں کہ میں غسل کروں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

جنبی اس حالت میں سو سکتا ہے پانی کو ہاتھ لگائے بغیر

باب : تیمم کا بیان

جنبی اس حالت میں سو سکتا ہے پانی کو ہاتھ لگائے بغیر

راوی : محمد بن صباح، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابواسحق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْنَبُ ثُمَّ يَنَامُ وَلَا يَيْسُ مَاءً حَتَّى يَقُومَ بَعْدَ ذَلِكَ فَيَغْتَسِلَ

محمد بن صباح، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابواسحاق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ ایسا بھی ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنبی ہوئے پھر سو گئے اور پانی چھوا تک بھی نہیں حتیٰ کہ اس کے بعد اٹھے اور غسل کیا۔

راوی : محمد بن صباح، ابو بکر بن عیاش، اعمش، ابواسحق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

جنہی اس حالت میں سو سکتا ہے پانی کو ہاتھ لگائے بغیر

جلد : جلد اول حدیث 582

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ فِي أَحَدِهِمْ حَاجَةٌ قَضَاهَا ثُمَّ بَكَرَ كَهَيْئَتِهِ لَا يَسُ مَاءً

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اگر اپنی اہلیہ سے صحبت کرنی ہوتی تو صحبت کر لیتے پھر اسی حالت میں پانی چھوئے بغیر ہی سو جائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، اسود، حضرت عائشہ

باب : تیمم کا بیان

جنہی اس حالت میں سو سکتا ہے پانی کو ہاتھ لگائے بغیر

جلد : جلد اول حدیث 583

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابواسحق، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُجْنَبُ ثُمَّ يَنَامُ كَهَيْئَتِهِ لَا يَيْسُ مَاءً قَالَ سُفْيَانُ فَذَكَرْتُ الْحَدِيثَ يَوْمًا فَقَالَ لِي إِسْبَعِيلُ يَا فَتَى يُشَدُّ هَذَا الْحَدِيثُ بِشَيْءٍ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابواسحاق، اسود، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ ایسا بھی ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنبی ہوئے پھر اس حالت میں پانی چھوئے بغیر ہی سو گئے، امام سفیان کہتے ہیں کہ ایک روز میں نے یہ حدیث ذکر کی تو اسماعیل نے مجھے کہا اے جوان اس حدیث کو کسی چیز سے مضبوط کرنا چاہیے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابواسحاق، اسود، حضرت عائشہ

اس بیان میں کہ جنبی نماز کی طرح وضو کئے بغیر نہ سوئے۔

باب : تیمم کا بیان

اس بیان میں کہ جنبی نماز کی طرح وضو کئے بغیر نہ سوئے۔

حدیث 584

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، زہری، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمِحٍ الْبَصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وَضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ

محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، زہری، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحالت جنابت اگر سونا چاہتے تو نماز والا وضو کر لیتے۔

راوی : محمد بن ریح مصری، لیث بن سعد، زہری، ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

اس بیان میں کہ جب نماز کی طرح وضو کئے بغیر نہ سوئے۔

حدیث 585

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی جہضمی، عبد الاعلی، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ قَدْ أَحَدًا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ

نصر بن علی جہضمی، عبد الاعلی، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کیا ہم سے ایک جنابت کی حالت میں سو سکتا ہے؟ ارشاد فرمایا جی جبکہ وضو کر لے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، عبد الاعلی، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

اس بیان میں کہ جب نماز کی طرح وضو کئے بغیر نہ سوئے۔

حدیث 586

جلد : جلد اول

راوی : ابومروان عثمانی محمد بن عثمان، عبدالعزیز بن محمد، یزید بن عبد ابن الہاد، عبداللہ بن خباب، حضرت

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُشْبَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ كَانَ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ بِاللَّيْلِ فَيُرِيدُ أَنْ يَنَامَ فَأَمَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَوَضَّأَ ثُمَّ يَنَامَ

ابومروان عثمانی، ابن عثمان، عبدالعزیز بن محمد، یزید بن عبد ابن الہاد، عبد اللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رات میں جنبی ہو گئے ان کا سونے کا ارادہ ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ وضو کر کے سو جائیں

راوی : ابومروان عثمانی محمد بن عثمان، عبدالعزیز بن محمد، یزید بن عبد ابن الہاد، عبد اللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

جنبی دوبارہ جماع کرنا چاہے تو وضو کر لے

باب : تیمم کا بیان

جنبی دوبارہ جماع کرنا چاہے تو وضو کر لے

حدیث 587

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم احول، ابومتوکل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي الْمَتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلُهُ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأْ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم احول، ابو متوکل، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی اہلیہ کے پاس آئے پھر دوبارہ آنا چاہے تو وضو کر لے

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم احول، ابو متوکل، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

سب بیویوں سے صحبت کر کے ایک ہی غسل کرنا

باب : تیمم کا بیان

سب بیویوں سے صحبت کر کے ایک ہی غسل کرنا

588

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنی، عبد الرحمن بن مہدی و ابو احمد، عثمان، معمر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو أَحْمَدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَعْبَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسْلٍ وَاحِدٍ

محمد بن مثنی، عبد الرحمن بن مہدی و ابو احمد، عثمان، معمر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایسا بھی ہوا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی تمام ازواج کے پاس ایک ہی غسل سے گئے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبد الرحمن بن مہدی و ابو احمد، عثمان، معمر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

سب بیویوں سے صحبت کر کے ایک ہی غسل کرنا

حدیث 589

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، صالح بن ابی الاخضر، زہری، حضرت انس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَنَسِ قَالَ وَضَعْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا فَغَسَّ بِلَ مِنْ جَمِيعِ نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ

علی بن محمد، وکیع، صالح بن ابی الاخضر، زہری، حضرت انس فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے نہانے کا پانی رکھا ایک رات آپ نے اپنی تمام ازواج مطہرات سے صحبت کر کے ایک ہی غسل کیا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، صالح بن ابی الاخضر، زہری، حضرت انس

جوہر بیوی کے پاس الگ غسل کرے

باب : تیمم کا بیان

جوہر بیوی کے پاس الگ غسل کرے

حدیث 590

جلد : جلد اول

راوی : اسحق بن منصور، عبدالصمد، حماد، عبدالرحمن بن ابی رافع، سلی، حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أُنْبَأَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَمَّتِهِ سَلْمَى عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَكَانَ يَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ فَقِيلَ لَهُ يَا

رَسُولِ اللَّهِ أَلَا تَجْعَلُهُ غُسْلًا وَاحِدًا فَقَالَ هُوَ أَزْكَى وَأَطْيَبُ وَأَطْهَرُ

اسحاق بن منصور، عبد الصمد، حماد، عبد الرحمن بن ابی رافع، سلمی، حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی تمام ازواج کے پاس گئے اور ہر ایک کے ہاں نہائے، عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول! آپ ایک ہی غسل کر لیتے۔ فرمایا اس میں زیادہ پاکیزگی نفاست اور طہارت ہے۔

راوی : احمق بن منصور، عبد الصمد، حماد، عبد الرحمن بن ابی رافع، سلمی، حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ

جنبی کھاپی سکتا ہے۔

باب : تیمم کا بیان

جنبی کھاپی سکتا ہے۔

حدیث 591

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ وغندرو وکیع، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ وَغُنْدَرٌ وَوَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ اَلْاَسْوَدِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَأْكُلَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ وغندرو وکیع، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحالت جنابت اگر کھانا چاہتے تو وضو کر لیتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ وغندرو وکیع، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ

باب : تیمم کا بیان

جنبی کھاپی سکتا ہے۔

حدیث 592

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عمر بن ہیان، اسماعیل بن صبیح، ابو اویس، شرحبیل بن سعد، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْرٍ بْنُ هَيَّاجٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صَبِيحٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ شَرْحَبِيلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجُنُبِ هَلْ يَنَامُ أَوْ يَأْكُلُ أَوْ يَشْرَبُ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ وَضُوئُهُ لِلصَّلَاةِ

محمد بن عمر بن ہیان، اسماعیل بن صبیح، ابو اویس، شرحبیل بن سعد، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کیا جنبی سو سکتا ہے یا کھاپی سکتا ہے؟ فرمایا جی ہاں جب کہ نماز کا وضو کر لے۔

راوی : محمد بن عمر بن ہیان، اسماعیل بن صبیح، ابو اویس، شرحبیل بن سعد، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

جنبی کے لئے ہاتھ دھونا کافی ہے

باب : تیمم کا بیان

جنبی کے لئے ہاتھ دھونا کافی ہے

حدیث 593

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن مبارک، یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ يَدَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن مبارک، یونس، زہری، ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحالت جنابت اگر کھانا چاہتے تو اپنے ہاتھ دھو لیتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن مبارک، یونس، زہری، ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

ناپاکی کی حالت میں قرآن پڑھنا

باب : تیمم کا بیان

ناپاکی کی حالت میں قرآن پڑھنا

جلد : جلد اول

حدیث 94

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرۃ، حضرت عبد اللہ بن سلمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي النَّبَا فِي قَضَى الْحَاجَةِ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيَأْكُلُ مَعَنَا الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَلَا يَحْجُبُهُ وَرُبَّمَا قَالَ لَا يَحْجُزُهُ عَنِ الْقُرْآنِ شَيْءٌ إِلَّا الْجَنَابَةُ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرۃ، حضرت عبد اللہ بن سلمہ کہتے ہیں کہ میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت الخلاء میں جاتے قضاء حاجت کے بعد تشریف لاتے ہمارے ساتھ روٹی، گوشت کھاتے اور قرآن پڑھتے اور جنابت کے علاوہ کوئی چیز آپ کو تلاوت قرآن سے مانع نہ ہوتی۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرۃ، حضرت عبد اللہ بن سلمہ

باب : تیمم کا بیان

ناپاکی کی حالت میں قرآن پڑھنا

حدیث 595

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ إِلَّا الْحَائِضُ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنبی اور حائضہ قرآن کی تلاوت نہ کریں۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

ناپاکی کی حالت میں قرآن پڑھنا

حدیث 596

جلد : جلد اول

راوی : ابو الحسن، ابو حاتم، ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

قَالَ أَبُو الْحَسَنِ وَحَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَرُّ الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ

ابو حسن، ابو حاتم، ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنبی اور حائضہ تھوڑا قرآن بھی نہ پڑھیں۔

راوی : ابو حسن، ابو حاتم، ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

ہر بال کے نیچے جنابت ہے

باب : تیمم کا بیان

ہر بال کے نیچے جنابت ہے

حدیث 97

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی جہضمی، حارث بن وجیہ، مالک بن دینار، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ وَجِيهِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ فَاغْسِلُوا الشَّعْرَ وَأَنْتُمْ الْبَشَرَةُ

نصر بن علی جہضمی، حارث بن وجیہ، مالک بن دینار، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر بال کے نیچے جنابت ہے اس لئے بال دھوؤ اور کھال کو خوب صاف کرو۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، حارث بن وجیہ، مالک بن دینار، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

ہر مال کے نیچے جنابت ہے

حدیث 598

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، عتبہ بن ابی حکیم، طلحہ بن نافع، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ حَدَّثَنَا عُتْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَاةُ الْخَبْسُ وَالْجُبْعَةُ إِلَى الْجُبْعَةِ وَأَدَائِي الْأَمَانَةَ كَفَّارَةٌ لَهَا بَيْنَهَا قُلْتُ وَمَا أَدَائِي الْأَمَانَةَ قَالَ غَسَلَ الْجَنَابَةَ فَإِنَّ تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، عتبہ بن ابی حکیم، طلحہ بن نافع، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانچ نمازیں اور ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اور امانت ادا کرنا درمیانی اوقات کے لئے کفارہ ہے میں نے عرض کی امانت کو ادا کرنا کیا ہے؟ فرمایا غسل جنابت کی ننگہ ہر مال کے نیچے جنابت ہے

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، عتبہ بن ابی حکیم، طلحہ بن نافع، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

ہر مال کے نیچے جنابت ہے

حدیث 599

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، حماد بن سلمہ، عطاء بن سائب، زاذان، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعْرَةٍ مِنْ جَسَدِهِ مِنْ جَنَابَةٍ لَمْ يَغْسِلْهَا فَعَلَّ بِهِ

كَذًا وَكَذَا مِنَ النَّارِ قَالَ عَلِيٌّ فَبِنْتُ شَمٍّ عَادَيْتُ شَعْرِي وَكَانَ يَجُرُّهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، حماد بن سلمہ، عطاء بن سائب، زاذان، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنے جسم میں ایک بال کے برابر بھی جنابت چھوڑ دی اسے دھویا نہیں دوزخ میں اس کے ساتھ یہ یہ ہو گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اسی لئے میں اپنے بالوں کا دشمن ہو گیا ہوں اور آپ بال کٹوا دیا کرتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، حماد بن سلمہ، عطاء بن سائب، زاذان، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

عورت خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے

باب: تیمم کا بیان

عورت خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے

حدیث 600

جلد: جلد اول

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، زینب بنت علی، سلمہ، ام المومنین حضرت ام

سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَاءَتْ أُمَّ سَلِيمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَتْهُ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ قَالَ نَعَمْ إِذَا رَأَتْ الْهَائِيَ فَلْتَغْتَسِلْ فَقُلْتُ فَضَحَّتِ النِّسَاءُ وَهَلْ تَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَيْتِ يَمِينِكَ فِيمَ يُشَبِّهُهَا وَلَدَهَا إِذَا

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، زینب بنت ام سلمہ، ام المومنین حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ ام سلیم

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور پوچھا کہ اگر عورت خواب میں وہی دیکھے جو مرد دیکھتا ہے، فرمایا جی اگر عورت پانی دیکھے تو بہالے میں نے کہا تم نے عورتوں کو رسوا کر دیا، عورتوں کو بھی خواب نظر آتا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرا دایاں ہاتھ خاک آلود ہو (اری بھولی عورت) تو بچہ عورت کے مشابہ کیسے ہو جاتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، ہشام بن عروہ، عروہ، زینب بنت ام سلمہ، ام المؤمنین حضرت ام سلمہ

باب : تیمم کا بیان

عورت خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 601

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی و عبد الاعلیٰ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أُمَّ سَلِيمٍ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَتْ ذَلِكَ فَأَنْزَلَتْ فَعَلَيْهَا الْغُسْلُ فَقَالَتْ أُمَّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبْكَرُ هَذَا قَالَ نَعَمْ مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيظٌ أَبْيَضٌ وَمَاءُ الْمَرْأَةِ رَقِيْقٌ أَصْفَرٌ فَأَيُّهُمَا سَبَقَ أَوْ عَلَا أَشْبَهَهُ الْوَلَدُ

محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی و عبد الاعلیٰ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (سیدہ ام سلمہ) نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ عورت اگر ایسا دیکھے اور اسے انزال ہو تو اس پر غسل لازم ہے اس پر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ایسا ہوتا بھی ہے، فرمایا جی مرد کا پانی گاڑھا سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی پتلا زرد ہوتا ہے۔ پھر ان میں سے جو پہلے آجائے یا غالب آجائے بچہ اس کے مشابہ ہو جاتا ہے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی و عبد الاعلیٰ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

عورت خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے

حدیث 602

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، سفیان، علی بن زید، سعید بن مسیب، حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَقَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ لَيْسَ عَلَيْهَا غُسْلٌ حَتَّى تُنْزَلَ كَمَا أَنَّه لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ غَسْلٌ حَتَّى يُنْزَلَ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، سفیان، علی بن زید، سعید بن مسیب، حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ عورت خواب میں اگر وہی دیکھے جو مرد دیکھتا ہے، (تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس پر غسل لازم نہیں الا یہ کہ انزال ہو جائے جس طرح مرد پر بھی غسل لازم نہیں الا یہ کہ انزال ہو جائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، سفیان، علی بن زید، سعید بن مسیب، حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہ

عورتوں کا غسل جنابت

باب : تیمم کا بیان

عورتوں کا غسل جنابت

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ، سعید بن ابی سعید مقبری، عبد اللہ بن رافع، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَشَدُّ ضَغْمًا رَأْسِي أَفَأَنْقُضَهُ لِعُغْسِلِ الْجَنَابَةَ فَقَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكَ أَنْ تَحْشِيَ عَلَيْهِ ثَلَاثَ حَشِيَّاتٍ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ تَفِيضِي عَلَيْكَ مِنَ الْمَاءِ فَتَطْهَرِينَ أَوْ قَالَ فَإِذَا أَنْتِ قَدْ طَهَّرْتِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ، سعید بن ابی سعید مقبری، عبد اللہ بن رافع، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں عورت ہوں اپنے سر کی مینڈھیاں مضبوط باندھتی ہوں تو غسل جنابت کے لئے کھول دیا کروں، فرمایا تمہارے لئے تین بار پانی ڈالنا کافی ہے۔ پھر اپنے باقی بدن پر پانی ڈال کر پاک ہو جاؤ گی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ، سعید بن ابی سعید مقبری، عبد اللہ بن رافع، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

عورتوں کا غسل جنابت

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسامیل بن علیہ، ایوب، ابوزبیر، عبید اللہ بن عبید، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ بَدَعَ عَائِشَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْرَةَ يَأْمُرُ نِسَاءَهُ إِذَا اغْتَسَلْنَ أَنْ يَنْقُضْنَ رُؤُسَهُنَّ فَقَالَتْ يَا عَجَبًا لِبْنِ عَبْرَةَ هَذَا أَفَلَا يَأْمُرُهُنَّ أَنْ يَحْلِقْنَ

رُؤْسَهُنَّ لَقَدْ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنْ إِنَائِي وَاحِدٍ فَلَا أَزِيدُ عَلَى أَنْ أُفْرِغَ عَلَى رَأْسِي
ثَلَاثَ إِفْرَاقَاتٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ایوب، ابوزبیر، عبید اللہ بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہوا کہ عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ عورتوں کو نہاتے وقت بال کھولنے کا کہتے ہیں، تو فرمانے لگیں تعجب ہے ابن عمر (رضی اللہ عنہما) پر وہ عورتوں کو سر منڈانے کا کیوں نہیں کہہ دیتے بلاشبہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے میں اپنے سر پر تین مرتبہ سے زیادہ پانی نہ لاتی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ایوب، ابوزبیر، عبید اللہ بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

جنبی ٹھہرے ہوئے پانی میں غوطہ لگائے تو اس کے لئے یہ کافی ہے؟

باب : تیمم کا بیان

جنبی ٹھہرے ہوئے پانی میں غوطہ لگائے تو اس کے لئے یہ کافی ہے؟

حدیث 605

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عیسیٰ و حرملہ بن یحییٰ مصری، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، ابوسائب مولیٰ ہشام زہرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّانِ قَالَا حَدَّثَنَا بَنُو وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشْجِ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ أَحَدُكُمْ فِي الْبَائِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنْبٌ فَقَالَ كَيْفَ يَفْعَلُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَتَنَاوَلُهُ تَنَاوُلًا

احمد بن عیسیٰ و حرملہ بن یحییٰ مصری، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، ابوسائب مولیٰ ہشام زہرہ، حضرت ابوہریرہ

رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی بحالت جنابت ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل نہ کرے اس پر حضرت ابوسائب نے عرض کیا ابواہریرہ پھر وہ کیا طریق اختیار کرے؟ فرمایا اسمیں سے پانی الگ نکال لے۔

راوی : احمد بن عیسیٰ و حرملہ بن یحییٰ مصری، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، ابوسائب مولیٰ ہشام زہرہ، حضرت ابواہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

جنسی ٹھہرے ہوئے پانی میں غوطہ لگائے تو اس کے لئے کافی ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 606

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و محمد بن بشار، غندر و محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ذکوان، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ وَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ مَبْرُجٍ الْأَنْصَارِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَخَرَجَ رَأْسُهُ يَقَطُرُ فَقَالَ لَعَلَّنَا أَعْجَلْنَاكَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا أُعْجِلْتَ أَوْ أُقْحِطْتَ لَا تُسْمَعْ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ الْوُضُوءُ

ابوبکر بن ابی شیبہ و محمد بن بشار، غندر و محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ذکوان، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک انصاری کے پاس سے گزرے، آپ نے ان کو بلوایا وہ حاضر ہوئے تو سر (سے پانی) پکڑ رہا تھا فرمایا شاید ہم نے تمہیں جلدی میں ڈال دیا، عرض کی جی اے اللہ کے رسول! فرمایا جب تم جلدی میں پڑ جاؤ (اور انزال سے قبل ہمارے موقوف کر دو) یا جماع کرو اور تمہیں انزال نہ ہو تو تم پر غسل لازم نہیں و وضو ضروری ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و محمد بن بشار، غندر و محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ذکوان، حضرت ابوسعید خدری

باب : تیمم کا بیان

جنہی ٹھہرے ہوئے پانی میں غوطہ لگائے تو اس کے لئے یہ کافی ہے؟

حدیث 607

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابن سائب، عبدالرحمن بن سعاد، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ - كَثَرْنَا سُفْيَانَ بْنَ عِيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ السَّائِبِ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعَادٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَائِيُّ مِنَ الْبَائِيِّ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابن سائب، عبدالرحمن بن سعاد، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانی پانی۔ ہے۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابن سائب، عبدالرحمن بن سعاد، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ

جب دو جتنے مل جائیں تو غسل واجب ہے۔

باب : تیمم کا بیان

جب دو جتنے مل جائیں تو غسل واجب ہے۔

حدیث 608

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد طنافسی و عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، امّ المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِيسِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ
أَبْنَاءُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِذَا التَّقَى
الْخِتَانَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ فَعَلْتُهُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَغْتَسَلْنَا

علی بن محمد طنافسی و عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، ام المومنین حضرت
عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ جب دو ختنے (باہم) مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے مجھے (عائشہ رضی اللہ عنہا کو) اور
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسی صورت پیش آئی تو ہم نے غسل کیا۔

راوی : علی بن محمد طنافسی و عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، ام المومنین
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

جب دو ختنے مل جائیں تو غسل واجب ہے۔

حدیث 609

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، عثمان بن عمر، یونس، زہری، سہیل بن سعد ساعدی، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ الْمَعْدِنِيُّ أَخْبَانَا أَبِي
بْنُ كَعْبٍ قَالَ إِنَّمَا كَانَتْ رُحْصَةً فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ ثُمَّ أَمَرْنَا بِالْغُسْلِ بَعْدُ

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، یونس، زہری، سہیل بن سعد ساعدی، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ رخصت ابتداء
سلام میں تھی پھر بعد میں ہمیں غسل کا حکم دیا گیا۔

راوی : محمد بن بشار، عثمان بن عمر، یونس، زہری، سہیل بن سعد ساعدی، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

جب دو جتنے مل جائیں تو غسل واجب ہے۔

حدیث 610

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، ہشام دستوائی، قتادہ، حسن، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دَكَيْنٍ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ أَبِي رَافِعٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ الرَّجُلُ بَيْنَ شُعْبَيْهَا الْأَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، ہشام دستوائی، قتادہ، حسن، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب مرد عورت کی چاروں طرف سے جھڑکا کرے تو غسل واجب ہو جائے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، ہشام دستوائی، قتادہ، حسن، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

خواب دیکھے اور تری نہ دیکھے۔

باب : تیمم کا بیان

خواب دیکھے اور تری نہ دیکھے۔

حدیث 611

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، حجاج، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا التَّعَى الْخِتَانَانِ وَتَوَارَتْ الْحَشْفَةُ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، حجاج، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب دو ختنہ (سپاری) غائب ہو جائے تو غسل واجب ہو گیا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، حجاج، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن شعیب

باب: تیمم کا بیان

خواب دیکھے اور تری نہ دیکھے۔

حدیث 612

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حماد بن خالد، عمری، عبید اللہ، قاسم، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ الْعُمَرِيِّ عَنْ عَبِيدِ اللَّهِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَرَأَى بَلَلًا وَلَمْ يَرَ أَنَّهُ احْتَلَمَ اغْتَسَلَ وَإِذَا رَأَى أَنَّهُ قَدْ احْتَلَمَ وَلَمْ يَرَ بَلَلًا فَلَا غُسْلَ عَلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حماد بن خالد، عمری، عبید اللہ، قاسم، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں کوئی نیند سے بیدار ہو اور تری دیکھے اور اسے یہ خیال نہ ہو کہ اسے احتلام ہو (یعنی خواب دیکھنا یا نہ ہو) تو غسل کرے اور جب اسے یہ خیال آئے کہ اسے احتلام ہو اور تری نہ دیکھے تو اس پر غسل نہیں ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حماد بن خالد، عمری، عبید اللہ، قاسم، حضرت عائشہ۔

نہاتے وقت پردہ کرنا

باب : تیمم کا بیان

نہاتے وقت پردہ کرنا

حدیث 613

جلد : جلد اول

راوی : عباس بن عبد العظیم عنبری و ابو حفص عمرو بن علی فلاس و مجاہد بن موسیٰ، عبد الرحمن بن مہدی، یحییٰ بن ولید، محل بن خلیفہ، حضرت ابوسبح رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَأَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْفَلَّاسُ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي مُحَلُّ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنِي أَبُو السَّحْحِ قَالَ كُنْتُ أَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَ وَلَنِي فَأَوْلِيهِ قَفَايَ وَأَنَّهُ اتَّبَعَنِي فَأَسْتُرَهُ بِهِ

عباس بن عبد العظیم عنبری و ابو حفص عمرو بن علی فلاس و مجاہد بن موسیٰ، عبد الرحمن بن مہدی، یحییٰ بن ولید، محل بن خلیفہ، حضرت ابوسبح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خادم تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نہانے کا ارادہ فرماتے تو فرماتے میری طرف پشت کر لو۔ میں آپ کی طرف پیش کر لیتا اور کپڑا پھیلا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پردہ میں کر دیتا۔

راوی : عباس بن عبد العظیم عنبری و ابو حفص عمرو بن علی فلاس و مجاہد بن موسیٰ، عبد الرحمن بن مہدی، یحییٰ بن ولید، محل بن خلیفہ، حضرت ابوسبح رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

نہاتے وقت پردہ کرنا

حدیث 614

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابن شہاب، حضرت عبد اللہ بن نوفل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْحٍ الْبَصْرِيُّ أُنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَوْفَلٍ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ فِي سَفَرٍ فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يُخْبِرُنِي حَتَّى أَخْبَرْتَنِي أَنَّ هَانِيَةَ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ قَدِمَ عَامَ الْفَتْحِ فَأَمَرَ بِسِنْدِئِهِ تَرَةً لِيَهِيَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ سَبَّحَ ثِنْتَيْ رَكَعَاتٍ

محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابن شہاب، حضرت عبد اللہ بن نوفل فرماتے ہیں کہ میں نے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفر میں نفل پڑھے مجھے کوئی بتانے والا نہ ملا کہ حضرت ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا کہ آپ فتح مکہ کے سال تشریف لائے پردہ لگانے کا حکم دیا تو پردہ لگا دیا گیا آپ نے غسل کیا پھر آٹھ رکعات نفل پڑھے۔

راوی : محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابن شہاب، حضرت عبد اللہ بن نوفل

باب : تیمم کا بیان

نہاتے وقت پردہ کرنا

حدیث 615

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبید بن ثعلبہ حسانی، عبد الحمید ابو یحییٰ حسانی، حسن بن عمارة، منہال بن عمر، ابو عبیدة، حضرت

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْحِمْيَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ أَبُو يَحْيَى الْحِمْيَرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ عَنْ
النُّهَالِ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلَنَّ
أَحَدُكُمْ بِأَرْضٍ فَلَاةٍ وَلَا فَوْقَ سَطْحٍ لَا يُؤَارِيهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ يَرَى فَإِنَّهُ يَرَى

محمد بن عبید بن ثعلبہ حمانی، عبد الحمید ابو یحییٰ حمانی، حسن بن عمارہ، منہال بن عمر، ابو عبیدہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی ہر گز کھلے میدان میں یا چھت پر بغیر پردہ کے غسل نہ
کرے اس لئے کہ اگر کسی کو دیکھ نہیں رہا تو دوسروں کو تو نظر آسکتا ہے۔

راوی : محمد بن عبید بن ثعلبہ حمانی، عبد الحمید ابو یحییٰ حمانی، حسن بن عمارہ، منہال بن عمر، ابو عبیدہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی
اللہ عنہ

پیشاب پاخانہ روک کر نماز پڑھنا منع ہے۔

باب : تیمم کا بیان

پیشاب پاخانہ روک کر نماز پڑھنا منع ہے۔

حدیث 616

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عبد اللہ عنہ بن ارقم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ الْغَائِطَ وَأَقْبَمَتِ الصَّلَاةُ فَلْيَبْدَأْ بِهِ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عبد اللہ عنہ بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی پاخانہ جانے لگے اور نماز قائم ہو جائے تو پہلے پاخانہ کو جائے۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عبداللہ عنہ بن ارقم رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

پیشاب پاخانہ روک کر نماز پڑھنا منع ہے۔

حدیث 617

جلد : جلد اول

راوی : بشر بن آدم، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، سفر بن نسیر، یزید بن شریح، حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي نَبَابٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ السَّعْفِيِّ بْنِ نَسِيرٍ عَنِ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنِ أَبِي
أَمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَمْلَأَ الرَّجُلُ وَهُوَ حَاقِنٌ

بشر بن آدم، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، سفر بن نسیر، یزید بن شریح، حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیشاب پاخانہ روک کر نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

راوی : بشر بن آدم، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، سفر بن نسیر، یزید بن شریح، حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

پیشاب پاخانہ روک کر نماز پڑھنا منع ہے۔

حدیث 618

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ادریس اودی، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومُ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ وَبِهِ أَذَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ادریس اودی، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو حاجت ہو تو نماز کے لئے کھڑا نہ ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ادریس اودی، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

پیشاب پاخانہ روک کر نماز پڑھنا منع ہے۔

حدیث، ۴۱۹

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مصفی حمصی، بقیہ، حبیب بن صالح، ابوحی، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَرِيحٍ عَنْ أَبِي حَمِيٍّ الْمُوْذِنِ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَقُومُ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَسُوحًا حَتَّى يَتَخَفَّ

محمد بن مصفی حمصی، بقیہ، حبیب بن صالح، ابوحی، حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی مسلمان پیشاب پاخانہ روک کر نماز کے لئے کھڑا نہ ہو۔ یہاں تک کہ اس بوجھ سے طبیعت ہلکی ہو جائے (یعنی حاجت سے فارغ ہو جائے)۔

راوی : محمد بن مصفی حمصی، بقیہ، حبیب بن صالح، ابوحی، حضرت ثوبان

اس مستحاضہ کا حکم جس کی مدت بیماری سے قبل متعین تھی

باب : تیمم کا بیان

اس مستحاضہ کا حکم جس کی مدت بیماری سے قبل متعین تھی

حدیث 620

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن اسماعیل بن سعد، یزید بن ابی حبیب، بکیر بن عبد اللہ، منذر بن مغیرة، عروة بن زبیر، حضرت فاطمہ بنت ابی حبیب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْبَغَيْرَةِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَتْ إِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذَلِكَ سُرْمٌ فَإِذَا أَقْبَرْتِ فَلَاحِ قُرُوكِ فَلَا تُصَلِّيْ فَاذَا مَرَّ الْقُرْمِيُّ فَتَطَهَّرِي ثُمَّ صَلَّى مَا بَيْنَ الْقُرْمِيِّ إِلَى الْقُرْمِيِّ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، بکیر بن عبد اللہ، منذر بن مغیرة، عروة بن زبیر، حضرت فاطمہ بنت ابی حبیب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور خون جاری رہنے کی شکایت کی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ ایک رگ کا خون ہے پس تو دیکھتی رہ جب تیرے حیض کے دن آئیں تو نماز موقوف کر دو۔ جب ایام حیض گزر جائیں تو پاکی حاصل کر (نہالے) پھر اگلے حیض تک نماز پڑھتی رہ۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، بکیر بن عبد اللہ، منذر بن مغیرة، عروة بن زبیر، حضرت فاطمہ بنت ابی حبیب

باب : تیمم کا بیان

اس مستحاضہ کا حکم جس کی مدت بیماری سے قبل متعین تھی

راوی : عبد اللہ بن جرح، حماد بن زید، ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي مُرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهَرُ أَفَأَدْعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا إِنَّهَا ذَلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةَ فَدَعِيَ الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَكَ فَاعْسِي عَنكَ الدَّمَ وَصَلِي هَذَا حَدِيثٌ وَكَيْعٌ

عبد اللہ بن جرح، حماد بن زید، ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ بنت حبیش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگیں اے اللہ کے رسول! میں ایک عورت ہوں استحاضہ میں گرفتار پاک نہیں ہوتی تو کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ فرمایا نہیں یہ تو رگ (کا خون) ہے حیض نہیں ہے اس لئے جب حیض (کے دن) آئیں تو نماز چھوڑ دو اور جب حیض (کے دن) گزر جائیں تو نماز شروع کر دو۔

راوی : عبد اللہ بن جرح، حماد بن زید، ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

اس مستحاضہ کا حکم جس کی مدت بیماری سے قبل متعین تھی

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ابن جریج، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، عمر بن طلحہ،

حضرت ام حبیبہ بنت جحش

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ إِمْلَائِيُّ عَلِيُّ بْنُ كِتَابِهِ وَكَانَ السَّائِلُ غَيْرِي أُنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ كُنْتُ أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيرَةً طَوِيلَةً قَالَتْ فَجِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَفْتِيهِ وَأُخْبِرُهُ قَالَتْ فَوَجَدْتُهُ عِنْدَ أُخْتِي زَيْنَبَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً قَالَ وَمَا هِيَ أُمِّي هَتَّأَتْ قُلْتُ إِنِّي أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً طَوِيلَةً كَثِيرَةً وَقَدْ مَنَعْنِي الصَّلَاةَ وَالصَّوْمَ فَمَا تَأْمُرُنِي فِيهَا قَالَ أَنْعْتُ لَكَ الْكُرْسُفَ فَإِنَّهُ يُذْهِبُ الدَّمَ قُلْتُ هُوَ أَكْثَرُ فَذَاكَ نَحْوُ حَدِيثِ شَرِيكٍ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ابن جریر، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، عمر بن طلحہ، حضرت ام حبیبہ بنت جحش فرماتی ہیں کہ مجھے بہت زیادہ اور طویل خون آتا تھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتی تاکہ حالت بتا کر حکم معلوم کروں فرماتی ہیں میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی ہمشیرہ ام المؤمنین حضرت زینب کے ہاں موجود پایا میں نے عرض کیا مجھے آپ سے کوئی کام ہے، فرمایا ارے! بتا لے! ہاں ہے؟ میں نے عرض کیا مجھے بہت ہی زیادہ استحاضہ آتا ہے اور یہ مجھے نماز روزہ سے مانع ہے۔ آپ مجھے اس دوران کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا میں تمہیں گدی رکھنے کا مشورہ دیتا ہوں اس سے خون رک جائے گا میں نے عرض کیا اس سے بہت زیادہ ہے، پھر اس کے بعد شریک کی طرح نہ کر کیا

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ابن جریر، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، عمر بن طلحہ، حضرت ام حبیبہ بنت جحش

باب : تیمم کا بیان

اس مستحاضہ کا حکم جس کی مدت بیماری سے قبل متعین تھی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ امْرَأَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهَرُ أَفَادَعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا وَلَكِنْ دَعِيَ قَدَرُ الْإِيَّامِ وَاللَّيَالِي الَّتِي كُنْتِ تَحِيضِينَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ وَقَدَرَهُنَّ مِنْ الشَّهْرِ ثُمَّ اغْتَسَلِي وَاسْتَشْفِي بِثَوْبٍ وَصَلِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، سلیمان بن یسار، حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ ایک خاتون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہنے لگی مجھے استحاضہ اتنا آتا ہے کہ پاک ہی نہیں ہوتی تو کیا میں نماز موقوف کر دوں؟ فرمایا نہیں البتہ جتنے دن رات پہلے حیض آتا تھا اس کی بقدر نماز موقوف کر دو، ابو بکر کی روایت میں ہے مہینے میں حیض کے دنوں کی بقدر نماز موقوف کر دے پھر نہا۔ اور انگوٹ کس لے اور نماز پڑھ لے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، سلیمان بن یسار، حضرت ام سلمہ

باب : تیمم کا بیان

اس مستحاضہ کا حکم جس کی مدت بیماری سے قبل متعین تھی

حدیث 624

جلد : جلد اول

راوی: علی بن محمد و ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعش، حبیب بن ابی ثابت، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهَرُ أَفَادَعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا إِنَّمَا ذَلِكَ عَرَقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ اجْتَنِبِي الصَّلَاةَ أَيَّامَ مَحِيضِكَ ثُمَّ اغْتَسِلِي وَتَوَضَّعِي لِكُلِّ صَلَاةٍ وَإِنْ قَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيرِ

علی بن محمد و ابو بکر بن ابی شیبہ، و کعب، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ فاطمہ بنت حبیش نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی اے اللہ کے رسول! مجھے استحاضہ اتنا آتا ہے کہ پاک ہی نہیں ہوتی تو کیا میں نماز موقوف کر دوں، آپ نے فرمایا نہیں، اس لئے کہ یہ تو رگ (خون) ہے حیض نہیں صرف حیض کے دنوں میں نماز سے بچو، پھر غسل کر لو اس کے بعد ہر نماز کے لئے وضو کر لیا کرو اگرچہ خون چٹائی پر ٹپکے۔

راوی : علی بن محمد و ابو بکر بن ابی شیبہ، و کعب، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : تیمم کا بیان

اس مستحاضہ کا حکم جس کی مدت بیماری سے قبل متعین تھی

حدیث 625

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و اسماعیل بن موسیٰ، شریک، ابو الیقظان، حضرت عدی بن ثابت

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ أَبِي الْيَقْظَانَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَحَاضَةُ تَدْعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَهْلِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَتُصَوِّمُ وَتُصَلِّي

ابو بکر بن ابی شیبہ و اسماعیل بن موسیٰ، شریک، ابو الیقظان، حضرت عدی بن ثابت روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مستحاضہ حیض کے دنوں میں نماز موقوف کرے پھر غسل کرے اور ہر نماز کے لئے وضو کرے اور روزہ رکھے نماز پڑھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و اسماعیل بن موسیٰ، شریک، ابو الیقظان، حضرت عدی بن ثابت

مستحاضہ کا خون حیض جب مشتبہ ہو جائے اور اسے حیض کے دن معلوم نہ ہوں۔

باب : تیمم کا بیان

مستحاضہ کا خون حیض جب مشتبہ ہو جائے اور اسے حیض کے دن معلوم نہ ہوں۔

حدیث 626

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، ابو مغیرہ، اوزاعی، زہری، عروہ بن زبیر و عمرہ بنت عبد الرحمن، ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَّتْ اسْتَحْيَضَتْ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ وَهِيَ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ سَبْعَ سِنِينَ فَشَكَتْ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَإِنَّمَا هُوَ عَرَقٌ فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةَ فَدَعِيَ الصَّلَاةَ وَإِذَا أَذْبَكَ اغْتَسَلِي وَصَلِي قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ ثُمَّ تَصَلِّي وَكَانَتْ تَقْعُدُنِي مَرَّكَنٍ لِأُخْتِهَا زَيْنَبَ بِنْتُ جَحْشٍ حَتَّى إِذَا حُبِرَتِ الدَّمَ لَتَعْلُو الْبَائِيَّ

محمد بن یحییٰ، ابو مغیرہ، اوزاعی، زہری، عروہ بن زبیر و عمرہ بنت عبد الرحمن، ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت عبد الرحمن بن عوف کی اہلیہ ام حبیبہ بنت جحش کو سات سال تک استحاضہ جاری رہا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی شکایت کی تھی۔ آپ نے فرمایا یہ حیض نہیں ہے یہ تورگ (کاخون) ہے جب حیض آئے (یعنی حیض کے دن آئیں) تو نماز موقوف کر دو اور جب حیض ختم ہو جائے تو غسل کر لو اور وضو کرو حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ وہ ہر نماز کے لئے غسل کرتی پھر نماز ادا کرتیں اور وہ اپنی ہمیشہ ام المؤمنین حضرت زینب بنت جحش کے ایک لگن میں بیٹھ جاتیں حتیٰ کہ خون کی سرسبلی پر غالب آ جاتی۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابو مغیرہ، اوزاعی، زہری، عروہ بن زبیر و عمرہ بنت عبد الرحمن، ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

کنواری جب مستحاضہ ہونے کی حالت میں بالغ ہو یا اس کے حیض کے دن متعین ہوں لیکن اسے یاد نہ رہیں۔

باب : تیمم کا بیان

کنواری جب مستحاضہ ہونے کی حالت میں بالغ ہو یا اس کے حیض کے دن متعین ہوں لیکن اسے یاد نہ رہیں۔

حدیث 627

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شریک، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن محمد، طلحہ، عمران بن طلحہ، حضرت حمہ بنت جحش رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ عَمْرِو بْنِ طَلْحَةَ أَنَّهَا اسْتَحِضَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَأَتْ لِي أَنِّي اسْتَحِضْتُ حَيْضَةً مُنْكَرَةً شَدِيدَةً قَالَ لَهَا احْتَشِي كُرْسُفًا قَالَتْ لَهُ إِنَّهُ أَشَدُّ مِنْ ذَلِكَ إِنِّي أَتُجُّ شَجًا قَالَ تَلَجِّي رَحِمَ بَعْضِي فِي كُلِّ شَهْرٍ فِي عِلْمِ اللَّهِ سِتَّةَ أَيَّامٍ أَوْ سَبْعَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ اغْتَسَلِي غُسْلًا فَصَلِّيْ وَصُومِي ثَلَاثَةَ وَعِشْرِينَ أَوْ أَرْبَعَةَ وَعِشْرِينَ وَأَخْرِي الطُّهْرَ وَقَدِّمِي العَصْرَ وَاغْتَسَلِي لَهَا غُسْلًا وَأَخْرِي البَغْرَبَ وَعَجَلِي العِشَاءَ وَاغْتَسَلِي لَهَا غُسْلًا وَهَذَا أَحَبُّ الْأَمْرَيْنِ إِلَيَّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شریک، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن محمد، عمران بن طلحہ، حضرت حمہ بنت جحش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں ان کو استحاضہ جاری ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ مجھے بے وقت سخت زیادہ حیض آتا ہے۔ آپ نے ان سے فرمایا گدی رکھ لو عرض کرنے لگیں کہ اس سے بہت زیادہ ہے وہ تو بہت بہتا ہے، فرمایا لنگوٹ کس لے اور اللہ کو جیسے معلوم ہے اس کے موافق چھ سات روز ہر ماہ میں حیض شمار کر پھر غسل کر لے اور نماز پڑھ اور تیس یا چوبیس روزے رکھ اور ظہر تاخیر سے اور عصر جلدی سے پڑھ اور ان دونوں کے لئے ایک غسل کر لے اور مغرب تاخیر سے اور عشاء جلدی سے پڑھ اور ان دونوں کے لئے ایک غسل کر اور دونوں صورتوں میں سے یہ صورت مجھے زیادہ پسند ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شریک، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن محمد، عمران بن طلحہ، حضرت حمہ بنت

حیض کا خون کپڑے پر لگ جائے

باب : تیمم کا بیان

حیض کا خون کپڑے پر لگ جائے

حدیث 628

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، ثابت بن ہرمز ابو مقدم، عدی بن دینار، حضرت ام قیس بنت محسن رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ هُرْمَزٍ أَبِي
الْبَقْدَامِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أُمِّ قَيْسِ بِنْتِ مَحْسَنِ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ
الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ قَالَ اغْسِلِيهِ بِالْبَائِئِ وَالسِّدْرِ وَحُكِّيهِ وَلَوْ بِضَلَمٍ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، ثابت بن ہرمز ابو مقدم، عدی بن دینار، حضرت ام قیس بنت محسن رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ حیض کا خون کپڑے پر لگ جائے تو؟ فرمایا اسے پانی اور بیری کے پتوں سے دھو ڈالو اور کھرچ ڈالو گو پسلی کی ہڈی کے ساتھ۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، ثابت بن ہرمز ابو مقدم، عدی بن دینار، حضرت ام قیس بنت محسن رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

حیض کا خون کپڑے پر لگ جائے

حدیث 629

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ہشام بن عروہ، فاطمہ بن منذر، حضرت اسماء بنت سیدنا ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُزْنِرِ عَنْ أُسْمَاءِ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ قَالَ اقْرُصِيهِ وَاغْسِلِيهِ وَصَلِّي فِيهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ہشام بن عروہ، فاطمہ بن منذر، حضرت اسماء بنت سیدنا ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کپڑے میں لگے ہوئے حیض کے خون کے متعلق دریافت کیا گیا تو فرمایا اسے رگڑ کر دھولو اور اسے پہن کر نماز پڑھو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ہشام بن عروہ، فاطمہ بن منذر، حضرت اسماء بنت سیدنا ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان

باب : تیمم کا بیان

حیض کا خون کپڑے پر لگ جائے

حدیث 630

جلد : جلد اول

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنْ كَانَتْ إِحْدَانَا لَتَحِيضُ ثُمَّ تَقْرُصُ الدَّمَ مِنْ تَوْبِهَا عِنْدَ طَهْرِهَا فَتَغْسِلُهُ وَتَتَضَحُّ عَلَى سَائِرِهِ ثُمَّ تَصَلِّي فِيهِ

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ ہم میں کسی عورت کو حیض آنا پھر پاکی کے وقت وہ کپڑے سے خون کو رگڑ کر اتارتی پھر اسے دھوتی اور اپنے سارے بدن پر پانی بہا کر اسی میں نماز شروع کر دیتی۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ

حائضہ نمازوں کی قضا نہ کرے۔

باب : تیمم کا بیان

حائضہ نمازوں کی قضا نہ کرے۔

حدیث 631

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، معاذہ دعویہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْهَا أَنْ تَقْضِيَ الْحَائِضُ الصَّلَاةَ قَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ أَحْرُورِيَّةُ أَنْتِ قَدْ كُنَّا نَحِيضُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَطْهَرُ وَلَمْ يَأْمُرْنَا بِقَضَائِ الصَّلَاةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، معاذہ دعویہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ سے ایک عورت نے

پوچھا کیا حائضہ (ایام حیض کی) نمازوں کی قضا کرے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا کیا تو حروریہ ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ہمیں حیض آتا پھر ہم پاک ہوتیں آپ نے ہمیں نمازوں کی قضا کا حکم نہیں دیا

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، معاذہ دعویہ، ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ

حائضہ (ہاتھ بڑھا کر) مسجد سے کوئی چیز لے سکتی ہے۔

باب : تیمم کا بیان

حائضہ (ہاتھ بڑھا کر) مسجد سے کوئی چیز لے سکتی ہے۔

632

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، بھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَيْهَقِيِّ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوليني الخمرَةَ من المسجدِ فقلتُ إنِّي حائضٌ فقالَ ليستُ حائضَةً في يدك

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، بھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا مسجد سے مجھے چٹائی دے دو۔ میں نے عرض کیا میں حائضہ ہوں فرمایا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، بھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : تیمم کا بیان

حائضہ (ہاتھ بڑھا کر) مسجد سے کوئی چیز لے سکتی ہے۔

حدیث 633

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْنِي رَأْسَهُ إِلَيَّ وَأَنَا حَائِضٌ وَهُوَ مُجَاوِزٌ تَعْنِي مُعْتَكِفًا فَأَغْسِلُهُ وَأُرْجِلُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحالت اعتکاف اپنا سر مبارک میرے فریے کرے درآنحالیکہ میں حائضہ ہوتی تو میں آپ کا سر مبارک دھوتی اور کنگھی کرتی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : تیمم کا بیان

حائضہ (ہاتھ بڑھا کر) مسجد سے کوئی چیز لے سکتی ہے۔

حدیث 634

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، سفیان، منصور بن صفیہ، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، سفیان، منصور بن صفیہ، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ میں حائضہ ہوتی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا سر میری گود میں رکھ کر قرآن کی تلاوت فرماتے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، سفیان، منصور بن صفیہ، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بیوی اگر حائضہ ہو تو مرد کے لئے کہاں تک گنجائش ہے؟

باب : تیمم کا بیان

بیوی اگر حائضہ ہو تو مرد کے لئے کہاں تک گنجائش ہے؟

حدیث 635

جلد : جداول

راوی : عبداللہ بن جراح، ابواحوص، عبدالکریم، ابوسلمہ یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحق، ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، عبدالرحمن بن اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا أَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَأْتِرَ فِي فَوْرِ حَيْضَتِهَا ثُمَّ يَبَايِسُهَا وَأَيْتُكُمْ يَدِكُمْ إِرْبَهُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدِكُمْ إِرْبَهُ

عبداللہ بن جراح، ابواحوص، عبدالکریم، ابوسلمہ یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق، ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، عبدالرحمن بن اسود، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم (ازواج) میں کوئی حائضہ ہوتی تو حائضہ کی شدت میں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے ازار باندھنے کا حکم دے دیتے پھر اس کو اپنے ساتھ لٹالیتے اور تم میں سے کون ہے جسے اپنے نفس پر اتنا قابو ہو جتنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے نفس پر قابو تھا (اسلئے جس میں قابو نہ ہو وہ ایسا بھی نہ کرے مبادا جماع میں مبتلا ہو جائے)۔

راوی : عبداللہ بن جراح، ابواحوص، عبدالکریم، ابوسلمہ یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحق، ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر،

شیبانی، عبد الرحمن بن اسود، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

بیوی اگر حائضہ ہو تو مرد کے لئے کہاں تک گنجائش ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 636

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا حَاضَتْ
أَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَأْتِرَ بِإِزَارَتِهَا بِمَا شِئَتْهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں ہم (ازواج مطہرات) میں سے جب کوئی
حائضہ ہوتی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے ازار باندھنے کا حکم دیتے پھر اس کے ساتھ لیٹ جاتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

بیوی اگر حائضہ ہو تو مرد کے لئے کہاں تک گنجائش ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 637

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت اقرسلیہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لِحَافِهِ فَوَجَدْتُ مَا تَجِدُ النِّسَاءُ مِنَ الْحَيْضَةِ فَأَنْسَلْتُ مِنَ الدِّحَافِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفُسْتِ قُلْتُ وَجَدْتُ مَا تَجِدُ النِّسَاءُ مِنَ الْحَيْضَةِ قَالَ ذَلِكَ مَا كَتَبَ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ قَالَتْ فَأَنْسَلْتُ فَأَصْدَحْتُ مِنْ شَأْنِي ثُمَّ رَجَعْتُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَالَى فَأَدْخُلِي مَعِيَ فِي الْبَحَانِ، قَالَتْ فَدَخَلْتُ مَعَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ آپ کے لِحاف میں تھی، مجھے یہ محسوس ہوا جو عورتوں کو ہوتا ہے یعنی حیض میں جلدی سے لِحاف سے نکل گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہیں خوار کر رہا ہے؟ میں نے عرض کیا مجھے وہی حیض محسوس ہوا جو عورتوں کو ہوتا ہے، فرمایا آدم کی بیٹیوں کے مقدر میں اللہ نے یہ لکھ دیا ہے، ام سلمہ فرماتی ہیں میں جلدی سے گئی اپنے آپ کو درست کیا اور واپس آگئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا میرے ساتھ خانہ آ جاؤ، فرماتی ہیں میں آپ کے ساتھ لِحاف میں ہو گئی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ام سلمہ

باب : تیمم کا بیان

بیوی اگر حائضہ ہو تو مرد کے لئے کہاں تک گنجائش ہے؟

حدیث 638

جلد : جلد اول

راوی : خلیل بن عمرو، ابن سلمہ، محمد بن اسحق، یزید بن ابی حبیب، سوید بن قیس، معاویہ بن خدیج، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُؤدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَأَلْتُهَا كَيْفَ كُنْتُ

تَضَعِينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَيْضَةِ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا فِي فَوْرِهَا أَوَّلَ مَا تَحِيضُ تَشُدُّ عَلَيْهَا إِذَا رَأَى أَنْصَافِ فَخَذَّيْهَا ثُمَّ تَضُطَّعُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خلیل بن عمرو، ابن سلمہ، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، سوید بن قیس، معاویہ بن خدیج، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے (اپنی ہم شیرہ) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حیض میں تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کب سے رہتی تھی؟ فرمانے لگیں ہم میں سے ایک حیض کے شروع جوش کی حالت میں آدھی رات تک تہ بند باندھ لیتی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ لیٹ جاتی۔

راوی : خلیل بن عمرو، ابن سلمہ، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، سوید بن قیس، معاویہ بن خدیج، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ

حائضہ سے صحبت منع ہے

باب : تیمم کا بیان

حائضہ سے صحبت منع ہے

حدیث 639

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، حباد بن سلمہ، حکیم اثرم، ابوتیبہ ہجیبی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَكِيمِ الْأَثَرِيِّ عَنْ أَبِي تَيْبَةَ الْهَجَبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى حَائِضًا أَوْ امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا أَوْ كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أَنْزَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، حماد بن سلمہ، حکیم اثرم، ابو تمیمہ، ہجیمی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو حائضہ کے پاس جائے یا عورت کے پیچھے کی راہ سے یا کاہن کے پاس جا کر اس کی تصدیق کرے تو اس نے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اترے ہوئے (دین) کا انکار کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، حماد بن سلمہ، حکیم اثرم، ابو تمیمہ، ہجیمی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

جو حائضہ سے صحبت کر بیٹھے اس کا کفارہ

باب : تیمم کا بیان

جو حائضہ سے صحبت کر بیٹھے اس کا کفارہ

حدیث 640

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و محمد بن جعفر و ابن ابی حری، شعبہ، حکم، عبد الحمید، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ أَبِي حَرِيٍّ مَنِ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ عَبْدِ
الْحَمِيدِ عَنِ مَقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ فِي حَائِضٍ قَالَ يَتَصَدَّقُ
بِدِينَارٍ أَوْ بِنِصْفِ دِينَارٍ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و محمد بن جعفر و ابن ابی عدی، شعبہ، حکم، عبد الحمید، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیوی کے ساتھ بحالت حیض صحبت کرنے والے کے متعلق فرمایا کہ ایک دینار یا آدھا دینار صدقہ کرے۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و محمد بن جعفر و ابن ابی عدی، شعبہ، حکم، عبد الحمید، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حائضہ کیسے غسل کرے

باب : تیمم کا بیان

حائضہ کیسے غسل کرے

حدیث 641

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وعلی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْأَخْبَثَانِ وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا وَكَانَتْ حَائِضًا انْفُزِي نَاعْرُكَ وَاعْتَسِلِي قَالَ عَلِيٌّ فِي حَدِيثِهِ انْقَضِيَ رَأْسُكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ وعلی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے ارشاد فرمایا در آنحالیکہ وہ حائضہ تھیں کہ بال کھول کر بہا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ وعلی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

حائضہ کیسے غسل کرے

حدیث 642

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابراہیم بن مهاجر، سفیہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ قَالَ سَمِعْتُ صَفِيَّةَ تَحَدَّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَسْمَاءَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْبَحِيضِ فَقَالَ تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ مَائَهَا وَسِدْرَهَا فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ أَوْ تَبْدَعُ فِي الطُّهُورِ ثُمَّ تَصُبُّ عَلَى رَأْسِهَا فَتَدْلُكُهُ دَلْكَاً شَدِيداً حَتَّى تَبْدَعَ شُؤُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تَصُبُّ عَلَيْهَا الْمَاءَ ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَةً مَسْكَةً فَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَتْ أَسْمَاءُ كَيْفَ أَنْظَرُ بِهَا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ تَطَهَّرِي بِهَا قَالَتْ عَائِشَةُ كَأَنَّهَا تُخْفِي ذَلِكَ تَتَّبِعِي بِهَا أَثَرَ الدَّمِ قَالَتْ وَسَأَلْتُهُ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ مَائَهَا فَتَتَّهَرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ أَوْ تَبْدَعُ فِي الطُّهُورِ حَتَّى تَصُبَّ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهَا فَتَدْلُكُهُ حَتَّى تَبْدَعَ شُؤُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى حَسَدِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ نِعَمَ النِّسَاءِ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ لَمْ يَنْعَعُنَّ الْحَيَاءُ أَنْ يَنْتَفِقُنَّ فِي الدِّينِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابراہیم بن مہاجر، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ حضرت اسماء نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے غسل حیض کے متعلق دریافت کیا تو فرمایا تم میں ایک بانی اور بیری کے پتے لے اور خوب اچھی طرح پاکیزگی حاصل کرے پھر اپنے سر پر پانی ڈال کر اچھی طرح ملے تاکہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے، پھر اپنے بدن پر پانی بہائے پھر مشک لگا ہو اچڑے کا ٹکڑا لے اور اس سے پاکی حاصل کرے اسماء نے کہا اس سے کیسے پاکی حاصل کرے؟ فرمایا سُبْحَانَ اللَّهِ! اس سے پاکی حاصل کر لے، عائشہ فرماتی ہیں آپ کا مقصد یہ تھا کہ خون کی جگہ پر اس کو پھیر لے اور فرماتی ہیں اسماء نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے غسل جنابت کے متعلق پوچھا، فرمایا تم میں ایک اپنا پانی لے اور خوب اچھی طرح پاکی حاصل کرے یہاں تک کہ اپنے سر پر پانی ڈالے اور سر کو ملے تاکہ بالوں کی جڑوں میں پانی پہنچ جائے پھر باقی بدن پر پانی ڈال لے، عائشہ فرماتی ہیں کہ انصاری کی عورتیں کیا خوب عورتیں ہیں، انہیں طبعی حیادین کی سمجھ اور فقہ حاصل کرنے میں مانع نہ ہوئی۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابراہیم بن مہاجر، سفیہ، حضرت عائشہ

حائضہ کے ساتھ کھانا اور اس کے نچے ہوئے کا حکم۔

باب : تیمم کا بیان

حائضہ کے ساتھ کھانا اور اس کے نچے ہوئے کا حکم۔

حدیث 643

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مقدم بن شریح بن ہانی، شریح بن ہانی، ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْقَدَامِ بْنِ شَرِيحِ بْنِ هَانِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَتَعَرَّقُ الْعَظْمَ وَأَنَا حَائِضٌ فَبَاخَذُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ كَانَ فِي وَأَشْرَبُ مِنَ الْإِنَائِي فَيَاخُذُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ كَانَ فِي وَأَنَا حَائِضٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مقدم بن شریح بن ہانی، شریح بن ہانی، ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ میں بحالت حیض ہڈی چوستی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ ہڈی لے لیتے اور وہیں منہ لگاتے جہاں میرا منہ تھا اور پانی پیتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانی لے کر وہیں سے پیتے جہاں سے میں نے پیا ہوتا حالانکہ میں حائضہ ہوتی تھی۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مقدم بن شریح بن ہانی، شریح بن ہانی، ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

حائضہ کے ساتھ کھانا اور اس کے نچے ہوئے کا حکم۔

حدیث 644

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، ابوالولید، حماد بن سلبہ، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ الْيَهُودَ كَانُوا لَا يَجْلِسُونَ مَعَ الْحَائِضِ فِي بَيْتٍ وَلَا يَأْكُلُونَ وَلَا يَشْرَبُونَ قَالَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْبَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذَى فَأَعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْبَحِيضِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا الْجِبَاعَ

محمد بن یحییٰ، ابو الولید، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس فرماتے ہیں کہ یہودی نہ حائضہ کے ساتھ ایک کمرے میں بیٹھتے اور نہ (اس کے ساتھ) کھاتے، پیتے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اس کا ذکر ہوا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اور یہ آپ سے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں آپ فرمائیے وہ گندگی ہے اس لئے عورتوں سے جدا رہو، حیض میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صحبت کے علاوہ سب کچھ کر سکتے ہو۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابو الولید، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس

حائضہ مسجد میں نہ جائے

باب : تیمم کا بیان

حائضہ مسجد میں نہ جائے

حدیث 645

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و محمد بن یحییٰ، ابونعیم، ابن ابی غنیہ، ابوالخطاب ہجری، مخلوع دہلوی، حسرتہ حضرت امّ سلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةٍ عَنْ أَبِي الْخَطَّابِ الْهَجْرِيِّ عَنْ مَحْدُوجِ الدُّهْلِيِّ عَنْ جَسْرَةَ قَالَتْ أَخْبَرْتَنِي أَنَّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَرْحَةَ هَذَا الْمَسْجِدِ فَنَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ إِنَّ الْمَسْجِدَ لَا يَحِلُّ لِجُنُبٍ وَلَا لِحَائِضٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، ابن ابی غنیہ، ابو الخطاب ہجری، مخلوج دہلی، جسرة حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس مسجد کے صحن میں تشریف لائے اور با آواز بلند فرمایا مسجد حلال نہیں (یعنی ایسی حالت میں مسجد میں آنا) جنبی اور حائضہ کے لئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، ابن ابی غنیہ، ابو الخطاب ہجری، مخلوج دہلی، جسرة حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ

حائضہ پاک ہونے کے بعد زرد اور خاکی رنگ دیکھے تو

باب : تیمم کا بیان

حائضہ پاک ہونے کے بعد زرد اور خاکی رنگ دیکھے تو

حدیث 646

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، عبید اللہ بن موسیٰ، شیبان نحوی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ النَّحْوِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ بَكْرٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبُرْأَةِ نَبِيٌّ مَا يَبْرِيهَا بَعْدَ الطُّهْرِ قَالَ إِنَّمَا هِيَ عِرْقٌ أَوْ عَرْوَةٌ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى يُرِيدُ بَعْدَ الطُّهْرِ بَعْدَ الْغُسْلِ

محمد بن یحییٰ، عبید اللہ بن موسیٰ، شیبان نحوی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورت پاکی کے بعد وہ رنگ دیکھے جو اسے شک میں ڈالے (کہ حیض ہے یا نہیں؟) فرمایا یہ ایک رگ یا کئی رگوں کا خون ہے۔ محمد بن یحییٰ فرماتے ہیں کہ پاکی کے بعد کا مطلب ہے کہ حیض سے پاک ہو کر غسل کرنے کے بعد۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبید اللہ بن موسیٰ، شیبان نحوی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

حائضہ پاک ہونے کے بعد زرد اور خاکی رنگ دیکھے تو

حدیث 647

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، ایوب، ابن سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمْ نَكُنْ نَرَى الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ شَيْئًا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَّاشِيُّ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنَّا لَانَعُدُّ الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ شَيْئًا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَهَيْبٌ أَوْلَاهُمَا عِنْدَنَا بِهَذَا

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، ایوب، ابن سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں ہم زرد اور گلے رنگ کو کچھ بھی شمار نہ کرتے تھے (یعنی حیض نہ سمجھتے تھے)۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، ایوب، ابن سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہ

جناس والی عورت کتنے دن بیٹھے۔

باب : تیمم کا بیان

جناس والی عورت کتنے دن بیٹھے۔

حدیث 648

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی جھضی، شجاع بن ولید، علی بن عبدالاعلیٰ، ابوسهل، مسة از دیہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا شَجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي سَهْلٍ عَنْ مُسَّةَ الْأَزْدِيَّةِ عَنْ
أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَتْ التُّفَسَائِيُّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجْلِسُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا وَكُنَّا نَطْلِي وَجُوهَنَا
بِالْوَرَسِ مِنَ الْكَلْفِ

نصر بن علی جہضمی، شجاع بن ولید، علی بن عبد الاعلی، ابو سہل، مسۃ ازدیہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں نفاس والی عورت (زیادہ سے زیادہ) چالیس روز بیٹھتی اور چھائیوں کی وجہ سے ہم چہرے
پر ورس نامی گھاس کی راشن کرتی تھیں۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، شجاع بن ولید، علی بن عبد الاعلی، ابو سہل، مسۃ ازدیہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

جفاس والی عورت کتنے دن بیٹھے۔

حدیث 649

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن سعید، محارب، سلام بن سلیم (یا سلم، ابو الحسن کے گمان کے مطابق یہاں ابو الاحوص ہیں)، حمید،

حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثِيُّ عَنْ سَلَامِ بْنِ سُلَيْمٍ أَوْ سَلِيمٍ شَكَّ أَبُو الْحَسَنِ وَأُظْفِرُ هُرَّادُ الْأَحْوَصِ عَنْ
حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتْ لِلتُّفَسَائِيِّ أَرْبَعِينَ يَوْمًا إِلَّا أَنْ تَرَى الطُّهْرَ مِنْ ذَلِكَ

عبد اللہ بن سعید، محارب، سلام بن سلیم (یا سلم، ابو الحسن کے گمان کے مطابق یہاں ابو الاحوص ہیں)، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ
بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نفاس والی عورت کے لئے چالیس یوم مقرر فرمائے الایہ کہ وہ اس سے پہلے
پاکی دیکھے۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، محاربی، سلام بن سلیم (یا سلم، ابو الحسن کے گمان کے مطابق یہ ابو الاحوص ہیں)، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

جو بحالت حیض بیوی سے صحبت کر بیٹھا

باب : تیمم کا بیان

جو بحالت حیض بیوی سے صحبت کر بیٹھا

حدیث 650

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن جراح، ابو الاحوص، عبد الکریم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مَقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ إِذَا وَقَعَ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ أَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّصِفَ بِدِينَارٍ

عبد اللہ بن جراح، ابو الاحوص، عبد الکریم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی بحالت حیض بیوی سے صحبت کر بیٹھتا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے نصف اشرفی صدقہ کرنے کا حکم فرماتے۔

راوی : عبد اللہ بن جراح، ابو الاحوص، عبد الکریم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حائضہ کے ساتھ کھانا

باب : تیمم کا بیان

راوی : ابوبشر بکر بن خلف، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، علاء بن حارث، حرام بن حکیم، حضرت عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِيِّ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ فَقَالَ
وَإِكْلِهَا

ابوبشر بکر بن خلف، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، علاء بن حارث، حرام بن حکیم، حضرت عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حائضہ کے ساتھ کھانے کے بارے میں پوچھا تو فرمایا حائضہ کے ساتھ مل کر کھا سکتے ہو۔

راوی : ابوبشر بکر بن خلف، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، علاء بن حارث، حرام بن حکیم، حضرت عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ

حائضہ کے کپڑے میں نماز۔

باب : تیمم کا بیان

حائضہ کے کپڑے میں نماز۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، طلحہ بن یحییٰ، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ وَأَنَا حَائِضٌ وَعَلَى مِرْطَالِي وَعَلَيْهِ بَعْضُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، طلحہ بن یحییٰ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے ہوتے میں آپ کے پہلو میں ہوتی میرے اوپر ایک چادر ہوتی اس کا کچھ حصہ آپ پر بھی ہوتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، طلحہ بن یحییٰ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : تیمم کا بیان

حائضہ کے کپڑے میں نماز۔

حدیث ۶۵۳

جلد : جلد اول

راوی : سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، شیبانی، عبد اللہ بن شداد، ام المومنین حضرت میمونہ

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَعَلَيْهِ مِرْطٌ بَعْضُهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهَا بَعْضُهُ وَهِيَ حَائِضٌ

سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، شیبانی، عبد اللہ بن شداد، ام المومنین حضرت میمونہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے ایک چادر اوڑھ کر نماز پڑھی اس کا کچھ حصہ مجھ پر بھی تھا حالانکہ میں حائضہ تھی۔

راوی : سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، شیبانی، عبد اللہ بن شداد، ام المومنین حضرت میمونہ

لڑکی جب بالغ ہو جائے تو دوپٹے کے بغیر نماز نہ پڑھے۔

باب : تیمم کا بیان

لڑکی جب بالغ ہو جائے تو دوپٹہ کے بغیر نماز نہ پڑھے۔

حدیث 654

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، سفیان، عبد الکریم، عمرو بن سعید، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَاخْتَبَأَتْ مَوْلَاةً لَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاضَتْ فَقَالَتْ نَعَمْ فَشَقَّ لَهَا مِنْ عَمَامَتِهِ فَنَالَ اخْتَبَرِي بِهِذَا

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، سفیان، عبد الکریم، عمرو بن سعید، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے تو ان کی ایک بارہی بچہ پگٹی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بالغ ہو گئی ہے؟ عرض کیا جی! آپ نے اپنی پگڑی میں سے پھاڑ کر ان کو دیا اور فرمایا دوپٹہ کے طور پر استعمال کر لو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، سفیان، عبد الکریم، عمرو بن سعید، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

لڑکی جب بالغ ہو جائے تو دوپٹہ کے بغیر نماز نہ پڑھے۔

حدیث 655

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، ابوالولید و ابوالنعمان، حباد بن سلبہ، قتادة، محمد بن سیرین، صفیہ بنت حارث، حضرت

عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَأَبُو النُّعْمَانِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ
عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ

محمد بن یحییٰ، ابوالولید و ابو النعمان، حماد بن سلمہ، قتادہ، محمد بن سیرین، صفیہ بنت حارث، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ بالغ عورت کی نماز بغیر دوپٹے کے قبول نہیں فرماتے۔

راوی : محمد بن یزید، ابوالولید و ابو النعمان، حماد بن سلمہ، قتادہ، محمد بن سیرین، صفیہ بنت حارث، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حائضہ مہندی لگا سکتی ہے

باب : تیمم کا بیان

حائضہ مہندی لگا سکتی ہے

حدیث 656

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، حجاج، یزید بن ابراہیم، ایوب، حضرت معاذہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ قَالَتْ
تُخْتَضِبُ الْحَائِضُ فَقَالَتْ قَدْ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَخْتَضِبُ فَلَمْ يَكُنْ يَنْزِلُ كَأَنَّ

محمد بن یحییٰ، حجاج، یزید بن ابراہیم، ایوب، حضرت معاذہ فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا حائضہ
مہندی لگا سکتی ہے؟ فرمانے لگیں ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ہوتیں اور مہندی لگاتی تھیں آپ ہمیں اس سے منع نہ
فرماتے تھے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، حجاج، یزید بن ابراہیم، ایوب، حضرت معاذہ

پٹی پر مسح

باب : تیمم کا بیان

پٹی پر مسح

حدیث 657

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن ابان بلخی، عبد الرزاق، اسرئیل، عمرو بن خالد، زید بن علی، علی، حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ الْأَسَدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ انْكَسَرَتْ إِحْدَى زَنَدَنِي نَسَبِ أَلْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ أُمْسَحَ عَلَى الْجَبَائِرِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ نَحْوَهُ

محمد بن ابان بلخی، عبد الرزاق، اسرئیل، عمرو بن خالد، زید بن علی، علی، حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ میرا ایک پہنچاٹوٹ گیا۔ (تو پلستر کروالیا) میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (اس مسئلے کے متعلق) دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے پٹی پر مسح کرنے کا حکم دیا۔

راوی : محمد بن ابان بلخی، عبد الرزاق، اسرئیل، عمرو بن خالد، زید بن علی، علی، حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

لعاب کپڑے کو لگ جائے تو

باب : تیمم کا بیان

لعاب کپرے کو لگ جائے تو

حدیث 658

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلًا نَالَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَى عَاتِقِهِ وَلُعَابُهُ يُسِيلُ عَلَيْهِ

علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ کو اپنے کندھے پر اٹھائے ہوئے ہیں اور ان کا لعاب بہ کر آپ کو لگ رہا ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

برتن میں کلی کرنا

باب : تیمم کا بیان

برتن میں کلی کرنا

حدیث 659

جلد : جلد اول

راوی : سوید بن سعید، سفیان بن عیینہ، مسعر، محمد بن عثمان بن کرامہ، ابواسامہ، مسعر، عبدالحارث بن وائل،

حضرت وائل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَسْعَرٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مَسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُبِي بَدَلًا فَبَضَّ مِنْهُ

فَبَجَّ فِيهِ مَسْكَاً أَوْ أَطْيَبَ مِنَ الْبُسْكِ وَاسْتَنْثَرَ خَارِجاً مِنَ الدَّلْوِ

سويد بن سعید، سفیان بن عیینہ، مسعر، محمد بن عثمان بن کرامہ، ابواسامہ، مسعر، عبد الجبار بن وائل، حضرت وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ کے پاس ڈول لایا گیا آپ نے کلی کے لئے اس میں سے پانی لیا اور ڈول میں ہی کلی کی کستوری کی مانند یا اس سے بھی نفیس خوشبو تھی اور ڈول سے باہر ناک سکی۔

راوی : سويد بن سعید، سفیان بن عیینہ، مسعر، محمد بن عثمان بن کرامہ، ابواسامہ، مسعر، عبد الجبار بن وائل، حضرت وائل رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

برتن میں کلی کرنا

حدیث 660

جلد : جلد اول

راوی : ابو مروان، ابراہیم بن سعد، زہری، حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ وَكَانَ وَدَّ عَقْلَ مَجَّةً مَجَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَلْوٍ مِنْ بئرِ لَهُمْ

ابو مروان، ابراہیم بن سعد، زہری، حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ کو یاد تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے کنویں کے ڈول میں کلی کی تھی۔

راوی : ابو مروان، ابراہیم بن سعد، زہری، حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ

اپنے بھائی کا ستر دیکھنے سے ممانعت۔

باب : تیمم کا بیان

اپنے بھائی کا ستر دیکھنے سے ممانعت۔

حدیث 661

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، ضحاک بن عثمان، زید بن اسلم، عبدالرحمن بن ابی سعید خدری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ،

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنِ الصَّحَّاحِ بْنِ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْظُرُ الْمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ وَلَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، ضحاک بن عثمان، زید بن اسلم، عبدالرحمن بن ابی سعید خدری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک عورت دوسری عورت کا ستر بھی نہ دیکھے اور ایک مرد دوسرے مرد کا ستر نہ دیکھے، (یعنی صنف مخالف ہی نہیں صنف مشترکہ بھی احتیاط بہتر، سورت لازم ہے)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، ضحاک بن عثمان، زید بن اسلم، عبدالرحمن بن ابی سعید خدری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

اپنے بھائی کا ستر دیکھنے سے ممانعت۔

حدیث 662

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، منصور، موسیٰ بن عبد اللہ بن یزید، مولیٰ عائشہ، حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مَوْلَى لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ أَوْ مَا رَأَيْتُ فَرَجَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ كَانَ أَبُو نَعِيمٍ يَقُولُ عَنْ مَوْلَا لِعَائِشَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، منصور، موسیٰ بن عبد اللہ بن یزید، مولیٰ عائشہ، حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ستر پر نگاہ نہ ڈالی۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، منصور، موسیٰ بن عبد اللہ بن یزید، مولیٰ عائشہ، حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا

جس نے غسل جنابت کر لیا پھر جس میں کوئی جگہ رہ گئی جہاں پانی نہ لگا وہ کیا کرے

باب: تیمم کا بیان

جس نے غسل جنابت کر لیا پھر جس میں کوئی جگہ رہ گئی جہاں پانی نہ لگا وہ کیا کرے

حدیث 663

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و اسحق بن منصور، یزید بن ہارون، مسلم بن سعید، ابوعلیٰ رجبی، عمرہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الرَّجَبِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ مِنْ جَنَابَةِ فَرَأَى لُبْعَةً لَمْ يُصِبْهَا النَّبِيُّ

فَقَالَ بِجَبَّتِهِ فَبَلَّهَا عَلَيْهَا قَالَ إِسْحَقُ فِي حَدِيثِهِ فَعَصَمَ شَعْرَةَ عَلَيْهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ و اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، مسلم بن سعید، ابو علی رجبی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل جنابت کیا پھر ایک خشک نشان دیکھا جہاں پانی نہیں پہنچا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے بال دبائے اور اس (خشک رہ جانے والی) جگہ کو تر کر دیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، مسلم بن سعید، ابو علی رجبی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : تیمم کا بیان

جس نے غسل جنابت کر لیا پھر جس میں کوئی جگہ رہ گئی جہاں پانی نہ تھا، کیا کرے

حدیث 664

جلد : جلد اول

راوی : سوید بن سعید، ابوالاحوص، محمد بن عبید اللہ، حسن بن سعد، سعد، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْخَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَاءَنِي رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي اغْتَسَلْتُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَصَلَّيْتُ الذَّكْرَ ثُمَّ أَصْبَحْتُ فَرَأَيْتُ قَدْرَ مَوْضِعِ الظُّفْرِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتَ مَسَحْتَ عَلَيْهِ بِيَدِكَ أَجْزَأَ

سوید بن سعید، ابوالاحوص، محمد بن عبید اللہ، حسن بن سعد، سعد، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ ایک مرد نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں نے غسل جنابت کر کے نماز صبح ادا کی پھر دن کی روشنی ہوئی تو دیکھا کہ ناخن کی بقدر جگہ کو پانی نہیں لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم وہاں اپنا ہاتھ پھیر دیتے تو تمہارے لئے کافی ہو جاتا۔

راوی : سوید بن سعید، ابوالاحوص، محمد بن عبید اللہ، حسن بن سعد، سعد، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

جس نے وضو کیا اور کچھ جگہ چھوڑ دی پانی نہ پہنچایا۔

باب : تیمم کا بیان

جس نے وضو کیا اور کچھ جگہ چھوڑ دی پانی نہ پہنچایا۔

حدیث 665

جلد : جلد اول

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، جریر بن ہازم، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا حَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَوَضَّأَ وَتَرَكَ مَوْضِعَ الْإِصْبِغِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ

حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، جریر بن ہازم، قتادہ، حضرت انس فرماتے ہیں کہ ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس وضو کر کے آیا اور اس نے ناخن برابر جگہ چھوڑ دی جہاں پانی نہیں پہنچایا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا واپس جاؤ خوب عمدگی سے وضو کرو۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، جریر بن ہازم، قتادہ، حضرت انس

باب : تیمم کا بیان

جس نے وضو کیا اور کچھ جگہ چھوڑ دی پانی نہ پہنچایا۔

حدیث 666

جلد : جلد اول

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، ابن حبید، زید بن حباب، ابن لہیعہ، ابو زبیر، جابر، حضرت سیدنا عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا تَوَضَّأَ فَتَرَكَ مَوْضِعَ الطُّفْرِ عَلَى قَدَمِهِ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ قَالَ فَرَجَعَ

حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، ابن حمید، زید بن حباب، ابن لہیعہ، ابوزبیر، جابر، حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرد کو دیکھا کہ اس نے وضو کیا اور پاؤں میں ناخن کے برابر جگہ چھوڑ دی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے وضو کرنے کا حکم دیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ واپس چلا گیا (اور اس نے وضو کر کے نماز دہرائی)۔

راوی : حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، ابن حمید، زید بن حباب، ابن لہیعہ، ابوزبیر، جابر، حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے اوقات کا بیان

باب : نماز کا بیان

نماز کے اوقات کا بیان

حدیث 667

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن صباح و احمد بن سنان، اسحق بن یوسف ازرق، سفیان، علی بن میمون رقی، مخلد بن یزد، سفیان،

علقمہ بن مرشد، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ أَنَّ أَبَانَا سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونِ الرَّقِّيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَنِي رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلَّى مَعَنَا هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ فَلَبَّازَ لَنَا الشَّمْسُ أَمْرِبَلَا فَأَذَّنَ ثُمَّ أَمَرَ فَاقَامَ الظُّهْرَ ثُمَّ أَمَرَ فَاقَامَ العَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ بِيضَائِي نَقِيَّةٌ ثُمَّ أَمَرَ فَاقَامَ المَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ أَمَرَ فَاقَامَ العِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَ فَاقَامَ الفَجْرَ حِينَ طَدَعَ الفُجْرُ فَلَبَّازَ كَانِ مِنَ الْيَوْمِ الثَّانِي أَمَرَ فَادَّانَ الظُّهْرَ فَأَبْرَدَ بِهَا وَأَنْعَمَ أَنْ يُبْرَدَ بِهَا ثُمَّ صَلَّى العَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ آخِرَهَا فَوْقَ الَّذِي كَانَ فَصَلَّى المَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ وَصَلَّى العِشَاءَ بَعْدَ مَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ وَصَلَّى الفُجْرَ فَاسْفَرَ بِهَا ثُمَّ قَالَ أَيُّنَ السَّائِلِ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَقْتُ صَلَاتِكُمْ بَيْنَ مَا رَأَيْتُمْ

محمد بن صباح و احمد بن سنان، اسحاق بن يوسف ازرق، سفیان، علی بن میمون رقی، مخلد بن یزد، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ فرماتے ہیں کہ ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور نمازوں کے اوقات کے متعلق دریافت کیا، آپ نے فرمایا آج اور کل ہمارے ساتھ نماز پر سورج ڈھلا تو آپ نے بلال کو حکم دیا انہوں نے اذان دی پھر آپ نے حکم دیا انہوں نے ظہر کی اقامت کہی پھر حکم دیا تو نماز عصر تمام ہوئی حالانکہ سورج بلند سفید اور صاف تھا، پھر حکم دیا تو مغرب قائم کی جبکہ سورج چھپا پھر حکم دیا تو عشاء قائم کی جب فجر طلوع ہوئی۔ دوسرے دن بلال کو حکم دیا انہوں نے اذان ظہر دی، آپ نے ظہر ٹھنڈے وقت میں پڑھی اور خوب ٹھنڈے وقت میں پڑھی پھر عصر پڑھی جبکہ سورج بلند تھا لیکن کل کی بہ نسبت عصر تاخیر سے پڑھی پھر مغرب پڑھی شفق غائب ہونے سے قبل اور عشاء پڑھی رات کا ایک تہائی حصہ گزرنے کے بعد اور فجر پڑھی اور خوب روشنی میں فجر ادا کی، پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کے اوقات کے متعلق چھنے والا کہاں ہے؟ اس شخص نے کہا میں ہوں اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا تمہاری نمازوں کے اوقات وہی ہیں جو تم نے دیکھے۔

راوی : محمد بن صباح و احمد بن سنان، اسحاق بن یوسف ازرق، سفیان، علی بن میمون رقی، مخلد بن یزد، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ

راوی : محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، حضرت ابن شہاب زہری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُرِّحِ الْبَصْرِيُّ أُنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا عَلَى مَيْثَرِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي إِمَارَتِهِ عَلَى الْمَدِينَةِ وَهَعَهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فَأَخَّرَ عُمَرَ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ أَمَا إِنَّ جِبْرِيلَ نَزَلَ فَصَلَّى إِمَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَالَ لَهُ عُمَرُ اعْلَمْ مَا تَقُولُ يَا عُرْوَةُ قَالَ سَمِعْتُ بِشِيرَ بْنَ أَبِي مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَزَلَ جِبْرِيلُ فَأَمَّنِي فَصَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ يَحُوبُ بِأَصَابِعِهِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ

محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، حضرت ابن شہاب زہری فرماتے ہیں کہ وہ عمر بن عبد العزیز کی چادر پر بیٹھے ہوئے تھے جب وہ مدینہ کے امیر تھے، انکے ساتھ عروہ بن زبیر (مشہور فقیہ تابعی) بھی تھے تو عمر بن عبد العزیز نے عصر ذرا تاخیر سے ادا کی تو عروہ نے ان سے کہا سنو! جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے نماز پڑھی (امامت کرائی) تو عمر نے ان سے کہا عروہ! سوچو کیا کہہ رہے ہو؟ عروہ نے کہا میں نے بشیر بن ابی مسعود کو یہ کہتے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ جبرائیل تشریف لائے انہوں نے میری امامت کی میں نے انکے ساتھ (انکی اقتداء میں) نماز ادا کی پھر نماز ادا کی پھر نماز ادا کی پھر نماز ادا کی انہوں نے اپنی انگلی سے پانچوں نمازیں شمار کیں۔

راوی : محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، حضرت ابن شہاب زہری

باب : نماز کا بیان

نماز فجر کا وقت

حدیث 669

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّ نِسَاءً الْمُؤْمِنَاتِ يُصَلِّينَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى أَهْلِهِنَّ فَلَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ تَعْنِي مِنَ الْغَلَسِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ ہم اہل ایمان عورتیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ صبح کی نماز ادا کرتیں پھر اپنے گھر کو واپس آتیں تو اندھیرے کی وجہ سے کوئی ہمیں پہچان نہ سکتا

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز فجر کا وقت

حدیث 670

جلد : جلد اول

راوی : عبید بن اسباط بن محمد قرشی، اسباط بن محمد قرشی، اعمش، ابراہیم، عبد اللہ و اعمش، ابو ہریرہ، حضرت

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ وَالْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا قَالَ تَشْهَدُهُ مَلَائِكَةٌ

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

عبید بن اسباط بن محمد قرشی، اسباط بن محمد قرشی، اعمش، ابراہیم، عبد اللہ و اعمش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آیت (الاسراء) کی تفسیر میں نقل کیا کہ دن اور رات کے فرشتے اس میں حاضر ہوتے ہیں

راوی : عبید بن اسباط بن محمد قرشی، اسباط بن محمد قرشی، اعمش، ابراہیم، عبد اللہ و اعمش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز فجر کا وقت

حدیث 671

جلد : جلد اول

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، نہیک بن یریم اوزاعی، حضرت مغیث بن سبی

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا نَهَيْكُ بْنُ يَرِيمِ الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا مَغِيْثُ بْنُ سُبَيْحٍ قَالَ صَلَّىتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ الصُّبْحَ بِغَلَسٍ فَمِنَّا اسَلَّمَ اَقْبَلْتُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ فَقُلْتُ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ قَالَ هَذِهِ صَلَاتُنَا كَانَتْ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِي بَكْرٍ وَرَمَرَفَلْنَا طُعْنَ عُمَرَ اسْفَرَ بِهَا عَثْمَانُ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، نہیک بن یریم اوزاعی، حضرت مغیث بن سبی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر کے ساتھ اندھیرے میں نماز صبح ادا کی جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں نے حضرت ابن عمر کی طرف متوجہ ہو کر کہا یہ کیسی نماز ہے؟ فرمانے لگے یہ ویسی ہی نماز ہے جیسی ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکر و عمر کے ساتھ پڑھتے تھے، پھر جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا تو عثمان نے روشنی میں پڑھنا شروع کی

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، نہیک بن یریم اوزاعی، حضرت مغیث بن سبی

باب : نماز کا بیان

نماز فجر کا وقت

حدیث 672

جلد : جداول

راوی : محمد بن صباح سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، عاصم بن عمر بن قتادہ، قتادہ، محبوب بن لبید، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَأَنَا سَفِيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ سَبْعَ عَاصِمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ وَجَدُّهُ بَدْرِيُّ يُخْبِرُ عَنْ مَحْبُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْبِحُوا بِالصُّبْحِ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ أَوْ لِأَجْرِكُمْ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، عاصم بن عمر بن قتادہ، قتادہ، عمر بن لبید، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشاد فرمایا صبح کی نماز روشنی میں ادا کیا کرو کیونکہ اس سے تمہارے ثواب میں اضافہ ہوگا۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، عاصم بن عمر بن قتادہ، قتادہ، محمود بن لبید، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز فجر کا وقت

حدیث 673

جلد : جداول

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، سبک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَبَّاحِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الطُّهْرَ إِذَا دَحَضْتُ الشَّيْءَ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز ظہر اس وقت ادا کرتے جب سورج ڈھل جاتا۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

باب: نماز کا بیان

نماز فجر کا وقت

حدیث 674

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عوف بن ابی جمیلہ، سیار بن سلامہ، حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ عَنْ أَبِي بَرَزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ الْهَجِيرِ الَّتِي تَدْعُونَهَا الطُّهْرَ إِذَا دَحَضْتُ الشَّيْءَ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عوف بن ابی جمیلہ، سیار بن سلامہ، حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوپہر کی نماز جیسے تم ظہر کہتے ہو اس وقت ادا کرتے جب سورج ڈھل جاتا۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عوف بن ابی جمیلہ، سیار بن سلامہ، حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز فجر کا وقت

حدیث 675

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابواسحق، حارثہ بن مضرب عبدی، حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبِ الْعَبْدِيِّ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ
شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّ الرَّمْضَائِ فَلَمْ يُشْكِنَا قَالَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ
حَدَّثَنَا عَوْفٌ نَحْوَهُ

علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابواسحاق، حارثہ بن مضرب عبدی، حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ریت کی گرمی کی شکایت کی۔ آپ نے اس شکایت کا لحاظ نہ فرمایا

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابواسحق، حارثہ بن مضرب عبدی، حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان

باب : نماز کا بیان

نماز فجر کا وقت

حدیث 676

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، معاویہ بن ہشام، سفیان، زید بن جبیر، خشف بن مالک، مالک، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّ الرَّمْضَائِ فَلَمْ يُشْكِنَا

ابو کریب، معاویہ بن ہشام، سفیان، زید بن جبیر، خشف بن مالک، مالک، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی یہی مضمون مروی ہے لیکن اس کی سند میں مالک طائی غیر معروف ہے اور معاویہ میں ضعف ہے۔

راوی : ابو کریب، معاویہ بن ہشام، سفیان، زید بن جبیر، خشف بن مالک، مالک، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کرنا (یعنی ٹھنڈے وقت میں ادا کرنا)۔

باب : نماز کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کرنا (یعنی ٹھنڈے وقت میں ادا کرنا)۔

حدیث 677

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، مالک بن انس، ابوزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

ہشام بن عمار، مالک بن انس، ابوزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب گرمی تیز ہو جائے تو نماز کو ٹھنڈے وقت میں ادا کرو اس لئے کہ گرمی کی تیزی دوزخ کی بھاپ سے ہوتی ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، مالک بن انس، ابوزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کرنا (یعنی ٹھنڈے وقت میں ادا کرنا)۔

حدیث 678

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب و ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أُمِّ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالطُّهْرِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب و ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب گرمی میں شدت آجائے تو ظہر ٹھنڈے وقت میں پڑھو اس لئے کہ گرمی کی شدت دوزخ کی بھاپ سے ہوتی ہے۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب و ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کرنا (یعنی ٹھنڈے وقت میں ادا کرنا)۔

حدیث 679

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، ابو معاویہ، اعش، ابوصالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدُوا بِالطُّهْرِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ظہر ٹھنڈے وقت میں پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت دوزخ کی باپ سے ہوتی ہے

راوی : ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کرنا یعنی ٹھنڈے وقت میں ادا کرنا۔

حدیث 680

جلد : جلد اول

راوی : تبیم بن منتصر واسطی، اسحق بن یوسف، شریک، بیان، قیس بن ابی حازم، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا تَيْمٌ بْنُ الْمُتَنَصِّرِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوْسُفَ بْنِ شَرِيكٍ عَنْ بِيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كُنَّا نَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَنَا الظُّهْرَ بِهَا جِرَّةً فَقَالَ لَنَا أَبِرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

تبیم بن منتصر واسطی، اسحاق بن یوسف، شریک، بیان، قیس بن ابی حازم، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ظہر دوپہر کو ادا کرتے تھے، آپ نے ہمیں فرمایا نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھو اس لئے کہ گرمی کی شدت دوزخ کی بھاپ سے ہوتی ہے۔

راوی : تبیم بن منتصر واسطی، اسحق بن یوسف، شریک، بیان، قیس بن ابی حازم، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کرنا (یعنی ٹھنڈے وقت میں ادا کرنا)۔

حدیث 681

جلد : جلد اول

راوی : عبدالرحمن بن عمر، عبد الوہاب ثقفی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ بِالظُّهْرِ

عبدالرحمن بن عمر، عبد الوہاب ثقفی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ظہر ٹھنڈے وقت میں پڑھو۔

راوی : عبدالرحمن بن عمر، عبد الوہاب ثقفی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

نماز عصر کا وقت

باب : نماز کا بیان

نماز عصر کا وقت

حدیث 682

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أُنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيْثُ فِيذْهَبُ الدَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عصر ادا فرماتے

جبکہ سورج بلند اور روشن ہوتا پھر جانے والا عوالی تک چلا جاتا پھر بھی سورج بلند ہوتا۔

راوی : محمد بن رحم، لیث بن سعد، ابن شہاب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز عصر کا وقت

حدیث 683

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِي لَمْ يُظْهِرْهَا الْفَيْضُ بَعْدُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز عصر ادا فرمائی جبکہ دھوپ میرے حجرے میں تھی ابھی سایہ حجرے کے اوپر نہیں چڑھا تھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

نماز عصر کی نگہداشت

باب : نماز کا بیان

نماز عصر کی نگہداشت

راوی : احمد بن عبدة، حماد بن زید، عاصم بن بہدلہ، زہر بن حبیش، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ مَلَأَ اللَّهُ يُبُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا كَمَا شَعَلُونَا عَنْ الصَّلَاةِ الْوَسْطَى

احمد بن عبدة، حماد بن زید، عاصم بن بہدلہ، زہر بن حبیش، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ خندق کے روز فرمایا اللہ تعالیٰ کافروں کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے جیسے انہوں نے ہمیں درمیانی نماز (عصر) سے روکے رکھا۔

راوی : احمد بن عبدة، حماد بن زید، عاصم بن بہدلہ، زہر بن حبیش، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز عصر کی نگہداشت

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِي تَفَوَّتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وَتَرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بلاشبہ جس کی نماز عصر چھوٹ گئی گویا اس کے گھر والے اور مال ہلاک کر دیا گیا۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز عصر کی نگہداشت

حدیث 686

جلد : جلد اول

راوی : حفص بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، یحییٰ بن حکیم، یزید بن ہارون، محمد بن طلحہ، زبید، مرثد، حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : بَسَّ الْمُسْرِكُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ حَبَسُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوَسْطَى مَلَأَ اللَّهُ فُرُجَهُمْ وَبَيَّوْتَهُمْ نَارًا

حفص بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، یحییٰ بن حکیم، یزید بن ہارون، محمد بن طلحہ، زبید، مرثد، حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (جنگ خندق میں) مشرکین نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز عصر سے روک رکھا حتیٰ کہ سورج چھپ گیا تو آپ نے فرمایا انہوں نے ہمیں درمیانی نماز (عصر) سے روکا اللہ ان کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے۔

راوی : حفص بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، یحییٰ بن حکیم، یزید بن ہارون، محمد بن طلحہ، زبید، مرثد، حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ

نماز مغرب کا وقت

باب : نماز کا بیان

نماز مغرب کا وقت

حدیث 687

جلد : جلد اول

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، ابوالنجاشی، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّجَّاشِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ كُنَّا لِمَا بَلَغَ الْبُغْرِبَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُنْصَرَفُ أَحَدُنَا وَإِنَّهُ لَيَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِعِ نَبَلِهِ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى نَحْوَهُ

عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، ابوالنجاشی، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں مغرب بڑھتے پھر ہم میں سے کوئی واپس آتا تو وہ اپنے تیر گرنے کے مقام کو دیکھ لیتا (یعنی اندھیرا تناکم چھایا ہوتا)۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، ابوالنجاشی، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز مغرب کا وقت

حدیث 688

جلد : جلد اول

راوی : یعقوب بن حبیب بن کاسب، مغیرة بن عبد الرحمن، یزید بن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُبَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْبُغَيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ

كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ إِذَا تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ

يعقوب بن حميد بن كاسب، مغيرة بن عبد الرحمن، يزيد بن ابى عبید، حضرت سلمه بن اڪوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز مغرب اس وقت ادا کرتے جب سورج پردے کے پیچھے چھپ جاتا۔

راوی : يعقوب بن حميد بن كاسب، مغيرة بن عبد الرحمن، يزيد بن ابى عبید، حضرت سلمه بن اڪوع رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز مغرب کا وقت

689

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، ابراہیم بن موسیٰ، عباد بن عوام، ابن ابراہیم، قتادة، حسن، احنف بن قیس، حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى اَنْبَاَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ اَبِي اِبْرَاهِيمَ عَنِ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمَطْلِبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ أُمَّتِي عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخَّرُوا الْمَغْرِبَ حَتَّى تَشْتَبِكَ النُّجُومُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بِنِ مَاجَةَ سَبَعَتْ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى يَقُولُ اضْطَرَبَ النَّاسُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بِبَغْدَادَ فَذَهَبْتُ أَنَا وَأَبُوبَكْرِ الْأَعْيُنِ إِلَى الْعَوَّامِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ مِنْ نَأْبِ بَغْدَادِ لِنَأْصِلَ أَبِيهِ فَإِذَا الْحَدِيثُ فِيهِ

محمد بن یحییٰ، ابراہیم بن موسیٰ، عباد بن عوام، ابن ابراہیم، قتادة، حسن، احنف بن قیس، حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت اس وقت تک مسلسل فطرت پر قائم رہے گی جب تک نماز مغرب کو اتنا مؤخر نہ کرے کہ ستارے گھنے ہو جائیں۔ امام بن ماجہ فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن یحییٰ کو یہ فرماتے سنا کہ بغداد میں اہل فن حضرات کو اس حدیث میں اضطراب ہوا تو میں اور ابو بکر اعین، عوام بن عباد بن عوام کے پاس گئے انہوں نے ہمیں اپنے

والد کی بیاض دکھائی اس میں بھی یہ حدیث تھی۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابراہیم بن موسیٰ، عباد بن عوام، ابن ابراہیم، قتادہ، حسن، احنف بن قیس، حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ

نماز عشاء کا وقت

باب : نماز کا بیان

نماز عشاء کا وقت

حدیث 690

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الرَّجْحِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لِأَمْرَتِهِمْ بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر گرانی کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں ان کو عشاء تاخیر سے پڑھنے کا حکم دیتا۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ و عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي لِأَخْرَجْتُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ أَوْ نِصْفِ اللَّيْلِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ و عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر گرانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں نماز عشاء کو تہائی رات تک یا آدھی رات تک مؤخر کرتا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ و عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز عشاء کا وقت

راوی : محمد بن مثنیٰ، خالد بن حارث، حمید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حَمِيدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ هَلْ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتِمًا قَالَ نَعَمْ أَخَّرَ لَيْلَةَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ فَلَمَّا صَلَّى أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ

فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلُّوا وَنَامُوا وَإِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انتظرتُم الصَّلَاةَ قَالَ أَنَسٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبَيْصِ خَاتِمِهِ

محمد بن ثنی، خالد بن حارث، حمید، حضرت انس بن مالک سے پوچھا گیا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انگشتی پہنی؟ فرمایا جی آپ نے نصف شب کے قریب تک نماز عشاء مؤخر فرمائی جب آپ نماز پڑھ چکے تو ہماری طرف چہرہ کیا اور فرمایا لوگ نماز پڑھ کر سو رہے اور تم جب تک نماز کے انتظار میں رہے مسلسل نماز ہی میں رہے حضرت انس فرماتے ہیں کہ (اس وقت) آپ کی انگشتی کی چمک ارب کو گویا میری نگاہوں کے سامنے ہے۔

راوی: محمد بن ثنی، خالد بن حارث، حمید، حضرت انس بن مالک

باب: نماز کا بیان

نماز عشاء کا وقت

حدیث 693

جلد: جلد اول

راوی: عمران بن موسیٰ لیثی، عبدالوارث بن سعید، داؤد بن ابی ہند، ابو نضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ ابْنِ هُدَّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ ثُمَّ لَمْ يَخْرُجْ حَتَّى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ فَخَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلُّوا وَنَامُوا وَأَنْتُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انتظرتُم الصَّلَاةَ وَلَوْلَا الضَّعِيفُ وَالسَّنِيُّ أَحْبَبْتُ أَنْ أُؤَخَّرَ هَذِهِ الصَّلَاةَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ

عمران بن موسیٰ لیثی، عبدالوارث بن سعید، داؤد بن ابی ہند، ابو نضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز مغرب پڑھائی پھر باہر تشریف نہ لائے حتیٰ کہ (تقریباً) آدھی رات گزر گئی پھر تشریف لائے اور فرمایا لوگ نماز پڑھ کر سو رہے اور تم مسلسل نماز ہی میں رہے، جب تک نماز کا انتظار کرتے پسند کرتا کہ نصف شب تک نماز مؤخر

کروں۔

راوی : عمران بن موسیٰ لیثی، عبدالوارث بن سعید، داؤد بن ابی ہند، ابونضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

ابرمیں نماز حاکم ہی پڑھنا

باب : نماز کا بیان

ابرمیں نماز جلدی پڑھنا

حدیث 694

جلد : جلد اول

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم و محمد بن صباح، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قلابہ، ابو مہاجر، حضرت

بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا الرَّايِدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَقَالَ بَكِّرُوا بِالصَّلَاةِ فِي الْيَوْمِ الْغَيْمِ فَاِنَّهُ مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُهُ

عبدالرحمن بن ابراہیم و محمد بن صباح، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قلابہ، ابو مہاجر، حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک جنگ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے، آپ نے ارشاد فرمایا ابر کے دن نماز میں جلدی کرو کیونکہ جس کی عصر کی نماز رہ گئی اس کے عمل ضائع ہو گئے۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم و محمد بن صباح، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قلابہ، ابو مہاجر، حضرت بریدہ اسلمی رضی

اللہ عنہ

نیند کی وجہ سے یا بھولے سے جس کی نماز رہ گئی؟۔

باب : نماز کا بیان

نیند کی وجہ سے یا بھولے سے جس کی نماز رہ گئی؟۔

حدیث 695

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی جہضمی، یزید بن زریع، حجاج، قتادة، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَغْفُلُ عَنِ الصَّلَاةِ أَوْ يَرْتَدُّ عَنْهَا قَالَ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا

نصر بن علی جہضمی، یزید بن زریع، حجاج، قتادة، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا اس مرد کے متعلق جس کی نماز بھولے سے یا سوتے رہنے کی وجہ سے جھٹ جائے؟ فرمایا جب یاد آئے (یا بیدار ہوں) تو پڑھ لے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، یزید بن زریع، حجاج، قتادة، حضرت انس بن مالک

باب : نماز کا بیان

نیند کی وجہ سے یا بھولے سے جس کی نماز رہ گئی؟۔

حدیث 696

جلد : جلد اول

راوی : جبار بن مغلس، ابو عوانہ، قتادة، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا جِبَارَةُ بْنُ الْمَغْلَسِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا

جبارة بن مغلس، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو نماز بھول جائے تو جب یاد آئے تو پڑھ لے۔

راوی : جبارة بن مغلس، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نیند کی وجہ سے یا بھولے سے جس کی نماز رہ گئی؟۔

حدیث 697

جلد : جلد اول

راوی : حرملة بن يحيى، عبد الله بن وهب، يونس، ابن شهاب، سعيد بن مسيب، حضرت ابو هريرة رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَفَلَ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ فَسَارَ لَيْلَهُ حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ الْكُرَى عَرَسَ وَقَالَ لِبِلَالٍ أَكُلْنَا لَنَا اللَّيْلَ فَصَلَّى بِلَالٌ مَا قَدَّرَ لَهُ وَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَضْحَى بِهِ فَلَبَّا تَقَارَبَ الْفَجْرُ اسْتَدَّ بِلَالٌ إِلَى رَاحِلَتِهِ مُوَاجِهَةً الْفَجْرِ فَغَلَبَتْ بِلَالًا عَيْنَاهُ وَهُوَ مُسْتَنِدٌّ إِلَى رَاحِلَتِهِ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ بِلَالٌ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى ضَرَبَتْهُمُ الشَّمْسُ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُولَهُمْ اسْتَيْقَظَا فَفَزِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّ بِلَالٍ فَقَالَ بِلَالٌ أَخَذَ بِنَفْسِي الَّذِي أَخَذَ بِنَفْسِكَ يَا أُمَّي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اقْتَادُوا فَاقْتَادُوا رَوَّاحِلَهُمْ شَيْئًا ثُمَّ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى بِهِمُ الصُّبْحَ فَلَبَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي قَالَ وَكَانَ ابْنُ شَهَابٍ يَقْرَأُ وَهَالِكِ ذِكْرِي

حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غزوہ خیبر سے واپس ہوئے تو رات بھر چلتے رہے، جب آپ کو اونگھ آنے لگی تو اتر پڑے اور بلال سے کہا ہمارے لئے تم رات کا خیال رکھو۔ بلال نے جتنا مقدر میں تھا، نفل ادا کئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے ساتھی سو گئے، جب فجر قریب ہوئی تو بلال نے اپنی اونٹنی کے ساتھ ٹیک لگا دی فجر (مشرق) کی طرف منہ کر کے، پس بلال پر اسی اونٹنی پر ٹیک کی حالت میں نیند غالب آگئی نہ ان کی آنکھ کھلی نہ کسی اور صحابی کی، یہاں تک کہ ان کو دھوپ محسوس ہوئی تو سب سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جاگے اور گھبرا کر فرمایا ارے بلال! (یہ کیا ہوا؟) بلال نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان اے اللہ کے رسول! میری زبان کو اسی نے روکے رکھا جس نے آپ کی جان کو روکے رکھا، آپ نے فرمایا اونٹوں کو چلاؤ لوگوں نے تھوڑی دور تک اپنے اونٹوں کو چلایا (آپ اس جگہ سے چلے گئے کیونکہ وہاں شیطان تھا جیسے دوسری روایت میں ہے) پھر آپ نے وضو کیا اور صبح کی نماز پڑھائی جب آپ نماز پڑھ چکے تو آپ نے فرمایا جو شخص نماز کو بھول جائے تو جب اس کو یاد آئے پڑھ لے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا قائم کر نماز کو میری یاد کی خاطر اور ابن شہاب اس آیت کو یوں پڑھتے۔ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نیند کی وجہ سے یا بھولے سے جس کی نماز رہ گئی؟۔

حدیث 698

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عبدہ، حاد بن زید، ثابت، عبد اللہ بن رباح، ابو قتادہ، حضرت ابو قتادہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرُوا تَغْرِيطَهُمْ فِي النَّوْمِ فَقَالَ نَامُوا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَغْرِيطٌ إِنَّمَا التَّغْرِيطُ فِي الْيَقَظَةِ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا وَلَوْ قَتَبَتْهَا مِنَ الْغَدِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَبَاحٍ فَسَبَعَنِي عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ وَأَنَا أَحَدٌ بِالْحَدِيثِ فَقَالَ يَا فَتَى انْظُرْ كَيْفَ تُحَدِّثُ فَإِنِّي شَاهِدٌ لِلْحَدِيثِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا أَنْكَرَ مِنْ حَدِيثِهِ شَيْئًا

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، عبد اللہ بن رباح، ابو قتادہ، حضرت ابو قتادہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے نیند میں کوتاہی کا ذکر کیا، کہا سوتے رہے حتیٰ کہ سورج طلوع ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سوتے میں کچھ کوتاہی نہیں کوتاہی تو جاگتے میں ہے، اسلئے جب ہم میں سے کوئی بھی نماز بھول سے چھوڑ دے یا نیند میں چھوڑ جائے تو جب یاد آئے تو اس وقت پڑھ لے اور آئندہ وقت پر نماز پڑھے۔ ابو قتادہ کے شاگرد عبد اللہ بن رباح کہتے ہیں کہ میں یہ حدیث بیان کر رہا تھا کہ عمران بن حصین نے سنا تو فرمایا اے جوان! سوچ کر حدیث بیان کرنا کیونکہ اس واقعہ میں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا، فرماتے ہیں کہ انہوں نے اس میں سے کسی بات کی بھی تردید نہ فرمائی۔

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، عبد اللہ بن رباح، ابو قتادہ، حضرت ابو قتادہ

عذر اور مجبوری میں نماز کا وقت

باب : نماز کا بیان

عذر اور مجبوری میں نماز کا وقت

حدیث 699

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن صباح، عبد العزیز بن محمد دروردی، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، بسام بن سعید و اعرج، حضرت

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّاورِدِيُّ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَعَنْ الْأَعْرَجِ يُحَدِّثُونَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا

محمد بن صباح، عبدالعزیز بن محمد دروردی، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، بسر بن سعید و اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے غروب شمس سے قبل عصر کی ایک رکعت کا بھی موقع مل گیا تو اس کو عصر مل گئی اور جسے طلوع شمس سے قبل صبح کی ایک رکعت بھی مل گئی تو (وہ ایسے ہی ہے کہ گویا) اس کو صبح کی نماز مل گئی۔

راوی: محمد بن صباح، عبدالعزیز بن محمد دروردی، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، بسر بن سعید و اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

عذر اور مجبوری میں نماز کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 700

راوی: احمد بن عمرو بن سرح و حرملة بن یحییٰ مصری، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّانِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا حَدَّثَنَا جَبِيلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

احمد بن عمرو بن سرح و حرملة بن یحییٰ مصری، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے طلوع فجر سے قبل صبح کی ایک رکعت مل گئی تو اس کو صبح کی نماز مل گئی اور جس کو غروب شمس سے قبل عصر کی ایک رکعت مل گئی تو (گویا ایسے شخص کو بھی) نماز عصر مل گئی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح و حرملہ بن یحییٰ مصری، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

عشاء سے قبل سونا اور عشاء کے بعد باتیں کرنا منع ہے۔

باب : نماز کا بیان

عشاء سے قبل سونا اور عشاء کے بعد باتیں کرنا منع ہے۔

حدیث 701

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر و عبد الوہاب، عوف، ابو منہال، سیار بن سلامہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي الْبُنْهَالِ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ عَنْ أَبِي بَرَزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخَّرَ الْعِشَاءُ وَكَانَ يَكْرَهُهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و محمد بن جعفر و عبد الوہاب، عوف، ابو منہال، سیار بن سلامہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عشاء کی نماز تاخیر سے پڑھنا پسند تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء سے قبل سونا اور عشاء کے بعد باتیں کرنا پسند فرماتے تھے۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و محمد بن جعفر و عبد الوہاب، عوف، ابو منہال، سیار بن سلامہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

عشاء سے قبل سونا اور عشاء کے بعد باتیں کرنا منع ہے۔

حدیث 702

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو نعیم، محمد بن بشار، ابو عامر، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيُّ كَرِهَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَأْمُرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْعِشَاءِ وَلَا سَرَبَعًا مَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو نعیم، محمد بن بشار، ابو عامر، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء سے قبل (یعنی یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سلم کا معمول تھا)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو نعیم، محمد بن بشار، ابو عامر، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

عشاء سے قبل سونا اور عشاء کے بعد باتیں کرنا منع ہے۔

حدیث 703

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن سعید و اسحق بن ابراہیم بن حبیب و علی بن منذر، محمد بن فضیل، عطاء بن سائب، شقیق، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا

عَطَائِيُّ بْنُ السَّائِبِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَدَّبَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّهْرَ بَعْدَ
الْعِشَاءِ يَعْزِي زَجْرَنَا

عبد اللہ بن سعید و اسحاق بن ابراہیم بن حبیب و علی بن منذر، محمد بن فضیل، عطاء بن سائب، شقیق، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں عشاء (کی نماز) کے بعد باتیں کرنے سے سختی سے منع فرمایا۔

راوی : عبد اللہ بن سعید و اسحاق بن ابراہیم بن حبیب و علی بن منذر، محمد بن فضیل، عطاء بن سائب، شقیق، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

نماز عشاء کو عتمہ کہنے سے ممانعت

باب : نماز کا بیان

نماز عشاء کو عتمہ کہنے سے ممانعت

حدیث 704

جلد : جلد اول

راوی : هشام بن عمار و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن ابی لبید، ابو سلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ عَنْ
ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَغْلِبَنَّكُمْ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِنَا يَا أَيُّهَا الْعِشَاءُ
وَإِنَّهُمْ لَيُعْتَمُونَ بِالْإِبِلِ

ہشام بن عمار و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن ابی لبید، ابو سلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا تمہاری نماز کے نام میں دیہاتی تم پر غالب نہ آئیں اس کا نام عشاء ہے اور وہ اندھیرے میں اونٹوں کا دودھ دوہتے ہیں۔

راوی : ہشام بن عمار و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن ابی لبید، ابو سلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز عشاء کو عتمہ کہنے سے ممانعت

حدیث 705

جلد : جلد اول

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرة بن عبد الرحمن، محمد بن عجلان، مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّادَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
و حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَغْلِبَنَّكُمْ الْأَعْرَابُ عَالِ اسْمِ صَلَاتِكُمْ زَادَ ابْنُ حَرْمَلَةَ فَإِنَّهَا هِيَ الْعِشَاءُ وَإِنَّمَا
يَقُولُونَ الْعَتَمَةَ لِإِعْتَامِهِمْ بِالْإِبِلِ

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرة بن عبد الرحمن، محمد بن عجلان، مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہاری نماز کے نام میں دیہاتی تم پر غالب نہ آئیں ایسا روایت میں ہے یہ بھی فرمایا کہ اس کا نام عشاء ہی ہے اور دیہاتی عتمہ اس لئے کہتے ہیں کہ وہ تاریکی میں اونٹوں کا دودھ دوتے ہیں۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرة بن عبد الرحمن، محمد بن عجلان، مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : اذان کا بیان

ابو عبید محمد بن عبید بن میمون مدنی، محمد بن سلمہ حرانی، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم تیمی، محمد بن عبد اللہ بن زید، حضرت عبد اللہ بن زید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارادہ فرمایا نرسنگا بجوانے کا اور حکم دیدیا ناقوس کی تیاری کا۔ پس وہ تراش لیا گیا تو عبد اللہ بن زید کو خواب دکھائی دیا کہتے ہیں میں نے دیکھا ایک مرد دو سبز کپڑے پہنے ہوئے ناقوس اٹھائے ہوئے ہے میں نے اس سے کہا اے اللہ کے بندے! کیا یہ ناقوس بچو گے؟ کہنے لگا تم اس کو کیا کرو گے؟ میں نے کہا میں اس کے ذریعہ نماز کا اعلان کروں گا کہنے لگا میں تمہیں اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں؟ میں نے کہا اس سے بہتر کیا ہے؟ کہنے لگا تم یوں کہو (اذان مکمل) کہتے ہیں میں (بیدار ہونے پر) نکلا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر خواب سنایا، عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں نے دو سبز کپڑوں میں ملبوس ایک مرد دیکھا جس نے ناقوس اٹھایا ہوا ہے اور سارا خواب بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے ساتھ کسی نے ایک (اچھا) خواب دیکھا تم بلال کے ساتھ مسجد جاؤ اور بلال اذان دے کیونکہ اس کی آواز تم سے بلند ہے۔ کہتے ہیں میں بلال کے ساتھ سب سے پہلے گیا، میں ان کو سکھاتا جاتا اور وہ پکارتے جاتے کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب نے یہ آواز سنی تو آئے اور عرض کی اے اللہ کے رسول! بخا میں نے بھی ایسا ہی خواب دیکھا جیسا اس نے دیکھا۔ امام ابن ماجہ کے استاذ ابو عبید کہتے ہیں مجھے ابو بکر حکمی نے کہا کہ حضرت عبد اللہ بن زید انصاری نے اس بارے میں یہ اشعار کہے ہیں بزرگی اور احسان کرنے والے اللہ کی حمد و تعریف کرتا ہوں اور بہت تعریف اذان سکھانے پر جب خوشخبری دینے والا فرشتہ اللہ کی جانب سے میرے پاس اذان لایا، میرے نزدیک کیسا عزت والا خوشخبری سنانے والا ہے، تین راتیں مسلسل میرے پاس آیا اور جب بھی آیا میرے عزت اور وقار میں اضافہ کر گیا۔

راوی : ابو عبید محمد بن عبید بن میمون مدنی، محمد بن سلمہ حرانی، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم تیمی، محمد بن عبد اللہ بن زید، حضرت عبد اللہ بن زید

باب : اذان کا بیان

اذان کی ابتداء

حدیث 707

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن خالد بن عبد اللہ واسطی، خالد بن عبد اللہ واسطی، عبد الرحمن بن اسحاق، زہری، سالم، حضرت

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَشَارَ النَّاسَ لِمَا يُهَيِّئُهُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَذَكَرُوا الْبُوقَ فَكَرِهَهُ مِنْ أَجْلِ الْيَهُودِ ثُمَّ ذَكَرُوا النَّاقُوسَ فَكَرِهَهُ مِنْ أَجْلِ النَّصَارَى فَأَرَى النَّدَائِيَّ تِلْكَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَطَرَّقَ الْأَنْصَارِيَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلًا فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَلَالٍ بِهِ فَأَذَّنَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَرَأَى بَلَالًا فِي نِدَائِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ الصَّلَاةِ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فَأَقْرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ آتَيْتُ بِشَيْءٍ الَّذِي رَأَى وَلَكِنَّهُ سَبَقَنِي

محمد بن خالد بن عبد اللہ واسطی، خالد بن عبد اللہ واسطی، عبد الرحمن بن اسحاق، زہری، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارکلوں سے مشورہ طلب کیا اس چیز کے متعلق جو لوگوں کو نماز کی طرف متوجہ کرے لوگوں نے بوق (نرسنگا) کا تذکرہ کیا آپ نے یہ نہ لیا (مشابہت کی) وجہ سے اسے ناپسند کیا، پھر ناقوس کا ذکر کیا آپ نے انصاری (کی مشابہت) کی وجہ سے اسے ناپسند کیا، پھر اسی رات ایک انصاری مرد جن کا نام عبد اللہ بن زید ہے اور حضرت عمر کو اذان دکھائی گئی تو انصاری رات ہی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلال کو اذان دینے کا حکم دیا، انہوں نے اذان دی۔ زہری فرماتے ہیں بلال نے اذان فجر میں (الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ) کا اضافہ فرمایا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس اضافے کو برقرار رکھا، عمر نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں نے ایسا ہی خواب دیکھا جیسا اس نے دیکھا لیکن یہ مجھ سے سبقت لے گیا۔

راوی : محمد بن خالد بن عبد اللہ واسطی، خالد بن عبد اللہ واسطی، عبد الرحمن بن اسحاق، زہری، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، ہمام بن یحییٰ، عامر احوول، عبد اللہ بن محیریز، حضرت ابو محزورہ رضی اللہ عنہ

اذان کا مسنون طریقہ

باب : اذان کا بیان

اذان کا مسنون طریقہ

حدیث 710

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد،

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِلَالًا أَنْ يَجْعَلَ إِصْبَعِيهِ فِي أُذُنَيْهِ وَقَالَ إِنَّهُ أَرْفَعُ لِصَوْتِكَ

ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو کانوں میں انگلیاں ڈالنے کا حکم دیا اور فرمایا اس کی رجب سے تمہاری آواز بلند رہے گی۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد،

باب : اذان کا بیان

اذان کا مسنون طریقہ

راوی : ایوب بن محمد ہاشمی، عبد الواحد بن زیاد، حجاج بن ارطاة، عون بن حضرت ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَبْطَحِ وَهُوَ فِي قُبَّةِ حَمْرَاءَ فَخَرَجَ بِلَالٍ فَأَذَّنَ فَاسْتَدَارَ فِي أَذَانِهِ وَجَعَلَ إِصْبَعِيهِ فِي أُذُنَيْهِ

ایوب بن محمد ہاشمی، عبد الواحد بن زیاد، حجاج بن ارطاة، عون بن حضرت ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ابیح (منی میں ایک جگہ) میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ سرخ قبہ میں تھے حضرت بلال رضی اللہ عنہ باہر تشریف لائے اور اذان دی تو اذان میں (کے وقت) ٹھوڑے اور دونوں انگلیاں دونوں کانوں میں ڈالیں۔

راوی : ایوب بن محمد ہاشمی، عبد الواحد بن زیاد، حجاج بن ارطاة، عون بن حضرت ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ

باب : اذان کا بیان

اذان کا مسنون طریقہ

راوی : محمد بن مصفی حمصی، بقیہ، مروان بن سالم، عبد العزیز بن ابی رواد، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمَاصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةٌ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصَلْتَانِ مُعَلَّقَتَانِ فِي أَعْنَاقِ الْمُؤَدِّينَ لِلْمُسْلِمِينَ صَلَاتُهُمْ وَصِيَامُهُمْ

محمد بن مصفی حمصی، بقیہ، مروان بن سالم، عبد العزیز بن ابی رواد، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں کی دو چیزیں مؤذنون کی گردنوں میں معلق ہیں نمازیں اور روزے۔

راوی : محمد بن مصنفی حمصی، بقیہ، مروان بن سالم، عبدالعزیز بن ابی رواد، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : اذان کا بیان

اذان کا مسنون طریقہ

حدیث 713

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابوداؤد، شریک، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ سَمَّاكٍ عَنْ سَمَّاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ لَا يُؤَخِّرُ الْإِذَانَ عَنِ الْوَقْتِ وَرُبَّمَا أَخَّرَ الْإِقَامَةَ شَيْئًا

محمد بن مثنیٰ، ابوداؤد، شریک، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان وقت سے مؤخر نہیں کرتے تھے البتہ کبھی کبھی اقامت کچھ مؤخر دیتے تھے

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابوداؤد، شریک، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

باب : اذان کا بیان

اذان کا مسنون طریقہ

حدیث 714

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اشعث، حسن، حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ كَانَ آخِرُ مَا عَاهَدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا آتُخِذَ مُؤَدِّنًا يَأْخُذُ عَلَيَّ الْأَذَانَ أَجْرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اشعث، حسن، حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آخری وصیت مجھے یہ تھی کہ ایسا مؤذن مقرر نہ کروں جو اذان کی اجرت لے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اشعث، حسن، حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ

باب : اذان کا بیان

اذان کا مسنون طریقہ

حدیث 715

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ اسدی، ابواسرائیل، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ عَنْ أَبِي إِسْرَائِيلَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُتُوبَ فِي الْفَجْرِ وَنَهَانِي أَنْ أُتُوبَ فِي الْعِشَاءِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ اسدی، ابواسرائیل، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ فجر میں توبہ کرنے کا حکم دیا اور عشاء میں توبہ (الصلوة خیر من النوم کہنے) سے منع فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ اسدی، ابو اسرائیل، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان

باب : اذان کا بیان

اذان کا مسنون طریقہ

حدیث 716

جلد : جلد اول

راوی : عمر بن رافع، عبد اللہ بن مبارک، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت بلال

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ مَعْبَرِ بْنِ زُهَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ بِلَالٍ أَنَّهُ أَمَّنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَدِّنُهُ بِصَلَاةِ النَّحْرِ فَعَلَّ هُوَ نَائِمٌ فَقَالَ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فَأَقْرَبْتُ فِي تَأْذِينِ الْفَجْرِ فَثَبَّتَ الْأَمْرَ عَلَيَّ ذَلِكَ

عمر بن رافع، عبد اللہ بن مبارک، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت بلال سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نماز فجر کی اطلاع دینے کے لئے آئے (کہ جماعت تیار ہے) گھر والوں نے کہا آپ سر رہے ہیں، بلال نے کہا (نماز نیند سے بہتر ہے) پھر فجر کی اذان میں یہ کلمہ مقرر ہوا اور یہی حکم جاری رہا۔

راوی : عمر بن رافع، عبد اللہ بن مبارک، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت بلال

باب : اذان کا بیان

اذان کا مسنون طریقہ

حدیث 717

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یعلیٰ بن عبید، افریقی، زیاد بن نعیم، حضرت زیاد بن حارث صدائی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَعْلىُّ بْنُ عَبِيدٍ حَدَّثَنَا الْإِفْرِيقِيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ نَعِيمٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِيِّ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَمَرَنِي فَأَذَّنْتُ فَأَرَادَ بِلَالٌ أَنْ يُقِيمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَا صَدَائِي قَدْ أَذَّنَ وَمَنْ أَذَّنَ فَهُوَ يُقِيمُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یعلیٰ بن عبید، افریقی، زیاد بن نعیم، حضرت زیاد بن حارث صدائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپ نے مجھے حکم دیا تو میں نے اذان دی حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہنا چاہی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صدائی بھائی نے اذان دی ہے اور جو اذان دیتا ہے وہی اقامت کہتا ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یعلیٰ بن عبید، افریقی، زیاد بن نعیم، حضرت زیاد بن حارث صدائی رضی اللہ عنہ

باب : اذان کا بیان

اذان کا مسنون طریقہ

حدیث 718

جلد : جلد اول

راوی : ابواسحق شافعی ابراہیم بن محمد بن عباس، عبد اللہ بن رجاء مکی، عباد بن اسحاق، ابن شہاب، سعید بن

مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّافِعِيُّ إِبرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَائِ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَدَّنَ الْبُؤَذُنُ فَقُولُوا مِثْلَ قَوْلِهِ

ابواسحاق شافعی ابراہیم بن محمد بن عباس، عبد اللہ بن رجاء مکی، عباد بن اسحاق، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی

اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب مؤذن اذان دے تو تم اسی جیسے الفاظ کہو (یعنی ساتھ، ساتھ دہراؤ)۔

راوی : ابو اسحق شافعی ابراہیم بن محمد بن عباس، عبد اللہ بن رجاء مکی، عباد بن اسحق، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : اذان کا بیان

اذان کا مسنون طریقہ

حدیث 719

جلد : جلد اول

راوی : شجاع بن مخلد ابو الفضل، ہشیم، ابوبشر، ابو ملیح بن اسامہ، عبد اللہ بن عتبہ بن ابی سفیان، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ أَبُو الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أُنْبَأَنَا أَبُو بَشِيرٍ بْنُ أَبِي الْبَلِيحِ بْنِ أَسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتْبَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثْتَنِي عَمَّتِي أُمُّ حَبِيبَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ عِنْدَهَا فِي يَوْمِهَا وَلَيْلَتِهَا فَسَبَّحَ الْمُؤَذِّنُ يُؤَذِّنُ قَالَ كَمَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ

شجاع بن مخلد ابو الفضل، ہشیم، ابوبشر، ابو ملیح بن اسامہ، عبد اللہ بن عتبہ بن ابی سفیان، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب دن اور رات میں ان کی باری میں ان کے پاس ہوتے اور مؤذن کو اذان دیتا سنتے تو وہی کلمات ادا فرماتے (یعنی دہراتے) جو مؤذن کہتا۔

راوی : شجاع بن مخلد ابو الفضل، ہشیم، ابوبشر، ابو ملیح بن اسامہ، عبد اللہ بن عتبہ بن ابی سفیان، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہ

باب : اذان کا بیان

اذان کا مسنون طریقہ

حدیث 720

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و ابو کریب، زید بن حباب، مالک بن انس، زہری، عطاء بن یزید لیشی، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخَدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَبَعْتُمُ النَّدَائِيَ فَقُولُوا كَمَا يَقُولُ الْمَوْذُنُ

ابو بکر بن ابی شیبہ و ابو کریب، زید بن حباب، مالک بن انس، زہری، عطاء بن یزید لیشی، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم اذان سنو تو اسی طرح کہو جیسے مؤذن کہہ رہا ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و ابو کریب، زید بن حباب، مالک بن انس، زہری، عطاء بن یزید لیشی، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : اذان کا بیان

اذان کا مسنون طریقہ

حدیث 721

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، حکیم بن عبد اللہ بن قیس، عامر بن سعد بن ابی وقاص، حضرت سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ الْبَصْرِيُّ أَنبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الْحَكِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ

محمد بن ریح مصری، لیث بن سعد، حکیم بن عبد اللہ بن قیس، عامر بن سعد بن ابی وقاص، حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مؤذن کی آواز سن کر یہ کہا اس کے گناہ (مذکورہ کلمات پڑھنے سے) بخش دیئے جائیں گے۔

راوی: محمد بن ریح مصری، لیث بن سعد، حکیم بن عبد اللہ بن قیس، عامر بن سعد بن ابی وقاص، حضرت سعد بن ابی وقاص

باب : اذان کا بیان

اذان کا مسنون طریقہ

حدیث 722

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن یحییٰ وعباس بن ولید دمشقی و محمد بن ابی حسین، علی بن عیاش الہمّانی، شعیب بن ابی حمزہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ الْأَلْهَائِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَاءِ اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ الثَّامَّةُ وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْضُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ إِلَّا حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن یحییٰ وعباس بن ولید دمشقی و محمد بن ابی حسین، علی بن عیاش الہانی، شعیب بن ابی حمزہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اذان سن کر یہ کلمات کہے اے اللہ! اس پوری پکار کے رب! اس قائم ہونے والی نماز کے مالک! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ عطا فرما اور فضیلت اور ان کو مقام محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ تو اس شخص کے لئے قیامت کے روز شفاعت لازم ہوگئی۔

راوی: محمد بن یحییٰ وعباس بن ولید دمشقی و محمد بن ابی حسین، علی بن عیاش الہانی، شعیب بن ابی حمزہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

اذان کی فضیلت اور اذان دینے والوں کا ثواب

باب: اذان کا بیان

اذان کی فضیلت اور اذان دینے والوں کا ثواب

حدیث 723

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ، حضرت ابو صعصعہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ أَبُوهُ فِي حِجْرِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ لِي أَبُو سَعِيدٍ إِذَا كُنْتَ فِي الْبَوَادِي فَارْفَعْ صَوْتَكَ بِالْأَذَانِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَسْمَعُهُ جِنَّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا شَجَرٌ وَلَا حَجْرٌ إِلَّا شَهِدَ لَهُ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ، حضرت ابو صعصعہ فرماتے ہیں کہ اور وہ ابو سعید خدری کی پرورش میں تھے کہ ابو سعید خدری نے مجھ سے فرمایا جب تو صحرا میں ہو تو بلند آواز سے اذان کہہ کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ جو بھی جن ہو یا انسان شجر ہو یا حجر اذان سنے گا تو اس کی شہادت دے گا۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ، حضرت ابو صعصعہ

باب : اذان کا بیان

اذان کی فضیلت اور اذان دینے والوں کا ثواب

حدیث 724

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، موسیٰ بن ابی عثمان، ابو یحییٰ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْآمُوزُنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَى صَوْتِهِ وَيَسْتَغْفِرُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ وَشَاهِدُ الصَّلَاةِ يُكْتَبُ لَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ حَسَنَةً وَيُكَفَّرُ عَنْهُ مَا أَبْدَتْ لَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، موسیٰ بن ابی عثمان، ابو یحییٰ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا مؤذن کی بخشش کی جاتی ہے جہاں تک اس کی آواز پہنچتی ہے اور اس کے لئے ہر خشک و تر چیز بخشش طلب کرتی ہے اور جو نماز میں شریک ہو اس کے لئے پچیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے دو نمازوں کے درمیان کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، موسیٰ بن ابی عثمان، ابو یحییٰ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : اذان کا بیان

اذان کی فضیلت اور اذان دینے والوں کا ثواب

راوی : محمد بن بشار و اسحق بن منصور، ابو عامر، سفیان، عثمان، طلحہ بن یحییٰ، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَيْسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَأَلْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَوْذُونُ أَطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن بشار و اسحاق بن منصور، ابو عامر، سفیان، عثمان، طلحہ بن یحییٰ، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے روز سب سے زیادہ لمبی (اور عزت کی وجہ سے) اونچی گردن والے۔ مؤذنین ہوں گے۔

راوی : محمد بن بشار و اسحق بن منصور، ابو عامر، سفیان، عثمان، طلحہ بن یحییٰ، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ

باب : اذان کا بیان

اذان کی فضیلت اور اذان دینے والوں کا ثواب

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، حسین بن عیسیٰ برادر سلیم قاری، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَيْسَى أَخُو سُلَيْمِ الْقَارِي عَنْ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُؤْذِنَ لَكُمْ خِيَارُكُمْ وَلِيُؤْمَكُمُ قُرَاؤُكُمْ

عثمان بن ابی شیبہ، حسین بن عیسیٰ برادر سلیم قاری، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہترین لوگ اذان دیا کریں اور عمدہ قرأت والے نماز پڑھایا کریں

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، حسین بن عیسیٰ برادر سلیم قاری، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : اذان کا بیان

اذان کی فضیلت اور اذان پڑھنے والوں کا ثواب

حدیث 727

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، مختار بن غسان، حفص بن عمر ازرق برجی، جابر، عکرمہ، ابن عباس روح بن فرج، علی بن حسن بن

شقیق، ابو حمزہ، جابر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان

حَدَّثَنَا أَبُو كَرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُخْتَارُ بْنُ غَسَّانٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْأَزْرَقِيُّ الْبُرْجِيُّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ

عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمَزَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ

عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدَّنَ مُحْتَسِبًا سَبَّحَ بِهِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِرَّائَةً مِنَ النَّارِ

ابو کریب، مختار بن غسان، حفص بن عمر ازرق برجی، جابر، عکرمہ، ابن عباس روح بن فرج، علی بن حسن بن شقیق، ابو حمزہ، جابر،

عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو ثواب کی امید سے

سات سال اذان دے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے دوزخ سے نجات کا پروانہ لکھ دیتے ہیں۔

راوی : ابو کریب، مختار بن غسان، حفص بن عمر ازرق برجی، جابر، عکرمہ، ابن عباس روح بن فرج، علی بن حسن بن شقیق،

ابو حمزہ، جابر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان

باب : اذان کا بیان

راوی : محمد بن یحییٰ و حسن بن علی خلال، عبد اللہ بن صالح، یحییٰ بن ایوب، ابن جریر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَيْمٍ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدَّنَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَكُتِبَ لَهُ بِتَأْذِينِهِ فِي كُلِّ يَوْمٍ سِتُّونَ حَسَنَةً رَحِمَ أَقَامَةَ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً

محمد بن یحییٰ و حسن بن علی خلال، عبد اللہ بن صالح، یحییٰ بن ایوب، ابن جریر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بارہ سال اذان دے اس کے لئے جنت واجب ہوگئی اور اذان دینے کی وجہ سے ہر روز ساٹھ نیکیاں لکھی جائیں گی اور ہر بار اقامت کی وجہ سے تیس نیکیاں

راوی : محمد بن یحییٰ و حسن بن علی خلال، عبد اللہ بن صالح، یحییٰ بن ایوب، ابن جریر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

کلمات اقامت ایک ایک بار کہنا

باب : اذان کا بیان

کلمات اقامت ایک ایک بار کہنا

راوی : عبد اللہ بن جراح، معتبر بن سلیمان، خالد حذاء، ابوقلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَبِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّائِيِّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ
التَّمَسُّوا شَيْئًا يُذَنُّونَ بِهِ عَلِمًا لِلصَّلَاةِ فَأُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ

عبد اللہ بن جرّاح، معتمر بن سلیمان، خالد حذاء، ابو قلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے تلاش کی ایسی
چیز جس کے ذریعے نماز کی اطلاع دیا کریں تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم ہوا کہ کلمات اذان دو دو بار کہیں اور کلمات اقامت
ایک ایک بار۔

راوی : عبد اللہ بن جرّاح، معتمر بن سلیمان، خالد حذاء، ابو قلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : اذان کا بیان

کلمات اقامت ایک ایک بار کہنا

حدیث 730

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی جہضمی، عمر بن علی، خالد حذاء، ابو قلابہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّائِيِّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ
الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ

نصر بن علی جہضمی، عمر بن علی، خالد حذاء، ابو قلابہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو کلمات
اذان دو دو بار اور کلمات اقامت ایک ایک بار کہنے کا حکم دیا گیا۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، عمر بن علی، خالد حذاء، ابو قلابہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : اذان کا بیان

کلمات اقامت ایک ایک بار کہنا

حدیث 731

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد، عمار بن سعد، مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ سَعْدٍ مُؤَدِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ إِذَانَ بِلَالٍ كَانَ مَثْنَى مَثْنَى وَإِقَامَتُهُ مُفْرَدَةٌ

ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد، عمار بن سعد، مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اذان دوبار تھی اور اقامت ایک بار۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد، عمار بن سعد، مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سعد رضی اللہ عنہ

باب : اذان کا بیان

کلمات اقامت ایک ایک بار کہنا

حدیث 732

جلد : جلد اول

راوی : ابوبدر عباد بن ولید، معمر بن محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرِ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي مُعَمَّرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ بِلَالَ يُؤَدِّنُ بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثْنَى مَثْنَى وَيُقِيمُ وَاحِدَةً

ابو بدر عباد بن ولید، معمر بن محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اذان دو دو بار اور اقامت ایک بار کہتے تھے۔

راوی : ابو بدر عباد بن ولید، معمر بن محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ

جب کوہ مسجد میں ہو اور اذان ہو جائے تو (نماز پڑھنے سے قبل) سے باہر نہ نکلے۔

باب : اذان کا بیان

جب کوہ مسجد میں ہو اور اذان ہو جائے تو (نماز پڑھنے سے قبل) سے باہر نہ نکلے۔

حدیث 33

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابراہیم بن مہاجر، حضرت ابوشعثاء

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ كُنَّا قُعُودًا فِي الْمَسْجِدِ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْمَسْجِدِ يَبْشَى فَاتَّبَعَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ بَصْرًا حَتَّى خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَمَا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابراہیم بن مہاجر، حضرت ابوشعثاء کہتے ہیں ہم مسجد میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے کہ مؤذن نے اذان دی تو ایک صاحب مسجد سے اٹھ کر چلنے لگے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنی نگاہ ان پر لگائے رکھی حتیٰ کہ وہ مسجد سے نکل گئے پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس شخص نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابراہیم بن مہاجر، حضرت ابوالشعثاء

باب : اذان کا بیان

جب کوہ مسجد میں ہوا اذان ہو جائے تو (نماز پڑھنے سے قبل) سے باہر نہ نکلے۔

جلد : جلد اول حدیث 734

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عبد الجبار بن عمر، ابن ابی فروة، محمد بن یوسف مولیٰ عثمان بن عفان، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زُهَيْبٍ قَالَ أَخْبَأَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَهُ الْإِذَانُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ لَمْ يَخْرُجْ لِحَاجَةٍ وَهُوَ لَا يُرِيدُ الرَّجْعَةَ فَيُؤْهِ نَافِعٌ

حرمہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عبد الجبار بن عمر، ابن ابی فروة، محمد بن یوسف مولیٰ عثمان بن عفان، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے مسجد میں ہوتا ہو، اذان ہو جائے پھر وہ مسجد سے بلا ضرورت نکل جائے اور واپس آنے کا ارادہ بھی نہ ہو تو وہ منافق ہے۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عبد الجبار بن عمر، ابن ابی فروة، محمد بن یوسف مولیٰ عثمان بن عفان، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

اللہ کی رضا کے لئے مسجد بنانے والے کی فضیلت

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

اللہ کی رضا کے لئے مسجد بنانا، والے کی فضیلت

حدیث 735

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث بن سعد ابوبکر بن ابی شیبہ، داؤد بن عبد اللہ جعفر، عبد العزیز بن محمد، یزید بن عبد اللہ بن اسامہ بن ہاد، ولید بن ابی ولید، عثمان بن عبد اللہ بن سراقہ عدوی، خلیفہ دوم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَعْفَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ جَاءَنَا عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرَّاقَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ مُبَرِّ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا يُدْكَرُ فِيهِ اسْمُ اللَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث بن سعد ابوبکر بن ابی شیبہ، داؤد بن عبد اللہ جعفر، عبد العزیز بن محمد، یزید بن عبد اللہ بن اسامہ بن ہاد، ولید بن ابی ولید، عثمان بن عبد اللہ بن سراقہ عدوی، خلیفہ دوم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا جو مسجد بنائے جس میں اللہ کا ذکر (نماز، تلاوت، تسبیح، وعظ، درس و تدریس، افتاء وغیرہ) ہو۔ اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لئے گھرتیار فرمائیں گے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث بن سعد ابوبکر بن ابی شیبہ، داؤد بن عبد اللہ جعفر، عبد العزیز بن محمد، یزید بن عبد اللہ بن اسامہ بن ہاد، ولید بن ابی ولید، عثمان بن عبد اللہ بن سراقہ عدوی، خلیفہ دوم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

اللہ کی رضا کے لئے مسجد بنانے والے کی فضیلت

حدیث 736

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، ابوبکر حنفی، عبد الحمید بن جعفر، محمود بن لبید، حضرت خلیفہ سوم حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَنْفِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ
عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا بَنَى اللَّهُ لَهُ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ

محمد بن بشار، ابوبکر حنفی، عبد الحمید بن جعفر، محمود بن لبید، حضرت خلیفہ سوم حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو مسجد بنائے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ویسا ہی (ممتاز اور مقدس) گھر جنت میں تیار فرمائیں گے۔

راوی : محمد بن بشار، ابوبکر حنفی، عبد الحمید بن جعفر، محمود بن لبید، حضرت خلیفہ سوم حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

اللہ کی رضا کے لئے مسجد بنانے والے کی فضیلت

حدیث 737

جلد : جلد اول

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، ابوالاسود، عروۃ، حضرت خلیفہ چہارم حضرت علی بن ابی

طالب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ لَهَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا مِنْ مَالِهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، ابوالاسود، عروہ، حضرت خلیفہ چہارم حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اللہ تعالیٰ کے لئے مسجد بنائے اپنے مال سے اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لئے گھر بنائیں گے۔

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، ابوالاسود، عروہ، حضرت خلیفہ چہارم حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

اللہ کی رضا کے لئے مسجد بنانے والے کی فضیلت

حدیث 738

جلد : جلد اول

راوی : یونس بن عبدالاعلیٰ، عبداللہ بن وہب، ابراہیم بن نشیط، عبداللہ بن عبدالرحمن بن حسین نوفلی، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَشِيطٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ النَّوْفَلِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِلَّهِ كَمَفْخَصٍ قَطَاةٍ أَوْ أَصْغَرَ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

یونس بن عبدالاعلیٰ، عبداللہ بن وہب، ابراہیم بن نشیط، عبداللہ بن عبدالرحمن بن حسین نوفلی، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن

عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اللہ تعالیٰ کے لئے کبوتر کے گونسلے کے برابر بھی مسجد بنائی (یعنی کسی درجہ میں بھی شرکت مسجد کی تعمیر میں لی) اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک گھرتیار کروائیں گے۔

راوی : یونس بن عبدالاعلیٰ، عبداللہ بن وہب، ابراہیم بن نشیط، عبداللہ بن عبد الرحمن بن حسین نوفلی، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

مسجد کو آراستہ اور بلند کرنا

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد کو آراستہ اور بلند کرنا

حدیث 739

جلد : جلد اول

راوی : عبداللہ بن معاویہ جمحی، حماد بن سلمہ، ایوب، ابو قلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَّبَاهِيَ النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ

عبداللہ بن معاویہ جمحی، حماد بن سلمہ، ایوب، ابو قلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی حتیٰ کہ لوگ فخر کرنے لگیں مساجد کی وجہ سے۔

راوی : عبداللہ بن معاویہ جمحی، حماد بن سلمہ، ایوب، ابو قلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

راوی : جبارة بن مغلس، عبد الکریم بن عبد الرحمن بجلی، لیث، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَجَلِيُّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتُمْ سَتَشْرَفُونَ مَسَاجِدَكُمْ بَعْدِي كَمَا شَرَفَتْ الْيَهُودُ كَنَائِسَهَا وَكَمَا شَرَفَتْ النَّصَارَى بِبَيْعِهَا

جبارة بن مغلس، عبد الکریم بن عبد الرحمن بجلی، لیث، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں دیکھ رہا ہوں کہ بعد تم اپنی مساجد کو بلند و بالا تعمیر کرو گے جیسے یہود و نصاری نے اپنے گرجا گھروں اور عبادت خانوں کو بلند و بالا تعمیر کیا۔

راوی : جبارة بن مغلس، عبد الکریم بن عبد الرحمن بجلی، لیث، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

راوی : جبارة بن مغلس، عبد الکریم بن عبد الرحمن بجلی، ابواسحق، عمرو بن مہیون، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ

الْخَطَابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَى عَمَلُ قَوْمٍ قَطُّ إِلَّا زُخْرُفُوا مَسَاجِدَهُمْ

جبارة بن مغلس، عبدالکریم بن عبدالرحمن بجلی، ابواسحاق، عمرو بن میمون، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس قوم کا عمل خراب ہو جائے وہ مسجدوں کو مزین کرنا شروع کر دیتی ہے۔

راوی : جبارة بن مغلس، عبدالکریم بن عبدالرحمن بجلی، ابواسحق، عمرو بن میمون، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

مسجد کس جگہ بنا جا جائے؟

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد کس جگہ بنا جا جائے؟

جلد : جلد اول

حدیث 42

راوی : علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، ابوالثیاح ضبعی، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الثَّيَّاحِ الضُّبَيْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مَوْضِعُ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي النَّجَّارِ وَكَانَ فِيهِ نَخْلٌ وَمَقَابِرُ لِلْمُشْرِكِينَ وَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَامِنُونَ بِهِ قَالُوا لَا نَأْخُذُ لَهُ ثَمَنًا أَبَدًا قَالَ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْنِيهِ وَدُمُيْنًا وَلُونَهُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَةِ فَاعْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ أَنْ يَبْنِيَ الْمَسْجِدَ حَيْثُ أَدْرَكَتَهُ الصَّلَاةُ

علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، ابوالثیاح ضبعی، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ مسجد بنوی کی جگہ بنونجار کی تھی اس میں کھجور کے درخت اور مشرکین کی قبریں تھیں، آپ نے فرمایا تم مجھ سے اس جگہ کی قیمت وصول کر لو، انہوں نے کہا ہم کبھی بھی اس کی قیمت وصول نہ کریں گے۔ فرمایا کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود اس مسجد کو تعمیر فرما رہے تھے اور لوگ (صحابہ)

آپ کو سامان (اینٹ پتھر وغیرہ) پکڑا رہے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ فرماتے جا رہے تھے سن لو زندگی تو بس آخرت کی ہی ہے پس (اے اللہ) انصار و مہاجرین سب کی بخشش فرمادے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد کی تعمیر سے قبل جہاں نماز کا وقت ہوتا وہیں نماز ادا فرمالتے تھے۔

راوی : علی بن محمد، و کعب، حماد بن سلمہ، ابوالثیاح ضبعی، حضرت انس بن مالک

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد کس جگہ بنا جا جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 743

راوی : محمد بن یحییٰ، ابوہمام دلال، سعید بن سائب، محمد بن عبد اللہ بن عیاض، حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الدَّلَالُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَائِبٍ، مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيَاضٍ، حَضْرَتِ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُجْعَلَ مَسْجِدُ الطَّائِفِ حَيْثُ كَانَ طَافُوا بِهِمْ

محمد بن یحییٰ، ابوہمام دلال، سعید بن سائب، محمد بن عبد اللہ بن عیاض، حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو حکم دیا طائف میں مسجد ایسی جگہ بنائیں جہاں طائف والوں کا بت تھا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابوہمام دلال، سعید بن سائب، محمد بن عبد اللہ بن عیاض، حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد کس جگہ بنا جا جائز ہے؟

حدیث 744

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، عمرو بن عثمان، موسیٰ بن اعین، محمد بن اسحاق، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَسَيْلٍ مَنِ الْمَطَانِ تَلَقَى فِيهَا الْعَدِرَاتُ فَقَالَ إِذَا سَقَيْتُ مَرَارًا فَصَلُّوا فِيهَا يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن یحییٰ، عمرو بن عثمان، موسیٰ بن اعین، محمد بن اسحاق، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا باغ میں کھاد نجاست ڈالی جاتی ہے (وہاں نماز پڑھنا کیسا ہے) نہ لیا جب اسے بار بار سینچا جا چکے تو اس میں نماز پڑھ سکتے ہو اور انہوں نے اسکی نسبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف فرمائی۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عمرو بن عثمان، موسیٰ بن اعین، محمد بن اسحاق، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

جن جگہوں میں نماز پڑھ ہنا مکروہ ہے

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

جن جگہوں میں نماز پڑھ ہنا مکروہ ہے

حدیث 745

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، سفیان، عمرو بن یحییٰ، یحییٰ، عمرو بن یحییٰ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ

عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ
عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا
الْبُقْعَةَ وَالْحَمَامَ

محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، سفیان، عمرو بن یحییٰ، یحییٰ، عمرو بن یحییٰ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے
ارشاد فرمایا تمام زمین سجدہ گاہ ہے سوائے قبرستان اور حمام کے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، سفیان، عمرو بن یحییٰ، یحییٰ، عمرو بن یحییٰ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

جن جگہوں میں نماز پڑھنا مکروہ ہے

حدیث 46

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن ابراہیم دمشقی، عبد اللہ بن یزید، یحییٰ بن ایوب، زید بن جبیر، داؤد بن حصین، نافع، حضرت ابن عمر
رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ
الْحَصِينِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلَّى فِي سَبْتِ الْمَلِكِ فِي الْمَسْجِدِ
وَالْمَجْزَرَةِ وَالْبُقْعَةِ وَقَارِعَةِ الطَّرِيقِ وَالْحَمَامِ وَمَعَاظِنِ الْإِبِلِ وَفَوْقَ الْكُعْبَةِ

محمد بن ابراہیم دمشقی، عبد اللہ بن یزید، یحییٰ بن ایوب، زید بن جبیر، داؤد بن حصین، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان
فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سات جگہ نماز پڑھنے سے منع فرمایا گھورے میں (جہاں نجاست لیدیا کچرا وغیرہ
پڑا رہتا ہے) ذبح خانے میں، قبرستان میں سڑک پر حمام میں اونٹوں کے باڑے میں اور کعبہ کے اوپر۔

راوی : محمد بن ابراہیم دمشقی، عبد اللہ بن یزید، یحییٰ بن ایوب، زید بن جبیر، داؤد بن حصین، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

جن جگہوں میں نماز پڑھنا مکروہ ہے

حدیث 747

جلد : جلد اول

راوی : علی بن داؤد و محمد بن ابی حسین، ابوصالح، لیث، نافع، ابن عمر، خلیفہ دوم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْأَسْبَابِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ
عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعُ مَوَاطِنَ لَا تَجُوزُ فِيهَا الصَّلَاةُ ظَاهِرُ بَيْتِ اللَّهِ وَالْمَقْبَرَةُ
وَالْمَرْبُكَةُ وَالْمَجْزَرَةُ وَالْحَمَامُ وَعَطْنُ الْإِبِلِ وَمَحَجَّةُ السَّرْبَتِ

علی بن داؤد و محمد بن ابی حسین، ابوصالح، لیث، نافع، ابن عمر، خلیفہ دوم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سات جگہوں میں نماز پڑھنا جائز نہیں بیت اللہ کی چپے پر، قبرستان میں گھورے میں ذبح خانہ میں
حمام میں اونٹوں کے باڑے میں اور راستے کے درمیان۔

راوی : علی بن داؤد و محمد بن ابی حسین، ابوصالح، لیث، نافع، ابن عمر، خلیفہ دوم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

جو کام مسجد میں مکروہ ہیں

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

جو کام مسجد میں مکروہ ہیں

راوی : یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، محمد بن حمیر، زید بن جبیر انصاری، داؤد بن حصین، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارِ الْحِمْصِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ جَبْرِ انْصَارِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصِينِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خِصَالٌ لَا تَنْبَغِي فِي الْمَسْجِدِ لَا يُتَّخَذُ طَرِيقًا وَلَا يُشْهَرُ فِيهِ سِلَاحٌ وَلَا يُنْبَضُ فِيهِ بَقُوسٌ وَلَا يُنْشَرُ فِيهِ نَبْلٌ وَلَا يُسْرَفُ فِيهِ بِلَحْمِ نَبِيٍّ وَلَا يُضْرَبُ فِيهِ حَدٌّ وَلَا يُقْتَصُّ فِيهِ مِنْ أَحَدٍ وَلَا يُتَّخَذُ سُوقًا

یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، محمد بن حمیر، زید بن جبیر انصاری، داؤد بن حصین، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرنے میں کچھ کام مسجد میں نہیں ہونے چاہئیں مسجد کو گزر گاہ نہ بنایا جائے اس میں ہتھیار نہ سونتا جائے کمان نہ پکڑی جائے تیر نہ پھیلائے جائیں (انکا لے جائیں) کچا گوشت لے کر نہ گزرا جائے حد مسجد کے اندر نہ لگائی جائے کسی سے مسجد میں قصاص نہ لیا جائے مسجد کو بازار نہ بنایا جائے۔

راوی : یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، محمد بن حمیر، زید بن جبیر انصاری، داؤد بن حصین، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

جو کام مسجد میں مکروہ ہیں

راوی : عبد اللہ بن سعید کندی، ابو خالد احمر، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَيْعِ وَالْإِبْتِياعِ وَعَنْ تَنَاشُدِ الْأَشْعَارِ فِي الْمَسَاجِدِ

عبد اللہ بن سعید کنڈی، ابو خالد احمر، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص روایت کرتے ہیں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں خرید و فروخت سے اور (دنیوی) اشعار پڑھنے سے منع فرمایا۔

راوی : عبد اللہ بن سعید کنڈی، ابو خالد احمر، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

جو کام مسجد میں مکروہ ہیں

حدیث، 756

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن یوسف سلمی، مسلم بن ابراہیم، حارث بن نبهان، عتبہ بن یقظان، ابوسعید، مکحول، حضرت واثلہ بن
اسقع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ حَدَّثَنَا عُتْبَةُ بْنُ يَقْظَانَ عَنْ أَبِي
سَعِيدٍ عَنِ مَكْحُولٍ عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَنِّبُوا مَسَاجِدَكُمْ صَبِيَانَكُمْ
وَمَجَانِبَكُمْ وَشِرَائِكُمْ وَبَيْعَكُمْ وَخُصُومَاتِكُمْ وَرَفَعِ أَصْوَاتِكُمْ وَإِقَامَةَ حُدُودِكُمْ وَسَلِّ سِيُوفِكُمْ وَأَنَّ رَأَى عَلَى أَبْوَابِهَا
الْبَطَاهِرَ وَجَبَّوْهَا فِي الْجُبَعِ

احمد بن یوسف سلمی، مسلم بن ابراہیم، حارث بن نبهان، عتبہ بن یقظان، ابوسعید، مکحول، حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بچاؤ اپنی مسجدوں کو نا سمجھ بچوں سے اور دیوانوں سے اور خرید و فروخت
سے اور اپنے جھگڑوں سے اور آوازیں بلند کرنے سے اور حدود (اسلامی سزائیں) قائم کرنے سے اور تلوار سونپنے سے اور مسجد کے

دروازوں پر طہارت کی جگہ بناؤ اور جمعہ کے دن مسجد کو دھوئی دو۔

راوی : احمد بن یوسف سلمی، مسلم بن ابراہیم، حارث بن نبہان، عتبہ بن یقظان، ابو سعید، مکحول، حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ

مسجد میں سانا

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد میں سانا

حدیث 751

جلد : جلد اول

راوی : اسحق بن منصور، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ أَنبَأَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَتَأْمُرُ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن منصور، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں مسجد میں بھی سو جایا کرتے تھے۔

راوی : اسحق بن منصور، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ، شیبان بن عبد الرحمن، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، یعیش بن قیس بن طخفہ، حضرت قیس بن طخفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ يَعْشَرَ بْنَ قَيْسِ بْنِ طَخْفَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْطَقْنَا إِلَى بَيْتِ عَائِشَةَ وَأَكَلْنَا وَشَرِبْنَا فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ شِئْتُمْ نَبْتُمْ هَاهُنَا وَإِنْ شِئْتُمْ أَنْطَقْتُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ قَالَ فَقُلْنَا بَلْ نَنْطَلِقُ إِلَى الْمَسْجِدِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ، شیبان بن عبد الرحمن، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، یعیش بن قیس بن طخفہ، حضرت قیس بن طخفہ رضی اللہ عنہ جو اصحاب صفہ میں سے ہیں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ارشاد فرمایا چلو! تو ہم چلے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر کی طرف اور ہم نے کھایا پیا پھر ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر چاہو تو یہیں سو جاؤ اور چاہو تو مسجد میں چلے جاؤ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرصہ لیا ہم مسجد ہی چلتے ہیں (وہیں سو جائیں گے)۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ، شیبان بن عبد الرحمن، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، یعیش بن قیس بن طخفہ، حضرت قیس بن طخفہ رضی اللہ عنہ

کونسی مسجد پہلے بنائی گئی؟

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

کونسی مسجد پہلے بنائی گئی؟

راوی : علی بن میمون رقی، محمد بن عبید علی بن محمد، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم تیمی، ان کے والد، حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونِ الرَّقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ
إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنِ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرِّ الْغِفَارِيِّ قَالَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَى مَسْجِدٍ وَضِعَ أَوَّلُ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قَالَ
قُلْتُ ثُمَّ أَمَى قَالَ ثُمَّ الْمَسْجِدُ الْأَقْصَى قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ أَرْبَعُونَ عَامًا ثُمَّ الْأَرْضُ لَكَ مُصَلَّى فَصَلِّ حَيْثُ مَا
أَدْرَكَتْكَ الصَّلَاةُ

علی بن میمون رقی، محمد بن عبید علی بن محمد، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم تیمی، ان کے والد، حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون سی مسجد پہلے بنائی گئی۔ فرمایا مسجد حرام، فرماتے ہیں میں نے عرض کیا اس کے بعد کون سی؟ فرمایا مسجد اقصیٰ میں نے عرض کیا ان دونوں کے درمیان کتنی مدت تھی فرمایا چالیس سال اس کے بعد تمام زمین تمہارے لئے نماز کی جگہ ہے جہاں نماز کا وقت ہو وہاں بیٹھ لو۔

راوی : علی بن میمون رقی، محمد بن عبید علی بن محمد، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم تیمی، ان کے والد، حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ

گھروں میں مساجد

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

گھروں میں مساجد

راوی : ابو مروان محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حضرت محمود بن ربیع انصاری

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ قَدْ عَقَلَ مَجَّةً مَجَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ دَلْوِي بِئْرٍ لَهُمْ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكِ السَّالِبِيِّ وَكَانَ إِمَامَ قَوْمِهِ بَنِي سَالِمٍ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ أَنْكَرْتُ مِنْ بَصْرَى وَإِنَّ السَّيْلَ يَأْتِي فَيَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَسْجِدِي وَيَشُقُّ عَلَيَّ اجْتِيَازَهُ فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَأْتِيَنِي فَتُصَلِّيَ فِي بَيْتِي مَكَانًا أَتَّخِذُهُ مُصَلًّى فَافْعَلْ قَالَ أَفْعَلُ فَعَدَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ بَعْدَ مَا اشْتَدَّ النَّهَارُ وَاسْتَأْذَنَ فَأُذِنَتْ لَهُ وَلَمْ يَجْلِسْ حَتَّى قَالَ أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ لَكَ مِنْ بَيْتِكَ فَأَشْرَفْتُ لَهُ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي أُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ فِيهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَّقْنَا خَلْفَهُ فَصَلَّى بِنَا رُكْعَيْنِ ثُمَّ احْتَبَسْتُهُ عَلَى خَزِيرَةٍ تَصْنَعُ لَهُمْ

ابو مروان محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حضرت محمود بن ربیع انصاری سے روایت ہے کہ جن کو یاد تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ڈول سے پانی لے کر ان کے کنویر، میں کلی کی تھی، وہ روایت کرتے ہیں حضرت عثمان بن مالک سلمی سے جو کہ اپنی قوم بنو سالم کے امام تھے اور غزوہ بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شریک بھی ہوئے تھے فرماتے ہیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! میری نگاہ کمزور ہو چکی ہے اور سیلاب آتا ہے تو میرے (گھر) اور میری قوم کی مسجد کے درمیان حائل بن جانا ہے۔ لہذا اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رائے ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ہاں تشریف لائیں اور میرے گھر میں اس جگہ نماز پڑھئے جسے میں مستقل نماز کی جگہ بنانا چاہتا ہوں۔ فرمایا ٹھیک ہے دوسرے دن، دن ہونے کے بعد آپ اور حضرت ابو بکر تشریف لائے اور اجازت طلب فرمائی میں نے اجازت دی تو آپ بیٹھنے بھی نہیں پائے اور فرمایا کہ تم اپنے گھر میں کس جگہ مجھ سے نماز پڑھوانا چاہتے ہو؟ میں جس جگہ نماز پڑھوانا چاہتا تھا اس کی طرف اشارہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے کھڑے ہوئے اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے صفیں قائم کر لیں آپ نے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی، پھر میں نے آپ کو ٹھہرائے رکھا، حلیم کیلئے جو آپ کیلئے تیار رکھا تھا۔

راوی : ابو مروان محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حضرت محمود بن ربیع انصاری

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

گھروں میں مساجد

حدیث 755

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن فضل مرقی، ابو عامر، حماد بن سلمہ، عاصم، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الزُّبَيْرِ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ أُرْسِلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعَالَ فَنُحِطَ لِي مَسْجِدًا فِي دَارِي أُصَلِّي فِيهِ وَذَلِكَ بَعْدَ مَا عَمِيَ فَجَاءَ فَفَعَلَ

یحییٰ بن فضل مرقی، ابو عامر، حماد بن سلمہ، عاصم، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ ایک انصاری صاحب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیغام بھیجا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائیں اور میرے گھر میں مسجد کے خط کھینچ دیجئے جہاں میں نماز پڑھوں اور اس وقت وہ نابینا ہو چکے تھے چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے اور ایسا کیا۔

راوی : یحییٰ بن فضل مرقی، ابو عامر، حماد بن سلمہ، عاصم، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

گھروں میں مساجد

حدیث 756

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن حکیم، ابن ابی عدی، ابن عون، انس بن سیرین، عبد الحبید بن منذر بن جارود، حضرت انس بن مالک

رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ الْبُنْدَرِ بْنِ الْجَارُودِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَنَعَ بَعْضُ عُبُومَتِي لِذَنبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَحِبُّ أَنْ تَأْكُلَ فِي بَيْتِي وَتُصَلِّيَ فِيهِ قَالَ فَاتَّأَهُ وَفِي الْبَيْتِ فَحُلٌّ مِنْ هَذِهِ الْفُحُولِ فَأَمَرَ بِنَاحِيَةِ مِنْهُ فَكِنَسَ وَرُشَّ فَصَلَّى وَصَلَّيْنَا مَعَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مَاجَةَ الْفُحْلُ هُوَ الْحَصِيدُ الَّذِي قَدْ اسْوَدَّ

یحییٰ بن حکیم، ابن ابی عدی، ابن عون، انس بن سیرین، عبد الحمید بن منذر بن جارود، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے ایک پیالے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے کھانا تیار کروایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا میں چاہتا ہوں کہ آپ ہمارے گھر کھانا تناول فرمائیں اور نماز ادا فرمائیں۔ فرماتے ہیں کہ، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے گھر میں ایک چٹائی تھی جو پرانی ہو کر کالی ہو چکی تھی۔ آپ نے نماز پڑھی اور ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، ابن ابی عدی، ابن عون، انس بن سیرین، عبد الحمید بن منذر بن جارود، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

مساجد کو پاک صاف رکھنا

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مساجد کو پاک صاف رکھنا

حدیث 757

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سلیمان بن ابی الجون، محمد بن صالح مدنی، مسلم بن ابی مریم، حضرت ابوسعید

خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي الْجَوْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ الْمَدَنِيِّ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ

بُنْ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَخْرَجَ أَذْيَ مِنَ الْمَسْجِدِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

ہشام بن عمار، عبد الرحمن بن سلیمان بن ابی الجون، محمد بن صالح مدنی، مسلم بن ابی مریم، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مسجد سے ناپاک چیز کو نکال پھینکا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر تیار کرے گا۔

راوی : ہشام بن عمار، عبد الرحمن بن سلیمان بن ابی الجون، محمد بن صالح مدنی، مسلم بن ابی مریم، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مساجد کو پاک صاف رکھنا

حدیث 758

جلد : جلد اول

راوی : عبد الرحمن بن بشر بن حکم و احمد بن ازہر، مالک بن سعیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشْرِ بْنِ الْحَكَمِ وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْمَسَاجِدِ أَنْ تُبْنَى فِي الدُّورِ وَأَنْ تُطَهَّرَ وَتُنْظَفَ:

عبد الرحمن بن بشر بن حکم و احمد بن ازہر، مالک بن سعیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محلوں میں نماز کی جگہ بنانے کا اور اس کو پاک صاف اور معطر رکھنے کا حکم دیا۔

راوی : عبد الرحمن بن بشر بن حکم و احمد بن ازہر، مالک بن سعیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ اللہ عنہا

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مساجد کو پاک صاف رکھنا

حدیث 759

جلد : جلد اول

راوی : زین اللہ بن موسیٰ، یعقوب بن اسحاق حضرمی، زائدہ بن قدامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ اللہ عنہا

حَدَّثَنَا رِزْقُ اللَّهِ بْنِ مَرْثُومٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُتَّخَذَ الْمَسَاجِدُ فِي الدُّورِ وَأَنْ تُطَهَّرَ وَتُطَيَّبَ

رزق اللہ بن موسیٰ، یعقوب بن اسحاق حضرمی، زائدہ بن قدامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ اپنے گھروں میں مسجدیں بنائیں اور ان کو پاک صاف معطر رکھیں

راوی : رزق اللہ بن موسیٰ، یعقوب بن اسحاق حضرمی، زائدہ بن قدامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ اللہ عنہا

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مساجد کو پاک صاف رکھنا

حدیث 760

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن سنان، ابو معاویہ، خالد بن ایاس، یحییٰ بن عبد الرحمن بن حاطب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَنَانَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ إِيَّاسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ مَنْ أَمَرَ بِجَنَةِ الْمَسَاجِدِ تَبِيْمِ الدَّارِئِيِّ

احمد بن سنان، ابو معاویہ، خالد بن ایاس، یحییٰ بن عبد الرحمن بن حاطب، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے سب سے پہلے مسجد میں چراغ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ نے روشن کیا۔

راوی : احمد بن سنان، ابو معاویہ، خالد بن ایاس، یحییٰ بن عبد الرحمن بن حاطب، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

مسجد میں تھوکنے کا بیان ہے

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد میں تھوکنے کا بیان ہے

761

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عثمان عثمانی ابو مروان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ اور ابو سعید رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ أَبُو مَرْوَانَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبْنِ شَهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَ اَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنْهُمَا اَخْبَرَاهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي جِدَارِ الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَ حَصَاةً فَحَكَّهَا ثُمَّ قَالَ اِذَا تَنَخَّمْتُمْ اَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ قِبَلَ وَجْهِهِ وَلَا عَنْ يَمِيْنِهِ وَلَا يَبْزُقُ عَنْ شِمَالِهِ اَوْ تَحْتَ قَدَمَيْهِ الْيُسْرَى

محمد بن عثمان عثمانی ابو مروان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ اور ابو سعید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد کی دیوار میں بلغم دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنکری اٹھائی اور اس کو کھرچ ڈالا پھر ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی بلغم تھوکنے لگے تو منہ کے سامنے اور دائیں طرف نہ تھو کے بلکہ بائیں طرف یا بائیں پاؤں کے نیچے تھو کے۔

راوی : محمد بن عثمان عثمانی ابو مروان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ اور ابو سعید رضی اللہ عنہما

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد میں تھوکانا مکروہ ہے

حدیث 762

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن طریف، عائد بن حبیب، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا عَائِدُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَعَضِبَ حَتَّى احْمَرَّتْ وَجْهَهُ فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَحَكَّتْهَا وَجَعَلَتْ مَكَانَهَا خُلُوقًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحْسَنَ هَذَا

محمد بن طریف، عائد بن حبیب، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد کے قبلہ کی دیوار میں بلغم دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غصہ آیا حتیٰ کہ آپ کا چہرہ سارے سرخ ہو گیا تو ایک انصاری عورت آئیں اور اس کو کھرچ کر اس کی جگہ خوشبو لگائی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کیا عجب کام ہے۔

راوی : محمد بن طریف، عائد بن حبیب، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد میں تھوکانا مکروہ ہے

حدیث 763

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمِحِ الْبَصْرِيُّ أَنبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ وَهُوَ يُصَلِّي بَيْنَ يَدَيْ النَّاسِ فَحَتَّهَا ثُمَّ قَالَ حِينَ انْصَرَفَ مِنَ الصَّلَاةِ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ اللَّهَ قَبَلَ وَجْهَهُ فَلَا يَتَنَحَّضَنَّ أَحَدُكُمْ قَبَلَ وَجْهِهِ فِي الصَّلَاةِ

محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھا رہے تھے کہ آپ نے مسجد کے قبلہ میں بلغم دیکھا آپ نے اس کو رگڑ ڈالا پھر سلام پھیرنے کے بعد فرمایا جب تم میں سے کوئی ایک نماز میں ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے سامنے ہوتے ہیں۔ اس لئے نماز میں سامنے کی طرف کوئی بھی بلغم نہ تھو کے۔

راوی: محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد میں تھو کنا مکروہ ہے

حدیث 764

جلد : جلد اول

راوی: علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكَ بُرْأَقًا فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ

علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد کے قبلہ سے بلغم کو کھرچ ڈالا۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

مسجد میں گم شدہ چیز پکار کر ڈھونڈنے کی ممانعت

باب: مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد میں گم شدہ چیز پکار کر ڈھونڈنے کی ممانعت

حدیث 765

جلد: جلد اول

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابوسنان، سعید بن سنان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ أَبِي سِنَانٍ سَعِيدِ بْنِ سِنَانَ عَنِ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرثِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ زَجَلٌ لَنْ دَعَا إِلَى الْجَبَلِ الْأَحْمَرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَجَدْتَهُ إِنَّمَا بَنَيْتُ الْمَسَاجِدَ لِبَابِئِيَّتْ لَهُ

علی بن محمد، وکیع، ابوسنان، سعید بن سنان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ادا فرمائی تو ایک شخص نے کہا کسی نے سرخ اونٹ کی طرف پکارا تھا؟ (یعنی سرخ اونٹ ملا تھا کہ اس نے مجھے اس کے ملنے کی اطلاع دی تھی؟) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھے وہ اونٹ نہ ملے گا۔ مساجد تو جس کام کیلئے بنیں، اسی کام کے لئے بنی ہیں۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابوسنان، سعید بن سنان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ

باب: مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد میں گم شدہ چیز پکار کر ڈھونڈنے کی ممانعت

حدیث 766

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رمح، ابن لہیعہ، ابو کریب، خاتم بن اسماعیل، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمر بن عاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَنبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهَيْعَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ جَبِيْعًا عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ انْشَادِ الضَّالَّةِ فِي الْمَسْجِدِ مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ، ابْنُ لَهَيْعَةَ، أَبُو كُرَيْبٍ، خَاتَمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ابْنُ عَجْلَانَ، عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، شُعَيْبٌ، حَضْرَتُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گم شدہ چیز کے لئے مسجد میں اعلان فرمانے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : محمد بن رمح، ابن لہیعہ، ابو کریب، خاتم بن اسماعیل، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمر بن عاص رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد میں گم شدہ چیز پکار کر ڈھونڈنے کی ممانعت

حدیث 767

جلد : جلد اول

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد بن وہب، حیوۃ بن شریح، محمد بن عبد الرحمن اسدی، ابواسود، ابو عبد اللہ مولی شداد بن ہاد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ بْنُ شَرِيحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَسَدِيِّ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَبَّحَ رَجُلًا يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيُقَلِّ لَا رَدَّ اللَّهُ عَلَيْكَ فَإِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهَذَا

يعقوب بن حميد بن كاسب، عبد بن وهب، حيوة بن شريح، محمد بن عبد الرحمن اسدي، ابو اسود، ابو عبد الله مولی شدا بن هاد، حضرت ابو هريره رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا جو کسی شخص کو سیکھے کہ گم شدہ چہرہ کا اعلان مسجد میں کر رہا ہے تو اس کو کہے نہ لوٹائے تجھ پر اللہ تعالیٰ (وہ چیز) اس لئے کہ مساجد اس کام کے لئے نہیں بنیں۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد بن وهب، حیوة بن شریح، محمد بن عبد الرحمن اسدی، ابو اسود، ابو عبد اللہ مولی شدا بن ہاد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

اونٹوں اور بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنا

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

اونٹوں اور بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنا

حدیث 768

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابوبشیر بکر بن خلف، یزید بن زریم، حسان بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ بَكْرُ بْنُ خَلْفِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَمْ تَجِدُوا إِلَّا مَرَابِضَ الْغَنَمِ وَأَعْطَانَ الْإِبِلِ فَصَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تَصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابوبشیر بکر بن خلف، یزید بن زریع، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم کو اونٹوں اور بکریوں کے باڑے کے علاوہ کوئی اور جگہ نماز پڑھنے

کیلئے نہ ملے تو بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھو اور اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھو۔ (کیونکہ ان سے جان کا خطرہ ہے جب کہ بکریوں سے ایسا نہیں ہے ویسے بھی اونٹ کی سرشت میں شرارت اور کینہ ہے)

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابوبشر بکر بن خلف، یزید بن زریع، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

اونٹوں اور بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنا

حدیث 769

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابونعیم، یونس، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل مزنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ الْمُرِّيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تَصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ فَإِنَّهَا خُلِقَتْ مِنَ الشَّيَاطِينِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابونعیم، یونس، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لو لیکن اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھو کیونکہ ان کی خلقت میں شیطن ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابونعیم، یونس، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل مزنی رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

اونٹوں اور بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، عبد الملک بن ربیع بن معبد جہنی، حضرت معبد جہنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبِدِ الْجُهَنِيِّ أَخْبَرَنَا
أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصَلِّي فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ وَيُصَلِّي فِي مُرَاحِ الْغَنَمِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، عبد الملک بن ربیع بن معبد جہنی، حضرت معبد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھی جائے اور بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھی جاسکتی ہے

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، عبد الملک بن ربیع بن معبد جہنی، حضرت معبد جہنی رضی اللہ عنہ

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم و ابو معاویہ، لیث، عبد اللہ حسن، حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ

علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ
فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَقُولُ
بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى

رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم و ابو معاویہ، لیث، عبد اللہ حسن، حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے (بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ) اللہ کا نام لے کر داخل ہوتا ہوں اور سلامتی ہو اللہ کے رسول پر، اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما دیجئے اور میرے لئے اپنے رحمت کے دروازے کھول دیجئے اور جب مسجد سے باہر آتے تو (بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ) یہ دعا پڑھتے اللہ کا نام لے کر مسجد سے نکل رہا ہوں اور سلامتی ہو اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اے اللہ! میرے گناہ بخش دیجئے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دیجئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم و ابو معاویہ، لیث، عبد اللہ حسن، حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

حدیث 772

جلد : جلد اول

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حصی و عبد الوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، عمارۃ بن غزیہ،

ربیعہ بن عبد الرحمن، عبد البک بن سعید بن سوید انصاری، حضرت ابو حنیفہ ساعدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارِ الْحِصِيِّ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْبَلَكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سُؤَيْدِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلْيَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لِيَقُلْ اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حصی و عبد الوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، عمارۃ بن غزیہ، ربیعہ بن عبد الرحمن،

عبدالملک بن سعید بن سوید انصاری، حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجے پھر یہ کلمات کہے (اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ) اور جب مسجد سے باہر نکلے تو یوں کہے (فَلْيُقَلِّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ)۔

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی و عبد الوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، عمارة بن غزیه، ربیعہ بن عبد الرحمن، عبد الملک بن سعید بن سوید انصاری، حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

حدیث 773

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، ابوبکر حنفی، ضحاک بن عثمان، سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْقُبَيْرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

محمد بن بشار، ابو بکر حنفی، ضحاک بن عثمان، سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجے اور یہ کہے (اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ) اور جب مسجد سے نکلے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجے اور کہے (اللَّهُمَّ اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ) اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے محفوظ رکھے۔

راوی : محمد بن بشار، ابو بکر حنفی، ضحاک بن عثمان، سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ

نماز کے لئے چلنا

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

نماز کے لئے چلنا

حدیث 774

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، عمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَمَشِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءِ ثُمَّ أَقَى النَّسْجَ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ لَمْ يَخْطُ خَطْوَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ حَتَّى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَتْ الصَّلَاةُ تَحْسِبُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، عمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی خوب عمدگی سے وضو کرے پھر مسجد کو آئے اس کو نماز ہی نے (گھر سے) اٹھایا اور اس کا ارادہ صرف نمازی کا ہے تو ہر قدم پر اس کا ایک درجہ اللہ تعالیٰ بلند فرمادیتے ہیں اور اس کی ایک خطا معاف فرمادیتے ہیں حتیٰ کہ وہ مسجد میں داخل ہو جائے اور جب تک نماز اس کو روکے رکھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، عمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

نماز کے لئے چلنا

حدیث 775

جلد : جلد اول

راوی : ابو مروان عثمانی محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب و ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقْبِيتُ الصَّلَاةُ فَلَا تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأَتُوهَا تَسْهُونَ وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ صَافِرًا مَا فَاتَكُمْ فَأْتُوا

ابو مروان عثمانی محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب و ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب نماز قائم ہونے کا وقت ہو تو دوڑ دوڑ کر مسجد میں مت آؤ بلکہ اطمینان کے ساتھ چل کر نماز کے لئے آؤ اور جتنی نماز جماعت کے ساتھ مل جائے وہ باجماعت پڑھ لو اور جو رکعات نکل جائیں وہ بعد میں اکیلے پڑھ لو

راوی : ابو مروان عثمانی محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب و ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

نماز کے لئے چلنا

حدیث 776

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکر، زہیر بن محمد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَكْفِرُ اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَزِيدُ بِهِ فِي الْحَسَنَاتِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عِنْدَ الْبَكَارَةِ وَكَثْرَةُ الْخُطَى إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، سعید بن مسیب، حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کیا میں تمہیں وہ اعمال بتاؤں جن کی بدولت اللہ تعالیٰ خطاؤں کو معاف فرمادیتے ہیں اور نیکیوں (کے ثواب) میں اضافہ فرمادیتے ہیں؟ صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! فرمایا طبعی ناگوار یوں کے باوجود خوب اچھی طرح وضو کرنا اور مسجد کی طرف قدموں کی کثرت اور نماز کے بعد اگلی نماز کا انتظار۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، سعید بن مسیب، حضرت ابو سعید خدری

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

نماز کے لئے چلنا

حدیث 777

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابراہیم ہجری، ابواحوص، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجْرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَنْ سَرَّكَ أَنْ يَلْتَقَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيَحْفَظْ عَلَى هَوْلَائِي الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَيْثُ يُنَادِي بِهِنَّ فَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى وَإِنَّ اللَّهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنِ الْهُدَى وَلَعَبْرِي لَوْ أَنَّ كَلَّكُمْ صَلَّى فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ وَلَقَدْ رَأَيْتَنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومُ النِّفَاقِ وَلَقَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ يُهَادِي بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يَدْخُلَ فِي الصَّفِّ وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ فَيُحْسِنُ الظُّهُورَ فَيَعْبُدُ إِلَى السُّجْدِ فَيُصَلِّي فِيهِ فَمَا

يَخْطُو خَطْوَةً إِلَّا رَفَعَ اللَّهُ لَهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَظَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابراہیم ہجری، ابو احوص، حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں جسے یہ پسند ہو کہ کل اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مسلمان ہو کر حاضر تو وہ ان پانچ نمازوں کو اس جگہ ادا کرنے کا اہتمام کرے جہاں اذان ہوتی ہو (جماعت سے نماز ہوتی ہو) اسلیئے کہ یہ ہدایت کا حصہ اور ذریعہ ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اور تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہدایت کے طریقے مشروع فرمائے ہیں اور میری زندگی کی قسم! اگر تم سب کے سب اپنے اپنے گھروں میں نماز پڑھنا شروع کر دو تو تم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے کے) طریقے کو چھوڑ بیٹھو گے اور اگر تم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقے کو چھوڑ دو گے تو تم گمراہ ہو جاؤ گے اور تم اپنے لوگوں کو دیکھتے تھے کہ جماعت سے وہی رہ جاتا تھا جو کھلا منافق ہوتا اور میں نے دیکھا کہ ایک مرد دو مردوں کے سہارے آتا تھا کہ صفت میں داخل ہو جاتا اور جو شخص بھی عمدگی سے طہارت حاصل کرے پھر مسجد کا قصد کرے اور مسجد میں نماز ادا کرے تو ہر قدم پر اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند فرمادیتے ہیں اور اس کی خطا معاف فرمادیتے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابراہیم ہجری، ابو احوص، حضرت عبد اللہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

نماز کے لئے چلنا

حدیث 778

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم تستری، فضل بن موفق ابوالجہم، فضیل بن مرزوق، عطیہ، حضرت ابوسعید

خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْمُؤَقِّقِ أَبُو الْجَهْمِ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى الصَّلَاةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّائِدِينَ عَلَيْكَ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَنْشَأِي هَذَا فَإِنِّي لَمْ أَخْرُجْ أَشْرًا وَلَا بَطْرًا وَلَا رِيَاءً وَلَا سُبْعَةً

وَحَرَجْتُ اتِّقَائِ سُخْطِكَ وَابْتِغَائِ مَرْضَاتِكَ فَأَسْأَلُكَ أَنْ تُعِيدَنِي مِنَ النَّارِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ أَقْبَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ وَاسْتَغْفَرَ لَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ

محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم تستری، فضل بن موفق ابوالجہم، فضیل بن مرزوق، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اپنے گھر سے نماز کے لئے نکلے تو (اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَشَائِي هَذَا إِنِّي لَمْ أَخْرُجْ أَشْرًا وَلَا بَطْرًا وَلَا رِيَاءً وَلَا سُمْعَةً وَخَرَجْتُ اتِّقَائِ سُخْطِكَ وَابْتِغَائِ مَرْضَاتِكَ فَأَسْأَلُكَ أَنْ تُعِيدَنِي مِنَ النَّارِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ) یہ کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف پوری توجہ فرماتے ہیں اور اس کے لئے ستر ہزار فرشتے بخشش طلب کرتے ہیں (ترجمہ) اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں اس حق کی وجہ سے جو مانگنے والوں کا آپ نے اپنے ذمہ لے رکھا ہے اور آپ سے سوال کرتا ہوں اپنے اس چلنے کے حق کی وجہ سے کیونکہ میں غرور اور اترانے اور دکھانے اور سنانے (شہرت) کی ظاہر نہیں نکلا بلکہ میرا آپ کی اراضی سے بچنے کے لئے اور آپ کی رضا جوئی کے لئے نکلا ہوں تو میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ مجھے دوزخ سے بچادیں اور میرے گناہوں کو بخش دیں کیونکہ گناہوں کو آپ کے علاوہ کوئی نہیں بخشتا۔

راوی: محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم تستری، فضل بن موفق ابوالجہم، فضیل بن مرزوق، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری

باب: مساجد اور جماعت کا بیان

نماز کے لئے چلنا

حدیث 779

جلد: جلد اول

راوی: راشد بن سعید بن راشد رملی، ولید بن مسلم، ابورافع اسماعیل بن رافع، سی مولیٰ ابی بکر، ابوصالح، حضرت

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ رَاشِدِ الرَّمْلِيِّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ سَيِّدِ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَشَاؤُنَ إِلَى الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلَمِ أَوْلِيكَ

الْخَوَاضُونَ فِي رَحْمَةِ اللَّهِ

راشد بن سعید بن راشد رملی، ولید بن مسلم، ابورافع اسماعیل بن رافع، سہمی مولیٰ ابی بکر، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تاریکیوں میں مسجد کی طرف چلنے کے عادی ہی اللہ تعالیٰ کی رحمت میں غوطے مارنے والے ہیں۔

راوی : راشد بن سعید بن راشد رملی، ولید بن مسلم، ابورافع اسماعیل بن رافع، سہمی مولیٰ ابی بکر، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

نماز کے لئے چلنا

حدیث 780

جلد : جلد اول

راوی : ابراہیم بن محمد حلبی، یحییٰ بن حارث شیرازی، زہیر بن محمد تمیمی، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلْبِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ حَارِثِ الشَّيْرَازِيِّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيْمِيُّ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَبْسُثُمُ الْمَشَاوُنَ فِي الظُّلَمِ اِنَّ الْمَسَاجِدَ بِنُوْرٍ تَأْتِيْوُمُ الْقِيَامَةِ

ابراہیم بن محمد حلبی، یحییٰ بن حارث شیرازی، زہیر بن محمد تمیمی، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تاریکی میں چلنے کے عادی لوگوں کو قیامت کے دن کامل نور کی خوشخبری دے دو۔

راوی : ابراہیم بن محمد حلبی، یحییٰ بن حارث شیرازی، زہیر بن محمد تمیمی، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

نماز کے لئے چلنا

حدیث 781

جلد : جلد اول

راوی : مجزاة بن سفیان بن اسید مولیٰ ثابت بنانی، سلیمان داؤد صائغ، ثابت بنانی، حضرت انس

حَدَّثَنَا مَجْزَاءُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي مَوْلَى ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الصَّائِغِ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِّرُوا الْمَشَائِينَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

مجزاة بن سفیان بن اسید مولیٰ ثابت بنانی، سلیمان داؤد صائغ، ثابت بنانی، حضرت انس سے گزشتہ حدیث جیسے الفاظ مذکور ہیں

راوی : مجزاة بن سفیان بن اسید مولیٰ ثابت بنانی، سلیمان داؤد صائغ، ثابت بنانی، حضرت انس

مسجد سے جو جتنا زیادہ دور ہو گا اس کو اتنا زیادہ ثواب ملے گا

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد سے جو جتنا زیادہ دور ہو گا اس کو اتنا زیادہ ثواب ملے گا

حدیث 782

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن ابی ذئب، عبدالرحمن بن مهران، عبدالرحمن بن سعد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْرَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَبْعَدُ فَأَلْبَعْدُ مِنَ الْمَسْجِدِ أَعْظَمُ أَجْرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن ابی ذیب، عبدالرحمن بن مهران، عبدالرحمن بن سعد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد سے جو شخص جس قدر دور ہوگا اسی قدر اس کا ثواب زیادہ ہوگا

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن ابی ذیب، عبدالرحمن بن مهران، عبدالرحمن بن سعد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد سے جو جتنا زیادہ دور ہوگا اس کو اتنا زیادہ ثواب ملے گا

حدیث 783

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عبدہ، عباد بن عباد مہلبی، عاصم احوں، ابو عثمان نہدی، حضرت ابی بن کعب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ التَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ بَيْتُهُ أَقْصَى بَيْتِ بِالْمَدِينَةِ وَكَانَ لَا تُخَطُّهُ الصَّلَاةُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَوَجَّعْتُ لَهُ فَقُلْتُ يَا فُلَانُ لَوْ أَنَّكَ اشْتَرَيْتَ حِمَارًا ابْيَقِيكَ الرَّمْضَ وَيَرْفَعُكَ مِنَ الْوَقْعِ وَبَيْتِكَ هَوَامَّ الْأَرْضِ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا أَحَبُّ أَنْ بَيْتِي بَطْنُ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحَبَلْتُ بِهِ حَبْلًا حَتَّى أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَدَعَاهُ فَسَأَلَهُ فَذَكَرَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ وَذَكَرَ أَنَّهُ يَرْجُوْنِي أَثَرَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَكَ مَا احْتَسَبْتَ

احمد بن عبدہ، عباد بن عباد مہلبی، عاصم احوں، ابو عثمان نہدی، حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے کہ ایک انصاری کا مکان مدینہ میں سب سے زیادہ مسجد سے دور تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ان کی کوئی نماز بھی نہیں چھوٹی تھی (بلکہ سب

نمازیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں باجماعت ادا کرتے تھے) فرماتے ہیں میں ان کے پاس گیا اور ان سے کہا ارے صاحب اگر آپ ایک توانا گدھا خرید لیں تو گرمی سے بچ جائیں اور گرنے اور ٹھوکر لگنے سے بچ جائیں اور (رات کو) حشرات الارض اور موزی چیزوں سے بچ جائیں۔ انہوں نے کہا بخدا! مجھے تو یہ بھی پسند نہیں کہ میرا گھر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دولت کدہ کے ساتھ ہو اہو۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات کا تذکرہ کیا (کہ عجیب مسلمان ہے کہ آپ کے گھر کے ساتھ رہنا اسکو پسند نہیں) تو آپ نے اسکو بلایا اور اس سے دریافت کیا، اس نے آپ کے سامنے بھی ایسی بات کہی اور عرض کیا مجھے قدموں کے نشانات پر (ثواب کی) امید ہے۔ آپ نے فرمایا جس بات کی تم نے امید رکھی وہ تمہیں حاصل ہوگی۔

راوی : احمد بن عبدہ بن عمار بن عباد مہلبی، عاصم احوال، ابو عثمان نہدی، حضرت ابی بن کعب

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد سے جو جتنا زیادہ دور ہو گا اس کو اتنا زیادہ ثواب ملے گا

حدیث 784

جلد : جلد اول

راوی : ابو موسیٰ محمد بن مثنیٰ، خالد بن حارث، حمید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَرَادَتْ بَنُو سَلَمَةَ أَنْ يَتَحَوَّلُوا مِنْ دِيَارِهِمْ إِلَى قُرْبِ الْمَسْجِدِ فَكَرِهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْرَجُوا مِنَ الْمَدِينَةِ فَقَالَ يَا بَنِي سَلَمَةَ أَلَا تَحْتَسِبُونَ أَثَارَكُمْ فَأَقَامُوا

ابو موسیٰ محمد بن مثنیٰ، خالد بن حارث، حمید، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ بنو سلمہ نے چاہا کہ اپنے (قدیمی) گھر چھوڑ کر مسجد نبوی کے قریب آسکیں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ کے اجڑنے کو پسند نہیں کیا (کیونکہ اگر وہ تمام قبیلہ شہر میں آجاتا تو مدینہ کی ایک جانب بے آباد ہو جاتی) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بنو سلمہ کیا تم نشانات قدم کا ثواب نہیں چاہتے؟ اس پر وہ وہیں ٹھہر گئے۔

راوی : ابو موسیٰ محمد بن شعیب، خالد بن حارث، حمید، حضرت انس بن مالک

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد سے جو تازما۔ در ہو گا اس کو اتنا زیادہ ثواب ملے گا

حدیث 785

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکعب، اسرائیل، سہاک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سَهَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ الْأَنْصَارُ بَعِيدَةً مَنَازِلُهُمْ مِنَ الْمَسْجِدِ فَأَرَادُوا أَنْ يَنْقَرُوا فَذَكَرْتُ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَأَشَارَهُمْ قَالَ فَثَبَّتُوا

علی بن محمد، وکعب، اسرائیل، سہاک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انصار کے گھر مسجد سے فاصلہ پر تھے انہوں نے چاہا کہ مسجد کے قریب آجائیں تو یہ آیت نازل ہوئی (وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَأَشَارَهُمْ) فرماتے ہیں انصار پھرو ہیں ٹھہر گئے۔

راوی : علی بن محمد، وکعب، اسرائیل، سہاک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باجماعت نماز کی فضیلت

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

باجماعت نماز کی فضیلت

حدیث 786

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ وَصَلَاتِهِ فِي سُوقِهِ بضعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مرد کا جماعت نماز ادا کرنا گھریا بازار میں (اکیلے) نماز ادا کرنے سے بیس سے کئی زیادہ درجے افضل ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: مساجد اور جماعت کا بیان

باجماعت نماز کی فضیلت

حدیث 787

جلد: جلد اول

راوی: ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ خَبَسٌ حَسْبُ وَنَجْوًا

ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جماعت (سے نماز پڑھنے) کی فضیلت تنہا نماز سے بچیس حصے زیادہ ہے۔

راوی: ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

باجماعت نماز کی فضیلت

حدیث 788

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، ابو معاویہ، ہلال بن میمون، عطاء بن یزید، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَأَنَّ الرَّجُلَ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

ابو کریب، ابو معاویہ، ہلال بن میمون، عطاء بن یزید، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مرد کا باجماعت نماز ادا کرنے سے ستائیس درجے افضل ہے۔

راوی : ابو کریب، ابو معاویہ، ہلال بن میمون، عطاء بن یزید، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

باجماعت نماز کی فضیلت

حدیث 789

جلد : جلد اول

راوی : عبد الرحمن بن عمر رستہ، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ رُسْتَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَأَنَّ الرَّجُلَ فِي جَمَاعَةٍ تَفْضُلُ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدًا بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

عبد الرحمن بن عمر رستہ، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا مرد کا باجماعت نماز ادا کرنا مرد کے تنہا نماز ادا کرنے سے چوبیس یا پچیس درجے بڑھ کر ہے۔

راوی : عبد الرحمن بن عمر رستہ، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

باجماعت نماز کی فضیلت

حدیث 790

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن معمر، ابوبکر حنفی، یونس بن ابی اسحاق، ابواسحاق، عبد اللہ بن ابی بصیر، ابوبصیر، حضرت ابی بن کعب

رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ أَرْبَعًا
وَعِشْرِينَ أَوْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

محمد بن معمر، ابوبکر حنفی، یونس بن ابی اسحاق، ابواسحاق، عبد اللہ بن ابی بصیر، ابوبصیر، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مرد کا باجماعت نماز ادا کرنا، مرد کے تنہا نماز ادا کرنے سے چوبیس یا پچیس درجے بڑھ کر ہے۔

راوی : محمد بن معمر، ابوبکر حنفی، یونس بن ابی اسحاق، ابواسحاق، عبد اللہ بن ابی بصیر، ابوبصیر، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

(بلاوجہ) جماعت چھوٹ جانے پر شدید وعید

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

(بلاوجہ) جماعت چھوٹ جانے پر شدید وعید

حدیث 791

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعش، ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أُمِرَ بِالصَّلَاةِ فَتُقَامَ ثُمَّ أَمَرَ رَجُلًا فَيَصِلَ بِالنَّاسِ ثُمَّ أَنْطَلِقَ بِرِجَالٍ مَعَهُمْ حُزْمٌ مِنْ حَطَبٍ إِلَى قَوْمٍ لَا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ فَأَحْرِقْ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ بِالنَّارِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعش، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے ارادہ کیا کہ لوگوں کو نماز کا کہوں تو جماعت قائم ہو جائے (یعنی تبسیر ہو) پھر میں کسی مرد کو حکم دوں وہ لوگوں کو نماز پڑھائے پھر میں کچھ مردوں کو ساتھ لے کر چلوں جن کے پاس لکڑی کے گٹھے ہوں ان لوگوں کے پاس جو جماعت میں شریک نہیں ہوتے پھر ان کے گھروں کو ان سمیت جلاؤں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعش، ابوصالح، ابوہریرہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

(بلاوجہ) جماعت چھوٹ جانے پر شدید وعید

حدیث 792

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، زائدہ، عاصم، ابوزرین، حضرت ابن امر مکتوم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي زُرَيْرٍ عَنْ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كَبِيرٌ ضَرِيرٌ شَاسِعُ الدَّارِ وَكَيْسٌ لِي قَائِدٌ يُلَاوِمُنِي فَهَلْ تَجِدُنِي مِنْ رُحْصَةٍ قَالَ هَلْ تَسْمَعُ
النِّدَاءَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا أَجِدُكَ رُحْصَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، زائدہ، عاصم، ابورزین، حضرت ابن ام مکتوم فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ میں سن رسیدہ ہوں، نابینا ہوں میرا گھر بھی دور ہے میرے پاس کوئی رہبر بھی نہیں جو میرا ساتھ دے (اور مجھے مسجد تک لے لے) تو کیا مرے لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رخصت پاتے ہیں؟ فرمایا تم اذان سنتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی فرمایا میں تمہارے لئے رخصت نہیں پاتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، زائدہ، عاصم، ابورزین، حضرت ابن ام مکتوم

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

(بلا وجہ) جماعت چھوٹ جانے پر شدید وعید

حدیث 793

جلد : جلد اول

راوی : عبد الحمید بن بیان واسطی، ہشیم، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانَ الْوَاسِطِيُّ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَبَّحَ النَّدَاءَ فَلَمْ يَأْتِهِ فَلَا صَلَاةَ لَهُ إِلَّا مِنْ عُدْرٍ

عبد الحمید بن بیان واسطی، ہشیم، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جس نے اذان سنی پھر نماز کے لئے نہ آیا تو اس کی نماز ہی نہیں ہوئی الا یہ کہ اس کا عذر (شرعی) کی وجہ سے (جماعت چھوڑ دے)۔

راوی : عبد الحمید بن بیان واسطی، ہشیم، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

(بلاوجہ) جماعت چھوٹ جانے پر شدید وعید

حدیث 794

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، ابواسامہ، ہشام دستوائی، یحییٰ بن کثیر، حکم بن میناء، حضرت ابن عباس اور ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءِ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ عُمَرَ أَنَّهَا سَبَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى أَعْوَادِهِ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ دُعِهِمُ الْجَمَاعَاتِ أَوْ لَيُخْتَبِنَنَّ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُونَنَّ مِنَ الْخَائِدِينَ

علی بن محمد، ابواسامہ، ہشام دستوائی، یحییٰ بن کثیر، حکم بن میناء، حضرت ابن عباس اور ابن عمر فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (منبر کی) لکڑیوں پر یہ فرماتے ہوئے سنا کچھ لوگ بماءت جھوڑنے سے باز آجائیں ورنہ خدا تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دیں گے پھر وہ یقیناً فلوں میں سے ہو جائیں گے۔

راوی : علی بن محمد، ابواسامہ، ہشام دستوائی، یحییٰ بن کثیر، حکم بن میناء، حضرت ابن عباس اور ابن عمر

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

(بلاوجہ) جماعت چھوٹ جانے پر شدید وعید

حدیث 795

جلد : جلد اول

راوی : عثمان بن اسماعیل ہذلی دمشقی، ولید بن مسلم، ابن ابی ذئب، زبرقان بن عمرو ضمری، حضرت اسامہ بن زید

رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْهَدَلِيُّ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَمْرِو
الضَّمَرِيِّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَنْتَهِيَنَّ رِجَالٌ عَنْ تَرْكِ الْجَمَاعَةِ أَوْ لِأَخْرَاقِنَّ
بُيُوتَهُمْ

عثمان بن اسماعیل ہذلی دمشقی، ولید بن مسلم، ابن ابی ذنب، زبیر قان بن عمرو ضمری، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کچھ مرد جماعت چھوڑنے سے باز آجائیں ورنہ میں ان کے گھر جلا ڈالوں گا۔

راوی : عثمان بن اسماعیل ہذلی دمشقی، ولید بن مسلم، ابن ابی ذنب، زبیر قان بن عمرو ضمری، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

عشاء اور فجر باجماعت ادا کرنا

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

عشاء اور فجر باجماعت ادا کرنا

حدیث 796

جلد : جلد اول

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن کثیر، محمد بن ابراہیم ترمذی، عیسیٰ بن طلحہ،
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا عَائِشَةُ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ
يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَصَلَاةِ الْفَجْرِ لَأَتَوْهَا وَلَوْ حَبْوًا

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن کثیر، محمد بن ابراہیم تیمی، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ عشاء اور فجر کی نماز میں کیا (فضیلت و ثواب) ہے تو ان کے لئے (مسجد میں) آئیں اگرچہ سرین کے بل گھسٹ گھسٹ کر ہی آنا پڑے۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن کثیر، محمد بن ابراہیم تیمی، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

عشاء اور فجر باجماعت ادا کرنا

حدیث 797

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حمیرت ابہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَثْقَلَ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ صَلَاةُ الْعِشَاءِ وَصَلَاةُ الْفَجْرِ وَلَوْ يَدْرِي مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا منافقوں پر سب سے زیادہ بھاری نماز عشاء اور فجر ہیں اور اگر ان کو معلوم ہو جائے کہ ان میں کیا (فضیلت و ثواب) ہے تو وہ ان نمازوں کے لئے (مسجد میں) آئیں اگرچہ سرین کے بل گھسٹ گھسٹ کر آنا پڑے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش، عمارۃ بن غریہ، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى فِي مَسْجِدِ جَمَاعَةٍ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً لَا تَفُوتُهُ الرَّكْعَةُ الْأُولَى مِنْ
صَلَاةِ الْعِشَاءِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهِ اعْتِقًا مِنَ النَّارِ

عثمان بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش، عمارۃ بن غریہ، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا کرتے تھے جو چالیس راتیں مسجد میں باجماعت نماز ادا کرے اس کی عشاء میں پہلی رکعت فوت نہ ہو تو اللہ تعالیٰ
اس کے لئے دوزخ سے آزادی لکھ دیں گے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش، عمارۃ بن غریہ، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

مسجد میں بیٹھے رہنا اور نماز کا انتظار کرتے رہنا

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد میں بیٹھے رہنا اور نماز کا انتظار کرتے رہنا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَتْ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ وَالْبَلَاةُ يُصَلُّونَ عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مَجْلِسِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ اللَّهُمَّ تَبَّ عَلَيْهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيهِ مَا لَمْ يُؤْذِ فِيهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تم میں کوئی مسجد میں داخل ہو جائے تو وہ (فضیلت اور ثواب کے حصول کے اعتبار سے) نماز ہی میں ہوتا ہے جب تک نماز اسکو روکے رکھے اور فرشتے تم میں سے اسکے لئے دعا کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اس جگہ رہے جہاں اس نے نماز ادا کی اور کہتے رہتے ہیں اللہ اس کو بخش دیجئے اس پر ررم نماز میں اسکی توبہ قبول فرمادیئے جب تک اسکا وضو نہ ٹوٹے اور وہ کسی کو ایذا نہ پہنچائے (اس وقت تک یہ سلسلہ جاری رہتا ہے)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد میں بیٹھے رہنا اور نماز کا انتظار کرتے رہنا

حدیث 800

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، مقبری، سعید بن یسار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنِ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا تَوَطَّنَ رَجُلٌ مُسْلِمٌ الْمَسَاجِدَ لِلصَّلَاةِ وَالذِّكْرِ إِلَّا تَبَشَّشَ اللَّهُ لَهُ كَمَا يَتَبَشَّشُ أَهْلُ الْغَائِبِ بِغَائِبِهِمْ إِذَا قَدِمَ عَلَيْهِمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، مقبری، سعید بن یسار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان مرد مسجد کو اپنا ٹھکانہ بنائے نماز اور ذکر کی خاطر اللہ تعالیٰ اس سے ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے

غائب گھر آئے تو اس کے گھر والے خوش ہوتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، مقبری، سعید بن یسار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد میں بیٹھے رہنا اور نماز کا انتظار کرتے رہنا

حدیث 801

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن سعید دارمی، نصر بن شمیل، حماد، ثابت، ابویوب، حضرت عبد اللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ صَلَّى اللَّهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ فَرَجَعَ مَنْ رَجَعَ وَعَقَّبَ مَنْ عَقَّبَ فَجَاءَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْرِعًا قَدْ حَفَزَهُ النَّفْسُ وَقَدْ حَسَمَ عَنْ رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ ائْتُوا هَذَا رَبُّكُمْ قَدْ فَتَحَ بَابًا مِنْ أَبْوَابِ السَّمَاوَاتِ يُبَاهِي بِكُمْ الْمَلَائِكَةَ يَقُولُ انظُرُوا إِلَى عِبَادِي قَدْ قَضَوْا فَرِيضَةً وَهُمْ يَنْتَظِرُونَ آخِرُ

احمد بن سعید دارمی، نصر بن شمیل، حماد، ثابت، ابویوب، حضرت عبد اللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں نماز مغرب ادا کی تو کچھ لوگ لوٹ گئے اور کچھ وہیں رہ گئے اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیزی سے چلتے ہوئے تشریف لائے (کہ تیز چلنے کی وجہ سے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دم چڑھ گیا تھا اور کپڑا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھٹنوں سے ہٹ گیا تھا آپ نے فرمایا خوش ہو جاؤ یہ تمہارا رب ہے اس نے آسمان کے دروازوں میں سے ایک دروازہ کھولا ہے تمہاری وجہ سے فرشتوں پر فخر فرماتا ہے اور کہتا ہے میرے بندوں کو دیکھو وہ فرض نماز ادا کر چکے ہیں اور دوسری نماز کے انتظار میں ہیں۔

راوی : احمد بن سعید دارمی، نصر بن شمیل، حماد، ثابت، ابویوب، حضرت عبد اللہ بن عمرو

باب : مساجد اور جماعت کا بیان

مسجد میں بیٹھے رہنا اور نماز کا انتظار کرتے رہنا

حدیث 802

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، رشید بن سعد، عمرو بن حارث، دراج، ابو الہیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رَشِيدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَارِثٍ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ يَعْتَادُ الْمَسَاجِدَ فَاشْهَدُوا لَهُ بِالْإِيمَانِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنِّي يَعْزُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ الْآيَةَ

ابو کریب، رشید بن سعد، عمرو بن حارث، دراج، ابو الہیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم کسی مرد کو دیکھو کہ مسجد (میں آنے جانے) کے بارے میں مؤمن ہونے کی گواہی دو (اس لئے کہ) اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اللہ تعالیٰ کی مساجد کو صرف وہی لوگ آبا رکھے ہیں جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے۔

راوی : ابو کریب، رشید بن سعد، عمرو بن حارث، دراج، ابو الہیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز شروع کرنے کا بیان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : علی بن محمد طنافسی، ابواسامہ، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِيسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَمِيْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللهُ أَكْبَرُ

علی بن محمد طنافسی، ابواسامہ، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو قبلہ کی طرف منہ کرتے اور دونوں ہاتھ اٹھاتے اور کہتے اللہ اکبر۔

راوی : علی بن محمد طنافسی، ابواسامہ، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، جعفر بن سلیمان ضبعی، علی بن علی رفاعی، ابوالمتوکل، خدری رضی اللہ عنہ

خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَلِيٍّ الرَّفَاعِيُّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ صَلَاتَهُ يَقُولُ سُبْحَانَكَ

اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، جعفر بن سلیمان ضبعی، علی بن علی رفاعی، ابوالمتوکل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز شروع کر کے کہتے پاک ہے (سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ) تو یا الہی اور پاکی بیان کرتے ہیں ہم ساتھ تیری اور تعریف کے اور بابرکت ہے نام تیرا اور بلند ہے بزرگی تیری اور نہیں کوئی معبود سوائے تیرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، جعفر بن سلیمان ضبعی، علی بن علی رفاعی، ابوالمتوکل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز شروع کرنے کا بیان

حدیث 805

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، محمد بن فضیل، عمارة بن قعقاع، ابو زرعة، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ سَكَتَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأُمِّي أَرَأَيْتَ سُكُوتَكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ فَأَخْبَرَنِي مَا تَقُولُ قَالَ أَقُولُ اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَالثَّوْبِ الْأَبْيَضِ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالشَّجْرِ وَالْبُرْدِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، محمد بن فضیل، عمارة بن قعقاع، ابو زرعة، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تکبیر کہتے تو تکبیر اور قرأت کے درمیان کچھ دیر خاموش رہتے فرماتے ہیں میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان ہوں میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیر اور قرأت کے درمیان خاموش رہتے ہیں، بتا

دیجئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت کیا پڑھتے ہیں؟ فرمایا میں یہ پڑھتا ہوں (اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ تَقَيَّ مِنْ خَطَايَايَ كَالثَّوْبِ الْأَبْيَضِ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي بِالْمَاءِ وَالسَّلْوِ وَالْبُرْدِ) اے اللہ! میرے اور میری خطاؤں کے درمیان بے پدید فرما دیجئے اے اللہ! مجھے اپنی خطاؤں سے ایسے صاف کر دیجئے جیسے سفید کپڑا میل سے صاف ہوتا ہے اے اللہ! میری خطاؤں کو پانی سے برف سے اور اولوں سے دھو دیجئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، محمد بن فضیل، عمارة بن قعقاع، ابو زرعة، حضرت ابو ہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز شروع کرنے کا بیان

حدیث 806

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد و عبد اللہ بن عمران، ابو معاویہ، حارثہ بن ابی رجال، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَارِثَةُ بْنُ أَبِي الرَّجَالِ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

علی بن محمد و عبد اللہ بن عمران، ابو معاویہ، حارثہ بن ابی رجال، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو ارشاد فرماتے (سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ)۔

راوی : علی بن محمد و عبد اللہ بن عمران، ابو معاویہ، حارثہ بن ابی رجال، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

نماز میں تعوذ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں تعوذ

حدیث 807

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عاصم عنزی، ابن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ عَاصِمِ الْعَنْزِيِّ عَنْ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مَطْعَمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا ثَلَاثًا الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا ثَلَاثًا سُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْسِهِ وَنَفْسِهِ قَالَ عَمْرُو هَمْزُهُ الْمَوْتَةُ وَنَفْسُهُ الشُّعْرُ وَنَفْسُهُ الْكِبْرُ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عاصم عنزی، ابن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز میں داخل ہوئے تو کہاتین مرتباً اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْسِهِ وَنَفْسِهِ حضرت عمرو بن مرہ فرماتے ہیں ہمزہ جنون اور دیوانگی کو کہتے ہیں اور نفس شے کو اور نفخ تکبر کو۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عاصم عنزی، ابن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں تعوذ

راوی : علی بن منذر، ابن فضیل، عطاء بن سائب، ابو عبد الرحمن سلمی، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَهَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ قَالَ هَمْزُهُ الْمَوْتَةُ وَنَفْثُهُ الشَّعْرُ رَدُّهُ الْكِبَرُ

علی بن منذر، ابن فضیل، عطاء بن سائب، ابو عبد الرحمن سلمی، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَهَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ فرمایا ہمزہ دیوانگی اور جنون ہے اور نفث شعر ہے اور نفخ تکبر ہے۔

راوی : علی بن منذر، ابن فضیل، عطاء بن سائب، ابو عبد الرحمن سلمی، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنا

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سہاک بن حرب، قبیصہ بن ہلب، حضرت ہلب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَهَّالِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هَلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَيَأْخُذُ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ

عثمان بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، سماک بن حرب، قبیصہ بن ہلب، حضرت ہلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں امامت کراتے تھے تو بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ سے پکڑتے تھے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، سماک بن حرب، قبیصہ بن ہلب، حضرت ہلب رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنا

حدیث 810

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن ادريس، بشر بن معاذ ضهير، بشر بن مفضل، عاصم بن كليب، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ح وَحَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّمِيرُ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ الْبَفَّظِ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كَلْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنَّ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَأَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، بَشَرُ بْنُ مُعَاذٍ ضَهَيْرٍ، بَشَرُ بْنُ مَفْضَلٍ، عَاصِمُ بْنُ كَلْبٍ، حَضْرَتُ وَائِلِ بْنِ حَجْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيَانِ فَرَمَاتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا۔ آپ نے اپنے بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ سے پکڑا۔

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن ادريس، بشر بن معاذ ضهير، بشر بن مفضل، عاصم بن كليب، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنا

راوی : ابو اسحق ہروی ابراہیم بن حاتم، ہشیم، حجاج بن ابی زینب سلمی، ابو عثمان نہدی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَرَوِيُّ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاتِمِ اَنْبَاْنَا هَشِيْمٌ اَنْبَاْنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي زَيْنَبِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ مَرَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا وَاضِعُ يَدِي الْيُسْرَى عَلَى الْيُسْرَى فَأَخَذَ يَدِي الْيُسْرَى فَتَمَعَهَا عَلَى الْيُسْرَى

ابو اسحاق ہروی ابراہیم بن حاتم، ہشیم، حجاج بن ابی زینب سلمی، ابو عثمان نہدی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے فریب سے گزرے جبکہ میں اپنا بائیں ہاتھ دائیں ہاتھ پر رکھے ہوئے (نماز ادا کر رہا تھا) تو آپ نے میرا دایاں ہاتھ پکڑ کر بائیں ہاتھ کے اوپر رکھ دیا۔

راوی : ابو اسحق ہروی ابراہیم بن حاتم، ہشیم، حجاج بن ابی زینب سلمی، ابو عثمان نہدی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

قرائت شروع کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

قرائت شروع کرنا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حسین معلم، بدیل بن میسرۃ، ابوالجوزاء، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حسین معلم، بدیل بن میسرہ، ابوالجوزاء، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الحمد للہ رب العالمین سے قرأت شروع فرمایا کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حسین معلم، بدیل بن میسرہ، ابوالجوزاء، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

قرأت شروع کرنا

حدیث 813

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن صباح، سفیان، ایوب، قتادہ، جبادة بن مغلس، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أُنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْبُغَلِّسِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

محمد بن صباح، سفیان، ایوب، قتادہ، جبادة بن مغلس، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور فاروق رضی اللہ عنہ الحمد للہ رب العالمین سے قرأت شروع فرمایا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان، ایوب، قتادہ، جبادة بن مغلس، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

قرائت شروع کرنا

حدیث 814

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی جہضمی و بکر بن خلف و عقبہ بن مکرم، صفوان بن عیسیٰ، بشر بن رافع، ابو عبد اللہ، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ وَبَكْرُ بْنُ خَلْفٍ وَعُقْبَةُ بْنُ مَكْرَمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْتَتِحُ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

نصر بن علی جہضمی و بکر بن خلف و عقبہ بن مکرم، صفوان بن عیسیٰ، بشر بن رافع، ابو عبد اللہ، حضرت ابو ہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الحمد للہ رب العالمین سے فرات شروع فرمایا کرتے تھے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی و بکر بن خلف و عقبہ بن مکرم، صفوان بن عیسیٰ، بشر بن رافع، ابو عبد اللہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

قرائت شروع کرنا

حدیث 815

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسامعیل بن علیہ، جریری، قیس بن عباہ، ابن عبد اللہ بن مغفل، حضرت عبد اللہ مغفل

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ الْجَرِيرِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّائَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الْمَغْفَلِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَقَلْبًا رَأَيْتُ رَجُلًا أَشَدَّ عَلَيْهِ فِي الْإِسْلَامِ حَدَّثًا مِنْهُ فَسَبَعَنِي وَأَنَا أَقْرُبُ إِلَيْهِ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

فَقَالَ أُمِّي بُنَىٰ إِلَيَّكَ وَالْحَدِيثُ فَإِنِّي صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَمَعَ عُمَرَ وَمَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ أَسْمَعْ رَجُلًا مِنْهُمْ يَقُولُهُ فَإِذَا قُرَأَتْ فَقُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، جریری، قیس بن عباہ، ابن عبد اللہ بن مغفل، حضرت عبد اللہ مغفل کے صاحبزادے فرماتے ہیں میں نے کم ہی دیکھا کہ کوئی مرد اسلام میں نئی بات (بدعت) کے معاملے میں میرے والد محترم سے زیادہ سخت ہو چنانچہ ایک بار انہوں نے مجھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھتے سنا۔ فرمایا بیٹا اس بدعت سے بہت بچو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکر و عمر اور عثمان کے ساتھ نمازیں پڑھی ہیں اور میں نے کسی ایک کو بھی پڑھتے نہیں سنا قرأت الحمد لله رب العالمین سے شروع کیا کرو (حنفیہ)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، جریری، قیس بن عباہ، ابن عبد اللہ بن مغفل، حضرت عبد اللہ مغفل

نماز فجر میں قرأت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز فجر میں قرأت

حدیث 816

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک و سفیان بن عیینہ، زیاد بن علاقہ، حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ قُطَيْبَةَ بْنِ مَالِكِ سِبَعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ وَالتَّحْلِ بِاسِقَاتٍ لَهَا طَدَعٌ نَضِيدٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک و سفیان بن عیینہ، زیاد بن علاقہ، حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز صبح میں (سورت ق) کی قرأت فرماتے سنا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک و سفیان بن عیینہ، زیاد بن علاقہ، حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز فجر میں قرأت

حدیث 817

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نضر، اسماعیل بن ابی خالد، اصبع، مولیٰ عمرو بن حریث، حضرت عمرو بن حریث

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَصْبَغٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ كَأَنِّي أَسْمَعُ قِرَاءَتَهُ فَلَا أَقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسماعیل بن ابی خالد، اصبع، مولیٰ عمرو بن حریث، حضرت عمرو بن حریث فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز فجر میں سورہ تکویر قرأت فرمائی گویا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پڑھنا سماعت میں رس گھول رہا ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسماعیل بن ابی خالد، اصبع، مولیٰ عمرو بن حریث، حضرت عمرو بن حریث،

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز فجر میں قرأت

حدیث 818

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن صباح، عباد بن عوام، عوف، ابوالمنہال، ابوہرزہ، سوید، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابومنہال، حضرت ابوہرزہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرَزَةَ ح وَحَدَّثَنَا سُؤَيْدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَهُ أَبُو الْمُنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرَزَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ مَا بَيْنَ السَّبْعِ إِلَى الْبَيِّنَةِ

محمد بن صباح، عباد بن عوام، عوف، ابوالمنہال، ابوہرزہ، سوید، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابومنہال، حضرت ابوہرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز فجر میں ساٹھ سے سوتک (آیات مبارکہ کی) تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن صباح، عباد بن عوام، عوف، ابوالمنہال، ابوہرزہ، سوید، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابومنہال، حضرت ابوہرزہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز فجر میں قرأت

حدیث 819

جلد : جداول

راوی : ابوبشیر، بکر بن خلف، ابن ابی عدی، حجاج صواف، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوسلبہ، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حَجَّاجِ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا فِي طَيْلٍ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنْ الظُّهْرِ وَيُقْصِرُ فِي الثَّانِيَةِ وَكَذَلِكَ فِي الصُّبْحِ

ابو بشر، بکر بن خلف، ابن ابی عدی، حجاج صواف، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ و ابو سلمہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں نماز پڑھاتے تھے تو ظہر میں پہلی رکعت دوسری کی نسبت ذرا لمبی رکھتے اور صبح کی نماز میں بھی ایسا ہی کرتے (اور یہی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معمول رہا)۔

راوی : ابو بشر، بکر بن خلف، ابن ابی عدی، حجاج صواف، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ و ابو سلمہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز فجر میں قرأت

حدیث 820

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابن جریر، ابن ابی ملیکہ، حضرت عبد اللہ بن سائب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بِالْمَوْمِنُونَ فَلَمَّا أَتَى عَلَى ذِكْرِ عِيسَى، أَوَّابَتْهُ شَرْقَةٌ فَكَعَّ يَعْنِي سَعْدَةً

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابن جریر، ابن ابی ملیکہ، حضرت عبد اللہ بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی نماز میں سورۃ مومنوں کی قرأت فرمائی جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر آیا یعنی (جَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھانسی اٹھی اس لئے آپ رکوع میں چلے گئے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابن جریر، ابن ابی ملیکہ، حضرت عبد اللہ بن سائب رضی اللہ عنہ

جمعہ کے دن نماز فجر میں قرأت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے دن نماز فجر میں قرأت

حدیث 821

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن خالد باہلی، وکیع و عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، مخل، مسلم بطین، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَلَمْ تَنْزِيلُ السُّجْدَةِ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ

ابو بکر بن خالد باہلی، وکیع و عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، مخل، مسلم بطین، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعۃ المبارک کے روز نماز فجر میں، یعنی سورۃ سجدہ اور (الانسان) کی قرأت فرماتے

راوی : ابوبکر بن خالد باہلی، وکیع و عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، مخل، مسلم بطین، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے دن نماز فجر میں قرأت

حدیث 822

جلد : جلد اول

راوی: ازہر بن مروان، حارث بن نبہان، عاصم بن بہدلہ، مصعب بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَلَمْ تَنْزِيلٌ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ

ازہر بن مروان، حارث بن نبہان، عاصم بن بہدلہ، مصعب بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے روز نماز فجر میں (الم) اور (ہل آتی علی الانسان) کی قرأت فرمایا کرتے تھے۔

راوی: ازہر بن مروان، حارث بن نبہان، عاصم بن بہدلہ، مصعب بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے دن نماز فجر میں قرأت

حدیث 823

جلد: جلد اول

راوی: حرملہ، عبد اللہ بن وہب، ابراہیم بن سعد، سعد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَلَمْ تَنْزِيلٌ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ

حرملہ، عبد اللہ بن وہب، ابراہیم بن سعد، سعد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی ایسے ہی روایت ہے

راوی: حرملہ، عبد اللہ بن وہب، ابراہیم بن سعد، سعد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے دن نماز فجر میں قرأت

حدیث 824

جلد : جلد اول

راوی : اسحق بن منصور، اسحق بن سلیمان، عمرو بن ابی قیس، ابو فروة، ابو الاحوص، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أُمَّبْنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ أُمَّبْنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ أَبِي فَرَوَةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْم تَنْزِيلٌ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ قَالَ إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ هَكَذَا حَدَّثَنَا عَنْهُ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ لَا أَشْكُ فِيهِ

اسحاق بن منصور، اسحاق بن سلیمان، عمرو بن ابی قیس، ابو فروة، ابو الاحوص، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے روز نماز فجر میں (الم) اور (ہل ائی علی الانسان) کی قرأت فرمایا کرتے تھے۔

راوی : اسحق بن منصور، اسحق بن سلیمان، عمرو بن ابی قیس، ابو فروة، ابو الاحوص، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

ظہر اور عصر میں قرأت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ظہر اور عصر میں قرأت

حدیث 825

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، حضرت قزعه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ قَزَعَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ فِي ذَلِكَ خَيْرٌ قُلْتُ بَيْنَ رَحِمِكَ اللَّهُ قَالَ كَانَتْ الصَّلَاةُ تَقَامُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَيُخْرَجُ أَحَدُنَا إِلَى الْبَيْعِ فَيَقْضِي حَاجَتَهُ فَيَجِيئُ فَيَتَوَضَّأُ فَيَجِدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنَ الظُّهْرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حبیب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، حضرت قزعه فرماتے ہیں کہ میں نے ابو سعید خدری سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے بارے میں دریافت کیا۔ فرمایا تمہارے لئے اس میں کوئی بھلائی نہیں (کیونکہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مثل لمبی نماز شاید نہ پڑھ سکو) میں نے عرض کیا اللہ آپ پر رحم فرمائے بتائیے تو سہی۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے ظہر کی نماز کی اقامت کہی جاتی تو ہم میں سے ایک بقیع کی طرف نکل جاتا اور قضاء حاجت کے بعد آکر وضو کرتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ظہر کی پہلی رکعت میں پاتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حبیب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، حضرت قزعه

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ظہر اور عصر میں قرأت

حدیث 826

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعش، عمارۃ بن عبید، حضرت ابی معمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ عَبِيدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ قُلْنَا لِحَبَابِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ قِرَاءَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ بِأَضْطِرَابِ لِحَيْتِهِ

علی بن محمد، وکیع، اعش، عمارۃ بن عبید، حضرت ابی معمر کہتے ہیں میں نے حضرت حبیب سے عرض کیا کہ آپ کو ظہر اور عصر میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرآت کرنے کا کیسے علم ہوتا تھا، فرمایا آپ کی ریش مبارک کے ملنے اور حرکت کرنے سے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، عمارۃ بن عمیر، حضرت ابی معمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ظہر اور عصر میں قرآت

حدیث 827

جلد : جداول

راوی : محمد بن بشار، ابوبکر حنفی، ضحاک بن عثمان، بکیر بن عبد اللہ اشج، سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشْبَهَ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ قَالَ وَكَانَ يُطِيلُ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ الْآخِرَتَيْنِ وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ

محمد بن بشار، ابوبکر حنفی، ضحاک بن عثمان، بکیر بن عبد اللہ اشج، سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ میں نے نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ فلاں صاحب سے زیادہ کسی کو نہیں دیکھا نیز فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر میں پہلی دو رکعتوں کو لمبا اور دوسری دو رکعتوں کو مختصر کرتے تھے اور عصر کو بھی مختصر ادا فرماتے تھے۔

راوی : محمد بن بشار، ابوبکر حنفی، ضحاک بن عثمان، بکیر بن عبد اللہ اشج، سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ظہر اور عصر میں قرآت

راوی : یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد طیالسی، مسعودی، زیدعی، ابونضرة، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ الْعَمِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اجْتَمَعَ ثَلَاثُونَ بَدْرِيًّا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا تَعَالَوْا حَتَّى نَقِيسَ قِرَاءَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا لَمْ يَجْهَرُ فِيهِ مِنَ الصَّلَاةِ فَمَا اخْتَلَفَ مِنْهُمْ رَجُلَانِ فَقَاسُوا قِرَاءَتَهُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنَ الظُّهْرِ بِقِرَاءَةِ الْآخِرَةِ وَفِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَى قَدَّرَ النِّصْفَ مِنْ ذَلِكَ وَقَاسُوا ذَلِكَ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ عَلَى قَدْرِ النِّصْفِ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ الْآخِرَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ

یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد طیالسی، مسعودی، زیدعی، ابونضرة، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تیس بدری صحابہ جمع ہوئے اور انہوں نے کہا آخر سری نمازوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرأت کی مقدار کا اندازہ لگائیں پھر ان میں سے دو میں بھی اختلاف نہ ہو اسب نے یہی اندازہ لگایا کہ ظہر کی پہلی رکعت میں قرأت تیس آیات کی بقدر تھی دوسری رکعت میں اس سے آدھی اور عصر میں ظہر کی آخری رکعت میں اس سے آدھی۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد طیالسی، مسعودی، زیدعی، ابونضرة، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

کبھی کبھار ظہر و عصر کی نماز میں ایک آیت آواز سے پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

کبھی کبھار ظہر و عصر کی نماز میں ایک آیت آواز سے پڑھنا

راوی : بشہ بن ہلال صواف، یزید بن زریع، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادة، حضرت ابوقتادة

رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هَلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِنَافِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَيُسَبِّحُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا

بشر بن ہلال صواف، یزید بن زریع، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں ظہر کی نماز پڑھاتے پہلی دو رکعتوں میں قرأت فرماتے اور کبھی کبھار ایک آیت سنوادیتے۔

راوی : بشر بن ہلال صواف، یزید بن زریع، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

کبھی کبھار ظہر و عصر کی نماز میں ایک آیت آواز سے پڑھنا

حدیث 830

جلد : جلد اول

راوی : عقبہ بن مکرم، سلم بن قتیبہ، ہاشم بن برید، ابواسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مَكْرَمٍ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا الظُّهْرِ فَنَسَبُ مِنْهُ الْآيَةَ بَعْدَ الْآيَاتِ مِنْ سُورَةِ لُقْمَانَ وَالذَّارِ بَاتِ

عقبہ بن مکرم، سلم بن قتیبہ، ہاشم بن برید، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں ظہر کی نماز پڑھاتے تو ہم سورہ لقمان اور ذاریات کی کچھ آیات کے بعد ایک آیت سن لیتے۔

راوی : عقبہ بن مکرم، سلم بن قتیبہ، ہاشم بن برید، ابواسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

مغرب کی نماز میں قرأت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مغرب کی نماز میں قرأت

جلد : جلد اول حدیث 831

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، و ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنی والدہ (لبابہ رضی اللہ عنہا)

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ تَنَاوَلْنَا سَفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّهِ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ هِيَ لُبَابَةُ أَنْهَا سَبَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِوَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا

ابو بکر بن ابی شیبہ و ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنی والدہ (لبابہ رضی اللہ عنہا) سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز مغرب میں (والمُرسَلاتِ عُرْفًا) کی قرأت فرماتے سنا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنی والدہ (لبابہ رضی اللہ عنہا)

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مغرب کی نماز میں قرأت

حدیث 832

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن صباح، سفیان، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَبُو سَفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مَطْعَمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ قَالَ جُبَيْرٌ فِي غَيْرِ هَذَا الْحَدِيثِ فَلَمَّا سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ أَمْرًا خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ إِلَى قَوْلِهِ فَلَيَاتِ هُوسْتَبِعُهُمْ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ كَادَ قَلْبِي يَطِيرُ

محمد بن صباح، سفیان، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مغرب میں سورہ طور کی قرأت فرماتے سنا حضرت جبیر رضی اللہ عنہ دوسری روایت میں فرماتے ہیں کہ جب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (اَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ) سے قلیاتِ مستمعہم بسطان مبین تک کی قرأت فرماتے سنا تو میرا دل منہ کو آنے لگا۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مغرب کی نماز میں قرأت

حدیث 833

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن بدیل، حفص بن غیاث، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

احمد بن بدیل، حفص بن غیاث، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ کی قرأت فرمایا کرتے تھے۔

راوی : احمد بن بدیل، حفص بن غیاث، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

عشاء کی نماز میں قرأت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عشاء کی نماز میں قرأت

حدیث 34

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، یحییٰ بن سعید، عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ جَبِيْعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ قَالَ فَسَبَعْتُهُ يَقْرَأُ بِالَّتَيْنِ وَالزَّيْتُونَ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، یحییٰ بن سعید، عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز ادا کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (وَالَّتَيْنِ وَالزَّيْتُونَ) کی قرأت فرماتے سنا۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، یحییٰ بن سعید، عدی بن ثابت،

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عشاء کی نماز میں قرآن

حدیث 835

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن صباح، سفیان، عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، ابن ابی زائدہ، مسعر، عدی بن ثابت، حضرت براء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَأَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ جَبِيحًا عَنْ
مُسْعِرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ مِثْلَهُ قَالَ قَالَ فَمَا سَمِعْتُ أَنْسَانًا أَحْسَنَ صَوْتًا أَوْ قِرَاءَةً مِنْهُ

محمد بن صباح، سفیان، عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، ابن ابی زائدہ، مسعر، عدی بن ثابت، حضرت براء رضی اللہ عنہ سے یہی مضمون
دوسری سند سے بھی مروی ہے اس میں یہ بھی فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ خوش آواز انسان نہیں سنا (یا
فرمایا) عمدہ قرأت والا شخص نہیں سنا۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان، عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، ابن ابی زائدہ، مسعر، عدی بن ثابت، حضرت براء رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عشاء کی نماز میں قرأت

حدیث 836

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں، حضرت معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمِحِ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ الْعِشَاءَ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَاللَّيْلَ إِذَا يَغْشَى وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں، حضرت معاذ بن جبل نے اپنے ساتھیوں کو عشاء کی نماز پڑھائی تو بہت لمبی پڑھائی (لمبی قرأت فرمائی) اس پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَاللَّيْلَ إِذَا يَغْشَى وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ کی قرأت کر لیا کرو۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں، حضرت معاذ بن جبل

امام کے پیچھے قرأت کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام کے پیچھے قرأت کرنا

حدیث 837

جلد : جلد اول

راوی : هشام بن عمار و سهل بن ابی سهل و اسحق بن اساعیل، سفیان بن عیینہ، زہری، محبوب بن ربیع، حضرت

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسهلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِسْعِيلَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْبُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِفَاتِحَةِ

الْكِتَابِ

ہشام بن عمار و سہل بن ابی سہل و اسحاق بن اسماعیل، سفیان بن عیینہ، زہری، محمود بن ربیع، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو نماز میں فاتحہ الکتاب کی قرأت نہ کرے اس کی نماز نہیں۔

راوی : ہشام بن عمار و سہل بن ابی سہل و اسحق بن اسماعیل، سفیان بن عیینہ، زہری، محمود بن ربیع، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام کے پیچھے قرأت کرنا

حدیث 838

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابن جریج، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب، ابوالسائب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْعَدِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً سَلَى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأَمْرِ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَإِنِّي أَكُونُ أَحْيَانًا وَرَأَيْتُ الْإِمَامَ فَغَعَزَ ذِرَاعِي قَائِلًا يَا فَارِسِيُّ اقْرَأْ بِهَاتِي نَفْسَكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابن جریج، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب، ابوالسائب، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے نماز میں ام القرآن نہ پڑھی اس کی نماز ناقص و ناتمام ہے (راوی کہتے ہیں) میں نے عرض کیا اے ابوہریرہ! میں بسا اوقات امام کے پیچھے ہوتا ہوں تو آپ نے میرا بازو دبایا اور (آہستگی سے) فرمایا (ایسی صورت میں) اس کو اپنے دل ہی دل میں پڑھ لیا کر۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابن جریج، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب، ابوالسائب، حضرت ابو ہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام کے پیچھے قرأت کرنا

حدیث 839

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، محمد بن فضیل، سوید بن سعید، علی بن مسہر، ابوسفیان سعدی، ابونضرہ، حضرت ابوسعید رضی

اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ - وَحَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ فِي كُلِّ رُكْعَةٍ بِالْحَمْدِ لِلَّهِ وَسُورَةٍ فِي فَرِيضَةٍ أَوْ غَيْرِهَا

ابو کریب، محمد بن فضیل، سوید بن سعید، علی بن مسہر، ابوسفیان سعدی، ابونضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو ہر رکعت میں الحمد للہ اور سورۃ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں فرض ہو یا غیر فرض۔

راوی : ابو کریب، محمد بن فضیل، سوید بن سعید، علی بن مسہر، ابوسفیان سعدی، ابونضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام کے پیچھے قرأت کرنا

حدیث 840

جلد : جلد اول

راوی : فضل بن یعقوب جزری، عبد الاعلیٰ محمد بن اسحق، یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن زبیر، زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَزْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَىٰ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِأَمْرِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ

فضل بن یعقوب جزری، عبد الاعلیٰ محمد بن اسحاق، یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن زبیر، زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یوں فرماتے سنا کہ ہر وہ نماز جس میں ام القرآن نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے۔

راوی : فضل بن یعقوب جزری، عبد الاعلیٰ محمد بن اسحاق، یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن زبیر، زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام کے پیچھے قرأت کرنا

حدیث 841

جلد : جلد اول

راوی : ولید بن عمرو بن سکین، یعقوب سلمی، حسین معلم، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السُّكَيْنِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ السَّدُوعِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ

ولید بن عمرو بن سکین، یعقوب سلمی، حسین معلم، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر وہ نماز جس میں فاتحہ کتاب نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے۔

راوی : ولید بن عمرو بن سکین، یعقوب سلمی، حسین معلم، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام کے پیچھے قرآن کرنا

حدیث 842

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، اسحاق بن سلیمان، معاویہ بن یحییٰ، یونس بن میسرۃ، ابی ادریس خولانی، حضرت ابوالدرداء رضی

اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سَلِيمَانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَقْرَأُ الْإِمْرَأَةَ فَقَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلِي كُلِّ صَلَاةٍ قَرَأْتَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ وَجَبَ هَذَا

علی بن محمد، اسحاق بن سلیمان، معاویہ بن یحییٰ، یونس بن میسرۃ، ابی ادریس خولانی، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے ایک صاحب نے سوال کیا کیا میں قرأت کر لیا کروں جبکہ امام قرأت کر رہا ہو۔ فرمایا ایک صاحب نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ کیا ہر نماز میں قرأت ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی۔ اس پر ابوالدرداء میں سے ایک صاحب نے کہا کہ اب تو یہ لازم ہو گئی۔

راوی : علی بن محمد، اسحاق بن سلیمان، معاویہ بن یحییٰ، یونس بن میسرۃ، ابی ادریس خولانی، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام کے پیچھے قرأت کرنا

حدیث 843

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، سعید بن عامر، شعبہ، مسعر، یزید فقیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَسْعَرٍ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَقْرَأُ فِي الطُّهْرِ وَالْحَمْدِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

محمد بن یحییٰ، سعید بن عامر، شعبہ، مسعر، یزید فقیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم ظہر اور عصر میں امام کے پیچھے پہلی دو رکعتوں میں فاتحہ الکتاب اور سورۃ پڑھتے تھے اور آخری دو رکعتوں میں فاتحہ الکتاب۔

راوی : محمد بن یحییٰ، سعید بن عامر، شعبہ، مسعر، یزید فقیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

امام کے دو سکتوں کے بارے میں

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام کے دو سکتوں کے بارے میں

حدیث 844

جلد : جلد اول

راوی : جبیل بن حسن جبیل عتکی، عبد الاعلیٰ، سعید، قتادہ، حسن، حضرت سرہ بن جندب

حَدَّثَنَا جَبِيلُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ جَبِيلِ الْعَتَكِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سُرَّةِ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ سَكَّتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ فَكَتَبْنَا إِلَى أَبِي بَنٍ كَعْبٍ بِالْبَدِينَةِ فَكَتَبَ أَنَّ سُرَّةً قَدْ حَفِظَ قَالَ سَعِيدٌ فَقُلْنَا لِقَتَادَةَ مَا هَاتَانِ السَّكَّتَانِ قَالَ إِذَا دَخَلَ فِي صَلَاتِهِ وَإِذَا

فَرَعَ مِنَ الْقِرَاءَةِ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ وَإِذَا قَرَأْتَ غَيْرَ الْمُغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ وَكَانَ يُعْجِبُهُمْ إِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ أَنْ
يَسْكُتَ حَتَّى يَتَرَدَّدَ إِلَيْهِ نَفْسُهُ

جمیل بن حسن جمیل عتقی، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب فرماتے ہیں کہ دونوں سکتوں کو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (سیکھ کر) محفوظ کیا تو عمران بن حصین نے اس کا انکار کیا تو ہم نے ابی بن کعب کو مدینہ خط لکھا انہوں نے (جواب میں) کہا کہ سمرہ نے (بات کو) یاد رکھا۔ حضرت سعید فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت قتادہ سے پوچھا یہ دو سکتے کیا ہیں؟ فرمایا ایک نماز میں داخل ہوتے ہی اور دوسرے قرأت سے فارغ ہو کر پھر قتادہ نے فرمایا جب (تو بھی سکتہ خفیفہ کرے آمین کہنے کے لئے) فرمایا صحابہ کو پسند تھا کہ امام قرأت سے فارغ ہو تو خاموش ہو جائے تاکہ اس کا دم ٹھہر جائے۔

راوی: جمیل بن حسن جمیل عتقی، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام کے دو سکتوں کے بارے میں

حدیث 845

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن خالد بن خداش و علی بن حسین بن اشکاب، اسماعیل بن علیہ، یونس، حسن، حضرت حسن

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَدَّاشٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِشْكَابٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ بْنُ مَالِكَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ سِرَّةٌ حَفِظْتُ سَكْتَتَيْنِ فِي الصَّلَاةِ سَكْتَةٌ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَسَكْتَةٌ عِنْدَ الرُّكُوعِ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَائِمَةُ عَمْرَانُ بِنُ الْحَصِينِ فَكَتَبُوا إِلَيَّ الْبَدِينَةَ إِلَى أَبِي بِنِ كَعْبٍ فَصَدَّقَ سِرَّةً

محمد بن خالد بن خداش و علی بن حسین بن اشکاب، اسماعیل بن علیہ، یونس، حسن، حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے نماز میں دو سکتے محفوظ کئے ایک قرأت سے قبل اور دوسرا رکوع کے وقت تو حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے اس کا انکار فرمایا تو لوگوں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو خط لکھ کر پوچھا۔ آپ نے حضرت سمرہ رضی اللہ

عنه کی تصدیق فرمائی۔

راوی : محمد بن خالد بن خدّاش و علی بن حسین بن اشکاب، اسماعیل بن علیہ، یونس، حسن، حضرت حسن

جب امام قرآن کرے تو خاموش ہو جاؤ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب امام قرآن کرے تو خاموش ہو جاؤ

حدیث 846

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر ابن عجلان، زید بن اسلم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا وَإِذَا قَالِ غَيْرَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعِينَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر ابن عجلان، زید بن اسلم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا امام کو اس لئے مقرر کیا گیا کہ اس کی اقتداء کی جائے لہذا جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب قرآن کرے تو تم خاموش ہو جاؤ اور جب ہو (غیر المغضوب علیہم ولا الضالین) کہے تو تم آمین کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا وک الحمد اور جب سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر ابن عجلان، زید بن اسلم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب امام قرأت کرے تو خاموش ہو جاؤ

حدیث 847

جلد : جلد اول

راوی : یوسف بن موسیٰ قطان، جریر، سلیمان تیمی، قتادة، ابو غلاب، حطان بن عبد اللہ رقاشی، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي غَلَّابٍ عَنْ حِطَّانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ الْإِمَامُ فَأَنْصِتُوا فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ أَوَّلَ ذِكْرِ أَحَدِكُمْ التَّشَهُدُ

یوسف بن موسیٰ قطان، جریر، سلیمان تیمی، قتادة، ابو غلاب، حطان بن عبد اللہ رقاشی، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب امام قرأت کرے تو تم خاموش ہو جاؤ جب وہ قعدہ میں ہو تو تمہارا سب اول ذکر تشہد ہونا چاہئے۔

راوی : یوسف بن موسیٰ قطان، جریر، سلیمان تیمی، قتادة، ابو غلاب، حطان بن عبد اللہ رقاشی، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب امام قرأت کرے تو خاموش ہو جاؤ

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، ابن اکبہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أُكَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ
أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ صَلَاةً نَظُنُّ أَنَّهَا الصُّبْحُ فَقَالَ هَلْ قَرَأَ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ قَالَ
رَجُلٌ أَنَا قَالَ ابْنُ أُكَيْبَةَ مَا لِي أَنَا زَعَمُ الْقُرْآنَ

ابو بکر بن ابی شیبہ و ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، ابن اکبہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
صحابہ کو نماز پڑھائی ہمارا خیال ہے کہ نماز تھی۔ نماز کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے کسی نے
قرآت کی؟ ایک صاحب نے عرض کیا میں نے (قرآت کی) فرمایا میں بھی کہہ رہا تھا کہ کیا ہوا مجھ سے قرآن میں نزاع کیا جا رہا ہے

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، ابن اکبہ، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب امام قرآت کرے تو خاموش ہو جاؤ

راوی : جبیل بن حسن، عبدالاعلیٰ، معمر، زہری، ابن اکبہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا جَبِيلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أُكَيْبَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ قَالَ فَسَكْتُوا بَعْدُ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ الْإِمَامُ

جبیل بن حسن، عبدالاعلیٰ، معمر، زہری، ابن اکبہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز

پڑھائی پھر سابقہ مضمون ذکر کیا اور اس میں یہ بھی فرمایا کہ اس کے بعد جہری نماز میں صحابہ نے سکوت اختیار کیا (یعنی قرأت کرنا چھوڑ دی)۔

راوی : جمیل بن حسن، عبد الاعلیٰ، معمر، زہری، ابن اکیمہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب امام قرأت کرے تو خاموش ہو جائے

حدیث 850

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، عبید اللہ بن موسیٰ، حسن بن صالح، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ فَقَرَأَتْهُ الْإِمَامُ لَمْ يَرَأَهُ

علی بن محمد، عبید اللہ بن موسیٰ، حسن بن صالح، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کا امام ہو (یعنی جو باجماعت امام کی اقتداء میں نماز ادا کر رہا ہو) تو امام کی قرأت اس کی قرأت ہے۔

راوی : علی بن محمد، عبید اللہ بن موسیٰ، حسن بن صالح، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے

آواز سے آمین کہنا۔

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَّنَ الْقَارِئُ فَأَمِنُوا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينَهُ تَأْمِينِ الْمَلَائِكَةِ عُفِّرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب قرأت کرنے والا (یعنی امام) آمین کہے تو ہم بھی آمین کہو اس لئے کہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں تو جس کی آمین فرشتوں کے موافق اور برابر ہوئی اس کے سابقہ گناہ معاف ہو جائیں گے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : بکر بن خلف و جبیل بن حسن، عبدالاعلیٰ، عمرو بن سرح مصری و ہاشم بن قاسم حرانی، عبداللہ بن وہب، زہری،

حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ وَجَبِيلُ بْنُ حَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْبُرٌ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ الْبَصْرِيُّ وَهَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ الْحَرَّانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ جَبِيْعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَّنَ الْقَارِئُ فَأَمَّنُوا
فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينَهُ تَأْمِينِ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

بکر بن خلف و جمیل بن حسن، عبدالاعلی، عمرو بن سرح مصری و ہاشم بن قاسم حرانی، عبداللہ بن وہب، زہری، حضرت ابوہریرہ
بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب قرأت کرنے والا آمین کہے تو تم بھی آمین کہو اس لئے کہ
جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگی اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

راوی : بکر بن خلف و جمیل بن حسن، عبدالاعلی، عمرو بن سرح مصری و ہاشم بن قاسم حرانی، عبداللہ بن وہب، زہری، حضرت
ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

آواز سے آمین کہنا۔

حدیث 853

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، صفوان بن عیسیٰ، بشر بن رافع، ابو عبد اللہ ابن عم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَمِّ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ تَرَكَ النَّاسُ التَّأْمِينَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ غَيْرَ الْبَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الْخَالِئِينَ قَالَ آمِينَ
حَتَّى يَسْمَعَهَا أَهْلُ الصَّفِّ الْأَوَّلِ فَيَرْتَجُّ بِهَا السُّجْدَ

محمد بن بشار، صفوان بن عیسیٰ، بشر بن رافع، ابو عبد اللہ ابن عم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں لوگوں نے آمین کہنا چھوڑ
دیا حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب پڑھتے تو آمین کہتے حتیٰ کہ صف اول والے بھی اس کو سن لیتے۔

راوی : محمد بن بشار، صفوان بن عیسیٰ، بشر بن رافع، ابو عبد اللہ ابن عم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

آواز سے آمین کہنا۔

حدیث 854

جلد : جلد اول

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، حمید بن عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت خلیفہ چہارم حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ حُجَيْبَةَ بِنِ
عَدِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ آمِينَ

عثمان بن ابی شیبہ، حمید بن عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت خلیفہ چہارم حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وَلَا الضَّالِّينَ کہتے تو آمین کہتے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، حمید بن عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت خلیفہ چہارم حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

آواز سے آمین کہنا۔

حدیث 855

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن صباح وعمار بن خالد واسطی، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، عبد الجبار بن وائل، حضرت وائل رضی اللہ

عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمَّارُ بْنُ خَالِدِ الْوَاسِطِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الْجُبَّارِ بْنِ

وَأَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ آمِينَ فَسَبَّحْنَاهَا

محمد بن صباح وعمار بن خالد واسطی، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحاق، عبد الجبار بن وائل، حضرت وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وَلَا الضَّالِّينَ کہا تو آمین بھی کہا اور ہم نے اس کو سنا۔

راوی : محمد بن صباح وعمار بن خالد واسطی، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحق، عبد الجبار بن وائل، حضرت وائل رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

آواز سے آمین کہنا۔

حدیث 856

جلد : جلد اول

راوی : اسحق بن منصور، عبد الصمد بن عبد الوارث، حماد بن سلمہ، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَسَدْتُكُمْ الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ مَا حَسَدْتُكُمْ عَلَى السَّلَامِ وَالْتَأَمِينَ

اسحاق بن منصور، عبد الصمد بن عبد الوارث، حماد بن سلمہ، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہود نے کسی چیز کی وجہ سے تم سے اتنا حسد نہیں کیا جتنا سلام اور آمین کی وجہ سے کیا۔

راوی : اسحق بن منصور، عبد الصمد بن عبد الوارث، حماد بن سلمہ، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

آواز سے آمین کہنا۔

حدیث 857

جلد : جداول

راوی : عباس بن ولید خلال دمشقی، مروان بن محمد و ابو مسہر، خالد بن یزید بن صبیح مری، طلحہ بن عمرو، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو مُسَهَّرٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ صَالِحِ بْنِ صَبِيحِ الْهَرَمِيِّ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَسَدْتُمْ الْيَهُودَ عَلَى شَيْءٍ مَا حَسَدْتُمْ عَلَى أَنْ يَنْبَغُوا مِنْ قَوْلِ آمِينَ

عباس بن ولید خلال دمشقی، مروان بن محمد و ابو مسہر، خالد بن یزید بن صبیح مری، طلحہ بن عمرو، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہود نے کسی چیز کی وجہ سے تم سے اتنا حسد نہیں کیا جتنا آمین کی وجہ سے تم سے حسد کیا لہذا آمین زیادہ کہا کرو۔

راوی : عباس بن ولید خلال دمشقی، مروان بن محمد و ابو مسہر، خالد بن یزید بن صبیح مری، طلحہ بن عمرو، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ اٹھانا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ اٹھانا

راوی : علی بن محمد و ہشام بن عمار و ابو عمر ضریر، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم بن عمر، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو عَمْرِو الضَّرِيرُ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنِ سَالِمِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

علی بن محمد و ہشام بن عمار، ابو عمر ضریر، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم بن عمر، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا جب نماز شروع کرتے تو کندھوں کے برابر تک ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع میں جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی (کندھوں کے برابر تک ہاتھ اٹھاتے) اور دونوں سجدوں کے درمیان ہاتھ نہ اٹھاتے۔

راوی : علی بن محمد و ہشام بن عمار و ابو عمر ضریر، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم بن عمر، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ اٹھانا

راوی : حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، ہشام، قتادہ، نصر بن عاصم، حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَجْعَلَهُمَا قَرِيبًا مِنْ أُذُنَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ

حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، ہشام، قتادہ، نصر بن عاصم، حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم جب تکبیر کہتے تو کانوں کے قریب تک ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع کرتے تو بھی ایسا ہی کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی ایسا ہی کرتے۔

راوی : حمید بن مسعدہ، یزید بن زریج، ہشام، قتادہ، نصر بن عاصم، حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ

باب : اقامت، نماز اور اس کا طریقہ

رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ اٹھانا

حدیث 860

جلد : جلد اول

راوی : عثمان بن ابی شیبہ ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، صالح بن کیسان، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ حَذْوً مِنْ كَبِيئِهِ حِينَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ وَحِينَ يَرْكَعُ وَحِينَ يَسْجُدُ

عثمان بن ابی شیبہ ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، صالح بن کیسان، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں ہاتھ کندھوں کے برابر تک اٹھاتے، نماز شروع کرنے کے وقت اور رکوع و سجدہ میں جاتے وقت۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، صالح بن کیسان، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ اٹھانا

حدیث 861

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، رfdة بن قضاة غسانی، اوزاعی، عبد اللہ بن عبید بن عبید، عبید بن عمیر، حضرت عبید بن حبیب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا رُفْدَةُ بْنُ قُضَاعَةَ الْغَسَّانِيُّ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبِيدِ بْنِ عَبِيدِ بْنِ عُمَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عُمَيْرِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَعَ كُلِّ تَكْبِيرَةٍ فِي الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ

ہشام بن عمار، رfdة بن قضاة غسانی، اوزاعی، عبد اللہ بن عبید بن عبید بن عمیر، عبید بن عمیر، حضرت عمیر بن حبیب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم در نماز میں ہر تکبیر کے ساتھ ہاتھ اٹھاتے۔

راوی : ہشام بن عمار، رfdة بن قضاة غسانی، اوزاعی، عبد اللہ بن عبید بن عمیر، عبید بن عمیر، حضرت عمیر بن حبیب رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ اٹھانا

حدیث 862

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبد الحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، حضرت عمرو بن عطاء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَطَائٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ السَّاعِدِيِّ قَالَ سَمِعْتُهُ وَهُوَ فِي عَشْرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمْ أَبُو قَتَادَةَ بْنُ رُبَيْعٍ قَالَ أَنَا أَعْلَبُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ اعْتَدَلَ قَائِمًا وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى

يُحَاذِي بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ فَإِذَا قَالَ سَبَّحَ اللَّهُ لَبَّنُ حِدَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ فَأَعْتَدَلَ فَإِذَا قَامَ مِنَ الثَّلَاثِينَ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ كَمَا صَنَعَ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبد الحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، حضرت عمرو بن عطاء کہتے ہیں کہ میں نے ابو حمید ساعدی کو فرماتے سنا اس وقت وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تشریف فرما تھے جن میں ابو قتادہ بن ربیع بھی تھے۔ فرمایا (ابو حمید ساعدی نے) کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کو آپ سب سے زیادہ جانتا ہوں، جب آپ نماز کے لئے کھڑے ہوتے نوید بے کھڑے ہو جاتے اور دونوں ہاتھ اٹھاتے یہاں تک کہ کندھوں کے برابر کرتے پھر فرماتے اللہ اکبر! اور جب رکوع میں جاتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ اٹھا اور سیدھے کھڑے ہو جاتے اور جب دو رکعتوں کے بعد کھڑے ہوتے تو اللہ اکبر کہہ کر کندھوں تک ہاتھ اٹھانے جیسے نماز کے شروع میں کیا تھا۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبد الحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، حضرت عمرو بن عطاء

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ اٹھانا

حدیث 863

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، ابو عامر، فلیح بن سلیمان، حضرت عباس بن سہل ساعدی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ السَّاعِدِيُّ قَالَ اجْتَمَعَ أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ وَأَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَذَكَرُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ أَنَا أَعْلَبُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ رَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ رَفَعَ حِينَ كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ ثُمَّ قَامَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَاسْتَوَى حَتَّى رَجَعَ كُلُّ عَظْمٍ إِلَى مَوْضِعِهِ

محمد بن بشار، ابو عامر، فلیح بن سلیمان، حضرت عباس بن سہل ساعدی فرماتے ہیں کہ حضرت ابو حمید ابوسید سہل بن سعد اور محمد بن

مسلمہ جمع ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کا تذکرہ فرمایا حضرت ابو حمید نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کو آپ سب سے زیادہ جانتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اللہ اکبر کہا اور ہاتھ اٹھائے پھر جب رکوع کے لئے اللہ اکبر کہا تو بھی ہاتھ اٹھائے پھر کھڑے ہوئے اور ہاتھ اٹھائے اور سیدھے کھڑے ہو گئے حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی جگہ ٹھہر گیا۔

راوی : محمد بن بشار، ابو عامر، فلیح بن سلیمان، حضرت عباس بن سہل ساعدی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ اٹھانا

حدیث 864

جلد : جلد اول

راوی : عباس بن عبد العظیم عنبری، سلیمان بن داؤد ابو ایوب ہاشمی، عبد الرحمن بن ابی زناد، موسیٰ بن عقبہ، عبد اللہ بن فضل، عبد الرحمن اعرج، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو أَيُّوبَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ الْبَكْتُوبَةَ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَكُونَ حَذْوَهُ نِكَبَيْهِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ فَعَلَّ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَّ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ فَعَلَّ مِثْلَ ذَلِكَ

عباس بن عبد العظیم عنبری، سلیمان بن داؤد ابو ایوب ہاشمی، عبد الرحمن بن ابی زناد، موسیٰ بن عقبہ، عبد اللہ بن فضل، عبد الرحمن اعرج، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو، اللہ اکبر کہتے اور اپنے کندھوں کے برابر تک ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع میں جانے لگتے تو بھی ایسا ہی کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی ایسا ہی کرتے اور جب دونوں سجدوں سے کھڑے ہوتے تب بھی ایسا ہی کرتے۔

راوی : عباس بن عبد العظیم عنبری، سلیمان بن داؤد ابو ایوب ہاشمی، عبد الرحمن بن ابی زناد، موسیٰ بن عقبہ، عبد اللہ بن فضل، عبد الرحمن اعرج، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ اٹھانا

حدیث 865

جلد : جلد اول

راوی : ایوب بن محمد ہاشمی، عمر بن رباح، عبد اللہ بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رِيَّاحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ كُلِّ تَكْبِيرَةٍ

ایوب بن محمد ہاشمی، عمر بن رباح، عبد اللہ بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر تکبیر کے ساتھ ہاتھ اٹھاتے۔

راوی : ایوب بن محمد ہاشمی، عمر بن رباح، عبد اللہ بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ اٹھانا

حدیث 866

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، عبد الوہاب، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَإِذَا رَكَعَ

محمد بن بشار، عبد الوہاب، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں داخل ہوتے تو ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع میں جاتے تو بھی۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الوہاب، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ اٹھانا

حدیث 867

جلد: جلد اول

راوی: بشر بن معاذ ضریر، بشر بن مفضل، عاصم بن کلیب، کلیب، وائل بن حجر

حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كَلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ قُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُصَلِّي فَقَامَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَادَتْهُ أُذُنَيْهِ فَلَبَّأَ رَكَعَ رَفَعَهُمَا مِثْلَ ذَلِكَ فَلَبَّأَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا مِثْلَ ذَلِكَ

بشر بن معاذ ضریر، بشر بن مفضل، عاصم بن کلیب، کلیب، وائل بن حجر فرماتے ہیں میں نے سوچا کہ ضرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھوں گا کہ کیسے نماز ادا فرماتے ہیں۔ آپ قبلہ رو ہو کر کھڑے ہوئے اور ہاتھوں کو کانوں کے برابر تک اٹھایا پھر جب رکوع کیا تو بھی اتنا ہی ہاتھوں کو اٹھایا پھر جب رکوع سے سر اٹھایا تو بھی اتنا ہی ہاتھوں کو اٹھایا۔

راوی : بشر بن معاذ ضریر، بشر بن مفضل، عاصم بن کلیب، کلیب، وائل بن حجر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع کرتے وقت اس رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ اٹھانا

حدیث 868

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، ابو حذیفہ، ابراہیم بن طہمان، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ فَعَلَّ مِثْلَ ذَلِكَ وَيَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّ مِثْلَ ذَلِكَ وَرَفَعَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ يَدَيْهِ إِلَى أُذُنَيْهِ

محمد بن یحییٰ، ابو حذیفہ، ابراہیم بن طہمان، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرے اور جب رکوع میں جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی ایسا کرتے اور فرماتے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا اور راوی ابراہیم بن طہمان نے اپنے ہاتھ کانوں تک اٹھائے

راوی : محمد بن یحییٰ، ابو حذیفہ، ابراہیم بن طہمان، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

نماز میں رکوع

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں رکوع

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حسین معلم، بدیل، جوزاء، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يَشْخُصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حسین معلم، بدیل، جوزاء، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم جب رکوع میں جالے تو منہ سر کو اونچا رکھتے نہ نیچا بلکہ درمیان میں (کمر کے برابر) رکھتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حسین معلم، بدیل، جوزاء، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں رکوع

راوی : علی بن محمد و عمر بن عبد اللہ، وکیع، اعش، عمارۃ، ابو معمر، حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمَارَةَ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْزِي صَلَاةٌ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ فِيهَا صَلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

علی بن محمد و عمر بن عبد اللہ، وکیع، اعش، عمارۃ، ابو معمر، حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ نماز کافی نہیں جس میں مرد اپنی کمر رکوع سجدہ میں سیدھی بھی نہ کرے۔

راوی : علی بن محمد و عمر بن عبد اللہ، وکیع، اعش، عمارۃ، ابو معمر، حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں رکوع

حدیث 871

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ملازم بن عمرو، عبد اللہ بن بدر، عبد الرحمن بن علی بن شیبان، حضرت علی بن شیبان

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُلَاذِمُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرِ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ وَكَانَ مِنَ التَّوْبَةِ خَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعَنَا وَصَلَّيْنَا خَلْفَهُ فَلَبَّحَ بِمَوْخِرِ عَيْنِهِ رَجُلًا لَا يُعْمَلُ لَاتَهُ يَعْني صَلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فَلَبَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ لَا صَلَاةَ لَكُمْ إِلَّا بِتَقْوَى اللَّهِ وَتَقْوَى اللَّهِ لَا تَقِيمُ صَلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ملازم بن عمرو، عبد اللہ بن بدر، عبد الرحمن بن علی بن شیبان، حضرت علی بن شیبان جو اپنی قوم کی طرف سے وفد میں آئے تھے فرماتے ہیں کہ ہم چلے حتیٰ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ سے بیعت اور آپ کے پیچھے نماز ادا کی تو آپ نے گوشہ چشم سے ایک صاحب کو دیکھا کہ رکوع سجدہ میں اس کی کمر سیدھی نہیں ہوتی، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ادا فرمائی فرمایا اے مسلمانوں کی جماعت اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو رکوع سجدے میں اپنی کمر سیدھی نہ کرے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ملازم بن عمرو، عبد اللہ بن بدر، عبد الرحمن بن علی بن شیبان، حضرت علی بن شیبان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں رکوع

راوی : ابراہیم بن محمد بن یوسف فریابی، عبد اللہ بن عثمان بن عطاء، طلحہ بن زید، راشد، حضرت واجصہ بن معبد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ الْفَرِيَّابِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رَاشِدٍ قَالَ سَبَعْتُ وَاِبْنَةَ بَنِ مَعْبَدٍ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فَكَانَ اِذَا رَكَعَ سَوَّى ظَهْرَهُ حَتَّى لَوْ صَبَّ عَلَيْهِ الْمَاءُ لَاسْتَتَمَّ

ابراہیم بن محمد بن یوسف فریابی، عبد اللہ بن عثمان بن عطاء، طلحہ بن زید، راشد، حضرت واجصہ بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رکوع میں جاتے تو اپنی پشت بالکل سیدھی رکھتے تھے حتیٰ کہ اگر پانی ڈال دیا جائے تو وہیں ٹھہر جائے۔

راوی : ابراہیم بن محمد بن یوسف فریابی، عبد اللہ بن عثمان بن عطاء، طلحہ بن زید، راشد، حضرت واجصہ بن معبد رضی اللہ عنہ

گھٹنوں پر ہاتھ رکھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

گھٹنوں پر ہاتھ رکھنا

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، زبیر بن عدی، حضرت مصعب بن سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُبَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ

مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَكَعْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي فَطَبَّقْتُ فَضْرَبَ يَدِي وَقَالَ قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا ثُمَّ أُمِرْنَا أَنْ نَرْفَعَهُ إِلَى الرَّكْبِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، زبیر بن عدی، حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں میں نے اپنے والد کے پہلو میں دونوں ہاتھ ملا کر رانوں کے درمیان تطبیق کی (رکوع میں دونوں ہاتھ ملا کر رانوں کے درمیان رکھ لئے) میرے والد نے میرے ہاتھ پر ضرب لگائی اور (نماز کے بعد) فرمایا ہم ایسا ہی کرے تھے پھر ہمیں حکم دیا گیا کہ گھٹنوں پر ہاتھ رکھیں (اور تطبیق کو منسوخ کر دیا گیا)۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، زبیر بن عدی، حضرت مصعب بن سعد

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

گھٹنوں پر ہاتھ رکھنا

حدیث 874

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، حارثہ بن ابی رجال، عمرہ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ أَبِي الرَّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَكِعُ فَيَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَيُجَانِبُ بَعْضُ دِيهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، حارثہ بن ابی رجال، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع میں جاتے تو اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے اور اپنے بازوؤں کو جدار کھتے (پسلیوں سے اور پیٹ سے)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، حارثہ بن ابی رجال، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

رکوع سے اٹھائے تو کیا پڑھے؟

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع سے اٹھائے تو کیا پڑھے؟

حدیث 875

جلد : جلد اول

راوی : ابو مروان، حماد بن عثمان، یعقوب بن حمید بن کاسب، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب و ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عُثْمَانَ وَعِیْقُوبُ بْنُ حُمَیْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَابْنِ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَالَ سَبَّحَ اللَّهُ لِمَنْ حَبَدَا قَالَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

ابو مروان محمد بن عثمان، عثمان بن عفان، یعقوب بن حمید بن کاسب، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب و ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سبح اللہ لمن حمدہ کہہ چکتے تو کہتے رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ۔

راوی : ابو مروان محمد بن عثمان، عثمان بن عفان، یعقوب بن حمید بن کاسب، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب و ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع سے اٹھائے تو کیا پڑھے؟

حدیث 876

جلد : جلد اول

راوی: ہشام بن عمار، سفیان، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِبَنِّ حَمْدَةَ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

ہشام بن عمار، سفیان، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب امام سمع اللہ لہ بن حمدہ کہے تو تم کہو رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ۔

راوی: ہشام بن عمار، سفیان، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع سے اٹھائے تو کیا پڑھے؟

حدیث 877

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِبَنِّ حَمْدَةَ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ جب امام سمع اللہ لہ بن حمدہ کہے تو تم کہو رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، سعید بن مسیب، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع سے اٹھائے تو کیر بڑھے؟

حدیث 878

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، عبید بن حسن، حضرت ابن ابی اوفی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ - حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي أُوْفَى قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ قَالَ سَبَّحَ اللَّهُ لِيَنْ حِيَدَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْمَى السَّمَوَاتِ وَمِلْمَى الْأَرْضِ وَمِلْمَى مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، عبید بن حسن، حضرت ابن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو فرماتے سَمَّحَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْمَى السَّمَوَاتِ وَمِلْمَى الْأَرْضِ وَمِلْمَى مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اللہ نے سن لی اس کی جس نے اللہ کی حمد بیان کی اے ہمارے رب! آپ ہی کے لئے ہے تمام حمد آسمانوں بھر اور زمین بھر اور اس چیز کے برابر جو آپ اس کے بعد چاہیں۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، عبید بن حسن، حضرت ابن ابی اوفی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : اسماعیل بن موسیٰ سدیی، شریک، ابو عمر، حضرت ابو حنیفہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ يَقُولُ ذُكِرَتْ الْجُدُودُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ رَجُلٌ جَدُّ فُلَانٍ فِي الْخَيْلِ وَقَالَ آخَرُ جَدُّ فُلَانٍ فِي الْإِبِلِ وَقَالَ آخَرُ جَدُّ فُلَانٍ فِي الْغَنَمِ وَقَالَ آخَرُ جَدُّ فُلَانٍ فِي الرَّقِيقِ فَلَبَّأَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ وَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ آخِرِ الرَّكْعَةِ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَالكَ الْحُدُ مِلْءِ السَّمَوَاتِ وَمِلْءِ الْأَرْضِ وَمِلْءِ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدَ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لَنَا أُعْطِيتَ وَلَا مُعْطَى لَنَا مَنَعْتَ لَا نَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَطَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ بِالْجَدِّ لِيَعْلَمُوا أَنَّهُ لَيْسَ كَمَا يَقُولُونَ

اسماعیل بن موسیٰ سدیی، شریک، ابو عمر، حضرت ابو حنیفہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہی مالدار کی کا ذکر ہوا۔ آپ نماز پڑھ رہے تھے ایک صاحب نے کہا فلاں کے پاس گھوڑوں کی دولت ہے۔ دوسرے بولے فلاں کے پاس اونٹوں کی دولت ہے۔ ایک اور صاحب بولے فلاں کے پاس بکریوں کی دولت ہے۔ ایک صاحب نے کہا فلاں کے پاس غلاموں کی دولت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز مکمل کی اور اخیر رکعت پڑھ کر سر اٹھایا تو فرمایا اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَالكَ الْحُدُ مِلْءِ السَّمَوَاتِ وَمِلْءِ الْأَرْضِ وَمِلْءِ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدَ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لَنَا أُعْطِيتَ وَلَا مُعْطَى لَنَا مَنَعْتَ وَلَا نَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَطَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ بِالْجَدِّ اور لفظ جد (مالداری) کہتے ہوئے آپ نے آواز اونچی فرمادی تاکہ انہیں یہ معلوم ہو جائے کہ ان کی بات صحیح نہیں۔ اے اللہ ہمارے پروردگار آپ ہی کیلئے ہے تمام حمد آسمانوں بھر اور زمین بھر اور اس چیز کے برابر جو اس کے بعد آپ چاہیں۔ اے اللہ! جو آپ عطا فرمائیں اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جب تو روک دے تو کوئی اسے دینے والا نہیں اور کسی مالدار کی مالدار کی آپ کے مقابلہ میں کچھ نفع نہ دے گی۔

راوی : اسماعیل بن موسیٰ سدیی، شریک، ابو عمر، حضرت ابو حنیفہ

سجدے کا بیان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجدے کا بیان

حدیث 880

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن اصم، یزید بن اصم، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ جَافَى يَدَيْهِ فَلَوْ أَنَّ بَهْمَةَ أَرَادَتْ أَنْ تَمْرَبِينَ يَدَيْهِ لَمَرَّتْ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن اصم، یزید بن اصم، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ کرے تو اپنے دونوں ہاتھ (پہلو سے جدا رکھتے) حتیٰ کہ اگر بکری کا چھوٹا سا بچہ آپ کے بازوؤں کے درمیان سے گزرنا چاہتا تو گزر سکتا۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن اصم، یزید بن اصم، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجدے کا بیان

حدیث 881

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، داؤد بن قیس، عبد اللہ بن عبد اللہ بن اقرم خزاعی، حضرت عبید اللہ بن اقرم خزاعی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَقْرَمَ الْخَزَاعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي بِالنَّعَامِ مِنْ نَبْرَةَ فَمَرَبْنَا رَكْبًا فَأَنَاخُوا بِنَاحِيَةِ الطَّرِيقِ فَقَالَ لِي أَبِي كُنْ فِي بَهَيْكُ حَتَّى آتِيَ هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ فَأَسْأَلَهُمْ قَالَ فَخَرَجَ وَجِئْتُ يَعْنِي دَنَوْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَضَرْتُ الصَّلَاةَ فَصَلَّيْتُ مَعَهُمْ فَكُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى عَفْرَتِ ابْنِ أَبِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا سَجَدَ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ النَّاسُ يَقُولُونَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ يَقُولُ النَّاسُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَصَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى وَأَبُو دَاوُدَ أَحَدَثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَقْرَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، داؤد بن قیس، عبد اللہ بن عبد اللہ بن اقرم خزاعی، حضرت عبید اللہ بن اقرم خزاعی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ نمرہ کے ایک میدان میں تھا (نمرہ عرفات کے قریب ایک جگہ کا نام ہے) ہمارے قریب سے بہت سے سوار گزرے انہوں نے اپنی سواریوں کو راستے کی ایک طرف بٹھایا میرے والد نے مجھ سے کہا تم اپنے جانوروں میں رہو اور (ان کا خیال رکھو) تاکہ میں ان لوگوں کے پاس جا کر ان کا حال اجراںوں، فرماتے میرے والد تو تشریف لے گئے اور میں آیا یعنی نزدیک ہوا دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہیں۔ اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا میں نے بھی لوگوں کے ساتھ نماز ادا کی تو جب بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں تشریف لے جاتے تو مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی نظر آتی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، داؤد بن قیس، عبد اللہ بن عبد اللہ بن اقرم خزاعی، حضرت عبید اللہ بن اقرم خزاعی رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجدے کا بیان

راوی : حسن بن علی خلیل، یزید بن ہارون، شریک، عاصم بن کلیب، کلیب، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَإِذَا قَامَ مِنَ السُّجُودِ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ

حسن بن علی خلیل، یزید بن ہارون، شریک، عاصم بن کلیب، کلیب، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا جب سجدہ میں جاتے تو گھٹنے ہاتھوں سے پہلے رکھتے اور جب سجدہ سے کھڑے ہوتے تو ہاتھ گھٹنوں سے پہلے اٹھاتے۔

راوی : حسن بن علی خلیل، یزید بن ہارون، شریک، عاصم بن کلیب، کلیب، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجدے کا بیان

راوی : بشر بن معاذ ضریر، ابو عوانہ و حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ مُعَاذِ الضَّرِيرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَحَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ

بشر بن معاذ ضریر، ابو عوانہ و حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

راوی : بشر بن معاذ ضریر، ابو عوانہ وحماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجدے کا بیان

حدیث 884

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، سفیان، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعٍ وَلَا أَكْفُ شَعْرًا وَلَا نَوًّا وَالْأَبْنُ طَاوُسٌ فَكَانَ أَبِي يَقُولُ الْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ وَكَانَ يَعُدُّ الْجَبْهَةَ وَالْأَنْفَ وَاحِدًا

ہشام بن عمار، سفیان، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ سات ہڈیوں پر سجدہ کروں اور بال اور کپڑے نہ سمیٹوں، ابن طاؤس فرماتے ہیں کہ میرے والد فرمایا کرتے تھے کہ دو ہاتھ، دو گھٹنے دو پاؤں اور وہ پیشانی اور ناک کو ایک ہڈی شمار کرتے تھے (تو یہ سات ہڈیاں ہوتیں)۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجدے کا بیان

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن ابی حازم، یزید بن ہاد، محمد بن ابراہیم تیمی، عامر بن سعد، حضرت عباس بن عبدالمطرب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدًا مَعَهُ سَبْعَةُ آرَابٍ وَجْهُهُ، وَكَفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدَمَاهُ

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن ابی حازم، یزید بن ہاد، محمد بن ابراہیم تیمی، عامر بن سعد، حضرت عباس بن عبدالمطرب رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسے سنا جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ یہ سات اعضاء بھی سجدہ کرتے ہیں اس چہرہ دونوں ہاتھ دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن ابی حازم، یزید بن ہاد، محمد بن ابراہیم تیمی، عامر بن سعد، حضرت عباس بن عبدالمطرب رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجدے کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، عباد بن راشد، حسن، صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احبر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَحْمَرُ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ كُنَّا لَنَأْوِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُجَانِي بِيَدَيْهِ عَنِ جَنْبَيْهِ إِذَا سَجَدَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عباد بن راشد، حسن، صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں جاتے تو آپ کے بازوؤں کو پہلوؤں سے جدا رکھتے (مشقت کی وجہ) سے ہمیں آپ پر ترس آنے لگتا تھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عباد بن راشد، حسن، صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احمر رضی اللہ عنہ

رکوع اور سجدہ میں تسبیح

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع اور سجدہ میں تسبیح

حدیث 887

جلد : جلد اول

راوی : عمرو بن رافع بجلی، عبد اللہ بن مبارک، موسیٰ بن ایوب عافقی، ایاس بن عامر، حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعِ بْنِ الْجَلِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ الْعَافِقِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَنِّي إِيَّاسَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرِ الْجُهَنِيِّ يَقُولُ لَبَّأَنْزَلَتْ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوهَا فِي رُكُوعِكُمْ فَلَبَّأَنْزَلَتْ فَسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوهَا فِي سُجُودِكُمْ

عمرو بن رافع بجلی، عبد اللہ بن مبارک، موسیٰ بن ایوب عافقی، ایاس بن عامر، حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب فسبِّح بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا اس کو اپنے رکوع میں اختیار کر لو پھر جب فسبِّح اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى نازل ہوئی تو ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس (پر عمل) کو اپنے سجدوں میں اختیار کر

راوی : عمرو بن رافع بجلی، عبد اللہ بن مبارک، موسیٰ بن ایوب عافقی، ایاس بن عامر، حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع اور سجدہ میں تسبیح

حدیث 888

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رمح مصری، ابن لہیعہ، عبید اللہ بن ابی جعفر، ابوازہر، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمِحِ الْبَصْرِيُّ أَيْبَانَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ أَبِي الْأَزْهَرِ عَنْ حَذِيفَةَ بْنِ الْيَمَانَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَكَعَ سَبَّحَ رَبِّيَ الْعَظِيمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَإِذَا سَجَدَ قَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

محمد بن رمح مصری، ابن لہیعہ، عبید اللہ بن ابی جعفر، ابوازہر، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنا۔ جب رکوع کرتے تو تین بار کہتے ہیں اور سجدہ میں جانے تو تین بار کہتے۔

راوی : محمد بن رمح مصری، ابن لہیعہ، عبید اللہ بن ابی جعفر، ابوازہر، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع اور سجدہ میں تسبیح

راوی : محمد بن صباح، جریر، منصور، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ

محمد بن صباح، جریر، منصور، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع اور سجدوں میں بکثرت گویا تر آن کریم پر عمل کرتے تھے۔

راوی : محمد بن صباح، جریر، منصور، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع اور سجدہ میں تسبیح

راوی : ابوبکر بن خالد باہلی، وکیع، ابن ابی ذئب، اسحاق بن یزید ہذلی، عون بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن مسعود

رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ الْهَذَلِيِّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثَلَاثًا فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ تَمَّ رُكُوعُهُ وَإِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ثَلَاثًا فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ تَمَّ سُجُودُهُ وَذَلِكَ أَذْنَاهُ

ابوبکر بن خالد باہلی، وکیع، ابن ابی ذئب، اسحاق بن یزید ہذلی، عون بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے

ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو رکوع کے دوران تین بار کہے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ جب اس نے ایسا کر لیا تو اس کا رکوع پورا ہو گیا اور جب تم میں کوئی سجدہ کرے تو سجدہ میں تین بار کہے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى جب وہ ایسا کر لے تو اس کا سجدہ پورا ہو جائے گا اور یہ پورا ہونے کی ادنیٰ حد ہے۔

راوی : ابو بکر بن خالد باہلی، وکیع، ابن ابی ذئب، اسحق بن یزید ہذلی، عون بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

سجدہ میں اعتدال

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجدہ میں اعتدال

حدیث 891

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنِ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَعْتَدِلْ وَلَا يَفْتَرِشْ ذَرَّاعِيهِ افْتَرِشَ الْكَلْبِ

علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں کوئی سجدہ کرے تو اعتدال اور میانہ روی اختیار کرے (یعنی نہ بہت لمبا سجدہ کرے نہ بالکل مختصر) اور اپنے بازوکتے کی طرح نہ بچھائے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجدہ میں اعتدال

حدیث 892

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی جہضمی، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَسْجُدُ أَحَدُكُمْ وَهُوَ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ

نصر بن علی جہضمی، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سجدوں میں میانہ روی اختیار کرو اور تم میں کسی نے اپنے بازو کتے کی طرح پھیلا کر سجدہ نہ کرے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا۔

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا۔

حدیث 893

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حسین معلم، بدیل، ابوالجوزاء، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا وَإِذَا سَجَدَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ

لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ جَالِسًا وَكَانَ يَفْتَرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حسین معلم، بدیل، ابوالجوزاء، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو سجدہ نہ کرتے حتیٰ کہ سیدھے کھڑے ہو جاتے پھر جب سجدہ میں جاتے اور (سجدہ سے) سر اٹھاتے تو دوسرے سجدہ میں نہ جاتے حتیٰ کہ سیدھے بیٹھ جاتے اور آپ اپنے بائیں پاؤں کو بچھالیتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حسین معلم، بدیل، ابوالجوزاء، حضرت عائشہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا۔

حدیث 894

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابواسحق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

علی بن محمد، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابواسحاق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا سجدوں کے درمیان گوت مار کر مت بیٹھنا۔

راوی : علی بن محمد، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابواسحق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : محمد بن ثواب، ابو نعیم نخعی، ابومالک، عاصم بن کلیب، کلیب، ابو موسیٰ و ابواسحق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوَابٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ النَّخَعِيُّ عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَىٰ وَابْنِ إِسْحَاقَ
عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ لَا تُقْعِرِ اقْتَعَائِي الْكَلْبَ

محمد بن ثواب، ابو نعیم نخعی، ابومالک، عاصم بن کلیب، کلیب، ابو موسیٰ و ابواسحاق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے علی! کتے کی طرح چوترے زمین پر ٹکا کر مت بیٹھا کرو۔

راوی : محمد بن ثواب، ابو نعیم نخعی، ابومالک، عاصم بن کلیب، ابو موسیٰ و ابواسحق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا۔

راوی : حسن بن محمد بن صباح، یزید بن ہارون، علاء ابو محمد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنبَأَنَا الْعَلَاءِيُّ أَبُو مُحَمَّدٍ قَالَ سَبَعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ
يَقُولُ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ مِنَ السُّجُودِ فَلَا تُقْعِرْ كَمَا يُقْعِي الْكَلْبُ ضِعْ أَلْيَتَيْكَ بَيْنَ
قَدَمَيْكَ وَالزَّقِ ظَاهِرَ قَدَمَيْكَ بِالْأَرْضِ

حسن بن محمد بن صباح، یزید بن ہارون، علاء ابو محمد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا جب تم سجدہ سے سر اٹھاؤ تو کتے کی طرح گوٹ مار کر مت بیٹھو اور اپنے چوتڑے اپنے پاؤں کے درمیان رکھو اور اپنے پاؤں کے اوپر کا حصہ (پشت) زمین کے ساتھ لگا دو۔

راوی : حسن بن محمد بن صباح، یزید بن ہارون، علاء ابو محمد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

دونوں سجدوں کے درمیان کی دعا۔

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دونوں سجدوں کے درمیان کی دعا۔

حدیث 897

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، حفص بن غیاث، علاء بن مسیب، عمرو بن مرة، طلحہ بن یزید، حذیفہ، علی بن محمد، حفص بن

غیاث، اعش، سعد بن عبیدہ، مستورد بن احنف، صلہ بن زفر، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءِيُّ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حَذِيفَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صَلَّةِ بْنِ زُفَرَ عَنْ حَذِيفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَبِّ اغْفِرْ لِي

لِي

علی بن محمد، حفص بن غیاث، علاء بن مسیب، عمرو بن مرة، طلحہ بن یزید، حذیفہ، علی بن محمد، حفص بن غیاث، اعش، سعد بن عبیدہ، مستورد بن احنف، صلہ بن زفر، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں سجدوں کے درمیان رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي پڑھا کرتے تھے۔

راوی : علی بن محمد، حفص بن غیاث، علاء بن مسیب، عمرو بن مرة، طلحہ بن یزید، حذیفہ، علی بن محمد، حفص بن غیاث، اعمش، سعد بن عبیدہ، مستورد بن احف، صلہ بن زفر، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دونوں سجدوں کے درمیان کا دعا۔

حدیث 898

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، اسماعیل بن صبیح، کامل ابو العلاء، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلَاءِ بْنِ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صَبِيحٍ عَنْ كَامِلِ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ أَبِي ثَابِتٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاجْبُرْنِي وَارْحَمْنِي وَارْفَعْنِي

ابو کریب محمد بن علاء، اسماعیل بن صبیح، کامل ابو العلاء، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کی نماز میں دونوں سجدوں کے درمیان پڑھا کرتے تھے۔

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، اسماعیل بن صبیح، کامل ابو العلاء، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

تشہد میں پڑھنے کی دعا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

تشہد میں پڑھنے کی دعا

حدیث 899

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن نمیر، اعش، شقیق بن سلمہ، حضرت عبد اللہ مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْأَهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ قَبْلَ عِبَادِهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَعَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ يَعْنُونَ الْبَلَائِكَةَ فَسَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا جَلَسْتُمْ فَقُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ فَإِنَّهُ إِذَا قَالَ ذَلِكَ أَصْرَبْتُ دُونَ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَائِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ وَحُصَيْنٍ وَأَبِي هَاشِمٍ وَحَبَّادٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ وَعَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَابْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْبَرٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ وَحُصَيْنِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ وَالْأَسْوَدِ وَأَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمُ التَّشْهَدَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن نمیر، اعش، شقیق بن سلمہ، حضرت عبد اللہ مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی افتاء میں نماز پڑھتے تو کہتے سلام اللہ پر اس کے بندوں کی جانب سے سلام جبرائیل اور میکائیل پر اور فلاں فلاں فرشتے پر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سنا تو فرمایا یوں نہ کہو سلام اللہ پر اس لیے کہ اللہ تو خود سلام ہے پس جب تم بیٹھو تو کہو التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ (یعنی عالی آداب و تسلیمات اللہ کے لئے ہیں اور بدنی اور مالی عبادات بھی اللہ کے لئے ہیں اور اے نبی! آپ (صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم) پر اللہ کی جانب سے سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر) اس لئے کہ جب وہ یوں کہے گا تو آسمان وزمین میں ہر نیک بندے کو سلامتی پہنچے گی۔ دوسری سند سے یہی مضمون ہے۔ ایک اور سند بھی یہی مضمون منقول ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن نمیر، اعمش، شقیق بن سلمہ، حضرت عبد اللہ مسعود رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

تشہد میں پڑھنے کی دعا

حدیث 900

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، سعید بن جبیر و طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَطَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ فَكَانَ يَقُولُ التَّحِيَّاتُ الْبُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ مَا يَنْبَأُ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، سعید بن جبیر و طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں ایسے اہتمام سے تشہد سکھایا کرتے جیسے قرآن کریم کی سورۃ تو فرماتیا تَحِيَّاتُ الْبُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ مَا يَنْبَأُ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، سعید بن جبیر و طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

تشہد میں پڑھنے کی دعا

حدیث 901

جلد : جلد اول

راوی : جمیل بن حسن، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، عبدالرحمن بن عمر، ابن ابی عدی، سعید بن ابی عروبہ و ہشام بن ابی عبداللہ، قتادہ، جبیر الرحمن، یونس بن جبیر، حطان بن عبداللہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا جَبِيلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبٍ وَشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ وَهَذَا حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يُونُسَ بْنِ جَبْرِ عَنْ حِطَّانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي مُوسَى (أَشْعَرِيٍّ) أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا وَبَيَّنَ لَنَا سُتُنَّا وَعَلَّمَنَا صَلَاتَنَا فَقَالَ إِذَا صَلَّيْتُمْ فَكَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ كَذِكْرٍ مِنْ أَوَّلِ قَوْلِ أَحَدِكُمْ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا لَكَ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ سَبْعَ كَلِمَاتٍ هُنَّ تَحِيَّةُ الصَّلَاةِ

جمیل بن حسن، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، عبدالرحمن بن عمر، ابن ابی عدی، سعید بن ابی عروبہ و ہشام بن ابی عبداللہ، قتادہ، عبدالرحمن، یونس بن جبیر، حطان بن عبداللہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور ہمارے دین کے طریقے بتائے اور ہماری نماز سکھائی چنانچہ ارشاد فرمایا جب تم نماز پڑھو اور قعدہ کے قریب ہو جاؤ تو قعدہ میں تمہارا پہلا ذکر یہ ہونا چاہئے آخر تک یہ سات کلمات ہیں جو نماز کا تحیۃ و تسلیم ہیں۔

راوی : جمیل بن حسن، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، عبدالرحمن بن عمر، ابن ابی عدی، سعید بن ابی عروبہ و ہشام بن ابی عبداللہ، قتادہ، عبدالرحمن، یونس بن جبیر، حطان بن عبداللہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : محمد بن زیاد، معتمر بن سلیمان، یحییٰ بن حکیم، محمد بن بکر، ایمن بن نابل، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي بْنُ نَابِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ بِأَنَّهَا وَبِاللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الرَّحِيمِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ

محمد بن زیاد، معتمر بن سلیمان، یحییٰ بن حکیم، محمد بن بکر، ایمن بن نابل، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں قرآن کی سورت کی طرح احتیاط اور اہتمام سے تشہد سکھایا کرتے تھے بِاسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الرَّحِيمِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ آخِر میں یہ اضافہ بھی ہے أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ یعنی، میں اللہ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں۔

راوی : محمد بن زیاد، معتمر بن سلیمان، یحییٰ بن حکیم، محمد بن بکر، ایمن بن نابل، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، محمد بن مثنی، ابو عامر، عبد اللہ بن جعفر، یزید بن ہاد، عبد اللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاكَ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، محمد بن مثنی، ابو عامر، عبد اللہ بن جعفر، یزید بن ہاد، عبد اللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ پر سلام کا طریقہ تو یہی ہے جو ہمیں معلوم ہے تو درود کیسے پڑھیں؟ فرمایا کہوا للہم صل علی محمد اے اللہ اپنے بندے اور رسول محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرمائیے جیسے آپ نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ان کی آل پر برکت نازل فرمائیے جیسے آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، محمد بن مثنی، ابو عامر، عبد اللہ بن جعفر، یزید بن ہاد، عبد اللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی: علی بن محمد، وکیع، شعبہ، محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی و محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلیٰ، حضرات ابن ابی لیلیٰ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ أَلَا أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً خَيْرَ مَا كُنَّا نَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا قَدْ عَرَفْنَا السَّلَامَ عَلَيْكَ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مَجِيدٌ

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی و محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلیٰ، حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں بہترین ہدیہ نہ دوں؟ پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم نے عرض کیا ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام کا طریقہ معلوم ہے پر صلوات کا کیا طریقہ ہے؟ فرمایا کہوا للہم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم کما صلیت علی ابراہیم وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراہیم وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراہیم۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، شعبہ، محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی و محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلیٰ، حضرت ابن ابی لیلیٰ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا

راوی: عمار بن طلوت، عبدالملک بن عبدالملک بن عبدالعزیز ماجشون، مالک بن انس، عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، ابویکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمرو بن سلیم زراقی، حضرات ابوحمید عدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ طَالُوتَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمَاجِشُونُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ
 بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمِ الزُّرْقِيِّ عَنْ أَبِي حَمِيدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَرْنَا
 بِالصَّلَاةِ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نَصَلِّي عَلَيْكَ فَقَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

عمار بن طالوت، عبد الملک بن عبد الملک بن عبد العزیز ماجشون، مالک بن انس، عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، ابو بکر بن
 محمد بن عمرو بن حزم، عمرو بن سلیم زرقی، حضرت ابو حمید عدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ نے عرض
 کیا اے اللہ کے رسول! ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے (یعنی قرآن کریم میں) تو ہم آپ صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم پر کیسے بھیجیں؟ فرمایا کہ اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم ایٹک حمید مجید۔
 آل محمد کما بارکت علی ابراہیم ایٹک حمید مجید۔

راوی: عمار بن طالوت، عبد الملک بن عبد الملک بن عبد العزیز ماجشون، مالک بن انس، عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم،
 ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمرو بن سلیم زرقی، حضرت ابو حمید عدی رضی اللہ عنہ

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا

جلد: جلد اول حدیث 906

راوی: حسین بن بیان، زیاد بن عبد اللہ، مشعودی، عون بن عبد اللہ، ابوفاختہ، اسود بن یزید، حضرت عبد اللہ بن
 مسعود

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ بَيَانَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي فَاخِتَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ
 بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحْسِنُوا الصَّلَاةَ عَلَيْهِ فَإِنَّكُمْ لَا

تَدْرُونَ لَعَلَّ ذَلِكَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ قَالَ فَقَالُوا لَهُ فَعَلَبْنَا قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ
الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ اللَّهُمَّ
ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مَجِيدٌ

حسین بن بیان، زیاد بن عمر، مشعودی، عون بن عبد اللہ، ابوفاختہ، اسود بن یزید، حضرت عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا جب تم نبی
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجو تو عمدہ اور احسن طریقے سے درود بھیجو اسلئے کہ تمہیں کیا معلوم ہو سکتا ہے تمہارا درود رسول
اللہ کی خدمت میں پیش کیا جائے۔ روای کہتے ہیں کہ لوگوں نے ابن مسعود سے کہا کہ پھر ہمیں (درود بھیجنے کا احسن طریق) سکھا
دیجئے، فرمایا کہوا للہم اجعل صلواتک ورحمتک وبرکاتک علی سید المرسلین وإمام المتقین وخاتم النبیین محمد عبدک ورسولک إمام الخیر
وقائد الخیر ورسول الرحمة اللهم ابغضه مقام محمود ایغبطه به الأولون والآخرون اللهم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی إبراہیم وعلی
آل إبراہیم إِنَّک حمید مجید اللهم بارک علی محمد وعلی آل محمد وعلی آل إبراہیم وعلی آل إبراہیم إِنَّک حمید مجید اے اللہ! اپنی
عنایات اور رحمتیں اور برکتیں نازل فرمادیئے رسولوں کے سردار اہل تقویٰ کے پیشوا خاتم الانبیاء اپنے بندے اور رسول بھلائی
کے امام اور بھلائی کی طرف لے جانے والے اور رسول رحمت محمد پر، اے اللہ! کو مقام محمود عطا فرما جس پر اولین و آخرین سب
ریشک کریں اے اللہ! محمد اور انکی آل پر اسی طرح رحمت نازل فرمائیے جس طرح آپ نے ابراہیم اور ان کی آل پر رحمت نازل
فرمائی بلاشبہ آپ خوبیوں والے اور بزرگی والے ہیں۔ اے اللہ! محمد پر اور انکی آل پر اسی طرح برکت نازل فرمائیے جس طرح آپ
نے ابراہیم اور انکی آل پر نازل فرمائی بلاشبہ آپ خوبیوں والے اور بزرگی والے ہیں۔

راوی : حسین بن بیان، زیاد بن عبد اللہ، مشعودی، عون بن عبد اللہ، ابوفاختہ، اسود بن یزید، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا

راوی : بکر بن خلف ابوبشر، خالد بن حارث، شعبہ، عاصم بن عبید اللہ، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ، حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفِ أَبُو بَشْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَبِيدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَلِّي عَلَيَّ إِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا صَلَّى عَلَيَّ فَلْيَقُلِّ اللَّهُمَّ مِنْ ذَلِكَ أَوْلِيكَ كَثْرًا

بکر بن خلف ابوبشر، خالد بن حارث، شعبہ، عاصم بن عبید اللہ، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ، حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان بھی مجھ پر درود بھیجے فرشتے اس کے لئے دعا رحمت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا رہے اب اس مسلم کو انذار ہے بکثرت درود بھیجے یا کم۔

راوی : بکر بن خلف ابوبشر، خالد بن حارث، شعبہ، عاصم بن عبید اللہ، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ، حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا

راوی : جبار بن مغلس، حباد بن زید، عمرو دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا جُبَارُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ خَطِيئَ طَرِيقِ الْجَنَّةِ

جبارة بن مغلس، حماد بن زید، عمرو دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر درود بھیجنا بھول گیا وہ جنت کے رستے سے بھٹک گیا۔

راوی : جبارة بن مغلس، حماد بن زید، عمرو دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

تشہد میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کن الفاظ میں درود پڑھے (دعا بعد از درود)۔

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

تشہد میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کن الفاظ میں درود پڑھے (دعا بعد از درود)۔

909

حیث

جلد : جلد اول

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد بن ابی عائشہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَزْوَاعِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنَ التَّشْهُدِ الْأَخِيرِ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْحَيَاةِ الْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ

عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد بن ابی عائشہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم سے کوئی ایک آخری تشہد سے فارغ ہو جائے تو چار چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے، دوزخ کے عذاب سے قبر کے عذاب سے زندگی اور موت کے فتنہ سے اور مسیح دجال کے فتنہ سے۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد بن ابی عائشہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

تشہد میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کن الفاظ میں درود پڑھے (دعا بعد از درود)۔

جلد : جلد اول حدیث 910

راوی : یوسف بن موسیٰ قطان، جریر، اعش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مَا تَقُولُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ أَتَشْهَدُ ثُمَّ أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ أَمَا وَاللَّهِ مَا أَحْسَنُ دُنْدَنْتَكَ وَلَا دُنْدَنَةَ مُعَاذٍ فَقَالَ حَوْلَهَا نَدْنِدُنِ

یوسف بن موسیٰ قطان، جریر، اعش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک صاحب سے دریافت فرمایا آپ نماز میں کیا پڑھتے ہیں؟ انہوں نے عرض کیا تشہد پڑھا ہوں پھر اللہ سے جنت کا سوال اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں لیکن بخدا! مجھے آپ کا اور معاذ کا گنگنا (دعا مانگنا) سمجھ نہیں آتا، آپ نے فرمایا ہم بھی اسی طرح گنگناتے ہیں (یعنی جو دعائیں مانگتے ہو اسکے قریب قریب ہی ہم بھی دعا مانگتے ہیں)۔

راوی : یوسف بن موسیٰ قطان، جریر، اعش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

تشہد میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کن الفاظ میں درود پڑھے (دعا بعد از درود)۔

جلد : جلد اول حدیث 911

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، عصام بن قدامہ، مالک بن نمیر خزاعی، حضرت نمیر خزاعی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ عَصَامِ بْنِ قَدَامَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ نُمَيْرِ الْخَزَاعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَضَعَا يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فِخْذِهِ الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ وَيُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عصام بن قدامہ، مالک بن نمیر خزاعی، حضرت نمیر خزاعی بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم کو نماز میں دایاں ہاتھ دیکر دائیں ہاتھ رکھ کر انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے دیکھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عصام بن قدامہ، مالک بن نمیر خزاعی، حضرت نمیر خزاعی

تشہد میں اشارہ۔

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

تشہد میں اشارہ۔

حدیث 912

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن ادریس، عاصم بن کلیب، کلیب، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَلَّقَ بِالْإِبْهَامِ وَالْوُسْطَى وَرَفَعَ الَّتِي تَلِيهِمَا يَدُ عَوْبِهَانِي التَّشَهُدِ

علی بن محمد، عبد اللہ بن ادریس، عاصم بن کلیب، کلیب، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ درمیانی انگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر پاس والی انگلی (یعنی سبابہ) کو اٹھایا آپ نے اس سے تشہد میں دعا فرمائی۔

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن ادریس، عاصم بن کلیب، کلیب، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

تشہد میں اشارہ۔

حدیث 913

جلد : بدائل

راوی : محمد بن یحییٰ، حسن بن علی و اسحق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَاسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَرَفَعَ إِصْبَعَهُ الْيُسْرَى الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ فَيَدْعُو بِهَا وَيُسَمِّي عَلَى رُكْبَتَيْهِ بِأَسْطِهَا عَلَيْهَا

محمد بن یحییٰ و حسن بن علی و اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز میں بیٹھتے تو اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں (کے قریب ران) پر رکھتے اور دائیں ہاتھ انگھوٹے کے ساتھ والی انگلی کو اٹھاتے اور اس سے دعا مانگتے اور بائیں ہاتھ بائیں گھٹنے (کے قریب ران) پر رکھتے پھیلا کر۔

راوی : محمد بن یحییٰ و حسن بن علی و اسحق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

سلام کا بیان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سلام کا بیان

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، عمر بن عبید، ابواسحق، ابن احوص، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبِيدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

محمد بن عبد اللہ بن نبیر، عمر بن عبید، ابواسحاق، ابن احوص، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں اور بائیں سلام بھیرتے حتیٰ کہ گالوں کی سفیدی دکھائی دیتی (فرماتے) السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، عمر بن عبید، ابواسحق، ابن احوص، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سلام کا بیان

راوی : محمود بن غیلان، بشر بن سری، مصعب بن ثابت بن عبد اللہ بن زبیر، اسماعیل بن محمد بن سعد بن ابی وقاص،

حضرت سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُبَيْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ

محمود بن غیلان، بشر بن سری، مصعب بن ثابت بن عبد اللہ بن زبیر، اسماعیل بن محمد بن سعد بن ابی وقاص، حضرت سعد رضی اللہ

عنه سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دائیں اور بائیں سلام پھیرتے۔

راوی : محمود بن غیلان، بشر بن سری، مصعب بن ثابت بن عبد اللہ بن زبیر، اسماعیل بن محمد بن سعد بن ابی وقاص، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سلام کا بیان

حدیث 916

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاش، ابواسحاق، صدقہ بن زفر، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ صِدْقَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضَ خَدَّيْهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاش، ابواسحاق، صدقہ بن زفر، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دائیں اور بائیں سلام پھیرتے حتیٰ کہ رخساروں کی سفیدی نظر آتی (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے) السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ۔

راوی : علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاش، ابواسحاق، صدقہ بن زفر، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : عبداللہ بن عامر بن زرارۃ، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، یزید بن ابی مریم، حضرت ابو موسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ صَلَّى بِنَا عَلَى يَوْمِ الْجَبَلِ صَلَاةً ذَكَرْنَا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا أَنْ نَكُونَ نَسِينَاهَا وَإِنَّمَا أَنْ نَكُونَ تَرَكْنَاهَا فَسَلَّمْ عَلَى يَبِيئِهِ وَعَلَى شِبَاهِهِ

عبداللہ بن عامر بن زرارۃ، ابوبکر بن عیاش، ابواسحاق، یزید بن ابی مریم، حضرت ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ حضرت علی نے جمل کے دن (جس دن قاتلین عثمان کی ریح سے علی وعائشہ اور امیر معاویہ کے درمیان معرکہ ہوا) ہمیں ایسے نماز پڑھائی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز یاد دلادی یا تم اس کو بھول چکے تھے یا ہم نے چھوڑ دی تھی تو آپ نے دائیں اور بائیں سلام پھیرا۔

راوی : عبداللہ بن عامر بن زرارۃ، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، یزید بن ابی مریم، حضرت ابو موسیٰ اشعری

ایک سلام پھیرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ایک سلام پھیرنا

راوی : ابو مصعب مدینیٰ احمد بن ابی بکر، عبدالنہین بن عباس بن سهل بن سعد ساعدی، عباس بن سهل بن سعد

ساعدي، حضرت سهل بن سعد عدي رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدِينِيُّ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْبِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً تَلْقَائِي وَجْهِي

ابو مصعب مدنی احمد بن ابی بکر، عبدالمہیمن بن عباس بن سهل بن سعد ساعدی، عباس بن سهل بن سعد ساعدی، حضرت سهل بن سعد عدي رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک سلام پھیرا اپنے منہ کے سامنے۔

راوی : ابو مصعب مدینی احمد بن ابی بکر، عبدالمہیمن بن عباس بن سهل بن سعد ساعدی، عباس بن سهل بن سعد ساعدی، حضرت سهل بن سعد عدي رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ایک سلام پھیرنا

حدیث 919

جلد : جلد اول

راوی : هشام بن عمار، عبدالمک بن محمد صغانی، زہیر بن محمد، هشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً تَلْقَائِي وَجْهِي

ہشام بن عمار، عبدالمک بن محمد صغانی، زہیر بن محمد، هشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے منہ مبارک کے سامنے کی طرف ایک ہی سلام پھیرا کرتے تھے۔

راوی : ہشام بن عمار، عبد الملک بن محمد صغانی، زہیر بن محمد، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ایک سلام پھرنا

حدیث 920

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن حارث مصری، یحییٰ بن راشد، یزید مولیٰ سلمہ، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَصْرِيُّ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلْمَةَ عَنْ سَلْمَةَ بِنِ الْأَكْوَعِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَسَلَّمَ مَرَّةً - أَحَادَةً

محمد بن حارث مصری، یحییٰ بن راشد، یزید مولیٰ سلمہ، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا۔ آپ نے ایک مرتبہ سلام پھیرا۔

راوی : محمد بن حارث مصری، یحییٰ بن راشد، یزید مولیٰ سلمہ، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ

امام کے سلام کا جواب دینا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام کے سلام کا جواب دینا

حدیث 921

جلد : جلد اول

راوی: ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابوبکر ہذلی، قتادہ، حسن، حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْهَذَلِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامَ فَرُدُّوْا عَلَيْهِ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابوبکر ہذلی، قتادہ، حسن، حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب امام سلام پھیرے تو اس کو جواب دو۔

راوی: ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابوبکر ہذلی، قتادہ، حسن، حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام کے سلام کا جواب دینا

حدیث 922

جلد : جلد اول

راوی: عبدۃ بن عبد اللہ، علی بن قاسم، ہمام، قتادہ، حسن، حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْقَاسِمِ أَنْبَأَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُسَلِّمَ عَلَى أَنْبِئَتِنَا وَأَنْ يُسَلِّمَ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ

عبدۃ بن عبد اللہ، علی بن قاسم، ہمام، قتادہ، حسن، حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ اپنے اماموں کو سلام کریں اور ہم میں سے بعض بعض کو سلام کریں۔

راوی: عبدۃ بن عبد اللہ، علی بن قاسم، ہمام، قتادہ، حسن، حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ

امام صرف اپنے دعانہ کرے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام صرف اپنے دعانہ کرے

حدیث 923

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مصعب، بقیہ بن ولید، حبیب بن صالح، یزید بن شریح، ابو حنیفہ، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَرِيحٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ
الْمَوْزُونِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمَرُ عَبْدٌ فَيُخَصُّ نَفْسَهُ بِدَعْوَةٍ دُونَهُمْ فَإِنْ فَعَلَ فَقَدْ
خَانَهُمْ

محمد بن مصعب، بقیہ بن ولید، حبیب بن صالح، یزید بن شریح، ابو حنیفہ، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص امام ہو وہ مقتدیوں کو چھوڑ کر خاص اپنے لئے دعانہ کرے اگر اس نے ایسا کیا تو اس نے
مقتدیوں سے خیانت کی۔

راوی : محمد بن مصعب، بقیہ بن ولید، حبیب بن صالح، یزید بن شریح، ابو حنیفہ، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

سلام کے بعد دعا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سلام کے بعد دعا

حدیث 924

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم احول، عبد اللہ بن حارث، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ لَمْ يَتَعَنَّ إِلَّا مَقْدَارَ مَا يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم احول، عبد اللہ بن حارث، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام کے بعد فقط اسی قدر بیٹھتے کہ کہہ سکیں اللھم أنت السلام وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم احول، عبد اللہ بن حارث، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سلام کے بعد دعا

حدیث 925

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن، شبابہ، شعبہ، موسیٰ بن ابی عائشہ، مولیٰ امر سلیمہ، حضرت امر سلیمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ مَوْلَى الْأُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ يُسَلِّمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا

ابو بکر بن، شہابہ، شعبہ، موسیٰ بن ابی عائشہ، مولیٰ ام سلمہ، حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز صبح سے سلام پھیر کر پڑھتے (اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُسْتَقْبَلًا) اے اللہ! میں آپ سے علم نافع پاکیزہ روزی اور مقبول کا سوال کرتا ہوں

راوی: ابو بکر بن، شہابہ، شعبہ، موسیٰ بن ابی عائشہ، مولیٰ ام سلمہ، حضرت ام سلمہ

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سلام کے بعد دعا

جلد: جلد اول حدیث 926

راوی: ابو کریب، اسماعیل بن علیہ و محمد بن فضیل و ابو یحییٰ تیمی و ابو الجح، عطاء بن سائب، سائب، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ وَبُوَيْحَةَ التَّمِيمِيُّ وَابْنُ الْأَجْدَحِ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصَلْتَانِ لَا يُحْصِيهِمَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهِيَ يَسِيرٌ وَمَنْ يَعْمَلْ بِهِمَا قَلِيلٌ يُسَبِّحُ اللَّهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا وَبُكْرَةَ عَشْرًا وَيَحْدُ عَشْرًا فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُهَا بِيَدَيْهِ فَذَلِكَ خَمْسُونَ وَمِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَالْفُؤَادِ وَخَمْسُونَ وَمِائَةٌ فِي الْبِيْزَانِ وَإِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ سَبَّحَ وَحَدَّ وَكَبَّرَ مِائَةً فَتِلْكَ مِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَالْفُؤَادِ فِي الْبِيْزَانِ فَأَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِي الْيَوْمِ الْخَمْسِينَ وَخَمْسِينَ مِائَةً سَيِّئَةً قَالُوا وَكَيْفَ لَا يُحْصِيهِمَا قَالَ يَا أَيُّ أَحَدِكُمْ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَقُولُ اذْكُرْ كَذَا وَكَذَا حَتَّى يَنْفِكَ الْعَبْدُ لَا يَعْقِلُ وَيَأْتِيهِ وَهُوَ فِي مَضْجَعِهِ فَلَا يَزَالُ يُنَوِّمُهُ حَتَّى يَنَامَ

ابو کریب، اسماعیل بن علیہ و محمد بن فضیل و ابو یحییٰ تیمی و ابو الجح، عطاء بن سائب، سائب، حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو خصلتیں ایسی ہیں کہ جو مسلمان بھی ان کو مضبوطی سے اختیار کئے رہے گا جنت میں

داخل ہوگا اور وہ دونوں آسان ہیں اور ان پر عمل کرنے والے کم ہی لوگ ہیں، نماز کے بعد دس بار کہے سُبْحَانَ اللَّهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ دس بار، اللَّهُ أَكْبَرُ دس بار میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ ان کو اپنے ہاتھوں سے شمار کر رہے تھے یہ زبان سے ڈیڑھ سو ہیں (کیونکہ تیس کلمے ہیں ہر نماز کے بعد اور پانچ نمازیں ہیں) اور ترازو میں ڈیڑھ ہزار ہیں اور جب اپنے بستر پر آئے تو سو بار سُبْحَانَ اللَّهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ اور اللَّهُ أَكْبَرُ کہے یہ زبان سے تو سو ہیں لیکن ترازو میں ہزار ہیں تم میں کون ہے جس سے دن میں ڈھائی ہزار خطائیں سرزد ہوتی ہیں؟ صحابہ نے عرض کیا ان کو کوئی کیوں نہ اختیار کرے گا (حالانکہ انتہائی آسان اور انتہائی فضیلت والا عمل ہے) فرمایا تم میں سے ایک کے پاس نماز کے دوران شیطان آتا ہے اور کہتا ہے فلاں بات یاد کر، فلاں بار یاد کر حتیٰ کہ بندہ بالکل غافل ہو جاتا ہے (اسے نماز تک کا خیال نہیں رہتا تسبیحات تو دور کی بات ہے) اور بندہ کے پاس بستر میں شیطان آجاتا ہے اور اسے سلمانے لگتا ہے حتیٰ کہ بندہ۔ (تسبیحات کے بغیر ہی) سو جاتا ہے۔

راوی : ابو کریب، اسماعیل بن علیہ و محمد بن فضیل و ابو یحییٰ تیمی و ابو الالح، عطاء بن سائب، سائب، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سلام کے بعد دعا

حدیث 927

جلد : جلد اول

راوی : حسین بن حسن مروزی، سفیان بن عیینہ، بشر بن عاصم، عاصم حضرت ابو ذر

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ بَشْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ أَهْلُ الْأَمْوَالِ وَالذُّثُورِ بِالْأَجْرِيْفُولُونَ كَمَا نَقُولُ وَيُنْفِقُونَ وَلَا نَنْفِقُ قَالَ لِي أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَمْرٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ أَدْرَكْتُمْ مَنْ قَبْلَكُمْ وَفُتُّمْ مَنْ بَعْدَكُمْ تَحْمَدُونَ اللَّهُ فِي دُبُرِكُمْ صَلَاةً وَتَسْبِيحُونَ وَتُكَبِّرُونَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَأَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ قَالَ سُفْيَانُ لَا أَدْرِي أَيُّنَهُنَّ أَرْبَعٌ

حسین بن حسن مروزی، سفیان بن عیینہ، بشر بن عاصم، عاصم حضرت ابو ذر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

خدمت میں عرض کیا گیا کہ مال و دولت والے ثواب کما گئے وہ ہماری طرح دعا و اذکار بھی کرتے ہیں اور خرچ بھی کرتے ہیں جبکہ ہم خرچ نہیں کر سکتے۔ آپ نے مجھ سے فرمایا کیا میں تمہیں ایسا کام نہ بتاؤں کہ جب تم اسے کرو گے تو اپنے آگے والوں کو پالو گے اور پچھلوں سے سبقت لے جاؤ گے تم ہر نماز کے بعد الحمد للہ کہو اور سُبْحَانَ اللَّهِ اور اللَّهُ أَكْبَرُ 33 بار اور 34 بار۔ سفیان کہتے ہیں مجھے یاد نہیں کہ ان میں سے کون سا کلمہ 34 بار فرمایا

راوی : حسین بن حسن مروزی، سفیان بن عیینہ، بشر بن عاصم، عاصم حضرت ابو ذر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سلام کے بعد دعا

عادت 928

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، عبد الحمید بن حبیب اوزاعی، عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، شداد ابو عمار، ابو اسماء رجبی، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا بَدْرُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا شَدَادُ أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَبَّاسَةَ السَّجِسْتِيُّ حَدَّثَنَا ثَوْبَانُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ اسْتَغْفَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ہشام بن عمار، عبد الحمید بن حبیب اوزاعی، عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، شداد ابو عمار، ابو اسماء رجبی، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار استغفار پڑھتے پھر ارشاد فرمایا اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔

راوی : ہشام بن عمار، عبد الحمید بن حبیب اوزاعی، عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، شداد ابو عمار، ابو اسماء

رجبی، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

نماز سے فارغ ہو کر کس جانب پھرے؟

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز سے فارغ ہو کر کس جانب پھرے؟

حدیث 929

جلد : جلد اول

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک، قبیصہ بن ہلب، حضرت ہلب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ بْنُ سَمَّاكٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هَلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَمَّنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ جَانِبَيْهِ جَمِيعًا

عثمان بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک، قبیصہ بن ہلب، حضرت ہلب رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری امامت کی تو آپ فارغ ہو کر دائیں اور بائیں دونوں طرف پھیرتے تھے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک، قبیصہ بن ہلب، حضرت ہلب رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز سے فارغ ہو کر کس جانب پھرے؟

حدیث 930

جلد : جلد اول

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابوبکر بن خالد، یحییٰ بن سعید، اعمش، عمارۃ بن اسود، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يَجْعَلَنَّ أَحَدُكُمْ لِدَشِيْطَانٍ فِي نَفْسِهِ جُزْئًا يَرَى أَنَّ حَقًّا لِلَّهِ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَنْصَرِفَ إِلَّا عَنْ يَبِيْنِهِ قُلْتُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ انْصِرَافِهِ عَنْ يَسَارِهِ

علی بن محمد، وکیع، ابوبکر بن خالد، یحییٰ بن سعید، اعمش، عمارۃ بن اسود، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی بھی اپنے (اعمال) میں شیطان کا حصہ نہ بنائے یہ سمجھے کہ منجانب اللہ اس پر لازم ہے کہ نماز کے بعد دائیں طرف ہی پھرے میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا نماز کے بعد اکثر بائیں طرف پھرا کرتے تھے۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابوبکر بن خالد، یحییٰ بن سعید، اعمش، عمارۃ بن اسود، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز سے فارغ ہو کر کس جانب پھرے؟

حدیث 931

جلد : جلد اول

راوی: بشر بن ہلال صواف، یزید بن زریع، حسین معلم، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقُتِلُ عَنْ يَبِيْنِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ فِي الصَّلَاةِ

بشر بن ہلال صواف، یزید بن زریع، حسین معلم، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے

ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ نماز کے بعد کبھی دائیں طرف اور کبھی بائیں طرف مڑتے تھے۔

راوی : بشر بن ہلال صواف، یزید بن زریج، حسین معلم، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

باب : اقامت، نماز اور اس کا طریقہ

نماز سے فارغ ہو کر کس جانب پھرے؟

حدیث 932

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد الباق بن واقد، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ہند بنت حارث، حضرت ام سلمہ

رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ رَاقِدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ هِنْدِ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ قَامَ النِّسَاءُ حِينَ يَقْضَى تَسْلِيْمَهُ ثُمَّ يَلْبِثُ فِي مَكَانِهِ يَسِيرًا قَبْلَ أَنْ يَقُومَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد الملک بن واقد، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ہند بنت حارث، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام پھیرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سلام پھیرتے ہی عورتیں کھڑی ہو جاتیں آپ اٹھنے سے قبل اسی جگہ کچھ دیر تشریف فرما ہوتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد الملک بن واقد، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ہند بنت حارث، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

جب نماز تیار ہو اور کھانا سامنے آجائے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب نماز تیار ہو اور کھانا سامنے آجائے

حدیث 933

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وُضِعَ الْعِشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَأُوا بِالْعِشَاءِ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب (نماز) عشاء قائم کی جا رہی ہو اور کھانا رکھ دیا جائے تو پید کھا کر کھالو

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت انس بن مالک

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب نماز تیار ہو اور کھانا سامنے آجائے

حدیث 934

جلد : جلد اول

راوی : ازہر بن مروان، عبد الوارث، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَ الْعِشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَأُوا بِالْعِشَاءِ قَالَ فَتَعَشَى ابْنُ عُمَرَ لَيْلَةً وَهُوَ يَسْبَعُ الْإِقَامَةَ

ازہر بن مروان، عبد الوارث، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کھانا

رکھ دیا جائے اور نماز قائم ہو رہی ہو تو کھانا پہلے کھالو۔ نافع کہتے کہ حالانکہ وہ اقامت سن رہے تھے۔

راوی : ازہر بن مروان، عبدالوارث، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

باب : اقامت، نماز اور اس کا طریقہ

جب نماز تیار ہو اور کھانا سامنے آجائے

حدیث 935

جلد : جلد اول

راوی : سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ - وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ جَبِيْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَضَرَ الْعِشَاءُ وَأُقِيْبَتِ الصَّلَاةُ فَأَبْدُوا بِالْعِشَاءِ

سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب رات کا کھانا سامنے آجائے اور نماز قائم ہو رہی ہو تو کھانا پہلے کھالو۔

راوی : سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

بارش کی رات میں جماعت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم، خالد حذاء، حضرت ابوالبلیح

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّائِيِّ عَنْ أَبِي الْبَلِيحِ قَالَ خَرَجْتُ فِي لَيْلَةِ مَطِيرَةٍ فَلَمَّا رَجَعْتُ اسْتَنْعَتْهُ حَتَّى قَالَتْ أَبِي مَنْ هَذَا قَالَ أَبُو الْبَلِيحِ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ وَأَصَابَتْنا سَبَائِلٌ لَمْ تَبُلْ أَسَافِلَ نَعَانِنَا فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم، خالد حذاء، حضرت ابوالبلیح کہتے ہیں کہ میں بارش کی رات میں نکلاجب میں واپس ہوا تو میں نے دروازہ کھلوا یا تو میرے والد نے پوچھا کون؟ میں نے کہا ابوالبلیح، انہوں نے فرمایا ہم نے اپنے آپ کو حدیبیہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دیکھا کہ بارش برسی اور ہمارے جوتے بھی تر نہ ہونے پائے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منادی نے ندا لگائی کہ اپنے ٹھکانوں میں نماز پڑھ لو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم، خالد حذاء، حضرت ابوالبلیح

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : محمد صباح، سفیان بن عیینہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِي مُنَادِيَهُ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ أَوْ اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ ذَاتِ الرِّيحِ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

محمد صباح، سفیان بن عیینہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بارش کی رات یا ٹھنڈی اور آندھی والی رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا منادی یہ نداء کرتا کہ اپنے ٹھکانوں میں نماز پڑھ لو۔

راوی : محمد صباح، سفیان بن عیینہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

بارش کی رات میں جماعت

938 حدیث

جلد : جلد اول

راوی : عبدالرحمن بن عبدالوہاب، ضحاک بن مخلد، عباد بن منصور، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عِبَادِ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي يَوْمٍ جُمُعَةٍ يَوْمٍ مَطِيرٍ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

عبدالرحمن بن عبدالوہاب، ضحاک بن مخلد، عباد بن منصور، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بار جمعہ کے روز جب بارش ہو رہی تھی ارشاد فرمایا اپنے ٹھکانوں میں نماز پڑھ لو۔

راوی : عبدالرحمن بن عبدالوہاب، ضحاک بن مخلد، عباد بن منصور، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : احمد بن عبدہ، عباد بن عباد مہلبی، عاصم احول، عبد اللہ بن حارث بن نوفل، حضرت عبد اللہ بن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَبْدَةُ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَمَرَ الْكُوفَةَ أَنْ يُؤَذِّنَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَذَلِكَ يَوْمَ مَطِيرٍ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ نَادَى النَّاسَ فَيُصَلُّوا فِي بُيُوتِهِمْ فَقَالَ لَهُ النَّاسُ مَا هَذَا الَّذِي صَنَعْتَ قَالَ قَدْ فَعَلَ هَذَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي تَأْمُرُنِي أَنْ أُخْرِجَ النَّاسَ مِنْ بُيُوتِهِمْ فَيَأْتُونِي يَدُوسُونَ الطِّينَ إِلَى رُكَبِهِمْ

احمد بن عبدہ، عباد بن عباد مہلبی، عاصم احول، عبد اللہ بن حارث بن نوفل، حضرت عبد اللہ بن عباس نے مؤذن کو جمعہ کے روز اذان دینے کا حکم دیا اور اس دن خوب بارش برس رہی تھی اس نے اذان دی پھر فرمایا کہ لوگوں میں یہ ندا کر دوں کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھ لیں تو لوگوں نے ان سے کہا یہ آپ نے کیا کیا؟ فرمایا جہ سے بہتر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے بھی ایسا ہی کیا تھا مجھے کہتے ہو کہ میں لوگوں کو ان کے گھروں سے نکالوں پھر وہ میرے پاس گھٹنوں چٹنوں کیچڑ میں بھرے ہوئے آئیں۔

راوی : احمد بن عبدہ، عباد بن عباد مہلبی، عاصم احول، عبد اللہ بن حارث بن نوفل، حضرت عبد اللہ بن عباس

نمازی کے سترے کا بیان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی کے سترے کا بیان

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نبیر، عمر بن عبید، سباک بن حرب، موسیٰ بن طلحہ، حضرت طلحہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ عُبَيْدٍ عَنْ سَبَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نَصَلِّي وَالِدَاؤُنَا تَهْرَبِينَ أَيْدِينَا فذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مِثْلُ مُؤَخَّرَةِ الرَّحْلِ تَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ أَحَدِكُمْ فَلَا يَضُرُّهُ مِنْ مَرَّيْنِ يَدَيْهِ

محمد بن عبد اللہ بن نبیر، عمر بن عبید، سباک بن حرب، موسیٰ بن طلحہ، حضرت طلحہ فرماتے ہیں ہم نماز پڑھ رہے تھے اور جانور ہمارے سامنے سے گزر رہے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس کا تذکرہ ہوا تو فرمایا پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی چیز تمہارے سامنے ہو تو اب سامنے سے جو کوئی بھی گزرے نمازی کو کچھ نقصان نہ ہوگا۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نبیر، عمر بن عبید، سباک بن حرب، موسیٰ بن طلحہ، حضرت طلحہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی کے سترے کا بیان

حدیث 941

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن صباح، عبد اللہ بن رجاء مکی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَائِ الْمَكِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخْرُجُ لَهُ حَرَبَةٌ فِي السَّفَرِ فَيَنْصِبُهَا فَيَصَلِّي إِلَيْهَا

محمد بن صباح، عبد اللہ بن رجاء مکی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے برچھی نکالی جاتی آپ اس کو گاڑ کر اس کی طرف نماز پڑھتے۔

راوی : محمد بن صباح، عبد اللہ بن رجاء مکی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی کے سترے کا بیان

حدیث 942

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بشر، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصِيرٌ يُبْسَطُ بِالنَّهَارِ وَيَحْتَجِرُهُ بِاللَّيْلِ يُصَلِّي إِلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بشر، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک چٹائی تھی جس کو دن میں بچھاتے اور رات کو اسی سے حجرہ سبنا لیتے (تاکہ اعتکاف میں یکسوئی حاصل رہے) اور اسکی طرف نماز ادا فرماتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بشر، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی کے سترے کا بیان

راوی : بکر بن خلاف ابوبشر، حمید بن اسود، اسماعیل بن امیہ، عمار بن خالد، سفیان بن عیینہ، اسماعیل بن امیہ، ابو عمرو بن محمد بن عمرو بن حریش، حریش بن سلیم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفِ أَبُو بَشْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عَبْدِ يَمَّةَ عَنْ إِسْعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ جَدِّهِ حُرَيْثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ تِلْقَائِي وَجْهَهُ شَيْئًا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَنْصُبْ عَصًا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَخُطْ خَطًّا ثُمَّ لَا يَزُرْهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ

بکر بن خلاف ابوبشر، حمید بن اسود، اسماعیل بن امیہ، عمار بن خالد، سفیان بن عیینہ، اسماعیل بن امیہ، ابو عمرو بن محمد بن عمرو بن حریش، حریش بن سلیم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی بھی نماز پڑھے تو اپنے سامنے کوئی چیز رکھ لے اگر کچھ نہ ملے تو لٹھی ہی کھڑی کر لے، اگر لٹھی بھی نہ ملے تو (فقط) خط ہی کھینچ لے پھر جو چیز بھی اس کے سامنے سے گزرے اس کو ضرر نہ ہوگا۔

راوی : بکر بن خلاف ابوبشر، حمید بن اسود، اسماعیل بن امیہ، عمار بن خالد، سفیان بن عیینہ، اسماعیل بن امیہ، ابو عمرو بن محمد بن عمرو بن حریش، حریش بن سلیم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

نمازی کے سامنے سے گزرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی کے سامنے سے گزرنا

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، سالم ابوالنضر، حضرت بسر بن سعید

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أُرْسِلُونِي إِلَى زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الْمُرُورِ بَيْنَ يَدَيْ الْمُصَلِّيِّ فَأَخْبَرَنِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَقُومَ أَرْبَعِينَ خَيْرًا لَهُ مِنْ أَنْ يَبْرُبِينَ يَدَيْهِ قَالَ سُفْيَانُ فَلَا أَدْرِي أَرْبَعِينَ سَنَةً أَوْ شَهْرًا أَوْ صَبَاحًا أَوْ سَاعَةً

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، سالم ابوالنضر، حضرت بسر بن سعید فرماتے ہیں مجھے لوگوں نے زید بن خالد کے پاس بھیجا کہ ان سے نمازی کے سامنے سے گزرنے سے متعلق دریافت کروں تو انہوں نے مجھے بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر وہ چالیس تک کھڑا رہے تو اس کیلئے بہتر ہے نمازی کے سامنے سے گزرنے سے، سفیان فرماتے ہیں مجھے معلوم نہیں کہ چالیس سال یا ماہ یا دن یا ساعت۔

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، سالم ابوالنضر، حضرت بسر بن سعید

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی کے سامنے سے گزرنا

حدیث 945

جلد: جلد اول

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، سالم ابوالنضر، حضرت بسر بن سعید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ أُرْسِلَ إِلَى أَبِي جُهَيْمِ الْأَنْصَارِيِّ يَسْأَلُهُ مَا سَبِعَتْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يَبْرُبِينَ يَدَيْ الرَّجُلِ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَ سَبِعَتْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ مَا لَهُ أَنْ يَبْرُبِينَ يَدَيْ أَخِيهِ وَهُوَ يُصَلِّي كَانَ لَأَنْ يَقِفَ أَرْبَعِينَ قَالَ لَا أَدْرِي أَرْبَعِينَ عَامًا أَوْ أَرْبَعِينَ شَهْرًا أَوْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا خَيْرًا لَهُ مِنْ ذَلِكَ

علی بن محمد، و کعب، سفیان، سالم ابو النضر، حضرت بسر بن سعید سے روایت ہے کہ زید بن خالد نے ابو جہیم انصاری کے پاس کسی کو بھیجا کہ ان سے پوچھے کہ انہوں نے نبی سے اس شخص کے بارے میں کیا سنا جو نمازی کے سامنے سے گزرے انہوں نے فرمایا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا اگر تم میں سے کسی کو معلوم ہو جائے کہ اپنے بھائی کے سامنے سے گزرنے میں جبکہ وہ نماز پڑھ رہا ہو کتنا گناہ ہے تو وہ چالیس تک کھڑا رہے یہ اسکے لئے گزرنے سے بہتر ہوگا، روای نے کہا مجھے معلوم نہیں کہ چالیس سال فرمایا یا چالیس ماہ یا چالیس دن۔

راوی : علی بن محمد، و کعب، سفیان، سالم ابو النضر، حضرت بسر بن سعید

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی کے سامنے سے گزرنا

حدیث 46

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، و کعب، عبید اللہ بن عبد الرحمن بن موهب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَمِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ مَا لَهُ فِي أَنْ يَتَرَبَّيَّنَ يَدَيَّ أَحِبِّهِ مُعْتَرِضًا فِي السَّلَاةِ كَانَ لَأَنْ يُقِيمَ مِائَةَ عَامٍ خَيْرٌ لَهُ مِنَ الْخَطْوَةِ الَّتِي خَطَاَهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، و کعب، عبید اللہ بن عبد الرحمن بن موهب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کو معلوم ہو جائے کہ نماز میں اپنے بھائی کے سامنے سے گزرنے میں کتنا گناہ ہوگا تو اس کے لئے سو سال کھڑا رہنا اس ایک قدم اٹھانے سے بہتر ہوگا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، و کعب، عبید اللہ بن عبد الرحمن بن موهب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

جس چیز کے سامنے سے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جس چیز کے سامنے سے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے

حدیث 947

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِعَرَفَةَ فَجِئْتُ أَنَا وَالنَّضْلُ عَنِّي أَتَانِ فَمَرَرْنَا عَلَى بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْنَا عَنْهَا وَتَرَكْنَا هَاتِمًا دَخَلْنَا فِي الصَّفِّ

ہشام بن عمار، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات میں نماز ادا فرما رہے تھے میں اور فضل گدھی پر سوار ہو کر آئے کچھ صف کے سامنے سے ہم گزرے پھر ہم اس سے اترے اور اس کو چھوڑ دیا پھر ہم بھی صف میں داخل ہو گئے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جس چیز کے سامنے سے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے

حدیث 948

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسامہ بن زید، محمد بن قیس، قیس، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ هُوَ قَاهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي حُجْرَةٍ أُمِّ سَلَمَةَ فَمَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ أَوْ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ بِيَدِهِ فَجَعَلَ فَمَرَّتْ زَيْنَبُ بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا فَضَمَّتْ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْتَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسامہ بن زید، محمد بن قیس، قیس، حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے حجرے میں نماز پڑھ رہے تھے کہ عبد اللہ یا عمر بن ابی سلمہ نے گزرنا چاہا آپ نے ہاتھ سے اشارہ کیا وہ واپس ہو گئے پھر زینب ام سلمہ نے گزرنا چاہا تو آپ نے ہاتھ سے یوں اشارہ کیا لیکن وہ گزر گئیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ چکے گئے تو فرمایا عورتیں غالب ہیں (یعنی جہالت یا نا فہمی کی وجہ سے مانع نہیں)۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسامہ بن زید، محمد بن قیس، قیس، حضرت ام سلمہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جس چیز کے سامنے سے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے

حدیث 949

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن خالد باہلی، یحییٰ بن سعید، شعبہ، قتادہ، جابر، حضرت ابن عباس رضی اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ وَالْبُرْءَةُ الْحَائِضُ

ابو بکر بن خالد باہلی، یحییٰ بن سعید، شعبہ، قتادہ، جابر، حضرت ابن عباس رضی اللہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا کالاکتا اور حائضہ نماز کو توڑ دیتی ہے۔

راوی : ابو بکر بن خالد باہلی، یحییٰ بن سعید، شعبہ، قتادہ، جابر، حضرت ابن عباس رضی اللہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جس چیز کے سامنے سے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے

حدیث 950

جلد : جلد اول

راوی : زید بن احزم ابوطالب، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ، زرارۃ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ

عنه

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَحْزَمٍ أَبُو طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الرَّأْسُ، الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ

زید بن احزم ابوطالب، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ، زرارۃ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت کتا اور گدھا نماز کو توڑ دیتے ہیں۔

راوی : زید بن احزم ابوطالب، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ، زرارۃ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جس چیز کے سامنے سے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے

راوی : جمیل بن حسن، عبد الاعلیٰ، سعید، قتادہ، حسن، حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ وَالْحِمَارُ

جمیل بن حسن، عبد الاعلیٰ، سعید، قتادہ، حسن، حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورت، کتا اور گدھا نماز کو توڑ دیتے ہیں۔

راوی : جمیل بن حسن، عبد الاعلیٰ، سعید، قتادہ، حسن، حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جس چیز کے سامنے سے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حمید بن ہلال، عبد اللہ بن صامت، حضرت اذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْ الرَّجُلِ مِثْلُ مُؤَخَّرِ النَّجْلِ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ الْأَسْوَدُ قَالَ قُلْتُ مَا بَالُ الْأَسْوَدِ مِنَ الْأَحْمَرِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي فَقَالَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حمید بن ہلال، عبد اللہ بن صامت، حضرت اذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب مرد کے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی چیز نہ ہو تو عورت، گدھا اور سیاہ کتا نماز کو توڑ دیتے ہیں۔

روای کہتے ہیں میں نے حضرت ابوذر سے پوچھا کہ سیاہ کتے اور سرخ کتے میں کیا فرق ہے (کہ سیاہ کتے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے باقی سے نہیں) فرمایا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی سوال کیا تھا جو تم نے مجھ سے کیا تو آپ نے فرمایا سیاہ کتا شیطان ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حمید بن ہلال، عبد اللہ بن صامت، حضرت اذر رضی اللہ عنہ

نمازی کے سامنے۔۔۔ جو چیز گزرے اس کو کہاں تک ہو سکے روکے۔

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی کے سامنے سے جو چیز گزرے اس کو کہاں تک ہو سکے روکے۔

953 حدیث

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، یحییٰ ابو معلی، حضرت حسن عرنی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنبَاءَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَبُو الْمُعَلَّى عَنِ الْحَسَنِ الْعُرْنِيِّ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ فَذَكَرُوا الْكَلْبَ وَالْحِمَارَ وَالْبُرْءَةَ فَقَالَ مَا تَقُولُونَ فِي الْجَدْيِ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي يَوْمًا فَذَهَبَ جَدْيٌ يُرْبِئِينَ يَدَيْهِ فَبَادَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبْلَانِ

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، یحییٰ ابو معلی، حضرت حسن عرنی فرماتے ہیں حضرت ابن عباس کے پاس نماز کرتے وقت تازنے والی چیزوں کا ذکر ہوا تو بعضوں نے کہا کتا، گدھا، عورت (بھی نماز کو توڑ دیتے ہیں) آپ نے فرمایا بکری کے بچے کے بارے میں تم کہتے ہو؟ بلاشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک نماز ادا فرما رہے تھے کہ ایک بکری کا بچہ آپ کے سامنے سے گزرنے لگا تو آپ اس سے پہلے جلدی سے قبلہ کی طرف ہو گئے۔

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، یحییٰ ابو معلی، حضرت حسن عرنی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی کے سامنے سے جو چیز گزرے اس کو کہاں تک ہو سکے روکے۔

حدیث 954

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریم، ابو خالد احمر، ابن عجلان، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن ابی سعید، حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ إِلَى سِتْرَةٍ وَلْيَدْنُ مِنْهَا وَلَا يَدْعُ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يَبْرُقُ فَلْيَقَاتِلْهُ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ

ابو کریم، ابو خالد احمر، ابن عجلان، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن ابی سعید، حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے لگے تو سترے کی طرف نماز پڑھے اور سترہ کے قریب ہو جائے اور اپنے سامنے سے کسی کو گزرنے نہ دے اگر کوئی گزرنے لگے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

راوی : ابو کریم، ابو خالد احمر، ابن عجلان، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن ابی سعید، حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی کے سامنے سے جو چیز گزرے اس کو کہاں تک ہو سکے روکے۔

حدیث 955

جلد : جلد اول

راوی : ہارون بن عبد اللہ جمال و حسن بن داؤد منکدری، ابن ابی فدیك، ضحاک بن عثمان، صدقة بن یسار، حضرت

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَالُ وَالْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ
عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَدْعُ
أَحَدًا يَبْرُؤُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِنَّ أَبِي فَلْيَقَاتِلْهُ فَإِنَّ مَعَهُ الْقَرِيبِينَ وَقَالَ الْمُنْكَدِرِيُّ فَإِنَّ مَعَهُ الْعُرَى

ہارون بن عبد اللہ جمال و حسن بن داؤد منکدری، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، صدقہ بن یسار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ
عنه سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھا رہا ہو تو کسی کو اپنے سامنے
سے گزرنے نہ دے (یعنی اشارہ سے روک دے) اگر وہ نہ مانے تو اس سے لڑے کیونکہ اس کے ساتھ شیطان ہے۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ جمال و حسن بن داؤد منکدری، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، صدقہ بن یسار، حضرت عبد اللہ بن عمر
رضی اللہ عنہ

جو نماز پڑھے جبکہ اس کے اور قبلہ کے درمیان کوئی چیز حائل ہو

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو نماز پڑھے جبکہ اس کے اور قبلہ کے درمیان کوئی چیز حائل ہو

حدیث 956

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنِ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي
مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجِنَازَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات میں نماز
پڑھتے اور میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان جنازے کی طرح آڑی پڑی ہوتی

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو نماز پڑھے جبکہ اس کے اور قبلہ کے درمیان کوئی چیز حائل ہو

حدیث 957

جلد : جلد اول

راوی : بکر بن خلف و سعید بن سعید، یزید بن زریع، خالد حذاء، ابو قلابہ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی

اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ وَ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّادِيُّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ
أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا قَالَتْ كَانَ فِرَاشَهَا بِحَيَالِ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بکر بن خلف و سويد بن سعید، یزید بن زریع، خالد حذاء، ابو قلابہ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتی ہیں
کہ ان کا بستر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نماز پڑھنے کی جگہ کے سامنے ہوتا تھا۔

راوی : بکر بن خلف و سويد بن سعید، یزید بن زریع، خالد حذاء، ابو قلابہ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو نماز پڑھے جبکہ اس کے اور قبلہ کے درمیان کوئی چیز حائل ہو

حدیث 958

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، شیبانی، عبد اللہ بن شداد، حضرت ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا بِحِذَائِهِ وَرُبَّمَا أَصَابَنِي ثَوْبُهُ إِذَا سَجَدَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، شیبانی، عبد اللہ بن شداد، حضرت ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے حالانکہ میں آپ کے سامنے ہوتی بسا اوقات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں جاتے تو آپ کا کپڑا مجھے لگ جاتا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، شیبانی، عبد اللہ بن شداد، حضرت ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو نماز پڑھے جبکہ اس کے اور قبلہ کے درمیان کوئی چیز حائل ہو

حدیث 959

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن اسماعیل، زید بن حباب، ابو مقدم محمد بن کعب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي أَبُو الْبُقَدَامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلَّى خَلْفَ الْمُتَحَدِّثِ وَالنَّائِمِ

محمد بن اسماعیل، زید بن حباب، ابو مقدم محمد بن کعب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے باتیں کرنے والے اور سونے والے کے پیچھے نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

راوی: محمد بن اسماعیل، زید بن حباب، ابو مقدم محمد بن کعب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

امام سے قبل رکوع، سجدہ میں جانا منع ہے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام سے قبل رکوع، سجدہ میں جانا منع ہے

حدیث 960

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا أَنْ لَا نُبَادِرَ الْإِمَامَ بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں یہ تعلیم فرمایا کرتے تھے کہ امام سے قبل رکوع سجدہ میں نہ جاؤ بلکہ جب وہ اللہ اکبر کہے تو تم اللہ اکبر کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام سے قبل رکوع، سجدہ میں جانا منع ہے

حدیث 961

جلد : جلد اول

راوی : حمید بن مسعدہ و سدید بن سعید، حماد بن محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوَّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ

حمید بن مسعدہ و سويد بن سعید، حماد بن محمد بن زیاد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو امام سے قبل اپنا سر رکوع سے اٹھاتا ہے اسے یہ اندیشہ نہیں ہوتا کہ اللہ اس کا سر گدھے کے سر جیسا کر دیں۔

راوی : حمید بن مسعدہ و سويد بن سعید، حماد بن محمد بن زیاد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام سے قبل رکوع، سجدہ میں جانا منع ہے

حدیث، 957

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو بدر شجاع بن ولید، زیاد بن خیثمہ، ابواسحق، دارم، سعید بن ابی بردة، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرِ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ زِيَادِ بْنِ حَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ دَارِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا يَدْنُ بِدَنْتٍ فَإِذَا رَكَعْتُ فَأَرْكَعُوا وَإِذَا رَفَعْتُ فَأَرْفَعُوا وَإِذَا سَجَدْتُ فَأَسْجُدُوا وَلَا أَلْفَيْنِ رَجُلًا يَسْبِقُنِي إِلَى الرَّكُوعِ وَلَا إِلَى السُّجُودِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو بدر شجاع بن ولید، زیاد بن خیثمہ، ابواسحاق، دارم، سعید بن ابی بردة، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا جسم بھاری ہو گیا لہذا جب میں رکوع کروں تو تم رکوع کرو اور جب میں (رکوع سے) اٹھوں تو تم اٹھو اور جب میں سجدہ کروں تو تم سجدہ کرو اور میں نہ دیکھوں کہ کوئی مجھ سے قبل رکوع یا سجدہ میں چلا جائے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو بدر شجاع بن ولید، زیاد بن خثیمہ، ابواسحق، دارم، سعید بن ابی بردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام سے قبل رکوع، سجدہ میں حائض ہے

حدیث 963

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، سفیان، عجلان، ابوبشر بکر بن کلف، یحییٰ بن سعید، ابن عجلان، محمد بن یحییٰ بن حبان، ابن محیریز، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ بَكْرُ بْنُ كَلْفٍ خَلْفَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَوْيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبَادِرُونِي بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ فَمَهْمَا أَسْبَقَكُمْ بِهِ إِذَا رَكَعْتُمْ تَدْرِكُونِي بِهِ إِذَا رَفَعْتُمْ وَمَهْمَا أَسْبَقَكُمْ بِهِ إِذَا سَجَدْتُمْ تَدْرِكُونِي بِهِ إِذَا رَفَعْتُمْ إِنِّي قَدْ بَدَأْتُ

ہشام بن عمار، سفیان، عجلان، ابوبشر بکر بن کلف، یحییٰ بن سعید، ابن عجلان، محمد بن یحییٰ بن حبان، ابن محیریز، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رکوع سجدہ میں مجھ سے پہلے نہ جاؤ اس لئے کہ اگر میں رکوع میں تم سے پہلے چلا گیا تو تم مجھے رکوع میں پا چکو گے جب میں رکوع سے سر اٹھاؤں گا اور جب میں تم سے پہلے سجدہ کروں گا تو تم مجھے سجدہ میں پا چکے ہو گے جب میں سجدہ سے سر اٹھاؤں گا۔ میرا بدن ذرا بھاری ہو گیا ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان، عجلان، ابوبشر بکر بن کلف، یحییٰ بن سعید، ابن عجلان، محمد بن یحییٰ بن حبان، ابن محیریز، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما

نماز کے مکروہات

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز کے مکروہات

حدیث 964

جلد : جداول

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیك، ہارون بن عبد اللہ بن ہدیر تیمی، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي فَدِيكٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْهُدَيْرِ التَّمِيْمِيِّ عَنْ
الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ الْجَفَائِ اَنْ يُكْتَبَ الرَّجُلُ مَسْحَ جَبْهَتِهِ قَبْلَ
الْفَرَاعِ مِنْ صَلَاتِهِ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیك، ہارون بن عبد اللہ بن ہدیر تیمی، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ظلم یا جہالت اور گنوار پن کی بات ہے کہ مرد نماز سے فارغ ہونے سے پہلے بار بار
پیشانی کو پونچھے۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیك، ہارون بن عبد اللہ بن ہدیر تیمی، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز کے مکروہات

حدیث 965

جلد : جداول

راوی: یحییٰ بن حکیم، ابوقتیبہ، یونس بن ابی اسحق و اسرائیل بن یونس بن ابی اسحق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ وَإِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ
عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَفْقَعُ أَصَابِعَكَ وَأَنْتَ فِي الصَّلَاةِ

یحییٰ بن حکیم، ابوقتیبہ، یونس بن ابی اسحاق و اسرائیل بن یونس بن ابی اسحاق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز میں اپنی انگلیاں مٹ چٹاؤ۔ (کہ دیکھنے والے کو ایسا محسوس ہو جیسے تم زبردستی
قیام کر رہے ہو)۔

راوی: یحییٰ بن حکیم، ابوقتیبہ، یونس بن ابی اسحق و اسرائیل بن یونس بن ابی اسحاق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز کے مکروہات

حدیث 966

جلد : جلد اول

راوی: ابوسعید سفیان بن زیاد مؤدب، محمد بن راشد، حسن بن ذکوان، عطاء، حماد بن ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ سَفْيَانُ بْنُ زِيَادٍ الْمُؤَدَّبُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْطِيَ الرَّجُلُ فَاةً فِي الصَّلَاةِ

ابوسعید سفیان بن زیاد مؤدب، محمد بن راشد، حسن بن ذکوان، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں منہ ڈھاپنے سے منع فرمایا۔

راوی: ابوسعید سفیان بن زیاد مؤدب، محمد بن راشد، حسن بن ذکوان، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز کے مکروہات

حدیث 967

جلد : جلد اول

راوی : علقمہ بن عمرو و دارمی، ابوبکر بن عیاش، محمد بن عجلان، ابوسعید مقبری، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَجْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا قَدْ شَبَّكَ أَصَابِعَهُ فِي الصَّلَاةِ فَفَرَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ

علقمہ بن عمرو و دارمی، ابوبکر بن عیاش، محمد بن عجلان، ابوسعید مقبری، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک صاحب کو نماز میں ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالے ہوئے دیکھا تو آپ نے اس کے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کھول (کر الگ الگ کر) دیں۔

راوی : علقمہ بن عمرو و دارمی، ابوبکر بن عیاش، محمد بن عجلان، ابوسعید مقبری، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز کے مکروہات

حدیث 968

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن صباح، حفص بن غیاث، عبد اللہ بن سعید مقری، سعید مقری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَأَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَشَابَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى فِيهِ وَلَا يَعْوِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَضْحَكُ مِنْهُ

محمد بن صباح، حفص بن غياث، عبد اللہ بن سعید مقری، سعید مقری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی جمائی لے تو اپنا ہاتھ منہ پر رکھ لے اور آواز نہ نکالے اس لئے کہ اس پر شیطان (خوش ہو کر) ہنستا ہے۔

راوی : محمد بن صباح، حفص بن غياث، عبد اللہ بن سعید مقری، سعید مقری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز کے مکروہات

حدیث 969

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، شریک، ابو الیقظان، عدی بن ثابت، حضرت عدی بن ثابت

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ شَرِيكَ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُرْأَقُ وَالْبُخَاطُ وَالْحَيْضُ وَالنُّعَاسُ فِي الْمَسَلَةِ مِنَ الشَّيْطَانِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، شریک، ابو الیقظان، عدی بن ثابت، حضرت عدی بن ثابت اپنے والد سے وہ دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز میں تھوکانا، رینٹ نکالنا، حیض اور نفاس شیطان کی طرف سے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، شریک، ابو الیقظان، عدی بن ثابت، حضرت عدی بن ثابت

جو شخص کسی جماعت کا امام بنے جبکہ وہ اسے ناپسند سمجھتے ہوں

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو شخص کسی جماعت کا امام بنے جبکہ وہ اسے ناپسند سمجھتے ہوں

حدیث 970

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، عبدہ بن سلیمان و جعفر بن عون، افریقی، عمران، حضرت عبد اللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ الْإِفْرِيقِيِّ عَنِ عِمْرَانَ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا تُقْبَلُ لَهُمْ صَلَاةُ الرَّجُلِ يَوْمَ الْقَوْمِ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ وَالرَّجُلُ لَا يَأْتِي الصَّلَاةَ إِلَّا دِبَارًا أَيْعْنِي بَعْدَ مَا يَفُوتُهُ الْوَقْتُ مَرَّةً أَعْتَبَدَ مُحَرَّرًا

ابو کریب، عبدہ بن سلیمان و جعفر بن عون، افریقی، عمران، حضرت عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا تین شخصوں کی نماز قبول نہیں ہوتی ان میں سے کسی جماعت کا امام بنے اور وہ اس سے (کسی شرعی اور معقول وجہ سے) ناراض ہوں اور وہ شخص جو وقت گزرنے کے بعد نماز کے لئے آئے اور وہ شخص جو آزاد کو (زبردستی یاد ہو کہ سے) غلام بنا لے۔

راوی : ابو کریب، عبدہ بن سلیمان و جعفر بن عون، افریقی، عمران، حضرت عبد اللہ بن عمرو

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو شخص کسی جماعت کا امام بنے جبکہ وہ اسے ناپسند سمجھتے ہوں

حدیث 971

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عمرو بن ہیا، یحییٰ بن عبد الرحمن ارجبی، عبیدہ بن اسود، قاسم بن ولید، منہال بن عمرو، سعید بن

جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَرَجِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ
الْوَلِيدِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا
تَرْتَفِعُ صَلَاتُهُمْ فَوْقَ رُؤُسِهِمْ شِبْرًا رَجُلٌ أُمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ وَامْرَأَةٌ بَاتَتْ وَرَوَّجَهَا عَلَيْهَا سَاخِطٌ وَأَخْوَانٌ
مُتَصَارِمَانِ

محمد بن عمر بن ہب، یحییٰ بن عبد الرحمن ارجی، عبیدۃ بن اسود، قاسم بن ولید، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین شخصوں کی نماز ان کے سروں سے ایک
بالشت بھی بلند نہیں ہوتی۔ وہ مرد جو کسی جماعت کا امام بنے اور وہ جماعت اس سے ناراض ہو (کسی شرعی وجہ سے) وہ عورت جو رات
اس حال میں گزرے کہ اس کا خاندان اس سے ناراض ہو (کسی معقول وجہ سے) اور وہ دو بھائی جو باہمی تعلق قطع کر دیں۔

راوی : محمد بن عمر بن ہب، یحییٰ بن عبد الرحمن ارجی، عبیدۃ بن اسود، قاسم بن ولید، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن
عباس رضی اللہ عنہ

دو آدمی جماعت ہیں

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دو آدمی جماعت ہیں

حدیث 972

جلد : جداول

راوی : ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، ابن بدر، عمرو بن جراد، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَمْرٍو بْنِ جَرَادٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَانِ فَمَا فَوْقَهُمَا جَمَاعَةٌ

ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، ابن بدر، عمرو بن جراد، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو اور دو سے زیادہ آدمی جماعت ہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، ابن بدر، عمرو بن جراد، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دو آدمی جماعت ہیں

حدیث 973

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم، شعبی، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَطُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَكُفْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم، شعبی، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں میں رات کو اپنی خالہ ام المومنین حضرت میمونہ کے پاس رہا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات میں اٹھ کر نماز پڑھنے لگے تو میں آپ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا (اور نیت باندھ لی) تو آپ نے مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کر دیا۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم، شعبی، حضرت ابن عباس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : بکر بن خلف، ابوبشر، ابوبکر حنفی، ضحاک بن عثمان، شرحبیل، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ أَبُو بَشِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا شَرْحَبِيلُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ فَجِئْتُ فَقُبْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ

بکر بن خلف، ابوبشر، ابوبکر حنفی، ضحاک بن عثمان، شرحبیل، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب کی نماز پڑھ رہے تھے۔ میں آیا اور آپ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا آپ نے مجھے دائیں جانب کھڑا کر دیا۔

راوی : بکر بن خلف، ابوبشر، ابوبکر حنفی، ضحاک بن عثمان، شرحبیل، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : نصر بن علی، علی، شعبہ، عبد اللہ بن مختار، موسیٰ بن انس، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَمْرٍ مِمَّنْ أَهْلِهِ وَنِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَصَلَّتِ الْمَرْأَةُ خَلْفَنَا

نصر بن علی، علی، شعبہ، عبد اللہ بن مختار، موسیٰ بن انس، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ایک اہلیہ کو اور مجھے نماز پڑھا رہے تھے تو آپ نے مجھے اپنی دائیں طرف کھڑا کیا اور آپ کی اہلیہ نے ہمارے پیچھے کھڑے ہو کر

نماز پڑھی۔

راوی : نصر بن علی، علی، شعبہ، عبد اللہ بن مختار، موسیٰ بن انس، حضرت انس رضی اللہ عنہ

امام کے قریب کن لوگوں کا ہونا مستحب ہے؟

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام کے قریب کن لوگوں کا ہونا مستحب ہے؟

حدیث 976

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، اعش، عمار بن عبید، ابو معمر، حضرت ابو مسعود انصاری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُبَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلَاةِ وَيَقُولُ لَا تَخْتَلِفُوا فَتُخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ لِيَدِيَّيْ مِنْكُمْ أُولُوا الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، اعش، عمار بن عبید، ابو معمر، حضرت ابو مسعود انصاری فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے کھڑے ہوتے (وقت ہمارے کندھوں پر ہاتھ پھیرتے اور فرمایا کرتے تھے آگے پیچھے سے ہونا کہیں تمہارے دلوں میں اختلاف پیدا ہو جائے تم میں سے میرے قریب قریب (یعنی صف اول میں) دانشور اور ذی شعور لوگ کھڑے ہوں پھر جو لوگ ان سے قریب ہوں پھر جو لوگ ان سے قریب ہوں۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، اعش، عمار بن عبید، ابو معمر، حضرت ابو مسعود انصاری

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام کے قریب کن لوگوں کا ہونا مستحب ہے؟

حدیث 977

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی جہضمی، عبد الوہاب، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ لِيَأْخُذُوا عَنْهُ

نصر بن علی جہضمی، عبد الوہاب، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پسند کرتے تھے کہ مہاجرین و انصاری آپ کے قریب ہوں تاکہ آپ سے (علم اور احکام) حاصل کریں۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، عبد الوہاب، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام کے قریب کن لوگوں کا ہونا مستحب ہے؟

حدیث 978

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، ابن ابی زائدہ، ابوشہب، ابونضرہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي أَصْحَابِهِ تَأَخَّرًا فَقَالَ تَقَدَّمُوا فَاتَّبُوا أَبِي وَلِيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخَّرَهُمُ اللَّهُ

ابو کریب، ابن ابی زائدہ، ابوشہب، ابونضرہ، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا کہ

آپ کے صحابہ میں بعض پیچھے رہتے ہیں تو فرمایا آگے بڑھو اور میری پیروی کرو اور تمہارے بعد والے تمہاری پیروی کریں کچھ ہمیشہ پیچھے ہوتے رہتے ہیں حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ بھی پھر ان کو پیچھے کر دیتے ہیں۔

راوی : ابو کریب، ابن ابی زائدہ، ابوشہب، ابونضرہ، حضرت ابوسعید

امامت کا زیادہ حقدار کون ہے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امامت کا زیادہ حقدار کون ہے

979 حدیث

جلد : جلد اول

راوی : بشر بن ہلال صواف، یزید بن زریع، خالد حذاء، ابو قلابہ، حضرت مالک بن حویرث

حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ هَلَالِ الصَّوَّافِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ
أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي فَلَمَّا أَرَدْنَا الْإِنْصَافَ تَنَاوَلْنَا إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَأَذَّنَا وَأَقْبَمَا
وَلِيُّ مَكَّنَا أَكْبَرُ مَكَّنَا

بشر بن ہلال صواف، یزید بن زریع، خالد حذاء، ابو قلابہ، حضرت مالک بن حویرث فرماتے ہیں میں اور ایک شخص نے ایک ساتھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے (اور کچھ عرصہ حاضر خدمت رہ کر) جب واپس جانے لگے تو آپ نے فرمایا جب نماز کا وقت ہو تو تم اذان دو اور اقامت کہو (یعنی تم میں سے ہر ایک اذان بھی دے سکتا ہے اور اقامت بھی کہہ سکتا ہے) اور جو تم میں بڑا ہے وہ امام بنے (کیونکہ علم تو دونوں نے برابر حاصل کیا)۔

راوی : بشر بن ہلال صواف، یزید بن زریع، خالد حذاء، ابو قلابہ، حضرت مالک بن حویرث

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امامت کا زیادہ حقدار کون ہے

حدیث 980

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، اسماعیل بن رجاء، اوس بن ضعیج، حضرت ابو مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْعِيلَ بْنِ رَجَائٍ قَالَ سَمِعْتُ أُوسَ بْنَ ضَعِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقَوْمِ أَقْرَبُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ كَانَتْ قِرَائَتُهُمْ سَوَاءً فَلْيَوْمَهُمْ أَقْدَمَهُمْ هِجْرَةً فَإِنْ كَانَتْ الْهِجْرَةُ سَوَاءً فَلْيَوْمَهُمْ أَكْبَرُهُمْ سِنًا وَلَا يُؤَمَّرُ الرَّجُلُ فِي أَهْلِهِ وَلَا فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يُجَلَسُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِ أَوْ بِإِذْنِهِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، اسماعیل بن رجاء، اوس بن ضعیج، حضرت ابو مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قوم کا امام وہ بنے جو کتاب اللہ کو سب سے زیادہ (سمجھ بوجھ کر تفسیر و معانی سے واقف ہو کر) پڑھنے والا ہو (کہ اس زمانے میں قاری کہتے ہی اسے تھے جو تفسیر کے ساتھ قرآن پڑھتا تھا آج کل کی طرح بعض الفاظ کی قرأت (اور قرآن فہمی) میں برابر ہوں تو جس نے پہلے ہجرت کی وہ امام بنے اگر وہ ہجرت میں بھی برابر ہو جائیں تو جو ان میں عمر رسیدہ ہو وہ امام بنے اور کوئی شخص دوسرے کے گھر میں یا اسکی وجاہت اور اختیار کی جگہ میں امام نہ بنے اور نہ اسکے گھر میں عزت و تکریم کی جگہ بیٹھے الا یہ کہ وہ خود اجازت دیدے (تو پھر کوئی حرج نہیں)

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، اسماعیل بن رجاء، اوس بن ضعیج، حضرت ابو مسعود

امام پر کیا واجب ہے؟

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام پر کیا واجب ہے؟

حدیث 981

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سعید بن سلیمان، عبد الحمید بن سلیمان، حضرت ابو حازم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخُو فُلَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ كَانَ سَهْلُ بْنُ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ يُقَدِّمُ فِتْيَانَ قَوْمِهِ يُصَلُّونَ بِهِمْ فَقِيلَ لَهُ تَفْعَلُ وَلَكَ مِنَ الْقَدَمِ مَا لَكَ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْإِمَامُ ضَامِنٌ فَإِنْ أَحْسَنَ فَلَهُ وَلَهُمْ وَإِنْ أَسَاءَ يَعْنِي فَعَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سعید بن سلیمان، عبد الحمید بن سلیمان، حضرت ابو حازم کہتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد اپنی قوم کے جوانوں کو آگے کرتے، وہ نماز پڑھاتے تو ان سے درخواست کی کہ آپ ایسا (کیوں) کرتے ہیں حالانکہ آپ اتنے قدیم الاسلام صحابی ہیں تو انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ امام ضامن ہے (مقتدیوں کی نماز کا) لہذا اگر وہ اچھی طرح نماز پڑھائے تو اس کا فائدہ امام اور مقتدی سب کو ہے اور اگر برا کرے (تو اس کا وبال بھی دونوں پر ہوگا امام پر اسکی کوتاہی کی وجہ سے اور مقتدیوں پر اس کو امام مقرر کرنے کی وجہ سے کہ انہوں نے بے شخص کو کیوں امام بنایا یہ آخرت میں ہے اور دنیا میں یہ کہ اگر امام کی نماز صحیح نہ ہوئی تو مقتدیوں کی بھی صحیح نہ ہوگی)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سعید بن سلیمان، عبد الحمید بن سلیمان، حضرت ابو حازم

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام پر کیا واجب ہے؟

حدیث 982

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ام غراب، عقیلہ، حضرت سلامہ بنت حر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ أَمْرِ غُرَابٍ عَنْ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا عَقِيلَةُ عَنْ سَلَامَةَ بِنْتِ الْحُرِّ أُخْتِ خَرِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَقُومُونَ سَاعَةً لَا يَجِدُونَ إِمَامًا يُصَلِّي بِهِمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ام غراب، عقیلہ، حضرت سلامہ بنت حر فرماتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا لوگوں پر ایک دور ایسا بھی آئے گا کہ دیر تک کھڑے رہیں گے لیکن کوئی امام نہ ملے گا جو ان کو نماز پڑھائے (کیونکہ جہالت پھیل جائے گی اور امامت کے لائق کوئی شخص بھی جماعت میں نہ ہوگا)۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ام غراب، عقیلہ، حضرت سلامہ بنت حر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام پر کیا واجب ہے؟

حدیث 983

جلد : جلد اول

راوی: محرز بن سلمہ عدنی، ابن ابی حازم، عبدالرحمن بن حرمہ، حضرت ابو علی ہمدانی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلْمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْهَمْدَانِيِّ أَنَّهُ خَرَجَ فِي سَفِينَةٍ فِيهَا عَقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِيُّ فَحَانَتْ صَلَاةٌ مِنَ الصَّلَوَاتِ فَأَمَرْنَا أَنْ يَوْمَنَا وَقُلْنَا لَهُ إِنَّكَ أَحَقُّ بِإِذْنِكَ أَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبَى فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَمَرَ النَّاسَ فَأَصَابَ فَالصَّلَاةُ لَهُ وَلَهُمْ وَمَنْ انْتَقَصَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعَلِيهِ وَلَا عَلَيْهِمْ

محرز بن سلمہ عدنی، ابن ابی حازم، عبدالرحمن بن حرمہ، حضرت ابو علی ہمدانی سے روایت ہے کہ وہ کشتی میں سوار تھے جس میں عقبہ بن عامر جہنی بھی تھے ایک نماز کا وقت آیا ہم نے ان سے درخواست کی کہ امامت کروائیں اور عرض کیا آپ ہم سب میں امامت

کے زیادہ حقدار ہیں۔ آپ کے صحابی تو انہوں نے انکار فرمایا اور فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو لوگوں کا امام بنے اور صحیح طریق سے امامت کرے تو نماز کا اجر اس کو بھی ملے گا اور لوگوں کو بھی اور جس نے اس میں کوتاہی کی تو اس امام کو گناہ ہو گا مقتدیوں کو نہ ہو گا۔

راوی : محرز بن سلمہ عدنی، ابن ابی حازم، عبد الرحمن بن حرمہ، حضرت ابو علی ہمدانی

جو لوگوں کا امام بنے تو وہ ہلکی نماز پڑھائے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو لوگوں کا امام بنے تو وہ ہلکی نماز پڑھائے

حدیث 984

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسماعیل، قیس، حضرت ابو سعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأَتَأَخَّرُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ مِنْ أَجْلِ فُلَانٍ لِبَأْيُطِيلُ بِنَا بِهَا قَالَ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ فِي مَوْعِظَةٍ أَشَدَّ غَضَبًا مِنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ هُمُ الْفَرِينِ فَأَلَيْكُمْ مَا صَلَّى بِالنَّاسِ فَلْيُجَوِّزْ فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسماعیل، قیس، حضرت ابو مسعود فرماتے ہیں کہ ایک صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! فلاں صاحب کی وجہ سے نماز فجر کی (جماعت) سے رہ جاتا ہوں کہ وہ فجر کی نماز لمبی پڑھاتے ہیں فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نصیحت فرماتے ہوئے کبھی اتنے غصہ میں نہیں دیکھا جتنا اس دن دیکھا (فرمایا اے لوگو! تم میں سے بعض (دین کے بارے میں) متنفر کرنے والے ہیں، تم میں سے کوئی بھی لوگوں کو نماز پڑھائے تو مختصر نماز پڑھائے اسلئے کہ لوگوں میں کمزور اور سن رسید اور ضرورت مند (جس نے نماز کے بعد کوئی ضرورت پوری

کرنے کیلئے جانا ہے) سب قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسماعیل، قیس، حضرت ابو مسعود

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو لوگوں کا امام بنے تو وہ ہلکی نماز پڑھائے

حدیث 985

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن عبدہ و حمید بن مسعدہ، حماد بن زید، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَمِيدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ سَمِعْنَا حَمَادَ بْنَ زَيْدٍ أُنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجِزُ وِثْمَ الصَّلَاةِ

احمد بن عبدہ و حمید بن مسعدہ، حماد بن زید، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مختصر اور مکمل نماز ادا فرمایا کرتے تھے۔

راوی: احمد بن عبدہ و حمید بن مسعدہ، حماد بن زید، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو لوگوں کا امام بنے تو وہ ہلکی نماز پڑھائے

حدیث 986

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أُنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلَّى مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ الْأَنْصَارِيُّ بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ فَاَنْصَرَفَ رَجُلٌ مِّنَّا فَصَلَّى فَأَخْبَرَ مُعَاذٌ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ فَلَبَّا بَدَعٌ ذَلِكَ الرَّجُلَ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ مَا قَالَ لَهُ مُعَاذٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرِيدُ أَنْ تَكُونَ فَتَنًا يَا مُعَاذُ إِذَا صَلَّيْتَ بِالنَّاسِ فَاقْرَأْ بِالسُّبُحِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے اپنے مقتدیوں کو عشاء کی نماز پڑھائی تو نماز کو لمبا کیا تو ہم میں سے ایک صاحب چل دیئے اور اکیلے نماز ادا کر لی حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو بتایا گیا تو فرمایا وہ منافق ہے (کیونکہ اس دور میں منافق ہی جماعتیں جھوٹا کرتے تھے) جب ان صاحب کو یہ معلوم ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے جو کچھ کہا تھا سنا دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (حضرت معاذ کو مخاطب کر کے) فرمایا اے معاذ! (ایسے کام کر کے) منہ بند نہ کرنا چاہتے ہو جب لوگوں کو نماز پڑھاؤ تو پڑھ لیا کرو۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو لوگوں کا امام بنے تو وہ ہلکی نماز پڑھائے

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، محمد بن اسحق، سعید بن ابی ہند، مطرف بن عبد اللہ بن شخیر، حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ أَبِي عُلَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ يَقُولُ كَانَ آخِرُ مَا عَاهَدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَمَرَنِي عَلَى الطَّائِفِ قَالَ يَا عُثْمَانُ تَجَاوَزْ فِي الصَّلَاةِ وَاقْدِرْ النَّاسَ بِأَضْعَفِهِمْ فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَالصَّغِيرَ وَالسَّقِيمَ وَالْبَعِيدَ وَذَا الْحَاجَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، محمد بن اسحاق، سعید بن ابی ہند، مطرف بن عبد اللہ بن شخیر، حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طائف کا امیر مقرر فرمایا تو آخری نصیحت یہ فرمائی، ارشاد فرمایا اے عثمان! نماز میں اختصار کرنا اور لوگوں کو ان میں سب سے کمزور کے برابر سمجھنا اس لئے کہ لوگوں میں سن رسیدہ و کم سن، بیمار اور دور کے رہائشی اور ضرورت مند سب ہوتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، محمد بن اسحاق، سعید بن ابی ہند، مطرف بن عبد اللہ بن شخیر، حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو لوگوں کا امام بنے تو وہ ہلکی نماز پڑھائے

حدیث 988

جلد : جلد اول

راوی : علی بن اسماعیل، عمرو بن علی، یحییٰ، شعبہ، عمرو بن مرثد، سعید بن مسیب، حضرت عثمان ابن ابی العاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْعِيلَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ أَنَّ آخِرَ مَا قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَمْتَ قَوْمًا فَأَخَفْ بِهِمْ

علی بن اسماعیل، عمرو بن علی، یحییٰ، شعبہ، عمرو بن مرثد، سعید بن مسیب، حضرت عثمان ابن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخری بات جو مجھ سے فرمائی جب تم کسی جماعت کے امام بنو تو ان پر تخفیف کرنا۔

راوی: علی بن اسماعیل، عمرو بن علی، یحییٰ، شعبہ، عمرو بن مرہ، سعید بن مسیب، حضرت عثمان ابن ابی العاص رضی اللہ عنہ

جب کوئی عارضہ پیش آجائے تو امام نماز میں تخفیف کر سکتا ہے

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب کوئی عارضہ پیش آجائے تو امام نماز میں تخفیف کر سکتا ہے

جلد: جلد اول حدیث 989

راوی: نصر بن علی جہضمی، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَدْخُلُ فِي الصَّلَاةِ وَإِنِّي أُرِيدُ إِطَالَتَهَا فَأَسْأَلُ جَائِعِي الصَّبِيَّ فَأَتَجَوِّدُ فِي صَلَاتِي مِمَّا أَعْلَمُ لَوْجِدُ أُمِّهِ بِبُكَائِهِ

نصر بن علی جہضمی، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، حضرت انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نماز شروع کرتا ہوں تو لمبی نماز پڑھنے کا ارادہ ہوتا ہے پھر کبھی میں کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز میں احتیاط کرتا ہوں اس لئے کہ مجھے معلوم ہے کہ بچے کی ماں کو اس کے رونے کی وجہ سے پریشانی ہوگی۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، حضرت انس

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب کوئی عارضہ پیش آجائے تو امام نماز میں تخفیف کر سکتا ہے

حدیث 990

جلد : جلد اول

راوی : اسماعیل بن ابی کریمہ حرانی، محمد بن سلمہ، محمد بن عبداللہ بن علاثہ، ہشام بن حسان، حسن، حضرت عثمان بن ابی العاص

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَاثَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّي لَأَسْمَعُ بُكَائِيَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوِّزُ فِي الصَّلَاةِ

اسماعیل بن ابی کریمہ حرانی، محمد بن سلمہ، محمد بن عبداللہ بن علاثہ، ہشام بن حسان، حسن، حضرت عثمان بن ابی العاص نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے بچے کے رونے کی آواز سن کر نماز مختصر کر دیتا ہوں۔

راوی : اسماعیل بن ابی کریمہ حرانی، محمد بن سلمہ، محمد بن عبداللہ بن علاثہ، ہشام بن حسان، حسن، حضرت عثمان بن ابی العاص

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب کوئی عارضہ پیش آجائے تو امام نماز میں تخفیف کر سکتا ہے

حدیث 991

جلد : جلد اول

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، عمر بن عبدالواحد و بشر بن بکر، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَبِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَقُومُ فِي الصَّلَاةِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُطَوِّلَ فِيهَا فَاسْمِعْ بُكَائِيَ الصَّبِيِّ فَاتَّجَوَّزْ كَرَاهِيَةً أَنْ يَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ

عبدالرحمن بن ابراہیم، عمر بن عبدالواحد و بشر بن بکر، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نماز میں کھڑا ہوتا ہوں ارادہ ہوتا ہے کہ لمبی نماز ادا کروں۔ پھر کسی بچے کے رونے کی آواز سنائی دیتی ہے تو نماز مختصر کر دیتا ہوں اس لئے کہ مجھے یہ پسند نہیں کہ بچے کی ماں کو پریشانی ہو۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، عمر بن عبدالواحد و بشر بن بکر، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

صفوں کو سیدھا کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صفوں کو سیدھا کرنا

حدیث 992

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، مسیب بن رافع، تیمم بن طرفہ، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْمُسَيْبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَيْمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ بْنِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَصْفُونَ كَمَا تَصِفُ الْبَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ قُلْنَا وَكَيْفَ تَصِفُ الْبَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ يُتَّبِعُونَ الصُّفُوفَ الْأُولَى وَيَتَرَاصُونَ فِي الصَّفِّ

علی بن محمد، وکیع، اعمش، مسیب بن رافع، تیمم بن طرفہ، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس طرح صفیں کیوں نہیں بناتے جیسے فرشتے صفیں بناتے ہیں کہا ہم نے عرض کیا کہ فرشتے کیسے صفیں بناتے

ہیں؟ فرمایا اگلی صفوں کو مکمل کرے ہیں اور صف میں خوب مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، مسیب بن رافع، تمیم بن طرفہ، حضرت جابر بن سمیرہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صفوں کو سیدھا کرنا

حدیث 993

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، زحید، نصر بن علی، علی، بشر بن عمر شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ - وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي وَبِشْرُ بْنُ عُبَرَ قَالَ
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ

الصُّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، نصر بن علی، علی، بشر بن عمر شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنی صفوں کو برابر کرو اس لئے کہ صفوں کو برابر کرنا نماز کو پورا کرنے میں داخل ہے۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، نصر بن علی، علی، بشر بن عمر شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صفوں کو سیدھا کرنا

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّي الصَّفَّ حَتَّى يَجْعَلَهُ مِثْلَ الرُّمَحِ أَوْ الْقِدْحِ قَالَ فَرَأَى صَدْرَ رَجُلٍ نَاتِيًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ أَوْ لِيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صف کو ایسے سیدھا کرتے تھے کہ اس کو بالکل تیر یا برچھی کی طرح کر دیتے تھے فرماتے ہیں ایک بار آپ نے ایک دیکھا کہ ایک مرد کا سینہ آگے بڑھا ہوا ہے، فرمایا ابن مسعود کو برابر کرو ورنہ اللہ تعالیٰ تم میں پھوٹ ڈال دیں گے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صفوں کو سیدھا کرنا

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ وَمَنْ سَدَّ فُرْجَةَ رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ جل جلالہ رحمت نازل فرماتے ہیں اور فرشتے دعائیں کرتے ہیں ان کے لئے جو صفوں کو ملاتے اور جوڑتے ہیں اور جو خالی جگہ کو بھر

دے اللہ تعالیٰ اس وجہ سے اس کا ایک درجہ بلند فرماتے ہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

صف اول کی فضیلت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صف اول کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 996

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام بن عتوای، یحییٰ بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم، خالد بن معدان، حضرت عرباض بن ساریہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ عَتَوَائٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَرَبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتُغْفِرُ لِلصَّفِّ الْبُقَدَّامِ ثَلَاثًا وَلِلثَّانِي مَرَّةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام بن عتوای، یحییٰ بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم، خالد بن معدان، حضرت عرباض بن ساریہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صف اول کے لئے تین بار اور دوسری کے لئے ایک بار استغفار فرماتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام بن عتوای، یحییٰ بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم، خالد بن معدان، حضرت عرباض بن ساریہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صف اول کی فضیلت

حدیث 997

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و محمد بن جعفر، شعبہ، طلحہ بن مصرف، عبدالرحمن بن عوسجہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ مَصْرَفٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْسَجَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الْإِنْفِ الْأَوَّلِ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و محمد بن جعفر، شعبہ، طلحہ بن مصرف، عبدالرحمن بن عوسجہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسناد فرماتے سنا اللہ تعالیٰ صف اول پر رحمت نازل فرماتے ہیں اور فرشتے ان کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و محمد بن جعفر، شعبہ، طلحہ بن مصرف، عبدالرحمن بن عوسجہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صف اول کی فضیلت

حدیث 998

جلد : جلد اول

راوی : ابو ثور ابراہیم بن خالد، ابوقطن، شعبہ، قتادة، خلاس، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو ثَوْرٍ إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَطْنٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ لَكَانَتْ قُرْعَةً

ابو ثور ابراہیم بن خالد، ابو قطن، شعبہ، قتادہ، خلاس، ابورافع، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر لوگوں کو صف اول کی فضیلت معلوم ہو تو (ہر ایک صف اول میں نماز پڑھنے کا خواہشمند اور حریص ہو جائے اور پھر اختلاف و نزاع ختم کرنے کے لئے) قرعہ نکالنا پڑے۔

راوی : ابو ثور ابراہیم بن خالد، ابو قطن، شعبہ، قتادہ، خلاس، ابورافع، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صف اول کی فضیلت

حدیث 799

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مصنفی حمصی، انس بن عیاض، محمد بن عمرو بن علقمہ، ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَنَّفِيِّ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عُلْقَمَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ

محمد بن مصنفی حمصی، انس بن عیاض، محمد بن عمرو بن علقمہ، ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرماتے ہیں صف اول پر اور فرشتے ان کے لئے بخشش کی دعائیں مانگتے ہیں۔

راوی : محمد بن مصنفی حمصی، انس بن عیاض، محمد بن عمرو بن علقمہ، ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت عبدالرحمن بن عوف

عورتوں کی صفیں

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عورتوں کی صفیں

حدیث 1000

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عبدہ، عبد العزیز بن محمد، علاء، ان کے والد، سہیل، ان کے والد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بِإِسْنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ النَّاسِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوْلَاهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوْلَاهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا

احمد بن عبدہ، عبد العزیز بن محمد، علاء، ان کے والد، سہیل، ان کے والد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورتوں کی سب سے بہتر صف آخری ہے اور سب سے بری پہلی اور مردوں کے لئے سب سے بہتر صف پہلی ہے اور سب سے بری آخری۔

راوی : احمد بن عبدہ، عبد العزیز بن محمد، علاء، ان کے والد، سہیل، ان کے والد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عورتوں کی صفیں

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ مُقَدَّمُهَا وَشَرُّهَا مُؤَخَّرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ مُؤَخَّرُهَا وَشَرُّهَا مُقَدَّمُهَا

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مردوں کے لئے سب سے بہتر صف اگلی ہے اور سب سے بری پچھلی اور عورتوں کے لئے سب سے بہتر صف پچھلی ہے اور سب سے بری اگلی۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

ستونوں کے درمیان صف بنا کر نماز ادا کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ستونوں کے درمیان صف بنا کر نماز ادا کرنا

راوی : زید بن اخزم، ابوطالب، ابوداؤد و ابوقتیبة، ہارون بن مسلم، معاویہ بن قرۃ، حضرت قرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمٍ أَبُو طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَأَبُو قُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُنْهَى أَنْ نَصْفَّ بَيْنَ السَّوَارِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنُظِرَ دُعْنَهَا طَرْدًا

زید بن اخزم، ابوطالب، ابوداؤد ابوقتیہ، ہارون بن مسلم، معاویہ بن قرۃ، حضرت قرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ہمیں ستونوں کے درمیان صف بنانے سے منع کیا جاتا تھا اور (اگر وہاں صف بنا ہی لیتے تو) وہاں سے ہٹا دیا جاتا تھا۔

راوی : زید بن اخزم، ابوطالب، ابوداؤد ابوقتیہ، ہارون بن مسلم، معاویہ بن قرۃ، حضرت قرۃ رضی اللہ عنہ

صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنا

حدیث 1003

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ملازم بن عمرو، عبد اللہ بن بدر، عبد الرحمن بن علی، شیبان، حضرت علی بن شیبان

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرِو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ وَكَانَ مِنَ الْوَفْدِ قَالَ خَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعَنَا وَصَلَّيْنَا خَلْفَهُ ثُمَّ صَلَّيْنَا وَرَأَاهُ صَلَاةً أُخْرَى فَقَضَى الصَّلَاةَ فَرَأَى رَجُلًا فَرَدَّ أَيُّصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ قَالَ كَتَفَ عَلَيْهِ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ انْصَرَفَ قَالَ اسْتَقْبِلْ صَلَاتِكَ لَا صَلَاةَ لِي لِذِي خَلْفِ الصَّفِّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ملازم بن عمرو، عبد اللہ بن بدر، عبد الرحمن بن علی، شیبان، حضرت علی بن شیبان جو ایک وفد میں تھے فرماتے ہیں ہم نکلے حتیٰ کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ سے بیعت کی اور آپ کے پیچھے نماز ادا کی پھر آپ کے پیچھے ایک اور نماز پڑھی آپ نے نماز مکمل فرمائی تو دیکھا کہ ایک صاحب صف کے پیچھے تنہا کھڑے نماز ادا کر رہے ہیں فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی وجہ سے ٹھہر گئے جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا نماز دوبارہ پڑھ لو جو شخص صف کے پیچھے ہو اس

کی نماز نہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ملازم بن عمرو، عبد اللہ بن بدر، عبد الرحمن بن علی، شیبان، حضرت علی بن شیبان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنا

حدیث 1004

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، حصین، ہلال بن یساف، زیاد بن ابی الجعد، حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ بْنِ مَرْثُومٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ أَخَذَ بِيَدِي زِيَادُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ فَأَوْقَفَنِي عَلَى شَيْخٍ بِالرَّقَّةِ يُقَالُ لَهُ وَابِصَةُ بْنُ مَعْبُدٍ فَعَالَ صَدَّقِي رَجُلٌ خَلْفَ الصَّفِّ وَحَدَاةُ فَأَمَرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، حصین، ہلال بن یساف، زیاد بن ابی الجعد، حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک صاحب نے صف کے پیچھے تنہا نماز پڑھی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اعادہ (لوٹانے) کا حکم دیا

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، حصین، ہلال بن یساف، زیاد بن ابی الجعد، حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ

صف کی دائیں جانب کی فضیلت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : عثمان بن ابی، معاویہ بن ہشام، سفیان، اسامہ بن زید، عثمان بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى مَيِّمِنِ الصُّفُوفِ

عثمان بن ابی، معاویہ بن ہشام، سفیان، اسامہ بن زید، عثمان بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرماتے ہیں صفوں کی دائیں جانب پر اور فرشتے ان کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔

راوی : عثمان بن ابی، معاویہ بن ہشام، سفیان، اسامہ بن زید، عثمان بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صف کی دائیں جانب کی فضیلت

راوی : علی بن محمد، وکیع، مسعر، ثابت بن عبید، ابن براء بن عازب، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَبِيدٍ عَنْ ابْنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِسْعَرٌ مَبَانِحُ أَوْ مَبَانِحُ أَنْ نَقُومَ عَنْ يَمِينِهِ

علی بن محمد، وکیع، مسعر، ثابت بن عبید، ابن براء بن عازب، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرتے تو ہم پسند کرتے تھے یا فرمایا میں پسند کرتا تھا کہ ہم آپ کے دائیں کھڑے ہوں

(الفاظ میں شک ثابت بن عبید کے شاگرد (معز و مسعر) کو ہوا۔

راوی : علی بن محمد، و کعب، مسعر، ثابت بن عبید، ابن براء بن عازب، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صف کی دائیں جانب کی نصیحت

حدیث 1007

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن ابی حسین ابو جعفر، عمرو بن عثمان کلابی، عبید اللہ بن عمرو الرقی، لیث بن ابی سلیم، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا نُوَيْرُ بْنُ عُثْمَانَ الْكَلَابِيُّ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو الرِّقِيِّ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سَلِيمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمَّرَ مَيْسَرَةَ الْمَسْجِدِ تَعَطَّلَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمَّرَ مَيْسَرَةَ الْمَسْجِدِ كُتِبَ لَهُ كِفْلَانِ مِنَ الْأَجْرِ

محمد بن ابی حسین ابو جعفر، عمرو بن عثمان کلابی، عبید اللہ بن عمرو الرقی، لیث بن ابی سلیم، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں درخواست کی گئی کہ مسجد کی بائیں جانب بالکل خالی ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مسجد کی بائیں جانب آباد کرے گا اس کے لئے دو ہر اجر لکھا جائے گا (ایک نماز کا اور دوسرا مسجد آباد کرنے کا)۔

راوی : محمد بن ابی حسین ابو جعفر، عمرو بن عثمان کلابی، عبید اللہ بن عمرو الرقی، لیث بن ابی سلیم، نافع، حضرت ابن عمر

قبلہ کا بیان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

اتَّخَذَتْ مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَزَلَّتْ وَاتَّخَذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى

محمد بن صباح، ہشیم، حمید طویل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اگر آپ مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بنالیں (تو بہت اچھا ہو) تو یہ آیت نازل ہوئی وَاتَّخَذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى۔

راوی : محمد بن صباح، ہشیم، حمید طویل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

قبلہ کا بیان

حدیث 1010

جلد : جداول

راوی : علقمہ بن عمرو والدارمی، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، حمزہ بن ابی عوف

حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ صَلَّى اللَّهُ مَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ بَيْتِ الْبُقْعَةِ ثَمَانِيَةَ عَشْرَ شَهْرًا وَصُرِفَتْ الْقِبْلَةُ إِلَى الْكَعْبَةِ بَعْدَ دُخُولِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ بِشَهْرَيْنِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى إِلَى بَيْتِ الْبُقْعَةِ أَكْثَرَ تَقَلُّبَ وَجْهِهِ فِي السَّمَاءِ وَعَلِمَ اللَّهُ مِنْ قَلْبِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يَهْوَى الْكَعْبَةَ فَصَعِدَ جَبْرِيْلُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّبِعُهُ بِصَرَاةٍ وَهُوَ يَصْعَدُ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ يَنْظُرُ مَا يَأْتِيهِ بِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ الْآيَةَ فَأَتَانَا أَنْتَ فَقَالَ إِنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ صُرِفَتْ إِلَى الْكَعْبَةِ وَقَدْ صَلَّيْنَا رُكْعَتَيْنِ إِلَى بَيْتِ الْبُقْعَةِ وَنَحْنُ رُكُوعٌ فَتَحَوَّلْنَا فَبَيْنَا عَلَى مَا مَضَى مِنْ صَلَاتِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَبْرِيْلُ كَيْفَ حَالُنَا فِي صَلَاتِنَا إِلَى بَيْتِ الْبُقْعَةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضَيِعَ إِيْمَانَكُمْ

علقمہ بن عمرو والد ارمی، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحاق، حضرت براء فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بیت المقدس کی طرف اٹھارہ ماہ نماز ادا کی اور مدینہ میں آنے کے دو ماہ بعد قبلہ کعبہ کی طرف پھیر دیا گیا اور جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت المقدس کی طرف نماز پڑھتے تھے بکثرت چہرہ آسمان کی طرف کرتے اور اللہ تعالیٰ کو معلوم تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قلبی میلان کعبہ کی طرف ہے۔ ایک بار جبرائیل علیہ السلام اوپر چڑھے تو آپ نے ان پر نگاہیں لگائے رکھیں جبکہ وہ آسمان وزمین کے درمیان چڑھ رہے تھے آپ انتظار میں تھے کہ کیا حکم لائیں گے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی قَدْ زَرَى ثَقْلَبٌ وَجْهَهُ نِبِيَّ السَّمَاوَاتِ الْاُولَى، ہم دیکھتے ہیں آپ کے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا (براء فرماتے ہیں کہ قبلہ بدلنے کے بعد) ایک صاحب ہمارے پاس آئے اور کہا کہ قبلہ کعبہ کی طرف منتقل کر دیا گیا اس وقت ہم دور کعبین بیت المقدس کی طرف پڑھ چکے تھے اور رکوع میں تھے تو ہم بھگنے اور جتنی نماز ہم پڑھ چکے تھے اس پر باقی نماز کی بناء کی (از سر نو نماز شروع نہیں کی) پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے جبرائیل ہماری ان نمازوں کا کیا ہو گا جو بیت المقدس کی طرف پڑھیں (یعنی وہ بے کار ہو جائیں گی یا انکا اجر ملے گا؟) تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اور اللہ تعالیٰ کی منشاء اور حکم کے مطابق تھیں۔

راوی : علقمہ بن عمرو والد ارمی، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحاق، حضرت براء

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

قبلہ کا بیان

حدیث 1011

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ ازدی، ہاشم بن قاسم، محمد بن یحییٰ نیشاپوری، عاصم بن علی، ابو معشر، محمد بن عمرو،

ابو سلیم، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قَبْلَهُ

محمد بن یحییٰ ازدی، ہاشم بن قاسم، محمد بن یحییٰ نیشاپوری، عاصم بن علی، ابو معشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ ازدی، ہاشم بن قاسم، محمد بن یحییٰ نیشاپوری، عاصم بن علی، ابو معشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

جو مسجد میں داخل ہو، نہ بیٹھے حتیٰ کہ دو رکعت پڑھ لے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو مسجد میں داخل ہو، نہ بیٹھے حتیٰ کہ دو رکعت پڑھ لے

حدیث 1012

جلد : جلد اول

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی و یعقوب بن حمید بن کاسب، ابن ابی فدیک، کثیر بن زید، مطلب بن عبد اللہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فَدِيكٍ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ الْمَطْلَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسُ حَتَّى يَرْكَعَ رَكَعَتَيْنِ

ابراہیم بن منذر حزامی و یعقوب بن حمید بن کاسب، ابن ابی فدیک، کثیر بن زید، مطلب بن عبد اللہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو نہ بیٹھے حتیٰ کہ دو رکعت (تحیة المسجد) پڑھ لے۔

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی و یعقوب بن حمید بن کاسب، ابن ابی فدیک، کثیر بن زید، مطلب بن عبد اللہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو مسجد میں داخل ہو، بیٹھے حتیٰ کہ دو رکعت پڑھے

حدیث 1013

جلد : جلد اول

راوی : عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، مالک بن انس، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، حضرت ابو قتادہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلْيُصَلِّ رُكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ

عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، مالک بن انس، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں جائے تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھے۔ (اگر مکروہ اوقات ہوں تو پھر تجھے المسجد نہ پڑھے اس لئے کہ مکروہ اوقات میں نماز پڑھنے سے حدیث میں شدید منع وارد ہوئی ہے)۔

راوی : عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، مالک بن انس، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، حضرت ابو قتادہ

جو لہسن کھائے تو وہ مسجد کے قریب بھی نہ آئے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو لہسن کھائے تو وہ مسجد کے قریب بھی نہ آئے

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سالم بن الجعد فطفانی، حضرت معدان بن ابی طلحہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْغُطَفَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خَطِيبًا أَوْ خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَحَدَّثَ اللَّهُ وَأَتَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَأْكُلُونَ شَجَرَتَيْنِ لَا أَرَاهُمَا إِلَّا خَبِيثَتَيْنِ هَذَا الثُّومُ وَهَذَا الْبَصَلُ وَلَقَدْ كُنْتُ أَرَى الرَّجُلَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجَدُ رِيحُهُ مِنْهُ فَيُؤْخَذُ بِيَدِهِ حَتَّى يُخْرَجَ إِلَى الْبَيْعِ فَبِنَ كَانَ أَكَلَهَا لَا بُدَّ فَلَئِبَتْهَا طَبَخًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سالم بن الجعد فطفانی، حضرت معدان بن ابی طلحہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب جمعہ کے روز خطبہ کے لئے کھڑے ہوئے تو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنائیاں فرمائی پھر فرمایا اے لوگو تم دو درختوں کو کھاتے ہو میں ان کو برا ہی سمجھتا ہوں یہ لہسن اور یہ پیاز اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں دیکھتا تھا کہ کسی مرد کے پاس سے اس کی بو آتی ہے تو اس کا ہاتھ پکڑ کر بیچ تک باہر پہنچا دیا جانا اور جو لاجار اس کو کھانا ہی چاہے تو پکا کر اس کی بدبو ختم کر دے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سالم بن الجعد فطفانی، حضرت معدان بن ابی طلحہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو لہسن کھائے تو وہ مسجد کے قریب بھی نہ آئے

راوی: ابو مروان عثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الشُّومِ فَلَا يُؤْذِنَا بِهَا فِي مَسْجِدِنَا هَذَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَكَانَ أَبِي يَزِيدُ فِيهِ الْكُرْثَاتُ وَالْبَصَلُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي أَنَّهُ يَزِيدُ عَلَى حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الشُّومِ

ابو مروان عثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی اس درخت یعنی لہسن کو کھائے تو وہ اس کی وجہ سے ہمیں ہماری اس مسجد میں تکلیف نہ پہچائے۔ ابراہیم کہتے ہیں ہمارے والد اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گندنے اور پیاز کا اضافہ بھی نقل کرتے تھے۔

راوی: ابو مروان عثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو لہسن کھائے تو وہ مسجد کے قریب بھی نہ آئے

حدیث 1016

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن صباح، عبد اللہ بن رجاء مکی، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَائٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ شَيْئًا فَلَا يَأْتِيَنَّ الْمَسْجِدَ

محمد بن صباح، عبد اللہ بن رجاء مکی، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اس درخت میں سے تھوڑا سا بھی کھالے تو وہ مسجد (اسی حالت میں) نہ آئے (اچھی طرح منہ کی بوزائل کر کے آسکتا ہے)۔

راوی : محمد بن صباح، عبد اللہ بن رجاء مکی، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

نمازی کو سلام کیا جائے تو وہ کیسے جواب دے؟

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی کو سلام کیا جائے تو وہ کبے جواب دے؟

حدیث 1017

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد طنافسی، سفیان بن عیینہ، زید بن اسلم، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِيسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ قُبَائِي يُصَلِّي فِيهِ فَجَانَتْ رِجَالٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ فَسَأَلْتُ صُهَيْبًا وَكَانَ مَعَهُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ كَانَ يُسَبِّحُ بِبَيْدِهِ

علی بن محمد طنافسی، سفیان بن عیینہ، زید بن اسلم، حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد قبائیں تشریف لے گئے آپ وہاں نماز پڑھ رہے تھے کہ انصار کے کچھ مرد آئے اور آپ کو سلام کیا تو انہوں نے صہیب سے پوچھا کیونکہ وہ بھی ان کے ساتھ ہی تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو جواب کیسے دیتے تھے فرمایا ہاتھ سے اشارہ کر دیتے تھے۔

راوی : علی بن محمد طنافسی، سفیان بن عیینہ، زید بن اسلم، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی کو سلام کیا جائے تو وہ کیسے جواب دے؟

راوی : محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحِ الْمِصْرِيُّ أُنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَانِي فَقَالَ إِنَّكَ سَلَّمْتَ عَلَيَّ أَنْفَاءً وَأَنَا أُصَلِّي

محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی کام کے لئے بھیجا (واپسی پر) میں نے آپ کو نماز میں پایا تو میں نے سلام کیا آپ نے مجھے اشارہ کر دیا جب نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے بلا کر فرمایا ابھی تم نے مجھے سلام کیا حالانکہ میں نماز پڑھ رہا تھا؟

راوی : محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی کو سلام کیا جائے تو وہ کیسے جواب دے؟

راوی : احمد بن سعید دارمی، نضر بن شمیل، یونس بن ابی اسحاق، ابواسحاق، ابوالاحوص، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ فَيَقِيلُ لَنَا إِنَّ فِي الصَّلَاةِ لَشُغْلًا

احمد بن سعید دارمی، نضر بن شمیل، یونس بن ابی اسحاق، ابواسحاق، ابوالاحوص، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ ہم نماز میں ایک دوسرے کو سلام کیا کرتے تھے پھر ہمیں کہہ دیا کہ نماز میں اہم مشغولیت ہوتی ہے (اس لئے سلام وکلام نہ کیا کرو)

راوی: احمد بن سعید دارمی، نصر بن شمیث، یونس بن ابی اسحق، ابوالاسحق، ابوالاحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود

لا علمی میں قبلہ کے علاوہ کسی اور طرف نماز پڑھنے کا حکم

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

لا علمی میں قبلہ کے علاوہ کسی اور طرف نماز پڑھنے کا حکم

حدیث 1020

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد، اشعث بن سعید ابوالربیع السمان، عاصم بن عبید اللہ، عبداللہ بن عمار بن ربیعہ، حضرت عامر بن ربیعہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَتَغَيَّبَتِ السَّمَاءُ وَأَشْكَتْ عَلَيْنَا الْقِبْلَةُ فَصَلَّيْنَا وَأَعْلَبْنَا فَلَمَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ إِذَا نَحْنُ قَدْ صَلَّيْنَا بِغَيْرِ الْقِبْلَةِ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ فَأَيْنَمَا تَوَلَّوْا فَشِمُّ وَجْهُ اللَّهِ

یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد، اشعث بن سعید ابوالربیع السمان، عاصم بن عبید اللہ، عبداللہ بن عمار بن ربیعہ، حضرت عامر بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ ایک سفر میں ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے کہ آسمان پر بادل چھا گیا اور ہم پر قبلہ مشتبہ ہو گیا ہم نے نماز پڑھ لی اور (جس طرف نماز پڑھی تھی اس طرف) نشانی لگا دی جب سورج نکلا تو معلوم ہوا کہ ہم نے قبلہ کے علاوہ اور طرف نماز پڑھ لی ہے تو ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اس کا تذکرہ کیا اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی پس تم جدھر بھی منہ کرو ادھر ہی اللہ کی جہت ہے یعنی وہ جہت جس طرف تمہیں نماز کا حکم ہے۔

راوی: یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد، اشعث بن سعید ابوالربیع السمان، عاصم بن عبید اللہ، عبداللہ بن عمار بن ربیعہ، حضرت عامر بن ربیعہ

نمازی بلغم کس طرف تھو کے؟

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی بلغم کس طرف تھو کے؟

حدیث 1021

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، منصور، ربیع بن حراش، حضرت طارق بن عبد اللہ محازی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَارِثِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتَ فَلَا تَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْكَ وَلَا عَنْ يَمِينِكَ وَلَكِنْ ابْزُقْ عَنْ يَسَارِكَ أَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، منصور، ربیع بن حراش، حضرت طارق بن عبد اللہ محازی فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم نماز پڑھ رہے ہو تو اپنے سامنے یا دائیں طرف مت تھو کو الٹے بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے تھوک سکتے ہو۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، منصور، ربیع بن حراش، حضرت طارق بن عبد اللہ محازی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی بلغم کس طرف تھو کے؟

حدیث 1022

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، قاسم بن مہران، ابورافع، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَأَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يَقُومُ مُسْتَقْبِلَهُ يُعْنَى رَبَّهُ فَيَتَنَحَّحُ أَمَامَهُ أَيُّحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يُسْتَقْبَلَ فَيَتَنَحَّحُ فِي وَجْهِهِ إِذَا بَزَقَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْزُقَنَّ عَنْ شِبَالِهِ أَوْ لِيَقُلْ هَكَذَا فِي تَوْبِهِ ثُمَّ أَرَانِي إِسْمَاعِيلُ يُبْزِقُ فِي تَوْبِهِ ثُمَّ يَدُلُّكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، قاسم بن مہران، ابورافع، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بار مسجد کے قبلہ میں بلغم دیکھا زلوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا تم میں سے ایک کو کیا ہوا کہ اپنے رب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہوتا ہے پھر اسی کے سامنے بلغم تو دکتا سے کیا تم میں سے کسی کو پسند ہے کہ اس کی طرف منہ کر کے اس کے سامنے بلغم تھوکا جائے جب تم میں سے کوئی تھوکے تو اپنی بائیں بازو تھوک لے یا اپنے کپڑے میں اس طرح کر لے (راوی کہتے ہیں) پھر مجھے اسماعیل نے اپنے کپڑے میں تھوک کر مل کر دکھایا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، قاسم بن مہران، ابورافع، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی بلغم کس طرف تھو کے؟

حدیث 1023

جلد : جلد اول

راوی : ہناد بن سری و عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ، ابوبکر بن عیاش، عاصم، ابوائل، حضرت حذیفہ نے شبث بن ربعی

حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ سُرَيْبٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَّارَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي وَإِلٍ عَنْ حَذِيفَةَ أَنَّهُ رَأَى شَبْثَ بْنَ رُبَيْعٍ بَزَقَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ يَا شَبْثُ لَا تَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَانَ يَنْهَى عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا قَامَ يُصَلِّيَ أَقْبَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ حَتَّى يَنْقَلِبَ أَوْ يُحْدِثَ حَدِيثَ سُوءٍ

ہناد بن سری و عبد اللہ بن عامر بن زرارة، ابو بکر بن عیاش، عاصم، ابو وائل، حضرت حذیفہ نے شبث بن ربعی کو اپنے سامنے تھوکتے دیکھا تو فرمایا اے شبث اپنے سامنے مت تھوکا کرو اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے منع فرماتے تھے اور فرمایا کہ مرد جب نماز کے لئے کھڑا ہو تو اللہ تعالیٰ بذات خود اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں حتیٰ کہ وہ نماز پڑھ کر پلٹ جائے یا برا حدیث کرے

راوی : ہناد بن سری و عبد اللہ بن عامر بن زرارة، ابو بکر بن عیاش، عاصم، ابو وائل، حضرت حذیفہ نے شبث بن ربعی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نمازی بنگم کس طرف تھوکه؟

حدیث 1024

جلد : جلد اول

راوی : زید بن اخزم و عبدہ بن عبد اللہ، عبد الصمد، حماد بن سلمہ، ثابت بن انس بن مالک

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَحْزَمٍ وَعَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَزَقَ فِي ثَوْبِهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ ذَكَرَهُ

زید بن اخزم و عبدہ بن عبد اللہ، عبد الصمد، حماد بن سلمہ، ثابت بن انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بار نماز میں اپنے کپڑے کپڑے میں تھوک کر اسے مل ڈالا۔

راوی : زید بن اخزم و عبدہ بن عبد اللہ، عبد الصمد، حماد بن سلمہ، ثابت بن انس بن مالک

نماز میں کنکریوں پر ہاتھ پھیر کر برابر کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں کنکریوں پر ہاتھ پھیر کر برابر کرنا

حدیث 1025

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَسَّ الْحَصَى فَقَدْ نَغَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے کنکریوں کو چھوا اس نے فضول حرکت کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں کنکریوں پر ہاتھ پھیر کر برابر کرنا

حدیث 1026

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن صباح و عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت معیقب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْحِ الْحَصَى فِي الصَّلَاةِ

إِنْ كُنْتَ فَاعِلًا فَمَرَّةً وَاحِدَةً

محمد بن صباح و عبد الرحمن بن ابراهيم، وليد بن مسلم، اوزاعي، يحيى بن ابى كثير، ابو سلمه، حضرت معقيب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں کنکریوں کو برابر کرنے کے بارے میں ارشاد فرمایا اگر ضرور کرنا ہی ہو تو صرف ایک بار۔ (یعنی دوران نماز اب کنکریوں سے ہی نہ دھیان لگا رہے)۔

راوی: محمد بن صباح و عبد الرحمن بن ابراهيم، وليد بن مسلم، اوزاعي، يحيى بن ابى كثير، ابو سلمه، حضرت معقيب

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں کنکریوں پر ہاتھ پھیر کر برابر کرنا

حدیث 1027

جلد : جلد اول

راوی: هشام بن عمار و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوالاحوص لیثی، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّ الرَّحْمَةَ تَوَابَتْ لَهُ فَلَا يَسْحُ بِالْحَصَى

ہشام بن عمار و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوالاحوص لیثی، حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی ایک نماز کے لئے کھڑا ہو تو رحمت خداوندی اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے لہذا کنکریوں پر ہاتھ پھیرے۔

راوی: هشام بن عمار و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوالاحوص لیثی، حضرت ابوذر

چٹائی پر نماز پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

چٹائی پر نماز پڑھنا

حدیث 1028

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، شیبانی، عبد اللہ بن شداد، ام المومنین حضرت میمونہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ حَدَّثَنِي مَيْمُونَةُ زَوْجَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُصْرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، شیبانی، عبد اللہ بن شداد، ام المومنین حضرت میمونہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، شیبانی، عبد اللہ بن شداد، ام المومنین حضرت میمونہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

چٹائی پر نماز پڑھنا

حدیث 1029

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، ابو معاویہ، اعش، ابوسفیان، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْشِ عَنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَصِيرٍ

ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت ابوسعید بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چٹائی پر نماز ادا فرمائی۔

راوی : ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت ابوسعید

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

چٹائی پر نماز پڑھنا

حدیث 1030

جلد : جلد اول

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، زمعہ بن صالح، حضرت عمرو بن دینار

حَدَّثَنَا حَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي زَمْعَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ قَالَ صَلَّى ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ بِالْبَصْرَةِ عَلَى بَسَاطِهِ ثُمَّ حَدَّثَ أَصْحَابَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى بَسَاطِهِ

حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، زمعہ بن صالح، حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں حضرت ابن عباس نے بصرہ میں اپنے بچھونے پر نماز ادا فرمائی پھر اپنے ساتھیوں کو بتایا کہ رسول اللہ نے اپنے بچھونے پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، زمعہ بن صالح، حضرت عمرو بن دینار

سردی یا گرمی کی وجہ سے کپڑوں پر سجدہ کا حکم

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سردی یا گرمی کی وجہ سے کپڑوں پر سجدہ کا حکم

حدیث 1031

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد العزیز بن محمد دروردی، اسماعیل بن ابی حبیہ، حضرت عبد اللہ بن عبد الرحمن

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّادِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ جَاءَنَا الرَّبِيعُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِنَانِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَرَأَيْتُهُ وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلَى ثَوْبِهِ إِذَا سَجَدَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد العزیز بن محمد دروردی، اسماعیل بن ابی حبیہ، حضرت عبد اللہ بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے اور ہمیں بنو عبد الأشہل کی مسجد میں نماز پڑھائی تو میں نے دیکھا کہ آپ نے سجدہ میں اپنے کپڑے پر ہاتھ رکھے ہوئے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد العزیز بن محمد دروردی، اسماعیل بن ابی حبیہ، حضرت عبد اللہ بن عبد الرحمن

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سردی یا گرمی کی وجہ سے کپڑوں پر سجدہ کا حکم

حدیث 1032

جلد : جلد اول

راوی : جعفر بن مسافر، اسماعیل بن ابی اویس، ابراہیم بن اسماعیل اشہلی، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ثابت بن

صامت، عبد الرحمن بن ثابت صامت، حضرت صامت

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْعِيلَ الْأَشْهَلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي بَيْتِ عَبْدِ الْأَشْهَلِ وَعَلَيْهِ كِسَائِيٌّ مُتَلَفِّفٌ بِهِ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَيْهِ يَبْقِيهِ بَرْدَ الْحَصَى

جعفر بن مسافر، اسماعیل بن ابی اویس، ابراہیم بن اسماعیل اشہلی، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ثابت بن صامت، عبد الرحمن بن ثابت صامت۔ حضرت صامت سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو عبد الاشہل میں نماز ادا فرمائی آپ ایک چادر لپیٹے ہوئے تھے کہ لہریں کما ٹھنڈک سے بچنے کے لئے آپ اپنے دست مبارک اسی چادر پر ہی رکھ لیتے تھے۔

راوی : جعفر بن مسافر، اسماعیل بن ابی اویس، ابراہیم بن اسماعیل اشہلی، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ثابت بن صامت، عبد الرحمن بن ثابت صامت، حضرت صامت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سردی یا گرمی کی وجہ سے کپڑوں پر سجدہ کا حکم

حدیث 1033

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، بشر بن مفضل، غالب قطان، بکر بن عبد اللہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ غَالِبِ الْقَطَّانِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ كُنَّا نَصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ فَاذًا لَمْ يَقْدِرْ أَحَدُنَا أَنْ يَبْغِيَنَّ جَبْهَتَهُ بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، بشر بن مفضل، غالب قطان، بکر بن عبد اللہ، حضرت انس بن مالک بیان فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شدید گرمی میں نماز پڑھتے تھے۔ جب ہم میں سے کوئی اپنی پیشانی زمین پر (بوجہ تپش) نہ ٹکاسکتا تو

کپڑا بچھا کر اس پر سجدہ کر لیتا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم بن حبیب، بشر بن مفضل، غالب قطان، بکر بن عبد اللہ، حضرت انس بن مالک

نماز میں مرد تسبیح کہیں اور عورتیں تالی بجائیں

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں مرد تسبیح کہیں اور عورتیں تالی بجائیں

حدیث 1034

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرَّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مرد تسبیح کہیں اور عورتیں اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی پشت پر ماریں۔ (اگر نماز میں امام کو سہو ہو جائے یا اور کوئی حادثہ پیش آئے تو)۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں مرد تسبیح کہیں اور عورتیں تالی بجائیں

حدیث 1035

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار و سہل ابن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمَّارٍ وَ سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

ہشام بن عمار و سہل ابن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مرد (دوران نماز) سُجَّانَ اللہ کہیں اور عورتیں تالی بجائیں

راوی : ہشام بن عمار و سہل ابن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں مرد تسبیح کہیں اور عورتیں تالی بجائیں

حدیث 1036

جلد : جلد اول

راوی : سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، اسماعیل بن امیہ و عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ وَعُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنِّسَاءِ فِي التَّصْفِيقِ وَ لِلرِّجَالِ فِي التَّسْبِيحِ

سويد بن سعید، یحییٰ بن سلیم، اسماعیل بن امیہ و عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مردوں کو (دوران نماز) سُجَّانَ اللہ کہنے کی اور عورتوں کو تالی بجانے کی اجازت دی

راوی : سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، اسماعیل بن امیہ و عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

جو توں سمیت نماز پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو توں سمیت نماز پڑھنا

حدیث 1037

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، زحمان بن سالم، ابن اوس، حضرت ابن ابی اوس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ مَنْبُجَةَ بِنْتِ النَّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْسٍ قَالَ كَانَ جَدِّي أَوْسٌ
أَحْيَانًا يُصَلِّي فَيُشِيرُ إِلَيَّ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَأَعْطِيهِ نَعْلَيْهِ وَيَقُولُ يَا أَبَا بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، نعمان بن سالم، ابن اوس، حضرت ابن ابی اوس فرماتے ہیں کہ میرے دادا اوس کبھی کبھار نماز پڑھتے ہوئے مجھے اشارہ کر دیتے تو میں ان کے جوتے ان کو دے دیتا اور وہ فرماتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو توں سمیت نماز پڑھتے دیکھا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، نعمان بن سالم، ابن اوس، حضرت ابن ابی اوس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو توں سمیت نماز پڑھنا

راوی : بشر بن ہلال صواف، یزید بن زریع، حسین معلم، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ هَلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ
رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَافِيًا وَمُنْتَعَلًا

بشر بن ہلال صواف، یزید بن زریع، حسین معلم، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جوتے اتار کر اور پہنے ہوئے دونوں طرح نماز پڑھتے دیکھا۔

راوی : بشر بن ہلال صواف، یزید بن زریع، حسین معلم، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو توں سمیت نماز پڑھنا

راوی : علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، زہیر، ابواسحق، علقمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَلْقَدُ رَأَيْنَا رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي النَّعْلَيْنِ وَالْخُفَّيْنِ

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، زہیر، ابواسحاق، علقمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو
جو توں میں اور موزوں میں نماز ادا کرتے دیکھا۔

راوی : علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، زہیر، ابواسحق، علقمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

نماز میں بالوں اور کپڑوں کو سمیٹنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں بالوں اور کپڑوں کو سمیٹنا

حدیث 1040

جلد : جلد اول

راوی : بشر بن معاذ ضریر، حباب بن زید و ابو عوانہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُعَاذِ الضَّرِيرِ حَدَّثَنَا حَبَابُ بْنُ زَيْدٍ وَأَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ لَا أَكُفَّ سَعًا وَلَا أَتَوَّبًا

بشر بن معاذ ضریر، حماد بن زید و ابو عوانہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ملا کہ (نماز میں) نہ بال سمیٹوں نہ کپڑے۔

راوی : بشر بن معاذ ضریر، حماد بن زید و ابو عوانہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں بالوں اور کپڑوں کو سمیٹنا

حدیث 1041

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن ادریس، اعش، ابویائل، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أُمِرْنَا أَلَّا نَكْفَ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا وَلَا تَتَوَضَّأَ مِنْ مَوْطِئٍ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن ادریس، اعمش، ابووائل، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ حکم دیا گیا کہ (نماز میں) نہ بال سمیٹو نہ کپڑے اور چلنے کی وجہ سے وضو نہ کریں (بلکہ اگر چلتے میں نجاست لگ گئی تو جہاں نجاست لگی ہے صرف اس جگہ کو دھولیں)۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن ادریس، اعمش، ابووائل، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں بالوں اور کپڑوں کو سمیٹنا

حدیث 1742

جلد: جلد اول

راوی: بکر بن خلف، خالد بن حارث، شعبہ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت مکحول

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي مُخَوَّلُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ سَبَعْتُ أَبَا سَعْدٍ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَدِينَةِ يَتَمَلَّأُ رَأْيْتُ أَبَا رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَهُوَ يُصَلِّي وَقَدْ عَقَصَ شَعْرَهُ فَأَطْلَقَهُ أَوْ سَمِعَهُ يَفْعَلُ ذَلِكَ وَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ عَاقِصٌ شَعْرَهُ

بکر بن خلف، خالد بن حارث، شعبہ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ میں نے مدینہ کے ایک صاحب ابو سعید کو سنا فرما رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ابو رافع کو دیکھا انہوں نے حسن بن علی کو نماز پڑھتے دیکھا در آنحالیکہ انہوں نے بالوں کا جوڑا باندھا ہوا تھا تو ابو رافع نے اس کو کھول دیا یا اس سے روکا اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جوڑا باندھ کر نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔ (دوسری روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز کے علاوہ بھی مردوں

کیلئے جوڑا باندھنا ممنوع ہے۔)

راوی : بکر بن خلف، خالد بن حارث، شعبہ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت مکحول

نماز میں خشوع

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں خشوع

حدیث 1043

جلد : جلد اول

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحییٰ، یونس، زہری، سالم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْفَعُوا أَبْصَارَكُمْ إِلَى السَّمَاءِ أَنْ تَتَّبِعَ يَعْنِي فِي صَلَاةٍ

عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحییٰ، یونس، زہری، سالم، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنی نگاہوں کو نماز میں آسمان کی طرف مت اٹھاؤ ایسا نہ ہو کہ اچک لی جائیں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحییٰ، یونس، زہری، سالم، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں خشوع

راوی : نصر بن علی جہضمی، عبد الاعلیٰ، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بِأَصْحَابِهِ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ بِوَجْهِهِ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ حَتَّى إِشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ لَيَنْتَهِنَنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَيَخُطَفَنَّ اللَّهُ أَبْصَارَهُمْ

نصر بن علی جہضمی، عبد الاعلیٰ، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک نے فرمایا کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کو نماز پڑھائی جب نماز مکمل کر لیا تو لوگوں کی طرف چہرہ کر کے فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا کہ آسمان کی طرف نگاہیں اٹھاتے ہیں یہاں تک اس بارے میں سخت بات فرمائی اور فرمایا کہ لوگ اس سے باز آجائیں ورنہ اللہ انکی نگاہیں اچک لیں گے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، عبد الاعلیٰ، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں خشوع

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن، سفیان، اعش، مسیب بن رافع، تیم بن طرفہ، حضرت جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنِ السُّبَيْبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَيْمِ بْنِ طَرْفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ أَوْ لَا تَرْجِعُ أَبْصَارُهُمْ

محمد بن بشار، عبد الرحمن، سفیان، اعش، مسیب بن رافع، تیم بن طرفہ، حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا باز آجائیں وہ لوگ جو اپنی نگاہیں (دوران نماز) آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں ورنہ ان کی نگاہیں واپس نہ لوٹیں گی۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن، سفیان، اعمش، مسیب بن رافع، تمیم بن طرفہ، حضرت جابر بن سمرہ

باب : اقامت، نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں خشوع

حدیث 1046

جلد : جلد اول

راوی : حمید بن مسعدہ و ابوبکر بن خلاد، نوح بن قیس، عمرو بن مالک، ابوالجوزاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا حُبَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا نُوْحُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ امْرَأَةٌ تُصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسَنَاءُ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ فَكَانَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَسْتَقْدِمُ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ لِيَلَّا يَرَاهَا وَيَسْتَأْخِرُ بَعْضُهُمْ حَتَّى يَكُونَ فِي الصَّفِّ الْآخِرِ فَإِذَا رَكَعَ قَالَ هَكَذَا يَنْظُرُ مَنْ تَحْتَ إِبْطِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ مِنْكُمْ إِنَّهَا

حمید بن مسعدہ و ابوبکر بن خلاد، نوح بن قیس، عمرو بن مالک، ابوالجوزاء، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ ایک بہت ہی خوبصورت عورت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھنے آجاتی تھی تو بعض لوگ آگے بڑھ کر صف اول میں پہنچ جاتے تاکہ اس پر نگاہ نہ پڑے اور بعض پیچھے ہو جاتے حتیٰ کہ آخری صف میں پہنچ جاتے جب رکوع میں جاتے تو اس طرح بغلوں سے نکلتے اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ (ترجمہ) اور ہم جانتے ہیں تم ہیں آگے بڑھنے والوں کو اور پیچھے ہٹنے والوں کو۔

راوی : حمید بن مسعدہ و ابوبکر بن خلاد، نوح بن قیس، عمرو بن مالک، ابوالجوزاء، حضرت ابن عباس

ایک کپڑا پہن کر نماز پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ایک کپڑا پہن کر نماز پڑھنا

حدیث 1047

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَشَامُ بْنُ عَمَرَ سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدُنَا يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ كَلَّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ہم سے بعض اہل بیت کی کپڑا پہن کر نماز پڑھ لیتے ہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو کیا تم میں ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ایک کپڑا پہن کر نماز پڑھنا

حدیث 1048

جلد : جلد اول

راوی: ابو کریب، عمر بن عبید، اعمش ابوسفیان، جابر، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو كَرَيْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبِيدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ

ابو کریب، عمر بن عبید، اعمش ابوسفیان، جابر، حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ رہے تھے۔ توشح کا معنی ہے کپڑا بغل سے نکال کر کندھے پر ڈالنا۔

راوی: ابو کریب، عمر بن عبید، اعمش ابوسفیان، جابر، حضرت ابوسعید خدری

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ایک کپڑا پہن کر نماز پڑھنا

حدیث 1049

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عمر بن ابی سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عمر بن ابی سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک کپڑے میں لپٹ کر اس کے دونوں کنارے کندھوں پر ڈالے ہوئے نماز پڑھتے دیکھا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عمر بن ابی سلمہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ایک کپڑا پہن کر نماز پڑھنا

حدیث 1050

جلد : جلد اول

راوی : ابو اسحاق شافعی ابراہیم بن محمد بن عباس، محمد بن حنظلہ بن محمد بن عباد مخزومی، معروف بن مشکان، عبدالرحمن بن کيسان، حضرت کيسان

حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَقَ الشَّافِعِيُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْظَلَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ مُشْكَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالْبِئْرِ الْعُلْيَا فِي ثَوْبٍ

ابو اسحاق شافعی ابراہیم بن محمد بن عباس، محمد بن حنظلہ بن محمد بن عباد مخزومی، معروف بن مشکان، عبدالرحمن بن کيسان، حضرت کيسان بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سیر علیا پر ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا۔

راوی : ابو اسحاق شافعی ابراہیم بن محمد بن عباس، محمد بن حنظلہ بن محمد بن عباد مخزومی، معروف بن مشکان، عبدالرحمن بن کيسان، حضرت کيسان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ایک کپڑا پہن کر نماز پڑھنا

حدیث 1051

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عمرو بن کثیر، ابن کيسان، حضرت کيسان

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَلَبِّبًا بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عمرو بن کثیر، ابن کیسان، حضرت کیسان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ظہر و عصر ایک کپڑے میں لپٹ کر پڑھتے دیکھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عمرو بن کثیر، ابن کیسان، حضرت کیسان

قرآن کریم کے سجدہ کے بارے میں

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

قرآن کریم کے سجدہ کے بارے میں

حدیث 1052

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السُّجْدَةَ فَسَجَدَ اعْتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِي يَقُولُ يَا وَيْلَهُ أَمْرًا ابْنُ آدَمَ بِالسُّجُودِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَأُمِرْتُ بِالسُّجُودِ فَأَبَيْتُ فَلِيَ النَّارُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب انسان آیت سجدہ پڑھے پھر سجدے میں چلا جائے تو شیطان ایک طرف کو ہو کر روتا ہے اور کہتا ہے کہ آدمی کا ستیاناس ہو آدم کے بیٹے کو سجدے کا حکم دیا گیا تو اس نے سجدہ کر لیا اب اسکو جنت ملے گی اور مجھے سجدہ کا حکم دیا گیا تو میں نے انکار کر دیا اب میرا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

قرآن کریم کے سحری کے بارے میں

حدیث 1053

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن خالد باہلی، محمد بن یزید بن خنیس، حسن بن محمد بن عبید اللہ بن ابی یزید، ابن جریج، عبد اللہ بن

ابی یزید، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ جُرَيْجٍ يَا حَسَنُ أَخْبَرَنِي جَدُّكَ عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ الْبَارِحَةَ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنِّي أَسَلْتُ إِلَى أَصْلِ شَجَرَةٍ فَقَرَأْتُ السُّجْدَةَ فَسَجَدْتُ فَسَجَدْتُ الشَّجَرَةَ لِسُجُودِي فَسَبَعْتُهَا تَقُولُ اللَّهُمَّ احْطُطْ عَنِّي بِهَا وَرَمِّهَا وَأَكْتُبْ لِي بِهَا أَجْرًا وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ السُّجْدَةَ فَسَجَدَ فَسَبَعَهُ مِنْهُ يَتَمَوْلَى فِي سُجُودِهِ مِثْلَ الَّذِي أَخْبَرَكَ الرَّجُلُ عَنْ قَوْلِ الشَّجَرَةِ

ابو بکر بن خالد باہلی، محمد بن یزید بن خنیس، حسن بن محمد بن عبید اللہ بن ابی یزید، ابن جریج، عبد اللہ بن ابی یزید، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نبی کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک صاحب حاضر ہوئے اور عرض کیا میں نے گزشتہ رات خواب دیکھا کہ میں ایک درخت کی جڑ میں نماز پڑھ رہا ہوں تو میں نے آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ کیا درخت نے بھی میرے ساتھ سجدہ کیا میں نے سنا درخت کہہ رہا تھا اے اللہ سجدہ کی وجہ سے میرے گناہوں کا بوجھ کم کر دیجئے اور اس کی وجہ سے میرے لئے اجر لکھ دیجئے اور اس کو اپنے ہاں میرے لئے ذخیرہ کر دیجئے ابن عباس بیان فرماتے ہیں پھر میں نے دیکھا کہ نبی نے آیت سجدہ پڑھی پھر سجدہ میں گئے تو میں نے وہی دعا پڑھتے سنا جو ان صاحب نے درخت سے سن کر بیان کی تھی

راوی : ابو بکر بن خالد باہلی، محمد بن یزید بن خنیس، حسن بن محمد بن عبید اللہ بن ابی یزید، ابن جریج، عبد اللہ بن ابی یزید، حضرت ابن عباس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

قرآن کریم کے سجدہ کے بارے میں

حدیث 1054

جلد : جلد اول

راوی : علی بن عمرو انصاری، یحییٰ بن سعید اموی، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، عبد اللہ بن فضل، اعرج، ابورافع، حضرت علی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ أَنْتَ رَبِّي سَجَدَ وَجْهِي لِلذِّي شَقَّ لِي وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

علی بن عمرو انصاری، یحییٰ بن سعید اموی، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، عبد اللہ بن فضل، ابن جریج، ابورافع، حضرت علی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ کرتے تو پڑھتے اللھم لک سجدت و بک آمننت و لک اسلمنت ربی سجد و جھي للذی شق سمعہ و بصرہ تبارک اللہ احسن الخالقین اے اللہ آپ ہی کے لئے میں نے سجدہ کیا اور آپ ہی پر ایمان لیا اور آپ ہی کا مطیع ہوا آپ میرے پروردگار ہیں میرا چہرہ جھکا اس ذات کے سامنے جس نے اس میں آنکھ اور کان بنائے۔ اللہ برکت والا ہے سب بنانے والوں میں اچھا بنانے والا ہے۔

راوی : علی بن عمرو انصاری، یحییٰ بن سعید اموی، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، عبد اللہ بن فضل، اعرج، ابورافع، حضرت علی

سجود قرآنیہ کی تعداد

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجود قرآنیہ کی تعداد

حدیث 1055

جلد : جلد اول

راوی : حرمہ بن یحییٰ مصری، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابن ابی ہلال، عمرو دمشقی، حضرت ابوالدرداء

حَدَّثَنَا حَرَمَةُ بْنُ يَحْيَىٰ أَبُو إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عُمَرَ
الِدِمَشْقِيِّ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَائِيِّ قَالَتْ حَدَّثَنِي أَبُو الدَّرْدَائِيِّ أَنَّهُ سَجَدَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى عَشْرَةَ
سَجْدَةً مِنْهُنَّ النَّجْمُ

حرمہ بن یحییٰ مصری، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابن ابی ہلال، عمرو دمشقی، حضرت ابوالدرداء سے روایت ہے کہ انہوں نے
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ گیارہ سجدے کئے ان میں سورۃ نجم کا سب سے پہلا سجدہ بھی ہے۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ مصری، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابن ابی ہلال، عمرو دمشقی، حضرت ابوالدرداء

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجود قرآنیہ کی تعداد

حدیث 1056

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، سلیمان بن عبدالرحمن دمشقی، عثمان بن فائد، عاصم بن رجاء بن حیوۃ، مہدی بن عبدالرحمن

بن عیینہ بن خاطر، حضرت ابوالدرداء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ فَائِدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ رَجَائٍ
بْنِ حَيَوَةَ عَنْ الْمَهْدِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُبَيْدَةَ بْنِ خَاطِرٍ قَالَ حَدَّثْتَنِي عَتَبَةُ أُمُّ الدَّرْدَائِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِيِّ قَالَ
سَجَدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى عَشْرَةَ سَجْدَةً لَيْسَ فِيهَا مِنْ الْبُفْصَلِ شَيْءٌ الْأَعْرَافُ وَالرَّعْدُ وَالنُّحْلُ
وَبَنِي إِسْرَائِيلَ وَمَرْيَمَ وَالْحَاجُّ وَسَجْدَةُ الْفُرْقَانِ وَسُلَيْمَانَ سُورَةَ النَّهْلِ وَالسَّجْدَةَ وَفِي ص وَسَجْدَةُ الْحَوَامِيمِ

محمد بن یحییٰ، سلیمان بن عبد الرحمن دمشقی، عثمان بن فائد، عاصم بن رجاء بن حیوة، مهدی بن عبد الرحمن بن عیینہ بن خاطر، حضرت
ابوالدرداء بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ گیارہ سجدے کئے۔ جن میں مفصل میں سے کوئی نہ تھا۔
اعراف رعد نحل نبی اسرائیل، مریم حج فرقان سجدہ سلیمان (نمل) سورۃ نحل اور سجدہ ص اور حم سجدہ۔

راوی : محمد بن یحییٰ، سلیمان بن عبد الرحمن دمشقی، عثمان بن فائد، عاصم بن رجاء بن حیوة، مهدی بن عبد الرحمن بن عیینہ بن خاطر،
حضرت ابوالدرداء

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجود قرآنیہ کی تعداد

حدیث 1057

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، نافع بن یزید، حارث بن سعید عتقی، عبد اللہ بن منین، حضرت عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي مَرْيَمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سَعِيدِ الْعُتَقِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مُنَيْنٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ كِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَهُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَجْدَةً فِي
الْقُرْآنِ مِنْهَا ثَلَاثٌ فِي الْبُفْصَلِ وَفِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، نافع بن یزید، حارث بن سعید عتقی، عبد اللہ بن منین، حضرت عمرو بن عاص بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو قرآن کریم میں پندرہ سجدے پڑھائے جن میں سے تین تو مفصل ہیں اور حج میں دو سجدے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، نافع بن یزید، حارث بن سعید عتقی، عبد اللہ بن منین، حضرت عمرو بن عاص

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجود قرآنیہ کی تعداد

حدیث 1058

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ، عطاء بن میناء حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
سَجَدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ، عطاء بن میناء حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ اور اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ میں سجدہ کیا

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ، عطاء بن میناء حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجود قرآنیہ کی تعداد

حدیث 1059

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبدالعزیز، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ قَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ مَا سَبَعْتُ أَحَدًا يَذْكُرُهُ غَيْرُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبدالعزیز، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ میں سجدہ کیا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبدالعزیز، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت ابوہریرہ

نماز کو پورا کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز کو پورا کرنا

حدیث 1060

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نبیر، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنْ عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاحِيَةِ مِنَ الْمَسْجِدِ فَجَاءَ فَسَلَّمَ فَقَالَ وَعَلَيْكَ

فَارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تَصَلِّ فَرْجِعْ فَصَلِّ ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَعَلَيْكَ فَارْجِعْ فَصَلِّ
فَإِنَّكَ لَمْ تَصَلِّ بَعْدُ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ فَعَلَّيْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَسْبِغِ الوُضُوءَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ
فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ
سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَاعِدًا ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک صاحب مسجد میں آئے اور نماز ادا کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد کے ایک کونہ میں تھے۔ انہوں نے حاضر ہو کر سلام عرض کیا۔ آپ نے فرمایا (اور تم پر بھی سلام ہو) دوبارہ جا کر نماز پڑھو کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ انہوں نے سلام کا جواب دے کر فرمایا لوٹ جاؤ اور نماز پڑھو کیونکہ تم نے ابھی نماز نہیں پڑھی۔ تیسری بار اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! مجھے سکھا دیجئے۔ فرمایا جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو خوب اچھی طرح وضو کرو پھر قبلہ رو ہو کر اللہ اکبر کہو پھر جتنا تمہیں آسان ہو قرآن پڑھو پھر رکوع میں جا کر اطمینان سے رکوع کرو پھر رکوع سے اٹھ کر اطمینان سے کھڑے ہو جاؤ پھر سجدہ میں جا کر اطمینان سے سجدہ کرو پھر سے اٹھ کر سیدھے بیٹھ جاؤ پھر باقی تمام نماز میں ایسا ہی کرو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز کو پورا کرنا

حدیث 1061

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، ابو عاصم، عبد الحمید بن جعفر، حضرت محمد بن عمرو بن عطا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَطَائٍ قَالَ
سَمِعْتُ أَبَا حَمِيدٍ السَّاعِدِيَّ فِي عَشْرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ فَقَالَ أَبُو حَمِيدٍ أَنَا

أَعْلَبَكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِمَ فَوَاللَّهِ مَا كُنْتُ بِأَكْثَرِنَا لَهُ تَبَعَةً وَلَا أَقْدَمَنَا لَهُ صُحْبَةً قَالَ
 بَلَى قَالُوا فَأَعْرِضْ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ كَبَّرْتُمْ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهَيَا
 مَنْكِبَيْهِ وَيَقَرَّ كُلُّ عَضْوٍ مِنْهُ فِي مَوْضِعِهِ ثُمَّ يَقْرَأُ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهَيَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يَرُكِعُ وَيَضَعُ رَأْسَهُ
 عَلَى رُكْبَتَيْهِ مُعْتَبِدًا لَا يَصُبُّ رَأْسَهُ وَلَا يَقْنَعُ مُعْتَدِلًا ثُمَّ يَقُولُ سَبَّحَ اللَّهُ لَبَنَ حِدَاةً وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهَيَا
 مَنْكِبَيْهِ حَتَّى يَقَرَّ كُلُّ عَظْمٍ إِلَى مَوْضِعِهِ ثُمَّ يَهْوِي إِلَى الْأَرْضِ وَيُجَانِي بَيْنَ يَدَيْهِ عَنِ جَنْبَيْهِ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَيُثْنِي رِجْلَهُ
 الْيُسْرَى فَيَقْعُدُ عَلَيَّهَا وَيَفْتَحُ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ إِذَا سَجَدَ ثُمَّ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَجْلِسُ عَلَى رِجْلَيْهِ الْيُسْرَى حَتَّى يَرْجِعَ كُلُّ
 عَظْمٍ مِنْهُ إِلَى مَوْضِعِهِ ثُمَّ يَقْرَأُ بِصُنْعِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ إِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ
 بِهَيَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا صَنَعَ عِنْدَ افْتِنَاءِ الصَّلَاةِ ثُمَّ يُصَلِّي بِقِيَّةِ صَلَاتِهِ هَكَذَا حَتَّى إِذَا كَانَتْ السَّجْدَةُ الَّتِي يَنْقُضِي فِيهَا
 التَّسْلِيمَ أُخْرَى أَحَدَى رِجْلَيْهِ وَجَلَسَ لِمَا سَبَقَ مِنْهُ الْأَيْسَرُ مُتَوَرِّكًا قَالُوا صَدَقْتَ هَكَذَا كَانَ يُصَلِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، ابو عاصم، عبد الحمید بن جعفر، حضرت محمد بن عمرو بن عثمان کہتے ہیں کہ میں نے نبی کے دس صحابہ جن میں ابو قتادہ بھی تھے
 میں حضرت ابو حمید ساعدی کو یہ کہتے سنا میں تم سب سے زیادہ نبی کی نماز کو جانتا ہوں۔ انہوں نے کہا یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ بخدا تم
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع میں ہم سے بڑھ کر نہیں اور نہ ہم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اللہ اکبر کہہ کر
 کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور آپ کا ہر عضو اپنی جگہ پر ٹھہر جاتا پھر قرأت فرماتے پھر الحمد اکبر کہہ کر کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے پھر
 رکوع میں جا کر اپنی ہتھیلیاں گھٹنوں پر زور دے کر رکھتے اپنا سر پیٹھ سے نہ اونچا رکھتے نہ نیچا بالکل برابر پھر کہتے اور کندھوں تک ہاتھ
 اٹھاتے حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی جگہ ٹھہر جاتا پھر زمین کی طرف جاتے اور بازو اور پہلوؤں کے درمیان نہ سلاہ رکھتے حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی
 جگہ ٹھہر جاتا۔ پھر سر اٹھاتے اور اپنا بائیں پاؤں موڑ کر اس پر بیٹھ جاتے اور سجدہ اکبر کہہ کر بائیں پاؤں پر بیٹھ جاتے حتیٰ کہ ہر جوڑ
 اپنی جگہ ٹھہر جاتا پھر کھڑے ہو کر دوسری رکعت پہلی رکعت کی مانند ادا فرماتے۔ پھر جب دو رکعتوں کے بعد کھڑے ہوتے تو
 کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے جیسے نماز کے شروع میں کیا تھا پھر باقی نماز اسی طرح ادا فرماتے حتیٰ کہ جب وہ سجدہ کرتے جس کے بعد
 سلام پھیرنا ہوتا تو ایک پاؤں پیچھے کر کے بائیں جانب پر سرین کے بل بیٹھتے۔ صحابہ نے فرمایا آپ نے سچ کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم ایسے ہی نماز ادا فرماتے تھے۔

راوی : محمد بن بشار، ابو عاصم، عبد الحمید بن جعفر، حضرت محمد بن عمرو بن عطا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز کو پورا کرنا

حدیث 1062

جلد : جداول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد بن سلیمان، حارثہ بن ابی الرجال، حضرت عمرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ أَبِي الرَّجَالِ عَنْ عُمَرَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ فِي الْإِنَائِ سَبَى اللَّهُ وَيُسَبِّغُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُومُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ كَمَا يُرْفَعُ يَدَيْهِ حِذَائِ مَنْكَبَيْهِ ثُمَّ يَرْكَعُ فَيَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَيُجَانِبُ بَعْضُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَقِيمُ صُلْبَهُ وَيَقُومُ فَيَأْمُرُ أَطْوَلَ مِنْ قِيَامِكُمْ قَلِيلًا ثُمَّ يَسْجُدُ فَيَضَعُ يَدَيْهِ تَجَاهَ الْقِبْلَةِ وَيُجَانِبُ بَعْضُ يَدَيْهِ مَا اسْتَطَاعَ فِيمَا رَأَيْتُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فِي جُلُوسٍ عَلَى قَدَمَيْهِ الْيُسْرَى وَيَنْصِبُ الْيُسْرَى وَيَكْرَهُ أَنْ يَسْتَقْطَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد بن سلیمان، حارثہ بن ابی الرجال، حضرت عمرہ سے روایت ہے کہ میں نے عائشہ سے دریافت کیا کہ نبی نماز کیسے ادا فرماتے تھے؟ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کے لئے برتن میں ہاتھ ڈالتے تو بسم اللہ لیتے اور خوب اچھی طرح وضو کرتے پھر قبلہ رو کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہتے اور کندھوں کے برابر تک ہاتھ اٹھاتے پھر رکوع میں جاتے تو ہاتھ پاؤں پر رکھتے اور بازوؤں کو پسلیوں سے الگ رکھتے پھر سر اٹھاتے تو کمر بالکل سیدھی کر لیتے اور تمہارے قیام سے کچھ زیادہ کھڑے رہتے پھر سجدہ میں جاتے تو قبلہ کی طرف رکھتے اور بازوؤں کو جتنا ہو سکتا جدار رکھتے پھر اٹھاتے اور بائیں پاؤں پر بیٹھ جاتے اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے اور آپ بائیں جانب گر پڑنے کو (سرین میں پر لگانے کو) ناپسند سمجھتے تھے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد بن سلیمان، حارثہ بن ابی الرجال، حضرت عمرہ

سفر میں نماز کا قصر کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سفر میں نماز کا قصر کرنا

حدیث 1063

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، زبید، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عُبَرَ قَالَ صَلَّى صَلَاةَ السَّفَرِ رُكْعَتَانِ وَالْجُمُعَةَ رُكْعَتَانِ وَالْعِيدُ رُكْعَتَانِ تَمَامًا غَيْرُفَتْحٍ رَأَى لِسَانَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، زبید، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت عمر نے فرمایا کہ سفر کی نماز دو رکعتیں ہیں۔ جمعہ دو رکعتیں ہیں عیدین دو رکعتیں ہیں یہ مکمل اور پوری نماز ہے اس میں کوئی قصر اور کمی نہیں۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے (ایسا ہی معلوم ہوا)

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، زبید، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سفر میں نماز کا قصر کرنا

حدیث 1064

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، محمد بن بشر، یزید بن زیاد بن ابی الجعد، زبید، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ أُنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ عُمَرَ قَالَ صَلَّى صَلَاةَ السَّفَرِ رُكْعَتَانِ وَصَلَاةَ الْجُمُعَةِ رُكْعَتَانِ وَالْفِطْرِ وَالْأَضْحَى رُكْعَتَانِ تَبَاهُ غَيْرُ قَصْرٍ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، یزید بن زیاد بن ابی الجعد، زبید، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت عمر بن خطاب نے بیان فرمایا سفر کی نماز دو رکعتیں ہیں۔ جمعہ المبارک کی نماز (بھی) دو رکعتیں ہیں اور عید الفطر اور عید الاضحیٰ (بھی) دو دو رکعتیں ہیں اور یہ پوری نماز ہے اس میں کوئی کمی نہیں۔ جو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، یزید بن زیاد بن ابی الجعد، زبید، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت عمر بن خطاب

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سفر میں نماز کا قصر کرنا

حدیث 1065

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادريس، ابن جریج، ابن ابی عمار، عبد اللہ بن بابیہ، حضرت یعلیٰ بن امیہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابِيهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمِيَّةَ قَالَ سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قُلْتُ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقَدْ أَمَرَ النَّاسُ فَقَالَ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ صَدَقَ اللَّهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادريس، ابن جریج، ابن ابی عمار، عبد اللہ بن بابیہ، حضرت یعلیٰ بن امیہ کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا عمر

بن خطاب سے پوچھا کہ (اللہ تعالیٰ کا ارشاد تو یہ ہے) تم پر کچھ حرج نہیں کہ نماز میں قصر کرو اگر تمہیں کافروں کی طرف سے اندیشہ ہو اور اب تو لوگ امن میں ہوتے ہیں۔ (لہذا قصر جائز نہ ہونا چاہئے) فرمایا مجھے بھی اسی سے تعجب ہوا جس سے تمہیں تعجب ہوا تو میں نے اسکے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا۔ فرمایا یہ صدقہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم پر کیا ہے لہذا تم اس کے صدقہ کو قبول کر لو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، ابن جریج، ابن ابی عمار، عبد اللہ بن بابیہ، حضرت یعلیٰ بن امیہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سفر میں نماز کا قصر کرنا

حدیث 1066

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبد اللہ بن ابی بکر بن عبد الرحمن، حضرت امیہ بن عبد اللہ بن خالد نے حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أُنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّيَّةَ بِنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِنَّا نَجِدُ صَلَاةَ الْحَضَرِ وَصَلَاةَ الْخَوْفِ فِي الْمَرْءِ أَنْ وَلَا نَجِدُ صَلَاةَ السَّفَرِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَعَثَ إِلَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَعْلَمُ شَيْئًا فَإِنَّا نَفْعَلُ كَمَا رَأَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبد اللہ بن ابی بکر بن عبد الرحمن، حضرت امیہ بن عبد اللہ بن خالد نے حضرت عبد اللہ بن عمر سے کہا ہمیں قرآن میں حضر کی اور خوف کی نماز تو ملی لیکن سفر کی نماز نہ ملی تو ان سے حضرت عبد اللہ بن عمر نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہماری طرف ایسی حالت میں مبعوث فرمایا کہ ہم کچھ بھی نہ جانتے تھے لہذا ہم تو اسی طرح کریں گے جیسے ہم نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کرتے دیکھا۔

راوی : محمد بن ریح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبد اللہ بن ابی بکر بن عبد الرحمن، حضرت امیہ بن عبد اللہ بن خالد نے حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سفر میں نماز کا قصر کرنا

حدیث 1067

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، زینہ بن حرب، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ أَنْبَاءَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رِشْمِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنْ هَذِهِ الْمَدِينَةِ لَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرِحَ إِلَى مَا

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، بشر بن حرب، حضرت ابن عمر نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ جب مدینہ طیبہ سے باہر جاتے تو دو رکعتوں سے زیادہ نہ پڑھتے تھے حتیٰ کہ واپس مدینہ آجاتے۔

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، بشر بن حرب، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سفر میں نماز کا قصر کرنا

حدیث 1068

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن عبد الملك بن ابی شوارب و جبارة بن مغلس، ابو عوانہ، بکیر بن الاخنس، مجاہد، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَّارِبِ وَجُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ افْتَرَضَ اللَّهُ الصَّلَاةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ

محمد بن عبد الملك بن ابی شوارب و جبارة بن مغلس، ابو عوانہ، بکیر بن الاخنس، مجاہد، حضرت ابن عباس نے بیان فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہارے بنی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانی حضرت میں چار اور سفر میں دو رکعتیں فرض فرمائیں

راوی: محمد بن عبد الملك بن ابی شوارب و جبارة بن مغلس، ابو عوانہ، بکیر بن الاخنس، مجاہد، حضرت ابن عباس

سفر میں دو نمازیں اکٹھی پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سفر میں دو نمازیں اکٹھی پڑھنا

حدیث 1069

جلد : جلد اول

راوی: محرز بن سلمہ عدنی، عبد العزیز بن ابی حازم، ابراہیم بن اسماعیل، عبد الکریم، مجاہد، سعید بن جبیر و عطاء

بن ابی رباح و طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحْرَزُ بْنُ سَلْمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ وَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَطَائِ بْنِ أَبِي رِبَاعٍ وَ طَاوُسٍ أَخْبَرُوا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْعَلُ بَيْنَ الْبُعْرِبِ وَالْعِشَائِ فِي السَّفَرِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُعْجِلَهُ شَيْءٌ وَلَا يَطْلُبُهُ عَدُوٌّ وَلَا يَخَافُ شَيْئًا

محرز بن سلمہ عدنی، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابراہیم بن اسماعیل، عبدالکریم، مجاہد و سعید بن جبیر و عطاء بن ابی رباح و طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں مغرب و عشاء (کی نماز) اکٹھی پڑھ لیا کرتے تھے حالانکہ نہ جلدی کی کوئی بات ہوتی نہ دشمن پیچھے ہوتا اور نہ ہی کسی قسم کا خوف ہوتا۔

راوی : محرز بن سلمہ عدنی، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابراہیم بن اسماعیل، عبدالکریم، مجاہد و سعید بن جبیر و عطاء بن ابی رباح و طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سفر میں دو نمازیں اکٹھی پڑھنا

حدیث 1070

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوزبیر، ابن طفیل، حضرت معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الزُّنَيْنِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فِي السَّفَرِ.

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوزبیر، ابن طفیل، حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر و عصر (کی نمازیں) اور مغرب و عشاء (کی نمازیں) سفر تبوک میں اکٹھی پڑھیں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوزبیر، ابن طفیل، حضرت معاذ بن جبل

سفر میں نفل پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سفر میں نفل پڑھنا

حدیث 1071

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن خالد باہلی، ابو عامر، عیسیٰ بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب، حضرت حفص بن عاصم بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَالِدٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ عِيْسَى بْنِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ كُنَّا مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ فَمَلَّ بِنَا ثُمَّ انْصَرَفْنَا مَعَهُ وَانْصَرَفَ قَالَ فَالْتَفَتَ فَرَأَى أَنَا سَا يُصَلُّونَ فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ قُلْتُ يُسَبِّحُونَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مَدًّا بَحًّا لَأَتَمَمْتُ صَلَاتِي يَا ابْنَ أُمِّ إِبْرَاهِيمَ صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَيَّ رُكْعَتَيْنِ فِي السَّفَرِ حَتَّى قَبِضَ اللَّهُ ثُمَّ صَحِبْتُ أَبَا بَكْرٍ فَلَمْ يَزِدْ عَلَيَّ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَحِبْتُ عُمَرَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَيَّ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَحِبْتُ عُثْمَانَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَيَّ رُكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبِضَهُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ يُقُولُ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

ابو بکر بن خالد باہلی، ابو عامر، عیسیٰ بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب، حضرت حفص بن عاصم بن عمر فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد محترم نے حدیث سنائی فرمایا کہ سفر میں ابن عمر کے ساتھ تھے۔ انہوں نے ہمیں نماز پڑھانی پھر ہم انکے ساتھ واپس ہوئے اور وہ بھی واپس ہو گئے۔ فرمایا کہ انہوں نے مڑ کر دیکھا تو کچھ لوگ نماز پڑھ رہے تھے۔ فرمایا یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ میں نے کہا نفل پڑھ رہے ہیں۔ فرمایا اگر میں نے نفل پڑھنی ہوتے تو فرض نماز کو بھی پورا کر لیتا۔ اسے میرے بھتیجے! میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہا۔ آپ نے سفر میں دو رکعت سے زیادہ کچھ نہ پڑھا یہاں تک اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے پاس بلا لیا۔ پھر میں ابو بکر کے ساتھ بھی رہا۔ آپ نے بھی دو رکعت سے زیادہ کچھ نہ پڑھا۔ پھر میں عمر کے ساتھ بھی رہا آپ نے بھی دو رکعت سے زیادہ کچھ نہ پڑھا۔ میں عثمان کے ساتھ رہا۔ آپ نے بھی دو رکعت سے زیادہ نہ پڑھا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ ان تینوں حضرات کو اٹھا لیا اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے بے شک تمہارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات بہترین نمونہ ہے۔

راوی : ابو بکر بن خالد باہلی، ابو عامر، عیسیٰ بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب، حضرت حفص بن عاصم بن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سفر میں نفل پڑھنا

حدیث 1072

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن خالد، وکیع، اسامہ بن زید، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ طَاوُسًا عَنِ السُّبْحَةِ فِي السَّفَرِ وَالْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ يَثَّاقٍ جَالِسٌ عِنْدَنَا فَقَالَ حَدَّثَنِي طَاوُسٌ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْحَضَرِ وَصَلَاةَ السَّفَرِ فَكُنَّا نَصَلِّي فِي السَّفَرِ قَبْلَهَا وَبَعْدَهَا

ابو بکر بن خالد، وکیع، اسامہ بن زید، طاؤس، حضرت ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضور و سفر میں نماز فرض فرمائی اور ہم حضور میں بھی پہلے اور بعد کی سنتیں پڑھتے تھے اور سفر میں پہلے اور بعد کی سنتیں پڑھتے تھے۔

راوی : ابوبکر بن خالد، وکیع، اسامہ بن زید، طاؤس، حضرت ابن عباس

جب مسافر کسی شہر میں قیام کرے تو کب تک قصر کرے؟

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب مسافر کسی شہر میں قیام کرے تو کب تک قصر کرے؟

حدیث 1073

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل، حضرت عبد الرحمن بن حبیذ زہری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَبِيدٍ الرَّهْرِيِّ قَالَ سَأَلْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ

مَاذَا سَبَعَتْ فِي سُكْنَى مَكَّةَ قَالَ سَبَعْتُ الْعَلَاءِيَّ بْنَ الْخَضْرَمِيِّ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا لِلْمُهَاجِرِ
بَعْدَ الصَّدْرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل، حضرت عبدالرحمن بن حمید زہری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سائب بن یزید سے دریافت کیا کہ آپ نے مکہ کی سکونت کے بارے میں کیا سنا؟ فرمایا میں نے علاء بن حضرمی کو فرماتے سنا کہ نبی نے فرمایا مہاجر کیلئے (منیٰ سے) واپسی کے بعد ہر دن تک رہنے کی اجازت ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل، حضرت عبدالرحمن بن حمید زہری

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب مسافر کسی شہر میں قیام کرے تو کب تک قصر کرے؟

حدیث 174

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، ابو عاصم، ابن جریر، حضرت عطاء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَنَّ عَطَاءً حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فِي
أَنَاسٍ مَعِيَ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ صَبْحَ رَابِعَةِ مَضَتْ مِنْ شَهْرٍ ذِي الْحِجَّةِ

محمد بن یحییٰ، ابو عاصم، ابن جریر، حضرت عطاء سے روایت ہے حضرت جابر نے کئی لوگوں میں مجھ سے یہ حدیث بیان کی کہ نبی ذوالحجہ کی چوتھی تاریخ کو مکہ تشریف لائے۔ (اور چار دن مکہ رہے پھر منیٰ گئے اس دوران آپ نے قصر فرمایا)۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابو عاصم، ابن جریر، حضرت عطاء

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب مسافر کسی شہر میں قیام کرے تو کب تک قصر کرے؟

حدیث 1075

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم احول، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَذُحْنُ إِذَا أَقْمَنَا تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا نُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا أَقْمَنَا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ صَلَّيْنَا أَرْبَعًا

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم احول، عکرمہ، حضرت ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انیس روز تک قیام فرمایا دو دو رکعتیں پڑھتے رہے اور ہم بھی جب انیس دن تک قیام کریں تو دو دو رکعتیں پڑھتے ہیں اور جب اس سے زیادہ قیام کریں تو چار رکعتیں پڑھتے ہیں۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم احول، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب مسافر کسی شہر میں قیام کرے تو کب تک قصر کرے؟

حدیث 1076

جلد : جلد اول

راوی : ابو یوسف بن صیدلانی محمد بن احمد رقی، محمد بن سلہ، محمد بن اسحق، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن

عتبہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ
عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ خَمْسَ
عَشْرَةَ لَيْلَةً يَقْصُرُ الصَّلَاةَ

ابو یوسف بن صیدلانی محمد بن احمد رقی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس سے
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے سال پندرہ شب تک قیام فرمایا (اور اس دوران) نماز قصر ہی پڑھتے
رہے۔

راوی : ابو یوسف بن صیدلانی محمد بن احمد رقی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب مسافر کسی شہر میں قیام کرے تو کب تک قصر کرے؟

حدیث 1077

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی جہضمی، یزید بن زریع و عبد الاعلی، یحییٰ بن ابی اسحاق، حضرت انس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَعَبْدُ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي اسْحَقَ عَنْ أَنَسِ قَالَ
خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ رُكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعْنَا فَقُلْتُ كَمْ أَقَامَ
بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا

نصر بن علی جہضمی، یزید بن زریع و عبد الاعلی، یحییٰ بن ابی اسحاق، حضرت انس سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کے ساتھ مکہ کی طرف نکلے آپ دو دو رکعتیں پڑھتے رہے۔ حتیٰ کہ ہم واپس لوٹے (راوی کہتے کہ) میں نے پوچھا مکہ میں کتنا
قیام ہوا؟ فرمایا دس روز۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، یزید بن زریع و عبد الاعلیٰ، یحییٰ بن ابی اسحق، حضرت انس

نماز چھوڑنے والے کی سزا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز چھوڑنے والے کی سزا

حدیث 1078

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بندے اور کفر کے درمیان نماز کا چھوڑنا ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز چھوڑنے والے کی سزا

حدیث 1079

جلد : جلد اول

راوی: اسماعیل بن ابراہیم بالسی، علی بن حسن بن شقیق، حسین بن واقد، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلَاةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ

اسماعیل بن ابراہیم بالسی، علی بن حسن بن شقیق، حسین بن واقد، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت بریدہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمارے اور ان (منافقین) کے درمیان عہد نماز ہے (جب تک یہ نماز پڑھتے رہیں گے ہم ان کو مسلمان سمجھ کر اہل اسلام کا معاملہ کریں گے) پس جو نماز کو چھوڑ دے تو وہ یقیناً (ظاہری طور پر بھی) کافر ہو گیا۔

راوی: اسماعیل بن ابراہیم بالسی، علی بن حسن بن شقیق، حسین بن واقد، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت بریدہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز چھوڑنے والے کی سزا

حدیث 1080

جلد : جلد اول

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عمرو بن سعد، یزید قاشی، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَزِيدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَالشِّرْكِ إِلَّا تَرْكُهَا فَقَدْ أَشْرَكَ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عمرو بن سعد، یزید قاشی، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بندے اور شرک کے درمیان نماز کا چھوڑنا ہی حائل ہے جب اس نے نماز چھوڑ دی تو شرک کا مرتکب ہو گیا۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عمرو بن سعد، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک

فرض جمعہ کے بارے میں

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

فرض جمعہ کے بارے میں

حدیث 1081

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ولید بن بکیر، ابوجناب (خباب)، عبد اللہ بن محمد عدوی، علی بن زید، سعید بن مسیب، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ بُكَيْرٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَدَوِيَّ عَنِ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ تَوَبُوا إِلَى اللَّهِ قَبْلَ أَنْ تَبُوتُوا وَبَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ قَبْلَ أَنْ تَسْعَوْا وَبِئْسَ الَّذِي بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ بِكَثْرَةِ ذِكْرِكُمْ لَهُ وَكَثْرَةِ الصَّدَقَةِ فِي السَّبْرِ وَالْعَلَانِيَةِ تُرْزَقُوا وَتُنْصَرُوا وَتُجَبَّرُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ قَدْ افْتَرَضَ عَلَيْكُمُ الْجُمُعَةَ فِي مَقَامِي هَذَا فِي يَوْمِي هَذَا مِنْ عَامِي هَذَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ تَرَكَهَا فِي حَيَاتِي أَوْ دَخَلِي وَلَهُ إِمَامٌ عَادِلٌ أَوْ جَائِرٌ اسْتِخْفَافًا بِهَا أَوْ جُحُودًا لَهَا فَلَا جَبَعَ اللَّهُ لَهُ شَيْئُهُ وَلَا بَارَكَ لَهُ فِي أَمْرِهِ أَلَا وَلَا صَلَاةَ لَهُ وَلَا حَاجَةَ لَهُ وَلَا حَجَّ لَهُ وَلَا صَوْمَ لَهُ وَلَا بَرَّ لَهُ حَتَّى يَتُوبَ فَمَنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ أَلَا لَا تَوْمَنَنَّ امْرَأَةٌ رَجُلًا وَلَا يَوْمَرُ امْرَأَةٌ يَوْمًا فَاجِرٌ مُؤْمِنًا إِلَّا أَنْ يَقْهَرَهُ سُلْطَانٌ يَخَافُ سَيْفَهُ وَسَوْطَهُ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ولید بن بکیر، ابوجناب (خباب)، عبد اللہ بن محمد عدوی، علی بن زید، سعید بن مسیب، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا اے لوگو! موت سے قبل اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرو اور مشغولیت سے قبل اعمال صالح کی طرف سبقت کرو اور اپنے اور اپنے رب کے درمیان تعلق قائم کر لو اللہ تعالیٰ کا کثرت سے

ذکر کر کے پوشیدہ اور ظاہر اُصدقہ دے کر اس کی وجہ سے، تمہیں رزق دیا جائے گا اور تمہاری مدد کی جائے اور تمہارے نقصان کی تلافی ہوگی اور یہ جان لو جو اللہ تعالیٰ نے میری اس جگہ اس دن اس سال کے اس ماہ میں قیمت تک کے لئے جمعہ فرض فرما دیا۔ لہذا جس نے بھی میری زندگی میں یا میرے بعد جمعہ چھوڑ دیا جبکہ اس کا کوئی عادل یا ظالم امام بھی ہو جمعہ کو ہلکا سمجھتے ہوئے یا اس کا منکر ہونے کی وجہ سے تو اللہ تعالیٰ اسکے پھیلاؤ اور افراتفری میں کبھی جمعیت کو کبھی مجتمع نہ فرمائیں اور نہ اس کے کام میں برکت دیں اور خوب غور سے سنو نہ اسکی نماز ہوگی نہ زکوٰۃ نہ حج نہ روزہ نہ ہی کوئی اور نیکی حتیٰ کہ تائب ہو جائے اور جو تائب ہو اللہ تعالیٰ اسکی توبہ کو قبول فرمائیے، غور سے سنو کوئی عورت کسی مرد کی امام نہیں بن سکتی اور نہ دیہات والا مہاجر کا امام بنے اور نہ فاسق (دیندار) مؤمن کا امام بنے، وہ مؤمن پر غلبہ حاصل کر لے اور مؤمن کو اس فاسق کے کوڑے یا تلوار کا خوف ہو۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن زبیر، ولید بن بکیر، ابو جناب (خباب)، عبد اللہ بن محمد عدوی، علی بن زید، سعید بن مسیب، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

فرض جمعہ کے بارے میں

حدیث 1082

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن خلف ابوسلمہ، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحق، محمد بن ابی امامہ بن سہل بن حنیف، ابوامامہ، حضرت عبدالرحمن بن کعب بن مالک

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلْفِ بْنِ خَلْفِ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أَمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حَنِيفٍ عَنْ أَبِيهِ أَبِي أَمَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كُنْتُ قَائِدًا أَبِي حِينَ ذَهَبَ بَصْرَهُ فَكُنْتُ إِذَا خَرَجْتُ بِهِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَسَبَّحَ الْأَذَانَ اسْتَغْفِرُ لِأَبِي أَمَامَةَ أَسْعَدَ بْنِ زُرَّارَةَ وَدَعَا لَهُ فَبَكَتُ حِينَئِذٍ أَسْبَعُ ذَلِكَ مِنْهُ ثُمَّ قُلْتُ فِي نَفْسِي وَاللَّهِ إِنَّ ذَا لَعَجْزٍ إِنِّي أَسْبَعُهُ كُلَّمَا سَبَّحَ الْأَذَانَ الْجُمُعَةَ يَسْتَغْفِرُ لِأَبِي أَمَامَةَ وَيُصَلِّي عَلَيْهِ وَلَا أَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ لِمَ هُوَ فَخَرَجْتُ بِهِ كَمَا كُنْتُ أَخْرُجُ بِهِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلَمَّا سَبَّحَ الْأَذَانَ اسْتَغْفَرَ كَمَا كَانَ يَفْعَلُ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَتَاهُ

أَرَأَيْتَكَ صَلَاتِكَ عَلَىٰ أَسْعَدَ بْنِ زُرَّارَةَ كُلَّمَا سَبَعْتَ النَّدَائِ بِالْجُمُعَةِ لِمَ هُوَ قَالَ أُمِّي بُنَيَّ كَانَ أَوَّلَ مَنْ صَلَّى بِنَا صَلَاةَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ مَقْدَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ فِي نَقِيعِ الْخَضَمَاتِ فِي هَزْمٍ مِنْ حَرَّةِ بَنِي بِيَّاضَةَ قُلْتُ كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَرْبَعِينَ رَجُلًا

یحییٰ بن خلف ابو سلمہ، عبد الا علی، محمد بن اسحاق، محمد بن ابی امامہ بن سہل بن حنیف، ابو امامہ، حضرت عبد الرحمن بن کعب بن مالک کہتے ہیں جب میرے والد کی بینائی ختم ہو گئی تو میں ان کو پکڑ کر چلا کرتا تھا تو جب میں ان کو جمعہ کیلئے لے کر نکلتا اور وہ اذان سنتے تو ابو امامہ اسعد بن زرارہ کیلئے استغفار کرتے اور دعا کرتے میں ایک عرصہ تک یہ سنتا رہا پھر میں نے دل میں سوچا کہ بخدا! یہ تو بیوقوفی ہے۔ جب بھی جمعہ کی اذان سننے میں ان کو ابو امامہ کیلئے استغفار اور دعا کرتے سنتا ہوں اور میں ان سے اس کے متعلق دریافت نہیں کرتا کہ ایسا کیوں کرنے ہیں! چنانچہ میں ان کو حسب معمول جمعہ کیلئے لے کر نکلا۔ جب انہوں نے اذان سنی تو حسب سابق استغفار کیا میں نے ان سے کہا میرے ابا جان بنائے آپ اسعد زرارہ کے لئے اذان جمعہ سن کر استغفار اور دعا کیوں فرماتے ہیں؟ فرمایا اے میرے پیارے بیٹے! اسعد بن زرارہ وہ شخص ہیں جنہوں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مکہ سے آمد سے قبل نقیع الخضمت میں جرہ بنی بیاضہ کے ہزم میں جمعہ کی نماز پڑھاؤں۔ میں نے پوچھا آپ اس وقت کتنے افراد ہوتے تھے؟ فرمایا چالیس مرد۔

راوی : یحییٰ بن خلف ابو سلمہ، عبد الا علی، محمد بن اسحاق، محمد بن ابی امامہ بن سہل بن حنیف، ابو امامہ، حضرت عبد الرحمن بن کعب بن مالک

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

فرض جمعہ کے بارے میں

حدیث 1083

جلد : جلد اول

راوی : علی بن منذر، ابن فضیل، ابو مالک اشجعی، ربیع ابن حراش، حذیفہ و ابو حازم، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُدَيْفَةَ وَعَنْ أَبِي حَازِمٍ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَضَلَّ اللَّهُ عَنْ الْجُمُعَةِ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا كَانَ لِيَهُودِ يَوْمِ السَّبْتِ
وَالْأَحَدِ لِلنَّصَارَى فَهُمْ لَنَا تَبَعٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ نَحْنُ الْآخِرُونَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْأُولُونَ الْمَقْضِيُّ لَهُمْ قَبْلَ الْخَلَائِقِ

علی بن منذر، ابن فضیل، ابومالک اشجعی، ربیع ابن حراش، حدیفہ و ابو حازم، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہم سے پہلوں کو جمعہ سے ہٹا دیا (اور وہ اپنی کچی کی وجہ سے اس کے بارے میں گمراہی میں رہے) یہود
کیلئے ہفتہ کا دن اور نصاریٰ کیلئے اتوار کا دن مقرر ہوا۔ لہذا وہ قیامت تک ہمارے بعد ہیں اور ہم دنیا والوں میں آخر میں ہیں اور
(آخرت کے اعتبار سے) اول ہیں جس کا فیصلہ تمام خلایق سے پہلے ہو گا۔

راوی : علی بن منذر، ابن فضیل، ابومالک اشجعی، ربیع ابن حراش، حدیفہ و ابو حازم، ابو ہریرہ

جمعہ کی فضیلت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کی فضیلت

حدیث 1084

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، عبد الرحمن ابن یزید
انصاری، ابولبابہ بن عبد المنذر، حضرت ابولبابہ بن عبد المنذر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكِيرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ
سَيِّدُ الْأَيَّامِ وَأَعْظَمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَهُوَ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ يَوْمِ الْأَرْضِ وَيَوْمِ الْفِطْرِ فِيهِ خَسُوفٌ خِلَالَ خَلْقِ اللَّهِ فِيهِ آدَمُ

وَأَهْبَطَ اللَّهُ فِيهِ آدَمَ إِلَى الْأَرْضِ وَفِيهِ تَوَفَّى اللَّهُ آدَمَ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَسْأَلُ اللَّهُ فِيهَا الْعَبْدُ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ مَا لَمْ يَسْأَلْ حَرَامًا وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ مَا مِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ وَلَا سَبَائِيٍّ وَلَا أَرْضٍ وَلَا رِيَّاحٍ وَلَا جِبَالٍ وَلَا بَحْرٍ إِلَّا وَهَنَّ يَشْفِقَنَّ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، عبد الرحمن ابن یزید انصاری، ابولبابہ بن عبد المنذر، حضرت ابولبابہ بن عبد المنذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جمعہ تمام دنوں کا سردار ہے اور اللہ کے ہاں تمام دنوں سے زیادہ عظمت والا ہے اور یہ اللہ کے ہاں یوم الفطر اور یوم الاضحیٰ سے بھی زیادہ معظم ہے۔ اس میں پانچ خصلتیں ہیں اس میں اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا اور اسی دن اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا اور اسی دن اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو دنیا سے اٹھایا (یعنی ان کی وفات ہوئی) اور اسی میں ایک ساعت ایسی ہے کہ بندہ اس میں جو بھی اللہ تعالیٰ سے مانگے عطا فرمادیتے ہیں بشرطیکہ حرام چیز کا سوال نہ ہو اور اسی دن قیامت قائم ہوگی تمام مقرب فرشتے آسمان زمینیں ہوائیں پہاڑ اور مندر جمعہ کے دن سے ڈرتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، عبد الرحمن ابن یزید انصاری، ابولبابہ بن عبد المنذر، حضرت ابولبابہ بن عبد المنذر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کی فضیلت

حدیث 1085

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، عبد الرحمن بن یزید بن جابر، ابوالاشعث صنعانی، حضرت شداد بن اوس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ

النَّفْعَةُ وَفِيهِ الصَّعَقَةُ فَأَكْثَرُوا عَلَىٰ مَنْ الصَّلَاةِ فِيهِ فَإِنَّ صَلَاتِكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَعْرِضُ صَلَاتِنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرَمْتَ يَعْنِي بَدَيْتَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، ابوالاشعث صنعانی، حضرت شداد بن اوس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے تمام دنوں میں سب سے زیادہ فضیلت والا دن جمعہ کا ہے اسی میں آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اسی دن رسول پھونکا جائے گا اسی دن بے ہوش کیا جائے گا اس دن مجھ پر درود زیادہ بھیجا کرو اس لئے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جائے گا۔ ایک صاحب نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہمارا درود آپ پر کیسے پیش کیا جائیگا حالانکہ آپ مٹی ہو کر ختم ہو چکے ہوں گے؟ آپ نے جواب دیا اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء علیہ السلام کے اجسام کھانے کو حرام کر دیا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، ابوالاشعث صنعانی، حضرت شداد بن اوس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کی فضیلت

حدیث 1086

جلد : جلد اول

راوی: محرز بن سلمہ عدنی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء، ابو علاء، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلْمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِيِّ عَنِ أَبِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَةٌ مَا بَيْنَهُمَا مَا لَمْ تُغْشَ الْكَبَائِرُ

محرز بن سلمہ عدنی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء، ابو علاء، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جمعہ دوسرے جمعہ تک درمیانی گناہوں کا کفارہ ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں کا ارتکاب نہ کرے۔

راوی: محرز بن سلمہ عدنی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء، ابو علاء، حضرت ابو ہریرہ

جمعہ کے روز غسل

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے روز غسل

حدیث 1087

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن مبارک، اوزاعی، حسان بن عطیہ، ابواشعث، حضرت اوس بن ثقفی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَشْعَثِ حَدَّثَنِي أَوْسُ بْنُ أَوْسِ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ غَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَغْتَسَلَ وَبَكَرَ وَابْتَكَرَ وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ وَدَنَا مِنَ الْإِمَامِ فَاسْتَبَعَمْ وَلَمْ يَأْمُرْ دَائِمًا لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمِلَ سَنَةً أَجْرُ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن مبارک، اوزاعی، حسان بن عطیہ، ابواشعث، حضرت اوس بن ثقفی فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو جمعہ کے دن غسل کرائے (کہ بیوی سے صحت کرے) اور خود بھی غسل کرے اور صبح جمعہ کیلئے جلدی نکلے اور خطبہ کے شروع حصہ بھی سن لے اور پیدل جائے سوار نہ ہو اور امام کی تریب ہو کر توجہ سے سنے اور فضول کام نہ کرے تو اس کو ہر قدم پر ایک سال کے روزوں اور شب بیداری کا ثواب ملے گا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن مبارک، اوزاعی، حسان بن عطیہ، ابواشعث، حضرت اوس بن ثقفی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے روز غسل

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، عمر بن عبید، ابواسحق، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبِيدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْبَيْتِ مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

محمد بن عبد اللہ بن نبیر، عمر بن عبید، ابواسحق، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر یہ فرماتے سنا جو جمعہ کے لئے آنا چاہے تو وہ غسل کر لیا کرے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، عمر بن عبید، ابواسحق، نافع، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے روز غسل

راوی : سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید خدری

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن غسل ہر بالغ (مسلمان) کے لئے لازم ہے۔

راوی : سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید خدری

جمعہ کے دن غسل ترک کرنے کی رخصت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے دن غسل ترک کرنے کی رخصت

جلد : جلد اول حدیث 1090

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو وَبَّانٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءِ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَدَنَا وَأَنْصَتَ وَاسْتَمَعَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَمَنْ مَسَّ الْحَصَى فَقَدْ لَغَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو خوب اچھی طرح وضو کر کے جمعہ کے لئے آئے پھر امام کے قریب ہو کر خاموشی اور توجہ سے خطبہ سنے تو اس کے اس جمعہ اور دوسرے جمعہ تک کے بلکہ تین اور زیادہ کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور جو کنکریاں درخت کے پتوں میں لگے تو اس نے لغو حرکت کی

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے دن غسل ترک کرنے کی رخصت

راوی : نصر بن علی جہضمی، یزید بن ہارون، اسماعیل بن مسلم مکی، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أُنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْبَكِّيُّ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعَمَتْ تُجْرِي عَنْهُ الْفَرِيضَةُ وَمَنْ اغْتَسَلَ فَأَلْغَسَ أَفْضَلُ

نصر بن علی جہضمی، یزید بن ہارون، اسماعیل بن مسلم مکی، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعہ کے روز وضو کر لیا یہ بھی اچھا اور خوب ہے اس کا فرض ادا ہو جائے گا اور جس نے غسل کیا تو غسل بہت ہی فضیلت والا ہے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، یزید بن ہارون، اسماعیل بن مسلم مکی، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک

جمعہ کے لئے سویرے جانا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے لئے سویرے جانا

راوی : ہشام بن عمار و سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ

يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى قَدَرٍ مَنَازِلِهِمْ الْأَوَّلَ فَلِأَوَّلٍ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طَوَّأَ الصُّحُفَ وَاسْتَتَعُوا الْخُطْبَةَ فَالْبُهْجِرُ إِلَى الصَّلَاةِ كَالْبُهْدَى بَدَنَةً ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَهْدَى بَقْرَةً ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَهْدَى كَبِشٍ حَتَّى ذَكَرَ الدَّجَاةَ وَالْبَيْضَةَ زَادَ سَهْلٌ فِي حَدِيثِهِ فَبِنُ جَائٍ بَعْدَ ذَلِكَ فَإِنَّمَا يَجِيءُ بِحَقِّ إِلَى الصَّلَاةِ

ہشام بن عمار و سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو مسجد کے ہر دروازے پر فرشتے مقرر ہوتے ہیں جو لوگوں کے نام انکے مرتبوں کے مطابق لکھتے ہیں جو پہلے آتا ہے اس کا نام پہلے پھر جو کوئی بعد میں آتا ہے اس کا اس کے بعد اور جب امام (خطبہ کے لئے) آتا ہے تو وہ فہرستیں لپیٹ کر ترجمہ سے خطبہ سنتے ہیں پس سب سے پہلے جمعہ کے لئے آنے والا اونٹ قربانی کرنے والے کی مانند ہے پھر اس کے بعد والا گائے قربانی کرنے والے کی طرح ہے پھر اس کے بعد آنے والا مینڈھا قربان کرنے والے کی مانند ہے حتیٰ کہ آپ نے مرغی اور انڈے کا ذکر فرمایا۔ سہل کی حدیث کا یہ اضافہ ہے کہ جو اسکے بعد آئے (یعنی امام خطبہ کیلئے نکل چکے اسکے بعد) تو وہ اپنا فرض ادا کرنے کے لئے آیا۔

راوی : ہشام بن عمار و سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے لئے سویرے جانا

حدیث 1093

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، وکیع، سعید بن بشیر، قتادہ، حسن، حضرت سبرۃ بن جندب

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سُرَّةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ مِثْلَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ التَّبَكِيرِ كَنَاحِ الْبَدَنَةِ كَنَاحِ الْبَقْرَةِ كَنَاحِ الشَّاةِ حَتَّى ذَكَرَ الدَّجَاةَ

ابو کریب، وکیع، سعید بن بشیر، قتادہ، حسن، حضرت سمرۃ بن جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ

کی مثال بیان فرمائی پھر جمعہ کیلئے سویرے جانے کی مثال بیان فرمائی اونٹ ذبح کرنے والے کی مانند پھر گائے ذبح کرنے والے کی مانند پھر بکری ذبح کرنے والے کی مانند حتیٰ کہ مرغی کا ذکر فرمایا۔

راوی : ابو کریب، وکیع، سعید بن بشیر، قتادة، حسن، حضرت سمرة بن جندب

باب : اقامت، نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے لئے سویرے جانا

حدیث 1094

جلد : جلد اول

راوی : کثیر بن عبید حمصی، عبد المجید بن عبد العزیز، معمر، اعش، ابراہیم، حضرت علقمہ

حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبِيدِ الْحِمْصِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَوَجَدَ ثَلَاثَةَ رَابِعٍ أَرْبَعَةٍ وَمَا رَابِعٌ أَرْبَعَةٌ بِبَعِيدٍ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ يَجْلِسُونَ مِنْ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى قَدَرٍ رَوَّاحِهِمْ إِلَى الْجُمُعَاتِ الْأُولَى وَالثَّانِي وَالثَّلَاثِ ثُمَّ قَالَ رَابِعٌ أَرْبَعَةٌ وَمَا رَابِعٌ أَرْبَعَةٌ بِبَعِيدٍ

کثیر بن عبید حمصی، عبد المجید بن عبد العزیز، معمر، اعش، ابراہیم، حضرت علقمہ سے روایت ہے کہ میں، حضرت عبد اللہ بن مسعود کے ساتھ جمعہ کے لئے نکلا۔ انہوں نے دیکھا کہ تین آدمی ان سے پہلے پہنچ چکے ہیں تو فرمایا میں چوتھا ہوں اور چار آدمیوں میں چوتھا آنے والا بھی کچھ دور نہیں۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا بلاشبہ قیامت کے دن اللہ جس عالمہ کی بارگاہ میں بیٹھنے میں اس درجہ پر ہوں گے جو جمعہ کے لئے جانے میں ان کا درجہ ہو گا پہلا دوسرا اسی درجہ پر ہو گا پھر فرمایا چار میں چوتھا اور چار میں چوتھا بھی کوئی دور نہیں۔

راوی : کثیر بن عبید حمصی، عبد المجید بن عبد العزیز، معمر، اعش، ابراہیم، حضرت علقمہ

جمعہ کے دن زینت کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے دن زینت کرنا

حدیث 1095

جلد : جلد اول

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، عمر بن حارث، یزید بن ابی حبیب، موسیٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، حضرت عبد اللہ بن سلام

حَدَّثَنَا حَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى النَّبْرِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ مَا عَلَى أَحَدِكُمْ لَوْ اشْتَرَى ثَوْبَيْنِ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ سَوَى ثَوْبٍ مَهْنَتِهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَيْخُنَا عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ خُثَيْبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَفَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ

حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، عمر بن حارث، یزید بن ابی حبیب، موسیٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، حضرت عبد اللہ بن سلام بیان فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جمعہ کے روز منبر پر یہ ارشاد فرماتے سنا تم میں سے کسی ایک پر کیا بوجھ ہو اگر وہ عام استعمال کے کپڑوں کے علاوہ جمعہ کے دن کیلئے خصوصی دو کپڑے خرید لے؟ (جیسے کوئی بڑے کے دربار میں جائے تو خصوصی کپڑے پہنتا ہے) دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، عمر بن حارث، یزید بن ابی حبیب، موسیٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، حضرت عبد اللہ بن سلام

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے دن زینت کرنا

حدیث 1096

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، عمرو ابن ابی سلمہ، زہیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ بِمِنَى الْجُمُعَةِ فَرَأَى عَلَيْهِمْ ثِيَابَ النَّبَارِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلَى أَحَدِكُمْ أَنْ يَتَّخِذَ ثَوْبَيْنِ لِجَمْعَةٍ بِمَوِي ثَوْبَيْنِ مَهْنَتِهِ

محمد بن یحییٰ، عمرو ابن ابی سلمہ، زہیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کے روز لوگوں کو خطبہ دیا تو لوگوں کو پوسٹین پہنے دیکھا اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں کسی ایک پر کیا بوجھ ہو اگر وہ عام استعمال کے کپڑوں کے علاوہ بشرط وسعت جمعہ کے لئے دو حصوں کے کپڑے تیار کروائے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عمرو ابن ابی سلمہ، زہیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے دن زینت کرنا

حدیث 1097

جلد : جلد اول

راوی : سہل بن ابی سہل و حوثرہ بن محمد، یحییٰ بن سعید قطان، ابن عجلان، سعید مقبری، ابوسعید مقبری، عبد اللہ

بن ودیعہ، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَحَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ التَّمِيمِيِّ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَدِيعَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَأَحْسَنَ
غُسْلَهُ وَتَطَهَّرَ فَأَحْسَنَ طَهْوَرَهُ وَلَبَسَ مِنْ أَحْسَنِ ثِيَابِهِ وَمَسَّ مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ مِنْ طِيبٍ أَهْلِهِ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ وَلَمْ يَدْخُلْ
وَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى

سہل بن ابی سہل، حوثرہ بن محمد، یحییٰ بن سعید قطان، ابن عجلان، سعید مقبری، ابوسعید مقبری، عبد اللہ بن ودیعہ، حضرت ابوذر سے
روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جو جمعہ کے روز خوب اچھی طرح غسل کرے اور اچھی طرح اپنا بدن پاک کرے اور اپنے کپڑوں
میں سے سب سے اچھے کپڑے پہنے اور جو اللہ جل جلالہ نے اسکے گھر والوں کو خوشبو عطا فرمائی ہے وہ لگائے پھر جمعہ کے لئے اور
فضول کام یا کلام نہ کرے اور دو آدمیوں کو جدا نہ کرے (یعنی دو آدمی مل کر بیٹھے ہوں ان کے درمیان گھس کر نہ بیٹھے) اس کے اس
جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

راوی : سہل بن ابی سہل و حوثرہ بن محمد، یحییٰ بن سعید قطان، ابن عجلان، سعید مقبری، ابوسعید مقبری، عبد اللہ بن ودیعہ، حضرت
ابوذر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے دن زینت کرنا

حدیث 1098

جلد : جلد اول

راوی : عمار بن خالد واسطی، علی بن غراب، صالح ابی الاخضر، زہری، عبید بن اسحاق، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدِ الْوَاسِطِيِّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ عِيدٌ جَعَلَهُ اللَّهُ لِلْمُسْلِمِينَ فَمَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ

فَلْيُغْتَسِلْ وَإِنْ كَانَ طَيْبًا فَلْيَسِّسْ مِنْهُ وَعَلَيْكُمْ بِالسَّوَاكِ

عمار بن خالد واسطی، علی بن غراب، صالح ابی الاخضر، زہری، عبید بن اسباق، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ عید کا دن ہے جو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو عطا فرمایا۔ سو! جو جمعہ کے لئے آنا چاہے تو غسل کر لے اور اگر خوشبو میسر ہو تو لگا لے اور تم پر مسواک (بھی) لازم ہے۔

راوی : عمار بن خالد واسطی، علی بن غراب، صالح ابی الاخضر، زہری، عبید بن اسباق، حضرت ابن عباس

جمعہ کا وقت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کا وقت

حدیث 1099

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن صباح، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا كُنَّا نَقِيلُ وَلَا تَتَغَدَّى إِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ

محمد بن صباح، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد بیان فرماتے ہیں کہ ہمارا دوپہر کا کھانا اور قیلولہ جمعہ کے بعد ہوتا تھا۔

راوی : محمد بن صباح، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد

اس وقت دیتے جب سایہ تسمے کے برابر ہو جاتا۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، حضرت سعد مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کا وقت

حدیث 1102

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عبدہ، معتبر بن سلیمان، حید، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَبِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا نَجْبَعُ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ

احمد بن عبدہ، معتبر بن سلیمان، حمید، حضرت انس فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ بڑھ کر واپس آتے پھر قیلولہ کرتے۔

راوی : احمد بن عبدہ، معتبر بن سلیمان، حمید، حضرت انس

جمعہ کے دن خطبہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے دن خطبہ

حدیث 1103

جلد : جلد اول

راوی : محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخُطُّ خُطْبَتَيْنِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا جَلْسَةً زَادَ بِشْرٌ وَهُوَ قَائِمٌ

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو خطبے دیتے تھے اور دونوں خطبوں کے درمیان (چند ساعت کے لیے) بیٹھتے بھی تھے بشر کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے۔

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے دن خطبہ

حدیث 1104

جلد: جلد اول

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، مساور الوراق، جعفر بن عمرو بن حریث، حضرت عمرو بن حریث

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُسَاوِرِ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُّ عَلَى النَّبْرِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، مساور الوراق، جعفر بن عمرو بن حریث، حضرت عمرو بن حریث اپنے والد سے منقل کر کے فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سیاہ عمامہ باندھ کر منبر پر خطبہ دیتے دیکھا۔

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، مساور الوراق، جعفر بن عمرو بن حریث، حضرت عمرو بن حریث

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے دن خطبہ

حدیث 1105

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار و محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، سہاک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِهَاقِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ قَائِمًا غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ يَتَعَدُّ قَعْدَةً ثُمَّ يَقُومُ

محمد بن بشار و محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، سہاک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے البتہ (دو خطبوں کے) درمیان میں ایک بار بیٹھتے۔

راوی : محمد بن بشار و محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، سہاک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے دن خطبہ

حدیث 1106

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، سہاک، حضرت جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَ كَيْعٌ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِهَاقِ بْنِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْرَأُ آيَاتِ

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ابی غنیہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ عَلْقَمَةَ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سُئِلَ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْطَبُ قَائِمًا أَوْ قَاعِدًا قَالَ أَوْ مَا تَقْرَأُ وَتَرَكُوكَ قَائِمًا قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ غَرِيبٌ لَا يُحَدِّثُ بِهِ إِلَّا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَحَدَاكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی غنیہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ جمعہ کھڑے ہو کر ارشاد فرماتے تھے یا بیٹے! فرمایا تم نے یہ آیت نہیں پڑھی (وَتَرَكُوكَ قَائِمًا) اور وہ تجھے کھڑا چھوڑ گئے۔ اس سے معلوم ہوا کہ خطبہ کھڑے ہو کر ارشاد فرماتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی غنیہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : محمد بن یحییٰ، عمرو بن خالد، ابن لہیعہ، محمد بن زید بن مہاجر، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مَهَاجِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ صَلَّى

محمد بن یحییٰ، عمرو بن خالد، ابن لہیعہ، محمد بن زید بن مہاجر، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب منبر پر چڑھتے تو السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہَا کہتے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عمرو بن خالد، ابن لہیعہ، محمد بن زید بن مہاجر، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

خطبہ توجہ سے سننا اور خطبہ کے وقت کاموش رہنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

خطبہ توجہ سے سننا اور خطبہ کے وقت کاموش رہنا

حدیث 1110

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ سوار، ابن ابی ذئب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يُخْطَبُ فَقَدْ لَغَوْتَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ سوار، ابن ابی ذئب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب جمعہ کے روز امام خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی سے کہو کہ خاموش ہو جاؤ تو تم نے لغو کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ سوار، ابن ابی ذئب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : محرز بن سلمہ عدنی، عبدالعزیز بن محمد در اوردی، شریک بن ابی عبداللہ بن نمر، عطاء بن یسار، حضرت ابی بن کعب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّادِيُّ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي بُرَيْدٍ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَبَارَكَ وَهُوَ قَائِمٌ فَذَكَرْنَا بِأَيَّامِ اللَّهِ وَأَبُو الدَّرْدَائِيِّ أَوْ أَبُو ذَرٍّ يَغِزُّونَا، فَقَالَ مَتَى أَنْزِلْتَ هَذِهِ السُّورَةَ إِنِّي لَمْ أَسْمَعْهَا إِلَّا الْآنَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنْ اسْكُتْ فَلَمَّا انْصَرَفُوا قَالَ سَأَلْتُكَ مَتَى أَنْزِلْتَ هَذِهِ السُّورَةَ فَلَمْ تُخْبِرْنِي فَقَالَ أَبِي لَيْسَ لَكَ مِنْ صَلَاتِكَ الْيَوْمَ إِلَّا مَا لَعَوْتَ فَذَهَبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ ذِدَّكَ لَهُ، أَخْبَرَهُ بِالذِّي قَالَ أَبِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ أَبِي

محرز بن سلمہ عدنی، عبدالعزیز بن محمد در اوردی، شریک بن ابی عبداللہ بن نمر، عطاء بن یسار، حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کے روز کھڑے ہو کر (خطبہ میں) سورہ تبارک پڑھی پھر ہمیں تذکیر بایام اللہ فرمائی (گزشتہ قوموں کی جزا و سزا کا ذکر کر کے عبرت دلائی) اس وقت ابوالدرداء یا ابوذر میں سے کسی ایک نے مجھے ہاتھ لگا کر پوچھا یہ سورت کب نازل ہوئی؟ میں تو ابھی سن رہا ہوں۔ تو حضرت ابی نے اشارہ سے ان کو خاموش رہنے کو کہا جب نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت ابوالدرداء یا ابوذر (میں سے جس نے سوال کیا تھا) میں نے آپ سے پوچھا کہ یہ سورت کب نازل ہوئی؟ آپ نے مجھے بتایا نہیں۔ حضرت ابی نے کہا تمہیں آج کی اس نماز میں سے یہی لغوات حصہ میں آئی۔ تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ابوذر کی بات آپ کے سامنے رکھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابی نے سچ کہا۔

راوی : محرز بن سلمہ عدنی، عبدالعزیز بن محمد در اوردی، شریک بن ابی عبداللہ بن نمر، عطاء بن یسار، حضرت ابی بن کعب

جو مسجد میں اس وقت داخل ہو جب امام خطبہ دے رہا ہو؟

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو مسجد میں اس وقت داخل ہو جب امام خطبہ دے رہا ہو؟

حدیث 1112

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَبْعَ جَابِرًا وَأَبُو الزُّبَيْرِ سَبْعَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ سُلَيْكُ الْعُظْفَانِيُّ الْمَسْجِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ أَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ فَصَلِّ رُكْعَتَيْنِ وَأَمَّا عَمْرُو فَلَمْ يَذْكُرْ سُلَيْكًا

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت سلیم غطفانی مسجد میں آئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ (نبی کہ ایم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے) فرمایا تم نے نماز پڑھی؟ سلیم نے عرض کیا نہیں فرمایا تو دو رکعتیں پڑھ لو۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو مسجد میں اس وقت داخل ہو جب امام خطبہ دے رہا ہو؟

حدیث 1113

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، عیاض بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أُنْبَيَانُ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُّ فَقَالَ أَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، عیاض بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ ایک صاحب تشریف لائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ نے پوچھا کہ تم نے نماز پڑھی۔ عرض کیا نہیں۔ فرمایا تو دو رکعتیں پڑھ لو۔

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، عیاض بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو مسجد میں اس وقت داخل ہو جب امام خطبہ دے رہا ہو؟

حدیث 114

جلد: جلد اول

راوی: داؤد بن رشید، حفص بن غیاث، اعش، ابوصالح، ابوہریرہ و ابو سفیان۔ حضرت جابر

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي سُوَيْبَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ سَلِيكُ الْغُفَفَانِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تَجِيءَ قَالَ لَا قَالَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَتَجَوَّزْ فِيهِمَا

داؤد بن رشید، حفص بن غیاث، اعش، ابوصالح، ابوہریرہ و ابو سفیان، حضرت جابر سے روایت ہے کہ سلیک غطفانی آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے۔ آپ نے ان سے پوچھا کہ تم نے آنے سے قبل دو رکعتیں پڑھیں؟ آپ نے عرض کیا نہیں۔ فرمایا مختصر سی دو رکعتیں پڑھ لو۔

راوی: داؤد بن رشید، حفص بن غیاث، اعش، ابوصالح، ابوہریرہ و ابو سفیان، حضرت جابر

جمعہ کے روز لوگوں کو پھلانگنے کی ممانعت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے روز لوگوں کو پھلانگنے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1115

راوی : ابو کریب، عبد الرحمن، جابر، اسماعیل بن مسلم، حسن، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُّ فَجَعَلَ يَتَخَطَّى النَّاسَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْلِسْ فَقَدْ آذَيْتَ وَآذَيْتَ

ابو کریب، عبد الرحمن محاربی، اسماعیل بن مسلم، حسن، حضرت جابر سے روایت ہے کہ جمعہ کے روز ایک صاحب اس وقت مسجد میں آئے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے اور لوگوں کو پھلانگنا شروع کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہیں بیٹھ جاؤ تم نے لوگوں کو ایذا پہنچائی ہے اور آنے میں (بھی) تاخیر کی۔

راوی : ابو کریب، عبد الرحمن محاربی، اسماعیل بن مسلم، حسن، حضرت جابر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے روز لوگوں کو پھلانگنے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1116

راوی: ابو کریب، رشدین بن سعد، زبان بن فائد، سهل بن معاذ بن انس، حضرت معاذ بن انس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَبَانَ بْنِ فَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اتَّخَذَ جِسْمًا إِلَى جَهَنَّمَ

ابو کریب، رشدین بن سعد، زبان بن فائد، سهل بن معاذ بن انس، حضرت معاذ بن انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کے روز لوگوں کی گردنیں پھاندیں اس نے جہنم تک ایک پل بنالیا۔

راوی: ابو کریب، رشدین بن سعد، زبان بن فائد، سهل بن معاذ بن انس، حضرت معاذ بن انس

امام کے منبر سے اترنے کے بعد کلام کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام کے منبر سے اترنے کے بعد کلام کرنا

حدیث 1117

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، جریر بن حازم، ثابت، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَلِّمُ فِي الْحَاجَةِ إِذَا نَزَلَ عَنِ الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

محمد بن بشار، ابوداؤد، جریر بن حازم، ثابت، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے روز منبر سے اتر کر ضرورت کی بات کر لیا کرتے تھے۔

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، جریر بن حازم، ثابت، حضرت انس بن مالک

جمعہ المبارک کی نماز میں قرآن

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ المبارک کی نماز میں قرآن

حدیث 1118

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل مدنی، جعفر بن محمد، محمد، حضرت عبید اللہ بن ابی رافع

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَدَنِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ اسْتُخْلِفَ مَرْوَانَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ فَمَجَّ إِلَى مَكَّةَ فَصَلَّى بِنَا أَبُو هُرَيْرَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَرَأَ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ فِي السَّجْدَةِ الْأُولَى وَفِي الْآخِرَةِ إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَأَذْرَكْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ حِينَ انْصَرَفَ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّكَ قَرَأْتَ بِسُورَتَيْنِ كَانَ عَلِيٌّ يَقْرَأُ بِهِمَا بِالْكُوفَةِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهِمَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل مدنی، جعفر بن محمد، محمد، حضرت عبید اللہ بن ابی رافع سے روایت ہے کہ مروان نے حضرت ابو ہریرہ کو مدینہ میں اپنا قائم مقام بنایا اور مکہ کی طرف چلا گیا تو حضرت ابو ہریرہ نے ہمیں جمعہ کی نماز پڑھائی اور پہلی رکعت میں سورہ جمعہ اور دوسری میں سورہ منافقون کی قرأت فرمائی۔ عبید اللہ کہتے ہیں میں نماز سے فارغ ہو کر حضرت ابو ہریرہ سے ملا اور عرض کیا کہ آپ نے وہی سورتیں پڑھیں جو حضرت علی کوفہ میں پڑھا کرتے تھے۔ حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہی سورتیں پڑھتے سنا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل مدنی، جعفر بن محمد، محمد، حضرت عبید اللہ بن ابی رافع

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : محمد بن صباح، سفیان، ضمیر بن سعید، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ضحاک بن قیس نے حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَسَّاحِ أُنْبَأَنَا سُفْيَانُ أُنْبَأَنَا ضَمِيرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَتَبَ الضَّحَّاكُ بِنُ قَيْسٍ إِلَى التُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَخْبَرَنَا بِأُمِّي شَيْبٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مَعَ سُورَةِ الْجُمُعَةِ قَالَ كَانَ يَقْرَأُ فِيهَا هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْمَرْأَةِ

محمد بن صباح، سفیان، ضمیر بن سعید، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ضحاک بن قیس نے حضرت نعمان بن بشیر کو خط لکھ کر پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے روز سورہ جمعہ کے ساتھ کون سی سورت پڑھا کرتے تھے؟ فرمایا آپ آیت ہَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْمَرْأَةِ پڑھا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان، ضمیر بن سعید، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ضحاک بن قیس نے حضرت نعمان بن بشیر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، سعید بن سنان، ابوالزہریہ، حضرت ابو عنبہ خولانی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِنَانَ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيِّ عَنْ أَبِي عَنبَةَ الْخَوْلَانِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ

جس شخص کو (امام کے ساتھ) جمعہ کی ایک رکعت ہی ملے

حدیث 1122

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ مِنْ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ و ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کو نماز کی (صرف) ایک رکعت ملی تو اس کو بھی (گویا کہ) وہ نماز مل گئی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جس شخص کو (امام کے ساتھ) جمعہ کی ایک رکعت ہی ملے

حدیث 1123

جلد : جلد اول

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ بن ولید، یونس بن یزید ایلی، زہری، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارِ الْحِمْصِيِّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ مِنْ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ أَوْ غَيْرِهَا فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ بن ولید، یونس بن یزید ایلی، زہری، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کو جمعہ یا کسی اور نماز کی ایک رکعت بھی مل گئی تو وہ اس کو وہ نماز مل گئی۔

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ بن ولید، یونس بن یزید ایلی، زہری، حضرت ابن عمر

جمعہ کے لئے کتنی (تقریباً) دور سے آنا چاہئے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے لئے کتنی دور سے آنا چاہئے

حدیث 1124

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، سعید بن ابی مریم، عبد اللہ بن عباس، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ قُبَائِئِ كَانُوا يُجْبَعُونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

محمد بن یحییٰ، سعید بن ابی مریم، عبد اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں قبائے کے لوگ جمعہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز ادا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، سعید بن ابی مریم، عبد اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

جو بلا عذر جمعہ چھوڑ دے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادريس و یزید بن ہارون و محمد بن بشر، محمد بن عمرو، عبیدة بن سفیان
حضرمی، حضرت ابو جعد ضمری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
عَمْرٍو حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ وَكَانَ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَبَاهُ نَابَهَا طُبِعَ عَلَى قَلْبِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادريس و یزید بن ہارون و محمد بن بشر، محمد بن عمرو، عبیدة بن سفیان حضرمی، حضرت ابو جعد ضمری جن
کو شرف صحابیت حاصل ہے۔ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جا تین بار جمعہ کی نماز ہلکا اور غیر اہم سمجھ کر
چھوڑ دے گا۔ اس کے دل پر مہر لگادی جاتی ہے۔ (یعنی حضرت ابو جعد کا ثبوت دے کوئی شرعی قباحت نہ ہو)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادريس و یزید بن ہارون و محمد بن بشر، محمد بن عمرو، عبیدة بن سفیان حضرمی، حضرت ابو جعد
ضمری

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : محمد بن مثنی، ابو عامر، زہیر، اسید بن ابی اسید، احمد بن عیسیٰ مصری، عبد اللہ بن وہب، ابن ابی ذئب، اسید،
عبد اللہ بن ابی قتادة، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي سَيْدٍ بْنِ أَبِي سَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ أَبِي سَيْدٍ بْنِ أَبِي سَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْجُبْعَةَ ثَلَاثًا مِنْ غَيْرِ ضَرْوَةٍ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قَلْبِهِ

محمد بن ثنی، ابو عامر، زہیر، اسید بن ابی اسید، احمد بن عیسیٰ مصری، عبد اللہ بن وہب، ابن ابی ذیب، اسید، عبد اللہ بن ابی قتادہ، حضرت جابر بن عبد اللہ بن ان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو (کسی شرعی) مجبوری کے بغیر (لگاتار) تین جمعے چھوڑ دے اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر ثبت کر دیتے ہیں۔

راوی : محمد بن ثنی، ابو عامر، زہیر، اسید بن ابی اسید، احمد بن عیسیٰ مصری، عبد اللہ بن وہب، ابن ابی ذیب، اسید، عبد اللہ بن ابی قتادہ، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو بلا عذر جمعہ چھوڑ دے

حدیث 1127

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، معدی بن سلیمان، ابن عجلان، عجلان، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مَعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا هَلْ عَسَى أَحَدُكُمْ أَنْ يَتَّخِذَ الصُّبَّةَ مِنَ الْغَنَمِ عَلَى رَأْسِ مِيلٍ أَوْ مِيلَيْنِ فَيَتَعَذَّرَ بِهَا الْكَلْبُ فَيُرْتَفَعُ ثُمَّ تَجِيءُ الْجُبْعَةُ فَلَا يَجِيءُ وَلَا يَشْهَدُهَا وَتَجِيءُ الْجُبْعَةُ فَلَا يَشْهَدُهَا فَلَا يَشْهَدُهَا حَتَّى يُطَبَعَ عَلَى قَلْبِهِ

محمد بن بشار، معدی بن سلیمان، ابن عجلان، عجلان، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ بنی کا ایک گلہ ایک یا دو میل کے فاصلہ پر رکھے۔

اس کو وہاں گھاس مشکل سے ملے تو وہ دور چلا جائے پھر جمعہ آئے اور وہ شریک نہ ہو۔ پھر دوسرا جمعہ آئے وہ اس میں بھی شریک نہ ہو۔ پھر تیسرا جمعہ آئے اور وہ اس میں بھی شریک نہ ہو تو اسکے دل پر مہر لگا دی جائے گی۔

راوی : محمد بن بشار، معدی بن سلیمان، ابن عجلان، عجلان، حضرت ابو ہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو بلا عذر جمعہ چھوڑ دے

حدیث 1128

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی جہضمی، نوح بن قیس، ان کے بھائی، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَخِي عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مُتَعَبِّدًا فَلْيَتَّصِدْ بِدِينَارٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِينَارٍ

نصر بن علی جہضمی، نوح بن قیس، ان کے بھائی، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو جمعہ ترک کر دے تو ایک اشرفی صدقہ کرے اگر یہ نہ ہو سکے تو آدھی اشرفی صدقہ کر دے (شاید اس سے گناہ میں کچھ تخفیف ہو جائے)

راوی : نصر بن علی جہضمی، نوح بن قیس، ان کے بھائی، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب

جمعہ سے پہلے کی سنتیں

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : محمد بن یحییٰ، یزید بن عبد ربہ، بقیہ، مبشر بن عبید، حجاج بن ارطاة، عطیہ عوفی، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةٌ عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ عَبْدِ عَن حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَطِيَّةِ الْعُوفِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُكُّ قَبْلَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا لَا يَفْصِلُ فِي شَيْءٍ مِنْهُنَّ

محمد بن یحییٰ، یزید بن عبد ربہ، بقیہ، مبشر بن عبید، حجاج بن ارطاة، عطیہ عوفی، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ سے قبل چار رکعت ایک سلام سے پڑھتے تھے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، یزید بن عبد ربہ، بقیہ، مبشر بن عبید، حجاج بن ارطاة، عطیہ عوفی، حضرت ابن عباس

جمعہ کے بعد کی سنتیں

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے بعد کی سنتیں

راوی : محمد بن بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمِحٍ أَنبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ أَنْصَرَ فَفَصَّلَ سَجْدَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذَلِكَ

محمد بن بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر جب جمعہ کی نماز پڑھ کر آتے تو گھر میں دو رکعتیں پڑھتے پھر فرماتے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن بن روح، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے بعد کی سنتیں

حدیث 1131

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن صباح، سفیان، عمرو، ابن شہاب، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أُنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ

محمد بن صباح، سفیان، عمرو، ابن شہاب، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے بعد
دو سنتیں پڑھا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان، عمرو، ابن شہاب، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے بعد کی سنتیں

حدیث 1132

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و ابوسائب، سلم بن جنادہ، عبداللہ بن ادريس، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتُمْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلُّوا أَرْبَعًا

ابو بکر بن ابی شیبہ و ابوسائب، سلم بن جنادہ، عبداللہ بن ادريس، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم جمعہ کے بعد نماز پڑھو تو چار رکعت پڑھو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و ابوسائب، سلم بن جنادہ، عبداللہ بن ادريس، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

جمعہ کے روز نماز سے قبل حلقہ بنا کر بیٹھنا اور جب امام نماز دے رہا ہو تو گوٹ مار کر بیٹھنا منع ہے۔

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے روز نماز سے قبل حلقہ بنا کر بیٹھنا اور جب امام خطبہ دے رہا ہو تو گوٹ مار کر بیٹھنا منع ہے۔

حدیث 1133

جلد : جداول

راوی : ابو کریب، حاتم بن اسماعیل، محمد بن رمح، ابن لہیعہ، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمِحٍ أَنبَأَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ جَبِيْعًا عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُحَلَّقَ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ

ابو کریب، حاتم بن اسماعیل، محمد بن رمح، ابن لہیعہ، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کے روز نماز سے قبل مسجد میں حلقہ بنا کر بیٹھنے سے منع فرمایا۔

راوی : ابو کریب، حاتم بن اسماعیل، محمد بن روح، ابن لہیعہ، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ کے روز نماز سے قبل حلقہ بنا کر بیٹھنا اور جب امام خطبہ دے رہا ہو تو گوٹ مار کر بیٹھنا منع ہے۔

حدیث 1134

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مصنفی حمصی، بقیہ، عبد اللہ بن واقد، محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَنَّفِيِّ الْحِمَاصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْرًا حَتَبَائِي يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَعْنِي وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ

محمد بن مصنفی حمصی، بقیہ، عبد اللہ بن واقد، محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع کیا جمعہ کے دن گوٹ مار کر بیٹھنے سے (یعنی سر بن پر دونوں ہاتھیں کھڑے کر کے) جس وقت امام خطبہ دے رہا ہو۔

راوی : محمد بن مصنفی حمصی، بقیہ، عبد اللہ بن واقد، محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو

جمعہ کے روز اذان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : یوسف بن موسیٰ قطان، جریر، عبد اللہ بن سعید، ابو خالد احمر، محمد بن اسحق، زہری، حضرت سائب یزید

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الرَّهْطِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ مَا كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مُؤَذِّنٌ وَاحِدٌ إِذَا خَرَجَ أَذَّنَ وَإِذَا نَزَلَ أَقَامَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ كَذَلِكَ فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ وَكَثُرَ النَّاسُ زَادَ النَّدَائِيَ الثَّلَاثَ عَلَى دَارِ فِي السُّوقِ يُقَالُ لَهَا الزَّوْرَاءُ فَإِذَا خَرَجَ أَذَّنَ وَإِذَا نَزَلَ أَقَامَ

یوسف بن موسیٰ قطان، جریر، عبد اللہ بن سعید، ابو خالد احمر، محمد بن اسحاق، زہری، حضرت سائب یزید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک ہی مؤذن تھا۔ جب آپ باہر آتے (خطبہ کے لئے) تو اذان دے دیتا اور جب منبر سے اترتے تو اقامت کہہ دیتا اور ابو بکر و عمر کے دور میں بھی ایسا ہی رہا۔ جب عثمان کا دور آیا اور لوگ زیادہ ہو گئے تو آپ نے بازار میں ایک گھر پر جس کو زوراء کہا جاتا ہے ایک اور اذان کا اضافہ فرمایا۔ جب آپ خطبہ کے لئے آتے تو (دوسری) اذان دی جاتی اور جب منبر سے اترتے تو اقامت ہوتی۔

راوی : یوسف بن موسیٰ قطان، جریر، عبد اللہ بن سعید، ابو خالد احمر، محمد بن اسحق، زہری، حضرت سائب یزید

جب امام خطبہ دے تو اس کی طرف منہ کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب امام خطبہ دے تو اس کی طرف منہ کرنا

راوی: محمد بن یحییٰ، ہیشم بن جمیل، ابن مبارک، ابان بن تغلب، عدی بن ثابت، حضرت ثابت

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَبِيلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ اسْتَقْبَلَهُ أَصْحَابُهُ بِوُجُوهِهِمْ

محمد بن یحییٰ، ہیشم بن جمیل، ابن مبارک، ابان بن تغلب، عدی بن ثابت، حضرت ثابت سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب منبر پر کھڑے ہوتے تو تمام صحابہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف منہ کر لیتے (یعنی متوجہ ہو جاتے)۔

راوی: محمد بن یحییٰ، ہیشم بن جمیل، ابن مبارک، ابان بن تغلب، عدی بن ثابت، حضرت ثابت

جمعہ گھڑی (ساعت)

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ گھڑی (ساعت)

حدیث 1137

جلد : جداول

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَفَّقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهُ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ وَقَلَّلَهَا بَيِّدًا

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن ایک گھڑی ایسی ہے کہ اس میں جو مسلمان بھی کھڑا نماز پڑھ رہا ہو اللہ سے خیر مانگے تو اللہ اس کو ضرور عطا فرما

دیتے ہیں اور ہاتھ سے اس گھڑی کے تھوڑا ہونے کا اشارہ فرمایا۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ گھڑی (ساعت)

حدیث 1138

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، خلاد بن خالد، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف مزنی، حضرت عمرو بن عوف

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفِ الْمَزْنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ مِنَ النَّهَارِ لَا يَسْأَلُ اللَّهُ فِيهَا الْعَبْدُ شَيْئًا إِلَّا أُعْطِيَ سُوْلَهُ قِيلَ أُمَّي سَاعَةٌ قَالَ حِينَ تَقَامُ الصَّلَاةُ إِلَى الْإِزْمَعِ مِنْهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، خلاد بن مخلد، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف مزنی، حضرت عمرو بن عوف فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جمعہ کے دن میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ میں بندہ اللہ تعالیٰ سے جس چیز کا بھی سوال کرے اسے وہ چیز دے دی جاتی ہے۔ پوچھا گیا وہ کون سی گھڑی ہے؟ فرمایا نماز کے لئے اقامت سے نماز سے فراغت تک۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، خلاد بن مخلد، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف مزنی، حضرت عمرو بن عوف

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جمعہ گھڑی (ساعت)

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیك، ضحاک بن عثمان ابوالنضر، ابوسلمہ، حضرت عبداللہ بن سلام

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فَدْيِكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنِ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ قُلْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ إِنَّا لَنَجِدُ فِي كِتَابِ اللَّهِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُؤَاقِفُهَا عَبْدٌ مِّنْهُمْ يَصِلُ يَسْأَلُ اللَّهُ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا قَضَى لَهُ حَاجَتَهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَأَشَارَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ بَعْضُ سَاعَةٍ فَقُلْتُ صَدَقْتَ أَوْ بَعْضُ سَاعَةٍ قُلْتُ أَمْئُ سَاعَةٍ هِيَ قَالَ هِيَ آخِرُ سَاعَاتِ النَّهَارِ قُلْتُ إِنَّهَا لَيَسْتُ سَاعَةً صَلَاةٍ قَالَ بَلَى إِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ إِذَا صَلَّى ثُمَّ جَلَسَ لَا يَحْسِبُهُ إِلَّا الصَّلَاةَ فَهُوَ فِي الصَّلَاةِ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیك، ضحاک بن عثمان ابوالنضر، ابوسلمہ، حضرت عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرماتے کہ میں نے عرض کیا ہمیں اللہ کی کتاب میں یہ ملا کہ جمعہ کے روز ایک ساعت ایسی ہے جس میں جو بھی ایمان والا بندہ نماز پڑھا رہا ہو اور اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کو مانگ رہا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی وہ حاجت پوری فرما دیتے ہیں۔ عبداللہ بن سلام کہتے ہیں کہ پھر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اشارہ سے کہا یا ساعت سے کم۔ میں نے عرض کیا آپ نے سچ فرمایا کہ یا ساعت سے کم پھر میں نے کہا وہ کون ساعت ہے؟ فرمایا ان کی آخری ساعت۔ میں نے کہا وہ نماز کا وقت تو نہیں۔ فرمایا ایمان والا بندہ جب نماز پڑھ کر اگلی نماز کے انتظار میں بیٹھا ہو تو وہ نماز ہی میں ہے۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیك، ضحاک بن عثمان ابوالنضر، ابوسلمہ، حضرت عبداللہ بن سلام

سنتوں کی بارہ رکعات

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سنتوں کی بارہ رکعات

راوی : ابوبکر بن انی شیبہ، اسحق بن سلیمان رازی، مغیرہ بن زیاد، عطاء حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو يَحْيَى الرَّازِيُّ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ عَلَيَّ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رُكْعَةً مِنْ السُّنَّةِ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعٌ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرُكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرُكْعَتَيْنِ بَعْدَ المَغْرَبِ وَرُكْعَتَيْنِ بَعْدَ العِشَاءِ وَرُكْعَتَيْنِ قَبْلَ الفَجْرِ

ابو بکر بن انی شیبہ، اسحاق بن سلیمان رازی، مغیرہ بن زیاد، عطاء حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو سنت کی بارہ رکعات پر مداومت اختیار کرے گا اس کے لئے جنت میں ایک خصوصی گھر بنایا جائے گا۔ چار رکعت ظہر سے قبل دو رکعت بعد الظہر دو رکعت بعد المغرب۔ دو رکعت بعد العشاء اور دو رکعت قبل از فجر۔

راوی : ابو بکر بن انی شیبہ، اسحق بن سلیمان رازی، مغیرہ بن زیاد، عطاء حضرت عائشہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سنتوں کی بارہ رکعات

راوی : ابوبکر بن انی شیبہ، یزید بن ہارون، اسماعیل بن ابی خالد، مسیب بن رافع، عنبہ بن ابی سفیان، حضرت ام

حبیبہ بنت ابی سفیان

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عُنْبَسَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رُكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، اسماعیل بن ابی خالد، مسیب بن رافع، عنبہ بن ابی سفیان، حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان بنی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت بیان کرتی ہیں کہ جس نے دن رات میں بارہ رکعات (سنت) ادا کیں اس کے لئے جنت میں گھر بنایا جائے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، اسماعیل بن ابی خالد، مسیب بن رافع، عنبہ بن ابی سفیان، حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سنتوں کی بارہ رکعات

حدیث 1142

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن سلیمان بن اصبہانی، سہیل، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ سَهِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثَلَاثِينَ رَكْعَةً بِنِيَّاتِهِ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَأَطْلَهُ قَالَ قَبْلَ الْعَصْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ أَطْلَهُ قَالَ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن سلیمان بن اصبہانی، سہیل، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے دن میں بارہ رکعات ادا کیں اس کے لئے جنت میں گھر تیار کیا جائے گا دور کعت قبل از فجر اور دور کعت قبل از ظہر اور دور کعت بعد از ظہر اور مجھے گمان ہے کہ دور کعت قبل از عصر بھی فرمائیں اور دور کعت بعد از مغرب اور میرا گمان ہے کہ فرمایا اور دور کعت بعد از عشاء۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن سلیمان بن اصہبانی، سہیل، حضرت ابو ہریرہ

فجر سے پہلے دو رکعت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

فجر سے پہلے دو رکعت

حدیث 1143

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب فجر کی روشنی دکھائی دیتی تو دو رکعت پڑھتے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

فجر سے پہلے دو رکعت

حدیث 1144

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن عبدہ، حماد بن زید، انس بن سیرین، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ كَأَنَّ الْأَذَانَ بِأُذُنَيْهِ

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، انس بن سیرین، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر سے قبل دو رکعت ایسے ادا فرماتے کہ گویا تکبیر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کانوں میں ہے۔ (یعنی جیسے تکبیر ہو رہی ہو تو آدمی مختصر سی ادا کرتا ہے۔ ایسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی سنتیں مختصر ادا فرماتے)۔

راوی: احمد بن عبدہ، حماد بن زید، انس بن سیرین، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

فجر سے پہلے دو رکعت

حدیث 1145

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، ابن عمر، ام المومنین حضرت حفصہ بنت عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نُودِيَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ إِلَى الصَّلَاةِ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، ابن عمر، ام المومنین حضرت حفصہ بنت عمر فرماتی ہیں کہ جب نماز فجر کے لئے اذان دی جاتی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مختصر سی دو رکعتیں نماز سے قبل پڑھتے۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، ابن عمر، ام المومنین حضرت حفصہ بنت عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

فجر سے پہلے دو رکعت

حدیث 1146

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ صَلَّى رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَاءَ إِلَى الصَّلَاةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، اسود، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب وضو کرتے تو دو رکعتیں پڑھ کر نماز کے لئے نکلتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، اسود، حضرت عائشہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

فجر سے پہلے دو رکعت

حدیث 1147

جلد : جلد اول

راوی : خلیل بن عمرو ابو عمرو، شریک، ابواسحق، حارث، حضرت علی

حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرُّكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْإِقَامَةِ

خلیل بن عمرو ابو عمرو، شریک، ابو اسحاق، حارث، حضرت علی فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اقامت کے قریب دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

راوی : خلیل بن عمرو ابو عمرو، شریک، ابو اسحاق، حارث، حضرت علی

فجر کی سنتوں میں کونسی سورتیں پڑھے؟

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

فجر کی سنتوں میں کونسی سورتیں پڑھے؟

حدیث 1148

جلد : جلد اول

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی و یعقوب بن حمید بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي رَاهِمٍ الدِّمَشْقِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ حَمِيدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي السُّعْتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی و یعقوب بن حمید بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فجر کی سنتوں میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھی۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی و یعقوب بن حمید بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، حضرت ابو ہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

فجر کی سنتوں میں کونسی وسورتیں پڑھے؟

حدیث 1149

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن سنان و محمد بن عبادۃ واسطی، ابواحمد، سفیان، اسحاق، مجاہد، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَادَةَ الْوَاسِطِيَانِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُجَاهِدٍ
عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَكِعَتِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا فَكَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ
وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

احمد بن سنان و محمد بن عبادۃ واسطی، ابواحمد، سفیان، اسحاق، مجاہد، حضرت ابن عمر بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کو ایک ماہ تک دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی سنتوں میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھتے رہے۔

راوی : احمد بن سنان و محمد بن عبادۃ واسطی، ابواحمد، سفیان، اسحاق، مجاہد، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

فجر کی سنتوں میں کونسی وسورتیں پڑھے؟

حدیث 1150

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، جریری، عبد اللہ بن شقیق، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَكَانَ يَقُولُ نِعَمَ السُّورَتَانِ هُمَا يَقْرَأُ بِهِمَا فِي رَكْعَتِي الْفَجْرِ
قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ

راوی : محمود بن غیلان، زہر بن قاسم، بکر بن خلف ابو بشر، روح بن عبادۃ، زکریا بن اسحق، عمرو بن دینار، عطاء بن یسار، حضرت ابو ہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب تکبیر ہو تو اس وقت اور کوئی نماز نہیں سوائے فرض نماز کے

حدیث 1152

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، عاصم، حضرت عبد اللہ بن سرجس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي الرَّكَعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ، وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ لَهُ بِأَيِّ صَلَاتَيْنِكَ اعْتَدَدْتَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، عاصم، حضرت عبد اللہ بن سرجس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک صاحب کو نماز فجر سے قبل دو رکعتیں پڑھتے دیکھا اور آپ نماز میں تھے۔ جب آپ نماز پڑھ چکے تو فرمایا ان دو میں سے کون سی نماز کو شمار کرو گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، عاصم، حضرت عبد اللہ بن سرجس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب تکبیر ہو تو اس وقت اور کوئی نماز نہیں سوائے فرض نماز کے

حدیث 1153

جلد : جلد اول

راوی: ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراہیم بن سعد، سعد، حفص بن عاصم، حضرت عبد اللہ بن مالک بن بحینہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكِ بْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَقَدْ أَقْبَمَتْ صَلَاةَ الصُّبْحِ وَهُوَ يُصَلِّي فَكَلَّمَهُ بِشَيْءٍ لَا أَدْرِي مَا هُوَ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَحْطَنَّا بِهِ نَقُولُ لَهُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي يُوْشِكُ أَحَدُكُمْ أَنْ يُصَلِّيَ الْفَجْرَ أَرْبَعًا

ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراہیم بن سعد، سعد، حفص بن عاصم، حضرت عبد اللہ بن مالک بن بحینہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرد کے پاس سے گزرے۔ نماز صبح کے لئے اقامت ہو چکی تھی اور وہ نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ نے اس کو کچھ فرمایا ہمیں معلوم نہ ہو سکا کہ کیا فرمایا۔ جب اس نے سلام پھیرا تو ہم نے اس کو گھیر لیا اور اس سے پوچھنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہیں کیا فرمایا؟ کہنے لگا یہ فرمایا کہ قریب ہے کہ تم میں کوئی فجر کی چار رکعت پڑھنے لگے۔

راوی: ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراہیم بن سعد، سعد، حفص بن عاصم، حضرت عبد اللہ بن مالک بن بحینہ

جس کی فجر کی سنتیں فوت ہو جائیں تو وہ کب ان کی قضاء کرے

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جس کی فجر کی سنتیں فوت ہو جائیں تو وہ کب ان کی قضاء کرے

حدیث 1154

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، سعد بن سعید، محمد بن ابراہیم، حضرت قیس بن عمرو

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ رَكَعَتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَصَلَاةَ الصُّبْحِ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ إِنِّي لَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا فَصَلَّيْتُهُمَا قَالَ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، سعد بن سعید، محمد بن ابراہیم، حضرت قیس بن عمرو سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرد کو دیکھا کہ نماز فجر بعد دو رکعتیں پڑھ رہا ہے۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کیا صبح کی نماز دو بار پڑھی جارتی ہے؟ اس نے عرض کیا میں نے فجر سے پہلے کی دو سنتیں نہیں پڑھی تھیں اس لئے اب وہ پڑھ لیں۔ راوی کہتے ہیں آپ اس پر خاموش ہوئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، سعد بن سعید، محمد بن ابراہیم، حضرت قیس بن عمرو

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جس کی فجر کی سنتیں فوت ہو جائیں تو وہ کب ان کی قضاء کرے

حدیث 1155

جلد : جلد اول

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم و یعقوب بن حمید بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابو حازم حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ عَنْ رُكْعَتِي الْفَجْرِ فَقَضَاهُمَا بَعْدَ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ

عبد الرحمن بن ابراہیم و یعقوب بن حمید بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابو حازم حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فجر کی سنتیں رہ گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج چڑھنے کے بعد قضاء فرمائیں۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم و یعقوب بن حمید بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابو حازم حضرت ابو ہریرہ

ظہر سے قبل چار سنتیں

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ظہر سے قبل چار سنتیں

حدیث 1156

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، جریر، حضرت قابوس کہتے ہیں کہ میرے والد نے حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أُرْسِلَ أَبِي إِلَى عَائِشَةَ أُمِّي صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ أَنْ يُوَظَبَ عَلَيْهَا فَأَلَّتْ أَنْ يُصَلِّيَ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ يُطِيلُ فِيهِنَّ الْقِيَامَ وَيُحْسِنُ فِيهِنَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، جریر، حضرت قابوس کہتے ہیں کہ میرے والد نے حضرت عائشہ سے کہلا بھیجا کہ کون سی (سنت) نماز پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہمیشگی اور مواظبت پسند تھی۔ فرمایا آپ ظہر سے قبل چار رکعات پڑھتے ان میں طویل قیام کرتے اور خوب اچھی طرح رکوع سجود کرتے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، جریر، حضرت قابوس کہتے ہیں کہ میرے والد نے حضرت عائشہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ظہر سے قبل چار سنتیں

حدیث 1157

جلد : جلد اول

الرُّبْعُ قَبْلَ الظُّهْرِ صَلَّاهَا بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ لَمْ يُحَدِّثْ بِهِ إِلَّا قَيْسُ عَنْ شُعْبَةَ

محمد بن یحییٰ وزید بن اخزم و محمد بن معمر، موسیٰ ابن داؤد کوفی، قیس بن ربیع، شعبہ، خالد حذاء، عبد اللہ بن شقیق، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جب کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ظہر سے پہلے چار رکعتیں فوت ہو جاتیں تو فرض کے بعد دو سنتیں پڑھ کر ان چار رکعتوں کو پڑھ لیتے۔

راوی : محمد بن یحییٰ وزید بن اخزم و محمد بن معمر، موسیٰ ابن داؤد کوفی، قیس بن ربیع، شعبہ، خالد حذاء، عبد اللہ بن شقیق، حضرت عائشہ

جس کی ظہر کے بعد دو رکعتیں فوت ہو جائیں

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جس کی ظہر کے بعد دو رکعتیں فوت ہو جائیں

حدیث 1159

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، یزید بن ابی زیاد، حضرت عبد اللہ بن حارث

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أُرْسِلَ مُعَاوِيَةَ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَانْطَلَقَتْ مَعَ الرَّسُولِ فَسَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَنَا هُوَ يَتَوَضَّأُ فِي بَيْتِي لِلظُّهْرِ وَكَانَ قَدْ بَعَثَ سَاعِيًّا وَكَثُرَ عِنْدَهُ الْهَاجِرُونَ وَقَدْ أَهَبَهُ شَأْنُهُمْ إِذْ ضَرَبَ الْبَابُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ جَلَسَ يَقْسِمُ مَا جَاءَ بِهِ قَالَتْ فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى الْعَصْرِ ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلِي فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ شَغَلَنِي أَمْرُ السَّاعِي أَنْ أَصَلِّيَهُمَا بَعْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، یزید بن ابی زیاد، حضرت عبد اللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ سیدنا امیر معاویہ نے کسی کو

حضرت ام سلمہ کے پاس بھیجا میں بھی اس کے ساتھ چل دیا۔ اس نے حضرت ام سلمہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر میں ظہر کیلئے وضو کر رہے تھے اور آپ نے صدقات (زکوٰۃ و عشر) وصول کرنے کیلئے عامل کو بھیجا تھا اور آپ کے پاس مہاجرین بہت ہو گئے (جو بالکل محتاج تھے) اور انکی حالت سے آپ کو فکر ہو رہی تھی کہ دروازہ پر دستک ہوئی نبی باہر نکلے۔ نماز ظہر پڑھائی پھر جو مال وہ صدقہ وصول کرنے والا لایا تھا مستحقین میں تقسیم کرنے کیلئے بیٹھ گئے۔ ام سلمہ فرماتی ہیں عصر تک اسی میں مشغول رہے پھر میرے گھر تشریف لائے اور دو رکعتیں پڑھیں پھر فرمایا صدقات لانے والے کے کام نے ظہر کے اندر کعتیں پڑھنے سے روکے رکھا (یعنی ذہول ہو گیا) اس لئے میں نے عصر کے بعد وہ پڑھ لیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، یزید بن ابی زیاد، حضرت عبد اللہ بن حارث

ظہر سے پہلے اور بعد چار چار سنتیں پڑھنا۔

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ظہر سے پہلے اور بعد چار چار سنتیں پڑھنا۔

حدیث 1160

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عبد اللہ شغیثی، عبد اللہ شغیثی، عنہ بن ابی سفیان، حضرت ام

حبیبہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشُّعَيْثِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ عُرْوَةَ بِنْتِ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَى النَّارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عبد اللہ شغیثی، عبد اللہ شغیثی، عنہ بن ابی سفیان، حضرت ام حبیبہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ظہر سے پہلے اور ظہر کے بعد چار چار رکعات پڑھ لیں اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کو حرام

فرمادیں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عبد اللہ شغیثی، عبد اللہ شغیثی، عنبسه بن ابی سفیان، حضرت ام حبیبہ

دن میں جو نوافل مستحب میں

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دن میں جو نوافل مستحب میں

حدیث 1161

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان و ابی واسرائیل، ابی اسرائیل، حضرت عاصم بن حمزہ سلولی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَابْنُ وَاسِعٍ ابْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُولِيِّ قَالَ سَأَلْنَا عَلِيًّا عَنْ تَطَوُّعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ فَقَالَ لَا تَطِيقُونَهُ فَقُلْنَا أَحْبَبْنَا بِهِ نَأْخُذُ مِنْهُ مَا اسْتَطَعْنَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ يُبْهِلُ حَتَّى إِذَا كَانَتْ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا يَعْغِي مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ بِبِقَدَارِهَا مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ هَاهُنَا يَعْغِي مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ قَامَ فَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُبْهِلُ حَتَّى إِذَا كَانَتْ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا يَعْغِي مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مُقَدَّارَهَا مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ مِنْ هَاهُنَا ثُمَّ أَرْبَعًا وَأَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ وَرُكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَأَرْبَعًا قَبْلَ الْعَصْرِ يَفْصَلُ بَيْنَ كُلِّ رُكْعَتَيْنِ بِالنَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُتَقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ قَالَ عَلِيٌّ فَتِلْكَ سِتُّ عَشْرَةَ رُكْعَةً تَطَوُّعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ وَقَالَ مَنْ يُدَاوِرْ عَلَيْهَا قَالَ وَكَيْعٌ زَادَ فِيهِ أَبِي فَقَالَ حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ يَا أَبَا إِسْحَقَ مَا أَحْبَبْتُ أَنْ لِي بِحَدِيثِكَ هَذَا مِلْءِي مَسْجِدِكَ هَذَا ذَهَبًا

علی بن محمد، وکیع، سفیان و ابی واسرائیل، ابی اسرائیل، حضرت عاصم بن حمزہ سلولی فرماتے ہیں کہ ہم نے علی سے نبی علیہ السلام صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دن کے نوافل متعلق دریافت کیا۔ فرمایا تم میں اتنی طاقت و ہمت نہیں (کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے برابر نوافل پڑھو اس لئے سوال کرنا بھی زیادہ مفید نہیں) ہم نے عرض کیا آپ ہمیں بتادیں ہم بقدر استطاعت اختیار کر لیں گے۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب فجر پڑھتے تو ٹھہر جاتے حتیٰ کہ جب سورج مشرق میں اتنا اوپر آجاتا جتنا عصر کے وقت مغرب میں ہوتا ہے تو آپ کھڑے ہو کر دو رکعتیں پڑھتے (یہ اشراق کی نماز ہے) پھر ٹھہر جاتے۔ یہاں تک کہ جب سورج یہاں تک آجاتا جتنا ظہر کے وقت وہاں ہوتا ہے تو آپ کھڑے ہو کر چار رکعت (چاشت) پڑھتے اور جب سورج ڈھل جاتا تو ظہر سے پہلے کی چار رکعتیں پڑھتے اور دو رکعتیں ظہر کے بعد پڑھتے اور عصر سے قبل چار رکعتیں دو سلام کے ساتھ پڑھتے اور سلام پھیرنے میں ملائکہ فرماتے انبیاء کرام اور انکے متبعین مسلمان و مؤمنین کی نیت کرتے۔ حضرت علی نے فرمایا یہ تیرہ رکعت وہ نوافل ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن میں پڑھا کرتے تھے اور ان پر مداومت کرنے والے کم ہی لوگ ہیں۔ وکیع جو راوی ہیں کہتے ہیں اس میں میرے والد نے یہ اضافہ کیا کہ حبیب بن ابی ثابت نے کہا یا ابواسحاق مجھے یہ پسند نہیں کہ اس حدیث کے بدلے مجھے تمہاری اس مسجد کے برابر بھر کر مونا لے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان و ابی واسرائیل، ابواسرائیل، حضرت عاصم بن حمزہ سلولی

مغرب سے قبل دو رکعت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مغرب سے قبل دو رکعت

حدیث 1162

جلد : جداول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، وکیع، کہس، عبداللہ بن بریدہ، حضرت عبداللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ وَوَكِيْعٌ عَنْ كَهْمَسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ

قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ فِي الثَّلَاثَةِ لِمَنْ شَاءَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، و کعب، کہمس، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت عبد اللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر اذان و اقامت کے درمیان نماز ہے۔ تین بار یہ فرمایا۔ تیسری بار یہ بھی فرمایا کہ جو چاہے (پڑھ لے اور جو چاہے نہ پڑھے)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، و کعب، کہمس، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت عبد اللہ بن مغفل

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مغرب سے قبل دو رکعت

جلد : جلد اول حدیث 1163

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علی بن زید بن جدعان، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنْ كَانَ الْمُؤَذِّنُ لِيُؤَذِّنَ عَلَيَّ عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرَى أَنَّهَا الْإِقَامَةُ مِنْ كَثْرَةِ مَنْ يَتَقَوْمُ فَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علی بن زید بن جدعان، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں مؤذن اذان دیتا تو یوں لگتا کہ اس نے اقامت کہی کیونکہ کھڑے ہو کر مغرب سے قبل دو رکعتیں پڑھنے والے بہت سے ہوتے تھے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علی بن زید بن جدعان، حضرت انس بن مالک

مغرب کے بعد کی دو سنتیں

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مغرب کے بعد کی دو سنتیں

حدیث 1164

جلد : جلد اول

راوی : یعقوب بن ابراہیم دورقی، ہشیم، خالد حذار، عبد اللہ بن شقیق، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدُّرُقَيْنِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى بَيْتِي فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ

یعقوب بن ابراہیم دورقی، ہشیم، خالد حذار، عبد اللہ بن شقیق، حضرت عائشہ صدیقہ بیان فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب (مسجد میں) پڑھ کر میرے گھر تشریف لاتے اور دو رکعتیں پڑھتے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم دورقی، ہشیم، خالد حذار، عبد اللہ بن شقیق، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مغرب کے بعد کی دو سنتیں

حدیث 1165

جلد : جلد اول

راوی : عبد الوہاب بن ضحاک، اسباعیل بن عیاش، محمد بن اسحق، عاصم بن عمر بن قتادہ، محبوب بن لبید، حضرت

رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الصَّخَّاکِ حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ

مَحْمُودُ بْنُ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ فِي مَسْجِدِنَا ثُمَّ قَالَ ارْكَعُوا هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ فِي بُيُوتِكُمْ

عبدالوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس بنو عبدالاشہل میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ہمیں ہماری مسجد میں نماز مغرب پڑھا کر فرمایا وہ دو رکعتیں اپنے اپنے گھروں میں پڑھ لو۔

راوی : عبدالوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، حضرت رافع بن خدیج

مغرب کے بعد سنتوں میں کیا پڑھے؟

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مغرب کے بعد سنتوں میں کیا پڑھے؟

حدیث 1166

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن ازہر، عبدالرحمن بن واقد، محمد بن مؤمل بن صباح، بدل بن جبیر، عبدالملک بن ولید، عاصم بن بہدلہ، ذر و ابواثل، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ وَاقِدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْحَبَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ زَيْدِ أَبِي وَإِئِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

احمد بن ازہر، عبدالرحمن بن واقد، محمد بن مؤمل بن صباح، بدل بن مجبر، عبدالملک بن ولید، عاصم بن بہدلہ، ذر و ابواثل، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب کے بعد کی سنتوں میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ

أَحْذِرْهَا كَرْتَةً تَحْتَهُ.

راوی : احمد بن ازہر، عبد الرحمن بن واقد، محمد بن مؤمل بن صباح، بدل بن مجر، عبد الملک بن ولید، عاصم بن بہد لہ، ذرو ابو وائل، حضرت عبد اللہ بن مسعود

مغرب کے بعد چھ رکعات

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مغرب کے بعد چھ رکعات

حدیث 1167

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، ابو حسین عکلی، عمر بن ابی خثعم یمامی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْعُكْلِيُّ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي خَثْعَمٍ الْيَمَامِيُّ أَنَّ أَبَا يَحْيَى بِنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتِّ رَكَعَاتٍ لَمْ يَتَكَلَّمْ بَيْنَهُنَّ بِسُوءٍ عُدِلْنَ لَهُ بِعِبَادَةِ ثَلَاثِي عَشْرَةَ سَنَةً

علی بن محمد، ابو حسین عکلی، عمر بن ابی خثعم یمامی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مغرب کے بعد چھ رکعات پڑھیں ان کے درمیان کوئی بری بات نہیں کہی تو یہ چھ رکعات اس کے لئے بارہ برس کی عبادت کے برابر ہوں گی۔

راوی : علی بن محمد، ابو حسین عکلی، عمر بن ابی خثعم یمامی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف، حضرت ابو ہریرہ

وتر کا بیان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

وتر کا بیان

حدیث 1168

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رحمہ مصعبی، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، عبد اللہ بن راشد الذوفی، عبد اللہ بن مرة الزوفی، حضرت خارجه بن حذافہ عدوی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْبَصْرِيُّ أَيْبَانُ الْأَيْبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَاشِدِ الزَّوْفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَرْثَةَ الزَّوْفِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ الْأَنْدَلِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَمَدَّكُمْ بِصَلَاةٍ لَهَا خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُبِّ النَّعَمِ الَّتِي تَرْتَجِعُهَا اللَّهُ لَكُمْ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ

محمد بن رحمہ مصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، عبد اللہ بن راشد الذوفی، عبد اللہ بن مرة الزوفی، حضرت خارجه بن حذافہ عدوی بیان فرماتے ہیں کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایک نماز بڑھادی جو تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بھی افضل ہے اور وہ (نماز) وتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو تمہارے لئے مقرر فرمایا ہے نماز عشاء سے طلوع فجر تک۔

راوی : محمد بن رحمہ مصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، عبد اللہ بن راشد الذوفی، عبد اللہ بن مرة الزوفی، حضرت خارجه بن حذافہ عدوی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : علی بن محمد و محمد بن صباح، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، عاصم بن ضمرۃ سلولی، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُولِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ إِنَّ الْوِتْرَ لَيْسَ بِحَتْمٍ وَلَا كَصَلَاتِكُمُ الْبَكْتُوبَةِ وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتَرْتُمْ قَالَ يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ أَوْتَرُوا نِيَابَةَ اللَّهِ وَتُرِيحُ الْوِتْرِ

علی بن محمد و محمد بن صباح، ابوبکر بن عیاش، ابواسحاق، عاصم بن ضمرۃ سلولی، حضرت علی بن ابی طالب بیان فرماتے ہیں کہ وتر نہ واجب ہے نہ فرض نماز کی طرح فرض ہے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وتر پڑھے پھر ارشاد فرمایا اے قرآن والو! وتر پڑھا کرو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ وتر (طاق) ہے وتر کو پسند فرماتا ہے۔

راوی : علی بن محمد و محمد بن صباح، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، عاصم بن ضمرۃ سلولی، حضرت علی بن ابی طالب

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابوحفص ابار، اعش، عمرو بن مرۃ، ابو عبیدۃ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ وَتُرِيحُ الْوِتْرِ أَوْتَرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ مَا يَقُولُ رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ لَكَ وَلَا لِأَصْحَابِكَ

عثمان بن ابی شیبہ، ابو حفص ابار، اعمش، عمرو بن مرۃ، ابو عبیدہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ طاق کو پسند فرماتا ہے اے قرآن والو! وتر پڑھو۔ دیہات کے ایک صاحب نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا فرماتے ہیں؟ حضرت ابن مسعود نے فرمایا وتر تمہارے لئے اور تمہارے ساتھیوں کے لئے نہیں ہیں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابو حفص ابار، اعمش، عمرو بن مرۃ، ابو عبیدہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

وتر میں کون کونسی سورتیں پڑھی جائیں؟

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

وتر میں کون کونسی سورتیں پڑھی جائیں؟

حدیث 1171

جلد : جلد اول

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابو حفص ابار، اعمش، طلحہ وزبید، ذر، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی، ابزی، حضرت ابی بن کعب

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَارُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ طَلْحَةَ وَزُبَيْدٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

عثمان بن ابی شیبہ، ابو حفص ابار، اعمش، طلحہ وزبید، ذر، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی، ابزی، حضرت ابی بن کعب بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں بسج اسم ربک الاعلیٰ قل یا ایہا الکافرون قل هو اللہ احد پڑھا کرتے تھے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابو حفص ابار، اعمش، طلحہ وزبید، ذر، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی، ابزی، حضرت ابی بن کعب

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

وتریں کون کونسی سورتیں پڑھی جائیں؟

حدیث 1172

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی جہضمی، ابی احمد، یونس بن ابی اسحق، ابواسحق، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرِي سَبِّحَ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ أَبُو بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

نصر بن علی جہضمی، ابواحمد، یونس بن ابی اسحاق، ابواسحاق، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے یہی روایت ہے۔ دوسری سند سے بھی یہی مروی ہے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، ابواحمد، یونس بن ابی اسحق، ابواسحق، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

وتریں کون کونسی سورتیں پڑھی جائیں؟

حدیث 1173

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن صباح و ابو یوسف رقیم، محمد بن احمد صیدلانی، محمد بن سلمہ، خصیف، حضرت عبد العزیز بن جریج فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُو يُوْسُفَ الرَّقِيْمِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيَّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلْمَةَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَأَلْنَا عَائِشَةَ بِأُمِّي شَيْءٍ كَانَ يُوتِرُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَفِي الثَّانِيَةِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّلَاثَةِ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَاتَيْنِ

محمد بن صباح و ابو یوسف رقیم، محمد بن احمد صیدلانی، محمد بن سلمہ، خصیف، حضرت عبد العزیز بن جریج فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں کیا پڑھا کرتے تھے؟ فرمایا پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى دوسری میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ تیسری میں قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَاتَيْنِ پڑھا کرتے تھے۔

راوی: محمد بن صباح و ابو یوسف رقیم، محمد بن احمد صیدلانی، محمد بن سلمہ، خصیف، حضرت عبد العزیز بن جریج فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ

ایک رکعت وتر کا بیان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ایک رکعت وتر کا بیان

حدیث 1174

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن عبدہ، حاد بن زید، انس بن سیرین، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَيُوتِرُ بِرُكْعَةٍ

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، انس بن سیرین، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات دو دو رکعت پڑھتے اور ایک رکعت پڑھتے

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، انس بن سیرین، حضرت ابن عمر

باب : اقامت، نماز اور اس کا طریقہ

ایک رکعت و ترکیبان

حدیث 1175

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم، ابو مجلز، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي شَوَّارِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْوُتْرُ رُكْعَةٌ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ غَلَبْتَنِي عَيْنِي أَرَأَيْتَ إِنْ نَبْتُ قَالَ أَرَأَيْتَ عِنْدَ ذَلِكَ النَّجْمِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا السَّمَاءُ مُنْمَدَةٌ نَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْوُتْرُ رُكْعَةٌ قَبْلَ الصُّبْحِ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم، ابو مجلز، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات کے نوافل دو دو رکعت ہیں اور وتر ایک رکعت ہے (راوی کہتے ہیں) میں نے عرض کیا بتائیے اگر برمی آنکھ لگ جائے اگر میں سو جاؤں۔ فرمایا یہ اگر مگر اس ستارہ کے پاس لے جاؤ میں نے سر اٹھایا تو سماک تارہ نظر آیا دوبارہ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات کے نوافل دو دو رکعت ہے اور وتر صبح سے قبل ایک رکعت ہے۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم، ابو مجلز، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ایک رکعت وتر کا بیان

حدیث 1176

جلد : جلد اول

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، مطلب بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الْبَطْلَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ رَجُلٌ فَقَالَ كَذَبْتَ أَوْ تَرَقَّى قَالَ أَوْ تَرَبَّ بِوَاحِدَةٍ قَالَ إِنِّي أَخْشَى أَنْ يَقُولَ النَّاسُ الْبُتَيْرَ أَيُّ فَقَالَ سُنَّةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ يُرِيدُ هَذِهِ سُنَّةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ عَمَّا لَمْ يَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، مطلب بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر سے ایک مرد نے پوچھا کہ میں وتر کیسے پڑھوں؟ فرمایا ایک وتر پڑھ لو۔ عرض کیا مجھے خدشہ ہے کہ اگر اس کو تیرا (دُم کٹی) کہیں گے (اور نبی نے تیرا ایک رکعت والی نماز سے منع بھی فرمایا ہے) تو فرمایا سنت ہے اللہ کی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یعنی ایک رکعت وتر پڑھنا۔ اللہ اور اس کے رسول کا بتایا ہوا طریقہ ہے۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، مطلب بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ایک رکعت وتر کا بیان

حدیث 1177

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ فِي كُلِّ ثَلَاثَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعت پر سلام پھیرتے اور ایک رکعت وتر پڑھتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

وتر میں دعاء قنوت نازلہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

وتر میں دعاء قنوت نازلہ

حدیث 1178

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، ابواسحق، برید بن ابی مریم، ابوالحوراء، حضرت حسن بن علی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بَرِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ عَلَّمَنِي جَدِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي قُنُوتِ الْوُتْرِ اللَّهُمَّ عَافِنِي فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّيْتَنِي فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَاهْدِنِي فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيْمَا أَعْطَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُخْضَعُ عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يَدُلُّ مَنْ وَالَيْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، ابواسحاق، برید بن ابی مریم، ابوالحوراء، حضرت حسن بن علی فرماتے ہیں کہ میرے نانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے کچھ کلمات سکھائے جو میں وتر میں پڑھتا ہوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، ابواسحق، برید بن ابی مریم، ابوالحوراء، حضرت حسن بن علی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

وتر میں دعاء قنوت نازلہ

حدیث 1179

جلد : جلد اول

راوی : ابو عمر حفص بن عمر، بہز بن اسد، حماد بن سلمہ، ہشام بن عمرو فزاری، عبد الرحمن بن حارث بن ہشام مخزومی، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا بِرُّ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامِ الْخَزُومِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرِ الْوَتْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سُخْطِكَ وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عِقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَائِي عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَيَّ نَفْسِكَ

ابو عمر حفص بن عمر، بہز بن اسد، حماد بن سلمہ، ہشام بن عمرو فزاری، عبد الرحمن بن حارث بن ہشام مخزومی، حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کے آخر میں یہ پڑھتے دعا: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سُخْطِكَ وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عِقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَائِي عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَيَّ نَفْسِكَ

راوی : ابو عمر حفص بن عمر، بہز بن اسد، حماد بن سلمہ، ہشام بن عمرو فزاری، عبد الرحمن بن حارث بن ہشام مخزومی، حضرت علی بن ابی طالب

جو قنوت میں ہاتھ نہ اٹھائے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جو قنوت میں ہاتھ نہ اٹھائے

حدیث 1180

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی جہضمی، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ إِلَّا عِنْدَ الْإِسْتِسْقَاءِ فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ بَطْنِهِ

نصر بن علی جہضمی، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی دعا میں ہاتھ نہ اٹھاتے تھے البتہ بارش کے لئے دعا میں ہاتھ اٹھاتے تھے حتیٰ کہ آپ کے بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک

دعا میں ہاتھ اٹھانا اور چہرہ پر پھیرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دعا میں ہاتھ اٹھانا اور چہرہ پر پھیرنا

حدیث 1181

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب و محمد بن صباح، عائذ بن حبیب، صالح بن حسان انصاری، محمد بن کعب قرظی، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ صَبَّاحٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

كَعْبِ الْقُرْظِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَوْتَ اللَّهَ فَادْعْ بِبَاطِنِ كَفَيْكَ وَلَا تَدْعُ
بِظُهُورِهِمَا فَإِذَا فَرَعْتَ فَاْمَسْحُ بِهِمَا وَجْهَكَ

ابو کریب و محمد بن صباح، عائد بن حبیب، صالح بن حسان انصاری، محمد بن کعب قرظی، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم اللہ عزوجل سے دعا مانگو تو ہتھیلیاں منہ کی طرف رکھ کر دعا مانگو ہتھیلیوں کی پشت
منہ کی طرف منہ کیا کرو اور جب دعا سے فارغ ہو جاؤ تو ہاتھ چہرہ پر پھیر لیا کرو۔

راوی: ابو کریب و حر بن صباح، عائد بن حبیب، صالح بن حسان انصاری، محمد بن کعب قرظی، حضرت ابن عباس

رکوع سے قبل اور بعد قنوت

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع سے قبل اور بعد قنوت

حدیث 1182

جلد: جلد اول

راوی: علی بن میمون رقی، مخلد بن یزید، سفیان، زبید یامی، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی، ابزی، حضرت ابی بن کعب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِيُّ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ سُفْيَانَ عَنِ زُبَيْدِ الْيَامِيِّ عَنِ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي
عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُتَرَفِّقُنْتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ

علی بن میمون رقی، مخلد بن یزید، سفیان، زبید یامی، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی، ابزی، حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر پڑھتے تو قنوت رکوع سے پہلے پڑھتے۔

راوی: علی بن میمون رقی، مخلد بن یزید، سفیان، زبید یامی، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی، ابزی، حضرت ابی بن کعب

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع سے قبل اور بعد قنوت

حدیث 1183

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن عدو جہضمی، سہل بن یوسف، حمید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْزِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سِئِلَ عَنِ الْقُنُوتِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ فَقَالَ كُنَّا نَقْنُتُ قَبْلَ الرَّكْعَةِ وَرَدَّهَا

نصر بن علی جہضمی، سہل بن یوسف، حمید، حضرت انس بن مالک سے نماز صبح میں قنوت سے متعلق دریافت کیا گیا تو فرمایا ہم رکوع سے قبل اور رکوع کے بعد دونوں طرح قنوت پڑھ لیتے تھے

راوی : نصر بن علی جہضمی، سہل بن یوسف، حمید، حضرت انس بن مالک

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رکوع سے قبل اور بعد قنوت

حدیث 1184

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، عبد الوہاب، ایوب، حضرت محمد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْقُنُوتِ فَقَالَ

قَنَّتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرَّكُوعِ

محمد بن بشار، عبد الوهاب، ایوب، حضرت محمد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک سے قنوت کے متعلق دریافت کیا تو فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کے بعد قنوت پڑھا۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الوهاب، ایوب، حضرت محمد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک

اخیر رات میں وتر پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

اخیر رات میں وتر پڑھنا

حدیث 1185

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوبکر بن عیاش، ابن حصین، یحییٰ، حضرت مسروق

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ وَتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرْتِ مِنْ أَوْلَائِهِ وَأَوْسَطِهِ وَانْتَهَى وَتْرُكُ حِينَ مَاتَ فِي السَّحْرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو بکر بن عیاش، ابن حصین، یحییٰ، حضرت مسروق کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وتر کے متعلق پوچھا تو فرمایا کہ رات کے ہر حصے میں آپ نے وتر پڑھے شروع میں بھی درمیان میں بھی اور وفات کے قریب آپ کے وتر سحر کے قریب ختم ہوتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو بکر بن عیاش، ابن حصین، یحییٰ، حضرت مسروق

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

اخیر رات میں وتر پڑھنا

حدیث 1186

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق، عاصم بن ضمرہ، حضرت علی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا كَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَرَبُّ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوْلِيهِ وَأَوْسَطِهِ وَأَنْتَهَى وَتُرُكُ إِلَى السَّحْرِ

علی بن محمد، وکیع، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، عاصم بن ضمرہ، حضرت علی بیان فرماتے ہیں کہ رات کے ہر حصے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وتر ادا کئے شروع میں اور درمیان میں اور اخیر وتر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سحر تک ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق، عاصم بن ضمرہ، حضرت علی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

اخیر رات میں وتر پڑھنا

حدیث 1187

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن سعید، ابن ابی غنیہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَافَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَسْتَيْقِظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ ثُمَّ لِيَزُقْهُ وَمَنْ طَبَعَ مِنْكُمْ أَنْ
يَسْتَيْقِظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَإِنَّ قِرَاءَةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةٌ وَذَلِكَ أَفْضَلُ

عبد اللہ بن سعید، ابن ابی غنیہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جس کو یہ اندیشہ ہو کہ رات کے آخر میں بیدار نہ ہو سکے گا تو وہ رات کے شروع ہی میں وتر ادا کر لے پھر سوئے اور جس کو اخیر رات میں بیدار ہو جانے کی امید ہو تو وہ اخیر میں وتر پڑھے کیونکہ اخیر رات کی قرات میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ زیادہ فضیلت کی بات ہے۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، ابن ابی غنیہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

اخیر رات میں وتر پڑھنا

حدیث 1188

جلد : جلد اول

راوی : ابو مصعب احمد بن ابی بکر مدینی و سوید بن سعید، عبد الرحمن بن زید بن اسلم، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمَدِينِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زُبَيْرٍ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنِ الْوَتْرِ أَوْ نَسِيَ أَنْ يَصِلَ إِذَا
أَصْبَحَ أَوْ ذَكَرَهُ

ابو مصعب احمد بن ابی بکر مدینی و سوید بن سعید، عبد الرحمن بن زید بن اسلم، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو وتر پڑھے بغیر سو گیا اور وتر پڑھنا بھول گیا تو صبح کو یا جب بھی یاد

آئے و ترپڑھ لے۔ (یعنی وتر کا وجوب ثابت ہو رہا ہے۔)

راوی : ابو مصعب احمد بن ابی بکر مدینی و سوید بن سعید، عبد الرحمن بن زید بن اسلم، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

انہر رات میں وتر پڑھنا

حدیث 1189

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ و احمد بن ازہر، عبد الرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو نضرہ، حضرت ابو سعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أُنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْسِرُوا خَبَالَ أَنْ تُصْبِحُوا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ فِي هَذَا الْحَدِيثِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ حَدِيثَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَإِ

محمد بن یحییٰ و احمد بن ازہر، عبد الرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو نضرہ، حضرت ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صبح سے پہلے پہلے وتر پڑھ لیا کرو۔

راوی : محمد بن یحییٰ و احمد بن ازہر، عبد الرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو نضرہ، حضرت ابو سعید

تین پانچ سات اور نور کعات و ترپڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، فریابی، اوزاعی، زہری، عطاء بن یزید لیشی، حضرت ابوایوب انصاری

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْفَرِيَابِيُّ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنِ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوُتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُوتِرْ بِخُسٍّ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُوتِرْ بِثَلَاثٍ وَمَنْ شَاءَ وَلْيُوتِرْ بِأَحَدَةٍ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، فریابی، اوزاعی، زہری، عطاء بن یزید لیشی، حضرت ابوایوب انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وتر لازمی اور واجب ہے پانچ رکعات وتر پڑھے اور جو چاہے تین رکعات وتر پڑھے اور جو چاہے ایک رکعت وتر پڑھے۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، فریابی، اوزاعی، زہری، عطاء بن یزید لیشی، حضرت ابوایوب انصاری

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عمرو، قتادہ، زرارہ بن اونی، حضرت سعد بن ہشام

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنِ قَتَادَةَ عَنِ زُرَّارَةَ بْنِ أُونَى عَنِ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قُلْتُ يَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ أَفْتِنِي عَنْ وَتِرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا نَعُدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهْرَهُ فَيَبْعَثُهُ اللَّهُ فِيمَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ ثُمَّ يُصَلِّي تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا

يَجْلِسُ فِيهَا إِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ فَيَدْعُو رَبَّهُ فَيَذُكُرُ اللَّهَ وَيَحْمَدُهُ وَيَدْعُوهُ ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي الثَّلَاثَةَ
ثُمَّ يَقْعُدُ فَيَذُكُرُ اللَّهَ وَيَحْمَدُهُ وَيَدْعُو رَبَّهُ وَيُصَلِّي عَلَى نَبِيِّهِ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْبِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا
يُسَلِّمُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَتِلْكَ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً فَلَبَّأُ أَسْنَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَ اللَّحْمَ أَوْ تَرَبَّسَبِعَ وَصَلَّى
رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارۃ بن اوفی، حضرت سعد بن ہشام کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ سے
عرض کیا کہ اے ام المؤمنین! مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وتر کے متعلق بتائیے۔ فرمایا ہم آپ کے لئے مسواک اور
وضو کا پانی تیار کر کے رکھ دیتی تھیں پھر رات کے جس حصہ میں اللہ چاہتے آپ کو بیدار فرمادیتے۔ آپ مسواک کرتے پھر نو
رکعات پڑھتے ان میں آٹھویں رکعت بیٹھتے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے اور تعریف کرتے اور دعا مانگتے
پھر کھڑے ہوتے اور سلام نہ پھیرتے پھر کھڑے ہو کر نویں رکعت پڑھتے پھر بیٹھ جاتے اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے اور تعریف
کرتے اور اللہ سے دعا مانگتے اور اس کے نبی پر (یعنی اپنے آپ پر) درود بھیجتے پھر سلام پھیرتے جو ہمیں سنائی دیتا۔ پھر سلام کے بعد بیٹھ
کر دوسری رکعتیں پڑھتے یہ گیارہ رکعات ہوئیں جب آپ کی عمر زیادہ ہو گئی اور جسم پر گوشت ہو گیا تو آپ سات رکعات پڑھتے اور سلام
کے بعد دوسری رکعتیں پڑھتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارۃ بن اوفی، حضرت سعد بن ہشام

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

تین پانچ سات اور نو رکعات وتر پڑھنا

حدیث 1192

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سعید بن عبد الرحمن زہیر، منصور، حکم، مقسم، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَبِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ مَقْسَمِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ

قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبْعٍ أَوْ بِخَنَسٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِتَسْلِيمٍ وَلَا كَلَامٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حمید بن عبد الرحمن زہیر، منصور، حکم، مقسم، حضرت ام سلمہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سات یا پانچ رکعات وتر پڑھتے اور ان (وتروں) کے درمیان سلام و کلام فاصلہ نہ ہوتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حمید بن عبد الرحمن زہیر، منصور، حکم، مقسم، حضرت ام سلمہ

سفر میں وتر پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سفر میں وتر پڑھنا

حدیث 1193

جلد : جداول

راوی : احمد بن سنان و اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، شعبہ، جابر، سالم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَّ أَبَا نَعْبَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِمَا وَكَانَ يَتَهَبُ بَدَأَ مِنَ اللَّيْلِ قُلْتُ وَكَانَ يُوتِرُ قَالَ نَعَمْ

احمد بن سنان و اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، شعبہ، جابر، سالم، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں دو رکعتیں پڑھتے اس سے زیادہ نہ پڑھتے اور رات کو تہجد بھی پڑھتے (راوی کہتے ہیں کہ) میں نے کہا اور آپ وتر بھی پڑھتے تھے فرمایا جی۔

راوی : احمد بن سنان و اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، شعبہ، جابر، سالم، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سفر میں وتر پڑھنا

حدیث 1194

جلد : جلد اول

راوی : اسماعیل بن موسیٰ، شریک، جابر، عامر، حضرت ابن عباس عمر

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَا سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَدُنَا تَابِئِمْ نَبْرُقْصِ وَالْوَتْرُ فِي السَّفَرِ سُنَّةٌ

اسماعیل بن موسیٰ، شریک، جابر، عامر، حضرت ابن عباس عمر فرماتے ہیں کہ سفر کی نماز دو رکعت پڑھنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقہ ہے اور یہ مکمل نماز ہے قصر اور کم نہیں اور سفر کم نہیں اور سفر میں وتر پڑھنا بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقہ ہے۔

راوی : اسماعیل بن موسیٰ، شریک، جابر، عامر، حضرت ابن عباس عمر

وتر کے بعد بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

وتر کے بعد بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھنا

حدیث 1195

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، حماد بن مسعدة، میمون بن موسیٰ مرئی، حسن، ام حسن، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ مُوسَى الْبَرِّيُّ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْوُتْرِ كَعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

محمد بن بشار، حماد بن مسعدہ، میمون بن موسیٰ مرئی، حسن، ام حسن، حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کے بعد مختصر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے۔

راوی: محمد بن بشار، حماد بن مسعدہ، میمون بن موسیٰ مرئی، حسن، ام حسن، حضرت ام سلمہ

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

وتر کے بعد بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھنا

حدیث 1196

جلد: جلد اول

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، عمرو بن عبدالواحد، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ يَرُكَعُ كَعَتَيْنِ يَتَقَرُّ فِيهِمَا وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرُكَعَ قَامَ فَرَكَعَ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، عمرو بن عبدالواحد، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رکعت وتر پڑھتے پھر دو رکعتیں پڑھتے ان میں بیٹھ کر قرأت فرماتے رہتے جب رکوع کرنے لگتے تو کھڑے ہو کر رکوع میں جاتے۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، عمرو بن عبد الواحد، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت عائشہ صدیقہ

وتر کے بعد اور فجر کی سنتوں کے بعد مختصر وقت کے لئے لیٹ جانا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

وتر کے بعد اور فجر کی سنتوں کے بعد مختصر وقت کے لئے لیٹ جانا

حدیث 1197

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، مسعرو سفیان، سعد بن ابراہیم، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مَسْعُورِ بْنِ سَعْدَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كُنْتُ أُلْفِي أَوْ أَلْقَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ إِلَّا وَهُوَ نَائِمٌ عِنْدِي قَالَ وَكَيْعٌ تَعْنِي بَعْدَ الْوَتْرِ

علی بن محمد، وکیع، مسعرو سفیان، سعد بن ابراہیم، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ صدیقہ بیان فرماتی ہیں میں اخیر رات میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے پاس سوتا ہوا پاتی یعنی وتر کے بعد (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کچھ دیر کے لئے لیٹ جاتے پھر اٹھ کر سنتیں پڑھ لیتے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، مسعرو سفیان، سعد بن ابراہیم، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

وتر کے بعد اور فجر کی سنتوں کے بعد مختصر وقت کے لئے لیٹ جانا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، عبدالرحمن بن اسحق، زہری، عروۃ، ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي عُلَيْيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكَعَتِي الْفَجْرِ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، عبدالرحمن بن اسحاق، زہری، عروۃ، ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی سنتیں پڑھ کر دائیں کروٹ پر (کچھ دیر کے لئے) لیٹ جاتے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، عبدالرحمن بن اسحق، زہری، عروۃ، ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

وتر کے بعد اور فجر کی سنتوں کے بعد مختصر وقت کے لئے لیٹ جانا

راوی : عمر بن ہشام، نصر بن شہیل، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْبَةَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكَعَتِي الْفَجْرِ اضْطَجَعَ

عمر بن ہشام، نصر بن شہیل، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی سنتوں کے بعد کروٹ پر لیٹ جاتے۔

راوی : عمر بن ہشام، نصر بن شہیل، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

سوری پروترپڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سوری پروترپڑھنا

حدیث 1200

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن سنان، عبدالرحمن بن مہدی، مالک بن انس، ابوبکر بن عمر بن عبدالرحمن بن عبداللہ بن عمر بن خطاب، حضرت سعید بن یسار

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَتَخَلَّفْتُ فَأَوْتَرْتُ فَقَالَ مَا خَلَفَكَ قُلْتُ أَوْتَرْتُ فَقَالَ أَمَا لَكَ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْوَأَ حَسَنَةً قُلْتُ بَلَى قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عَلَى بَعِيرِهِ

احمد بن سنان، عبدالرحمن بن مہدی، مالک بن انس، ابوبکر بن عمر بن عبدالرحمن بن عبداللہ بن عمر بن خطاب، حضرت سعید بن یسار کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر کے ساتھ تھا تو میں پیچھے رہ گیا اور وتر پڑھے۔ حضرت ابن عمر نے فرمایا تمہارے پیچھے وہ جانے کا کیا سبب ہوا۔ میں نے کہا کہ میں نے وتر پڑھے (اس لئے پیچھے رہ گیا) فرمایا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عمل میں تمہارے لئے بہترین نمونہ نہیں۔ میں نے کہا کیوں نہیں ضرور ہے۔ فرمایا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اونٹ پر وتر پڑھ لیا کرتے تھے۔

راوی : احمد بن سنان، عبدالرحمن بن مہدی، مالک بن انس، ابوبکر بن عمر بن عبدالرحمن بن عبداللہ بن عمر بن خطاب، حضرت سعید بن یسار

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سوری پروتڑھنا

حدیث 1201

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یزید اسفاطی، ابوداؤد، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عَلَيَّ رَاحِلَتِهِ

محمد بن یزید اسفاطی، ابوداؤد، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر بھی وتر پڑھ لیتے تھے۔

راوی : محمد بن یزید اسفاطی، ابوداؤد، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس

شروع رات میں وتر پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

شروع رات میں وتر پڑھنا

حدیث 1202

جلد : جلد اول

راوی : ابوداؤد سلیمان بن توبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زائدہ، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكِيرٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ

عَبْدُ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ أُمَّي حِينَ تَوَتَّرَ قَالَ أَوَّلَ اللَّيْلِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ قَالَ فَأَنْتَ يَا
عُمَرُ فَقَالَ آخِرَ اللَّيْلِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا أَنْتَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَأَخَذْتَ بِالْوُثْقَى وَأَمَا أَنْتَ يَا عُمَرُ فَأَخَذْتَ
بِالنَّقْوَةِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُليْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلِيمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ
عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

ابوداؤد سلیمان بن توبہ، یحییٰ بن ابی بکر، زائدہ، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابو بکر سے فرمایا آپ وتر کب پڑھتے ہیں؟ عرض کیا عشاء کے بعد شروع رات میں۔ فرمایا اے عمر! آپ؟
عرض کیا رات کے اخیر میں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسا ابو بکر آپ نے اعتماد والی صورت کو اختیار کیا (کہ رات کے اخیر کا
علم نہیں آنکھ کھلے نہ کھلے وتر کی بقیم، دا بگی اول رات ادا کر لینے میں ہے) اور عمر آپ نے ہمت اور قوت والی صورت اختیار کی۔
حضرت ابن عمر سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : ابوداؤد سلیمان بن توبہ، یحییٰ بن ابی بکر، زائدہ، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ

نماز میں بھول جانا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں بھول جانا

حدیث 1203

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ، علی بن مسہر، اعش، ابراہیم بن علقمہ، حضرت عبد اللہ مسعود

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ أَوْ نَقَصَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَالْوَهْمُ مِنِّي فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَزِيدُ فِي الصَّلَاةِ شَيْئًا

قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أُنْسِي كَمَا تَنْسُونَ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ تَحَوَّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

عبداللہ بن عامر بن زرارہ، علی بن مسہر، اعمش، ابراہیم بن علقمہ، حضرت عبداللہ مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی تو زیادتی ہو گئی یا کمی (ابراہیم کہتے ہیں کہ شک مجھے ہوا) تو آپ سے عرض کیا گیا کہ کیا نماز میں کچھ اضافہ کر دیا گیا ہے؟ فرمایا: بشر ہی تو ہوں تمہاری طرح بھول بھی جاتا ہوں۔ جب تم میں سے کوئی بھول جائے تو بیٹھ کر دو سجدے کر لے پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مڑے اور دو سجدے کئے۔

راوی : عبداللہ بن عامر بن زرارہ، علی بن مسہر، اعمش، ابراہیم بن علقمہ، حضرت عبداللہ مسعود

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں بھول جانا

حدیث 1204

جلد : جلد اول

راوی : عمرو بن رافع، اسماعیل بن علیہ، ہشام، یحییٰ، حضرت عیاض نے حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ هِشَامِ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي عِيَاضُ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَقَالَ أَحَدُنَا يُصَلِّي فَلَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

عمرو بن رافع، اسماعیل بن علیہ، ہشام، یحییٰ، حضرت عیاض نے حضرت ابوسعید خدری سے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی ایک نماز پڑھ رہا ہو تو اس کو توجہ نہ رہے کہ کتنی رکعات پڑھ لیں (تو کیا کرے) فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو اور اس کو توجہ نہ رہے کہ کتنی رکعات پڑھیں تو بیٹھ کر دو سجدے کر لے۔

راوی : عمرو بن رافع، اسماعیل بن علیہ، ہشام، یحییٰ، حضرت عیاض نے حضرت ابو سعید خدری

بھول کر ظہر کی پانچ رکعات پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

بھول کر ظہر کی پانچ رکعات پڑھنا

حدیث 1205

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار و ابوبکر بن خلاد، یحییٰ بن سعید، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ خَمْسًا فَفَقِيلَ لَهُ أَزِيدُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ فَقِيلَ لَهُ فَشَنَى رَجُلَهُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

محمد بن بشار و ابو بکر بن خلاد، یحییٰ بن سعید، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی پانچ رکعات پڑھا دیں تو آپ سے عرض کیا گیا کہ کیا نماز میں اضافہ کر رہا گیا ہے؟ فرمایا کیوں؟ لوگوں نے آپ کو بتایا (کہ پانچ رکعات پڑھی تھیں) آپ نے اپنا پاؤں موڑا اور دو سجدے کر لئے۔

راوی : محمد بن بشار و ابو بکر بن خلاد، یحییٰ بن سعید، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

دو رکعتیں پڑھ کر بھول لے سے کھڑا ہونا (یعنی پہلا قعدہ نہ کرنا)

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دور کعتیں پڑھ کر بھول لے سے کھڑا ہونا (یعنی پہلا تعدہ نہ کرنا)

حدیث 1206

جلد : جلد اول

راوی : عثمان و ابوبکر ابن ابی شیبہ و ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، اعرج، حضرت ابن بحنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ بَحِينَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً أَظُنُّ أَنَّهَا الظُّهْرُ فَلَمَّا كَانَ فِي الثَّانِيَةِ قَامَ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ فَلَمَّا كَانَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

عثمان و ابو بکر ابن ابی شیبہ و ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، اعرج، حضرت ابن بحنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پر ہائی میرا گمان ہے کہ عصر کی نماز تھی آپ دوسری رکعت میں بیٹھنے سے قبل ہی کھڑے ہو گئے (اور تیسری رکعت شروع کر دی) پھر آپ نے سلام پھیرنے سے قبل دو سجدے کیے۔

راوی : عثمان و ابو بکر ابن ابی شیبہ و ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، اعرج، حضرت ابن بحنہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دور کعتیں پڑھ کر بھول لے سے کھڑا ہونا (یعنی پہلا تعدہ نہ کرنا)

حدیث 1207

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نبیر و ابن فضیل و یزید بن ہارون، عثمان بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر و یزید بن ہارون

و ابو معاویہ، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن اعرج، حضرت ابن بحنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَابْنُ فَضِيلٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ لَهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ أَنَّ ابْنَ بُحَيْنَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي ثِنْتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ نَسِيَ الْجُلُوسَ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ إِلَّا أَنْ يُسَلِّمَ سَجَدًا سَجَدَتِي السَّهُوِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی نعیر، ابن نمیر و ابن فضیل و یزید بن ہارون، عثمان بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر و یزید بن ہارون و ابو معاویہ، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن اعرجی۔ حضرت ابن بحینہ نے بیان فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہو گئے (یعنی بیٹھنا بھول گئے۔ حتیٰ کہ جب (آبِ سَلَامِ) اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نماز سے فارغ ہوئے تو سلام پھیرنے سے قبل سہو کے دو سجدے کئے اور سلام پھیرا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر و ابن فضیل، یزید بن ہارون، عثمان بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر و یزید بن ہارون و ابو معاویہ، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن اعرجی، حضرت ابن بحینہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دو رکعتیں پڑھ کر بھول لے سے کھڑا ہونا (یعنی پہلا قعدہ نہ کرنا)

حدیث 1208

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، جابر، مغیرہ بن شیبیل، قیس ابو حازم، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرِ عَنِ الْبُعَيْرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْبُعَيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ فَلَمْ يَسْتَتِمَّ قَائِمًا فَلْيَجْلِسْ فَإِذَا اسْتَتَمَّ قَائِمًا فَلَا يَجْلِسُ وَيَسْجُدُ سَجْدَتِي السَّهُوِ

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، جابر، مغیرہ بن شبیل، قیس ابو حازم، حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی دو رکعتیں پڑھ کر کھڑا ہو تو اگر پوری طرح کھڑا نہیں ہو تو بیٹھ جائے اور اگر پورا کھڑا ہو گیا تو بیٹھے نہیں اور سہو کے دو سجدے کر لے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، جابر، مغیرہ بن شبیل، قیس ابو حازم، حضرت مغیرہ بن شعبہ

نماز میں شک ہو تو یقین کی صورت اختیار کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں شک ہو تو یقین کی صورت اختیار کرنا

حدیث 1209

جلد : جلد اول

راوی : ابو یوسف رقی محمد بن احمد صیدلانی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، مکحول، کریب، ابن عباس،

عبدالرحمن بن عوف، حضرت عبدالرحمن بن عوف

حَدَّثَنَا أَبُو يُوْسُفَ الرَّقِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلْمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا شَكَ أَحَدُكُمْ فِي الثَّنَتَيْنِ وَالْوَّاحِدَةِ فَلْيَجْعَلْهَا وَاحِدَةً وَإِذَا شَكَ فِي الثَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثِ وَالْأَرْبَعِ فَلْيَجْعَلْهَا ثَلَاثًا ثُمَّ لِيْتَمَّ مَا بَقِيَ مِنْ صَلَاتِهِ حَتَّى يَكُونَ الْوَهْمُ فِي الزِّيَادَةِ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ

ابو یوسف رقی محمد بن احمد صیدلانی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، مکحول، کریب، ابن عباس، عبدالرحمن بن عوف، حضرت عبدالرحمن بن عوف فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ جب تم میں سے کسی کو دو اور ایک میں شک ہو تو اس (دو) کو ایک قرار دے اور جب دو اور تین میں شک ہو تو اس (تین) کو دو قرار دے اور جب تین اور چار

میں شک ہو تو ان (چار) کو تین قرار دے پھر اپنی باقی نماز پوری کرے تاکہ وہم زیادہ کا ہی رہے۔ پھر دو سجدہ کر لے۔ بیٹھ کر سلام پھیرنے سے قبل۔

راوی : ابو یوسف رقی محمد بن احمد صیدلانی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، مکحول، کریب، ابن عباس، عبد الرحمن بن عوف، حضرت عبد الرحمن بن عوف

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں شک ہو تو یقین کی صورت اختیار کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1210

راوی : ابو کریب، ابو خالد احمر، ابن عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُدْغِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِينِ فَإِذَا اسْتَيْقَنَ التَّهَامَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ فَإِنْ كَانَتْ صَلَاتُهُ تَامَةً كَانَتْ الرَّكْعَةُ نَاقِصَةً وَإِنْ كَانَتْ نَاقِصَةً كَانَتْ الرَّكْعَةُ لِتَهَامِ صَلَاتِهِ وَكَانَتْ السَّجْدَتَانِ رَغْمَ أَنْفِ الشَّيْطَانِ

ابو کریب، ابو خالد احمر، ابن عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید خدری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو بھی نماز میں شک ہو جائے تو شک نظر انداز کر دے اور باقی نماز کی بناء یقین پر کرے اور جب نماز یقین طور پر پوری ہو جائے تو دو سجدے کر لے اگر اس کی نماز (واقعی میں) نماز ناقص ہوگی تو رکعت اسکی نماز کو پورا کر دے گی اور دو سجدے شیطان کی ناک کو خاک آلودہ کر دیں گے۔

راوی : ابو کریب، ابو خالد احمر، ابن عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید خدری

نماز میں شک ہو تو کوشش سے جو صحیح معلوم ہو اس پر عمل کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں شک ہو تو کوشش سے جو صحیح معلوم ہو اس پر عمل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1211

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سُئِلْتُ عَنْ شُعْبَةَ كَتَبَ إِلَيَّ وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً لَا نَدْرِي أَزَادَ أَوْ نَقَصَ فَسَأَلْتُ فَحَدَّثَنِي رَجُلُهُ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ لَوْ حَدَّثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ لَأَنْبَأْتُكُمْ وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنَسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيتُ نَدُّكُمْ وَإِنَّكُمْ مَا شَكَّ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَتَحَرَّ أَقْرَبَ ذَلِكَ مِنَ الصَّوَابِ فَيَتَمَّ عَلَيْهِ وَيَسَلِّمْ وَيَسْجُدَ سَجْدَتَيْنِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک نماز پڑھائی۔ یاد نہیں اس میں کچھ کمی ہوگئی یا اضافہ تو آپ نے پوچھا ہم نے بتا دیا۔ آپ نے اپنے پاؤں موڑے قبلہ کی طرف منہ کیا اور دو سجدے کر لئے پھر سلام پھیر کر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اگر نماز کے متعلق کوئی نئی بات نازل ہوتی تو میں تمہیں ضرور بتاتا اور میں تو بشر ہوں تمہاری طرح بھول جاتا ہوں اس لئے اگر میں بھول جاؤں تو تم مجھے یاد کرادیا کرو اور تم میں سے کسی کو جب نماز میں شک ہو تو درستگی کے زیادہ قریب بات کو سوچے اور اسکے حساب سے نماز پوری کر کے سلام پھیر کر دو سجدے کر لے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں شک ہو تو کوشش سے جو صحیح معلوم ہو اس پر عمل کرنا

حدیث 1212

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، مسعر، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مَسْعَرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَأَلَ أَحَدٌكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ ثُمَّ يَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَالَ الطَّنَافِيسِيُّ هَذَا الْأَصْلُ وَلَا يَقْدِرُ أَحَدٌ يَرُدُّكَ

علی بن محمد، وکیع، مسعر، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو تو درستگی کو سوچے پھر دو سجد کر لے۔ طنافسی کہتے ہیں کہ یہ کلی اصول اور قاعدہ ہے اور کسی کو اس کے خلاف کرنے کا اختیار نہیں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، مسعر، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

بھول کر دو یا تین رکعات پر سلام پھیرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

بھول کر دو یا تین رکعات پر سلام پھیرنا

حدیث 1213

جلد : جلد اول

راوی: علی بن محمد و ابو کریب و احمد بن سنان، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهَا فَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْصَرْتَ أَمْ نَسِيتَ قَالَ مَا قَصُرْتُ وَمَا نَسِيتُ قَالَ إِذَا فَصَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ أَكْبَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ

علی بن محمد و ابو کریب و احمد بن سنان، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک بار سہو ہو گیا آپ نے دو رکعتیں پھر دیا۔ ایک صاحب (جنہیں ذوالیدین کہا جاتا تھا) نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! نماز کم کر دی گئی یا آپ بھول گئے؟ فرمایا نہ نماز کم ہوئی نہ میں بھولا۔ عرض کیا پھر آپ نے دو رکعتیں پڑھی ہیں۔ آپ نے فرمایا کیا ایسا ہی ہے جیسا ذوالیدین کہہ رہے ہیں؟ حاجہ نے عرض کیا جی! تو آپ آگے بڑھے دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا سہو کے دو سجدے کئے۔

راوی: علی بن محمد و ابو کریب و احمد بن سنان، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

بھول کر دو یا تین رکعت پر سلام پھیرنا

حدیث 1214

جلد : جلد اول

راوی: علی بن محمد، ابواسامہ، ابن عون، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتِي الْعِشِيِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ إِلَى خَشَبَةٍ كَانَتْ فِي الْمَسْجِدِ يَسْتَنْدُ إِلَيْهَا فَخَرَجَ سَرْعَانَ

النَّاسِ يَقُولُونَ قَصْرَتْ الصَّلَاةُ وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعَمْرُ فَهَابَا أَنْ يَقُولَا لَهُ شَيْئًا وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ طَوِيلُ الْيَدَيْنِ يُسَمَّى ذَا
الْيَدَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْصَرَتْ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ لَمْ تَقْصُرْ وَلَمْ أَنْسَ قَالَ فَإِنَّمَا صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ أَكَمَا
يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالُوا نَعَمْ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

علی بن محمد، ابواسامہ، ابن عون، ابن سیرین، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں شام کی دو نمازوں (ظہر و عصر) میں سے کوئی نماز دو رکعت پڑھائی پھر سلام پھر کر مسجد میں لگی ہوئی اس لکڑی کی طرف بڑھے جس پر آپ ٹیک لگایا کرتے تھے تو جلد باز لوگ یہ کہتے ہوئے نکل گئے کہ نماز کم کر دی گئی۔ جماعت میں ابو بکر و عمر بھی تھے لیکن آپ کی ہیبت کی وجہ سے کچھ عرض نہ کر سکے اور جماعت میں لمبے ہاتھوں والے ایک صاحب بھی تھے جن کو ذوالیدین کا نام دیا جاتا تھا۔ وہ عرض کرنے لگے اے اللہ کے رسول! نماز کم کر دی گئی یا آپ بھول گئے؟ فرمایا نہ نماز مختصر کی گئی اور نہ میں بھولا۔ عرض کیا پھر آپ نے تو دو رکعتیں پڑھی ہیں۔ آپ نے پڑھا کیا الباہی ہے جیسا ذوالیدین کہہ رہے ہیں؟ صحابہ نے عرض کیا جی! راوی کہتے ہیں پھر آپ کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں پڑھائیں پھر سلام پھر پھر دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔

راوی: علی بن محمد، ابواسامہ، ابن عون، ابن سیرین، حضرت ابو ہریرہ

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

بھول کر دو یا تین رکعات پر سلام پھیرنا

حدیث 1215

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ و احمد بن ثابت جحدری، عبد الوہاب، خالد حذاء، ابو قلابہ، ابو البہلب، حضرت عبر بن حصین

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتِ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّامِيُّ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ
أَبِي الْبُهَلَبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ ثُمَّ قَامَ
فَدَخَلَ الْحُجْرَةَ فَقَامَ الْخَرَّبَاقُ رَجُلٌ بَسِيطُ الْيَدَيْنِ فَنَادَى يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْصَرَتْ الصَّلَاةُ فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ إِزَارَهُ

فَسَأَلَ فَأُخْبِرَ فَصَلَّى تِلْكَ الرَّكْعَةَ الَّتِي كَانَ تَرَكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

محمد بن ثنی و احمد بن ثابت جحدری، عبد الوہاب، خالد حذاء، ابو قلابہ، ابو المہلب، حضرت عمر بن حصین فرماتے ہیں کہ ایک بار نماز عصر کی تین رکعات کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیر دیا تو لمبے ہاتھوں والے مرد جناب خرباق کھڑے ہوئے اور پکار کر عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا نماز کم کر دی گئی؟ آپ غصہ کی حالت میں اپنا ازار گھسیٹتے ہوئے نکلے۔ پھر آپ نے پوچھا جب بتایا گیا تو آپ نے چھوٹی ہوئی رکعت پڑھ کر سلام پھیرا پھر دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔

راوی: محمد بن ثنی و احمد بن ثابت جحدری، عبد الوہاب، خالد حذاء، ابو قلابہ، ابو المہلب، حضرت عمر بن حصین

سلام قبل سجدہ سہو کرنا

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سلام قبل سجدہ سہو کرنا

حدیث 1216

جلد: جلد اول

راوی: سفیان بن وکیع، یونس بن بکیر، ابن اسحق، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكَيْعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَيَدْخُلُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ نَفْسِهِ حَتَّى لَا يَرِي زَادَ أَوْ نَقَصَ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلَّمَ ثُمَّ يُسَلِّمْ

سفیان بن وکیع، یونس بن بکیر، ابن اسحاق، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر ایک کے پاس نماز میں شیطان آکر اس نمازی اور اسکے دل کے درمیان گھس جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کو نماز میں کمی زیادتی کا علم نہیں رہتا جب ایسا ہو جائے تو وہ دو سجدے کر لے سلام پھیرنے سے قبل پھر سلام پھیرے۔

راوی : سفیان بن وکیع، یونس بن بکیر، ابن اسحق، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سلام قبل سجدہ سہو

حدیث 1217

جلد : جداول

راوی : سفیان بن وکیع، یونس بن بکیر، ابن اسحق، سلمہ بن صفوان بن سلمہ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكَيْعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي سَلْمَةُ بْنُ صَفْوَانَ بْنِ سَلْمَةَ عَنْ أَبِي سَلْمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ بَيْنَ ابْنِ آدَمَ وَبَيْنَ نَفْسِهِ فَلَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَإِذَا وَجَدَ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلَّمَ

سفیان بن وکیع، یونس بن بکیر، ابن اسحاق، سلمہ بن صفوان بن سلمہ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شیطان انسان اور اس کے دل کے درمیان گھس جاتا ہے پھر اسے پتہ نہیں چلتا کہ کتنی رکعات پڑھیں جب ایسا لگے تو سلام سے قبل دو سجدے کر لے۔

راوی : سفیان بن وکیع، یونس بن بکیر، ابن اسحق، سلمہ بن صفوان بن سلمہ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

سجدہ سہو سلام کے بعد کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجدہ سہو سلام کے بعد کرنا

راوی : ابوبکر بن خالد، سفیان بن عیینہ، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت ابن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ
السُّهُوِ بَعْدَ السَّلَامِ وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذَلِكَ

ابو بکر بن خالد، سفیان بن عیینہ، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت ابن مسعود سلام کے بعد سجدہ کرتے اور فرماتے کہ نبی صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے ایسا ہی کیا (یعنی یہ عمل میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کرتے دیکھا ہے)۔

راوی : ابوبکر بن خالد، سفیان بن عیینہ، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت ابن مسعود

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجدہ سہو سلام کے بعد کرنا

راوی : ہشام بن عمار و عثمان بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش، عبید اللہ بن عبید، زہیر بن سالم عنسی، عبد الرحمن بن

جبیر بن نفیر، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ زُهَيْرِ بْنِ
سَالِمِ الْعَنْسِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي كُلِّ
سَهْوٍ سَجْدَتَانِ بَعْدَ مَا يَسْلَمُ

ہشام بن عمار و عثمان بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش، عبید اللہ بن عبید، زہیر بن سالم عنسی، عبد الرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت ثوبان

بیان فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ ہر سہو میں سلام کے بعد دو سجدے ہیں۔

راوی : ہشام بن عمار و عثمان بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش، عبید اللہ بن عبید، زہیر بن سالم عنسی، عبد الرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت ثوبان

نماز پر بنا کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز پر بنا کرنا

1220

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد اللہ بن موسیٰ تیمی، اسامہ بن زید، عبد اللہ بن یزید مولیٰ اسود بن سفیان، محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى التَّمِيمِيُّ عَنْ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ وَكَبَّرَ ثُمَّ أَشَارَ إِلَيْهِمْ فَمَكَثُوا ثُمَّ انْطَلَقَ فَاعْتَسَلَ وَكَانَ رَأْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً فَصَلَّى بِهِمْ نَلَبَّا أَنْصَرَفَ قَالَ إِنِّي خَرَجْتُ إِلَيْكُمْ جُنُبًا وَإِنِّي نَسِيتُ حَتَّى قُمْتُ فِي الصَّلَاةِ

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد اللہ بن موسیٰ تیمی، اسامہ بن زید، عبد اللہ بن یزید مولیٰ اسود بن سفیان، محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے تشریف لائے اور اقامت ہو گئی پھر آپ نے صحابہ کو اشارہ کیا وہ ٹھہر گئے پھر آپ تشریف لے گئے۔ غسل کیا اور آپ سر سے پانی ٹپک رہا تھا آپ نے صحابہ کو نماز پڑھائی جب سلام پھیرا تو فرمایا میں بحالت جنابت تمہاری طرف آ گیا تھا میں بھول گیا تھا یہاں تک کہ نماز کے لئے کھڑا ہو گیا (پھر یاد آیا تو چلا گیا)

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد اللہ بن موسیٰ تیمی، اسامہ بن زید، عبد اللہ بن یزید مولیٰ اسود بن سفیان، محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان، حضرت ابو ہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز پر بنا کرنا

حدیث 1221

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، ہیشم بن خارجہ، اسماعیل بن عیاش، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدَّى قِيَّءٌ أَوْ رَعَاءٌ أَوْ قَلَسٌ أَوْ مَذْيٌ فَلْيَنْصِرْ فَلْيَتَوَضَّأْ ثُمَّ لِيَبْنِ عَلَى صَلَاتِهِ وَهُوَ فِي ذَلِكَ لَا يَتَكَلَّمُ

محمد بن یحییٰ، ہیشم بن خارجہ، اسماعیل بن عیاش، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کو نماز میں قے آئے یا نکسیر پھوٹے یا منہ بھر کر پانی نکلے یا مذی نکل جائے تو وہ واپس جا کر وضو کرے پھر اپنی نماز پر بنا کرے اور اس دوران وہ بات نہ کرے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ہیشم بن خارجہ، اسماعیل بن عیاش، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

نماز میں حدث ہو جائے تو کس طرح واپس جائے؟

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں حدیث ہو جائے تو کس طرح واپس جائے؟

حدیث 1222

جلد : جلد اول

راوی : عمر بن شبہ بن عبیدہ بن زید، عمر بن علی مقدمی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَبَّهَ بْنِ عَبِيدَةَ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَدَمِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَأَحْدَثَ فَلْيُبْسِكْ عَلَى أَنْفِهِ ثُمَّ لِيَنْصَرِفْ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَسْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

عمر بن شبہ بن عبیدہ بن زید، عمر بن علی مقدمی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت سیدہ عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو نماز کے دوران حدیث ہو جائے تو ناک تھامے واپس ہو جائے۔ دوسری سند سے یہی مروی ہے

راوی : عمر بن شبہ بن عبیدہ بن زید، عمر بن علی مقدمی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت سیدہ عائشہ

بیمار کی نماز

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

بیمار کی نماز

حدیث 1223

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابراہیم بن طہبان، حسین معلم، ابن بریدہ، ابن بریدہ، حضرت عمران بن حصین

نفل نماز (بلا عذر) بیٹھ کر پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نفل نماز (بلا عذر) بیٹھ کر پڑھنا

حدیث 1225

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، ابوسلمہ، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَالَّذِي ذَهَبَ بِنَفْسِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَاتَ حَتَّى كَانَ أَكْرَمَ رُضَا لِرَبِّهِ وَهُوَ جَالِسٌ وَكَانَ أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَيْهِ الْعَمَلُ الصَّالِحَ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، ابوسلمہ، حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ جس ذات نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اٹھالیا اس کی قسم مرتے دم تک آپ کی بیشتر نماز بیٹھ کر تھی اور آپ کو سب سے زیادہ پسند وہ نیک عمل تھا جس پر بندہ مداومت اختیار کرے خواہ تھوڑا ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، ابوسلمہ، حضرت ام سلمہ

نفل نماز (بلا عذر) بیٹھ کر پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نفل نماز (بلا عذر) بیٹھ کر پڑھنا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ولید بن ابی ہشام، ابوبکر بن محمد، عمرہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعُ أَوْ هُوَ قَاعِدٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ قَدَرًا مَا يَفْعُ الْإِنْسَانُ أَرْبَعِينَ آيَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ولید بن ابی ہشام، ابوبکر بن محمد، عمرہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم (نفل نماز میں) بیٹھ کر قرأت کرتے رہے جب رکوع کرنے لگتے تو چالیس آیات کی بقدر کھڑے ہو جاتے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ولید بن ابی ہشام، ابوبکر بن محمد، عمرہ، حضرت عائشہ

نفل نماز (بلا عذر) بیٹھ کر پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نفل نماز (بلا عذر) بیٹھ کر پڑھنا

راوی : ابومروان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، ہشام بن عمرو، عمرو، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ إِلَّا قَائِمًا حَتَّى دَخَلَ فِي السِّنِّ فَجَعَلَ يُصَلِّي جَالِسًا حَتَّى إِذَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ قِرَائَتِهِ أَرْبَعُونَ آيَةً أَوْ ثَلَاثُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَهَا وَسَجَدَ

ابومروان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، ہشام بن عمرو، عمرو، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کورات کے نوافل کھڑے ہو کر پڑھتے ہی دیکھا۔ یہاں تک کہ آپ کی عمر زیادہ ہو گئی تو آپ بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے۔ حتیٰ کہ جب آپ کی (مقررہ مقدار قرآت میں سے تیس چالیس آیات رہ جائیں تو کھڑے ہو کر پڑھتے اور (رکوع و سجود) میں چلے جاتے۔

راوی : ابو مروان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

باب : اقامت، نماز اور اس کا طریقہ

نفل نماز (بلا عذر) بیٹھ کر پڑھنا

حدیث 1228

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، حمید، حضرت عبداللہ بن شقیق عقیلی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقِ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي كَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَكَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا فَإِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا

ابو بکر بن ابی ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، حمید، حضرت عبداللہ بن شقیق عقیلی کہتے ہیں کہ میں نے سیر عائشہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے متعلق پوچھا۔ تو فرمایا آپ کسی رات کھڑے ہو کر طویل نماز پڑھتے اور کسی رات بیٹھ کر طویل نماز پڑھتے۔ جب کھڑے ہو کر قرآت کرتے تو کھڑے ہی رکوع میں چلے جاتے اور جب بیٹھ کر قرآت کرتے بیٹھے ہی رکوع کر لیتے۔

راوی : ابوبکر بن ابی ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، حمید، حضرت عبداللہ بن شقیق عقیلی

بیٹھ کر نماز پڑھتے ہیں کھڑے ہو کر نماز پڑھتے سے آدھا ثواب ہے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

بیٹھ کر نماز پڑھتے ہیں کھڑے ہو کر نماز پڑھتے سے آدھا ثواب ہے

حدیث 1229

جلد : جلد اول

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، قطبہ، اعش، حبیب بن ابی ثابت، عبد اللہ بن بابیاء، حضرت عبد اللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قُطَيْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابِ الْأَعْمَشِ قَالَ جَالَسْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةٍ وَهُوَ يُصَلِّي جَالِسًا فَقَالَ صَلَاةُ الْجَالِسِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

عثمان بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، قطبہ، اعش، حبیب بن ابی ثابت، عبد اللہ بن بابیاء، حضرت عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ وہ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے کر گزرے تو فرمایا بیٹھ کر پڑھتے والے کی نماز (ثواب کے اعتبار سے) آدھی ہے کھڑے ہو کر پڑھنے والے کی نماز سے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، قطبہ، اعش، حبیب بن ابی ثابت، عبد اللہ بن بابیاء، حضرت عبد اللہ بن عمرو

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

بیٹھ کر نماز پڑھتے ہیں کھڑے ہو کر نماز پڑھتے سے آدھا ثواب ہے

حدیث 1230

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی جھضی، بشر بن عمر، عبد اللہ بن جعفر، اسباعیل بن محمد بن سعد، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا إِسْبَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَرَأَى أَنَسًا يُصَلُّونَ تَعُوذًا فَقَالَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ
مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

نصر بن علی جبھضمی، بشر بن عمر، عبد اللہ بن جعفر، اسماعیل بن محمد بن سعد، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے تو دیکھا کچھ لوگ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے ہیں تو فرمایا بیٹھ کر پڑھنے والے کی نماز آدھی ہے کھڑے ہو کر پڑھنے والے کی نماز۔

راوی: نصر بن علی جبھضمی، بشر بن عمر، عبد اللہ بن جعفر، اسماعیل بن محمد بن سعد، حضرت انس بن مالک

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

بیٹھ کر نماز پڑھتے ہیں کھڑے ہو کر نماز پڑھتے ہیں سے آدھا ثواب ہے

حدیث 1231

جلد: جلد اول

راوی: بشر بن ہلال صواف، یزید بن زریع، حسین معلم، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوْفِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ
أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي قَاعِدًا قَالَ مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ أَكْمَلُ وَمَنْ صَلَّى قَاعِدًا
فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلَّى نَائِبًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَاعِدِ

بشر بن ہلال صواف، یزید بن زریع، حسین معلم، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ انہوں نے مرد کے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا۔ فرمایا جس نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی تو یہ افضل ہے اور جس نے بیٹھ کر نماز پڑھی تو اس کو کھڑے ہونے والے سے آدھا ثواب ملے گا اور جس نے لیٹ کر نماز پڑھی تو اس کو بیٹھ کر نماز پڑھنے والے سے آدھا ثواب ملے گا۔

راوی : بشر بن ہلال صواف، یزید بن زریح، حسین معلم، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت عمران بن حصین

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض الوفات کی نمازوں کا بیان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض الوفات کی نمازوں کا بیان

حدیث 1232

جلد : جداول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ و وک، اعش، علی بن محمد، وکیع، اعش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَبَّأُ مَرِيضٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ لَبَّأُ ثَقُلَ جَائِ بِلَالٍ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مَرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ تَعْنِي رَقِيقٌ وَمَتَى مَا يَقُومُ مَقَامَكَ يَبْكِي فَلَا يَسْتَطِيعُ فُلُوقًا مَرَدًا عَمَرَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَقَالَ مَرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَإِنَّكَ نَصْرًا صَوَابًا يُوَسِّفُ قَالَتْ فَأَرْسَلْنَا إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَحَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ يَهَادِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرَجُلًا تَخْطَانِ فِي الْأَرْضِ فَلَمَّا أَحَسَّ بِهِ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَى إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ مَكَانَكَ قَالَ فَجَاءَ حَتَّى اجْلَسَا إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَأْتُمُّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَأْتُمُّونَ بِأَبِي بَكْرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ و وکیع، اعش، علی بن محمد، وکیع، اعش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بیماری میں مبتلا ہوئے جس میں انتقال ہوا (اور ابو معاویہ نے کہا جب بیمار ہوئے) تو بلال آپ کو نماز کی اطلاع دینے کے لئے آئے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابو بکر سے کہو لوگوں کو نماز پڑھائے۔ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ابو بکر رقیق القلب مرد ہیں جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے (تو آپ کے خیال سے) رونے لگیں گے۔ اس لئے نماز بھی نہ پڑھا

سکیں گے اگر آپ عمر کو حکم دیں اور وہ نماز پڑھائیں (تو یہ اچھا ہوگا) آپ نے فرمایا ابو بکر سے کہو نماز پڑھائیں۔ تم تو یوسف علیہ السلام کے ساتھ والی ہو (جیسے حضرت یوسف علیہ السلام کے ساتھ زلیخا نے یہ معاملہ کیا کہ عورتوں کی دعوت کی اور مقصد دعوت نہ تھی بلکہ یوسف کے حسن و جمال کا اظہار مقصود تھا تاکہ وہ عورتیں زلیخا کو معذور سمجھیں) ایسے ہی تم ظاہر میں تو یہ کہہ رہی ہو کہا ابو بکر نرم دل آدمی ہیں نماز میں رونے لگیں گے اصل مقصد یہ ہے کہ لوگ ابو بکر کو منحوس نہ سمجھنے لگیں اگر میری وفات ہوگئی تو ان کو پسند نہ کریں گے اس بات سے ابو بکر کو بچانا چاہتی ہو) عائشہ فرماتی ہیں کہ ہم نے ابو بکر کو کہلا بھیجا۔ آپ نماز پڑھانے لگے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محسوس کیا کہ اب طبیعت ہلکی ہوگئی ہے تو دو مردوں کے سہارے نماز کیلئے تشریف لائے اور آپ کے قدم مبارک زمیڑ پر گھسٹ رہے تھے۔ جب ابو بکر کو آپ کی تشریف آوری کا احساس ہوا تو پیچھے ہٹنے لگے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشارہ سے فرمایا کہ اپنی جگہ پر رہو اور آتے رہے حتیٰ کہ ان دو مردوں نے آپ کو ابو بکر کے ساتھ ہی بٹھا دیا تو ابو بکر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ابرو کو ابو بکر کی اقتداء کر رہے تھے یعنی امام نبی تھے اور سیدنا ابو بکر مکی تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ و وکیع، عیسیٰ بن محمد، وکیع، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض الوفا کی نمازوں کا بیان

حدیث 1233

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فِي مَرَضِهِ فَكَانَ يُصَلِّيَ بِهِمْ فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِفَّةً فَخَرَجَ وَإِذَا أَبُو بَكْرٍ يُؤْمَرُ النَّاسَ فَلَبَّأَ رَأَهُ أَبُو بَكْرٍ اسْتَأْخَرَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَى كَمَا أَنْتَ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِذَائِي أَبِي بَكْرٍ إِلَى جَنْبِهِ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّيَ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیماری میں ابو بکر کو نماز پڑھانے کا حکم دیا۔ آپ نے نماز پڑھانی شروع کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو طبیعت ہلکی محسوس ہوئی۔ آپ باہر نکلے تو ابو بکر لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ جب ابو بکر نے آپ کو دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے۔ آپ نے اشارہ سے منع فرمایا کہ اپنی حالت پر ہی رہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر کے پہلوں میں برابر ہی بیٹھ گئے تو ابو بکر نبی کو دیکھ دیکھ کر نماز پڑھ رہے تھے اور لوگ ابو بکر کی نماز کے مطابق نماز پڑھ رہے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض الوفا کی نمازوں کا بیان

حدیث 1234

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی جھضی، عبد اللہ بن داؤد، سلمہ بن بھیط، نعیم بن ابی ہند، بییط بن شریط، حضرت سالم بن عبید

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ أَنَّ أَبَانَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ دَاوُدَ مِنْ كِتَابِهِ فِي بَيْتِهِ قَالَ سَلِمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ أَنَّ أَبَانَ عَنْ نَعِيمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ أَعْنِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَحْضَرْتُ الصَّلَاةَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَدِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ثُمَّ أَعْنِي عَلَيْهِ فَأَفَاقَ وَتَمَّ أَحْضَرْتُ الصَّلَاةَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَدِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ثُمَّ أَعْنِي عَلَيْهِ فَأَفَاقَ فَقَالَ أَحْضَرْتُ الصَّلَاةَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَدِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ أَبِي رَجُلٌ أَسِيفٌ إِذَا قَامَ ذَلِكَ الْبِقَامِ يَبْكِي لَا يَسْتَطِيعُ فَلَوْ أَمَرْتُ غَيْرَهُ ثُمَّ أَعْنِي عَلَيْهِ فَأَفَاقَ فَقَالَ مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَدِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَإِنَّكُمْ صَوَّحِبُّ يُوَسِّفُ أَوْ صَوَّحِبَاتُ يُوَسِّفُ قَالَ فَأَمْرَ بِلَالٍ فَأَذَّنَ وَأَمْرَ أَبُو بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ خِفَّةً فَقَالَ انْظُرُوا إِلَيَّ مَنْ أَتَى عَلَيَّ فَجَاءَتْ بَرِيْرَةٌ وَرَجُلٌ آخَرٌ فَاتَّكَأَ عَلَيْهِمَا فَلَمَّا رَأَى أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيُنْكَصَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَنْ أَتَيْتُ مَكَانَكَ ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَلَسَ إِلَيَّ جَنْبَ أَبِي بَكْرٍ حَتَّى قَضَى أَبُو بَكْرٍ صَلَاتَهُ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَمْ يُحَدِّثْ بِهِ غَيْرُهُ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

نصر بن علی جہضمی، عبد اللہ بن داؤد، سلمہ بن بہیظ، نعیم بن ابی ہند، نبیط بن شریط، حضرت سالم بن عبید کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ بھاری میں بے ہوشی ہو گئی افاقہ ہوا تو فرمایا کیا نماز کا وقت ہو گیا؟ صحابہ نے عرض کیا جی۔ فرمایا بلال سے کہو کہ اذان دیں اور ابو بکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ پھر بے ہوشی ہو گئی۔ جب افاقہ ہوا تو پوچھا کیا نماز کا وقت ہو گیا؟ عرض کیا جی۔ فرمایا بلال سے کہو کہ اذان دیں اور ابو بکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں پھر بے ہوشی ہو گئی جب افاقہ ہوا تو فرمایا کیا نماز کا وقت ہو گیا؟ عرض کیا جی۔ فرمایا بلال سے کہو کہ اذان دیں اور ابو بکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تو عائشہ نے عرض کیا میرے والد مرد رقیق القلب ہیں جب اس جگہ کھڑے ہوں گے تو آپ کے خیال سے رونا لگیں گے اور نماز نہ پڑھا سکیں گے۔ لہذا اگر آپ کسی اور سے کہہ دیں (تو بہتر ہوگا) پھر بے ہوشی ہوئی پھر افاقہ ہوا تو فرمایا بلال سے کہو کہ اذان دیں اور ابو بکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تم تو یوسف کے ساتھ والیاں ہو۔ راوی کہتے ہیں پھر بلال کو حکم دیا گیا انہوں نے اذان دی اور ابو بکر کو آپ کا حکم سنا گیا تو انہوں نے نماز پڑھانی شروع کر دی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو طبیعت ہلکی محسوس ہوئی۔ تو فرمایا کسی کو دیکھو کہ میں اس سے سہارا لوں۔ اتنے میں (عائشہ کی باندی) بریرہ اور ایک صاحب (عباس یا علی) آئے۔ آپ انکے سہارے تشریف لائے۔ جب ابو بکر نے آپ کو تشریف لاتے دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے۔ آپ نے انہوں سے فرمایا اپنی جگہ ٹھہرے رہو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آکر ابو بکر کے ساتھ بیٹھ گئے یہاں تک کہ ابو بکر نے نماز پوری کی پھر اسکے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتقال ہو گیا۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، عبد اللہ بن داؤد، سلمہ بن بہیظ، نعیم بن ابی ہند، نبیط بن شریط، حضرت سالم بن عبید

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی: علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، ابواسحق، ارقم بن شریبیل، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأُرْقَمِ بْنِ شَرِيْبِيلَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا مَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ كَانَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ فَقَالَ ادْعُوا لِي عَلِيًّا قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَدْعُوكَ أَبَا بَكْرٍ قَالَ ادْعُوهُ قَالَتْ حَفْصَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَدْعُوكَ عُمَرَ قَالَ ادْعُوهُ قَالَ ادْعُوهُ قَالَتْ أُمُّ الْفَضْلِ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَدْعُوكَ الْعَبَّاسَ قَالَ نَعَمْ فَأَمَّا اجْتَبَعُوا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ فَسَكَتَ فَقَالَ عُمَرُ قَوْمُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمَّ حَيْثُ بَلَائِي يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مَرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيْقٌ حَمِيْمٌ وَمَتَى لَا يِرَاكَ يَبِيْكَ وَالنَّاسُ يَبْكُوْنَ فَلَوْ أَمَرْتُ عُمَرَ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَخَرَجَ أَبُو بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفْسِهِ خَفَةَ فَخَرَجَ يُهَادِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرَجُلَاهُ تَخَطَّانِ فِي الْأَرْضِ فَلَمَّا رَأَى النَّاسَ سَبَّحُوا بِأَبِي بَكْرٍ فَذَهَبَ يَمْسُكُ نَمْرًا فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَى مَكَانَكَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ عَنْ يَمِينِهِ وَفَأَبُو بَكْرٍ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَأْتُمُّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَأْتُمُّونَ بِأَبِي بَكْرٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقِرْآةِ مِنْ حَيْثُ كَانَ بَدَعَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ وَكَذَا السُّنَّةُ قَالَ فَمَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ ذَلِكَ

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، ابواسحاق، ارقم بن شریبیل، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرض وفات میں مبتلا ہوئے تو عائشہ کے گھر تھے۔ عائشہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم آپ کے لئے ابو بکر کو بلائیں۔ حفصہ نے عرض کیا ہم آپ کے لئے عمر کو بلائیں۔ ام الفضل نے عرض کیا ہم آپ کے لئے عباس کو بلائیں؟ فرمایا ٹھیک ہے۔ جب سب جمع ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر مبارک اٹھا کر دیکھا اور خاموش ہو گئے تو عمر نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے اٹھ جائیں۔ پھر بلال نے حاضر ہو کر اطلاع دی کہ نماز کا وقت ہو گیا۔ تو آپ نے فرمایا ابو بکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تو عائشہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ابو بکر مرد دقیق القلب اور کم گو ہیں اور جب آپ کو نہ دیکھیں گے

تورونے لگیں گے اور لوگ بھی رونے لگیں گے۔ لہذا اگر آپ کو حکم دیں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں (تو بہتر ہوگا) سو (حسب ارشاد) ابو بکر تشریف لائے اور لوگوں کو نماز پڑھانے لگے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو طبیعت ہلکی محسوس ہوئی تو آپ دو مردوں کے سہارے باہر تشریف لائے اور آپ کے پاؤں زمین پر گھسٹ رہے تھے۔ جب لوگوں نے آپ کو دیکھا تو ابو بکر کو متوجہ کرنے کے لئے سُبْحَانَ اللَّهِ کہا وہ پیچھے ہٹنے لگے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اشارہ سے فرمایا کہ اپنی جگہ ٹھہرے رہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آکر ان کی دائیں طرف بیٹھ گئے اور ابو بکر کھڑے رہے اور ابو بکر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء کر رہے تھے اور لوگ ابو بکر کی اقتداء کر رہے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہیں سے قرأت شروع فرمائی جہاں ابو بکر پہنچے تھے۔ وکیع کہتے ہیں کہ سنت یہی ہے۔ فرمایا کہ پھر اسی بیماری میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتقال ہو گیا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، ابواسحق، ارقم بن شریحیل، حضرت ابن عباس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے کسی امتی کے پیچھے نماز پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے کسی امتی کے پیچھے نماز پڑھنا

حدیث 1236

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، حمید، بکر بن عبد اللہ، حمزہ بن مغیرہ بن شعبہ، حضرت زید بن اسلم، حذیفہ بن یشیعہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَخَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّهَيْنَا إِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ صَلَّى بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رُكْعَةً فَلَبَّأْنَا أَحْسَنَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتِمَّ الصَّلَاةَ قَالَ وَقَدْ أَحْسَنْتَ كَذَلِكَ فَافْعَلْ

محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، حمید، بکر بن عبد اللہ، حمزہ بن مغیرہ بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم (سفر میں) پیچھے رہ گئے تو ہم لوگوں کے پاس اس وقت پہنچے کہ عبدالرحمن بن عوف ان کو ایک رکعت پڑھا چکے تھے جب ان کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تشریف آوری کا احساس ہوا تو پیچھے ہٹنے لگے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اشارہ سے فرمایا کہ نماز پوری کروائیں اور (نماز کے بعد) فرمایا تم نے اچھا کیا ایسا ہی کیا کرو (کہ سفر میں اگر میری آمد کی توقع نہ ہو تو جماعت کروادیا کرو)۔

راوی : محمد بن ثنی، ابن ابی عدی، حمید، بکر بن عبد اللہ، حمزہ بن مغیرہ بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

امام اس لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام اس لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے

حدیث 1237

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يَعُودُونَهُ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَصَلُّوا بِصَلَاتِهِ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اجْلِسُوا فَلَبَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعْتُمْ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی بیمار ہوئے تو کچھ صحابہ عیادت کیلئے حاضر ہوئے تو نبی نے بیٹھ کر نماز پڑھائی اور ان صحابہ نے کھڑے ہو کر آپ کی اقتداء میں نماز ادا کی تو نبی نے ان کو اشارہ سے فرمایا کہ بیٹھ جاؤ اور سلام پھیرنے کے بعد فرمایا امام اسی لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔ لہذا جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر

اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ

باب : اقامت، نماز اور اس کا طریقہ

امام اس لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے

حدیث 1238

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَرَخَ
عَنْ فَرَسٍ فَجَحَشَ شِقُّهُ الْأَيْسَرَ فَدَخَلْنَا نَعُودَهُ وَحَضَرَكَ الصَّلَاةُ فَصَلَّى بِنَا قَاعِدًا وَصَلَّيْنَا وَرَأَيْتُهُ قُعودًا فَلَبَّأَ قَضَى
الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا
وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعودًا أَجْبَعِينَ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی گھوڑے سے گر پڑے تو آپ کی دائیں جانب چھل گئی۔ ہم آپ کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے جب نماز کا وقت ہو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیٹھ کر نماز پڑھائی اور ہم نے آپ کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھی جب نماز پوری کر لی تو فرمایا امام کو اسی لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ (سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ) کہے تو تم (رَبَّنَا الْحَمْدُ) کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو بیٹھ کر نماز پڑھو۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت انس بن مالک

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام اس لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے

حدیث 1239

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم بن بشیر، عمر بن ابی سلمہ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بِشِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا بَعَدَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَبَّحَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِنْ صَلَّى فَأَعِدَّا فَصَلُّوا قَعُودًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم بن بشیر، عمر بن ابی سلمہ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا امان اسی لئے مقرر کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب (سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ) کہے تو (رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ) کہو اور اگر کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بیٹھ کر نماز پڑھو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم بن بشیر، عمر بن ابی سلمہ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

امام اس لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے

حدیث 1240

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحِ الْبَصْرِيُّ أَيْبَانُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَصَلَّيْنَا وَرَأَاهُ وَهُوَ قَاعِدٌ وَأَبُو بَكْرٍ يُكَبِّرُ يُسَبِّحُ النَّاسَ تَكْبِيرَهُ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَرَأَانَا قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْنَا فَقَعَدْنَا
فَصَلَّيْنَا بِصَلَاتِهِ قُعُودًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ إِنَّ كِدْتُمْ أَنْ تَفْعَلُوا فِعْلَ فَارِسَ وَالرُّومِ يَقُومُونَ عَلَى مُلُوكِهِمْ وَهُمْ قُعُودٌ فَلَا
تَفْعَلُوا اتَّبِعُوا بِأَيْتِكُمْ إِنْ صَلَّى قَائِبًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا

محمد بن رحم مصری، لیث بن سعد، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے اور ابو بکر تکبیر کہہ کر لوگوں کو آپ کی تکبیر سنارہے تھے۔ آپ نے ہماری طرف التفات فرمایا تو ہمیں کھڑے دیکھ کر اشارہ فرمایا۔ ہم بیٹھ گئے اور آپ کی اقتداء میں بیٹھ کر نماز ادا کی اور جب سلام پھیرا تو فرمایا قریب تھا کہ تم فارس و روم والوں کا سا عمل کرتے وہ اپنے بادشاہوں کے سامنے کھڑے رہتے ہیں جبکہ بادشاہ بیٹھے ہوتے ہیں آئندہ ایسا نہ کرنا اپنے اماموں کی اقتداء کرو اگر امام کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر پڑھو اور اگر بیٹھ کر پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو۔

راوی : محمد بن رحم مصری، لیث بن سعد، ابوزبیر، جابر

نماز فجر میں قنوت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز فجر میں قنوت

حدیث 1241

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادريس و حفص بن غياث و يزيد بن هارون، حضرت ابو مالک السدوسي سعد بن

طارق

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ
سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي يَا أَبَتِ إِنَّكَ قَدْ صَلَّيْتَ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ

وَعَلِيٌّ هَاهُنَا بِالْكُوفَةِ نَحْوًا مِنْ خَمْسِ سِنِينَ فَكَانُوا يَفْتَتُونَ فِي الْفَجْرِ فَقَالَ أُمِّي بِنْتُ مُحَمَّدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس و حفص بن غیاث و یزید بن ہارون، حضرت ابو مالک اشجعی سعد بن طارق فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے کہا ابا جان آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر و عمرو عثمان رضی اللہ عنہم اجمعین کے پیچھے اور تقریباً پانچ سال یہاں کوفہ میں حضرت علی کے پیچھے نمازیں ادا کیں۔ کیا وہ فجر میں قنوت پڑھا کرتے تھے؟ فرمایا بیٹا یہ نئی چیز نکالی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس و حفص بن غیاث و یزید بن ہارون، حضرت ابو مالک اشجعی سعد بن طارق

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز فجر میں قنوت

حدیث 1242

جلد : جلد اول

راوی : حاتم بن بکر ضبی، محمد بن علی زنبور، عنبسه بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن نافع، نافع، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ بَكْرِ الضَّبِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى زُنْبُورٌ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقُنُوتِ فِي الْفَجْرِ

حاتم بن بکر ضبی، محمد بن علی زنبور، عنبسه بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن نافع، نافع، حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فجر میں قنوت پڑھنے سے روک دیا گیا۔

راوی : حاتم بن بکر ضبی، محمد بن علی زنبور، عنبسه بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن نافع، نافع، حضرت ام سلمہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز فجر میں قنوت

حدیث 1243

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی جہضمی، یزید بن زریع، ہشام، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْتُلُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَدْعُو عَلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَائِ الْعَرَبِ شَهْرًا ثُمَّ تَرَكَ

نصر بن علی جہضمی، یزید بن زریع، ہشام، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز صبح میں قنوت پڑھتے اور عرب کے بعض قبائل کے لئے ایک ماہ بدعا فرماتے رہے پھر چھوڑ دیا۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، یزید بن زریع، ہشام، قتادہ، حضرت انس بن مالک

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز فجر میں قنوت

حدیث 1244

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَبَّأَ رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِبِكَّةِ اللَّهِ أَشَدُّ وَطَأْتِكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسَنِي يُوسُفَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی نماز کا سلام پھیرا تو یہ دعا مانگی اے اللہ! ولید بن ولید سلمہ بن ہشام عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ کے کمزور مسلمانوں کو چھٹکارا عطا فرما۔ اے اللہ! مضر قبیلہ پر سخت گرفت فرما اور ان پر یوسف علیہ السلام کے قحط کی طرح قحط ڈال دے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

نماز میں سانپ بچھو کو مار ڈالنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں سانپ بچھو کو مار ڈالنا

حدیث 1245

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، معمر بن یحییٰ بن ابی کثیر، ضمضم بن جوس، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ
ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدِيِّنِ فِي الْأَلَةِ الْعُقْرَبِ وَالْحَيَّةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، ضمضم بن جوس، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کے دوران بچھو اور سانپ کو مار ڈالنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، ضمضم بن جوس، حضرت ابو ہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : احمد بن عثمان بن حکیم اودی و عباس بن جعفر، علی بن ثابت دہان، حکم بن عبد الملک، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ، عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ وَالْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَدَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرَبٌ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْعَقْرَبَ مَا تَدْعُ الْمُبْصِلِيَّ وَغَيْرَ الْمُبْصِلِيَّ اقْتُلُوهَا فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ

احمد بن عثمان بن حکیم اودی و عباس بن جعفر، علی بن ثابت دہان، حکم بن عبد الملک، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت عائشہ صدیقہ بیان فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں کچھ نے ڈسا تو ارشاد فرمایا اللہ کی لعنت ہو بچھوپر نمازی کو چھوڑے ہے نہ غیر نمازی کو تم اس کو حل و حرم میں قتل کر سکتے ہو۔

راوی : احمد بن عثمان بن حکیم اودی و عباس بن جعفر، علی بن ثابت دہان، حکم بن عبد الملک، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : محمد بن یحییٰ، ہیشم بن جبیل، مندال، حضرت بن ابی رافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَبِيلٍ حَدَّثَنَا مِندَلُّ عَنْ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ عَقْرَبًا وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ

محمد بن یحییٰ، ہیشم بن جمیل، مندل، حضرت بن ابی رافع اپنے والد سے انہوں نے دادا سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں ایک بچھو مار ڈالا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ہیشم بن جمیل، مندل، حضرت بن ابی رافع

فجر اور عصر کے بعد نماز پڑھنا ممنوع ہے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

فجر اور عصر کے بعد نماز پڑھنا ممنوع ہے

حدیث 1248

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر و ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، حبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوبکر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاتَيْنِ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر و ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، حبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابو بکر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فجر کے بعد طلوع آفتاب تک اور عصر کے بعد غروب تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر و ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، حبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابو بکر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نجر اور عصر کے بعد نماز پڑھنا ممنوع ہے

حدیث 1249

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یعلیٰ تیمی، عبد الملک بن عمیر، قزعه، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّمِيمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یعلیٰ تیمی، عبد الملک بن عمیر، قزعه، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عصر کے بعد غروب آفتاب تک اور فجر کے طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہیں

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یعلیٰ تیمی، عبد الملک بن عمیر، قزعه، حضرت ابوسعید خدری

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نجر اور عصر کے بعد نماز پڑھنا ممنوع ہے

حدیث 1250

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، ہمام، قتادہ، ابوالعالیہ، حضرت

ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَبَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدَ عِنْدِي رِجَالٌ مَرَضِيُونَ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَأَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، ہمام، قتادہ، ابو العالیہ، حضرت ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ میرے سامنے بہت سے ایسے شخصیات نے شہادت دی جن میں سب سے زیادہ پسندیدہ حضرت عمر فاروق کی شخصیت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ فجر کے بعد طلوع آفتاب تک اور عصر کے بعد غروب آفتاب تک کسی قسم کی کوئی بھی نماز نہیں۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، ہمام، قتادہ، ابو العالیہ، حضرت ابن عباس

نماز کے مکروہ اوقات

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز کے مکروہ اوقات

حدیث 1251

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، یعلی بن عطاء، یزید بن طلق، عبد الرحمن یلبانی، حضرت عمرو بن عبسہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَايٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْسَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الْأُخْرَى قَالَ نَعَمْ جَوْفُ اللَّيْلِ الْأَوْسَطِ فَصَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى يَطْلُعَ الصُّبْحُ ثُمَّ انْتَهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَمَا دَامَتْ كَأَنَّهَا

حَجَفَةٌ حَتَّى تُبْشِشَ ثُمَّ صَلَّى مَا بَدَا لَكَ حَتَّى يَقُومَ الْعُودُ عَلَى ظِلِّهِ ثُمَّ اتَّهَ حَتَّى تَزِيغَ الشَّمْسُ فَإِنَّ جَهَنَّمَ تُسَجَّرُ
نِصْفَ النَّهَارِ ثُمَّ صَلَّى مَا بَدَا لَكَ حَتَّى تَصِلَ الْعَصْرَ ثُمَّ اتَّهَ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ الشَّيْطَانِ
وَتَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ الشَّيْطَانِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، یعلیٰ بن عطاء، یزید بن طلق، عبد الرحمن یلمانی، حضرت عمرو بن عبسہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کیا ایسا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو کوئی ایک وقت دوسرے وقت سے زیادہ پسند اور محبوب ہو؟ فرمایا: ہاں! راستے کا بالکل درمیان حصہ (اللہ تعالیٰ کو باقی اوقات سے زیادہ محبوب ہے) لہذا صبح کے طلوع تک جتنا چاہو نماز پڑھتے رہے (فجر کی سنت اور فرض کے علاوہ باقی نمازوں سے) رک جاؤ یہاں تک کہ سورج طلوع ہو اور جب تک ڈھال کی طرح رہے (رکے رہو) یہاں تک کہ جب سورج کھل جائے تو پھر جتنا چاہو نماز پڑھو یہاں تک کہ ستون اپنے سائے پر قائم ہو تو نماز سے شروع ہو جاؤ (اور رکے رہو) یہاں تک کہ سورج چلنا شروع ہو جائے اسلئے کہ نصف النہار کے وقت دوزخ سلگایا جاتا ہے اس کے بعد جتنی چاہو نماز پڑھتے رہو یہاں تک کہ جب سورج کی نماز پڑھو تو پھر رک جاؤ غروب آفتاب تک اسلئے کہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور شیطان کے دو سینگوں کے درمیان ہی طلوع ہوتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، یعلیٰ بن عطاء، یزید بن طلق، عبد الرحمن یلمانی، حضرت عمرو بن عبسہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز کے مکروہ و اوقات

حدیث 1252

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن داؤد منکدری، ابن ابی فدیك، ضحاک بن عثمان، مقبری، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فَدْيِكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
سَأَلَ صَفْوَانَ بْنَ الْمُعَطَّلِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَأَلْتُكَ عَنْ أَمْرٍ أَنْتَ بِهِ عَالِمٌ وَأَنَا بِهِ

جَاهِلٌ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ هَلْ مِنْ سَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سَاعَةٌ تَكْرَهُ فِيهَا الصَّلَاةُ قَالَ نَعَمْ إِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَدَعِ الصَّلَاةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بِقَرْنِ الشَّيْطَانِ ثُمَّ صَلِّ فَالصَّلَاةُ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى تَسْتَوِيَ الشَّمْسُ عَلَى رَأْسِكَ كَالرُّمْحِ فَإِذَا كَانَتْ عَلَى رَأْسِكَ كَالرُّمْحِ فَدَعِ الصَّلَاةَ فَإِنَّ تِلْكَ السَّاعَةَ تُسَجَّرُ فِيهَا جَهَنَّمَ وَتُفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُهَا حَتَّى تَزِيغَ الشَّمْسُ عَنْ حَاجِبِكَ الْأَيْمَنِ فَإِذَا زَالَتْ فَالصَّلَاةُ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ دَعِ الصَّلَاةَ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ

حسن بن داؤد منکدری، ابن ابی فدیق، ضحاک بن عثمان، مقبری، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ صفوان بن معطل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کرنے سے پہلے کہا کہ اے اللہ کے رسول! میں آپ سے ایک بات پوچھنا چاہتا ہوں جو آپ کو معلوم ہے اور مجھے معلوم نہیں۔ فرمایا کیا بات ہے؟ فرمایا کہ دن رات کی ساعات میں سے کسی ساعت میں نماز مکروہ بھی ہے؟ فرمایا جی! جب صبح کی نماز پڑھ لو تو طلوع آفتاب تک نماز چھوڑ دیکہ تک آفتاب شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے اسکے بعد نماز پڑھو اس نماز میں فرشتے حاضر ہونگے اور قبول ہوگی یہاں تک کہ آفتاب نیزے کی مانند سیدھا سر پر آجائے تو نماز چھوڑ دو کیونکہ اس وقت دوزخ کو بھڑکایا جاتا ہے اور دوزخ کے دروازے کھول دیتے ہیں یہاں تک کہ سورج تمہارے دائیں آبرو سے ڈھل جائے تو پھر اسکے بعد کی نماز میں فرشتے بھی حاضر ہونگے اور قبول بھی ہوگی یہاں تک کہ تم عصر کی نماز پڑھو تو پھر چھوڑ دو وغروب آفتاب تک

راوی : حسن بن داؤد منکدری، ابن ابی فدیق، ضحاک بن عثمان، مقبری، ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز کے مکروہ اوقات

حدیث 1253

جلد : جلد اول

راوی : اسحق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو عبد اللہ صنابچی

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الصَّنَابِجِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ الشَّيْطَانِ أَوْ قَالَ يَطْلُعُ مَعَهَا قَرْنَا الشَّيْطَانِ فَإِذَا ارْتَفَعَتْ فَارْقَهَا فَإِذَا كَانَتْ فِي وَسْطِ السَّمَاءِ قَارَنَهَا فَإِذَا ذَكَرْتُ أَوْ قَالَ زَالَتْ فَارْقَهَا فَإِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوبِ قَارَنَهَا فَإِذَا غَرَبَتْ فَارْقَهَا فَلَا تَصَلُّوا هَذِهِ السَّاعَاتِ الثَّلَاثَ

اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو عبد اللہ صنابجی فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آفتاب شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے یا یوں فرمایا کہ سورج کے ساتھ شیطان کے دو سینگ بھی نکلتے ہیں جب آفتاب بلند ہو جائے تو جدا ہو جاتا ہے پھر جب آسمان کے وسط میں ہو تو یہ ساتھ مل جاتا ہے اور جب وہ ڈھل جائے تو جدا ہو جاتا ہے اور جب غروب ہو چکتا ہے تو جدا ہو جاتا ہے اس لئے ان تین اوقات میں نماز نہ پڑھو۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو عبد اللہ صنابجی

مکہ میں ہر وقت نماز کی رخصت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مکہ میں ہر وقت نماز کی رخصت

حدیث 1254

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن حکیم، سفیان بن عیینہ، ابو زبیر، عبد اللہ بن بابیہ، حضرت جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابِيهِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَنْتَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ وَصَلَّى آيَةَ سَاعَةٍ شَائٍ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

یحییٰ بن حکیم، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، عبد اللہ بن بابیہ، حضرت جبیر بن مطعم بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عبد مناف کے بیٹو کسی کو اس گھر کا طواف کرنے سے اور نماز پڑھنے سے منع نہ کرو جس وقت چاہے دن ہو خواہ رات۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، عبد اللہ بن بابیہ، حضرت جبیر بن مطعم

جب لوگ نماز کو وقت سے مؤخر کرنے لگیں

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب لوگ نماز کو وقت سے مؤخر کرنے لگیں

حدیث 1255

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن صباح، ابوبکر بن عیاش، عاصم، ذر، حضرت ابن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكُمْ سَتُدْرِكُونَ أَقْوَامًا يُصَلُّونَ الصَّلَاةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا فَإِنْ لَمْ يَكُنْ مِنْهُمْ فَصَلُّوا فِي يَوْمِكُمْ لِلْوَقْتِ الَّذِي تَعْرِفُونَ ثُمَّ صَلُّوا مَعَهُمْ وَاجْعَلُوهَا سُبْحَةً

محمد بن صباح، ابوبکر بن عیاش، عاصم، ذر، حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شاید تم ایسے لوگوں کو پاؤ جو نماز بے وقت پڑھیں گے اگر تم ان کو پاؤ تو نماز اپنے گھروں میں ہی اس وقت میں پڑھ لینا جس کو تم جانتے پہچانتے ہو (مجھے دیکھ کر) پھر انکے ساتھ نفل کی نیت سے نماز میں شریک ہو جانا۔

راوی : محمد بن صباح، ابوبکر بن عیاش، عاصم، ذر، حضرت ابن مسعود

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب لوگ نماز کو وقت سے مؤخر کرنے لگیں

حدیث 1256

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو عمران جونی، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّى الصَّلَاةَ لَوْ قُتِلَ فِيهَا فَإِنْ أَدْرَكَتْ الْإِمَامَ يُصَلِّي بِهِمْ فَصَلِّ مَعَهُمْ وَقَدْ أَحْرَزْتَ صَلَاتَكَ وَالْإِذَا فَهِيَ نَافِلَةٌ لَكَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو عمران جونی، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز بروقت ادا کرو پھر اگر تم امام کو لو گوں کو، از پڑھاتا ہو اپنا تو ان کے ساتھ (بھی) پڑھ لو اور تم اپنی نماز تو محفوظ کر ہی چکے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو عمران جونی، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب لوگ نماز کو وقت سے مؤخر کرنے لگیں

حدیث 1257

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، ابواحد، سفیان بن عیینہ، منصور، ہلال بن یساف، ابو مثنیٰ، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى

عَنْ أَبِي أُبَيِّ بْنِ امْرِئَةَ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ يَعْنِي عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُونُ
أُمْرًا يُشْغَلُهُمْ أَشْيَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا فَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُمْ تَطَوُّعًا

محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان بن عیینہ، منصور، ہلال بن یساف، ابوثنی، حضرت عبادہ بن صامت ایسے حکام ظاہر ہوں گے جو دیگر
مشاغل میں مصروفیت کی وجہ سے نماز کو وقت سے بھی مؤخر کر دیں گے (تو تم وقت میں اپنی نماز پڑھ لینا) اور ان کے ساتھ اپنی نماز
نفل کی نیل سے پڑھنا۔

راوی: محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان بن عیینہ، منصور، ہلال بن یساف، ابوثنی، حضرت عبادہ بن صامت

نماز خوف

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز خوف

حدیث 1258

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن صباح، جریر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ أَنْ يَكُونَ الْإِمَامُ يُصَلِّي بِطَائِفَةٍ مَعَهُ فَيَسْجُدُونَ سَجْدَةً وَاحِدَةً وَتَكُونُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ بَيْنَهُمْ
وَبَيْنَ الْعَدُوِّ ثُمَّ يَنْصَرِفُ الَّذِينَ سَجَدُوا السَّجْدَةَ مَعَ أَمِيرِهِمْ ثُمَّ يَكُونُونَ مَكَانَ الَّذِينَ لَمْ يُصَلُّوا وَيَتَقَدَّمُ الَّذِينَ لَمْ
يُصَلُّوا فَيُصَلُّوا مَعَ أَمِيرِهِمْ سَجْدَةً وَاحِدَةً ثُمَّ يَنْصَرِفُ أَمِيرُهُمْ وَقَدْ صَلَّى صَلَاتَهُ وَيُصَلِّي كُلُّ وَاحِدٍ مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ
بِصَلَاتِهِ سَجْدَةً لِنَفْسِهِ فَإِنْ كَانَ خَوْفٌ أَشَدَّ مِنْ ذَلِكَ فَجَازًا أَوْ رُكْبَانًا قَالَ يَعْنِي بِالسَّجْدَةِ الرَّكْعَةَ

محمد بن صباح، جریر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز خوف کے بارے میں

فرمایا امام ایک طائفہ کو نماز پڑھائے وہ ایک سجدہ اس کے ساتھ کر دیں (یعنی ایک رکعت امام کے ساتھ پڑھ لیں) اور ایک طائفہ ان نماز پڑھنے والوں اور دشمن کے درمیان رہے پھر جہنوں نے اپنے امیر کے ساتھ نماز ادا کی وہ واپس آکر ان لوگوں کی جگہ لے لیں جہنوں نے نماز نہیں پڑھی اور جہنوں نے نماز نہیں پڑھی وہ آگے بڑھ کر اپنے امیر کے ساتھ ایک رکعت پڑھیں پھر امیر (امام) سلام پھیر دے کیونکہ اس کی نماز مکمل ہو چکی اور ہر طائفہ اپنی ایک ایک رکعت الگ الگ پڑھ لے۔ اگر خوف اس سے بھی زیادہ ہو جائے (کہ اس طرح بھی نماز ادا نہ کی جاسکے) تو پیادہ اور سواری کی حالت ہی میں نماز ادا کریں۔

راوی: محمد بن عیسیٰ، جریر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت عمر

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز خوف

حدیث 59

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید قطان، یحییٰ بن سعید انصاری، قاسم بن محمد، صالح بن خوات، حضرت سہل بن ابی حشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَسَدِيُّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَشْبَةَ أَنَّهُ قَالَ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ قَالَ يَقُومُ الْإِمَامُ مُسْتَمْبِلَ الْقِبْلَةِ وَتَقُومُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ مِنْ قِبَلِ الْعَدُوِّ وَوُجُوهُهُمْ إِلَى الصَّفِّ فَيَرْكَعُ بِهِمْ رُكْعَةً وَيَرْكَعُونَ لِأَنفُسِهِمْ وَيَسْجُدُونَ لِأَنفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ فِي مَكَانِهِمْ ثُمَّ يَذْهَبُونَ إِلَى مَقَامِ أَوْلِيكَ وَيَحْيَى أَوْلِيكَ فَيَرْكَعُ بِهِمْ رُكْعَةً وَيَسْجُدُ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ فَهِيَ لَهُ ثِنْتَانِ وَلَهُمْ وَاحِدَةٌ ثُمَّ يَرْكَعُونَ رُكْعَةً وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ فَسَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَشْبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ لِي يَحْيَى أَكْتُبُهُ إِلَيْ جَنْبِهِ وَلَسْتُ

أَحْفَظُ الْحَدِيثَ وَلَكِنْ مِثْلُ حَدِيثِ يَحْيَى

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید قطان، یحییٰ بن سعید انصاری، قاسم بن محمد، صالح بن خوات، حضرت سہل بن ابی حمثہ نے نماز خوف کے بارے میں فرمایا امام قبلہ رو ہو کر کھڑا ہو جائے اور لوگوں میں سے ایک طائفہ امام کے ساتھ ہو جائے اور دوسرا دشمن کے سامنے لیکن منہ اپنی صف کی طرف رکھے۔ امام ان کو ایک رکعت پڑھائے اور ایک رکوع اور دو سجدوں وہ اپنی جگہ کر لیں پھر وہ دوسرے طائفہ کی جگہ آجائیں اور دوسرا طائفہ جائے تو امام ان کو بھی ایک رکوع کرائے دو سجدے امام کی دو رکعتیں ہو گئیں اور ان کی ایک رکعت پھر وہ بھی ایک رکعت دو سجدوں سمیت پڑھیں محمد بن بشار دوسرے طریق سے اس حدیث مبارکہ کو مرفوعاً روایت کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ میں نے بیان فرمایا کہ اس حدیث مبارکہ کو اپنے پاس لکھ رکھو۔ مجھے تو یحییٰ کی حدیث کی مانند یاد ہے دوسری طرح یاد نہیں۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید قطان، یحییٰ بن سعید انصاری، قاسم بن محمد، صالح بن خوات، حضرت سہل بن ابی حمثہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز خوف

حدیث 1260

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن عبد اللہ، عبد الوارث بن سعید، ایوب، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَرَكَعَ بِهِمْ جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَالْآخَرُونَ قِيَامًا حَتَّى إِذَا نَهَضَ سَجَدَ أُولَئِكَ بِأَنْفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الْبَقْدَمُ حَتَّى قَامُوا مَقَامَ أُولَئِكَ وَتَخَلَّلَ أُولَئِكَ حَتَّى قَامُوا مَقَامَ الْبَقْدَمِ فَرَكَعَ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلُونَهُ فَلَمَّا رَفَعُوا رُؤُسَهُمْ سَجَدَ أُولَئِكَ سَجْدَتَيْنِ وَكُلُّهُمْ قَدْ رَكَعَ مَعَ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَجَدَ طَائِفَةٌ بَأْنْفُسِهِمْ سَجَدَتَيْنِ وَكَانَ الْعَدُوُّ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ

احمد بن عبدة، عبد الوارث بن سعيد، ايوب، ابوزبير، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کو صلوة الخوف پڑھائی پہلے سب کے ساتھ رکوع کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے ساتھ والی صف نے سجدہ کیا باقی کھڑے رہے جب اگلی صف سجدے سے اٹھی تو دوسروں نے اپنے طور پر دو سجدے کئے پھر اگلی صف پیچھے ہو کر دوسری صف والوں کی جگہ کھڑی ہو گئی اور پچھلی صف درمیان میں سے آگے بڑھی اور پہلی صف کی جگہ کھڑی ہو گئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب کے ساتھ رکوع کیا پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے ساتھ والی صف نے سجدہ کیا جب انہوں نے سجدہ سے اٹھایا تو باقیوں نے دو سجدے اپنے طور پر کئے اور سب نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رکوع کیا اور ہر طائفہ نے اپنے طور پر دو سجدے کئے اور دشمن قبلہ کی طرف تھا۔

راوی : احمد بن عبدة، عبد الوارث بن سعيد، ايوب، ابوزبير، حضرت جابر بن عبد اللہ

سورج اور چاند گرہن کی نماز

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سورج اور چاند گرہن کی نماز

حدیث 1261

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، عبد اللہ بن نبیر، اساعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت ابومرید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَقُومُوا

فَصَلُّوا

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن نمیر، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت ابو مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سورج اور چاند کو کسی انسان کی موت کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا جب تم گرہن دیکھو تو کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن نمیر، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت ابو مسعود

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سورج اور چاند گرہن کی نماز

1262

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مشنی و احمد بن ثابت و جمیل بن حسن، عبد الوہاب، خالد حذاء ابو قلابہ، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُثَيْنِيِّ وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ وَجَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّادِيُّ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ فَرِجًا يَجْرُ ثَوْبُهُ حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَزَلْ يُصَلِّي حَتَّى انْجَلَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أَنْاسًا يَزْعُمُونَ أَنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ إِلَّا لِمَوْتِ عَظِيمٍ مِنَ الْعُظَمَاءِ وَكَيْسَ كَذَلِكَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاةِ إِهٍ فَإِذَا تَجَلَّى اللَّهُ لِشَيْءٍ مِنْ خَلْقِهِ خَشَعَلَهُ

محمد بن مشنی و احمد بن ثابت و جمیل بن حسن، عبد الوہاب، خالد حذاء ابو قلابہ، حضرت نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں سورج کو گرہن لگا تو آپ گھبرا کر کپڑے سمیٹتے ہوئے باہر تشریف لائے یہاں تک کہ مسجد میں آکر نماز میں مشغول رہے حتیٰ کہ سورج اور چاند کو کسی بڑے آدمی کی موت کی وجہ سے گرہن لگتا ہے حالانکہ ایسا نہیں ہے کسی کی موت اور حیات کی وجہ سے سورج اور چاند کو گرہن لگا کر تا جب اللہ تعالیٰ کسی چیز پر اپنی تجلی (اظہار قدرت) فرماتا ہے تو وہ اس کی عاجزی کرنے لگتی ہے۔

راوی: محمد بن شعیب و احمد بن ثابت و جمیل بن حسن، عبد الوہاب، خالد حذاء ابو قلابہ، حضرت نعمان بن بشیر

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سورج اور چاند گرہن کا نماز

حدیث 1263

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن عمرو بن (مرحوم مصری)، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّمْحِ الْبَصْرِيُّ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي حَيَاتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَامَ فَكَبَّرَ فَصَفَّ النَّاسَ وَرَأَتْهُ فَتَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَتْ طَوِيلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَكَرَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَنَا اللَّهُ الَّذِي تَدْعُو لَمْ نَكُنْ لَكُم مِّنَ الْقَرَأَةِ الْأُولَى ثُمَّ كَبَّرَ فَكَرَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا هُوَ أَذْنَى مِنَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ فَعَلَ فِي الرُّكُوعِ الْآخِرَى مِثْلَ ذَلِكَ فَاسْتَكْمَلَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْبَسَتْ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يُنْصَرَفَ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَاتٌ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَافْزِعُوا إِلَى الصَّلَاةِ

احمد بن عمرو بن سرح مصری، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں ایک بار سورج گرہن ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد کی طرف گئے اور کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہا تو لوگوں نے آپ کے پیچھے صفیں بنالیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طویل قرأت فرمائی پھر اللہ اکبر کہہ کر طویل رکوع کیا پھر کہا سمع اللہ لمن حمدہ ربنا وک الحمد پھر کھڑے ہو کر طویل قرأت فرمائی لیکن یہ پہلی قرأت کی نسبت ذرا کم تھی پھر اللہ اکبر کہہ کر لمبار رکوع کیا لیکن پہلے رکوع سے نسبتاً مختصر پھر سمع اللہ لمن حمدہ ربنا وک الحمد کہا پھر دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا۔

تو پھر چار رکوع اور چار سجدے کئے اور سورج سلام پھیرنے سے قبل ہی صاف ہو گیا پھر آپ نے کھڑے ہو کر لوگوں کو خطبہ دیا اور اللہ جل جلالہ کی حسب شان حمد و ثناء کی پھر فرمایا سورج اور چاند اللہ کی نشانیاں ہیں کسی کی موت و حیات سے ان کو گرہن نہیں لگتا جب تم ان کو گرہن دیکھو تو نماز کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح مصری، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سورج اور چاند گرہن کی نماز

جلد : جلد اول حدیث 1264

راوی : علی بن محمد و محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، اسود بن قیس، ثعلبہ بن عباد، حضرت سبرہ بن جندب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ عُرْبَةَ بْنِ مُيَاثَانَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ عَنِ سَبْرَةَ بِنْتِ جَنْدَبٍ قَالَتْ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكُوفَةِ فَلَا نَسْبَعُ لَهُ صَوْتًا

علی بن محمد و محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، اسود بن قیس، ثعلبہ بن عباد، حضرت سمرہ بن جندب بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز کسوف پڑھائی تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز نہ سنی

راوی : علی بن محمد و محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، اسود بن قیس، ثعلبہ بن عباد، حضرت سمرہ بن جندب

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سورج اور چاند گرہن کی نماز

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : علی بن محمد و محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، ہشام بن اسحاق بن عبد اللہ بن کنانہ، حضرت اسحاق عبد اللہ کنانہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أُرْسِلَنِي أَمِيرٌ مِنَ الْأَمْرَاءِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْإِسْتِسْقَاءِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا مَنَعَهُ أَنْ يَسْأَلَنِي قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَاضِعًا مُتَبَدِّلًا مُتَخَشِعًا مُتَرَسِّلًا مُتَضَرِّعًا فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّي فِي الْعِيدِ وَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ هَذِهِ

علی بن محمد و محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، ہشام بن اسحاق بن عبد اللہ بن کنانہ، حضرت اسحاق عبد اللہ کنانہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک حاکم نے سیدنا ابن عباس کی خدمت میں نماز استسقاء کے متعلق دریافت کرنے کے لئے بھیجا تو ابن عباس نے فرمایا کہ ان کو خود پوچھ لینے سے کیا مانع ہوا؟ پھر فرمایا کہ (نبی) تو اضع کے ساتھ آرائش و زینت کے بغیر خشوع لے ساتھ ہستگی اور متانت کے ساتھ زاری کرتے ہوئے تشریف لائے اور نماز عید کی مانند دو رکعتیں ادا فرمائیں اور تمہاری طرح یہ خطبہ نہیں پڑھا۔

راوی : علی بن محمد و محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، ہشام بن اسحاق بن عبد اللہ بن کنانہ، حضرت اسحاق عبد اللہ کنانہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : محمد بن صباح، سفیان، عبد اللہ بن ابی بکیر، حضرت عباد بن تیمم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يُحَدِّثُ أَبِي عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْمِصْلَى لِيَسْتَسْقِيَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَبَ رِذَائَهُ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِدِّهِ قَالَ سُفْيَانُ عَنْ الْمَسْعُودِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا بَكْرٍ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِوٍ أَجْعَلَ أَعْلَاكَ أَسْفَلَهُ أَوْ الْيَمِينِ عَلَى الشِّمَالِ قَالَ لَا بَلْ الْيَمِينِ عَلَى الشِّمَالِ

محمد بن صباح، سفیان، عبد اللہ بن ابی بکیر، حضرت عباد بن تیمم کہتے ہیں کہ میرے والد اپنے چچا سے نقل کرتے ہیں کہ وہ نبی کے ساتھ عید گاہ کی طرف نکل گئے نماز استسقاء کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبلہ رو ہوئے اور چادر پٹی اور دو رکعتیں پڑھیں۔ دوسری سند سے یہی مضموم مروی ہے مسعود کہتے ہیں کہ میں نے ابو بکر بن محمد بن عمرو سے پوچھا کیا (نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے) اوپر کا حصہ نیچے کیا تھا یا دائیں؟ فرمایا نہیں! دایاں بائیں۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان، عبد اللہ بن ابی بکیر، حضرت عباد بن تیمم

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز استسقاء

راوی : احمد بن ازہر و حسن بن ابی ربیع، وہب بن جریر، نعبان، زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ وَالْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ

الرُّهْرِيُّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَسْتَسْقَى فَصَلَّى بِنَا رَكَعَتَيْنِ بِلَا أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ حَظَبْنَا وَدَعَا اللَّهُ وَحَوْلَ وَجْهَهُ نَحْوَ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَيْهِ ثُمَّ قَلَبَ رِدَائَهُ فَجَعَلَ الْأَيْمَنَ عَلَى الْأَيْسَمِ وَالْأَيْسَمَ عَلَى الْأَيْمَنِ

احمد بن ازہر و حسن بن ابی ربیع، وہب بن جریر، نعمان، زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک روز بارش طلب کرنے کے لئے گئے آپ نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں اذان و اقامت کے بغیر۔ پھر ہمیں خطبہ دیا اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی اور ہاتھ اٹھائے قبلہ کی طرف منہ کیا۔ پھر اپنی چادر کو پلٹا تو دائیں جانب کو بائیں کندھے پر کر لیا اور بائیں جانب کو دائیں کندھے پر۔

راوی : احمد بن ازہر و حسن بن ابی ربیع، وہب بن جریر، نعمان، زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

استسقاء میں دعا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

استسقاء میں دعا

حدیث 1269

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، ابو معاویہ، اعش، عمرو بن مرثد، سالم بن ابی الجعد، حضرت شحیب بن سبط

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ شُحَيْبِ بْنِ السَّبْطِ أَنَّهُ قَالَ لِكَعْبِ بْنِ كَعْبٍ يَا كَعْبُ بْنُ مَرْثَدَةَ حَدَّثَنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْذُرْ قَالَ جَاءَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَسْقِ اللَّهُ فَرَفَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مَرِيئًا مَرِيئًا طَبَقًا عَاجِلًا غَيْرَ رَائِيثٍ نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ قَالَ فَبَا جَبَعُوا حَتَّى أُجِيبُوا قَالَ فَأَتَتْهُ فَشَكَوْا إِلَيْهِ الْبَطْرَ فَقَالُوا يَا

رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَتْ الْبُيُوتُ فَقَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ فَجَعَلَ السَّحَابُ يَنْقُطُ عَلَيْنَا وَشِبَالًا

ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی الجعد، حضرت شریح بن حبیل بن سمط نے کعب سے کہا اے کعب بن مرہ! ہمیں پوری احتیاط سے (کئی بیشی کے بغیر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث سنائیے تو انہوں نے فرمایا ایک صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ سے بارش مانگئے۔ تو رسول اللہ نے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا مانگی اے اللہ ہمیں پانی پلائیے زمین کو بھرنے والا (جس سے تالاب وغیرہ خوب بھر جائیں) خوب برسنے والا جلد برسنے والا نہ کہ دبر، برسنے والا نفع دینے والا نہ کہ نقصان دینے والا۔ کعب فرماتے ہیں کہ (آپ کی اس دعا کے بعد) لوگ ابھی جمعہ سے فارغ نہ ہوئے تھے کہ بارش برسنے لگی۔ کعب فرماتے ہیں کہ پھر لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بارش زیادہ ہونے کی شکایت کی اور عرض کی اے اللہ کے رسول! گھر گرنے لگے۔ تو رسول اللہ نے یہ دعا مانگی اے اللہ ہمارے ارد گرد برسے ہم پر نہ برسے۔ کعب فرماتے ہیں کہ پھر (بارش) چھٹ کر دائیں بائیں ہونا شروع ہو گئی۔

راوی : ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی الجعد، حضرت شریح بن حبیل بن سمط

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

استفتاء میں دعا

حدیث 1270

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن ابی القاسم ابوالاحوص، حسن بن ربیع، عبد اللہ بن ادريس، حصین، حبیب ابن ابی ثابت، حضرت ابن

عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ جِئْتُكَ مِنْ عِنْدِ قَوْمٍ مَا يَنْزِدُ لَهُمْ رَاعٍ وَلَا يَخْطُرُ لَهُمْ فَحْلٌ فَصَعِدَ الْبُنْبُرَ فَحَبَدَ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيئًا

طَبَقًا مَرِيعًا عَدَقًا عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ ثُمَّ نَزَلَ فَمَا يَأْتِيهِ أَحَدٌ مِنْ وَجْهِهِ مِنَ الْوُجُوهِ إِلَّا قَالُوا قَدْ أَحْيَيْنَا

محمد بن ابی القاسم ابوالاحوص، حسن بن ربیع، عبد اللہ بن ادریس، حصین، حبیب ابن ابی ثابت، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ۔ ایک دیہات کے رہنے والے صاحب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں آپ کے پاس ایسی قوم کی جانب سے آیا ہوں جن کے چرواہوں کے پاس توشہ نہیں اور ان کا کوئی نر جانور حرم نہیں اچھالتا (کمزوری کی وجہ سے) آپ منبر پر آئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی پھر یہ دعا پڑھی اللھُمَّ اسْتَقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيئًا طَبَقًا مَرِيعًا عَدَقًا عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ (ترجمہ گزر چکا) پھر منبر سے اترے۔ اسکے بعد جس جانب سے بھی کوئی آتا یہی کہتا کہ ہمارے ہاں بارش ہوئی۔

راوی: محمد بن ابی القاسم ابوالاحوص، حسن بن ربیع، عبد اللہ بن ادریس، حصین، حبیب ابن ابی ثابت، حضرت ابن عباس

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

استنقاء میں دعا

حدیث 1271

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، معتمر، ابو معتمر، برکة، بشیر بن نہیک، حصین، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَرَكَةَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهَيْكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى حَتَّى رَأَيْتُ أَوْ رَأَيْتُ بِيَّاضَ بَطْنِهِ قَالَ مُعْتَمِرٌ أَرَأَيْتَ إِنْ اسْتَسْقَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، معتمر، ابو معتمر، برکة، بشیر بن نہیک، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بارش کے لئے دعا مانگی حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دینے لگی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، معتمر، ابو معتمر، برکة، بشیر بن نہیک، حضرت ابو ہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

استفتاء میں دعا

حدیث 1272

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن ازہر، ابوالنصر، ابو عقیل، عمر بن حمزہ، سالم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رُبَّمَا ذَكَرْتُ قَوْلَ الشَّاعِرِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَمَا نَزَلَ حَتَّى جَيْشَ كُلِّ مِيزَابٍ بِالْمَدِينَةِ فَأَذْكُرُ قَوْلَ الشَّاعِرِ وَأَبْيَضَ يُسْتَسْقَى نَعْمًا بِوَجْهِهِ ثِمَالُ الْيَتَامَى عِصْمَةٌ لِلأَرَامِلِ وَهُوَ قَوْلُ أَبِي طَالِبٍ

احمد بن ازہر، ابوالنصر، ابو عقیل، عمر بن حمزہ، سالم، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ بسا اوقات مجھے شاعر کا یہ شعر یاد آجاتا اور میں دیکھتا منبر پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور کو کہ جب کے اترنے سے قبل مدینہ کے تمام پر نالے بہہ پڑتے۔ وَأَبْيَضَ يُسْتَسْقَى النِّعْمَ بِوَجْهِهِ ثِمَالُ الْيَتَامَى عِصْمَةٌ لِلأَرَامِلِ (شعر کا ترجمہ ہے) اور عفا گورے رنگ کے جن کے چہرے کے طفیل بارش مانگی جائے۔ یتیموں کی پرورش کرنے والے اور بیواؤں کی نگہداشت کرنے والے اور بہو طالب کا شعر ہے۔

راوی : احمد بن ازہر، ابوالنصر، ابو عقیل، عمر بن حمزہ، سالم، حضرت ابن عمر

عیدین کی نماز

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کی نماز

حدیث 1273

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ایوب، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أُنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَيِّنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَطَائِي قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ فَرَأَى أَنَّهُ لَمْ يُسْمِعِ النِّسَاءَ فَأَتَاهُنَّ فَذَكَرَهُنَّ وَوَعظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ وَبِلَالٍ قَائِلٌ بِيَدَيْهِ هَكَذَا فَجَعَلَتْ الْمَرْأَةُ تُلْقِي الْخُرْصَ وَالْخَاتَمَ وَالشَّيْءَ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ایوب، عطاء، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ رسول اللہ نے خطبہ سے قبل نماز عید پڑھائی پھر خطبہ دیا تو آپ کو خیال آیا کہ عورتوں کو آواز نہیں پہنچی تو آپ عورتوں کے مجمع میں تشریف لے گئے۔ ان کو وعظ و نصیحت فرمائی اور صدقہ کرنے کی تلقین فرمائی اور بلال نے اپنے ہاتھ اس طرح (یعنی چیز پکڑنے کیلئے) کئے ہوئے تھے اور عورتیں چھلے انگوٹھیاں اور دوسرے زیور جمع کر رہی تھیں۔

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ایوب، عطاء، حضرت ابن عباس

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کی نماز

حدیث 1274

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن خالد باہلی، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْعِيدِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ

ابوبکر بن خالد باہلی، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عید کے روز اذان و اقامت کے بغیر نماز پڑھائی۔

راوی : ابو بکر بن خالد باہلی، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کی نماز

حدیث 1275

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، اسماعیل بن رجاء، رجاء، ابوسعید، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت

ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بْنِ إِسْعِيلَ بْنِ رَجَائٍ عَنِ أَبِيهِ عَنِ أَبِي سَعِيدٍ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي رُوَانُ الْمُنْبَرِيُّ مَرَّ الْعِيدِ فَبَدَأَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا مَرْوَانَ خَالَفْتَ السُّنَّةَ أَخْرَجْتَ الْمُنْبَرِيَّ مَرَّ عِيدٍ وَلَمْ يَكُنْ يَخْرُجُ بِهِ وَبَدَأَتْ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَمْ يَكُنْ يُبَدَأُ بِهَا فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَمَا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَاسْتَطَاعَ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهِ فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَيَقْلِبْهُ وَذَلِكَ أَوْعَفُ الْإِيمَانِ

ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، اسماعیل بن رجاء، رجاء، ابوسعید، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ مروان نے عید کے روز منبر نکلوا یا اور نماز سے قبل خطبہ شروع کر دیا تو ایک مرد کھڑے ہوئے اور کہا اے مروان! نبی نے سنت کی مخالفت کی کہ منبر عید کے روز نکلوا یا حالانکہ پہلے منبر عید کے روز نہیں نکلوا یا جاتا تھا اور تو نے نماز سے قبل خطبہ دیا حالانکہ نماز سے پہلے نہ دیا جاتا تھا۔ تو ابوسعید نے فرمایا کہ اس مرد نے اپنا فریضہ ادا کر دیا۔ میں نے رسول اللہ کو فرماتے سنا جو تم میں سے کسی برائی کو دیکھے پھر اسے قوت سے روک سکے تو قوت سے روک دے اگر اسکی استطاعت نہ ہو تو زبان سے روک دے اگر اسکی استطاعت بھی نہ ہو تو دل سے برا سمجھے اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔

راوی : ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، اسماعیل بن رجاء، رجاء، ابوسعید، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوسعید

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کی نماز

حدیث 1276

جلد : جلد اول

راوی : حوثرہ بن محمد، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُمِّهِ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ يُصَلُّونَ الْعِيدَ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

حوثرہ بن محمد، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر زمانے میں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر حضرت ابو بکر پھر حضرت عمر سب نماز عید خطبہ سے قبل پڑھتے رہے۔

راوی : حوثرہ بن محمد، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

عیدین کی تکبیرات

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کی تکبیرات

حدیث 1277

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سعد

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَدِّنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدَيْنِ فِي الْأُولَى سَبْعًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَفِي الْآخِرَةِ خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ

ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سعد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین میں پہلی رکعت میں قرآت سے قبل سات تکبیرات اور دوسری رکعت میں قرآت سے قبل پانچ تکبیرات کہتے تھے۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سعد

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کی تکبیرات

حدیث 1278

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، عبداللہ بن مبارک، عبداللہ بن عبدالرحمن بن یعلیٰ، عمرو بن عمرو بن شعیب، حضرت

عبداللہ بن عمرو بن العاص بیان

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ سَبْعًا وَخَمْسًا

ابو کریب محمد بن علاء، عبداللہ بن مبارک، عبداللہ بن عبدالرحمن بن یعلیٰ، عمرو بن عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز عید میں سات (7) اور پانچ (5) تکبیرات کہیں۔

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، عبد اللہ بن مبارک، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن یعلیٰ، عمر بن عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص بیان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عید بن کی تکبیرات

حدیث 1279

جلد : جلد اول

راوی : ابو مسعود محمد بن عبد اللہ بن عبید بن عقیل، محمد بن خالد بن عثمہ، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف، عبد اللہ بن عمرو بن عوف، حضرت عمرو بن عوف

حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبِيدِ بْنِ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي الْعِيدَيْنِ سَبْعًا فِي الْأُولَى وَخَسْفًا فِي الْآخِرَةِ

ابو مسعود محمد بن عبد اللہ بن عبید بن عقیل، محمد بن خالد بن عثمہ، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف، عبد اللہ بن عمرو بن عوف، حضرت عمرو بن عوف سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عیدین میں پہلی رکعت میں سات اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیرات کہیں۔

راوی : ابو مسعود محمد بن عبد اللہ بن عبید بن عقیل، محمد بن خالد بن عثمہ، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف، عبد اللہ بن عمرو بن عوف، حضرت عمرو بن عوف

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ابن لہیعہ، خالد بن یزید و عقیل، ابن شہاب، عروۃ، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا حَرَمَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ وَعُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى سَبْعًا وَخَمْسًا سَوَى تَكْبِيرِي الرَّكُوعِ

حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ابن لہیعہ، خالد بن یزید و عقیل، ابن شہاب، عروۃ، حضرت عائشہ صدیقہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز فطر اور اضحیٰ میں رکوع کی تکبیر کے علاوہ سات اور پانچ تکبیرات کہیں

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ابن لہیعہ، خالد بن یزید و عقیل، ابن شہاب، عروۃ، حضرت عائشہ صدیقہ

عیدین کی نماز قرائت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کی نماز قرائت

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر، محمد بن منتشر، حبیب بن سالم، حضرت

نعبان بن بشیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَبُوْنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ النَّعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ

حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابراہیم بن محمد بن مننشر، محمد بن مننشر، حبیب بن سالم، حضرت نعمان بن بشیر بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین میں سَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ پڑھا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابراہیم بن محمد بن مننشر، محمد بن مننشر، حبیب بن سالم، حضرت نعمان بن بشیر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کی نماز قرائت

حَدِيث 1282

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن صباح، سفیان، ضمرة، بن سعید، حضرت عبد اللہ بن عبد اللہ کہتے ہیں حضرت عمر بن عبد العزیز

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أُنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجَ عُمَرُ يَوْمَ عِيدٍ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبِي وَاقِدِ اللَّيْثِيِّ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي مِثْلِ هَذَا الْيَوْمِ قَالَ بِقَافٍ وَاقْتَرَبْتُ

محمد بن صباح، سفیان، ضمرة، بن سعید، حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ کہتے ہیں حضرت عمر بن عبد العزیز عید کے روز باہر تشریف لائے اور ابو واقد لیشی سے کہلا بھیجا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس روز کہاں سے قرأت فرماتے تھے۔ فرمایا سورہ قاف اور سورہ قمر۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان، ضمرة، بن سعید، حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ کہتے ہیں حضرت عمر بن عبد العزیز

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : ابوبکر بن خالد باہلی، وکیع بن جراح، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن عمرو بن عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا وَكَيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الرَّسُولَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

ابو بکر بن خالد باہلی، وکیع بن جراح، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن عمرو بن عطاء، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ پڑھا کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن خالد باہلی، وکیع بن جراح، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن عمرو بن عطاء، حضرت ابن عباس

عیدین کا خطبہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کا خطبہ

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، حضرت اسماعیل بن خالد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا كَاهِلٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ فَحَدَّثَنِي أَخِي عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ وَحَبَشِيُّ آخِذٌ بِخَطَامِهَا

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، حضرت اسماعیل بن خالد کہتے ہیں کہ میں نے ابو کاهل کو دیکھا جنہیں شرف صحبت حاصل تھا۔ تو

میرے بھائی نے ان سے حدیث بیان کی۔ فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اونٹنی پر خطبہ دیتے دیکھا اور ایک حبشی اس اونٹنی کی تکیل پکڑے ہوئے تھے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، حضرت اسماعیل بن خالد

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کا خطبہ

حدیث 1285

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن عبد ر، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت قیس بن عائذ ابو کاہل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَائِذٍ هُوَ أَبُو كَاهِلٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ حَسَنًا أَيْ حَبَشِيٍّ آخِذًا بِخَطَامِهَا

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن عبید، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت قیس بن عائذ ابو کاہل نے فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک خوبصورت اونٹنی پر خطبہ دیتے دیکھا اور ایک حبشی اس کی تکیل تھامے ہوئے تھے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن عبید، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت قیس بن عائذ ابو کاہل

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کا خطبہ

حدیث 1286

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سلمہ بن نبیط، حضرت نبیط

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَجَّ فَقَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ عَلَيَّ بِعَيْرِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سلمہ بن نبیط، حضرت نبیط کہتے ہیں کہ میں نے حج کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے اونٹ پر خطبہ دیتے دیکھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سلمہ بن نبیط، حضرت نبیط

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کا خطبہ

حدیث 1287

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، سعد بن عمار بن سعد، عمار بن سعد، حضرت سعد مؤذن

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدِ الْمُؤَذِّنِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ بَيْنَ أَضْعَافِ الْخُطْبَةِ يُكْثِرُ التَّكْبِيرَ فِي خُطْبَةِ الْعِيدَيْنِ

ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، سعد بن عمار بن سعد، عمار بن سعد، حضرت سعد مؤذن فرماتے ہیں کہ خطبہ کے درمیان تکبیر کہتے تھے اور خطبہ عیدین میں بہت تکبیریں کہتے تھے۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، سعد بن عمار بن سعد، عمار بن سعد، حضرت سعد مؤذن

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کا خطبہ

حدیث 1288

جلد : بدائل

راوی : ابو کریب، ابواسامہ، داؤد بن قیس، عیاض بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ تَحَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَحْبَبَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْعِيدِ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ يُسَلِّمُ فَيَقِفُ عَلَى رِجْلَيْهِ فَيَسْتَقْبِلُ النَّاسَ وَهُمْ جُلُوسٌ فَيَقُولُ تَصَدَّقُوا نَهْدَقُوا فَأَكْثَرُ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ بِالنَّقْرَطِ وَالْخَاتِمِ وَالشَّيْبِيِّ فَإِنْ كَانَتْ حَاجَةٌ يُرِيدُ أَنْ يَبْعَثَ بَعْثًا يَذْكُرُهُمْ وَإِلَّا انصَبُوا

ابو کریب، ابواسامہ، داؤد بن قیس، عیاض بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید کے روز تشریف لاتے۔ لوگوں کو دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیرتے پھر قدموں پر اٹھتے اور لوگوں کی طرف منہ کرتے اور لوگ بیٹھے رہتے۔ آپ فرماتے صدقہ دو صدقہ دو تو عورتیں سب سے بڑھ کر صدقہ دینیں ہاں انکو ٹھہریں دوسرے زیور۔ اسکے بعد اگر کہیں لشکر روانہ کرنے کی ضرورت ہوتی تو اسکا ذکر فرماتے ورنہ واپس تشریف لے جاتے۔

راوی : ابو کریب، ابواسامہ، داؤد بن قیس، عیاض بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید خدری

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کا خطبہ

راوی : یحییٰ بن حکیم، ابوبحر، عبید اللہ بن عمرو رقیق، اساعیل بن مسلم خولانی، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فِطْرٍ أَوْ أَضْحَى فَخَطَبَ قَائِمًا ثُمَّ قَعَدَ فَقَعَدَ ثُمَّ قَامَ

یحییٰ بن حکیم، ابوزبیر، عبید اللہ بن عمرو رقیق، اساعیل بن مسلم خولانی، ابوزبیر، حضرت جابر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر یا اضحیٰ کے روز تشریف لائے اور آپ نے کھڑے ہو کر خطبہ دینا شروع کیا پھر ذرا بیٹھ کر دوبارہ کھڑے ہوئے (اور خطبہ دیا)

راوی : یحییٰ بن حکیم، ابوبحر، عبید اللہ بن عمرو رقیق، اساعیل بن مسلم خولانی، ابوزبیر، حضرت جابر

نماز کے بعد خطبہ کا انتظار کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز کے بعد خطبہ کا انتظار کرنا

راوی : ہدیہ بن عبد الوہاب و عمرو بن رافع بجلی، فضل بن موسیٰ، بن جریر، عطاء، حضرت عبد اللہ بن سائب

حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعِ الْبَجَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْفُضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَضَرْتُ الْعِيدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِنَا الْعِيدَ ثُمَّ قَالَ قَدْ قَضَيْنَا الصَّلَاةَ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَجْلِسَ لِلْخُطْبَةِ فَلْيَجْلِسْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَذْهَبَ فَلْيَذْهَبْ

ہدیہ بن عبد الوہاب و عمرو بن رافع بجلی، فضل بن موسیٰ، بن جرتج، عطاء، حضرت عبد اللہ بن سائب کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز عید میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز عید پڑھا کر ارشاد فرمایا ہم نماز ادا کر چکے سو جو خطبہ کے لئے بیٹھنا چاہے بیٹھے اور جو جانا چاہے چلا جائے۔

راوی : ہدیہ بن عبد الوہاب و عمرو بن رافع بجلی، فضل بن موسیٰ، بن جرتج، عطاء، حضرت عبد اللہ بن سائب

عید سے پہلے یا بعد نماز پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عید سے پہلے یا بعد نماز پڑھنا

حدیث 1291

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا حَدِيثُ بَنِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمُ الْعِيدَ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَابْتَدَأَهَا

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور لوگوں کو عید کی نماز پڑھائی نہ اس سے قبل کوئی نماز پڑھی اور نہ ہی بعد

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عید سے پہلے یا بعد نماز پڑھنا

حدیث 1292

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، عبد اللہ بن عبد الرحمن طائفی، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا فِي عِيدٍ

علی بن محمد، وکیع، عبد اللہ بن عبد الرحمن طائفی، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عید میں نماز سے پہلے یا بعد کوئی نماز نہیں پڑھی۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، عبد اللہ بن عبد الرحمن طائفی، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عید سے پہلے یا بعد نماز پڑھنا

حدیث 1293

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، ہیشم بن جبیل، عبید اللہ بن عمر رقی، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، عطایہ بن یسار، حضرت

ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَبِيلٍ عَنْ عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الرَّقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخَدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي قَبْلَ الْعِيدِ شَيْئًا فَإِذَا رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

محمد بن یحییٰ، ہیشم بن جمیل، عبید اللہ بن عمر رقی، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید خدری بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید سے پہلے کوئی نماز نہ پڑھتے تھے اور جب (نماز سے فارغ ہو کر) اپنے گھر تشریف لے جاتے تو دو رکعتیں پڑھ لیتے

راوی : محمد بن یحییٰ، ہیشم بن جمیل، عبید اللہ بن عمر رقی، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید خدری

نماز عید کے لئے پیدل جانا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز عید کے لئے پیدل جانا

حدیث 1294

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، عبد الرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، سعد بن عمار بن سعد، عمار بن سعد، حضرت سعد

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى الْعِيدِ مَا شِئًا وَيَرْجِعُ مَا شِئًا

ہشام بن عمار، عبد الرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، سعد بن عمار بن سعد، عمار بن سعد، حضرت سعد سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عید کے لئے پیدل تشریف لے جاتے اور پیدل ہی واپس آتے۔

راوی : ہشام بن عمار، عبد الرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، سعد بن عمار بن سعد، عمار بن سعد، حضرت سعد

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز عید کے لئے پیدل جانا

حدیث 1295

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن صباح، عبد الرحمن بن عبد اللہ عمری، عبد اللہ عمری و عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعُمَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ وَعُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى الْعِيدِ مَا شِئًا وَيَرْجِعُ مَا شِئًا

محمد بن صباح، عبد الرحمن بن عبد اللہ عمری، عبد اللہ عمری و عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عید کے لئے پیدل تشریف لے جاتے اور پیدل واپس آتے۔

راوی : محمد بن صباح، عبد الرحمن بن عبد اللہ عمری، عبد اللہ عمری و عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز عید کے لئے پیدل جانا

حدیث 1296

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن حکیم، ابو داؤد، زہیر، ابواسحاق، حارث، حضرت علی

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ إِنَّ مِنْ السُّنَّةِ أَنْ يُبَشَى إِلَى الْعِيدِ

یحییٰ بن حکیم، ابو داؤد، زہیر، ابواسحاق، حارث، حضرت علی نے بیان فرمایا کہ سنت (نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو) یہ ہے کہ آدمی نماز عید کے لئے چل کر آئے۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد، زہیر، ابواسحق، حارث، حضرت علی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز عید کے لئے پہلے جانا

حدیث 1297

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن صباح، عبد العزیز بن خطاب، مندل، محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت

ابورافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ جَبْرِ أَنَّ نَخَّابَ حَدَّثَنَا مُنْدَلٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَلِّمُ الْعُمَيْدَ مَا شِئًا

محمد بن صباح، عبد العزیز بن خطاب، مندل، محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت ابورافع فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عید کے لئے چل کر آتے۔

راوی : محمد بن صباح، عبد العزیز بن خطاب، مندل، محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت ابورافع

عید گاہ کو ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے آنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عید گاہ کو ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے آنا

راوی : ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، سعد بن عمار بن سعد، عمار بن سعد، حضرت سعد

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْعِيدَيْنِ سَلَكَ عَلَى دَارِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْعَاصِ ثُمَّ عَلَى أَصْحَابِ الْفَسَاطِيطِ ثُمَّ انْصَرَفَ فِي الطَّرِيقِ الْأَيْمَنِ مِنْ طَرِيقِ بَنِي زُرَيْقٍ ثُمَّ يَخْرُجُ عَلَى دَارِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَدَارِ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَى الْبَلَاطِ

ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، سعد بن عمار بن سعد، عمار بن سعد، حضرت سعد فرماتے ہیں کہ نبی کریم جب عید کے لئے جاتے تو سعید بن عاص کے گھر کے قریب سے گزرتے پھر خیمہ والوں کے پاس سے پھر دوسرے راستے سے واپس ہوتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زریق کے رستے سے پھر عمار بن یاسر ابو ہریرہ کے گھر کے قریب سے گزر کر بلاط تک واپس آتے۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، سعد بن عمار بن سعد، عمار بن سعد، حضرت سعد

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عید گاہ کو ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے آنا

راوی : یحییٰ بن حکیم، ابوقتیبہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّكَ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى الْعِيدِ فِي طَرِيقٍ وَيَرْجِعُ فِي أُخْرَى وَيَزْعُمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

یحییٰ بن حکیم، ابوقتیبہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر نماز عید کے لئے ایک رستے سے جاتے اور دوسرے رستے سے واپس

آتے اور یہ فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، ابو قتیبہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عید گاہ کو ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے آنا

حدیث 1300

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن ازہر، عبدالعزیز بن خطاب، مندل، محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت

ابورافع

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا مُنْدَلٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي الْعِيدَ مَا شِئَا وَبِجِزْنٍ غَيْرِ الطَّرِيقِ الَّذِي ابْتَدَأَ فِيهِ

احمد بن ازہر، عبدالعزیز بن خطاب، مندل، محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت ابورافع سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید کے لئے چل کر آتے اور جس راہ سے آتے تھے اس کے علاوہ کسی دوسری راہ سے واپس ہوتے

راوی : احمد بن ازہر، عبدالعزیز بن خطاب، مندل، محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت ابورافع

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عید گاہ کو ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے آنا

راوی : محمد بن حمید، ابوتبیلہ، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث زرقی، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو تَيْبَةَ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ الزُّرْقِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْعِيدِ رَجَعَ فِي غَيْرِ الطَّرِيقِ الَّذِي أَخَذَ فِيهِ

محمد بن حمید، ابونمبلہ، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث زرقی، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عید کے لئے تشریف لائے، تو واپس میں جس راہ سے آئے تھے اس کے علاوہ کوئی دوسری راہ اختیار فرماتے۔

راوی : محمد بن حمید، ابوتبیلہ، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث زرقی، حضرت ابوہریرہ

عید کے روز کھیل کود کرنا اور خوشی منانا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عید کے روز کھیل کود کرنا اور خوشی منانا

راوی : سوید بن سعید، شریک، مغیرہ، حضرت عیاض اشعری

حَدَّثَنَا سُؤدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ شَهِدَ عِيَاضُ الْأَشْعَرِيُّ عِيدًا بِالْأَنْبَارِ فَقَالَ مَا لِي لَا أَرَاكُمْ تَقْلَسُونَ كَمَا كَانَ يُقْلَسُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سوید بن سعید، شریک، مغیرہ، حضرت عیاض اشعری نے (عراق کے شہر) انبار میں عید کی تو فرمایا کیا ہوا میں تمہیں اس طرح خوشیاں منانا نہیں دیکھ رہا جیسے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں خوشیاں منائی جاتی تھیں۔

راوی: سويد بن سعيد، شريك، مغيرة، حضرت عياض اشعري

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عید کے روز کچھیں کرنا اور خوشی منانا

جلد: جلد اول حدیث 1303

راوی: محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، اسرئیل، ابواسحق، عامر، حضرت قیس بن سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ عَنِ اسْمَاءِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا كَانَ شَيْءٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَتَدْرَأُ أَيْتُهُ إِلَّا شَيْئًا وَاحِدًا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَلِّسُ لَهُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا اسْمَاءُ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ جَابِرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَامِرٍ نَحْوَهُ

محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، اسرئیل، ابواسحاق، عامر، حضرت قیس بن سعد سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں جو کچھ ہوتا تھا وہ سب میں اب بھی دیکھ رہا ہوں سوئے ایک چیز کے وہ یہ کہ عید الفطر کے روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے خوشیاں خوب منائی جاتی تھیں۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، اسرئیل، ابواسحق، عامر، حضرت قیس بن سعد

عید کے روز بر چھی نکالنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عید کے روز بر چھی نکالنا

حدیث 1304

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ اَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْدُو اِلَى الْبُصَلَى فِي يَوْمِ الْعِيْدِ وَالْعَنْزَةَ تُحْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاِذَا بَلَغَ اَنَّهٗ صَلَّى نَصَبَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي اِلَيْهَا وَذٰلِكَ اَنَّ الْبُصَلَى كَانَ فُضَائًا لَيْسَ فِيْهِ شَيْءٌ يُسْتَتْرَبُ

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید کے روز عید گاہ کی طرف نکلتے تو بر چھی اڑا کر چلتے تھے جب آپ عید گاہ میں پہنچتے تو آپ کے سامنے (بطور سترہ) گاڑ دی جاتی۔ آپ اس کی طرف نماز پڑھتے اس کی وجہ یہ تھی کہ عید گاہ کھلا میدان تھا وہاں کوئی آڑ کی چیز نہ تھی۔

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، نافع، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عید کے روز بر چھی نکالنا

حدیث 1305

جلد : جلد اول

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى يَوْمَ عِيدٍ أَوْ غَيْرُهُ نَصَبَتْ الْحَرْبَةَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا وَالنَّاسُ مِنْ خَلْفِهِ قَالَ نَافِعٌ فَبِنْتُ ثَمَّ اتَّخَذَهَا الْأَمْرَأُ

سويد بن سعید، علی بن مسہر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید کے روز یا اور کسی دن (کھلے سینا میں) نماز پڑھتے تو برچھی آپ کے سامنے گاڑ دی جاتی۔ آپ اسکی طرف نماز پڑھتے اور لوگ آپ کے پیچھے ہوتے۔ نافع کہتے ہیں اسکی وجہ سے امراء نے برچھی نکالنے کی عادت اختیار کی۔

راوی : سويد بن سعید، علی بن مسہر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عید کے روز برچھی نکالنا

حدیث 1306

جلد : جلد اول

راوی : ہارون بن سعید ایلی، عبد اللہ بن وہب، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، حنظل بن انس بن مالک

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعِيدَ بِالْبُصَلَى مُسْتَتِرًا بِحَرْبَةٍ

ہارون بن سعید ایلی، عبد اللہ بن وہب، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عید عید گاہ میں پڑھتے برچھی کی آڑ کر کے (یعنی آگے برچھی گاڑ لیتے تھے)۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، عبد اللہ بن وہب، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، حضرت انس بن مالک

عورتوں کا عیدین میں نکلنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عورتوں کا عیدین میں نکلنا

حدیث 1307

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سَيْرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُخْرِجَهُنَّ فِي يَوْمِ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ قَالَ قَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ فَقُلْنَا أَرَأَيْتِ إِحْدَاهُنَّ لَا يَكُونُ لَهَا جِلْبَابٌ قَالَ فَلْتَلْبِسْهَا أُخْتَهَا مِنْ جِلْبَابِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ فرماتی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں یوم فطر اور یوم نحر (بقر عید میں عورتوں کو نکالنے کا حکم دیا ام عطیہ کہتی ہیں ہم نے عرض کیا بتائیے اگر کسی کے پاس چادر نہ ہو (تو وہ کیسے نکلے؟) فرمایا اس کی بہن اس کو چادر اوڑھادے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عورتوں کا عیدین میں نکلنا

حدیث 1308

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن صباح، ایوب، ابن سیرین، حضرت ام عطیہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْرِجُوا الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ لِيَشْهَدْنَ الْعِيدَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ وَلِيَجْتَنِبَنَّ الْحَيْضُ مَصَلَّى النَّاسِ

محمد بن صباح، ایوب، ابن سیرین، حضرت ام عطیہ فرماتی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نکالو لڑکیوں کو اور پردہ نشین عورتوں کو کہ وہ نماز اور مسلمانوں کی دعا میں شریک ہوں اور جو عورتیں حیض کی حالت میں ہوں وہ لوگوں کے نماز پڑھنے کی جگہ سے الگ رہیں۔

راوی: محمد بن صباح، ایوب، ابن سیرین، حضرت ام عطیہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عورتوں کا عیدین میں نکلتا

حدیث 1309

جلد : جلد اول

راوی: عبد اللہ بن سعید، حفص بن غیاث، حجاج بن ارطاة، عبد الرحمن بن عباس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخْرِجُ بَنَاتِهِ وَنِسَاءَهُ فِي الْعِيدَيْنِ

عبد اللہ بن سعید، حفص بن غیاث، حجاج بن ارطاة، عبد الرحمن بن عباس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی صاحبزادیوں اور ازواج مطہرات (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو عیدین کے لئے لے جاتے تھے۔

راوی: عبد اللہ بن سعید، حفص بن غیاث، حجاج بن ارطاة، عبد الرحمن بن عباس، حضرت ابن عباس

ایک دن میں دو عیدوں کا جمعہ ہونا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ایک دن میں دو عیدوں کا جمعہ ہونا

حدیث 1310

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی جہضمی، ابواحمد، اسرائیل، عثمان بن مغیرہ، ایاس بن ابی رملہ شامی

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِيَّاسِ بْنِ أَبِي رَمْلَةَ الشَّامِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ هَلْ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيدَيْنِ فِي يَوْمٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ قَالَ صَلَّى الْعِيدَتَيْنِ رَخَّصَ فِي الْأَحْمَنِ ثُمَّ قَالَ مَنْ شَاءَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُصَلِّ

نصر بن علی جہضمی، ابواحمد، اسرائیل، عثمان بن مغیرہ، ایاس بن ابی رملہ شامی، ایک صاحب نے حضرت زید بن ارقم سے پوچھا کیا آپ نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک دن میں دو عیدیں دیکھی ہیں؟ فرمایا جی۔ تو انہوں نے کہا کہ پھر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا طریق اختیار فرمایا؟ فرمایا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عید پر ہا کر جمعہ کی رخصت دیتے ہوئے فرمایا جو جمعہ کی نماز پڑھنے کے لئے (آس پاس کے دیہات سے) آنا چاہے تو وہ جمعہ کی نماز پڑھے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، ابواحمد، اسرائیل، عثمان بن مغیرہ، ایاس بن ابی رملہ شامی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ایک دن میں دو عیدوں کا جمعہ ہونا

حدیث 1311

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مصنفی حمصی، بقیہ، شعبہ، مغیرة ضبی، عبد العزیز بن رفیع، ابوصالح، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُصْفِيِّ الْحِمَاصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ الضَّبِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اجْتَمَعَ عِيدَانِ فِي يَوْمِكُمْ هَذَا فَمَنْ شَاءَ أَجْزَأَهُ مِنَ الْجُمُعَةِ وَإِنَّا مُجْبِعُونَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ الضَّبِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

محمد بن مصنفی حمصی، بقیہ، شعبہ، مغیرة ضبی، عبد العزیز بن رفیع، ابوصالح، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آج کے دن دو عیدیں جمع ہو گئیں جو چاہے اس کے لئے جمعہ کی بجائے عید کی نماز کافی ہو گئی (اب جمعہ کے لئے دوبارہ دیہات سے آنے کی تکلیف نہ آئے) اور ہم تو انشاء اللہ جمعہ پڑھیں گے۔ حضرت ابو ہریرہ سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی: محمد بن مصنفی حمصی، بقیہ، شعبہ، مغیرة ضبی، عبد العزیز بن رفیع، ابوصالح، حضرت ابن عباس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ایک دن میں دو عیدوں کا جمعہ ہونا

حدیث 1312

جلد : جلد اول

راوی: جبارة بن مغلس، مندل بن علی، عبد العزیز بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمَغْلَسِ حَدَّثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اجْتَمَعَ عِيدَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ ثُمَّ قَالَ مَنْ شَاءَ أَنْ يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ فَلْيَأْتِهَا وَمَنْ شَاءَ أَنْ يَتَخَلَّفَ فَلْيَتَخَلَّفْ

جبارة بن مغلس، مندل بن علی، عبد العزیز بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد

مبارک میں دونوں عیدیں جمع ہو گئیں تو آپ نے عید کی نماز پڑھا کر فرمایا جو جمعہ کی نماز کے لئے آنا چاہے آجائے اور جو نہ آنا چاہے تو نہ آئے۔

راوی : جبارہ بن مغلس، مندل بن علی، عبدالعزیز بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

بارش میں نماز عبد

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

بارش میں نماز عید

حدیث 1313

جلد : جلد اول

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، عیسیٰ بن عبدالاعلیٰ بن ابی فروة، ابو یحییٰ عبید اللہ تیمی، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ أَبِي فَرَوَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا يَحْيَىٰ عُبَيْدَ اللَّهِ النَّيَّيُّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَصَابَ النَّاسَ مَطَرٌ فِي يَوْمِ عِيدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ فِي الْمَسْجِدِ

عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، عیسیٰ بن عبدالاعلیٰ بن ابی فروة، ابو یحییٰ عبید اللہ تیمی، حضرت ابو ہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں عید کے روز بارش شروع ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (عید گاہ میں نماز عید ادا کرنے کی بجائے) مسجد میں ہی نماز عید پڑھادی۔

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، عیسیٰ بن عبدالاعلیٰ بن ابی فروة، ابو یحییٰ عبید اللہ تیمی، حضرت ابو ہریرہ

عید کے روز ہتھیار سے لیس ہونا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عید کے روز ہتھیار سے لیس ہونا

حدیث 1314

جلد : جلد اول

راوی : عبدالقدوس بن محمد، نائل بن نجیح، اسماعیل بن زیاد، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَائِلُ بْنُ نَجِيحٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَأْتِيَ السَّلَامُ فِي بِلَادِ الْإِسْلَامِ فِي الْعِيدَيْنِ إِلَّا أَنْ يَكُونُوا بِحَضْرَةِ الْعَدُوِّ

عبدالقدوس بن محمد، نائل بن نجیح، اسماعیل بن زیاد، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عیدین میں بلاد اسلامیہ میں ہتھیار لگانے سے منع فرمایا (تو پھر منع نہیں بلکہ ضروری ہے)

راوی : عبدالقدوس بن محمد، نائل بن نجیح، اسماعیل بن زیاد، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن عباس

عیدین کے روز غسل کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کے روز غسل کرنا

حدیث 1315

جلد : جلد اول

راوی : جبار بن مغلس، حجاج بن تبیم، میمون بن مهران، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْبُغْلَسِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحَى

جبارة بن مغلس، حجاج بن تمیم، میمون بن مهران، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فطر و اضحی کے روز غسل فرمایا کرتے تھے۔

راوی : جبارة بن مغلس، حجاج بن تمیم، میمون بن مهران، حضرت ابن عباس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کے روز غسل کرنا

حدیث، 1316

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی جہضمی، یوسف بن خالد، ابو جعفر خطمی، عبد الرحمن بن عقبہ بن فاکہ بن سعد، عقبہ بن فاکہ بن سعد، حضرت فاکہ بن سعد

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ الْفَاكِهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَدِّهِ الْفَاكِهِ بْنِ سَعْدٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ وَيَوْمَ عَرَفَةَ وَكَانَ الْفَاكِهَ يُأْمُرُ أَهْلَهُ بِالْغُسْلِ فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ

نصر بن علی جہضمی، یوسف بن خالد، ابو جعفر خطمی، عبد الرحمن بن عقبہ بن فاکہ بن سعد، عقبہ بن فاکہ بن سعد، حضرت فاکہ بن سعد جن کو شرف صحبت حاصل ہے سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فطر نحر اور عرفہ کے روز غسل فرمایا کرتے تھے اور حضرت فاکہ (اسی وجہ سے) ان ایام میں (اپنے) اہل خانہ کو غسل کا حکم دیا کرتے تھے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، یوسف بن خالد، ابو جعفر خطمی، عبد الرحمن بن عقبہ بن فاکہ بن سعد، عقبہ بن فاکہ بن سعد، حضرت

عیدین کی نماز کا وقت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

عیدین کی نماز کا وقت

حدیث 1317

جلد : جلد اول

راوی : عبدالوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، صفوان بن عمرو، یزید بن خمیر، حضرت عبداللہ بن بسر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الصَّحَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ النَّاسِ يَوْمَ فِطْرٍ أَوْ أَضْحَى فَأَنْكَرَ ابْطِغَاءَ الْإِمَامِ وَقَالَ إِن كُنَّا لَقَدْ فَرَّغْنَا سَاعَتَنَا هَذِهِ وَذَلِكَ حِينَ التَّسْبِيحِ

عبدالوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، صفوان بن عمرو، یزید بن خمیر، حضرت عبداللہ بن بسر فطریا اضحی کے روز لوگوں کے ساتھ نکلے تو امام کے تاخیر سے آنے پر نکیر فرمائی اور فرمایا کہ اس وقت تو ہم (نماز خطبہ سے) فارغ ہو چکے ہوتے تھے اور یہ تو نفل نماز کا وقت ہے۔

راوی : عبدالوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، صفوان بن عمرو، یزید بن خمیر، حضرت عبداللہ بن بسر

تہجد دو دور کعتیں پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

تہجد دو دور کعتیں پڑھنا

حدیث 1318

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، انس بن سیرین، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو أَنبَأَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، انس بن سیرین، حضرت ابن عمر بیان فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تہجد دو دور کعتیں پڑھتے تھے

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، انس بن سیرین، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

تہجد دو دور کعتیں پڑھنا

حدیث 1319

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَنبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى

محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات کی نماز دو دور کعت

راوی : محمد بن ریح، لیث بن سعد، نافع، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

تہجد دو رکعتیں پڑھنا

حدیث 1320

جلد : جلد اول

راوی : سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، سالم، عبداللہ بن دینار، ابن عمرو ابن ابی لبید، ابوسلمہ، ابن عمرو بن

دینار، طاؤس، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ دِينَارٍ عَنْ كَثْوَبِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ يُصَلِّي مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَافَ الصُّبْحَ أَوْ تَرَى الْوَجْدَةَ

سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، سالم، عبداللہ بن دینار، ابن عمرو ابن ابی لبید، ابوسلمہ، ابن عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رات کی نماز کے متعلق دریافت کیا گیا تو فرمایا دو رکعت پڑھے جب صبح ہو جانے کا اندیشہ ہو تو (دو کے ساتھ) ایک رکعت (شامل کر کے) وتر پڑھے۔

راوی : سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، سالم، عبداللہ بن دینار، ابن عمرو ابن ابی لبید، ابوسلمہ، ابن عمرو بن دینار، طاؤس،

حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : سفیان بن وکیع، عثمان بن علی، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا رُفَيْعُ بْنُ وَكَيْعٍ حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

سفیان بن وکیع، عثمان بن علی، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو دو دور کعت پڑھا کرتے تھے۔

راوی : سفیان بن وکیع، عثمان بن علی، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

دن اور رات میں نماز دو دور کعت پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دن اور رات میں نماز دو دور کعت پڑھنا

راوی : علی بن محمد، وکیع، محمد بن بشار و ابوبکر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلیٰ بن عطاء، علی ازدی،

حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا الْأَزْدِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى

علی بن محمد، و کعب، محمد بن بشار و ابو بکر بن خلاد، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلی بن عطاء، علی ازدی، حضرت ابن عمر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل فرماتے ہیں کہ دن اور رات کی نماز دو رکعت ہے۔

راوی : علی بن محمد، و کعب، محمد بن بشار و ابو بکر بن خلاد، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلی بن عطاء، علی ازدی، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دن اور رات میں نماز دو رکعت پڑھنا

1323 حدیث

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن محمد بن رمح، ابن وہب، عیاض بن عبد اللہ، مخرمہ بن سلیمان، کریب، مولی ابن عباس، حضرت ام ہانی بنت ابی طالب

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رُمِحِ بْنِ أَبِي نُبَيْلَةَ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّ هَانِيَةَ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِمُ الْبُحْرَ صَلَّى سُبْحَةَ الصُّحَى ثَبَانِي رَكَعَاتٍ ثُمَّ سَلَّمَ مِنْ كُلِّ رَكَعَتَيْنِ

عبد اللہ بن محمد بن رمح، ابن وہب، عیاض بن عبد اللہ، مخرمہ بن سلیمان، کریب، مولی ابن عباس، حضرت ام ہانی بنت ابی طالب بیان فرماتی ہیں کہ فتح مکہ کے روز رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاشت آٹھ رکعات پڑھیں۔ ہر دو رکعت پر سلام پھیرا۔ (یعنی آٹھ رکعات دو دو رکعات کر کے ادا فرمائیں)۔

راوی : عبد اللہ بن محمد بن رمح، ابن وہب، عیاض بن عبد اللہ، مخرمہ بن سلیمان، کریب، مولی ابن عباس، حضرت ام ہانی بنت ابی طالب

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دن اور رات میں نماز دو دور کعت پڑھنا

حدیث 1324

جلد : جلد اول

راوی : ہارون بن اسحاق، محمد بن فضل، ابوسفیان سعدی، ابونضرة، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي سُوَيْبَانَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ تَسْلِيمَةً

ہارون بن اسحاق ہمدانی، محمد بن فضل، ابوسفیان سعدی، ابونضرة، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر دو رکعت پر سلام پھیرنا ہے

راوی : ہارون بن اسحاق ہمدانی، محمد بن فضل، ابوسفیان سعدی، ابونضرة، حضرت ابوسعید

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

دن اور رات میں نماز دو دور کعت پڑھنا

حدیث 1325

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، شعبہ، عبد ربہ بن سعید، انس بن ابی انس، عبد اللہ بن نافع بن العبیاء،

عبد اللہ بن حارث، حضرت مطلب ابن وداعہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ أَبِي أَنَسِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعِ بْنِ الْعَبْيَائِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْمُطَّلِبِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي وَدَاعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَتَشْهَدُ فِي كُلِّ رُكْعَتَيْنِ وَتَبَائِسُ وَتَسْكُنُ وَتُقْنَعُ وَتَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَهِيَ خِدَايَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، شعبہ، عبد ربہ بن سعید، انس بن ابی انس، عبد اللہ بن نافع بن العمیاء، عبد اللہ بن حارث، حضرت مطلب ابن وداعہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور ہر دو رکعت پر تشہد ہے اور اللہ جل شانہ کے سامنے اپنی محتاجی اور مسکینی کا اظہار کرنا ہے اور دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا اور کہنا کہ اے اللہ میری بخشش فرما دیجئے جو ایسا نہ کرے تو اس کا کام ادھورا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، شعبہ، عبد ربہ بن سعید، انس بن ابی انس، عبد اللہ بن نافع بن العمیاء، عبد اللہ بن حارث، حضرت مطلب ابن وداعہ

ماہ رمضان کا قیام (تراویح)

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ماہ رمضان کا قیام (تراویح)

حدیث 1326

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَقَامَهُ إِيَّانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس

نے ایمان کے ساتھ اور ثواب کی امید سے رمضان بھر روزے رکھے اور رات کو تراویح پڑھیں اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : اقامت، نماز اور اس کا طریقہ

ماہ رمضان کا قیام (تراویح)

حدیث 1327

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، مسلم بن علقمہ، داؤد بن ابی ہند، ولید بن عبد الرحمن جرشی، جبیر بن نفیر، حضرمی، حضرت ابو ذر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي شَوَّارِبٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَضَانَ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِنْهُ حَتَّى بَقِيَ سَبْعُ لَيَالٍ فَقَامَ بِنَا لَيْلَةَ السَّابِعَةِ حَتَّى مَضَى نَحْرُ مَنْ ثُلُثَ اللَّيْلِ ثُمَّ كَانَتْ اللَّيْلَةُ السَّادِسَةُ الَّتِي تَلِيهَا فَلَمْ يَقُمْ بِهَا حَتَّى كَانَتْ الْخَامِسَةُ الَّتِي تَلِيهَا ثُمَّ قَامَ بِنَا حَتَّى مَضَى نَحْوُ مَنْ شَطْرَ اللَّيْلِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ نَقَلْتَنَا بِقِيَّةٍ لَيْلَتِنَا هَذِهِ فَقَالَ إِنَّهُ مَنْ قَامَ مَعَ الْإِمَامِ حَتَّى يَنْصَرِفَ فَإِنَّهُ يُعَدُّ بِهَا لَيْلَةً ثُمَّ كَانَتْ الرَّابِعَةُ الَّتِي تَلِيهَا فَلَمْ يَقُمْ بِهَا حَتَّى كَانَتْ الثَّلَاثَةُ الَّتِي تَلِيهَا قَالَ فَجَبَعُ نِسَائِهِ وَأَهْلَهُ وَاجْتَبَعَ النَّاسُ ذَكَرَ فَقَامَ بِنَا حَتَّى خَشِينَا أَنْ يَفُوتَنَا الْفَلَاحُ قِيلَ وَمَا الْفَلَاحُ قَالَ السُّحُورُ قَالَ ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِنْ بَقِيَّةِ الشَّهْرِ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، مسلم بن علقمہ، داؤد بن ابی ہند، ولید بن عبد الرحمن جرشی، جبیر بن نفیر، حضرمی، حضرت ابو ذر فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رمضان بھر روزے رکھے۔ آپ ہمارے ساتھ ایک بھی تراویح میں کھڑے نہ ہوئے۔ یہاں تک کہ رمضان کی سات راتیں باقی رہ گئیں۔ ساتوں شب کو آپ نے ہمارے ساتھ قیام فرمایا حتیٰ کہ رات کا

تہائی گزر گیا اس کے بعد چھٹی رات قیام نہ فرمایا پھر اسکے بعد پانچویں شب آدھی رات تک قیام اگر آپ ہمارے ساتھ نفل پڑھیں (تو کیا خوب ہو) فرمایا جس نے فارغ ہونے تک امام کے ساتھ قیام کیا تو اس کا یہ قیام رات بھر کے قیام کے برابر (موجب اجر و ثواب ہے) پھر اسکے بعد چوتھی قیام نہ فرمایا پھر اسکے بعد والی یعنی شب کو آپ نے ازواج اور گھر والوں کو جمع فرمایا اور لوگ بھی جمع ہو گئے۔ ابو ذر فرماتے ہیں کہ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے ساتھ قیام فرمایا یہاں تک کہ ہمیں فلاح فوت ہو جانے کا اندیشہ ہونے لگا۔ عرض کیا فلاح کیا چیز ہے؟ فرمایا سحری کا کھانا۔ فرماتے ہیں پھر آپ نے باقی مہینہ ایک رات بھی قیام نہ فرمایا۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، مسلمہ بن علقمہ، داؤد بن ابی ہند، ولید بن عبد الرحمن جرشی، جبیر بن نفیر، حضرمی، حضرت ابو ذر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

ماہ رمضان کا قیام (تراویح)

حدیث 1328

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع و عبید اللہ بن موسیٰ، نصر بن علی جہضمی، نصر بن شیبان، یحییٰ بن حکیم، ابو داؤد، نصر بن علی جہضمی و قاسم بن فضل حدانی، حضرت نصر بن شیبان

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَهْضِيِّ بْنِ النَّصْرِ بْنِ شَيْبَانَ ح وَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ وَالْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَدَّادِيُّ كِلَاهُمَا عَنِ النَّصْرِ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ لَقِيتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ حَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِيكَ يَذْكُرُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ نَعَمْ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَقَالَ شَهْرٌ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ وَسَنَنْتُ لَكُمْ قِيَامَهُ فَمَنْ صَامَهُ وَقَامَهُ إِيَّانَا وَاحْتِسَابًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمٍ وُلِدَتْهُ أُمُّهُ

علی بن محمد، وکیع و عبید اللہ بن موسیٰ، نصر بن علی جہضمی، نصر بن شیبان، یحییٰ بن حکیم، ابو داؤد، نصر بن علی جہضمی و قاسم بن فضل

حدانی، حضرت نصر بن شیبان کہتے ہیں کہ میں ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے ملا اور کہا کہ مجھے رمضان کے متعلق وہ حدیث سنائیے جو آپ نے اپنے والد محترم سے سنی فرمایا جی مجھے میرے والد نے بتایا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان کا تذکرہ فرماتے ہوئے فرمایا اس ماہ کے روزے اللہ تعالیٰ نے تم پر فرض فرمائے ہیں اور اس کے قیام (تراویح) کو میں نے تمہارے لئے سنت قرار دیا ہے۔ لہذا جو ایمان کے ساتھ ثواب کی خاطر اس کے روزوں اور تراویح کا اہتمام کرے وہ اپنے گناہوں سے اس طرح الگ ہو (کر پاک صاف ہو) جائے گا جیسے ولادت کے روز تھا۔

راوی: علی بن حمر، وکیع وعبید اللہ بن موسیٰ، نصر بن علی جہنمی، نصر بن شیبان، یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد، نصر بن علی جہنمی و قاسم بن فضل حدانی، حضرت نصر بن شیبان

رات کا قیام

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کا قیام

حدیث 1329

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَى قَافِيَةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ بِاللَّيْلِ بِحَبْلِ فِيهِ ثَلَاثُ عُقَدٍ فَإِنْ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِذَا قَامَ فَتَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ كُلُّهَا فَيُصْبِحُ نَشِيطًا طَيِّبَ النَّفْسِ قَدْ أَصَابَ خَيْرًا وَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ أَصْبَحَ كَسَلًا خَبِيثَ النَّفْسِ لَمْ يُصَبْ خَيْرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شیطان تم سے ایک کی گدی پر دھاگے سے تین گرہیں لگا دیتا ہے۔ سو اگر وہ بیدار ہو کر اللہ کا نام لے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے پھر

کھڑا ہو اور وضو کرے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے پھر نماز کے لئے کھڑا ہو تو تمام گرہیں کھل جاتی ہیں اور وہ صبح ہی سے نشاط والا اور خوش طبیعت والا ہو جاتا ہے اور اگر ایسا نہ کرے تو صبح سستی اور بوجھل طبیعت کے ساتھ کرتا ہے بھلائی حاصل نہیں کرتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کا قیام

جلد : جلد اول حدیث 1330

راوی : محمد بن صباح، جریر، منصور، ابو وائل، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ ذَكَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ نَامَ لَيْلَةً حَتَّى أَصْبَحَ قَالَ ذَلِكَ الشَّيْطَانُ بَالَ فِي أُذُنَيْهِ

محمد بن صباح، جریر، منصور، ابو وائل، حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ایک صاحب کا ذکر ہوا جو رات بھر سوتے رہے حتیٰ کہ صبح کر دی۔ فرمایا شیطان نے ان کے کان میں پیشاب کر دیا۔

راوی : محمد بن صباح، جریر، منصور، ابو وائل، حضرت عبد اللہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کا قیام

جلد : جلد اول حدیث 1331

راوی: محمد بن صباح، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت عبد اللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَأَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُومُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ

محمد بن صباح، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت عبد اللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فلاں کی طرح نہ بن جانا وہ رات کو قیام کرتا تھا پھر اس نے رات کا قیام چھوڑ دیا۔

راوی: محمد بن صباح، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت عبد اللہ بن عمرو

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کا قیام

حدیث 1332

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن محمد حسن بن صباح وعباس بن جعفر و محمد بن عمرو و حدیثی، سنید بن داؤد، یوسف بن محمد بن

منکدر، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَالْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَيْدُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَوْسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُتَكَدِّرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمَانَ بِنِ دَاوُدَ لِسُلَيْمَانَ يَا بَنِيَّ لَا تُكْثِرِ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَإِنَّ كَثْرَةَ النَّوْمِ بِاللَّيْلِ تَتْرُكُ الرَّجُلَ فَقِيرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

زہیر بن محمد حسن بن صباح وعباس بن جعفر و محمد بن عمرو و حدیثی، سنید بن داؤد، یوسف بن محمد بن منکدر، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت سلیمان بن داؤد علیہا السلام کی والدہ نے ان کو نصیحت کی

کہ اے میرے پیارے بیٹے رات کو زیادہ نہ سونا اس لئے کہ رات کو محتاج ہو جائے گا۔

راوی : زہیر بن محمد حسن بن صباح وعباس بن جعفر و محمد بن عمرو و حدثنی، سنید بن داؤد، یوسف بن محمد بن منکدر، محمد بن منکدر،
حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کا قیام

حدیث 1333

جلد : جلد اول

راوی : اسماعیل بن محمد طلحی، ثابت بن موسیٰ ابویزید، شریک، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلِحِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُوسَىٰ أَبُو يَزِيدَ عَنْ شَرِيكِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَثُرَتْ صَلَاتُهُ بِاللَّيْلِ سُنَّ وَجْهَهُ بِالنَّهَارِ

اسماعیل بن محمد طلحی، ثابت بن موسیٰ ابویزید، شریک، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا جو رات کو نماز (تہجد) بکثرت پڑھے گا اس کا چہرہ دن کو روشن و چمکدار اور حسین ہوگا

راوی : اسماعیل بن محمد طلحی، ثابت بن موسیٰ ابویزید، شریک، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کا قیام

حدیث 1334

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعد و ابن ابی عدی و عبد الوہاب و محمد بن جعفر، عوف بن ابی جمیلہ، زرارۃ بن اوفی، حضرت عبد اللہ بن سلام

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ أَبِي جَبِيلَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ لَبَّأُ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَدِينَةَ انْجَفَلَ النَّاسُ إِلَيْهِ فَبَدَأَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ فِي النَّاسِ لِأَنْظُرَ إِلَيْهِ فَلَبَّأُ اسْتَبْنْتُ وَجَهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَرَفْتُ أَنْ وَجْهَهُ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ تَكَلَّمْتُ بِهِ أَنْ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَكُلُوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعد و ابن ابی عدی و عبد الوہاب و محمد بن جعفر، عوف بن ابی جمیلہ، زرارۃ بن اوفی، حضرت عبد اللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ جب آپ کی طرف جھپٹے اور کہا گیا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ہیں تو لوگوں میں میں بھی آپ کی زیارت کے لئے حاضر ہوا۔ جب میں آپ کے چہرہ کو دیکھا تو مجھے یقین ہو گیا کہ آپ کا چہرہ کسی جھوٹے شخص کا چہرہ نہیں (یعنی آپ دعوی نبوت میں سچے ہیں) تو آپ نے پہلی بات یہ فرمائی کہ جو لوگ سو رہے ہوں نماز پڑھو تم سلامتی سے جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعد و ابن ابی عدی و عبد الوہاب و محمد بن جعفر، عوف بن ابی جمیلہ، زرارۃ بن اوفی، حضرت عبد اللہ بن سلام

رات میں بیوی کو (نماز تہجد کے لئے) جگانا

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات میں بیوی کو (نماز تہجد کے لئے) جگانا

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، شیبان ابو معاویہ، اعش، علی بن اقر، اغر، حضرت ابوسعید و ابوہریرہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْبَرِ عَنِ الْأَعْرَبِيِّ عَنِ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ الرَّجُلُ مِنَ اللَّيْلِ وَأَيَّقَظَ امْرَأَتَهُ فَصَلِّ رُكْعَتَيْنِ كُتِبَا مِنَ الذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ

عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، شیبان ابو معاویہ، اعش، علی بن اقر، اغر، حضرت ابوسعید و ابوہریرہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جب مرد رات میں بیدار ہو اور اپنی بیوی کو بیدار کرے پھر وہ دونوں دو رکعت بھی پڑھ لیں تو وہ بکثرت ذکر کرنے والے مرد اور بکثرت ذکر کرنے والی عورتوں میں سے شمار ہوں گے۔

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، شیبان ابو معاویہ، اعش، علی بن اقر، اغر، حضرت ابوسعید و ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات میں بیوی کو (نماز تہجد کے لئے) جگانا

حدیث 1336

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن ثابت جحدری، یحییٰ بن سعید، ابن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّى وَأَيَّقَظَ امْرَأَتَهُ فَصَلَّتْ فَإِنْ أَبَتْ رَشَّ فِي وَجْهِهَا الْمَاءَ رَحِمَ اللَّهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ وَأَيَّقَظَتْ زَوْجَهَا فَصَلَّى فَإِنْ أَبَتْ رَشَّ فِي وَجْهِهِ

الْمَاءِ

احمد بن ثابت، جحدری، یحییٰ بن سعید، ابن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ رحمت فرمائیں اس مرد پر جو رات کو کھڑا ہو کر نماز پڑھے اور اپنی بیوی کو جگائے پھر وہ بھی نماز پڑھے اور اگر بیوی اٹھنے سے انکار کرے تو پانی کی ہلکی سی چھینٹیں ڈال کر اس کو جگائے اللہ رحمت فرمائے اس عورت پر جو رات کو کھڑی ہو کر نماز پڑھے اور خاوند کو جگائے کہ وہ نماز پڑھے اگر وہ انکار کرے تو اس کو پانی کا چھینٹا مارے۔

راوی : احمد بن ثابت، جحدری، یحییٰ بن سعید، ابن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ

خوش آوازی سے قرآن پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

خوش آوازی سے قرآن پڑھنا

حدیث 133

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی، ولید بن مسلم، ابو رافع، ابن ملیکہ، حضرت عبدالرحمن بن سائب

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَشِيرٍ بْنُ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَقَدْ كَفَّ بَصْرَهُ فَسَدَّتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْ أَنْتَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ مَرْحَبًا يَا بَنِي أَخِي بَلَّغْنِي أَنَّكَ حَسَنُ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ نَزَلَ بِحُزْنٍ فَإِذَا قَرَأْتُمُوهُ فَابْكُوا فَإِنْ لَمْ تَبْكُوا فَتَبَاكُوا وَتَغَنُّوا بِهِ فَمَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِهِ فَلَيْسَ مِنَّا

عبد اللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی، ولید بن مسلم، ابورافع، ابن ملیکہ، حضرت عبدالرحمن بن سائب کہتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص ہمارے ہاں تشریف لائے انکی بینائی ختم ہو چکی تھی۔ میں نے ان کو سلام کیا۔ فرمایا کون؟ میں نے بتایا تو فرمایا مرحبا بھتیجے! مجھے معلوم ہوا کہ تم خوش آوازی سے قرآن پڑھتے ہو میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ یہ قرآن ایک فکر آخرت کی لے کر اترتا ہے اس لئے جب تم تلاوت (فکر آخرت سے) رو اور اگر رونانہ آئے تو رونے کی کوشش کرو اور

قرآن کو خوش آوازی سے پڑھو جو قرآن کو خوش آوازی سے نہ پڑھے (یعنی قواعد تجوید کی رو سے غلط پڑھے) تو وہ ہم میں سے نہیں

راوی : عبد اللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی، ولید بن مسلم، ابورافع، ابن ملیکہ، حضرت عبد الرحمن بن سائب

باب : اقامت، نماز اور اس کا طریقہ

خوش آوازی سے قرآن پڑھنا

حدیث 1338

جلد : جلد اول

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، حنظلہ بن ابی سفیان، عبد الرحمن بن سابط جحمی، ام المومنین سیدہ

عائشہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ
بْنَ سَابِطِ الْجُبَحِيِّ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأْتِيهِ أَذْطَاتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ بَعْدِ الْعِشَاءِ ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ أَيُّنَ كُنْتِ قُلْتِ كُنْتُ أَسْتَبَعُ قَرَأْتُ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِكَ لَمْ أَسْمَعْ مِثْلَ
قِرَائَتِهِ وَصَوْتِهِ مِنْ أَحَدٍ قَالَتْ فَقَامَ وَقُمْتُ مَعَهُ حَتَّى اسْتَبَعَ لَهُ ثُمَّ انْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ هَذَا سَأَلَ مَوْلَى أَبِي حُدَيْفَةَ الْحَدُّ
بِاللَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي أُمَّتِي مِثْلَ هَذَا

عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، حنظلہ بن ابی سفیان، عبد الرحمن بن سابط جحمی، ام المومنین سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں ایک بار میں رات کو عشاء کے بعد دیر سے پہنچی تو فرمایا تم کہاں تھی؟ میں نے عرض کیا آپ
کے ایک صحابی کی قرأت توجہ سے سن رہی تھی اس جیسی قرأت اور آواز میں نے کبھی نہ کسی کی سنی۔ فرماتی ہیں آپ کھڑے ہوئے
میں بھی ساتھ کھڑی ہوئی تاکہ آپ کی بات سنوں۔ پھر آپ میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا یہاں ابو حذیفہ کے آزاد کردہ غلام سالم
ہیں تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے میری امت میں ایسے افراد پیدا فرمائے۔

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، حنظلہ بن ابی سفیان، عبد الرحمن بن سابط جمحی، ام المومنین سیدہ عائشہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

خوش آوازی سے قرآن پڑھنا

حدیث 1339

جلد : جلد اول

راوی : بشر بن معاذ ضریح، عبد اللہ بن جعفر مدنی، ابراہیم بن اسماعیل بن مجمع، ابو زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَبِّعٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ
عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ صَوْتًا بِالْقُرْآنِ الَّذِي إِذَا سَمِعْتُمُوهُ يَقْرَأُ
حَسِبْتُمُوهُ يَخْشَى اللَّهَ

بشر بن معاذ ضریح، عبد اللہ بن جعفر مدنی، ابراہیم بن اسماعیل بن مجمع، ابو زبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ خوش آوازی سے قرآن پڑھنے والا شخص ہے کہ جب تم اس کی قرأت سنو تو تمہیں
محسوس ہو کہ اس کے دل میں خشیت الہی ہے۔

راوی : بشر بن معاذ ضریح، عبد اللہ بن جعفر مدنی، ابراہیم بن اسماعیل بن مجمع، ابو زبیر، حضرت جابر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

خوش آوازی سے قرآن پڑھنا

حدیث 1340

جلد : جلد اول

راوی : راشد بن سعید رملی، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسماعیل بن عبید اللہ، میسرۃ مولیٰ فضالہ، حضرت فضالہ بن عبید

حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ رَاشِدِ الرَّمْلِيِّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَيْسَرَةَ مَوْلَى فَضَالَةَ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عَبْدِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَّهِ أَشَدُّ أَدْنًا إِلَى الرَّجُلِ الْحَسَنِ النَّصْرَ بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ مِنْ صَاحِبِ الْقَيْنَةِ إِلَى قَيْنَتِهِ

راشد بن سعید رملی، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسماعیل بن عبید اللہ، میسرۃ مولیٰ فضالہ، حضرت فضالہ بن عبید فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ خوش آوازی سے قرآن پڑھنے والے کو زیادہ توجہ سے سنتے ہیں۔ بہ نسبت گانے والی کے مالک کے اس کی طرف توجہ کر کے سنتے ہیں۔

راوی : راشد بن سعید رملی، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسماعیل بن عبید اللہ، میسرۃ مولیٰ فضالہ، حضرت فضالہ بن عبید

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

خوش آوازی سے قرآن پڑھنا

حدیث 1341

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَسَبَّحَ قِرَاءَةَ رَجُلٍ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقِيلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ لَقَدْ أُوتِيَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ

محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو

ایک مرد کی قرأت سنی۔ پوچھا یہ کون ہیں؟ عرض کیا عبد اللہ قیس ہیں۔ فرمایا انہیں حضرت داؤد علیہ السلام جیسی سریلی آواز کا (وافر) حصہ عطا ہوا ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : اقامت، نماز اور اس کا طریقہ

خوش آوازی سے قرآن پڑھنا

حدیث 1342

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و محمد بن جعفر، شعبہ، طلحہ یامی، عبدالرحمن بن عوسجہ، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ إِلا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ الْيَامِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْسَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و محمد بن جعفر، شعبہ، طلحہ یامی، عبدالرحمن بن عوسجہ، حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زینت دو قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ یعنی خوش آوازی سے پڑھو۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و محمد بن جعفر، شعبہ، طلحہ یامی، عبدالرحمن بن عوسجہ، حضرت براء بن عازب

اگر نیند کی وجہ سے رات کا وردہ جائے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

اگر نیند کی وجہ سے رات کا وردہ جائے

حدیث 1343

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عمرو بن سرح مصری، عبد اللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، سائب یزید عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد الرحمن بن عبد القاری، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنبَأَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ وَعُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَاكَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَزَلَ مِنْ حُزْبِهِ أَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَرَأَ أَهْوَ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهُ كَأَنَّهُ قَرَأَهُ مِنَ اللَّيْلِ

احمد بن عمرو بن سرح مصری، عبد اللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، سائب یزید عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد الرحمن بن عبد القاری، حضرت عمر بن خطاب بیان فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو نیند کی وجہ سے تمام ورد یا کچھ ورد نہ پڑھ سکے پھر فجر اور ظہر کی نمازوں کے درمیان چھوٹا ہو اور پڑھ لے تو ایسے ہی لکھا جائے گا (جیسے کہ) گویا رات (ہی) میں پڑھا۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح مصری، عبد اللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، سائب یزید عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد الرحمن بن عبد القاری، حضرت عمر بن خطاب

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

اگر نیند کی وجہ سے رات کا وردہ جائے

راوی : ہارون بن عبد اللہ جمال، حسین بن علی جعفی، زائدہ، سلیمان اعش، حبیب بن ثابت، عبدہ بن ابی لبابہ، سوید بن غفلہ، حضرت ابوالدرداء

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ سُؤدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِيِّ يَدْعُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَى فِرَاشَهُ وَهُوَ يَتَوَى أَنْ تَقَرَّ فَيُصَلِّيَ مِنَ اللَّيْلِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنُهُ حَتَّى يُصْبِحَ كُتِبَ لَهُ مَا نَوَى وَكَانَ نَوْمُهُ صَدَقَةً عَلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ

ہارون بن عبد اللہ جمال، حسین بن علی جعفی، زائدہ، سلیمان اعش، حبیب بن ثابت، عبدہ بن ابی لبابہ، سوید بن غفلہ، حضرت ابوالدرداء بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بستر پر آئے اور اس کی نیت یہ ہو کہ اٹھ کر نماز پڑھوں گا۔ پھر اس پر نیند کا غلبہ ایسا ہوا کہ سوتے سوتے سوئے ہوئے تو اس کو جس عمل (نماز تہجد) کی اس نے نیت کی اس کا ثواب بھی ملے گا اور اس کی نیند رب کی جانب سے اس پر صدقہ ہے۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ جمال، حسین بن علی جعفی، زائدہ، سلیمان اعش، حبیب بن ثابت، عبدہ بن ابی لبابہ، سوید بن غفلہ، حضرت ابوالدرداء

کتنے دن میں قرآن ختم کرنا مستحب ہے؟

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

کتنے دن میں قرآن ختم کرنا مستحب ہے؟

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن یعلی طائفی، عثمان بن عبد اللہ بن اوس، حضرت اوس بن حذیفہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ جَدِّهِ أَوْسِ بْنِ حُذَيْفَةَ قَالَ قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدٍ ثَقِيفٍ فَنَزَلُوا الْأَحْلَافَ عَلَى الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ وَأَنْزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي مَالِكٍ فِي قُبَّةٍ لَهُ فَكَانَ يَأْتِينَا كُلَّ لَيْلَةٍ بَعْدَ الْعِشَاءِ فَيُكَلِّمُنَا قَائِمًا عَلَى رِجْلَيْهِ حَتَّى يُرَاحَ بَيْنَ رِجْلَيْهِ وَأَكْثَرَ مَا يُحَدِّثُنَا مَا لَقِيَ مِنْ قَوْمِهِ مِنْ قُرَيْشٍ وَيَقُولُ وَلَا سِوَايَ كُنَّا مُسْتَمِعِينَ مُسْتَذَلِّينَ فَلَمَّا خَرَجْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ كَانَتْ سِجَالُ الْحَرْبِ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ نُدَاؤُ عَلَيْهِمْ وَيُدَاؤُنَا فَلَمَّا كَانَ ذَلِكَ لَيْلَةٍ أَبْطَأَ عَنِ الْوَقْتِ الَّذِي كَانَ يَأْتِينَا فِيهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ أَبْطَأَتْ عَلَيْنَا اللَّيْلَةُ قَالَ إِنَّهُ طَرَأَ عَلَيَّ حِزْبٌ مِنَ الْفَرَسِ أَنْ فَكَّرْتُ أَنْ أَخْرَجَ حَتَّى أَتَيْتَهُ قَالَ أَوْسُ فَسَأَلْتُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ تُحْزِبُونَ الْقُرْآنَ قَالُوا ثَلَاثًا وَخَمْسًا وَسَبْعًا وَتِسْعًا وَإِحْدَى عَشْرَةً وَثَلَاثَ عَشْرَةَ وَحِزْبُ الْمَفْصَلِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن یعلی طائفی، عثمان بن عبد اللہ بن اوس، حضرت اوس بن حذیفہ فرماتے ہیں کہ ہم ثقیف کے وفد کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے نبی کریم قریش کے حلیفوں کو حضرت مغیرہ بن شعبہ کے ہاں قیام کروایا اور نبی مالک رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ایک فریاد، ٹھہرایا تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر شب عشاء کے بعد ہم سے پاؤں کے بل کھڑے ہوئے گفتگو فرماتے رہتے اور اپنے پاؤں باری باری سہلاتے رہتے اور زیادہ ہمیں قریش کے اپنے ساتھ رویہ کے متعلق سناتے فرماتے ہم اور وہ برابر نہ تھے کیونکہ ہم کمزور اور ظاہر طور پر دباؤ میں تھے جب ہم مدینہ آئے تو جنگ کا ڈول نکالتے (اور فتح حاصل کر لیتے) اور کبھی وہ ہم سے ڈول نکالتے (اور فتح پاتے) ایک ایک آپ سابقہ معمول سے ذرا تاخیر سے تشریف لائے تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ آج تاخیر سے تشریف لائے۔ فرمایا میرا تلاوت قرآن کا معمول کچھ رہ گیا تھا میں نے پورا ہونے سے قبل نکلنا پسند نہ کیا۔ حضرت اوس کہتے ہیں کہ میں نے نبی کے صحابہ سے پوچھا کہ تم قرآن (کی تلاوت کے لئے) کیسے حصے حصے کرتے ہو؟ انہوں نے بتایا کہ تین (سور تیس فاتحہ کے بعد بقرہ آل عمران اور سنائیں) اور پانچ (سور تیس ماندہ سے برآت کے آخر تک) اور سات (سور تیس یونس سے نحل تک) اور نو (سور تیس نبی اسرائیل سے فرقان تک) اور گیارہ (سور تیس شعراء سے یسین تک) اور تیرہ (سور تیس والصافات سے حجرات تک) اور آخری حزب مفصل کا۔

(یعنی سورہ ق سے آخر تک ان سات احزاب کے مجموعے کو قراء کرام فی بشوق پکارتے ہیں)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن یعلیٰ طائفی، عثمان بن عبد اللہ بن اوس، حضرت اوس بن حذیفہ

باب : اقامت، نماز اور اس کا طریقہ

کتنے دن میں قرآن ختم کرنا مستحب ہے؟

حدیث 1346

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن خالد باہلی، یحییٰ بن سعید بن جبیر، ابن ابی ملیکہ، یحییٰ بن حکیم بن صفوان، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادِ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَكِيمِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَمَعْتُ الْقُرْآنَ فَفَقَّرْتُ أَنِ لَيْلَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَخَشَى أَنْ يَطُولَ عَلَيْكَ الزَّمَانُ وَأَنْ تَمَلَّ فَاقْرَأْهُ فِي شَهْرٍ فَقُلْتُ دَعْنِي أَسْتَبْتِعُ مِنْ قُوَّتِي وَشَبَابِي قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي عَشْرَةِ قُلْتُ دَعْنِي أَسْتَبْتِعُ مِنْ قُوَّتِي وَشَبَابِي قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي سَبْعِ قُلْتُ دَعْنِي أَسْتَبْتِعُ مِنْ قُوَّتِي وَشَبَابِي

ابو بکر بن خالد باہلی، یحییٰ بن سعید بن جریر، ابن ابی ملیکہ، یحییٰ بن حکیم بن صفوان، حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے قرآن کریم حفظ کر لیا تو سارا ایک رات میں پڑھ لیا۔ اس پر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے ادا ہے کہ جب تمہاری عمر زیادہ ہو جائے گی تو تمہارے لئے (ہر رات تمام قرآن کی تلاوت) ملال کا باعث ہوگی اس لئے تم ایک ماہ میں پڑھ کر آ کر پڑھ لیا کرو۔ میں نے عرض کیا کہ مجھے رخصت دیجئے تاکہ اپنی قوت اور جوانی سے فائدہ اٹھاؤں۔ فرمایا پھر دس دن میں پڑھ لیا کرو۔ میں نے عرض کیا مجھے رخصت دیجئے کہ مجھے اپنی قوت اور جوانی سے فائدہ اٹھاؤں۔ فرمایا پھر دس دن میں پڑھ لیا کرو۔ میں نے عرض کیا مجھے اپنی قوت اور جوانی سے فائدہ اٹھانے کا موقع دیجئے۔ فرمایا تو سات راتوں میں ختم کر لیا کرو۔ میں نے عرض کیا مجھے اپنی قوت اور جوانی سے فائدہ اٹھانے دیجئے۔ آپ نے قبول نہ فرمایا (کہ اس سے کم میں قرآن ختم کروں)۔

راوی : ابو بکر بن خالد باہلی، یحییٰ بن سعید بن جریج، ابن ابی ملیکہ، یحییٰ بن حکیم بن صفوان، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

کتنے دن میں قرآن نخت کرنا مستحب ہے؟

حدیث 1347

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبکر بن خالد، خالد بن حارث، شعبہ، قتادہ، یزید بن عبد اللہ بن شخیر، حضرت عبد اللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَفْقَهُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلِّ مِنْ ثَلَاثِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبکر بن خالد، خالد بن حارث، شعبہ، قتادہ، یزید بن عبد اللہ بن شخیر، حضرت عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے تین رات سے کم قرآن پڑھا اس نے قرآن سمجھ کر نہیں پڑھا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبکر بن خالد، خالد بن حارث، شعبہ، قتادہ، یزید بن عبد اللہ بن شخیر، حضرت عبد اللہ بن عمرو

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

کتے دن میں قرآن ختم کرنا مستحب ہے؟

حدیث 1348

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعید بن ہشام، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ نَأَتْ لَا أَعْلَمُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ حَتَّى الصَّبَاحِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعید بن ہشام، حضرت عائشہ صدیقہ بیان فرماتی ہیں مجھے نہیں معلوم کہ کبھی صبح ہونے پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکمل قرآن کریم پڑھ لیا ہو۔ (یعنی ایک رات میں مکمل قرآن پڑھا ہو)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعید بن ہشام، حضرت عائشہ صدیقہ

رات کی نماز میں قرأت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کی نماز میں قرأت

حدیث 1349

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، مسعر، ابوالعلاء، یحییٰ بن جعدہ، حضرت امہانی بنت ابی طالب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا مَسْعَرٌ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ

أُمُّ هَانِيَةَ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ وَأَنَا عَلَى عَرِيضِي

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، مسعر، ابو العلاء، یحییٰ بن جعدہ، حضرت ام ہانی بنت ابی طالب بیان فرماتی ہیں کہ اپنے تخت پر بیٹھی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کلمات کو قرآن مجید پڑھنا سنتی رہتی تھی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، مسعر، ابو العلاء، یحییٰ بن جعدہ، حضرت ام ہانی بنت ابی طالب

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کی نماز میں قرأت

حدیث 1350

جلد : جلد اول

راوی : بکر بن خلف ابوبشر، یحییٰ بن سعید، قدامہ بن عبد اللہ، جسرة بنت دجاجة، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفِ ابُوبِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَسْرَةَ بِنْتِ دَجَاجَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ
أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَيَّةٍ حَتَّى أَصْبَحَ يُرَدِّدُهَا وَالْآيَةُ إِنْ تَعَذَّبْتَهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرَ لَهُمْ
فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

بکر بن خلف ابوبشر، یحییٰ بن سعید، قدامہ بن عبد اللہ، جسرة بنت دجاجة، حضرت ابوذر فرماتے ہیں کہ بڑی نماز میں کھڑے ایک ایک آیت کو صبح تک دہراتے رہے حتیٰ کہ صبح ہو گئی وہ آیت یہ ہے إِنْ تَعَذَّبْتَهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرَ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام روز قیامت عرض کریں گے اے اللہ! اگر آپ ان پر عذاب دیں تو یہ آپ کے بندے ہیں اور اگر آپ بخش دیں تو آپ غالب ہیں حکمت والے۔

راوی : بکر بن خلف ابوبشر، یحییٰ بن سعید، قدامہ بن عبد اللہ، جسرة بنت دجاجة، حضرت ابوذر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کی نماز میں قرأت

حدیث 1351

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، سعد بن عبیدہ، مستورد بن احنف، صلہ بن زفر، حضرت حذیفہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صَلَّةِ بْنِ زُفَرَ عَنْ حَذِيفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَكَانَ إِذَا مَرَّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ سَأَلَ وَإِذَا مَرَّ بِآيَةِ عَذَابٍ اسْتَجَارَ وَإِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا تَنْزِيهٌُ لِلَّهِ سَبَّحَ

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، سعد بن عبیدہ، مستورد بن احنف، صلہ بن زفر، حضرت حذیفہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی جب آپ آیت رحمت پڑھتے تو رخصت کا سوال کرتے اور آیت عذاب پر عذاب سے پناہ مانگتے اور جس آیت میں اللہ کی پاکی کا بیان ہوتا اس پر اللہ کی پاکی بیان فرماتے۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، سعد بن عبیدہ، مستورد بن احنف، صلہ بن زفر، حضرت حذیفہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کی نماز میں قرأت

حدیث 1352

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن ہاشم، ابن ابی لیلی، ثابت، عبدالرحمن بن ابی یعلی، ابن ابی لیلی، حضرت ابی لیلی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي لَيْلَى

قَالَ صَلَّى إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا فَمَرَّ بِآيَةِ عَذَابٍ فَقَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ وَوَيْلٌ لِأَهْلِ النَّارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن ہاشم، ابن ابی لیلیٰ، ثابت، عبد الرحمن بن ابی یعلیٰ، ابن ابی لیلیٰ، حضرت ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو میں نماز پڑھی آپ رات کو نفل پڑھ رہے تھے آپ نے ایک آیت عذاب پڑھی تو فرمایا میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور ہلاکت ہے دوزخ والوں کے لئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن ہاشم، ابن ابی لیلیٰ، ثابت، عبد الرحمن بن ابی یعلیٰ، ابن ابی لیلیٰ، حضرت ابی لیلیٰ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کی نماز میں قرأت

حدیث 1353

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، عبد الرحمن بن مہدی، جریر بن حازم، قتادہ، حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يَبْدُ صَوْتَهُ مَدًّا

محمد بن مثنیٰ، عبد الرحمن بن مہدی، جریر بن حازم، قتادہ، حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرأت کے متعلق دریافت کیا تو فرمایا آپ ذرا بلند آواز سے قرأت فرمایا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، عبد الرحمن بن مہدی، جریر بن حازم، قتادہ، حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کی نماز میں قرأت

حدیث 1354

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، برد بن سنان، عبادہ بن نسی، حضرت غضیف بن حارث

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَلَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ أَوْ يُخَافُ بِهِ قَالَتْ رَبِّمَا جَهَرُوا رَبِّمَا خَافَتْ قُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي هَذَا الْأَمْرِ سَعَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، برد بن سنان، عبادہ بن نسی، حضرت غضیف بن حارث کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنا کر آواز سے قرآن کریم پڑھتے تھے یا آہستہ آواز سے تو فرمایا کبھی بلند آواز سے اور کبھی آہستہ آواز سے میں نے کہا اللہ اکبر الحمد للہ اللہ نے اس کام میں وسعت رکھی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، برد بن سنان، عبادہ بن نسی، حضرت غضیف بن حارث

جب رات میں بیدار ہو تو کیا دعا پڑھے؟

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب رات میں بیدار ہو تو کیا دعا پڑھے؟

حدیث 1355

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، سلیمان احول، طاؤس، حضرت عباس

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَهَجَّدَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قِيَامُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسَدُنَّ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أُنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاعْفُرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ الْأَحْوَلُ خَالَ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ سَبَّحَ طَاوُسًا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ لِلتَّهَجُّدِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، سلیمان احوال، طاؤس، حضرت عباس فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تو یہ پڑھتے اللھم لک الحمد أنت نور السموات والأرض، من فیہن ولک الحمد أنت قیام السموات والأرض ومن فیہن ولک الحمد أنت مالک السموات والأرض ومن فیہن ولک الحمد أنت الحق وقولک حق والجنة حق والنار حق والساعة حق والنبيون حق ومحمد حق اللهم لك أسلمت وبك آمنت وعليك توكلت وإليك أنبت وبك خاصمت وإليك حاکمت فاعفُر لی ما قدَّمت وما أخَّرت وما أعلنت وما أسررت وما أعلنت أنت المقدم وأنت المؤخر لا إله إلا أنت ولا إله غیرک ولا حول ولا قوة إلا بک اے اللہ آپ ہی کیلئے ہیں تمام تعریفیں آپ آسمان وزمین اور جو کچھ انکے اندر ہے کے نور ہیں اور آپ ہی کیلئے حمد ہے کہ آپ آسمان و زمین اور انکے درمیان کی تمام چیزوں کو قائم کئے ہوئے ہیں اور آپ ہی کیلئے حمد ہے کہ آسمان و زمین اور انکے درمیان سب کچھ کے مالک ہیں اور آپ ہی کیلئے حمد ہے۔ آپ حق آپ کی بات بھی حق اور جنت بھی حق دوزخ بھی حق قیامت بھی حق اور انبیاء بھی حق اور محمد بھی۔ اے اللہ میں آپ ہی کا مطیع ہوا آپ ہی پر ایمان لایا آپ ہی پر بھروسہ کیا آپ ہی کی طرف منسوب ہوا اور آپ ہی کی قوت سے لڑا اور آپ ہی کو فیصل تسلیم کیا میرے گزشتہ اور آئندہ اور پوشیدہ علانیہ سب گناہ معاف فرمادیجئے آپ ہی کی قوت سے لڑنے والے ہیں اور آپ ہی پیچھے کرنے والے ہیں کوئی معبود نہیں مگر آپ اور آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ گناہوں سے حفاظت اور طاعات کی قوت آپ بغیر حاصل نہیں ہو سکتی۔ دوسری سند سے بھی ایسا مضمون مروی ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، سلیمان احوال، طاؤس، حضرت عباس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب رات میں بیدار ہو تو کیا دعا پڑھے؟

حدیث 1356

جلد : بدائل

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ازہر بن سعید، عاصم بن حمید، حضرت عاصم بن حمید

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِي أَزْهَرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَاذَا كَانَ الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ بِهِ قِيَامَ اللَّيْلِ قَالَتْ لَقَدْ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ قَبْلَكَ كَانَ يُكَبِّرُ عَشْرًا وَيُحَمِّدُ عَشْرًا وَيُسَبِّحُ عَشْرًا وَيَسْتَغْفِرُ عَشْرًا وَيَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي وَيَتَعَوَّذُ مِنْ ضَيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ازہر بن سعید، عاصم بن حمید، حضرت عاصم بن حمید کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ سے پوچھا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کا قیام کس چیز سے شروع کرتے تھے؟ فرمایا تم نے مجھ سے ایسی بات پوچھی جو تم سے پہلے کسی نے نہ پوچھی۔ آپ دس بار اللہ اکبر کہتے دس بار الحمد للہ دس بار سبحان اللہ اور دس بار استغفار کرتے اور پڑھتے اللھم اغفر لی واهدنی و ارزقنی و عافنی و يتعوذ من ضيق المقام يوم القيامة اے اللہ! میری بخش فرمائیے مجھے۔ ایت پر قائم و مستقیم رکھئے مجھے رزق دیجئے اور عافیت عطا فرمادیجئے اور قیامت کے روز جگہ کی تنگی سے پناہ مانگتے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ازہر بن سعید، عاصم بن حمید، حضرت عاصم بن حمید

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب رات میں بیدار ہو تو کیا دعا پڑھے؟

راوی: عبدالرحمن بن عمر، عمر بن یونس یمامی، عکرمہ بن عمار، یحییٰ بن ابی کثیر، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِمَ كَانَ يَسْتَفْتِحُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ يَقْرَأُ اللَّهُمَّ رَبِّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ يَا كُنُوفِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي لِمَا اخْتَلَفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ حَفَظْتُ، جِبْرَائِيلَ مَهْمُوزَةً فَإِنَّهُ كَذَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبدالرحمن بن عمر، عمر بن یونس یمامی، عکرمہ بن عمار، یحییٰ بن ابی کثیر، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو کھڑے ہوتے تو نماز کی ابتداء کس چیز سے فرماتے؟ فرمایا آپ کہتے اللھم رب جبرائیل ومیکائیل واسرافیل فاطر السموات والارض عالم الغیب والشہادۃ انت تحكم بین عبادک فیما کانوا فیہ یختلفون اھدنی لما اختلف فیہ من الحق باذنک انک لتھدی الی صراط مستقیم اے اللہ اے جبرائیل ومیکائیل واسرافیل کے رب اے آسمان وزمین کے خالق اے غیب و حاضر کا علم رکھنے والے آپ اپنے بندوں کے درمیان جس پر وہ جھگڑیں فیصلہ فرماتے ہیں۔ مجھے جس میں اختلاف ہے اس میں اپنے حکم سے ہدایت عطا فرمادیجئے۔ آپ صراط مستقیم تک پہنچانے والے ہیں عبدالرحمن بن عمر کہتے ہیں کہ جبرائیل ہمزہ کے ساتھ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو اسی طرح یاد رکھو۔

راوی: عبدالرحمن بن عمر، عمر بن یونس یمامی، عکرمہ بن عمار، یحییٰ بن ابی کثیر، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن

رات کو تہجد کتنی رکعات پڑھے؟

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کو تہجد کتنی رکعات پڑھے؟

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، زہری، عروۃ، عائشہ، عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید، اوزاعی، زہری، عروۃ، حضرت ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ عَائِشَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ عَائِشَةَ وَهَذَا حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مَا بَيْنَ أَنْ يَفْرَغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ أَحَدَى عَشْرَةَ رُكْعَةً يُسَلِّمُ فِي كُلِّ اثْنَتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَسْجُدُ بِيَهْنٍ سَجْدَةً بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا سَكَتَ الْمَوْذِنُ مِنَ الْأَذَانِ الْأَوَّلِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَامَ فَرَكَعَ رُكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، زہری، عروۃ، عائشہ، عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید، اوزاعی، زہری، عروۃ، حضرت ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز سے فارغ ہو کر فجر تک گیارہ رکعات پڑھتے۔ ہر دو رکعت پر سلام پھیرتے اور ایک رکعت وتر پڑھتے اور ان رکعات میں سجدہ سے سر اٹھانے سے قبل اتنی دیر تک سجدہ میں رہتے جتنی دیر میں تم پچاس آیات کی تلاوت کرو۔ جب میں نماز صبح کی اذان سے فارغ ہوتی تو کھڑے ہو کر مختصر سی دو رکعتیں پڑھتے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، زہری، عروۃ، عائشہ، عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید، اوزاعی، زہری، عروۃ، حضرت ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کو تہجد کتنی رکعات پڑھے؟

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات میں تیرہ رکعات پڑھتے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کو تہجد کتنی رکعات پڑھے؟

حدیث 1360

جلد : جلد اول

راوی : ہناد بن سری، ابوالاحوص، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ۔

حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ سَرِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكْعَاتٍ

ہناد بن سری، ابوالاحوص، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو نو رکعات پڑھتے۔

راوی : ہناد بن سری، ابوالاحوص، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کو تہجد کتنی رکعات پڑھے؟

حدیث 1361

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبید بن میمون ابو عبید مدینی، عبید بن میمون، محمد بن جعفر، موسیٰ بن عقبہ، ابواسحاق، حضرت عامر شعبی کونے پیر کہ میں نے حضرات ابن عباس و عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبِيدَةَ بْنِ مَبُوتٍ أَبُو عَبِيدٍ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رُكْعَةً مِنْهَا ثَمَانٍ وَبُوتُ بِثَلَاثٍ وَرُكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْفَجْرِ

محمد بن عبید بن میمون ابو عبید مدینی، عبید بن میمون، محمد بن جعفر، موسیٰ بن عقبہ، ابواسحاق، حضرت عامر شعبی کہتے ہیں کہ میں نے حضرات ابن عباس و عبد اللہ بن عمر سے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کے متعلق دریافت کیا تو دونوں نے فرمایا کہ تیرہ رکعات۔ آٹھ تہجد تین و تراوردور رکعات فجر طلوع ہونے کے بعد فجر کی سنتیں۔

راوی : محمد بن عبید بن میمون ابو عبید مدینی، عبید بن میمون، محمد بن جعفر، موسیٰ بن عقبہ، ابواسحاق، حضرت عامر شعبی کہتے ہیں کہ میں نے حضرات ابن عباس و عبد اللہ بن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کو تہجد کتنی رکعات پڑھے؟

حدیث 1362

جلد : جلد اول

راوی : عبد السلام بن عاصم، عبد اللہ بن نافع بن ثابت زبیری، مالک بن انس، عبد اللہ بن ابی بکر، ابوبکر، عبد اللہ بن

قیس بن مخرمہ، حضرت زید بن خالد جہنی

حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ بْنُ ثَابِتِ الزُّبَيْرِيِّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ قَالَ قُلْتُ لَأَرْمُقَنَّ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَلِيلَةَ قَالَ فَتَوَسَّدْتُ عَتَبَتَهُ أَوْ فُسْطَاطَهُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ وَهَبَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ وَهَبَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَوْتَرَفْتِكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

عبد السلام بن عاصم، عبد اللہ بن نافع بن ثابت زبیری، مالک بن انس، عبد اللہ بن ابی بکر، ابو بکر، عبد اللہ بن قیس بن مخرمہ، حضرت زید بن خالد جہنی کہتے ہیں کہ میں نے سوجا کہ آج رات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز دیکھوں گا۔ میں نے آپ کی چوکھٹ یا خیمہ پر تکیہ لگایا تو (رات میں) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے دو مختصر سی رکعتیں پڑھیں پھر دو رکعتیں لمبی لمبی (یعنی بہت لمبی) پھر دو رکعتیں پہلی سے ذرا مختصر پھر دو رکعتیں ان سے بھی ذرا مختصر پھر دو رکعتیں پھر تین وتر پڑھے تو یہ تیرہ رکعات ہوئیں۔

راوی : عبد السلام بن عاصم، عبد اللہ بن نافع بن ثابت زبیری، مالک بن انس، عبد اللہ بن ابی بکر، ابو بکر، عبد اللہ بن قیس بن مخرمہ، حضرت زید بن خالد جہنی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کو تہجد کتنی رکعات پڑھے؟

حدیث 1363

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن خالد باہلی، معن بن عیسوی، مالک بن انس، مخرمہ بن سلیمان، حضرت ابن عباس کے آزاد کردہ غلام حضرت کریم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادِ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عَيْسَى حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبِ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کی افضل گھڑی

حدیث 1364

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن بشار و محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلیٰ بن عطاء، یزید بن طلق، عبد الرحمن بن بکر، حضرت عمرو بن عبسہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْسَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَوْلَى النَّاسِ لَكَ قَالَ قَالَ حُرٌّ وَعَبْدٌ قُلْتُ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ أَقْرَبُ إِلَى اللَّهِ مِنْ أُخْرَى قَالَ نَعَمْ جَوْفُ اللَّيْلِ الْأَوْسَطِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن بشار و محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلیٰ بن عطاء، یزید بن طلق، عبد الرحمن بن بیلمانی، حضرت عمرو بن عبسہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کون اسلام لایا؟ فرمایا آزاد بھی اور غلام بھی۔ میں نے عرض کیا کون گھڑی دوسری کی بہ نسبت اللہ (عزوجل) کے ہاں زیادہ قرب کی باعث ہے؟ فرمایا جی! رات کا درمیانی حصہ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن بشار و محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلیٰ بن عطاء، یزید بن طلق، عبد الرحمن بن بیلمانی، حضرت عمرو بن عبسہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کی افضل گھڑی

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ، اسرائیل، ابواسحق، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِي آخِرَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ، اسرائیل، ابواسحاق، اسود، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے شروع حصہ میں سوتے اور اخیر رات میں عبادت کرتے تھے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ، اسرائیل، ابواسحق، اسود، حضرت عائشہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

رات کی افضل گھڑی

راوی : ابومروان محمد بن عثمان عثمانی و یعقوب بن حمید بن کاسب، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابوسلمہ و ابوعبد اللہ

اغر، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْبَانِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرِ كُلِّ لَيْلَةٍ فَيَقُولُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيهِ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ فِلَيْدِكَ كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ صَلَاةَ آخِرِ اللَّيْلِ عَلَى أَوَّلِهِ

ابومروان محمد بن عثمان عثمانی و یعقوب بن حمید بن کاسب، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابوسلمہ و ابوعبد اللہ اغر، حضرت ابوہریرہ

سوال کرے گا اس کو عطا کروں گا جو مجھ سے مغفرت طلب کرے گا اس کی مغفرت کروں گا حتیٰ فجر طلوع ہو جائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، حضرت رفاعہ جہنی

قیام اللیل کی بجائے جو عمل کافی ہو جائے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

قیام اللیل کی بجائے جو عمل کافی ہو جائے

حدیث 1368

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، حفص بن غیاث، اسباط بن محمد، اعش، ابراہیم، عبد الرحمن بن یزید، علقمہ،

حضرت ابو مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَيْتَانِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَهُمَا فِي لَيْلَةٍ كَفَّتَا قَالَ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَلَقِيتُ أَبَا مَسْعُودٍ وَهُوَ يَطُوفُ فَحَدَّثَنِي بِهِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، حفص بن غیاث و اسباط بن محمد، اعش، ابراہیم، عبد الرحمن بن یزید، علقمہ، حضرت ابو مسعود بیان فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھے وہ اس کے لئے کافی ہے، جائیں گی

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، حفص بن غیاث و اسباط بن محمد، اعش، ابراہیم، عبد الرحمن بن یزید، علقمہ، حضرت ابو مسعود

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

قیام اللیل کی بجائے جو عمل کافی ہو جائے

حدیث 1369

جلد : جلد اول

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، حضرت ابو مسعود

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ الْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَّتَاهُ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، حضرت ابو مسعود سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات کو سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھ لے وہ اس کے لئے کافی ہو جائیں گی۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، حضرت ابو مسعود

جب نمازی کو اونگھ آنے لگے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب نمازی کو اونگھ آنے لگے

حدیث 1370

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نبیر، ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُشْبَانِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ

أَحَدُكُمْ فَلْيَزُقْهُ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي إِذَا صَلَّى وَهُوَ نَاعِسٌ لَعَلَّهُ يَذْهَبُ فَيَسْتَعْفِرُ فَيَسِبُّ نَفْسَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، عبد العزیز بن ابی حازم، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو اونگھ آئے تو سو جائے یہاں تک کہ نیند (پوری ہو کر) ختم ہو جائے۔ اس لئے کہ اونگھتے اونگھتے نماز پڑھنے میں کیا پتہ استغفار کرنا شروع کرے اور (بجائے استغفار کے) اپنے لئے بددعا شروع کر دے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، عبد العزیز بن ابی حازم، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب نمازی کو اونگھ آنے لگے

حدیث 1371

جلد : جلد اول

راوی : عمران بن موسیٰ لیثی، عبد الوارث بن سعد، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى حَبْلًا مَبْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هَذَا الْقَبْلُ قَالُوا الزَّيْنَبُ تَصَلَّى فِيهِ فَإِذَا فَتَرْتُ تَعَلَّقْتُ بِهِ فَقَالَ حُلُّوهُ حُلُّوهُ لِيَصَلَ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ فَإِذَا فَتَرَ فَلْيَقْعُدْ

عمران بن موسیٰ لیثی، عبد الوارث بن سعد، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف لائے آپ نے دو ستونوں کے درمیان رسی تھی ہوئی دیکھی تو پوچھا کہ یہ رسی کیسی ہے؟ لوگوں نے عرض کیا زینب کی ہے وہ نماز پڑھتی رہتی ہیں۔ جب طبیعت سست ہونے لگتی ہے تو اس کے ساتھ لٹک جاتی ہیں۔ آپ نے فرمایا کھولو! اس رسی

کو کھولو۔ تم میں سے ہر ایک نشاط کے ساتھ نماز پڑھے جب سستی ہونے لگے تو بیٹھ رہے۔

راوی : عمران بن موسیٰ لیثی، عبدالوارث بن سعد، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جب نمازی کو اونگھ آئے۔

حدیث 1372

جلد : جلد اول

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، حاتم بن اسماعیل، ابوبکر بن یحییٰ بن نصر، یحییٰ بن نصر، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حَمِيدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَاسْتَعْجَمَ الْقُرْآنَ عَلَى لِسَانِهِ فَلَمْ يَدْرِ مَا يَقُولُ اضْطَجِعْ

یعقوب بن حمید بن کاسب، حاتم بن اسماعیل، ابوبکر بن یحییٰ بن نصر، یحییٰ بن نصر، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم سے کوئی رات کو کھڑا (نماز پڑھ رہا) ہو پھر قرآن اس کی زبان سے نہ نکلے (اور غلبہ نوم کے باعث) اسے یہ پتہ نہ چلے کہ کیا کہہ رہا ہے سو جائے۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، حاتم بن اسماعیل، ابوبکر بن یحییٰ بن نصر، یحییٰ بن نصر، حضرت ابوہریرہ

مغرب وعشاء کے درمیان نماز پڑھنے کی فضیلت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : احمد بن منیع، یعقوب بن ولید مدینی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ الْمَدِينِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ عَشْرِينَ رُكْعَةً بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

احمد بن منیع، یعقوب بن ولید مدینی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مغرب وعشاء کے درمیان بیس رکعات پڑھے اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لئے ایک گھر بنائیں گے۔

راوی : احمد بن منیع، یعقوب بن ولید مدینی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مغرب وعشاء کے درمیان نماز پڑھنے کی فضیلت

راوی : علی بن محمد و ابو عمر حفص بن عمر، زید بن حباب، عمر بن ابی خثعم یامی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلبہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي خَثْعَمٍ الْيَامِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى سِتَّ رُكْعَاتٍ بَعْدَ الْمَغْرِبِ لَمْ يَتَكَلَّمْ بَيْنَهُنَّ بِسُوءٍ عُدِلَتْ لَهُ عِبَادَةٌ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً

علی بن محمد و ابو عمر حفص بن عمر، زید بن حباب، عمر بن ابی خثعم یمامی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھے اس دوران کوئی بری بات نہ کہے تو یہ اس کے لئے بارہ سال کی عبادت کے برابر ہے۔

راوی : علی بن محمد و ابو عمر حفص بن عمر، زید بن حباب، عمر بن ابی خثعم یمامی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

گھر میں نفل پڑھنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

گھر میں نفل پڑھنا

حدیث 1375

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، طارق، عاصم بن عمرو

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عَبْدِ قَالَ خَرَجَ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ إِلَى عُمَرَ فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَيْهِ قَالَ لَهُمْ مِمَّنْ أَنْتُمْ قَالُوا مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ فَيَا ذُنَّ جِئْتُمْ قَائِلِينَ قَالَ فَمَا سَأَلُوكَ عَنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ فَقَالَ عُمَرُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَا صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ فَبُؤْسٌ فَنَوَّرُوا بِيُوتَكُمْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُمَيْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، طارق، عاصم بن عمرو سے روایت ہے کہ کچھ لوگ عراق سے امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق کے پاس آئے۔ جب ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے کہا تم کون لوگ ہو؟ انہوں نے کہا عراق والے۔ حضرت عمر فاروق نے کہا تم حکم سے آئے ہو؟ انہوں نے کہا جی۔ ان لوگوں نے حضرت عمر فاروق سے گھر میں نماز پڑھنے کو پوچھا انہوں نے کہا میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کو پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مرد کی نماز اپنے گھر میں نور ہے تو منور (روشن) کرو

اپنے گھروں کو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، طارق، عاصم بن عمرو

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

گھر میں نفل پرھنا

حدیث 1376

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار و محمد بن یحییٰ، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، اعمش، ابوسفیان، جابر بن عبد اللہ، حضرت

ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي
سُفْيَانَ عَنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ
فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ مِنْهَا نَصِيبًا فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا

محمد بن بشار و محمد بن یحییٰ، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، اعمش، ابوسفیان، جابر بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے
کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں کوئی اپنی نماز ادا کرے تو اس کا کچھ حصہ اپنے گھر کے لئے بھی رکھے۔ اس لئے کہ
اس کی نماز کی وجہ سے اللہ اس کے گھر میں خیر اور بھلائی فرمائیں گے۔

راوی : محمد بن بشار و محمد بن یحییٰ، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، اعمش، ابوسفیان، جابر بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید خدری

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : زید بن اخزم و عبد الرحمن بن عمر، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَحْزَمٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوا بُيُوتَكُمْ قُبُورًا

زید بن اخزم و عبد الرحمن بن عمر، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ۔ (یعنی نفل گھر میں پڑھا کرو)۔

راوی : زید بن اخزم و عبد الرحمن بن عمر، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : ابوبشیر بکر بن خلف، عبد الرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، علاء بن حارث، حرام بن معاویہ، حضرت

عبد اللہ بن سعد

حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ الْعَلَاءِيِّ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ
حَرَامِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا أَفْضَلُ الصَّلَاةِ فِي بَيْتِي
أَوْ الصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ أَلَا تَرَى إِلَى بَيْتِي مَا أَقْرَبَهُ مِنْ الْمَسْجِدِ فَلَا تُنْ أَصَلِّي فِي بَيْتِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَصَلِّي فِي

الْمَسْجِدِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَلَاةً مَكْتُوبَةً

ابو بکر بن خلف، عبد الرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، علاء بن حارث، حرام بن معاویہ، حضرت عبد اللہ بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا زیادہ فضیلت کس میں ہے میرے گھر میں نماز یا اس مسجد؟ فرمایا دیکھو میرا گھر مسجد کے کتنا قریب ہے لیکن اپنے گھر میں نماز پڑھنا مجھے مسجد میں نماز پڑھنے سے زیادہ پسند ہے الا یہ کہ فرض نماز ہو (تو وہ مسجد میں باجماعت ادا کرنا ضروری ہے)۔

راوی: ابو بکر بن خلف، عبد الرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، علاء بن حارث، حرام بن معاویہ، حضرت عبد اللہ بن سعد

چاشت کی نماز

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

چاشت کی نماز

حدیث 1379

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، یزید بن ابی زیاد، حضرت عبد اللہ بن حارث

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِثَاءٍ قَالَ سَأَلْتُ فِي زَمَنِ عَثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ وَالنَّاسُ مُتَوَافِرُونَ أَوْ مُتَوَافُونَ عَنْ صَلَاةِ الضُّحَى فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يُخْبِرُنِي أَنَّهُ صَلَّى بِالعَنِيِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ أَمْرٍ هَانِيٍّ فَأَخْبَرْتَنِي أَنَّهُ صَلَّى هَاتَيْنِ الرَّكَعَاتِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، یزید بن ابی زیاد، حضرت عبد اللہ بن حارث کہتے ہیں میں نے حضرت عثمان بن عفان کے زمانے میں جب کہ لوگ بہت تھے چاشت کی نماز کے بارے میں پوچھا تو مجھے یہ بتانے والا کوئی نہ ملا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نماز پڑھی سوائے ام ہانی نے انہوں نے بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاشت کی نماز آٹھ رکعت پڑھی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، یزید بن ابی زیاد، حضرت عبد اللہ بن حارث

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

چاشت کی نماز

حدیث 1380

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو کریب، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، موسیٰ بن انس، ثمامہ بن انس، حضرت

انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كَرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ ثَمَامَةَ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى الضُّحَى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ لَهُ قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ فِي الْجَنَّةِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر و ابو کریب، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، موسیٰ بن انس، ثمامہ بن انس، حضرت انس بن مالک بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جس نے بارہ رکعات چاشت کی نماز پڑھی اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لئے سونے کا محل تیار کروائیں گے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر و ابو کریب، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، موسیٰ بن انس، ثمامہ بن انس، حضرت انس بن مالک

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

چاشت کی نماز

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، یزید رشک، حضرت معاویہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرَّشَكِيِّ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَِّّةِ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَتْ نَعَمْ أُرْبَعًا وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، یزید رشک، حضرت معاویہ فرماتی ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ سے پوچھا کہ کیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاشت کی نماز پڑھے تھے؟ فرمایا جی چار اور اس سے بھی زیادہ جتنا اللہ کو منظور ہوتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، یزید رشک، حضرت معاویہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

چاشت کی نماز

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، نہاس بن قہم، شداد ابوعمار، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ عَنِ شَدَّادِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافِظَ عَلَى شَفْعَةِ الضُّحَى غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، نہاس بن قہم، شداد ابوعمار، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو چاشت کی دو رکعتوں کی نگہداشت کرے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگر سمندر کی جھاگ لے برابر ہوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، نہاس بن قہم، شداد ابوعمار، حضرت ابوہریرہ

راوی : احمد بن یوسف سلمی، خالد بن مخلد، عبدالرحمن بن ابی الموالی، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا إِسْتِخَارَةَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ يَقُولُ إِذَا هُمْ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْدِّمْ رُكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ لِيَقُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّ تَقْدِيرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِن كُنْتَ تَعْلَمُ هَذَا الْأَمْرَ فَيُسَبِّحُهُ مَا كَانَ مِنْ شَيْءٍ خَيْرٍ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ خَيْرًا لِي فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ يَقُولُ وَمَا قَالَ فِي الْبَرَّةِ الْأُولَى وَإِنْ كَانَ شَرًّا لِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ شَاءَ كَانَ ثُمَّ رَضِيَ بِهِ

احمد بن یوسف سلمی، خالد بن مخلد، عبدالرحمن بن ابی الموالی، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں نماز استخارہ اس طرح (اہتمام سے) سکھاتے جس طرح قرآن کی سورت سکھاتے تھے فرمانے جب تم میں کوئی کسی کام کا ارادہ کرے تو فرض کے علاوہ (نفل) پڑھے پھر یہ دعائیں اے اللہ میں آپ سے خیر طلب کرتا ہوں کیونکہ آپ کو علم ہے اور قدرت طلب کرتا ہوں کیونکہ آپ قادر ہیں اور میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ بے شک آپ کو قدرت ہے اور مجھے قدرت نہیں آپ کو علم ہے اور مجھے علم نہیں اور آپ غیب کی باتوں کو خوب جاننے والے ہیں۔ اے اللہ اگر آپ کے علم میں ہے کہ یہ کام (اور یہاں اس کام کا ذکر کرے) میرے لئے دین اور معاش میں بہتر اور انجام کے اعتبار سے بھلا ہے یا فرمایا کہ

میرے لئے حال اور مال میں بھلا ہے تو اسکو میرے لئے مقدر فرمادیجئے اور آسان فرمادیجئے اور مجھے اس میں برکت عطا فرمادیجئے اور اگر آپ کے علم میں یہ ہے کہ یہ کام (یہاں بھی پہلے کی طرح کہے) میرے لئے برا ہے تو اسکو مجھ سے پھیر دے اور مجھے اس سے پھیر دے اور میرے لئے جہاں کہیں خیر ہو مقدر فرمادیجئے پھر مجھے اس پر مطمئن اور خوش رکھئے۔

راوی : احمد بن یوسف سلمی، خالد بن مخلد، عبد الرحمن بن ابی الموالی، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

صلوة الحاجة

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صلوة الحاجة

حدیث 1384

جلد : جلد اول

راوی : سوید بن سعید، ابو عاصم عبادانی، فائد بن عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا سُؤدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الْعَبَادَانِيُّ عَنْ فَائِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى الْأَسْلَمِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى اللَّهِ أَوْ إِلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ وَيُصَلِّ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ لِيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ إِنَّمَا أَسْأَلُكَ إِلَّا تَدْعَ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَبًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا لِي ثُمَّ يَسْأَلُ اللَّهَ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا شَاءَ فَإِنَّهُ يُقَدَّرُ

سوید بن سعید، ابو عاصم عبادانی، فائد بن عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا جس کو اللہ جل جلالہ سے یا اسکی مخلوق میں سے کوئی حاجت ہو تو وہ وضو کر کے دو رکعتیں پڑھے

پھر یہ دعائے علم اور کرم والے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں بڑے تخت کا مالک اللہ پاک ہے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے اللہ! میں آپ سے آپ کی رحمت کے اسباب مانگتا ہوں اور وہ اعمال جو آپ کی مغفرت اور بخشش کو لازم کر دیں اور ہر نیکی کی طرف لانا اور ہر گناہ سے سلامتی اور میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ بلا مغفرت کئے میرا کوئی گناہ نہ چھوڑیے اور میری ہر فکر کو دور کر دیجئے اور میری ہر حاجت جس میں آپ کی رضا ہو پوری فرمادیجئے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے دنیا آخرت کی جو چیز چاہے مانگے اللہ تعالیٰ اس کے لئے مقدر فرمادیں گے۔

راوی : سوید بن سعید، ابو عاصم عبادانی، فائد بن عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صلوة الحاجة

حدیث 185

جلد : جداول

راوی : احمد بن منصور بن یسار، عثمان بن عمر، شعبہ، ابو جعفر مدنی، عمارۃ بن خزیمہ بن ثابت، عثمان بن حنیف

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْبَدَنِيِّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَنِيفٍ أَنَّ رَجُلًا ضَرِيرَ الْبَصَرِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ لِي أَنْ يُعَافِيَنِي فَقَالَ إِنَّ شَيْئًا أَخْرَجْتُ لَكَ وَهُوَ خَيْرٌ وَإِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ فَقَالَ ادْعُهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ فَيُحْسِنُ وُضُوءَهُ وَيُصَلِّيَ رُكْعَتَيْنِ وَيَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتُوجَّهُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ إِلَى رَبِّي فِي حَاجَتِي هَذِهِ لِتُقْضَى اللَّهُمَّ شَفِّعْهُ قَالِ أَبُو اسْحَقَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

احمد بن منصور بن یسار، عثمان بن عمر، شعبہ، ابو جعفر مدنی، عمارۃ بن خزیمہ بن ثابت، عثمان بن حنیف کہتے کہ ایک نابینا مرد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور درخواست کی کہ اللہ سے میرے لئے عافیت اور تندرستی کی دعائے مانگئے۔ آپ نے فرمایا اگر چاہو تو آخرت کیلئے دعائے مانگوں یہ تمہارے لئے بہتر ہے اور چاہو تو (ابھی) دعا کر دوں؟ اس نے عرض کیا دعا فرمادیجئے۔ آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے کہا کہ اچھی طرح وضو کرو اور دو رکعتیں پڑھ کر یہ دعا مانگو اللھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ وَ اَتُوْجِّہُ اِلَیْکَ مُحَمَّدٌ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ قَدْ تَوَجَّهْتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِی حَاجَتِیْ هَذِهِ لِتُقَضِّیَ لِّلْھُمَّ شَفِّعْہُ فِیَّ اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں اور آپ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں رحمت والے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ سے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ سے اپنے پروردگار کی طرف توجہ کی اپنی اس حاجت کے سلسلہ میں تاکہ یہ حاجت پوری ہو جائے۔ اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سفارش میرے بارے میں قبول فرمائیجئے۔

راوی: احمد بن منصور، بن یسار، عثمان بن عمر، شعبہ، ابو جعفر مدنی، عمارۃ بن خزیمہ بن ثابت، عثمان بن حنیف

صلوٰۃ التسبیح

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صلوٰۃ التسبیح

حدیث 1386

جلد : جلد اول

راوی: موسیٰ بن عبد الرحمن ابو عیسیٰ مسروق، زید بن حباب، موسیٰ بن عبیدہ، سعید بن ابی سعید مولیٰ ابی بکر بن عمر

بن حزم، حضرات ابورافع

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو عَيْسَى الْمَسْرُوقِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبِيدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ يَا أَيُّهَا أَهْلُ الْبُيُوتِ أَلَا أَنْفَعُكُمْ أَلَا أَصْلَحُكُمْ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَصَلِّ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكَعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةً فَإِذَا انْقَضَتِ الْقِرَاءَةُ فَقُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ خَسَّ عَشْرًا مَرَّةً قَبْلَ أَنْ تَرَكَعَ ثُمَّ ارْكَعْ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْجِعْ رَأْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ اسْجُدْ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا قَبْلَ أَنْ تَقُومَ فَنِتْلِكَ خَسَّ وَسَبْعُونَ فِي كُلِّ رَكَعَةٍ وَهِيَ ثَلَاثٌ مِائَةٍ فِي أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ

فَلَوْ كَانَتْ ذُنُوبُكَ مِثْلَ رَمْلِ عَالِجٍ غَفَرَهَا اللَّهُ لَكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ يَقُولَهَا فِي يَوْمٍ قَالَ قُلُّهَا فِي جُمُعَةٍ
فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقُلُّهَا فِي شَهْرٍ حَتَّى قَالَ فَقُلُّهَا فِي سَنَةٍ

موسیٰ بن عبد الرحمن ابو عیسیٰ مسروقی، زید بن حباب، موسیٰ بن عبیدہ، سعید بن ابی سعید مولیٰ ابی بکر بن عمر بن حزم، حضرت ابو رافع فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عباس سے فرمایا اے میرے چچا میں آپ کو عطیہ نہ دوں نفع نہ پہنچاؤں آپ کے ساتھ صلہ نہ رکھی نہ کروں؟ حضرت عباس نے کہا کیوں نہیں ضرور فرمائیے اے اللہ کے رسول۔ فرمایا تو چار رکعات اس طرح پڑھو کہ ہر رکعت میں ماتحہ اور سورت پڑھ چکو تو کہو سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ پندرہ بار رکوع سے قبل پھر رکوع میں دس بار یہی کلمات کہو پھر رکوع سے سراٹھا کر دس بار کہو پھر سجدہ میں دس بار کہو۔ پھر سجدہ سے سراٹھا کر کھڑے ہونے سے قبل دس بار کہو تو یہ کل پچھتر بار، ہر رکعت میں اور چار رکعات میں تین سو بار وہ گیا تو اگر تمہارے گناہ ریت کے ذرات کے برابر بھی ہوں گے تو اللہ تعالیٰ بخش دیں گے۔ اہوں۔ نہ کہا اے اللہ کے رسول! اور اگر کوئی ہر روز نہ پڑھ سکے تو؟ فرمایا ہفتہ میں ایک بار پڑھ لے اور اگر ہفتہ میں ایک بار پڑھنے کی بھی ہمت نہ ہو تو نہ ہفتہ میں ایک بار پڑھ لے۔ یہاں تک کہ فرمایا کہ سال میں ہی ایک بار پڑھ لے۔

راوی : موسیٰ بن عبد الرحمن ابو عیسیٰ مسروقی، زید بن حباب، موسیٰ بن عبیدہ، سعید بن ابی سعید مولیٰ ابی بکر بن عمر بن حزم، حضرت ابو رافع

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

صلوٰۃ التبیح

حدیث 1387

جلد : جلد اول

راوی : عبد الرحمن بن بشر بن حکم نیشاپوری، موسیٰ بن عبد العزیز، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشَرَ بْنِ حَكَمٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّاهُ أَلَا أُعْطِيكَ أَلَا أَمْنَحُكَ أَلَا أَحْبُوكَ أَلَا أَفْعَلُ لَكَ عَشْرَ خِصَالٍ إِذَا أَنْتَ فَعَلْتَ ذَلِكَ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ ذَنْبَكَ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَقَدِيمَهُ وَحَدِيثَهُ وَخَطَاؤَهُ وَعَبْدَهُ وَصَغِيرَهُ وَكَبِيرَهُ وَسِرَّهُ وَعَلَانِيَتَهُ عَشْرُ خِصَالٍ أَنْ تُصَلِّيَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكَعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ فَإِذَا فَرَغْتَ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِي أَوَّلِ رَكَعَةٍ قُلْتَ وَأَنْتَ قَائِمٌ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً ثُمَّ تَرَكَعُ فَتَقُولُ وَأَنْتَ رَاكِعٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ مِنَ الرُّكُوعِ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَهْوِي سَاجِدًا فَتَقُولُهَا وَأَنْتَ سَاجِدٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ مِنَ السُّجُودِ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ مِنَ السُّجُودِ فَتَقُولُهَا عَشْرًا انْذَلِكَ خَمْسَةَ وَسَبْعُونَ فِي كُلِّ رَكَعَةٍ تَفْعَلُ فِي أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تُصَلِّيَهَا فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً فَاذَلِكَ لَمْ تَسْتَطِعْ فَنِي بُرِّ بِمِئَةِ مَرَّةٍ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَنِي كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَنِي عُمُرِكَ مَرَّةً

عبدالرحمن بن بشر بن حکم نیشاپوری، موسیٰ بن عبدالعزیز، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عباس (رضی اللہ عنہ) سے فرمایا اے عباس! اے چچا! میں آپ کو عطیہ نہ دوں تحفہ نہ دوں سلوک نہ کروں دس خصلتیں نہ بتاؤں اگر آپ ان کو کر لیں۔ کہ تو اللہ آپ کے گزشتہ و آئندہ نئے و پرانے خطا سرزد ہوئے اور عداوت کئے ہوئے صغیرہ کبیرہ ظاہرہ اور پوشیدہ سب گناہ معاف فرمادیں گے۔ دس خصلتیں یہ ہیں آپ چار رکعات نماز پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور (کوئی اور) سورہ پڑھیں۔ پہلی رکعت میں قرأت ہے، مارغ ہو کر کھڑے کھڑے پندرہ بار سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ کہیں پھر رکوع تو رکوع میں بھی دس بار یہی کہیں پھر رکوع سے سر اٹھا کر بھی دس بار یہی پڑھیں پھر سجدہ میں جائیں تو سجدے میں بھی دس بار یہی پڑھیں پھر سجدہ سے سر اٹھا کر بھی دس بار یہی پڑھیں پھر دوسرے سجدہ میں بھی دس بار پڑھیں پھر سجدے سے سر اٹھا کر بھی دس بار پڑھیں۔ یہ پچھتر بار ہو گیا چار رکعات میں سے ہر رکعت میں ایسا ہی کریں اگر ہو سکے تو روزانہ ایک بار نماز پڑھیں یہ نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو ایک بار یہ نہ ہو سکے تو ہر ماہ ایک بار یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر بھر ہر ایک بار۔

راوی : عبدالرحمن بن بشر بن حکم نیشاپوری، موسیٰ بن عبدالعزیز، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

شعبان کی پندرہویں شب کی فضیلت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

شعبان کی پندرہویں شب کی فضیلت

حدیث 1388

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، ابن ابی سبرۃ، ابراہیم بن محمد، معاویہ بن عبداللہ بن جعفر، عبداللہ بن جعفر،

حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ النَّخْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي سَبْرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَتَقُومُوا لَيْلَهَا وَصُومُوا نَهَارَهَا أَبَانَ اللَّهُ يَنْزِلُ فِيهَا الْغُرُوبِ الشَّمْسِ إِلَى سَمَائِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ أَلَا مِنْ مُسْتَغْفِرٍ لِي فَأَغْفِرَ لَهُ أَلَا مُسْتَرْزِقٍ فَأَرْزُقَهُ أَلَا مُبْتَلَى فَأَعَابِهِ أَلَا كَذَا أَلَا كَذَا حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ

حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، ابن ابی سبرۃ، ابراہیم بن محمد، معاویہ بن عبداللہ بن جعفر، عبداللہ بن جعفر، حضرت علی بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب نصف شبان کی رات ہو تو رات کو عبادت کرو اور آئندہ دن روزہ رکھو اس لئے کہ اس میں غروب شمس سے فجر طلوع ہونے تک آسمان دنیا پر اللہ تعالیٰ نازل فرماتے ہیں اور یہ کہتے ہیں ہے کوئی مغفرت کا طلبگار کہ میں اس کی مغفرت کروں۔ کوئی روزی کا طلبگار کہ میں اس کو روزی دوں۔ ہے کوئی بیمار کہ میں اس کو بیماری سے عافیت دوں ہے کوئی ایسا ہے کوئی۔ یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جاتی ہے۔

راوی : حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، ابن ابی سبرۃ، ابراہیم بن محمد، معاویہ بن عبداللہ بن جعفر، عبداللہ بن جعفر، حضرت علی

بن ابی طالب

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

راوی : عبدہ بن عبد اللہ خزاعی و محمد بن عبد الملک ابوبکر، یزید بن ہارون، حجاج، یحییٰ بن ابی کثیر، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبُو بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَّهُ سَأَلَ حَجَّاجَ بْنَ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَخَرَجْتُ أَطْلُبُهُ فَإِذَا هُوَ بِالْبَقِيعِ رَافِعٌ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَكُنْتِ تَخَافِينَ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَرَسُولُهُ قَالَتْ قَدْ قُلْتُ وَمَا بِي ذَلِكَ وَلَكِنِّي ظَنَنْتُ أَنَّكَ أَتَيْتِ بَعْضَ نِسَائِلِهَا فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَنْزِلُ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَغْفِرُ لِأَكْثَرِ مَنْ عَدَدِ شَعْرَتِهِمْ كَلْبٍ

عبدہ بن عبد اللہ خزاعی و محمد بن عبد الملک ابوبکر، یزید بن ہارون، حجاج، یحییٰ بن ابی کثیر، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں ایک رات میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (اپنے بستر پر نہ) پایا تو تلاش میں نکل دیکھتی ہوں کہ آپ بقیع میں آسمان کی طرف سر اٹھائے ہوئے ہیں۔ آپ نے فرمایا اے عائشہ! کیا تمہیں یہ اندیشہ ہوا کہ اللہ اور اس کا رسول تم پر ظلم کریں گے (کہ میں کسی اور بیوی کے ہاں چلا جاؤں گا) حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا مجھے ایسا کوئی خیال نہ تھا بلکہ میں نے سمجھا کہ آپ اپنی کسی اہلیہ کے ہاں (کسی ضرورت کی وجہ سے) گئے ہوں گے۔ تو آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی شب آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور بنو کلب کی بکریوں سے بھی زیادہ لوگوں کی بخشش فرمادیتے ہیں (بنو کلب کے پاس تمام عرب سے زیادہ بکریاں تھیں)۔

راوی : عبدہ بن عبد اللہ خزاعی و محمد بن عبد الملک ابوبکر، یزید بن ہارون، حجاج، یحییٰ بن ابی کثیر، عروہ، حضرت عائشہ

راوی : راشد بن سعید بن راشد رملی، ولید، ابن لہیعہ، ضحاک بن ایمن، ضحاک بن عبدالرحمن بن عرزب، حضرت

ابوموسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ رَاشِدِ الرَّمْلِيِّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ ابْنِ لَهِيْعَةَ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ أَيُّمَانَ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْزَبٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَيَطْدِعُ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَيَغْفِرُ لِجَمِيعِ خَلْقِهِ إِلَّا الشُّرَكَاءَ أَوْ مُشَاحِنَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ التَّمُزِيُّ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ مَدْيَنَةَ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

راشد بن سعید بن راشد رملی، ولید، ابن لہیعہ، ضحاک بن ایمن، ضحاک بن عبدالرحمن بن عرزب، حضرت ابوموسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی شب متوجہ ہوتے ہیں اور تمام مخلوق کی بخشش فرمادیتے ہیں سوائے شرک کرنے والے اور کینہ رکھنے والے کے۔ دوسری سند بھی اسی ہی مضمون مروی ہے۔

راوی : راشد بن سعید بن راشد رملی، ولید، ابن لہیعہ، ضحاک بن ایمن، ضحاک بن عبدالرحمن بن عرزب، حضرت ابوموسیٰ اشعری

شکرانے میں نماز اور سجدہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

شکرانے میں نماز اور سجدہ

راوی : ابوبشر بکر بن خلف، سلمہ بن رجاء، شعثاء، حضرت عبد اللہ بن اوفی

حَدَّثَنَا أَبُو بَشْرِ بْنِ بَكْرٍ بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا سَلْمَةُ بْنُ رَجَائٍ حَدَّثَتْنِي شُعْثَاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ بُشَيْمٍ بِرَأْسِ أَبِي جَهْلٍ رُكْعَتَيْنِ

ابو بشر بکر بن خلف، سلمہ بن رجاء، شعثاء، حضرت عبد اللہ بن اوفی سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب ابو جہل کا سر لانے کی خوشخبری دی گئی تو آپ نے دو رکعتیں پڑھیں۔

راوی : ابوبشر بکر بن خلف، سلمہ بن رجاء، شعثاء، حضرت عبد اللہ بن اوفی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

شکرانے میں نماز اور سجدہ

راوی : یحییٰ بن عثمان بن صالح مصری، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، عمر بن ولید بن عبدہ سہمی، حضرت انس بن

مالک

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحِ الْبَصْرِيِّ أَنبَأَنَا أَبِي أَنبَأَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ السَّهْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُشِيَ بِحَاجَةِ فَخْرٍ سَاجِدًا

یحییٰ بن عثمان بن صالح مصری، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، عمر بن ولید بن عبدہ سہمی، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک کام ہو جانے کی خوشخبری دی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں گر پڑے۔

راوی : یحییٰ بن عثمان بن صالح مصری، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، عمر بن ولید بن عبدہ سہمی، حضرت انس بن مالک

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

شکرانے میں نماز اور سجدہ

حدیث 1393

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ
لَمَّا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ خَرَّ سَاجِدًا

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک کی جب اللہ (عزوجل) کے ہاں توبہ قبول ہوئی (غزہ تبوک میں نہ جانے کی) تو وہ سجدہ میں گر گئے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

شکرانے میں نماز اور سجدہ

حدیث 1394

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن خزاعی و احمد بن یوسف سلیمی، ابو عاصم، بکار بن عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابی بکرۃ، عبد العزیز

بن عبد اللہ بن ابی بکرہ، حضرت ابوبکرہ

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّلْمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ بَكَّارِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَتَاهُ أَمْرٌ يُسْهُهُ أَوْ بُشِيَ بِهِ خَرَّ سَاجِدًا شُكْرًا لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

عبدہ بن عبد اللہ خزاعی، احمد بن یوسف سلمی، ابو عاصم، بکار بن عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابی بکرہ، عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابی بکرہ، حضرت ابوبکرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب کوئی خوش کن بات پہنچتی تو اللہ تبارک و تعالیٰ کی شکر گزاری میں سجدے میں گر پڑتے۔

راوی : عبدہ بن عبد اللہ خزاعی، احمد بن یوسف سلمی، ابو عاصم، بکار بن عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابی بکرہ، عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابی بکرہ، حضرت ابوبکرہ

نماز گناہوں کا کفارہ ہے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز گناہوں کا کفارہ ہے

حدیث 1395

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و نصر بن علی، وکیع، مسعرو سفیان، عثمان بن مغیرہ ثقفی، علی بن ربیعہ والبی، اسبغ بن حکم فزاری، حضرت سیدنا علی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا مَسْعُورٌ وَسُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْبَغِيضَةِ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْوَالِيِّ عَنْ أَسْبَاطِ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِمَا شَاءَ مِنْهُ وَإِذَا حَدَّثَنِي عَنْهُ غَيْرُهُ اسْتَحْلَفْتُهُ فَإِذَا حَلَفَ صَدَّقْتُهُ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ حَدَّثَنِي وَصَدَّقَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ يُدْنِبُ ذَنْبًا فَيَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ وَقَالَ مَسْعَرٌ ثُمَّ يُصَلِّي وَيَسْتَغْفِرُ اللَّهُ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ و نصر بن علی، و کعب، مسعر و سفیان، عثمان بن مغیرة ثقفی، علی بن ربیعہ والبی، اسماء بن حکم فزاری، حضرت سیدنا علی فرماتے ہیں کہ جب میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی بات کو سنتا تو اللہ تعالیٰ جتنا چاہتا مجھے نفع دیتا اور جب کوئی مجھے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث سناتا تو میں (تاکید کی خاطر) اس سے حلف لیتا جب وہ حلف اٹھالیتا تو میں اس کی تصدیق کرتا اور ابو بکر نے مجھے حدیث سنائی اور سچ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص سے بھی کوئی گناہ سرزد ہو جائے پھر وہ خوب اچھی طرح وضو کرے دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگے اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمادیتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و نصر بن علی، و کعب، مسعر و سفیان، عثمان بن مغیرة ثقفی، علی بن ربیعہ والبی، اسماء بن حکم فزاری، حضرت سیدنا علی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز گناہوں کا کفارہ ہے

حدیث 1396

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، سفیان بن عبد اللہ، حضرت عاصم بن سفیان ثقفی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمِحٍ أَنبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَظُنُّهُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُمْ غَزَوْا غَزْوَةَ السَّلَاسِلِ فَفَاتَهُمُ الْغَزْوُ فَرَأَوْا ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى مُعَاوِيَةَ وَعِنْدَهُ أَبُو أَيُّوبَ وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ فَقَالَ عَاصِمٌ يَا أَبَا أَيُّوبَ فَاتَنَا الْغَزْوُ الْعَامَ وَقَدْ أُخْبِرْنَا أَنَّهُ مَنْ صَلَّى فِي الْمَسَاجِدِ الْأَرْبَعَةِ غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي أَدُلُّكَ عَلَى أَيْسَرٍ مِنْ ذَلِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ كَمَا أَمَرَ وَصَلَّى كَمَا أَمَرَ غُفِرَ لَهُ

مَا تَقَدَّمَ مِنْ عَمَلٍ آكَذَلِكِ يَا عُقْبَةَ قَالَ نَعَمْ

محمد بن ریح، لیث بن سعد، ابو زبیر، سفیان بن عبد اللہ، حضرت عاصم بن سفیان ثقفی فرماتے ہیں کہ ہم نے سلاسل کا جہاد کیا لڑائی تو نہ ہوئی صرف مورچہ باندھا پھر معاویہ کے پاس واپس آگئے۔ آپ کے پاس ابو ایوب عقبہ بن عامر موجود تھے عاصم نے کہا ایابو ایوب! امسال لڑائی نہ ہو سکی اور ہمیں بتایا گیا ہے کہ جو بھی ان چار مساجد میں نماز پڑھ لے اس کے گناہ بخشش دیئے جائیں گے تو انہوں نے کہا اے بھتیجے! میں تمہیں اس سے آسان بات نہ بتاؤں میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جس نے حکم قرآنی کے مطابق وضو کیا اور جیسے نماز کا حکم ہے ویسے نماز پڑھی تو اس کے سابقہ گناہ بخشش دیئے جائیں گے ایسے ہی ہے ناعقبہ؟ فرمایا جی۔

راوی : محمد بن ریح، لیث بن سعد، ابو زبیر، سفیان بن عبد اللہ، حضرت عاصم بن سفیان ثقفی

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز گناہوں کا کفارہ ہے

حدیث 1397

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن ابی زیاد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، صالح بن عبد اللہ، ابن ابی فروة، عامر بن سعد، ابان

بن عثمان، حضرت عثمان

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي فَرَوَةَ أَنَّ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ يَقُولُ قَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ بِنَفْسِي أَحَدٌ كُمْ نَهْرٌ يَجْرِي يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ مَا كَانَ يَنْتَقِي مِنْ دَرَنِهِ قَالَ لَا شَيْءَ قَالَ فَإِنَّ الصَّلَاةَ تَذْهَبُ الذُّنُوبَ كَمَا يَذْهَبُ الْبَأْسُ الدَّرَنَ

عبد اللہ بن ابی زیاد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، صالح بن عبد اللہ بن ابی فروة، عامر بن سعد، ابان بن عثمان، حضرت

عثمان بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا بتاؤ! اگر تم میں سے ایک کے گھر کے سامنے نہر جاری ہو وہ اس میں روزانہ پانچ دفعہ نہائے تو اس پر کچھ میل باقی رہ جائے گا؟ عرض کیا بالکل نہیں۔ تو فرمایا نماز گناہوں کو اسی طرح ختم کر دیتی ہے جیسے پانی میل کو۔

راوی : عبد اللہ بن ابی زیاد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، صالح بن عبد اللہ بن ابی فروة، عامر بن سعد، ابان بن عثمان، حضرت عثمان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز گناہوں کا کفارہ ہے

حدیث 1398

جلد : جلد اول

راوی : سفیان بن وکیع، اسماعیل بن علیہ، سلیمان تیمی، ابو عثمان نہدی، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكَيْعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنِ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنْ امْرَأَةٍ يَعْزِي مَا دُونَ الْفَاحِشَةِ فَلَا أَدْرِي مَا بَدَأَ غِبُّهُ أَنَّهُ دُونَ الزِّنَا فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفَا مِنْهُ لَلَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُدْهَبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرِي لِلذَّاكِرِينَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِي هَذِهِ قَالَ لَيْسَ أَخَذَ بِهَا

سفیان بن وکیع، اسماعیل بن علیہ، سلیمان تیمی، ابو عثمان نہدی، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ ایک مرد نے اپنے سے کم کسی درجہ کی معصیت کا مرتکب ہو گیا تو وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس کا ذکر کیا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (نماز قائم کر دن کے دونوں کناروں میں اور رات کے چند حصوں میں بے شک نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں یہ نصیحت ہے یاد رکھنے والوں کیلئے۔ تو اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا یہ میرے لئے ہے؟ فرمایا جو بھی اس پر عمل کر لے اس کے لئے ہے۔ نماز روزہ اور دیگر عبادات سے صغیرہ گناہ معاف ہوتے ہیں۔

راوی: سفیان بن وکیع، اسماعیل بن علیہ، سلیمان تیمی، ابو عثمان نہدی، حضرت عبداللہ بن مسعود

پانچ نمازوں کی فرضیت اور ان کی نگہداشت کا بیان

باب: اقامت نماز اور اس کا طریقہ

پانچ نمازوں کی فرضیت اور ان کی نگہداشت کا بیان

حدیث 1399

جلد: جلد اول

راوی: حرمہ بن یحییٰ مصری، عبداللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا حَرَمَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ اللَّهُ عَلَى أُمَّتِي خَمْسِينَ صَلَاةً فَرَجَعْتُ بِذَلِكَ حَتَّى آتَى عَلَى مُوسَى فَقَالَ مُوسَى مَاذَا افْتَرَضَ رَبُّكَ عَلَى أُمَّتِكَ قُلْتُ فَرَضَ عَلَى خَمْسِينَ صَلَاةً قَالَ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ فَرَجَعْتُ رَبِّي فَوَضَعَ عَنِّي شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ فَرَجَعْتُ رَبِّي فَقَالَ هِيَ خَمْسُونَ وَهِيَ خَمْسُونَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَقُلْتُ قَدْ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّي

حرمہ بن یحییٰ مصری، عبداللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری امت پر پچاس نمازیں فرض فرمائیں تو میں یہ پچاس نمازیں لے کر واپس ہوا۔ حضرت موسیٰ سے ملاقات ہو گئی تو پوچھنے لگے کہ تمہارے رب نے تمہاری امت پر کیا فرض فرمایا؟ میں نے کہا مجھ پر پچاس نمازیں فرض فرمائیں۔ تو کہنے لگے اپنے رب کی طرف رجوع کرو کیونکہ یہ تمہاری امت کے بس میں نہیں۔ میں نے اپنے رب کی طرف رجوع کیا تو میرے رب نے مجھے ایک حصہ (پچیس نمازیں) معاف فرمادیں۔ پھر میں موسیٰ کے پاس آیا اور ان کو بتایا تو انہوں نے کہا اپنے رب کی طرف رجوع کرو کیونکہ یہ بھی تمہاری امت کے بس میں نہیں۔ میں نے پھر اپنے رب کی طرف رجوع کیا۔ تو رب نے فرمایا یہ

(شمار میں تو) پانچ ہیں اور (ثواب پوری) پچاس پاس آیا تو کہنے لگے اپنے رب کی طرف پھر رجوع کرو۔ میں نے کہا اب تو مجھے اپنے رب سے شرم آرہی ہے۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ مصری، عبد اللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک

باب : اقامت، نماز اور اس کا طریقہ

پانچ نمازوں کی فرضیت اور ان کی نگہداشت کا بیان

حدیث 1400

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن خالد باہلی، ولید، شریک، عبد اللہ بن عصم ابی علوان، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَصَمِ بْنِ عَلْوَانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ
أَمَرَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِينَ صَلَاةً فَتَأَزَلَّ رَبُّكُمْ أَنْ يَجْعَدَ مَا خَسَّ صَلَوَاتِ

ابو بکر بن خالد باہلی، ولید، شریک، عبد اللہ بن عصم ابی علوان، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پچاس نمازوں کا حکم دیا گیا تو انہوں نے تمہارے رب سے کمی کی درخواست کی کہ ان کو پانچ بنا دیا۔

راوی : ابوبکر بن خالد باہلی، ولید، شریک، عبد اللہ بن عصم ابی علوان، حضرت ابن عباس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

پانچ نمازوں کی فرضیت اور ان کی نگہداشت کا بیان

حدیث 1401

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، عبد ربہ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، ابن محرز مخدجی، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنِ ابْنِ مُحَمَّدٍ جِيٍّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَمْسُ صَلَوَاتٍ أَفْتَرَضَهُنَّ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ فَمَنْ جَاءَ بِهِنَّ لَمْ يَنْتَقِصْ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَهْدًا أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ مَنْ جَاءَ بِهِنَّ قَدْ انْتَقِصَ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ لَمْ يَكُنْ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ إِنْ شَاءَ عَذِّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، عبد ربہ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، ابن محرز مخدجی، حضرت عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرمانے سنا اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض فرمائی ہیں جو ان پانچ نمازوں کو پڑھے گا اور ان کو حقیر سمجھ کر ان میں کسی قسم کی کوتاہی کرے گا تو اللہ تعالیٰ کا اس کے لئے یہ عہد ہے کہ اس کو جنت میں داخل فرمائیں گے اور جو ان نمازوں کو اس طرح پڑھے کہ ان کو حقیر سمجھ کر ان میں کوتاہی بھی کرے تو اللہ تعالیٰ کا اس کے لئے کوئی عہد نہیں چاہیں عذاب دیں چاہیں معاف فرمادیں۔

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، عبد ربہ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، ابن محرز مخدجی، حضرت عبادہ بن صامت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

پانچ نمازوں کی فرضیت اور ان کی نگہداشت کا بیان

حدیث 1402

جلد : جلد اول

راوی: عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، سعید مقرئ، شریک بن عبد اللہ بن ابی نبر، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ حَمَادٍ الْبَصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ الْبُقَيْرِيِّ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَبْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ

أَنَّسُ بْنُ مَالِكٍ يَقُولُ بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ فِي الْمَسْجِدِ دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى جَبَلٍ فَأَنَاحَهُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ عَقَلَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ أَيُّكُمْ مُحَبَّدٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِمٌ بَيْنَ ظَهْرَانِيهِمْ قَالَ فَقَالُوا هَذَا الرَّجُلُ الْأَبْيَضُ الْمُتَّكِمُ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَبْتُكَ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ يَا مُحَبَّدُ إِنِّي سَأَلْتُكَ وَمَشَدَّدٌ عَلَيْكَ فِي الْمَسْأَلَةِ فَلَا تَجِدَنَّ عَلَيَّ فِي نَفْسِكَ فَقَالَ سَلْ مَا بَدَا لَكَ قَالَ لَهُ الرَّجُلُ نَشَدْتُكَ بِرَبِّكَ وَرَبِّ مَنْ قَبْلَكَ اللَّهُ أَرَسَلَكَ إِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدْكَ بِاللَّهِ أَللهُ أَمَرَكَ أَنْ تُصَلِّيَ الصَّلَاتِ الْخَمْسَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدْكَ بِاللَّهِ أَللهُ أَمَرَكَ أَنْ تَصُومَ هَذَا الشَّهْرَ مِنْ السَّنَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدْكَ بِاللَّهِ أَللهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْخُذَ هَذِهِ الصَّدَقَةَ مِنْ أُمَّةٍ نَبَأْنَا فَتَقْسِمَ بِهَا عَلَيَّ فَقَرَأْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ آمَنْتُ بِهَا جِئْتُ بِهِ وَأَنَا رَسُولٌ مِنْ قَوْمِي وَأَنَا ضِمَامُ بَنِي ثَعْلَبَةَ أَخُو بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرِ

عیلی بن حماد مصری، لیث بن سعد، سعید مقربی، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں ایک بار ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک صاحب اونٹ پر سوار مسجد میں داخل ہوئے۔ مسجد میں اونٹ بٹھایا پھر اسے باندھ دیا پھر پوچھا تم میں محمد کون ہیں؟ اس وقت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کے درمیان تکیہ رکھنے، ہوئے تھے۔ تو صحابہ نے کہا یہ گورے مرد تکیہ لگائے ہوئے تو ان صاحب نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا اے عبدالمطلب! کہے بیٹے! تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی! میں تمہاری طرف متوجہ ہوں۔ تو ان صاحب نے عرض کیا اے محمد! میں آپ سے کچھ! پھنپایا ہتا ہوں اور پوچھنے میں سختی ہوگی اس کو برا نہ منائیے گا۔ آپ نے فرمایا جو جی میں آئے پوچھ لو۔ تو اس نے کہا میں آپ کو آپ کے رب کی اور آپ سے پہلوں کے رب کی قسم دیتا ہوں بتائیے کیا اللہ نے آپ کو تمام انسانوں کی طرف بھیجا ہے؟ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بخدا! جی ہاں۔ اس نے کہا میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں بتائیے کیا آپ کو اللہ نے حکم دیا کہ دن رات میں پانچ نمازیں پر ہیں؟ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بخدا! جی۔ اس نے عرض کیا میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا اللہ نے آپ کو سال میں اس ماہ کے روزوں کا حکم دیا ہے؟ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بخدا! جی۔ اس نے کہا میں آپ کو قسم دیتا ہوں اللہ کی بتائیے کیا آپ کو اللہ نے حکم دیا کہ ہمارے مالداروں سے یہ زکوٰۃ وصول کر کے ہمارے ناداروں میں تقسیم کریں؟ آپ نے فرمایا بخدا! جی۔ تو ان صاحب نے کہا میں آپ کے لئے ہوئے دین پر ایمان لایا اور میں اپنے پیچھے اپنی پوری قوم کا قاصد ہوں اور میں بنو سعد بن بکر قبیلہ کا ایک فرد ضمام بن ثعلبہ ہوں۔

مسجد حرام اور مسجد نبوی میں نماز کی فضیلت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مسجد حرام اور مسجد نبوی میں نماز کی فضیلت

حدیث 1404

جلد : جلد اول

راوی : ابو مصعب مدینی، ابن ابی بکر، مالک بن انس، زید بن ربیع و عبید اللہ بن ابی عبد اللہ، ابو عبد اللہ اغر، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدِينِيُّ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ رَبِيعٍ وَعَبِيدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةً فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ابو مصعب مدینی، ابن ابی بکر، مالک بن انس، زید بن ربیع و عبید اللہ بن ابی عبد اللہ، ابو عبد اللہ اغر، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری اس مسجد میں ایک نماز مسجد حرام کے علاوہ باقی مساجد میں ہزار نمازوں سے افضل ہے۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : ابو مصعب مدینی، ابن ابی بکر، مالک بن انس، زید بن ربیع و عبید اللہ بن ابی عبد اللہ، ابو عبد اللہ اغر، حضرت ابو ہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مسجد حرام اور مسجد نبوی میں نماز کی فضیلت

راوی : اسحق بن منصور، عبد اللہ بن نبیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

اسحاق بن منصور، عبد اللہ بن نبیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا میری اس مسجد میں ایک نماز مسجد حرام کے علاوہ باقی مساجد میں ہزار نمازوں سے افضل ہے۔

راوی : اسحق بن منصور، عبد اللہ بن نبیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مسجد حرام اور مسجد نبوی میں نماز کی فضیلت

راوی : اسماعیل بن اسد، زکریا بن عدی، عبید اللہ بن عمرو، عبد الکریم، عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أُنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَمَاءِ عَنِ جَابِرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَرَبِّ صَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَفْضَلُ مِنْ مِائَةِ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ

اسماعیل بن اسد، زکریا بن عدی، عبید اللہ بن عمرو، عبد الکریم، عطاء، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری اس مسجد میں ایک نماز مسجد حرام کے علاوہ باقی مساجد کی ہزار نمازوں سے افضل ہے اور مسجد حرام میں ایک نماز دیگر

مساجد کی لاکھ نمازوں سے افضل ہے۔

راوی : اسماعیل بن اسد، زکریا بن عدی، عبید اللہ بن عمرو، عبد الکریم، عطاء، حضرت جابر

مسجد بیت المقدس میں نماز کی فضیلت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مسجد بیت المقدس میں نماز کی فضیلت

حدیث 1407

جلد : جلد اول

راوی : اسماعیل بن عبد اللہ رقی، عیسیٰ بن یونس، ثور بن یزید، زیاد بن ابی سودہ، عثمان بن ابی سودہ، نبی صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کی باندی حضرت میمونہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِيُّ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ أَخِيهِ عُثْمَانَ
بْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ مَيْمُونَةَ مَوْلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْتِنَانِي بَيْتَ الْمَقْدِسِ قَالَ أَرْضُ
الْبَحْثِ وَالْبُنْشِ اتُّوهُ فَصَلُّوا فِيهِ فَإِنَّ صَلَاةً فِيهِ كَأَلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أَتَحَلَّلَ إِلَيْهِ قَالَ
فَتَهْدِي لَهُ ذَيْتَانِي سَجُّ فِيهِ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَهُوَ كَمَنْ أَتَاهُ

اسماعیل بن عبد اللہ رقی، عیسیٰ بن یونس، ثور بن یزید، زیاد بن ابی سودہ، عثمان بن ابی سودہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باندی
حضرت میمونہ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہمیں بیت المقدس کے متعلق بتائیے۔ فرمایا وہ حشر کی اور زندہ ہو
کر اٹھنے کی زمین ہے وہاں جا کر نماز پڑھو کیونکہ وہاں نماز باقی جگہوں کی ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ میں نے عرض کیا بتائیے اگر میں
وہاں جانے کی استطاعت نہ پاؤں؟ فرمایا وہاں کے لئے تیل بھیج دو جس نے روشنی کا انتظام ہو جا ایسا کر لے وہ بھی وہاں جانے والے کی
مانند ہے۔

راوی : اسماعیل بن عبداللہ رقی، عیسیٰ بن یونس، ثور بن یزید، زیاد بن ابی سودہ، عثمان بن ابی سودہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باندی حضرت میمونہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مسجد بیت المقدس میں نماز کا فضلت

حدیث 1408

جلد : جلد اول

راوی : عبید اللہ بن جہم انماطی، ایوب بن سوید، ابو زرعہ شیبانی یحییٰ بن ابی عمر، عبداللہ بن دلیلی، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ الْجَهْمِ الْأَنْمَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ وَعَنْ أَبِي زُرْعَةَ الشَّيْبَانِيِّ يَحْيَى بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا فَرَعٌ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ مِنْ بَنَائِ بَيْتِ الْبَقْدَسِ سَأَلَ اللَّهَ ثَلَاثًا حُكْمًا يُصَادِفُ حُكْمَهُ وَمُدَّكَ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْكُمْ أَنْ يَكُونَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ أَحَدٌ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ فِيهِ إِلَّا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا اثْنَتَانِ فَقَدْ أُعْطِيَهُمَا وَأَرَجُ أَنْ يَكُونَ قَدْ أُعْطِيَ الثَّلَاثَةَ

عبید اللہ بن جہم انماطی، ایوب بن سوید، ابو زرعہ شیبانی یحییٰ بن ابی عمر، عبداللہ بن دلیلی، حضرت عبداللہ بن عمر نے فرمایا جب سلیمان بن داؤد علیہا السلام بیت المقدس کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے تین چیزیں مانگیں ایسے فیصلے جو اللہ کے فیصلہ کے مطابق ہوں اور ایسی شاہی جوان کے بعد کسی کو نہ ملے اور یہ کہ اس مسجد میں جو بھی صرف اور صرف نماز کے ارادے سے آئے تو وہ اس مسجد سے اس طرح گناہوں سے پاک ہو کر نکلے جس طرح پیدائش کے دن تھا۔ نبی نے فرمایا کہ دو تو انکو مل گئیں تیسری کی بھی مجھے امید ہے کہ مل گئی ہوگی۔

راوی : عبید اللہ بن جہم انماطی، ایوب بن سوید، ابو زرعہ شیبانی یحییٰ بن ابی عمر، عبداللہ بن دلیلی، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مسجد بیت المقدس میں نماز کی فضیلت

حدیث 1409

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمَسُّوا إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي هَذَا وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کجاوے نہ باندھے جائیں مگر تین مساجد کی طرف مسجد حرام، یہ مسجد اور مسجد اقصیٰ۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مسجد بیت المقدس میں نماز کی فضیلت

حدیث 1410

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن شعیب، یزید بن ابی مریم، قزعه، حضرت ابوسعید اور عبد اللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُشَدُّ الرَّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَإِلَى مَسْجِدِي هَذَا

ہشام بن عمار، محمد بن شعیب، یزید بن ابی مریم، قزعمہ، حضرت ابوسعید اور عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کجاوے نہ باندھے جائیں مگر تین مساجد کی طرف مسجد حرام مسجد اقصیٰ اور میری یہ مسجد۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن شعیب، یزید بن ابی مریم، قزعمہ، حضرت ابوسعید اور عبد اللہ بن عمرو بن عاص

مسجد قباء میں نماز کی فضیلت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مسجد قباء میں نماز کی فضیلت

حدیث 1411

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ عبد الحمید بن جعفر، ابوالابرہ مولیٰ بنی خطمہ، حضرت اسید بن ظہیر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَبْرَدِ مَوْلَى بَنِي خَطْمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَسِيدَ بْنَ ظُهَيْرِ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صَلَاةُ فِي مَسْجِدِ قُبَاً كَعُمْرَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ عبد الحمید بن جعفر، ابوالابرہ مولیٰ بنی خطمہ، حضرت اسید بن ظہیر جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد قباء میں (پڑھی گئی) ایک نماز (ثواب میں) عمرہ کے برابر ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ عبد الحمید بن جعفر، ابوالابرہ مولیٰ بنی خطمہ، حضرت اسید بن ظہیر

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مسجد قباء میں نماز کی فضیلت

حدیث 1412

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل و عیسیٰ بن یونس، محمد بن سلیمان کرمانی، ابو امامہ بن سہل بن حنیف، حضرت سہل بن حنیف

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَعَيْسَى بْنُ يُونُسَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكُرْمَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حَنِيفٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَطَهَّرَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ أَتَى مَسْجِدَ قُبَاً فَصَلَّى فِيهِ صَلَاةً كَانَ لَهُ كَأَنَّ عَمْرًا

ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل و عیسیٰ بن یونس، محمد بن سلیمان کرمانی، ابو امامہ بن سہل بن حنیف، حضرت سہل بن حنیف بیان فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اپنے گھر خوب پاؤں ماصل کرے پھر مسجد قباء آکر نماز پڑھے اس کو عمرہ کے برابر اجر ملے گا۔

راوی : ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل و عیسیٰ بن یونس، محمد بن سلیمان کرمانی، ابو امامہ بن سہل بن حنیف، حضرت سہل بن حنیف

جامع مسجد میں نماز کی فضیلت

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

جامع مسجد میں نماز کی فضیلت

راوی : ہشام بن عمار، ابوالخطاب دمشقی، زریق ابو عبد اللہ الہانی، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا زُرَيْقُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَلْهَائِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ بِصَلَاةٍ وَصَلَاتُهُ فِي مَسْجِدِ الْقِبَائِلِ بِخُبْسٍ وَعِشْرِينَ صَلَاةً وَصَلَاتُهُ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي يُجْتَمَعُ فِيهِ بِخُبْسٍ مِائَةَ صَلَاةٍ وَصَلَاتُهُ فِي الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى بِخُبْسِينَ أَلْفٍ صَلَاةً وَصَلَاتُهُ فِي مَسْجِدِي بِخُبْسِينَ أَلْفٍ صَلَاةً وَصَلَاتُهُ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ بِمِائَةِ أَلْفٍ صَلَاةً

ہشام بن عمار، ابوالخطاب دمشقی، زریق ابو عبد اللہ الہانی، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مرد کا اپنے گھر میں نماز پڑھنا ایک نماز کے برابر ہے اور محلہ کی مسجد میں نماز پڑھنا پچیس نمازوں کے برابر اور جامع مسجد میں نماز پڑھنا پانچ سو نمازوں کے برابر ہے اور مسجد اقصیٰ میں نماز پڑھنا پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے اور میری مسجد میں نماز پڑھنا پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے اور مسجد حرام میں نماز پڑھنا ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، ابوالخطاب دمشقی، زریق ابو عبد اللہ الہانی، حضرت انس بن مالک

منبر کی ابتداء

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

منبر کی ابتداء

راوی : اساعیل بن عبد اللہ رقی، عبید اللہ بن عمرو رقی، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، طفیل بن ابی ابن کعب، حضرت ابی بن

کعب

حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِّي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو الرَّقِّي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الطَّفِيلِ بْنِ أَبِي بُنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى جِدْعٍ إِذْ كَانَ الْمَسْجِدُ عَرِيشًا وَكَانَ يُخْطَبُ إِلَى ذَلِكَ الْجِدْعِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ هَلْ لَكَ أَنْ نَجْعَلَ لَكَ شَيْئًا تَقُومُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَرَاكَ النَّاسُ وَتُسَبِّحَهُمْ خُطْبَتِكَ قَالَ نَعَمْ فَصَنَعَ لَهُ ثَلَاثَ دَرَجَاتٍ فَهِيَ الَّتِي أَعْلَى الْمِنْبَرِ فَلَمَّا وَضَعَ الْمِنْبَرَ وَضَعُوهُ فِي مَوْضِعِهِ الَّذِي هُوَ نَحْيُهُ فَلَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُومَ إِلَى الْمِنْبَرِ مَرَّ إِلَى الْجِدْعِ الَّذِي كَانَ يُخْطَبُ إِلَيْهِ فَلَمَّا جَاوَزَ الْجِدْعَ خَارَ كَتَمِي تَصَدَّعَ وَانْشَقَّ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا سَمِعَ صَوْتِ الْجِدْعِ فَمَسَحَهُ بِيَدِهِ حَتَّى سَكَنَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَّى إِلَيْهِ فَلَمَّا هَدَمَ الْمَسْجِدَ وَعُيِّرَ أَخَذَ ذَلِكَ الْجِدْعُ أَبُو بُنِ كَعْبٍ وَكَانَ عِنْدَهُ فِي بَيْتِهِ حَتَّى بَلَى فَأَكَلَتْهُ الرَّخَاءُ وَعَادَ رُفَاتًا

اسماعیل بن عبد اللہ رقی، عبید اللہ بن عمرو رقی، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، طفیل بن ابی ابن کعب، حضرت ابی بن کعب فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک درخت کے تنے کی طرف نماز پڑھتے تھے جب مسجد پر چھپر تھا اور آپ اسی درخت سے ٹیک لگا کر خطبہ بھی ارشاد فرماتے تو ایک صحابی نے عرض کیا اگر ہم کوئی چیز تیار کریں کہ آپ اس پر کھڑے ہوں جمعہ کے روز تاکہ لوگ آپ کو دیکھیں اور آپ خطبہ ارشاد فرمائیں تو اس کی اجازت ہوگی؟ فرمایا جی۔ تو ان صحابی نے تین سیرھیاں بنائیں وہی اب تک منبر پر ہیں جب منبر تیار ہو گیا تو صحابہ نے اسی جگہ رکھا جہاں اب ہے جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منبر پر کھڑے ہونے کا ارادہ فرمایا تو آپ اسی ٹنڈ (کاٹی گئی لکڑی) کے پاس سے گزرے جس پر ٹیک لگا کر خطبہ دیا کرتے تھے جب اس ٹنڈے سے آگے بڑھے تو وہ چیخا حتیٰ کہ اس کی آواز تیز ہو گئی اور پھٹ گئی اسکی آواز سن کر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر سے اترے اور اس پر ہاتھ پھیرتے رہے۔ حتیٰ کہ اسکو سکون ہو گیا پھر آپ منبر پر تشریف لے گئے جب آپ نماز پڑھتے تو اسی ٹنڈے کے قریب نماز پڑھتے جب مسجد ڈھائی گئی اور بدلی گئی تو وہ ٹنڈ حضرت ابی بن کعب نے لے لیا وہ ان کے پاس ان کے گھر میں رہا حتیٰ کہ پرانا ہو گیا پھر اسکو دیمک کھا گئی اور ریزہ ریزہ ہو گیا۔

راوی : اسماعیل بن عبد اللہ رقی، عبید اللہ بن عمرو رقی، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، طفیل بن ابی ابن کعب، حضرت ابی بن کعب

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

منبر کی ابتداء

حدیث 1415

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن خالد باہلی، بہزبن اسد، حماد بن سلمہ، عمار بن ابی عمار، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَالِدٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا بِهِزْبُنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ إِلَى جِدْعٍ فَلَمَّا اتَّخَذَ الْمِنْبَرَ ذَهَبَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَحَنَّ الْجِدْعُ فَاتَّكَأَ فَاحْتَضَنَهُ فَسَكَنَ. قَالَ لَمْ أَحْتَضِنُهُ لِحَنِّي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ابو بکر بن خالد باہلی، بہزبن اسد، حماد بن سلمہ، عمار بن ابی عمار، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک تنے کے سہارے خطبہ ارشاد فرماتے جب منبر تیار ہوا تو آپ منبر کی طرف بڑھے اس پر منبر رونے لگا۔ آپ منبر کے قریب آئے اس کو سینے سے لگایا تو اس کی آواز تھم گئی۔ آپ نے فرمایا اگر میں اس کو سینے سے نہ لگاتا تو یہ قیامت تک روتا رہتا۔

راوی : ابو بکر بن خالد باہلی، بہزبن اسد، حماد بن سلمہ، عمار بن ابی عمار، حضرت انس

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

منبر کی ابتداء

حدیث 1416

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن ثابت جحدری، سفیان بن عیینہ، ابو حازم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ اخْتَلَفَ النَّاسُ فِي مَنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أُمَّي شَيْئٍ هُوَ فَاتُوا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ فَسَأَلُوهُ فَقَالَ مَا بَقِيَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي هُوَ مِنْ
أَثَلِ الْغَابَةِ عَلَيْهِ فَلَانٌ مَوْلَى فَلَانَةَ نَجَّارٌ فَجَاءَ بِهِ فَقَامَ عَلَيْهِ حِينَئِذَا وَضَعَهُ فَاسْتَقْبَلَ وَقَامَ النَّاسُ خَلْفَهُ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ
ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَرَجَعَ الْقَهْقَرَى حَتَّى سَجَدَ بِالْأَرْضِ ثُمَّ عَادَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ فَقَامَ ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرَى حَتَّى سَجَدَ
بِالْأَرْضِ

احمد بن ثابت، جعدی، سفیان بن عیینہ، ابو حازم سے روایت ہے کہ لوگوں کا اس بارے میں اختلاف ہوا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کا منبر کس چیز سے بنا ہے؟ تو وہ سہل بن سعد کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے پوچھا تو فرمایا لوگوں میں کوئی بھی مجھ سے
زیادہ جاننے والا باقی نہ رہا۔ وہ منبر کے جھاؤ کا فلاں بڑھی جو فلانی عورت کا غلام ہے اس نے بنایا۔ یہ غلام منبر لے کر آیا جب رکھا گیا
تو آپ اس پر کھڑے ہوئے اور تباہی لگنے لگی منہ کیا لوگ آپ کے پیچھے کھڑے ہو گئے آپ نے قرأت فرمائی پھر رکوع کیا پھر
رکوع سے سر اٹھا کر اٹھے پاؤں پیچھے ہٹے اور (منبر سے اتر) زمین پر سجدہ کیا۔ پھر منبر پر تشریف لے گئے پھر قرأت فرمائی رکوع کیا
پھر کھڑے ہو کر پیچھے کو ہوئے اور زمین پر سجدہ کیا۔

راوی : احمد بن ثابت، جعدی، سفیان بن عیینہ، ابو حازم

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

منبر کی ابتداء

حدیث 1417

جلد : جلد اول

راوی : ابوبشر بکر بن خلف، ابن ابی عدی، سلیمان تیبی، ابونضرة، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَشْرِ بْنُ بَكْرٍ بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ إِلَى أَصْلِ شَجَرَةٍ أَوْ قَالَ إِلَى جِدْعٍ ثُمَّ اتَّخَذَ مِنْبَرًا قَالَ فَحَنَّ الْجِدْعُ قَالَ جَابِرٌ حَتَّى
سَبَعَهُ أَهْلُ الْمَسْجِدِ حَتَّى أَتَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَهُ فَسَكَنَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَوْلَمْ يَأْتِهِ لَحَنٌّ إِلَى يَوْمٍ

ابو بشر بکر بن خلف، ابن ابی عدی، سلیمان تیمی، ابو نضرہ، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک درخت کے تنے سے ٹیک لگا کر کھڑے ہوتے پھر منبر بنا۔ فرماتے ہیں کہ تنارونے لگا جابر کہتے ہیں کہ اس کے رونے کی آواز مسجد والوں نے بھی سنی۔ یہاں تک کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اس پر ہاتھ پھیرا تو وہ سکون میں آگیا تو ایک صاحب نے کہا اگر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے پاس نہ آتے تو قیامت تک روتا ہی رہتا۔

راوی : ابو بشر بکر بن خلف، ابن ابی عدی، سلیمان تیمی، ابو نضرہ، حضرت جابر بن عبد اللہ

نماز میں لمبا قیام کرنا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں لمبا قیام کرنا

حدیث 1418

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن عامر بن زوارہ و سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، ابو وائل، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُوَارَةَ وَ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّيْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ قَائِمًا حَتَّى هَبَّتْ بِأَمْرِ سَرِيٍّ تَلَّتْ وَمَا ذَاكَ الْأَمْرُ قَالَ هَبَّتْ أَنْ أَجْلِسَ وَأَتْرَكَهُ

عبد اللہ بن عامر بن زوارہ و سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، ابو وائل، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ ایک رات میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز شروع کر دی آپ مسلسل قیام میں رہے حتیٰ کہ میں نے نامناسب کام کا ارادہ کر لیا (ابو وائل کہتے ہیں) میں نے کہا وہ نامناسب کام کیا تھا؟ تو فرمایا میں نے یہ ارادہ کیا کہ آپ کو چھوڑ کر خود بیٹھ جاؤں۔

راوی : عبد اللہ بن عامر بن زورہ و سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، ابووائل، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں لمبا قیام کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1419

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زیاد بن علاقہ، مغیرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ سَبَّحَ الْبُغَيْرَةَ يَقُولُ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَدَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زیاد بن علاقہ، مغیرہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں کھڑے ہوئے۔ یہاں تک کہ آپ کے قدم مبارک سوچ گئے۔ تو آپ سے عرض کیا گیا کہ اے اللہ کے رسول! اللہ نے آپ کے گزشتہ و آئندہ گناہ معاف فرما دیئے (پھر اتنی مشقت برداشت کرنے کی کیا ضرورت؟) فرمایا کیا میں شکر گزار بندہ نہ ہوں۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زیاد بن علاقہ، مغیرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں لمبا قیام کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1420

راوی : ابوہشام رفاعی محمد بن یزید، یحییٰ بن یمان، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرَّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَتَّى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

ابوہشام رفاعی محمد بن یزید، یحییٰ بن یمان، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے رہتے حتیٰ کہ آپ کے قدم مبارک سوج جاتے آپ سے عرض کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے سابقہ آئندہ گناہ معاف فرما دیئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا پھر میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟

راوی : ابوہشام رفاعی محمد بن یزید، یحییٰ بن یمان، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز میں لمبا قیام کرنا

حدیث 1421

جلد : جلد اول

راوی : بکر بن خلف ابوبشر، ابو عاصم، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفِ بْنِ أَبِي بَشْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَى الصَّلَاةِ أَفْضَلُ قَالَ طُولُ الْقُنُوتِ

بکر بن خلف ابوبشر، ابو عاصم، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ کون سی نماز افضل ہے؟ فرمایا جس میں لمبا قیام ہو۔

راوی : بکر بن خلف ابو بشر، ابو عاصم، ابن جریج، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

سجدے بہت سے کرنے کا بیان

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجدے بہت سے کرنے کا بیان

حدیث 1422

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار و عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، عبد الرحمن بن ثابت بن ثوبان، ثابت بن ثوبان، مکحول، کثیر بن مرثد، ابو فاطمہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِيهِمُ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَرْثَدٍ أَنَّ أَبَا نَاطِلَةَ حَدَّثَهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْبَبْتَنِي بِعَمَلٍ أَسْتَقِيمُ عَلَيْهِ وَأَعْمَلُهُ قَالَ عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ فَإِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَجَعْتُ إِلَيْكَ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَظَّ بِهَا عَنْكَ خَطِيئَةٌ

ہشام بن عمار و عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، عبد الرحمن بن ثابت بن ثوبان، ثابت بن ثوبان، مکحول، کثیر بن مرثد، ابو فاطمہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! مجھے ایسا عمل بتائیے کہ میں استقامت اور دوام کے ساتھ اس پر کار بند رہوں۔ آپ نے ارشاد فرمایا اپنے اوپر سجدہ لازم کر لو کیونکہ جب بھی اللہ تعالیٰ کے لئے سجدہ کرو گے اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے تمہارا ایک درجہ بلند فرمادیں گے اور ایک خطا مٹا دیں گے۔

راوی : ہشام بن عمار و عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، عبد الرحمن بن ثابت بن ثوبان، ثابت بن ثوبان، مکحول، کثیر بن مرثد، ابو فاطمہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجدے بہت سے کرنے کا بیان

حدیث 1423

جلد : جلد اول

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عبد الرحمن بن عمرو ابو عمرو اوزاعی، ولید بن ہشام معیطی، حضرت

معدان بن ابی سعید (عبری)

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ هِشَامِ الْمُعِطِيُّ حَدَّثَنَا سَدَانُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْرَبِيُّ قَالَ لَقِيتُ ثُوبَانَ فَقُلْتُ لَهُ حَدَّثَنِي حَدِيثًا عَسَى اللَّهُ أَنْ يَنْفَعَنِي بِهِ قَالَ فَسَكَتَ ثُمَّ عَدْتُ أَنْفَاسًا مِثْلَهَا فَسَكَتَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ لِي عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ لِلَّهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَظَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ قَالَ مَعْدَانُ ثُمَّ لَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ

عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عبد الرحمن بن عمرو ابو عمرو اوزاعی، ولید بن ہشام معیطی، حضرت معدان بن ابی طلحہ یعمری کہتے ہیں کہ میں ثوبان سے ملا تو ان سے عرض کیا کہ مجھے کوئی حدیث سنائیے امیر۔ یہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس سے نفع عطا فرمائیں گے۔ فرماتے ہیں وہ خاموش رہے۔ میں نے پھر یہی عرض کیا تو آپ خاموش ہی رہے تین بار ارازا ہوا۔ پھر مجھے فرمانے لگے اللہ کو سجدہ کرنے (یعنی نماز) کا اہتمام کیا کرو کیونکہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو بندہ بھی اللہ تعالیٰ کو ایک سجدہ کرے اللہ تعالیٰ اس سجدہ کی وجہ سے اس کا ایک درجہ بلند فرمادیتے ہیں اور ایک خطا معاف فرمادیتے ہیں۔ حضرت معدان کہتے ہیں پھر میں حضرت ابو درداء سے ملا ان سے دریافت کیا تو انہوں نے بھی ایسا ہی فرمایا۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عبد الرحمن بن عمرو ابو عمرو اوزاعی، ولید بن ہشام معیطی، حضرت معدان بن ابی طلحہ

یعمری

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سجدے بہت سے کرنے کا بیان

حدیث 1424

جلد : جلد اول

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، خالد بن یزید مری، یونس بن میسرۃ بن حلبس، صنابحی، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَثْمَانَ الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ الْهَرَمِيِّ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنِ الصَّنَابِحِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَذَكَرَ لَهَا بِهَا دَرَجَةً فَاسْتَكْبَرُوا مِنَ السُّجُودِ

عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، خالد بن یزید مری، یونس بن میسرۃ بن حلبس، صنابحی، حضرت عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو بزرگ اللہ تعالیٰ کو ایک سجدہ بھی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ اس کے لئے ایک نیکی لکھیں گے اور ایک گناہ معاف فرمادیں گے اور ایک درجہ بلند فرمائیں گے۔ اس لئے بکثرت سجدے کیا کرو۔

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، خالد بن یزید مری، یونس بن میسرۃ بن حلبس، صنابحی، حضرت عبادہ بن صامت

سب سے پہلے بندے سے نماز کا حساب لیا جائے گا

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سب سے پہلے بندے سے نماز کا حساب لیا جائے گا

حدیث 1425

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن بشار، یزید بن ہارون، سفیان بن حسین، علی بن زید، حضرت انس بن حکیم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ حَكِيمٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ إِذَا أَتَيْتَ أَهْلَ مِصْرَكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الْبُسْلِمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الصَّلَاةُ الْبَكْتُوبَةُ فَإِنْ أَتَتْهَا وَإِلَّا قِيلَ انظُرُوا أَهْلَ لَهُ مِنْ تَطَوُّعٍ فَإِنْ كَانَ لَمْ تَطَوُّعْ أَكْمَلْتَ الْفَرِيضَةَ مِنْ تَطَوُّعِهِ ثُمَّ يُفْعَلُ بِسَائِرِ الْأَعْمَالِ الْبَغْرِ وَضِعَةٌ مِثْلُ ذَلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن بشار، یزید بن ہارون، سفیان بن حسین، علی بن زید، حضرت انس بن حکیم کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ نے مجھے فرمایا جب تم اپنے شہر (انوں) کے پاس جاؤ تو ان کو بتانا کہ میں (ابو ہریرہ) نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا مسلمان بندے سے قیامت کے روز جب سے پہلے فرض نماز کا حساب ہو گا۔ اگر اس نے نمازیں پوری کی ہوں گی تو ٹھیک ورنہ کہا جائے گا دیکھو اس کے پاس نفل ہیں؟ اگر اس کے پاس نفل ہوں گے تو فرضوں کی تکمیل نوافل کے ذریعہ کر دی جائے گی پھر باقی فرض اعمال میں بھی ایسا ہی ہو گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن بشار، یزید بن ہارون، سفیان بن حسین، علی بن زید، حضرت انس بن حکیم

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

سب سے پہلے بندے سے نماز کا حساب لیا جائے گا

حدیث 1426

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن سعید دارمی، سلیمان بن حرب، حباد بن سلمہ، داؤد بن ابی ہند، زہارہ بن اوفی، حضرت تبیم داری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ زُهَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ تَبِيْمِ الدَّارِمِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا

حَمَّادُ أُنْبَانَ حَبِيدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَدَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنِ تَمِيمِ الدَّارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَاتُهُ فَإِنْ أَكْمَلَهَا كُتِبَتْ لَهُ نَافِلَةٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَكْمَلَهَا قَالَ اللَّهُ سُبْحَانَهِ لِمَلَأْتَهُ أَنْظُرُوا أَهْلَ تَجِدُونَ لِعَبْدِي مَنْ تَطَوَّعَ فَأَكْبَلُوا بِهَا مَا ضَيَّعَ مِنْ فَرِيضَتِهِ ثُمَّ تَوَخَّذُوا الْأَعْمَالَ عَلَى حَسَبِ ذَلِكَ

احمد بن سعید دارمی، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمہ، داؤد بن ابی ہند، زرارہ بن اوفی، حضرت تميم داری سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بندے سے قیامت کے روز سب سے پہلے نماز کا حساب ہو گا اگر اس نے نمازیں پوری ہوں گی تو اس کے نفل علیحدہ سے لکھے جائیں گے اور اگر اس نے نماز پوری نہ کی ہوگی تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرمائیں گے دیکھو کیا میرے بندے کے پاس نفل ہیں؟ نذرانہ نفل کے ذریعے جو فرائض اس نے ضائع کر دیئے ان کی تکمیل کر دو پھر باقی اعمال کا حساب بھی اسی طرح ہو گا۔

راوی : احمد بن سعید دارمی، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمہ، داؤد بن ابی ہند، زرارہ بن اوفی، حضرت تميم داری

نفل نماز ہاں نہ پڑھے جہاں فرض پڑھے

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نفل نماز ہاں نہ پڑھے جہاں فرض پڑھے

حدیث 1427

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اساعیل بن علیہ، لیث، حجاج بن عبید، ابراہیم بن اساعیل، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ لَيْثٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْعِيلَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْعِزُّ أَحَدُكُمْ إِذَا صَلَّى أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ أَوْ عَنْ بَيْنِهِ أَوْ عَنْ شِبَالِهِ يَعْنِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، لیث، حجاج بن عبید، ابراہیم بن اسماعیل، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی نفل پڑھنے لگے تو کیا وہ اس سے عاجز ہوتا ہے کہ آگے بڑھ جائے یا پیچھے ہٹ جائے یا دائیں بائیں ہو جائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، لیث، حجاج بن عبید، ابراہیم بن اسماعیل، حضرت ابو ہریرہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نفل نماز وہاں نہ پڑھے جہاں فرض پڑھے

حدیث 1428

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، قتیبہ، ابن وہب، عثمان بن عطاء، عطاء، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصَلِّي الْإِمَامُ فِي مَقَامِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ إِلَّا كُتِبَتْ لَهُ حَتَّى يَتَّحَى عَنْهُ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبِيدٍ الْحِصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةٌ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّيْبِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

محمد بن یحییٰ، قتیبہ، ابن وہب، عثمان بن عطاء، عطاء، حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا امام نے جہاں فرض نماز پڑھائیں وہیں نفل نماز نہ پڑھے بلکہ وہاں سے ہٹ جائے۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، قتیبہ، ابن وہب، عثمان بن عطاء، عطاء، حضرت مغیرہ بن شعبہ

مسجد میں نماز کے لئے ایک جگہ ہمیشہ

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مسجد میں نماز کے لئے ایک جگہ ہمیشہ

حدیث 1429

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع ابوبشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، حمید بن جعفر، جعفر، تمیم بن محمود، حضرت عبدالرحمن بن شبل

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ أَبُو بَشِيرٍ بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ مَحْمُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَبَلٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ وَعَنْ فَرْشَةِ السَّبْعِ وَأَنْ يُوطِنَ الْمَسْجِدَ الْمَكَانَ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ كَمَا يُوطِنُ الْبَعِيرُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع ابوبشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، حمید بن جعفر، جعفر، تمیم بن محمود، حضرت عبدالرحمن بن شبل کہتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین باتوں سے منع فرمایا ایک کوئے کی طرف ٹھونگیں مارنے سے (یعنی جلدی چھوٹے چھوٹے سجدے کرنا اور جلسہ بھی پوری طرح نہ کرنا) دوسرے درندے کی طرح بازو بچکانے سے (سجدہ میں بازو زمین پر بچھا دینا جیسے کتا بھیڑ یا بچھاتا ہے) تیسرے نماز پڑھنے کے لئے مستقل طور پر ایک متعین کر لینا جیسے اونٹ اپنی جگہ متعین کر لیتا ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع ابوبشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، حمید بن جعفر، جعفر، تمیم بن محمود، حضرت عبدالرحمن بن شبل

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

مسجد میں نماز کے لئے ایک جگہ ہمیشہ

حدیث 1430

جلد : جلد اول

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرة بن عبد الرحمن مخزومی، یزید بن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حُمَيْدٍ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمَغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي إِلَى مِحْوَةِ الضُّحَى فَيَعْبُدُ إِلَى الْأُسْطُوَانَةِ دُونَ الْبُصْحَفِ فَيُصَلِّي قَرِيبًا مِنْهَا فَأَقُولُ لَهُ أَلَا تُصَلِّي هَاهُنَا وَأَشِيرُ إِلَى بَعْضِ نَوَاحِي الْمَسْجِدِ فَيَقُولُ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى هَذَا الْمَقَامَ

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرة بن عبد الرحمن مخزومی، یزید بن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ وہ چاشت کی نماز کے لئے آتے تو اس ستون کے پاس جاتے جہاں محف رکھا ہوتا ہے اس کے قریب ہی نماز پڑھتے۔ یزید بن ابی عبید کہتے ہیں میں نے مسجد کے ایک کونے کی طرف اشارہ کر کے حرمت سلمہ بن اکوع سے کہا آپ یہاں نماز کیوں نہیں پڑھتے؟ تو فرمانے لگے میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس مقام کا قصد کرتے دیکھا

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرة بن عبد الرحمن مخزومی، یزید بن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اکوع

نماز کے لئے جوتا اتار کر کہاں رکھے؟

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز کے لئے جوتا اتار کر کہاں رکھے؟

حدیث 1431

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، ابن جریر، محمد بن عباد، حضرت عبد اللہ بن سائب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُوَيْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْفَتْحِ فَجَعَلَ نَعْلَيْهِ عَنْ يَسَارِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، ابن جریر، محمد بن عباد، حضرت عبد اللہ بن سائب فرماتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فتح مکہ کے دن نماز پڑھتے دیکھا آپ نے اپنے جوتے بائیں جانب اتارے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، ابن جریر، محمد بن عباد، حضرت عبد اللہ بن سائب

باب : اقامت نماز اور اس کا طریقہ

نماز کے لئے جوتا اتار کر کہاں رکھے؟

حدیث 1427

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن ابراہیم بن حبیب و محمد بن اسماعیل، عبد الرحمن محارب، عبد اللہ بن ابی سعید، ابوسعید، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَحَارِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْزِمُوا نَعْلَيْكُمْ فَإِنْ خَلَعْتُمَا فَاَجْعَلُمَا بَيْنَ رِجْلَيْكُمْ وَلَا تَجْعَلُمَا عَنْ يَمِينِكُمْ وَلَا عَنْ شِمَالِكُمْ وَلَا تَجْعَلُمَا فِي مَنَاحِلِكُمْ

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب و محمد بن اسماعیل، عبد الرحمن محارب، عبد اللہ بن ابی سعید، ابوسعید، حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے جوتے پاؤں میں رکھو۔ اگر اتارو تو ان کو قدموں کے درمیان میں رکھو۔ نہ دائیں نہ بائیں اور نہ ہی پیچھے کہ کہیں (ان کی وجہ سے) پیچھے والوں کو تکلیف پہنچاؤ۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم بن حبیب و محمد بن اسماعیل، عبد الرحمن محارب، عبد اللہ بن ابی سعید، ابوسعید، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

بیمار کی عیادت

باب : جنازوں کا بیان

بیمار کی عیادت

حدیث 1433

جلد : جلد اول

راوی : ہناد بن سری، ابوالاحوص، ابواسحق، حارث، حضرت علی

حَدَّثَنَا هُنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِنَّةٌ بِالْمَعْرُوفِ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ يُحَيِّمُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيُشَبِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ وَيَتَّبِعُ جَنَازَتَهُ إِذَا مَاتَ وَيُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

ہناد بن سری، ابوالاحوص، ابواسحاق، حارث، حضرت علی فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان کے مسلمان کے ذمہ چھ حق ہیں۔ جب اس سے ملاقات ہو تو سلام کرے اگر وہ دعوت کرے تو قبول کرے، جب چھینکے تو اس کو (یرحمک اللہ) کہہ جو اب دے بیمار ہو تو عیادت کرے اور فوت ہو جائے تو اسکے جنازہ میں شریک ہو اور اسے لے، وہ سب کچھ پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہو۔

راوی : ہناد بن سری، ابوالاحوص، ابواسحق، حارث، حضرت علی

باب : جنازوں کا بیان

بیمار کی عیادت

حدیث 1434

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن خلف و محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبدالحمید بن جعفر، جعفر، حکیم بن افلاح، حضرت ابو مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ بَكْرُ بْنُ خَلْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ أَرْبَعٌ خِلَالِ يَشْتَتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَا وَيُشْهَدُ إِذَا مَاتَ بِحُودِهِ إِذَا مَرَضَ

ابو بکر بن خلف و محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبد الحمید بن جعفر، جعفر، حکیم بن افلاح، حضرت ابو مسعود سے روایت کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کے (دوسرے) مسلمان پر چار حق ہیں جب چھینکے تو جواب دے بلائے تو اس کے پاس جائے مر جائے تو جنازہ میں شریک ہو بیمار ہو جائے تو عیادت کرے۔

راوی : ابو بکر بن خلف و محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبد الحمید بن جعفر، جعفر، حکیم بن افلاح، حضرت ابو مسعود

باب : جنازوں کا بیان

بیمار کی عیادت

حدیث 1435

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ رَدُّ التَّحِيَّةِ وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَشُهُودُ الْجَنَازَةِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَتَشْيِيتُ الْعَاطِسِ إِذَا أَحْبَدَ اللَّهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں سلام کا جواب دینا دعوت قبول کرنا جنازہ میں شریک ہونا بیمار کی عیادت کرنا چھینکنے پر (الحمد للہ) کہے تو (یرحمک اللہ) کہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

بیمار کی عیادت

حدیث 1436

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن صنعانی، سفیان، منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شِئْتُ وَأَبُوبَكْرٍ وَأَنَا فِي بَنِي سَلَمَةَ

محمد بن عبد اللہ صنعانی، سفیان، منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر چل کر میری عیادت کو تشریف لائے جبکہ میں بنو سلمہ میں تھا (مدینہ سے دو میل دور ہے)۔

راوی : محمد بن صنعانی، سفیان، منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : جنازوں کا بیان

بیمار کی عیادت

حدیث 1437

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، مسلمہ بن علی، ابن جریج، حمید طویل، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْرُ: مَرِيضًا إِلَّا بَعْدَ ثَلَاثِ

ہشام بن عمار، مسلمہ بن علی، ابن جریج، حمید طویل، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین رات بعد بیمار کی عیادت فرماتے تھے۔

راوی : ہشام بن عمار، مسلمہ بن علی، ابن جریج، حمید طویل، حضرت انس بن مالک

باب : جنازوں کا بیان

بیمار کی عیادت

حدیث 1438

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عقبہ بن خالد سکونی، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم تیبی، محمد بن ابراہیم تیبی، حضرت

ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدِ السَّكُونِيِّ عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْبِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخَدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتُمْ عَلَى الْمَرِيضِ فَتَغَسُّوْا لَهُ فِي الْأَجْلِ فَإِنَّ ذَلِكَ لَا

يُرَدُّ شَيْئًا وَهُوَ يَطِيبُ بِنَفْسِ الْبَرِيضِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عقبہ بن خالد سکونی، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم تیمی، محمد بن ابراہیم تیمی، حضرت ابو سعید خدری بیان فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم بیمار کے پاس جاؤ تو اس کو زندگی کی امید دلاؤ کیونکہ یہ کسی چیز کو لوٹا تو نہیں سکتا لیکن بیمار کے دل کو خوش کر دیتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عقبہ بن خالد سکونی، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم تیمی، محمد بن ابراہیم تیمی، حضرت ابو سعید خدری

باب : جنازوں کا بیان

بیمار کی عیادت

حدیث 1439

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن علی خلال، صفوان بن ہبیرہ، ابو مکین، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَكِينٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا فَقَالَ مَا تَشْتَهِي قَالَ أَشْتَهِي خُبْزًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَكَ خُبْزٌ فَلْيَبْعْهُ إِلَى أَخِيهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَهَى مَرِيضٌ أَحَدَكُمْ شَيْئًا فَلْيُطْعِمْهُ

حسن بن علی خلال، صفوان بن ہبیرہ، ابو مکین، عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرد کی عیادت کی تو اس کو پوچھا کس چیز کی خواہش ہے؟ کہنے لگا گندم کی روٹی کی۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس گندم کی روٹی ہو تو اپنے بھائی کے ہاں بھیج دے پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے بیمار کو کسی چیز کی خواہش ہو تو اس کو وہ چیز کھلا دے۔

راوی : حسن بن علی خلال، صفوان بن ہبیرہ، ابو مکین، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

بیمار کی عیادت

حدیث 1440

جلد : جلد اول

راوی : سفیان بن وکیع، ابو یحییٰ حمانی، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحَمَانِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَرِيضٍ يُعْرَضُ لَنَا فَقَالَ أَتَشْتَهِي شَيْئًا أَتَشْتَهِي كَعْكًا قَالَ نَعَمْ فَطَلَبُوا لَهُ

سفیان بن وکیع، ابو یحییٰ حمانی، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک بیمار کے پاس عیادت کے لئے تشریف لے گئے۔ آپ نے پوچھا کس چیز کی خواہش ہے؟ کیا روٹی کی خواہش ہے؟ کہنے لگا جی۔ تو لوگوں نے اس کیلئے روٹی منگوائی۔

راوی : سفیان بن وکیع، ابو یحییٰ حمانی، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک

باب : جنازوں کا بیان

بیمار کی عیادت

حدیث 1441

جلد : جلد اول

راوی : جعفر بن مسافر، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان، میمون بن مہران، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بَرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتَ عَلَى مَرِيضٍ فَمُرَّهُ أَنْ يَدْعُوكَ فَإِنَّ دُعَاءَهُ كَدُعَائِي الْمَلَائِكَةِ

جعفر بن مسافر، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان، میمون بن مہران، حضرت عمر بن خطاب فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا جب تم بیمار کے پاس جاؤ اس سے کہو کہ تمہارے حق میں دعا کرے کیونکہ اس کی دعا فرشتوں کی دعا کے برابر ہے۔

راوی : جعفر بن مسافر، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان، میمون بن مہران، حضرت عمر بن خطاب

بیمار کی عیادت کا ثواب

باب : جنازوں کا بیان

بیمار کی عیادت کا ثواب

جلد : جلد اول

حدیث 42

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعش، حکم، عبدالرحمن بن ابی بکر، حضرت علی

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي كَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَقَى أَخَاهُ الْمُسْلِمَ عَائِدًا مَشَى فِي خِزَانَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَجْلِسَ فَإِذَا جَلَسَ غَبَرَتْهُ الرَّحْمَةُ فَإِنْ كَانَ غُدْوَةً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُسَوِّىَ وَإِنْ كَانَ مَسَاءً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ

عثمان بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعش، حکم، عبدالرحمن بن ابی بکر، حضرت علی فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کے لیے آ رہا ہو تو وہ جنت میں چل رہا ہے یہاں تک کہ بیٹھ جائے اور جب وہ بیٹھ جائے تو رحمت اس کو ڈھانپ لیتی ہے اگر صبح کا وقت ہو تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے رحمت و بخشش کی دعا کرتے ہیں اور اگر شام کا وقت ہو تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعا کرتے ہیں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلیا، حضرت علی

باب : جنازوں کا بیان

بیمار کی عیادت کا ثواب

حدیث 1443

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، یوسف بن یعقوب، ابوسنان قسملی، عثمان بن ابی سودة، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانٍ الْقَسَمَلِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَادَى مَرِيضًا نَادَى مِنْ السَّيِّئِ طَبَّتْ وَطَابَ مَنْشَاكَ وَتَبَوَّأَتْ مِنْ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا

محمد بن بشار، یوسف بن یعقوب، ابوسنان قسملی، عثمان بن ابی سودة، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کسی بیمار کی عیادت کرے تو آسمان سے ایک فرشتہ اعلان کرتا ہے کہ تم نے خیر کیا اور تمہارا چلنا بھی پسندیدہ ہے اور تم نے جنت میں گھر بنا لیا۔

راوی : محمد بن بشار، یوسف بن یعقوب، ابوسنان قسملی، عثمان بن ابی سودة، حضرت ابوہریرہ

میّت کو لالہ الا اللہ کی تلقین کرنا

باب : جنازوں کا بیان

میّت کو لالہ الا اللہ کی تلقین کرنا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِنُوا مَوْتَكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے مردوں (یعنی قریب المرگ) کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

میت کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرنا

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرحمن بن مہدی، سلیمان بن بلال، عمارۃ بن غزیہ، یحییٰ بن عمارۃ، حضرت ابوسعید

خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخَدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِنُوا مَوْتَكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

محمد بن یحییٰ، عبدالرحمن بن مہدی، سلیمان بن بلال، عمارۃ بن غزیہ، یحییٰ بن عمارۃ، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے مرنے والوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبد الرحمن بن مہدی، سلیمان بن بلال، عمارۃ بن غزیہ، یحییٰ بن عمارۃ، حضرت ابو سعید خدری

باب : جنازوں کا بیان

میت کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرنا

حدیث 1446

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، ابو عامر، کثیر بن یزید، اسحاق بن عبد اللہ بن جعفر، حضرت عبد اللہ بن جعفر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ لِلْأَحْيَاءِ قَالَ أَسْبَغُوا جُودُ

محمد بن بشار، ابو عامر، کثیر بن یزید، اسحاق بن عبد اللہ بن جعفر، حضرت عبد اللہ بن جعفر فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے مرنے والوں کو ان کلمات کی تلقین کیا کرو لا الہ الا اللہ الخ الحلیم الکریم سبحان اللہ رب العرش العظیم الحمد للہ رب العالمین صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! زندہ کیلئے یہ دعا پڑھنا کیسا ہے؟ فرمایا بہت عمدہ ہے بہت عمدہ ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابو عامر، کثیر بن یزید، اسحاق بن عبد اللہ بن جعفر، حضرت عبد اللہ بن جعفر

موت کے قریب بیمار کے پاس کیا بات کی جائے؟

باب : جنازوں کا بیان

موت کے قریب بیمار کے پاس کیا بات کی جائے؟

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ شَقِيقٍ عَنِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيضَ أَوْ الْمَيِّتَ فَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤْمِنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ نَزَّ الْبَيْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سَلَمَةَ قَدْ مَاتَ قَالَ قُولِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلَهُ وَأَعْقِبْنِي مِنْهُ عُنُوبًا حَسَنَةً قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَأَعْقَبَنِي اللَّهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم بیمار یا مرنے والے کے پاس جاؤ تو بھلائی کی بات کہو کیونکہ فرشتے تمہاری باتوں پر آمین کہتے ہیں۔ جب ابو سلمہ کا انتقال ہوا تو میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! ابو سلمہ فوت ہو گئے۔ آپ نے فرمایا یہ دعا مانگو اے اللہ میری اور ان کی بخشش فرما دیجئے اور مجھے ان کا بہتر بدل عطا فرما دیجئے۔ ام سلمہ کہتی ہیں کہ میں نے یہ دعا مانگی اور اللہ تعالیٰ نے مجھ پر ابو سلمہ سے بہتر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عطا فرمادینے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت ام سلمہ

باب : جنازوں کا بیان

موت کے قریب بیمار کے پاس کیا بات کی جائے؟

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن حسن بن شقیق، ابن مبارک، سلیمان تیبی، عثمان، حضرت معقل بن یسار

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ سُلَيْمَانَ النَّبِيِّ عَنِ أَبِي عُمَانَ

وَلَيْسَ بِالنُّهْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَبُهَا عِنْدَ مَوْتِكُمْ يَعْغِي

يس

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن حسن بن شقیق، ابن مبارک، سلیمان تیمی، عثمان، حضرت معقل بن یسار فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے مردوں (قریب المرگ) کے پاس سورۃ یسین پڑھا کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن حسن بن شقیق، ابن مبارک، سلیمان تیمی، عثمان، حضرت معقل بن یسار

باب : جنازوں کا بیان

موت کے قریب بیمار کے پاس کیا بات کی جائے؟

حدیث 1419

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، محمد بن اسماعیل، ہارون، محمد بن اسحاق، حارث بن فضیل، زہری، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ جَبِيْعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ يَا أَبَا حَضْرَتٍ كَعْبُ الْوَفَاءُ أَتَيْتُهُ أُهْرِبُهَا بِنْتُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ فَقَالَتْ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ لِقِيَتَ فُلَانًا فَأَقْرَبُ عَلَيْهِ مِنِّي قَالَ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ يَا أُهْرِبُهَا نَحْنُ أَشْغَلُ مِنْ ذَلِكَ قَالَتْ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِينَ فِي طَيْرٍ خُضِرَ تَعْلُقُ بِشَجَرِ الْجَنَّةِ قَالَ بَلَى قَالَتْ فَهَذَا ذَاكَ

محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، محمد بن اسماعیل، محاربی، محمد بن اسحاق، حارث بن فضیل، زہری، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک کی وفات کا جب وقت آیا تو حضرت ام بشر بنت براء بن معرور آئیں اور کہنے لگیں ایا ابو عبدالرحمن اگر تم فلاں سے ملو تو

اس کو میری طرف سے سلام کہنا۔ کہنے لگے اے ام بشر اللہ تمہاری مغفرت فرمائے ہمیں اتنی فرصت کہاں ہوگی (کہ سلام پہنچائیں) تو کہنے لگیں ایابو عبد الرحمن تم نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے نہ سنا کہ مؤمنین کی روحیں پرندوں میں ہوتی ہیں جو جنت کے درخت سے لٹکتے پھرتے ہیں کہنے لگے کیوں نہیں (ضرور سنا ہے) کہنے لگیں بس پھر یہی بات ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، محمد بن اسماعیل، محارب بن، محمد بن اسحاق، حارث بن فضیل، زہری، عبد الرحمن بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک

باب : جنازوں کا بیان

موت کے قریب بیمار کے پاس کیا بات کی جائے؟

حدیث 1450

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن ازہر، محمد بن عیسیٰ، یوسف بن ماجشون، محمد بن منکدر، حضرت محمد بن منکدر رحمۃ علیہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مَاجْشُوْنٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يَمُوتُ فَقُلْتُ اقْرَأْ عَلَيَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ

احمد بن ازہر، محمد بن عیسیٰ، یوسف بن ماجشون، محمد بن منکدر، حضرت محمد بن منکدر رحمۃ علیہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت جابر بن عبد اللہ کے پاس گیا وہ قریب المرگ تھے تو میں نے عرض کیا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں میرا سلام عرض کیجئے گا۔

راوی : احمد بن ازہر، محمد بن عیسیٰ، یوسف بن ماجشون، محمد بن منکدر، حضرت محمد بن منکدر رحمۃ علیہ

مومن کو نزع یعنی موت کی سختی میں اجر و ثواب حاصل ہوتا ہے

باب : جنازوں کا بیان

مومن کو نزع یعنی موت کی سختی میں اجر و ثواب حاصل ہوتا ہے

حدیث 1451

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، اوزاعی، عطاء، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَائٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا حَبِيبٌ نَهَايَ حُنْقَهُ الْبُوتُ فَلَمَّا رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بِهَا قَالَ لَهَا لَا تَبْتَسِي عَلَى حَبِيبِكَ فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ حَسَنَاتِهِ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، اوزاعی، عطاء، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس آئے اس وقت ان کے پاس ان کا ایک رشتہ دار بھی تھا جن کا دم گھٹ رہا تھا موت قریب تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ کی پریشانی کو دیکھا تو فرمایا اپنے رشتہ دار پر غمگین مت ہونا کیونکہ یہ بھی ان کے نیکوں میں سے ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، اوزاعی، عطاء، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

مومن کو نزع یعنی موت کی سختی میں اجر و ثواب حاصل ہوتا ہے

حدیث 1452

جلد : جلد اول

راوی : بکر بن خلف ابوبشر، یحییٰ بن سعید، مثنیٰ بن سعید، قتادہ، ابن بریدہ، حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفِ أَبِي بَشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَوْتُ مِنْ يَمِينِ بَعْرِقِ الْجَبِينِ

بکر بن خلف ابو بشر، یحییٰ بن سعید، ثنی بن سعید، قتادہ، ابن بریدہ، حضرت بریدہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا مو من پیشانی کے پسینہ سے مرتا ہے۔

راوی : بکر بن خلف ابو بشر، یحییٰ بن سعید، ثنی بن سعید، قتادہ، ابن بریدہ، حضرت بریدہ

باب : جنازوں کا بیان

مومن کو نزع یعنی موت کی سختی میں اجر و ثواب حاصل ہوتا ہے

حدیث، 1453

جلد : جلد اول

راوی : روح بن فرج، نصر بن حماد، موسیٰ بن کردم، محمد بن قیس، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ كَرْدَمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى
قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى تَنْقَطِعُ مَعْرِفَةُ الْعَبْدِ مِنَ النَّاسِ فَإِذَا عَايَنَ

روح بن فرج، نصر بن حماد، موسیٰ بن کردم، محمد بن قیس، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم سے پوچھا بندے کی لوگوں سے جان پہچان کب ختم ہو جاتی ہے فرمایا جب مشاہدہ کر لے (آخرت کی چیزوں) مثلاً ملائکہ
وغیرہ گا۔

راوی : روح بن فرج، نصر بن حماد، موسیٰ بن کردم، محمد بن قیس، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ

میت کی آنکھیں بند کرنا

باب : جنازوں کا بیان

میت کی آنکھیں بند کرنا

حدیث 1454

جلد : جلد اول

راوی : اسماعیل بن اسد، معاویہ بن عمرو، ابواسحق فزاری، خالد حذاء، ابو قلابہ، قبیصہ بن ذویب، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّائِيِّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُوَيْبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ خَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بَصْرَهُ فَأَغْمَضَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الرُّوحَ إِذَا قُبِضَ تَبِعَهُ الْبَصَرُ

اسماعیل بن اسد، معاویہ بن عمرو، ابواسحاق فزاری، خالد حذاء، ابو قلابہ، قبیصہ بن ذویب، حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو سلمہ کے پاس آئے۔ ان کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں آپ نے ان کی آنکھیں بند کر دیں پھر فرمایا جب روح قبض ہوتی ہے تو نگاہ اس کے پیچھے پیچھے جاتی ہے۔

راوی : اسماعیل بن اسد، معاویہ بن عمرو، ابواسحق فزاری، خالد حذاء، ابو قلابہ، قبیصہ بن ذویب، حضرت ام سلمہ

باب : جنازوں کا بیان

میت کی آنکھیں بند کرنا

حدیث 1455

جلد : جلد اول

راوی : ابوداؤد سلیمان بن توبہ، عاصم بن علی، قزعة بن سوید، حمید اعرج، زہری، محمود بن لبید، شداد، حضرت شداد

بن اوس

حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ حُبَيْدِ الْأَعْرَجِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرْتُمْ مَوْتَاكُمْ فَأَغْبِضُوا الْبَصَرَ فَإِنَّ الْبَصَرَ يَتَّبِعُ الرُّوحَ وَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْبَلَائِكَمُ تَوَمَّنُ عَلَى مَا قَالَ أَهْلُ الْبَيْتِ

ابوداؤد سلیمان بن توبہ، عاصم بن علی، قزعه بن سوید، حمید اعرج، زہری، محمود بن لبید، شداد، حضرت شداد بن اوس بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا جب تم اپنے مردوں کے پاس جاؤ تو ان کی آنکھیں بند کر دو اس لئے کہ نگاہ روح کے پیچھے پیچھے جاتی ہے اور بھلی بات کہو اس لئے کہ نرگشتے میت والوں کی بات پر آمین کہتے ہیں۔

راوی : ابوداؤد سلیمان بن توبہ، عاصم بن علی، قزعه بن سوید، حمید اعرج، زہری، محمود بن لبید، شداد، حضرت شداد بن اوس

میت کا بوسہ لینا

باب : جنازوں کا بیان

میت کا بوسہ لینا

حدیث 1456

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَبَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ بْنَ مَطْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى دُمُوعِهِ تَسِيلُ عَلَى خَدَّيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ صدیقہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون کے مرنے کے بعد ان کا بوسہ لیا۔ گویا وہ منظر میری آنکھوں کے سامنے ہے کہ آپ کے آنسو خساروں پر بہہ رہے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : جنازوں کا بیان

میت کا بوسہ لینا

جلد : جلد اول حدیث 1457

راوی : احمد بن سنان و عباس بن عبد العظیم و سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن سعید، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍَ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ، يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ

احمد بن سنان و عباس بن عبد العظیم و سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن سعید، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم کی وفات کے بعد حضرت ابو بکر نے آپ کا بوسہ لیا۔

راوی : احمد بن سنان و عباس بن عبد العظیم و سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن سعید، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ، حضرت ابن عباس

میّت کو نہلانا

باب : جنازوں کا بیان

میّت کو نہلانا

حدیث 1458

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد الوہاب، ثقفی، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ام عطیہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ أَمْرًا كَثُومًا فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتَنَ ذَلِكَ بِسَائِيٍّ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنِي فِي الْأَحْسَنِ كَأَفْرِأَ أَوْ شَيْئًا مِنْ كَأَفْرِ فَإِذَا فَرَعْتَنَ فَأَذِنِّي فَلَمَّا فَرَعْنَا آذَنَّا فَالْتَقَى إِلَيْنَا حَقْوُهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا أَيَّاهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الوہاب، ثقفی، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ام عطیہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے ہم آپ کی صاحبزادی ام کلثوم کو نہلا رہی تھیں۔ آپ نے فرمایا، اگر تم مناسب سمجھو تو پانی میں بیری کے پتے ڈال کر تین یا پانچ یا اس سے زائد مرتبہ ان کو غسل دو اور آخری مرتبہ تھوڑا سا کافور بھی ملا لینا اور جب غسل سے فارغ ہو جاؤ تو مجھے اطلاع کر دینا۔ جب ہم فارغ ہوئیں تو ہم نے اطلاع کر دی آپ نے اپنا تہبند ہماری طرف پھینکا اور کہا، یہ ان کے اندر کا کپڑا بنا دو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الوہاب، ثقفی، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ام عطیہ

باب : جنازوں کا بیان

میّت کو نہلانا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد الوہاب ثقفی، ایوب، حفصہ، ام عطیہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ بِسُئْلِ حَدِيثِ مُحَمَّدٍ وَكَانَ فِي حَدِيثِ حَفْصَةَ اغْتَسَلَهَا وَتَرَا وَكَانَ فِيهِ اغْتَسَلَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا وَكَانَ فِيهِ ابْدَأُ بِبَيِّمَانِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ مِنْهَا وَكَانَ فِيهِ أَنَّ أُمَّ عَطِيَّةَ قَالَتْ وَمَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الوہاب ثقفی، ایوب، حفصہ، ام عطیہ دوسری روایت بھی ویسی ہی ہے جیسے اوپر گزری اور اس میں یہ بھی ہے کہ ان کو طاق مرتبہ غسل دو اور پہلا دہرت میں تھا کہ تین یا پانچ مرتبہ غسل دو اور اس میں یہ بھی ہے کہ دائیں سے ابتداء کرو اور عضاء وضو سے شروع کرو اور اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ ام عطیہ نے کہا کہ ہم نے انکے بالوں میں کنگھی کر کے تین چوٹیاں بنا دیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الوہاب ثقفی، ایوب، حفصہ، ام عطیہ

باب : جنازوں کا بیان

میّت کو نہلانا

راوی : بشر بن آدم، روح بن عبادۃ ابن جریج، حبیب بن ابی ثابت، عاصم بن ضمرۃ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبْرِزْ فِخْدَكَ وَلَا تَنْظُرْ إِلَى فِخْدِ حَيٍّ وَلَا مَيِّتٍ

بشر بن آدم، روح بن عبادۃ ابن جریج، حبیب بن ابی ثابت، عاصم بن ضمرۃ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا اپنی ران تنگی نہ کرنا اور کسی زندہ یا مردہ کی ران پر (بھی) نظر نہ ڈالنا۔

راوی : بشر بن آدم، روح بن عبادہ ابن جریج، حبیب بن ابی ثابت، عاصم بن ضمیرہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

باب : جنازوں کا بیان

میت کو نہلانا

حدیث 1461

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مصنفی حمصی، بقیہ بن ولید، مبشر بن عبید، زید بن اسلم، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَنَّفِيِّ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ وَهَّابٍ عَنْ مُبَشَّرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُغَسَّلَ مَوْتَاكُمْ أَلْبَسُونَهُ

محمد بن مصنفی حمصی، بقیہ بن ولید، مبشر بن عبید، زید بن اسلم، حضرت عبد اللہ بن عمر بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے ارشاد فرمایا چاہئے کہ تمہارے مردوں کو با اعتماد لوگ غسل دیں۔

راوی : محمد بن مصنفی حمصی، بقیہ بن ولید، مبشر بن عبید، زید بن اسلم، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : جنازوں کا بیان

میت کو نہلانا

حدیث 1462

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، عبدالرحمن محارب، عباد بن کثیر، عمرو بن خالد، حبیب بن ابی ثابت، عاصم بن ضمرہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَلَ مَيِّتًا وَكَفَّنَهُ وَحَنَطَهُ وَحَبَلَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَلَمْ يَفْنِ عَلَيْهِ مَا رَأَى خَرَجَ مِنْ خَطِيئَتِهِ مِثْلَ يَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

علی بن محمد، عبدالرحمن محارب، عباد بن کثیر، عمرو بن خالد، حبیب بن ابی ثابت، عاصم بن ضمرہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کسی میت کو نہلائے کفن پہنائے خوشبو لگائے اور اس کو اٹھائے نماز جنازہ پڑھے اور کوئی عیب وغیرہ دیکھا تو اس کا گناہ نہ کرے وہ اپنی خطاؤں سے ایسے پاک صاف ہو جاتا ہے جیسے پیدائش کے دن تھا۔

راوی : علی بن محمد، عبدالرحمن محارب، عباد بن کثیر، عمرو بن خالد، حبیب بن ابی ثابت، عاصم بن ضمرہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

باب : جنازوں کا بیان

میت کو نہلانا

حدیث 1463

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبدالعزیز بن مختار، سهل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي شَوَّارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبدالعزیز بن مختار، سهل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی میت کو غسل دے تو اس کو (بعد میں) خود بھی غسل کر لینا چاہئے۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہل بن ابی صالح، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ

مرد کا اپنی بیوی کو اور بیوی کا خاوند کو غسل دینا

باب : جنازوں کا بیان

مرد کا اپنی بیوی کو اور بیوی کا خاوند کو غسل دینا

حدیث 1464

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، احمد بن خالد، محمد بن اسحاق، یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن زبیر، عباد بن عبد اللہ زبیر،

حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الدَّهَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَوْ كُنْتُ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَبْرَأْتُ مَا غَسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ نِسَائِهِ

محمد بن یحییٰ، احمد بن خالد زہبی، محمد بن اسحاق، یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن زبیر، عباد بن عبد اللہ زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ بیان فرماتی ہیں کہ اگر مجھے پہلے وہ خیال آجاتا جو بعد میں آیات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات ہی غسل دیتیں۔

راوی : محمد بن یحییٰ، احمد بن خالد زہبی، محمد بن اسحاق، یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن زبیر، عباد بن عبد اللہ زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : جنازوں کا بیان

راوی : محمد بن یحییٰ، احمد بن حنبل، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، یعقوب بن عتبہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَبٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَقِيعِ فَوَجَدَنِي وَأَنَا أَجِدُ صَدَاعًا فِي رَأْسِي وَأَنَا أَنْوَأُ، وَأَرَأْسَاهُ فَقَالَ بَلْ أَنَا يَا عَائِشَةُ وَأَرَأْسَاهُ ثُمَّ قَالَ مَا ضَرَّكَ لَوْ مِتَّ قَبْلِي فَقُمْتُ عَلَيْكَ فَغَسَلْتُكَ وَكَفَّنْتُكَ وَصَلَّيْتُ عَلَيْكَ ذِمَّتُكَ

محمد بن یحییٰ، احمد بن حنبل، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، یعقوب بن عتبہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بقیع سے واپس تشریف لانے کو نئے اس حالت میں پایا کہ میرے سر میں درد تھا اور میں کراہ رہی تھی ہائے میرا سر۔ آپ نے فرمایا اے عائشہ! میں کہتا ہوں ہائے میرا سر (نہ میرے سر میں بھی درد ہے) پھر فرمایا اگر تم مجھ سے قبل فوت ہو جاؤ تو تمہارا کیا نقصان میں تمہارا کام کروں گا غسل دوں گا کفن دوں گا اور تمہارا جنازہ پڑھا کر دفن کر دوں گا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، احمد بن حنبل، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، یعقوب بن عتبہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عائشہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیسے غسل دیا گیا؟

باب : جنازوں کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیسے غسل دیا گیا؟

راوی: سعید بن یحییٰ بن ازہر واسطی، ابو معاویہ، ابو بردہ، علقمہ بن مرثد، ابن بریدہ، حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْأَزْهَرِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَرْدَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرثَدٍ عَنْ ابْنِ بَرِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَبَّأُ أَخَذُوا فِي غُسْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادَاهُمْ مُنَادٍ مِنَ الدَّاخِلِ لَا تَنْزِعُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبِيصَهُ

سعید بن یحییٰ بن ازہر واسطی، ابو معاویہ، ابو بردہ، علقمہ بن مرثد، ابن بریدہ، حضرت بریدہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غسل دینے لگے تو اندر سے کسی پکارنے والے نے پکارا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قمیص نہ اتارنا (اس سے قبل صحابہ اکرام تردد میں تھے کہ غسل کے لئے کپڑے اتاریں یا نہیں)۔

راوی: سعید بن یحییٰ بن ازہر واسطی، ابو معاویہ، ابو بردہ، علقمہ بن مرثد، ابن بریدہ، حضرت بریدہ

باب : جنازوں کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیسے غسل دیا گیا؟

حدیث 1467

جلد : جداول

راوی: یحییٰ بن حذام، صفوان بن عیسیٰ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حِذَامٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ لَبَّأُ غَسَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ يَلْتَسِسُ مِنْهُ مَا يَلْتَسِسُ مِنَ الْبَيْتِ فَلَمْ يَجِدْهُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا الطَّيِّبُ طَبِّبْ حَيًّا وَطَبِّبْ مَيِّتًا

یحییٰ بن حذام، صفوان بن عیسیٰ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت علی بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ نبی کو غسل دیا تو ڈھونڈنے لگے اس چیز کو جس کو عام میت میں ڈھونڈتے ہیں (یعنی پیٹ وغیرہ ذرا دبا کر دیکھتے ہیں کہ نجاست نکلے تو صاف کر دیں) سو انکو کچھ نہ

ملا تو فرمایا آپ پر میرا باپ قربان ہو۔ آپ پاک صاف ہیں زندگی میں بھی پاک صاف رہے اور وفات کے بعد بھی پاک صاف رہے

راوی : یحییٰ بن حذام، صفوان بن عیسیٰ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت علی بن ابی طالب

باب : جنازوں کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کبہ غسل دیا گیا؟

حدیث 1468

جلد : جلد اول

راوی : عباد بن یعقوب، حسین بن زید بن علی بن حسین بن علی، اسماعیل بن عبد اللہ بن جعفر، عبد اللہ بن جعفر،

حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنَا مُتُّ فَأَعِدْ لِي مَاءً لِيُغْتَسِلَ بِهِ مِنْ بَيْتِي بِبَيْتِ عَمْرِئِ بْنِ

عباد بن یعقوب، حسین بن زید بن علی بن حسین بن علی، اسماعیل بن عبد اللہ بن جعفر، عبد اللہ بن جعفر، حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب میں مر جاؤں تو مجھے میرے گھر کے پانی سے غسل دینا۔

راوی : عباد بن یعقوب، حسین بن زید بن علی بن حسین بن علی، اسماعیل بن عبد اللہ بن جعفر، عبد اللہ بن جعفر، حضرت علی کرم

اللہ وجہہ

نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کفن

باب : جنازوں کا بیان

نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کفن

حدیث 1469

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بَيْضٍ يَبَانِيَةٍ كَسَسَ فِيهَا قَبِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ فَقِيلَ لِعَائِشَةَ إِنَّهُمْ كَانُوا يُزْعَمُونَ أَنَّهُ قَدْ كَانَ كُفِّنَ فِي حَبْرَةٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ جَاءُوا بِبُرْدٍ حَبْرَةٍ فَكَمَيْتُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین سفید یمنی کپڑوں میں کفنایا گیا ان میں قمیص تھی نہ پگڑی۔ تو حضرت عائشہ سے کسی نے کہا کہ لوگوں کا خیال ہے کہ آپ کو دھاری دار سرخ چادر میں کفنایا گیا۔ فرمایا لوگ یہ چادر لائے تھے لیکن اس میں کفن نہیں ہوا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کفن

حدیث 1470

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن خلف عسقلانی، عمرو بن ابی سلمہ، سلیمان بن موسیٰ، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفِ الْعَسْقَلَانِيِّ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ هَذَا مَا سَمِعْتُ مِنْ أَبِي مُعَيْدٍ حَفْصِ بْنِ غَيْلَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَفَّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رِيَاطٍ بِيضٍ سُحُولِيَّةٍ

محمد بن خلف عسقلانی، عمرو بن ابی سلمہ، سلیمان بن موسیٰ، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین بار کید، سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا جو سحول (یعنی کا ایک گاؤں ہے) کے بنے ہوئے تھے۔

راوی : محمد بن خلف عسقلانی، عمرو بن ابی سلمہ، سلیمان بن موسیٰ، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : جنازوں کا بیان

نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کفن

حدیث 1۰۷۱

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن ادریس، یزید بن ابی زیاد، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ السَّكَنِ عَنْ مَقْسِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَفَّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ قَبِيصُهُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ وَحُلَّةٌ نَجْرَانِيَّةٌ

علی بن محمد، عبد اللہ بن ادریس، یزید بن ابی زیاد، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین کپڑوں میں کفنایا گیا آپ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قمیص جس میں انتقال ہوا اور نجرانی جوڑا۔

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن ادریس، یزید بن ابی زیاد، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس

مستحب کفن

باب : جنازوں کا بیان

مستحب کفن

حدیث 1472

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عباس، عبد اللہ بن رجاء مکی، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَائٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ
ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ ثِيَابِكُمُ الْبِيَاضُ فَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَكُمْ وَالْبَسُوهَا

محمد بن صباح، عبد اللہ بن رجاء مکی، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے بہترین کپڑے سفید کپڑے ہیں، اس لئے انہی میں اپنے مردوں کو کفناؤ اور (زندگی میں) انہی پہنا کرو۔

راوی : محمد بن صباح، عبد اللہ بن رجاء مکی، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

مستحب کفن

حدیث 1473

جلد : جلد اول

راوی : یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، ہشام بن سعد، حاتم بن ابی نصر، عبادۃ بن نسی، حضرت عبادۃ بن صامت

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنبَأَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي نَصْرٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نَسِيٍّ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْكَفَنِ الْحَلَّةُ

یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، ہشام بن سعد، حاتم بن ابی نصر، عبادۃ بن نسیم، حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین کفن جوڑا (یعنی ازار و چادر) ہے۔

راوی : یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، ہشام بن سعد، حاتم بن ابی نصر، عبادۃ بن نسیم، حضرت عبادہ بن صامت

باب : جنازوں کا بیان

مستحب کفن

حدیث 1474

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابو قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُمرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرَمَةُ بْنُ عَمَارٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُلِيَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَيُؤَسِّنُ كَفَنَهُ

محمد بن بشار، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابو قتادہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا متولی ہو تو اس کو اچھا کفن دے۔

راوی : محمد بن بشار، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابو قتادہ

باب : جنازوں کا بیان

راوی : محمد بن اسماعیل بن سمرۃ، ابوشیبہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَبَّأْتُ قُبُصَ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْرِجُوا فِي أَكْفَانِهِ حَتَّى أَنْظُرَ إِلَيْهِ فَأَتَاهُ فَأَنْكَبَ عَلَيْهِ وَبَكَى

محمد بن اسماعیل بن سمرۃ، ابوشیبہ، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ جب نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم کا انتقال ہوا تو نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو کفن میں نہ لپیٹو تا کہ میں اس کا دیدار کر لوں۔ پھر آپ ان کے قریب ہوئے ان پر جھکے اور رو دیئے۔

راوی : محمد بن اسماعیل بن سمرۃ، ابوشیبہ، حضرت انس بن مالک

موت کی خبر دینے کی ممانعت

باب : جنازوں کا بیان

موت کی خبر دینے کی ممانعت

راوی : عمر بن رافع، عبد اللہ بن مبارک، حبیب بن سلیم، حضرت بلال بن یحییٰ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى قَالَ كَانَ حُدَيْفَةَ إِذَا مَاتَ

لَهُ الْبَيْتُ قَالَ لَا تُؤْذِنُوا بِهِ أَحَدًا إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ نَعْيًا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُذُنِي هَاتِيْنِ
يُنْهَى عَنِ النَّعْيِ

عمر بن رافع، عبد اللہ بن مبارک، حبیب بن سلیم، حضرت بلال بن یحییٰ فرماتے ہیں کہ جب حضرت حذیفہ کے ہاں کسی کا انتقال ہو جاتا تو فرماتے کسی کو خبر نہ کرنا کیونکہ مجھے خطرہ ہے کہیں یہ نعی نہ جائے میں نے اپنے ان دونوں کانوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نعی (موت کی خبر دینے) سے منع فرماتے ہے۔

راوی : عمر بن رافع، عبد اللہ بن مبارک، حبیب بن سلیم، حضرت بلال بن یحییٰ

باب : جنازوں کا بیان

موت کی خبر دینے کی ممانعت

جلد : جلد اول

حدیث 1177

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرِعُوا بِالْجِنَازَةِ فَإِنْ تَكُنْ صَالِحَةً فَخَيْرٌ لِمَنْ تَدْفِنُهَا إِلَيْهِ وَإِنْ تَكُنْ غَيْرَ ذَلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ و ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنازے میں جلدی کرو اگر اچھا شخص تھا تو تم اس کو بھلائی کی طرف بڑھا رہے ہو اور اگر کچھ اور تھا تو شر کو اپنی گردنوں سے ہٹا رہے ہو۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

موت کی خبر دینے کی ممانعت

حدیث 1478

جلد : جلد اول

راوی : حمید بن مسعود، حماد بن زید، منصور، عبید بن نسطاس، ابو عبیدہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبِيدِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ
بُنُ مَسْعُودٍ مَنْ اتَّبَعَ جِنَازَةً فَلْيَحْبِلْ بِجَوَازِ السَّرِيرِ كُلِّهَا فَإِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ ثُمَّ إِنْ شَاءَ فَلْيَتَطَوَّعْ وَإِنْ شَاءَ فَلْيَدَعْ

حمید بن مسعود، حماد بن زید، منصور، عبید بن نسطاس، ابو عبیدہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا جو کوئی جنازے کے ساتھ چلے تو چارپائی کی چاروں جانب سے (باری باری) اٹھائے کیونکہ یہ سنت ہے اس کے بعد اگر چاہے تو نفل کے طور پر اٹھالے اور چاہے تو چھوڑ دے۔

راوی : حمید بن مسعود، حماد بن زید، منصور، عبید بن نسطاس، ابو عبیدہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : جنازوں کا بیان

موت کی خبر دینے کی ممانعت

حدیث 1479

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبید بن عقیل، بشر بن ثابت، شعبہ، لیث، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبِيدِ بْنِ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى جِنَاذَةً يُسْرِعُونَ بِهَا قَالَتْ كُنْ عَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ

محمد بن عبید بن عقیل، بشر بن ثابت، شعبہ، لیث، ابو بردہ، حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا ایک جنازہ کو لوگوں جلدی جلدی لے جا رہے ہیں تو فرمایا تم پر سکون اور وقار کی کیفیت ہونی چاہئے۔

راوی : محمد بن عبید بن عقیل، بشر بن ثابت، شعبہ، لیث، ابو بردہ، حضرت ابو موسیٰ

باب : جنازوں کا بیان

موت کی خبر دینے کی ممانعت

1480 حدیث

جلد : جلد اول

راوی : کثیر بن عبید حمصی، بقیہ بن ولید، ابوبکر بن ابی مریم، راشد بن سعد، رسول اللہ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبِيدِ الْحِمَصِيِّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا زَكَّاءَ عَلَى دَوَابِّهِمْ فِي جِنَاذَةٍ فَقَالَ أَلَا تَسْتَحْيُونَ أَنَّ مَلَائِكَةَ اللَّهِ يَنْشُرُونَ عَلَى أَعْدَائِهِمْ وَأَنْتُمْ رُكْبَانٌ

کثیر بن عبید حمصی، بقیہ بن ولید، ابوبکر بن ابی مریم، راشد بن سعد، رسول اللہ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے ایک جنازے میں کچھ لوگوں کو سوار یوں فرشتے پیدل جا رہے ہیں اور تم سوار ہو۔

راوی : کثیر بن عبید حمصی، بقیہ بن ولید، ابوبکر بن ابی مریم، راشد بن سعد، رسول اللہ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان

باب : جنازوں کا بیان

موت کی خبر دینے کی ممانعت

حدیث 1481

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، روح بن عبادۃ، سعید بن عبید اللہ بن جبیر بن حیہ، زیاد بن جبیر بن حیہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ سَمِعَ الْمَغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَذُورُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرَّكْبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْبَاشِيُّ مِنْهَا حَيْثُ شَاءَ

محمد بن بشار، روح بن عبادۃ، سعید بن عبید اللہ بن جبیر بن حیہ، زیاد بن جبیر بن حیہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا سوا جنازے کے پیچھے پیچھے رہے اور پیدل جہاں چاہے چلے۔

راوی : محمد بن بشار، روح بن عبادۃ، سعید بن عبید اللہ بن جبیر بن حیہ، زیاد بن جبیر بن حیہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

جنازہ کے سامنے چلنا

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے سامنے چلنا

حدیث 1482

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد و ہشام بن عمار و سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهَيْشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ زُهَيْرٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ
رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَتَشَوَّنَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

علی بن محمد و ہشام بن عمار و سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر و عمر کو جنازے کے سامنے بھی چلتے دیکھا۔

راوی : علی بن محمد و ہشام بن عمار و سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے سامنے چلنا

حدیث، 1483

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی جہضمی و ہارون بن عبد اللہ جمال، محمد بن بکر برسانی، یونس بن یزید ایلی، زہری، حضرت انس بن
مالک

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ أَنَّ أَبَانَ يُونُسَ بْنَ
يَزِيدَ الْأَيْلِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَتَشَوَّنَ
أَمَامَ الْجَنَازَةِ

نصر بن علی جہضمی و ہارون بن عبد اللہ جمال، محمد بن بکر برسانی، یونس بن یزید ایلی، زہری، حضرت انس بن مالک بیان فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرات ابو بکر عمر اور عثمان جنازے کے سامنے چلا کرتے تھے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی و ہارون بن عبد اللہ جمال، محمد بن بکر برسانی، یونس بن یزید ایلی، زہری، حضرت انس بن مالک

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے سامنے چلانا

حدیث 1484

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عبدہ، عبد الواحد بن زیاد، یحییٰ بن عبد اللہ تیمی، ابو ماجدہ حنفی، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، أَبُو الْوَّاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَبِي مَاجِدَةَ الْحَنْفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجِنَازَةُ مَتَّبِعَةٌ وَكَيْسَتْ بِتَابِعَةٍ لَيْسَ مِنْهَا مَنْ تَقَدَّمَ مَهَا

احمد بن عبدہ، عبد الواحد بن زیاد، یحییٰ بن عبد اللہ تیمی، ابو ماجدہ حنفی، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنازے کے پیچھے چلنا چاہیے جنازہ آگے نہیں چلنا چاہئے جو جنازہ سے آگے چلے وہ جنازے کے ساتھ نہیں

راوی : احمد بن عبدہ، عبد الواحد بن زیاد، یحییٰ بن عبد اللہ تیمی، ابو ماجدہ حنفی، حضرت عبد اللہ بن مسعود

جنازے کے ساتھ سوگ کا لباس پہننے کی ممانعت

باب : جنازوں کا بیان

جنازے کے ساتھ سوگ کا لباس پہننے کی ممانعت

حدیث 1485

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عبدہ، عمرو بن نعبان، علی بن حزور، نفیع، حضرت عمران بن حصین اور ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَزْوَرِ عَنْ نَفِيعٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ وَأَبِي بَرزَةَ قَالَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةٍ فَرَأَى قَوْمًا قَدْ طَرَحُوا أُرْدِيَّتَهُمْ يَمْشُونَ فِي قُبُصٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلِفْعَلِ الْجَاهِلِيَّةِ تَأْخُذُونَ أَوْ بَصْنَعِ الْجَاهِلِيَّةِ تَشَبَّهُونَ لَقَدْ هَمَبْتُ أَنْ أَدْعُو عَلَيْكُمْ دَعْوَةً تَرْجَعُونَ فِي غَيْرِ صُورِكُمْ قَالَ فَأَخَذُوا أُرْدِيَّتَهُمْ وَلَمْ يَعُودُوا بِذَلِكَ

احمد بن عبدہ، عمر بن نعمان، علی بن حزور، نفع، حضرت عمران بن حصین اور ابو برزور فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک جنازے میں گئے تو کچھ لوگوں کو دیکھا کہ چادریں پھینک کر قمیصیں پہنے چل رہے ہیں اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا جاہلیت کے کام کر رہے ہو یا جاہلیت کے طور طریقہ کی مشابہت اختیار کر رہے ہو میں ارادہ کر چکا تھا کہ تمہارے لئے ایسی بددعا کروں کہ سب سے مسخ ہو کر لوٹو۔ کہتے ہیں کہ لوگوں نے چادریں لے لیں اور دوبارہ ایسا نہ کیا۔

راوی: احمد بن عبدہ، عمر بن نعمان، علی بن حزور، نفع، حضرت عمران بن حصین اور ابو برزور

جب جنازہ آجائے تو نماز جنازہ میں تاخیر نہ کی جائے اور جنازے کے ساتھ آگ نہیں ہونی چاہئے۔

باب : جنازوں کا بیان

جب جنازہ آجائے تو نماز جنازہ میں تاخیر نہ کی جائے اور جنازے کے ساتھ آگ نہیں ہونی چاہئے۔

حدیث 1486

جلد : جلد اول

راوی: حرملة بن يحيى، عبد الله بن وهب، سعيد بن عبد الله جهني، محمد بن عمرو بن علي بن ابي طالب، عمرو بن علي بن ابي

طالب، حضرت علي بن ابي طالب

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيُّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُؤَخِّرُوا الْجِنَازَةَ إِذَا

حَضْرَت

حرملہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، سعید بن عبد اللہ جہنی، محمد بن عمر بن علی بن ابی طالب، عمر بن علی بن ابی طالب، حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب جنازہ آجائے تو نماز جنازہ میں تاخیر نہ کیا کرو۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، سعید بن عبد اللہ جہنی، محمد بن عمر بن علی بن ابی طالب، عمر بن علی بن ابی طالب، حضرت علی بن ابی طالب

باب : جنازوں کا بیان

جب جنازہ آجائے تو نماز جنازہ میں تاخیر نہ کی جائے اور جنازے کے ساتھ آگ نہیں ہونی چاہئے۔

حدیث 1487

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد الاعلیٰ صنعانی، معتمر بن سلیمان، فضیل بن میسرۃ، ابو جریر، ابو بردۃ، حضرت ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنَعَانِيُّ أَنبَأَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَرَأْتُ فِي كِتَابِ الْفَضِيلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي حَرِيرَةَ أَنَّ أَبَا بَرْدَةَ حَدَّثَهُ قَالَ أَوْصَى أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ حِينَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ فَقَالَ لَا تَتَّبِعُونِي بِحَدِّهِمْ قَالُوا لَهُ أَوْ سَبَعْتَ فِيهِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبد الاعلیٰ صنعانی، معتمر بن سلیمان، فضیل بن میسرۃ، ابو جریر، ابو بردۃ، حضرت ابو موسیٰ کے انتقال کا وقت قریب ہوا تو وصیت فرمائی دھونی دان (جس سے خوشبو کی دھونی دی جاتی ہے) میرے ساتھ نہ لے جانا۔ لوگوں نے پوچھا کہ کیا آپ نے اس بارے میں کچھ سن رکھا ہے؟ فرمایا جی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلیٰ صنعانی، معتمر بن سلیمان، فضیل بن میسرۃ، ابو جریر، ابو بردۃ، حضرت ابو موسیٰ

جس کا جنازہ مسلمانوں کی ایک جماعت پڑھے۔

باب : جنازوں کا بیان

جس کا جنازہ مسلمانوں کی ایک جماعت پڑھے۔

حدیث 1488

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ، شیبان، اعش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيهِ مَا نَزَلَتْ مِنْ الْمَسْجِدَيْنِ غُفِرَ لَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ، شیبان، اعش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا جنازہ سو مسلمان پڑھیں اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ، شیبان، اعش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

جس کا جنازہ مسلمانوں کی ایک جماعت پڑھے۔

حدیث 1489

جلد : جلد اول

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی، بکر بن سلیم، حمید بن زیاد خراط، کریب مولیٰ عبد اللہ بن عباس

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ خُرَّاطٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ كُرَيْبِ مَوْلَى

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ هَلْكَ ابْنُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ لِي يَا كَرِيبُ قُمْ فَانْظُرْ هَلْ اجْتَبَعَ لَابْنِي أَحَدٌ فَقُلْتُ نَعَمْ
فَقَالَ وَيْحَكَ كَمْ تَرَاهُمْ أَرْبَعِينَ قُلْتُ لَا بَلْ هُمْ أَكْثَرُ قَالَ فَاحْرُجُوا بِابْنِي فَأَشْهَدُ لَسَبِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ أَرْبَعِينَ مِنْ مُؤْمِنٍ يَشْفَعُونَ لِبُؤْمِنٍ إِلَّا شَفَعَهُمُ اللَّهُ

ابراہیم بن منذر حزامی، بکر بن سلیم، حمید بن زیاد خراط، کریب مولیٰ عبد اللہ بن عباس کہتے ہیں کہ ابن عباس کے ایک بیٹے کا انتقال
ہوا تو مجھے خبر آنے لگے اے کریب! اٹھ کر دیکھو میرے بیٹے کی خاطر کوئی جمع ہوا؟ میں نے کہا جی کہنے لگے افسوس! کیا خیال ہے
چالیس ہوں گے! میں نے کہا نہیں! بلکہ اس سے زیادہ ہیں۔ فرمایا پھر میرے بیٹے کو (نماز کیلئے) باہر لے جاؤ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جس مؤمن کی شفاعت چالیس اہل ایمان کریں اللہ انکی شفاعت قبول فرما
لیتے ہیں۔

راوی: ابراہیم بن منذر حزامی، بکر بن سلیم، حمید بن زیاد خراط، کریب مولیٰ عبد اللہ بن عباس

باب: جنازوں کا بیان

جس کا جنازہ مسلمانوں کی ایک جماعت پڑھے۔

حدیث 1490

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، عبد اللہ بن نبیر، محمد بن اسحق، یزید بن ابی حبیب، مرشد بن عبد اللہ یزنی،
حضرت مالک بن ہبیرہ شامی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ
عَنْ مَرْتَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ الشَّامِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ كَانَ إِذَا أُبِيحَ جِنَازَةٌ فَتَقَالَ مَنْ تَبِعَهَا
جَزَاءَهُمْ ثَلَاثَةٌ صُغُوفٍ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا صَفَّ صُغُوفٌ ثَلَاثَةً مِنْ

الْمُسْلِمِينَ عَلَى مَيِّتٍ إِلَّا أَوْجَبَ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبد اللہ یزنی، حضرت مالک بن ہمیرہ شامی جن کو شرف صحبت حاصل ہے ان کے پاس جب کوئی جنازہ آتا اور اس کے شرکاء کم معلوم ہوتے تو ان کو تین صفوں میں تقسیم کر دیتے۔ پھر جنازہ پڑھاتے اور فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس مہیت پر مسلمانوں کی تین صفیں جنازہ پڑھیں اس کیلئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبد اللہ یزنی، حضرت مالک بن ہمیرہ شامی

مہیت کی تعریف کرنا

باب : جنازوں کا بیان

مہیت کی تعریف کرنا

حدیث 1491

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَّ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأُثِنِي عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَأُثِنِي عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ وَجَبَتْ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ لِهَذِهِ وَجَبَتْ وَلِهَذِهِ وَجَبَتْ فَقَالَ شَهَادَةُ الْقَوْمِ وَالْمُؤْمِنُونَ شُهُودٌ اللَّهُ فِي الْأَرْضِ

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا اسکی خوبیاں اور تعریفیں کی گئیں۔ آپ نے فرمایا واجب ہوگئی (یعنی جنت) پھر ایک اور جنازہ گزرا جس کی برائیاں ذکر کی گئیں تو آپ نے فرمایا

واجب ہوگئی (دوزخ) تو عرض کیا گیا اسکے لئے بھی واجب ہوگئی اور اسکے لئے بھی واجب ہوگئی؟ فرمایا لوگوں کی گواہی ہے۔ اہل ایمان زمین میں اللہ کے گواہ ہیں۔

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس بن مالک

باب : جنازوں کا بیان

میت کی تعریف کرنا

حدیث 1492

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأُثِنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فِي مَنَاقِبِ الْخَيْرِ فَتَنَّا وَوَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوا عَلَيْهِ بِأُخْرَى فَأُثِنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فِي مَنَاقِبِ الشَّرِّ فَقَالَ وَوَجَبَتْ إِنَّكُمْ شُهَدَائِي اللَّهُ فِي الْأَرْضِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا اس کی خوبیاں اور بھلائیں ذکر کی گئیں۔ آپ نے فرمایا واجب ہوگئی پھر ایک اور جنازہ گزرا اس کی برائیوں کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا واجب ہوگئی تم زمین پر اللہ کے گواہ ہو

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

نماز جنازہ کے وقت امام کہاں کھڑا ہو؟

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ کے وقت امام کہاں کھڑا ہو؟

حدیث 1493

جلد : جلد اول

راوی : ابو بن محمد، ابواسامہ، حسین بن ذکوان، عبد اللہ بن بریدۃ اسلمی، حضرت سمرۃ بن جندب فزاری

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ ذُكْوَانَ أَخْبَرَنِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ سَمْرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ الْفَزَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى امْرَأَةٍ مَاتَتْ فِي نَفْسِهَا فَقَامَ وَسَطَهَا

علی بن محمد، ابواسامہ، حسین بن ذکوان، عبد اللہ بن بریدۃ اسلمی، حضرت سمرۃ بن جندب فزاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک عورت کا جنازہ پڑھا جو حالت زچگی میں فوت ہوئی تھی۔ آپ اس کے وسط کے مقابل کھڑے ہوئے۔

راوی : علی بن محمد، ابواسامہ، حسین بن ذکوان، عبد اللہ بن بریدۃ اسلمی، حضرت سمرۃ بن جندب فزاری

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ کے وقت امام کہاں کھڑا ہو؟

حدیث 1494

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی جھضی، سعید بن عامر، ہبام، حضرت ابو غالب

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ هَبَامٍ عَنْ أَبِي غَالِبٍ قَالَ رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ رَجُلٍ فَقَامَ حِيَالَ رَأْسِهِ فَجِئِيَ بِجِنَازَةٍ أُخْرَى بِامْرَأَةٍ فَقَالُوا يَا أَبَا حَنْزَلَةَ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَامَ حِيَالِ وَسَطِ السَّرِيرِ فَقَالَ الْعَلَاءِيُّ بْنُ زِيَادٍ يَا أَبَا حَنْزَلَةَ هَكَذَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مِنَ الْجِنَازَةِ مُقَامَكَ مِنَ الرَّجُلِ

وَقَامَ مِنَ الْمَرْأَةِ مُقَامَكَ مِنَ الْمَرْأَةِ قَالَ نَعَمْ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ احْفَظُوا

نصر بن علی جبہضمی، سعید بن عامر، ہمام، حضرت ابو غالب فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ انس بن مالک نے ایک مرد کا جنازہ پڑھا تو اسکے سر کے مقابل کھڑے ہوئے۔ پھر ایک عورت کا جنازہ آیا تو لوگوں نے کہا یا ابو حمزہ اس کا جنازہ پڑھا دیجئے۔ آپ چارپائی کے وسط کے مقابل کھڑے ہوئے اس پر علاء بن زیاد نے ان سے کہا کہ یا ابو حمزہ! کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح دیکھا کہ مرد اور عورت کے جنازہ میں اسی جگہ کھڑے ہوئے جہاں جہاں آپ کھڑے ہوئے؟ فرمانے لگے جی! پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا درکھو۔

راوی: نصر بن علی جبہضمی، سعید بن عامر، ہمام، حضرت ابو غالب

نماز جنازہ میں قرأت

باب: جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں قرأت

حدیث 1495

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، زید بن حباب، ابراہیم بن عثمان، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمِ بْنِ أَبِي عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ عَلَى الْجِنَازَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

احمد بن منیع، زید بن حباب، ابراہیم بن عثمان، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنازہ میں فاتحہ کتاب پڑھی۔

راوی : احمد بن منیع، زید بن حباب، ابراہیم بن عثمان، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں تر آ

حدیث 1496

جلد : جلد اول

راوی : عمرو بن ابی عاصم نبیل، ابراہیم بن مستمر، ابو عاصم، حماد بن جعفر عبدی، شہر بن حوشب، حضرت ام شریک انصاریہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي عَاصِمٍ النَّبِيلُ وَابْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْتَبِهْرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ جَعْفَرِ الْعَبْدِيِّ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَنِي أُمُّ شَرِيكِ الْأَنْصَارِيَّةُ قَالَتْ، مَنَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَقْرَأَ عَلَى الْجِنَازَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

عمرو بن ابی عاصم نبیل و ابراہیم بن مستمر، ابو عاصم، حماد بن جعفر عبدی، شہر بن حوشب، حضرت ام شریک انصاریہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں جنازے میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کا حکم دیا۔

راوی : عمرو بن ابی عاصم نبیل و ابراہیم بن مستمر، ابو عاصم، حماد بن جعفر عبدی، شہر بن حوشب، حضرت ام شریک انصاریہ

نماز جنازہ میں دعا

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں دعا

راوی : ابو عبید محمد بن عبید بن میمون مدینی، محمد بن سلمہ حرانی، محمد بن اسحق، محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ مَيْمُونِ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ لَيْتُمْ عَلَى الْبَيْتِ فَأَخْلِصُوا لَهُ الدُّعَاءَ

ابو عبید محمد بن عبید بن میمون مدینی، محمد بن سلمہ حرانی، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جب تم میت کا جنازہ پڑھو تو خلوص کے ساتھ میت کے لئے دعا کیا کرو۔

راوی : ابو عبید محمد بن عبید بن میمون مدینی، محمد بن سلمہ حرانی، محمد بن اسحق، محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں دعا

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، محمد بن اسحق، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا سُؤدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا

وَصَغِيرَنَا وَكَبِيرَنَا وَذَكَرْنَا وَأُنْتَنَا اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ
اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ

سويد بن سعید، علی بن مسہر، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کوئی جنازہ پڑھتے تو یہ دعا پڑھتے اللھم اغفر لجناتنا ومیتنا وشاہدنا وغائبنا وصغیرنا وکبیرنا وذاکرنا وآنجانا اللھم من آحییتہ منّا فأحیه علی الإسلام ومن توفیتہ منّا فتوفہ علی ایمان اللھم لا تحرمنا أجرہ ولا تضلنا بعدہ اے اللہ! بخش دیجئے ہمارے زندوں کو اور مردوں کو حاضر اور غائب کو چھوٹے کو اور بڑے کو مرد کو اور عورت کو یا اللہ آپ ہم میں سے جس کو زندہ رکھیں تو سلام پر اور موت دیں تو ایمان پر اے اللہ ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ فرمائیے اور اس کے بعد گمراہ نہ ہونے دیجئے۔

راوی : سويد بن سعید، علی بن مسہر، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں دعا

حدیث 1499

جلد : جلد اول

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، مروان بن جناح، یونس بن میسرہ بن حبیب، حضرت واثلہ بن

اسقع

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَأَسْبَعَهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانَ فِي ذِمَّتِكَ وَحَبْلٍ جَوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ فَاعْفُ لَهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، مروان بن جناح، یونس بن میسرہ بن حبیب، حضرت واثلہ بن اسقع فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مسلمان مرد کا جنازہ پڑھایا تو میں آپ کو یہ پڑھتے سن رہا تھا اللَّهُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنِ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَفِيهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ فَاعْفُزْهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَفُورُ الرَّحِيمُ اے اللہ! فلاں بن فلاں آپ کے ذمہ میں ہے اور آپ کی پناہ کی رسی میں ہے۔ لہذا اس کو قبر کی آزمائش اور دوزخ کے عذاب سے بچا دیجئے آپ وفا اور حق والے ہیں اس کو بخش دیجئے اس کو پر رحم فرمائیے بلاشبہ آپ بہت بخشنے والے اور مہربان ہیں۔

راوی: عبد الحمٰن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، مروان بن جناح، یونس بن میسرۃ بن حلبس، حضرت واثلہ بن اسقع

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں دعا

حدیث 1500

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن حکیم، ابو داؤد طیالسی، فرج بن فضالہ، عصمہ بن راشد، حبیب بن عبید، حضرت عوف بن مالک

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ الْأَسَدِ حَدَّثَنِي عَصَمَةُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَيَّ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَبَعْتُهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَاعْفُ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاعْسِلْهُ بِمَاءٍ وَتَلْجِ وَبَرِدٍ وَنَقِّهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنْتَقَى الثُّوبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ بِدَارِهِ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ قَالَ عَوْفٌ فَلَقَدْ رَأَيْتَنِي فِي مَقَامِي ذَلِكَ أَتَمَّنِي أَنْ أَكُونَ مَكَانَ الرَّجُلِ

یحییٰ بن حکیم، ابو داؤد طیالسی، فرج بن فضالہ، عصمہ بن راشد، حبیب بن عبید، حضرت عوف بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک انصاری مرد کا جنازہ پڑھا میں حاضر تھا میں نے سنا آپ فرما رہے تھے اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَاعْفُزْهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاعْسِلْهُ بِمَاءٍ وَتَلْجِ وَبَرِدٍ وَنَقِّهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنْتَقَى الثُّوبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ بِدَارِهِ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ اے اللہ! اس شخص پر اپنی رحمت اتاریے اس کی بخشش فرما دیجئے اس پر رحم فرمائیے اس

کو عافیت میں رکھئے اور اس کو دھو دیجئے پانی برف اولوں سے اور اس کو گناہوں اور خطاؤں سے ایسے صاف کر دیجئے جیسے سفید کپڑا میل سے صاف کر دیا جاتا ہے اور اس کو اس کے گھر سے بہتر گھر اور گھر والوں سے بہتر گھر والے عطا فرما دیجئے اور اس کو بچا دیجئے قبر کے فتنے اور دوزخ کے عذاب سے۔ حضرت عوف فرماتے ہیں کہ مجھے اس جگہ تمنا ہونے لگی کہ کاش یہ میت میں ہوتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتنی دعاؤں کو حاصل کرتا۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد طیالسی، فرج بن فضالہ، عصمہ بن راشد، حبیب بن عبید، حضرت عوف بن مالک

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں دعا

حدیث 1501

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن سعید، حفص بن غیاث، حجاج، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَا أَبَا لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَبُو بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ فِي شَيْءٍ مَا أَبَا حِوَانِي الصَّلَاةَ عَلَى الْبَيْتِ يَعْنِي لَهُ يُرَقَّتْ

عبد اللہ بن سعید، حفص بن غیاث، حجاج، ابوزبیر، حضرت جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر و عمر نے ہمیں کسی بات میں اتنی چھوٹ نہ دی جتنی نماز جنازہ میں کہ اس کا وقت مقرر فرمایا۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، حفص بن غیاث، حجاج، ابوزبیر، حضرت جابر

جنازے کے چار تکبیریں

باب : جنازوں کا بیان

جنازے کے چار تکبیریں

حدیث 1502

جلد : جلد اول

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرة بن عبد الرحمن، خالد بن ایاس، اسماعیل بن عمرو بن سعید بن عاص، عثمان بن عبد اللہ بن عاص، حارث، حضرت عثمان بن عفان

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ بْنُ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْبُغَيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْإِيَّاسِ عَنِ إِسْبَعِيلَ بْنِ عَمْرٍو
بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ وَكَرَّعَ أَيُّهُ أَرْبَعًا

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرة بن عبد الرحمن، خالد بن ایاس، اسماعیل بن عمرو بن سعید بن عاص، عثمان بن عبد اللہ بن حکم بن حارث، حضرت عثمان بن عفان سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون کے جنازہ میں چار تکبیریں کہیں۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرة بن عبد الرحمن، خالد بن ایاس، اسماعیل بن عمرو بن سعید بن عاص، عثمان بن عبد اللہ بن حکم بن حارث، حضرت عثمان بن عفان

باب : جنازوں کا بیان

جنازے کے چار تکبیریں

حدیث 1503

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، عبد الرحمن محاربی، حضرت ابوبکر ہجری

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا الْهَجْرِيُّ قَالَ صَلَّى مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى الْأَسْلَمِيِّ
صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَنَازَةِ ابْنَتِهِ لَهُ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا فَبَكَتْ بَعْدَ الرَّابِعَةِ شَيْئًا قَالَ
فَسَبِعْتُ الْقَوْمَ يُسَبِّحُونَ بِهِ مِنْ نَوَاحِي الصُّفُوفِ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَكُنْتُمْ تَرَوْنَ أَنِّي مُكَبِّرٌ خَبَسًا قَالُوا تَخَوَّفْنَا ذَلِكَ قَالَ لَمْ
أَكُنْ لِأَفْعَلْ وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ أَرْبَعًا ثُمَّ يَبْكُ سَاعَةً فَيَقُولُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ
يُسَلِّمُ

علی بن محمد، عبد الرحمن، محارب، حضرت ابو بکر ہجری کہتے ہیں کہ میں نے صحابہ رسول حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی اسلمی کے ساتھ ان
کی بیٹی کی نماز جنازہ پڑھی۔ آپ نے چار تکبیریں کہی اور چوتھی تکبیر کے بعد کچھ دیر خاموش رہے تو دیکھا کہ لوگ صفوں کی اطراف
سے سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ کہہ رہے ہیں، سلام پھیرا اور کہا کہ تمہارا خیال ہو گا کہ پانچویں تکبیر کہنے لگا ہوں۔ لوگوں نے کہا ہمیں
اس کا خدشہ ہو رہا تھا۔ فرمایا میں ایسا نہیں کرنا بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چار تکبیریں کہہ کر کچھ دیر ٹھہرتے پھر کچھ پڑھ
کر سلام پھیرتے۔

راوی : علی بن محمد، عبد الرحمن محارب، حضرت ابو بکر ہجری

باب : جنازوں کا بیان

جنازے کے چار تکبیریں

حدیث 1504

جلد : جلد اول

راوی : ابوہشام رفاعی و محمد بن صباح و ابوبکر بن خلاد، یحییٰ بن یمان، منہال بن خلیفہ، حجاج، عطاء، حضرت ابن
عباس

حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامِ الرَّفَاعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ عَنِ الْمُنْهَالِ بْنِ خَلِيفَةَ

عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَائِيٍّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ أَرْبَعًا

ابوہشام رفاعی و محمد بن صباح و ابو بکر بن خلد، یحییٰ بن یمان، منہال بن خلیفہ، حجاج، عطاء، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (جنازہ کی نماز میں) چار تکبیریں کہیں۔

راوی : ابوہشام رفاعی و محمد بن صباح و ابو بکر بن خلد، یحییٰ بن یمان، منہال بن خلیفہ، حجاج، عطاء، حضرت ابن عباس

جنازے میں پانچ تکبیریں

باب : جنازوں کا بیان

جنازے میں پانچ تکبیریں

جلد : جلد اول

حدیث 1305

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یحییٰ بن حکیم، ابن ابی عدی و ابوداؤد، شعبہ، عمرو بن مرثد، حضرت

عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَأَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمٍ يُكَبِّرُ عَلَيَّ جَنَائِزَنَا أَرْبَعًا وَأَنَّهُ كَبَّرَ عَلَيَّ جَنَائِزَهُ خَمْسًا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُهَا

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یحییٰ بن حکیم، ابن ابی عدی و ابوداؤد، شعبہ، عمرو بن مرثد، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں حضرت زید بن ارقم ہمارے جنازوں پر چار تکبیریں کہا کرتے تھے اور ایک بار پانچ تکبیریں کہیں تو میں نے پوچھا؟ (جو اباً) فرمانے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ تکبیریں بھی کہیں۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یحییٰ بن حکیم، ابن ابی عدی و ابوداؤد، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ

باب : جنازوں کا بیان

جنازے میں پانچ تکبیریں

حدیث 1506

جلد : جلد اول

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی، ابراہیم بن علی رافعی، کثیر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّافِعِيُّ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ خَمْسًا

ابراہیم بن منذر حزامی، ابراہیم بن علی رافعی، کثیر بن عبد اللہ اپنے دادا سے اور وہ داد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے نماز جنازہ میں پانچ تکبیریں کہیں۔

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی، ابراہیم بن علی رافعی، کثیر بن عبد اللہ

بچے کی نماز جنازہ

باب : جنازوں کا بیان

بچے کی نماز جنازہ

حدیث 1507

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، روح بن عبادۃ، سعید بن عبید اللہ بن جبیر بن حیہ، زیاد بن جبیر، ابوجبیر بن حیہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ حَدَّثَنِي أَبِي زِيَادُ بْنُ جُبَيْرٍ حَدَّثَنِي أَبِي جُبَيْرُ بْنُ حَيَّةَ أَنَّهُ سَمِعَ الْبَغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْبَطْلُ يُضَلُّ عَائِبَهُ

محمد بن بشار، روح بن عبادۃ، سعید بن عبید اللہ بن جبیر بن حیہ، زیاد بن جبیر، ابوجبیر بن حیہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ بچے کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔

راوی : محمد بن بشار، روح بن عبادۃ، سعید بن عبید اللہ بن جبیر بن حیہ، زیاد بن جبیر، ابوجبیر بن حیہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

باب : جنازوں کا بیان

بچے کی نماز جنازہ

حدیث 1508

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرِ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَهَلَّ الصَّبِيُّ صَلَّى عَلَيْهِ وَوَرِثَ

ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب بچہ روئے (یعنی اس کے زندہ ہونے کا علم ہو جائے) تو اس کی نماز جنازہ بھی پڑھی جائے گی اور وراثت بھی جاری ہوگی۔

راوی : ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : جنازوں کا بیان

بچے کی نماز جنازہ

حدیث 1509

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، بن عابد، عبید، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْبُخَيْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلَى أَطْفَالِكُمْ فَإِنَّهُمْ مِنْ أُمَّرَاتِكُمْ

ہشام بن عمار، بختری بن عبید، عبید، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے بچوں کی نماز جنازہ پڑھا کر و کیونکہ وہ تمہارے لئے پیش خیمہ ہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، بختری بن عبید، عبید، حضرت ابو ہریرہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے کی وفات اور نماز جنازہ کا ذکر

باب : جنازوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے کی وفات اور نماز جنازہ کا ذکر

حدیث 1510

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نبیر، محمد بن بشر، حضرت اسماعیل بن ابی خالد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُوْفَى رَأَيْتَ إِبْرَاهِيمَ ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَاتَ وَهُوَ صَغِيرٌ وَلَوْ قُضِيَ أَنْ يَكُونَ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيٌّ لَعَاشَ ابْنُهُ وَلَكِنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ

محمد بن عبد اللہ بن نبیر، محمد بن بشر، حضرت اسماعیل بن ابی خالد کہتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن ابی اوفی سے کہا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے جناب ابراہیم کی زیارت کی؟ کہنے لگے کم سنی میں ان کا انتقال ہو گیا اور اگر محمد کے بعد کسی نبی نے آنا ہوتا تو آپ کے صاحبزادے زندہ رہتے (اور بڑے ہو کر نبی بنتے) لیکن آپ کے بعد کوئی نبی نہیں۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نبیر، محمد بن بشر، حضرت اسماعیل بن ابی خالد

باب : جنازوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے کی وفات اور نماز جنازہ کا ذکر

حدیث 1511

جلد : جلد اول

راوی: عبد القدوس بن محمد، داؤد بن شیبب باہلی، ابراہیم بن عثمان، حکم بن عتیبہ، مقسم بن عمرو بن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَيْبَةَ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ مَقْسَمِ بْنِ عَبْدِ عَبَّاسٍ قَالَ لَبَّأُمَاتُ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّ لَهُ مَرْضِعًا فِي الْجَنَّةِ وَلَوْ عَاشَ لَكَانَ صَدِيقًا نَبِيًّا وَلَوْ عَاشَ لَعَتَقْتُ أَخُوَّهُ الْقَبْطُ وَمَا اسْتَرْقَى

قَبْطِي

عبد القدوس بن محمد، داؤد بن شیبب باہلی، ابراہیم بن عثمان، حکم بن عتیبہ، مقسم حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے جناب ابراہیم کا انتقال ہو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنازہ پڑھایا اور فرمایا جنت میں اس کو دودھ پلانے والی بھی ہے اور اگر یہ زندہ رہتا تو صدیق نبی ہوتا اور اگر یہ زندہ رہتا تو اس کے ننھیال کے لوگ قبطنی آزاد ہو جاتے پھر کوئی قبطنی غلام نہ بنتا۔

راوی : عبد القدوس بن محمد، داؤد بن شیبہ باہلی، ابراہیم بن عثمان، حکم بن عتیبة، مقسم حضرت ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے کی وفات اور نماز جنازہ کا ذکر

جلد : جلد اول حدیث 1512

راوی : عبد اللہ بن عمران، ابوداؤد، ہشام بن ابی الولید، ام ہشام، فاطمہ بنت حسین، حضرت حسین بن علی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهَا الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا تَوَقَّى الْقَاسِمُ ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَلَّثُ خَدِيجَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَرَّتْ لُبَيْنَةُ الْقَاسِمِ فَلَوْ كَانَ اللَّهُ أَبْقَاهُ حَتَّى يَسْتَكْبِلَ رِضَاعَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِيْتَامَ رِضَاعِهِ فِي الْجَنَّةِ قَالَتْ لَوْ أَعْلَمُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَهَوَّنَ عَلَيَّ أَمْرُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ شِئْتِ دَعَوْتُ اللَّهَ تَعَالَى فَأَسْمِعِكِ صَوْتَهُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَلْ أَصَدِّقُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن عمران، ابوداؤد، ہشام بن ابی الولید، ام ہشام، فاطمہ بنت حسین، حضرت حسین بن علی فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے ابراہیم کا انتقال ہو تو خدیجہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! قاسم کی چھاتی کا دودھ زائد ہو گیا کاش اللہ تعالیٰ اس کو رضاعت پوری ہونے تک زندگی عطا فرماتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی رضاعت جنت میں پوری ہوگی۔ عرض کرنے لگیں اے اللہ کے رسول! اگر مجھے یہ معلوم ہو جائے تو میرا غم ذرا ہلکا ہو جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہو تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں پھر اللہ تعالیٰ تمہیں قاسم کی آواز سنوادیں۔ خدیجہ نے عرض

کیا اے اللہ کے رسول! اسکی بجائے میں اللہ اور اسکے رسول کی تصدیق کرتی ہوں۔

راوی : عبد اللہ بن عمران، ابو داؤد، ہشام بن ابی الولید، ام ہشام، فاطمہ بنت حسین، حضرت حسین بن علی

شہداء کا جنازہ پڑھنا اور ان کو دفن کرنا

باب : جنازوں کا بیان

شہداء کا جنازہ پڑھنا اور ان کو دفن کرنا

حدیث 1513

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابوبکر بن عیاش، یزید بن زیاد، مقسم، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُنِيَ بِهِمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فَجَعَلَ يُصَلِّي عَلَى عَشْرَةِ عَشْرَةٍ وَحَنْزَلَةَ هُوَ كَمَا هُوَ يُرْفَعُونَ وَهُوَ كَمَا هُوَ مَوْضُوعٌ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابوبکر بن عیاش، یزید بن زیاد، مقسم، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ احد کے روز شہداء کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لایا گیا آپ نے دس دس پر جنازہ پڑھنا شروع کیا اور حضرت حمزہ جوں کے توڑ لے کر رہے اور باقی شہداء اٹھائے جاتے ان کو نہ اٹھایا جاتا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابوبکر بن عیاش، یزید بن زیاد، مقسم، حضرت ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبد الرحمن بن کعب بن مالک، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أُنْبَاؤُا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْبَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ وَالشَّلَاثَةِ مَنْ قَتَلَى أَحَدًا فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ يَقُولُ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ أَخَذَ الْقُرْآنَ فِإِذَا أَشْبَهَ إِلَى أَحَدِهِمْ قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ وَقَالَ أَنَا شَهِيدٌ عَلَى هَؤُلَاءِ وَأَمْرٌ بِدَفْنِهِمْ فِي دِمَائِهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُغَسَّلُوا

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبد الرحمن بن کعب بن مالک، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شہداء احد میں سے دو یا تین کو ایک کفن میں بیٹھتے اور پوچھتے کہ ان میں کس کو زیادہ قرآن یاد تھا جس کی طرف اشارہ کیا جاتا۔ لحد میں اس کو آگے رکھتے اور فرماتے میں ان سب کا گواہ ہوں اور خون سمیت ان کو دفن کرنے کا حکم دیا اور نہ کا جنازہ پڑھا نہ ان کو غسل دیا گیا۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبد الرحمن بن کعب بن مالک، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : جنازوں کا بیان

شہداء کا جنازہ پڑھنا اور ان کو دفن کرنا

راوی : محمد بن زیاد، علی بن عاصم، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ أَحَدٍ أَنْ يُنْزَعَ عَنْهُمْ الْحَدِيدُ وَالْجُلُودُ وَأَنْ يُدْفَنُوا فِي ثِيَابِهِمْ بِدِمَائِهِمْ

محمد بن زیاد، علی بن عاصم، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہداء اسلحہ اور زائد لباس اتارنے اور خون اور کپڑوں سمیت دفن کرنے کا حکم دیا۔

راوی : محمد بن زیاد، علی بن عاصم، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

شہداء کا جنازہ پڑھنا اور ان کو دفن کرنا

حدیث 1516

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار و سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، اسود بن قیس، نبیحا عنزی، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ سَمِعَ نُبَيْحًا الْعَنْزِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ أَحَدٍ أَنْ يُرَدُّوا إِلَى مَصَارِعِهِمْ وَكَانُوا نَقَلُوا إِلَى الْمَدِينَةِ

ہشام بن عمار و سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، اسود بن قیس، نبیحا عنزی، حضرت جابر بن عبد اللہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہداء احد کو واپس ان کی جائے شہادت لے جانے کا حکم دیا جبکہ ان کو مدینہ منتقل کر دیا گیا تھا۔

راوی : ہشام بن عمار و سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، اسود بن قیس، نبیحا عنزی، حضرت جابر بن عبد اللہ

مسجد میں نماز جنازہ

باب : جنازوں کا بیان

مسجد میں نماز جنازہ

حدیث 1517

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، کعب، ابو ذئب، صالح مولیٰ توامہ، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَبَيْعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي جِنَازَةٍ فِي السُّجْدِ فَلَيْسَ لَهُ شَيْءٌ

علی بن محمد، و کعب، ابو ذئب، صالح مولیٰ توامہ، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مسجد میں نماز جنازہ پڑھے اس کو کچھ بھی نہ ملا۔

راوی : علی بن محمد، و کعب، ابو ذئب، صالح مولیٰ توامہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

مسجد میں نماز جنازہ

حدیث 1518

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، صالح بن عجلان، عباد بن عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ

صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ ابْنِ بَيْضَانَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ
قَالَ ابْنُ مَاجَةَ حَدِيثُ عَائِشَةَ أَقْوَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، صالح بن عجلان، عباد بن عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ بیان فرماتی ہیں
بخدا! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سہیل بن بیضاء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا جنازہ مسجد ہی میں پڑھا تھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، صالح بن عجلان، عباد بن عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ

جن اوقات میں میت کا جنازہ نہیں پڑھا جائے اور دفن نہیں کنا چاہئے

باب : جنازوں کا بیان

جن اوقات میں میت کا جنازہ نہیں پڑھا جائے اور دفن نہیں کنا چاہئے

حدیث 1519

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، عمر بن رافع، عبد اللہ بن مبارک، موسیٰ بن علی بن رباح، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ النَّبَّارِ جَمِيعًا عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ
بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرِ الْجُهَنِيِّ يَقُولُ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ نَصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ نَقْبِرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بِازْغَةً وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظُّلَمِ بِتَيْبِلٍ حَتَّى تَسِيلَ
الشَّمْسُ وَحِينَ تَضَيَّفُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ

علی بن محمد، وکیع، عمر بن رافع، عبد اللہ بن مبارک، موسیٰ بن علی بن رباح، حضرت عقبہ بن عامر جہنی بیان فرماتے ہیں کہ تین
اوقات ایسے ہیں جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں نماز پڑھنے اور مردوں کو دفنانے سے منع فرماتے تھے۔ جب
سورج طلوع ہو رہا ہو اور جب ٹھیک دوپہر ہو۔ یہاں تک کہ زوال ہو جائے اور جب سورج ڈوبنے کے قریب ہو یہاں تک کہ ڈوب

جائے۔

راوی : علی بن محمد، و کعب، عمر بن رافع، عبد اللہ بن مبارک، موسیٰ بن علی بن رباح، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

باب : جنازہ کا بیان

جن اوقات میں میت کا جنازہ نہیں پڑھنا چاہئے اور دفن نہیں کنا چاہئے

حدیث 1520

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن صباح، یحییٰ بن یمان، منہال بن خلیفہ، عطاء، حضرت عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَأَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنْ مَيْمَانَ بْنِ خَلِيفَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْخَلَ رَجُلًا قَبْرًا لَيْلًا وَأَسْرَجَ فِي قَبْرِهِ

محمد بن صباح، یحییٰ بن یمان، منہال بن خلیفہ، عطاء، حضرت عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرد کو رات کے وقت قبر میں داخل کیا اور دفن کرتے وقت روشنی کی۔

راوی : محمد بن صباح، یحییٰ بن یمان، منہال بن خلیفہ، عطاء، حضرت عباس

باب : جنازوں کا بیان

جن اوقات میں میت کا جنازہ نہیں پڑھنا چاہئے اور دفن نہیں کنا چاہئے

حدیث 1521

جلد : جلد اول

راوی: عمرو بن عبد اللہ اودی، وکیع، ابراہیم بن یزید مکی، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ الْبَكِّيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْفِنُوا مَوْتَاكُمْ بِاللَّيْلِ إِلَّا أَنْ تُضْطَرُّوا

عمرو بن عبد اللہ اودی، وکیع، ابراہیم بن یزید مکی، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے مردوں کو رات کو نہ دفن کرنا الا یہ کہ مجبوری ہو (اور دن میں دفن نہ کیا جاسکا ہو)

راوی: عمرو بن عبد اللہ اودی، وکیع، ابراہیم بن یزید مکی، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب: جنازوں کا بیان

جن اوقات میں میت کا جنازہ نہیں پڑھنا چاہئے اور دفن نہیں کنا چاہئے

حدیث 1522

جلد: جلد اول

راوی: عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوا عَلَيَّ مَوْتَاكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے مردوں پر دن رات میں جنازہ پڑھ سکتے ہو۔

راوی: عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

اہل قبلہ کا جنازہ پڑھنا

باب : جنازوں کا بیان

اہل قبلہ کا جنازہ پڑھنا

حدیث 1523

جلد : جلد اول

راوی : ابوبشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ حَاتِّبُ ثَنَائِيحِي بِنُ سَعِيدٍ عَنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا تَوَفِّيَ عَبْدُ اللَّهِ بِنُ أَبِي جَائِ ابْنُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِنِي قَبِيصَكَ أَكْفِنُهُ فِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنُونِي بِهِ فَلَمَّا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ قَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا ذَاكَ لَكَ فَصَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا بَيْنَ خَيْرَتَيْنِ اسْتَغْفِرُ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ

ابوبشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ جب عبد اللہ بن ابی (رئیس المنافقین) مرا تو اس کا بیٹا نبی کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! مجھے اپنی قمیص دیجئے میں اس کو اس میں کفن دوں۔ آپ نے فرمایا جب (جب جنازہ تیار ہو تو) مجھے اطلاع کر دینا۔ جب نبی نے اس کا جنازہ پڑھنا چاہا تو عمر نے کہا یہ آپ کے لائق نہیں (کیونکہ یہ رئیس المنافقین ہے اس لئے کوئی اور پڑھ لے) لیکن نبی نے اس کا جنازہ پڑھا اور حضرت عمر سے فرمایا مجھے چیزوں میں اختیار دیا گیا۔ منافقوں کیلئے استغفار کروں یا نہ کروں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ منافقوں میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اس کا جنازہ نہ پڑھیں اور نہ اسکی قبر پر کھڑے ہوں۔

راوی : ابوبشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : جنازوں کا بیان

اہل قبلہ کا جنازہ پڑھنا

حدیث 1524

جلد : جلد اول

راوی : عمار بن خالد واسطی و سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن سعید، مجالد، عامر، جابر

حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَاتَ رَأْسُ الْمُنَافِقِينَ بِالْمَدِينَةِ وَأَوْصَى أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْ يُكْفَنَهُ فِي قَبِيصِهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَكَفَّنَهُ فِي قَبِيصِهِ وَقَامَ عَلَى قَبْرِهِ كَأَنَّكَ تَرَى اللَّهَ وَلَا تُصَلِّي عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تُقَمُّ عَلَى قَبْرِهِ

عمار بن خالد واسطی و سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن سعید، مجالد، عامر، جابر فرماتے ہیں کہ مدینہ میں منافقین کا سر غنہ مر اور اس نے وصیت کی کہ اسکا جنازہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پڑھائیں اور اس کو اپنی قمیص مبارک میں کفن دیں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکا جنازہ پڑھایا اور اپنی قمیص میں کفن دیا اور اسکی قبر پر کھڑے ہوئے۔ اس پر اللہ نے یہ آیت اتاری وَلَا تُصَلِّي عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تُقَمُّ عَلَى قَبْرِهِ منافقوں میں سے کوئی مر جائے تو اس کا جنازہ نہ پڑھو اور نہ ہی اسکی قبر کے پاس کھڑے ہو۔

راوی : عمار بن خالد واسطی و سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن سعید، مجالد، عامر، جابر

باب : جنازوں کا بیان

اہل قبلہ کا جنازہ پڑھنا

حدیث 1525

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن یوسف سلمی، مسلم بن ابراہیم حارث بن نبهان، عتبہ بن یقظان، ابوسعید، مکحول، حضرت واثلہ بن

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ حَدَّثَنَا عُتْبَةُ بْنُ يَقْظَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلَيَّ كُلِّ مَيِّتٍ وَجَاهِدُوا مَعَهُ كُلِّ أُمَيْرٍ

احمد بن یوسف سلمی، مسلم بن ابراہیم حارث بن نبهان، عتبہ بن یقظان، ابوسعید، مکحول، حضرت وائلہ بن اسقع فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میت کا جنازہ پڑھو اور ہر امیر کے ساتھ مل کر جہاد کرو۔

راوی: احمد بن یوسف سلمی، مسلم بن ابراہیم حارث بن نبهان، عتبہ بن یقظان، ابوسعید، مکحول، حضرت وائلہ بن اسقع

باب : جنازوں کا بیان

اہل قبلہ کا جنازہ پڑھنا

حدیث 1526

جلد : جلد اول

راوی: عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ، شریک بن عبد اللہ، سہاک بن حرب، حضرت جابر بن سمیرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سِهَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَرِحَ فَأَذَتْهُ الْجِرَاحَةُ فَدَبَّ إِلَى مَشَاقِصَ فَذَبَحَ بِهَا نَفْسَهُ فَلَمْ يَلِكْ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ ذَلِكَ مِنْهُ أَدَبًا

عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ، شریک بن عبد اللہ، سہاک بن حرب، حضرت جابر بن سمیرہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک مرد زخمی ہو گیا۔ زخم کافی تکلیف دہ ثابت ہوا تو وہ گھسٹ گھسٹ کر تیر کے پیکانوں تک پہنچا اور اپنے آپ کو ذبح کر ڈالا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا جنازہ نہیں پڑھا اور یہ آپ کی جانب سے تائب تھی (کہ اور لوگ کبھی نہ کریں)۔

راوی : عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، شریک بن عبد اللہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ

قبر پر نماز جنازہ پڑھنا

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر نماز جنازہ پڑھنا

حدیث 1527

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، ابو رافع، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ أَنْبَاءِ حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ كَانَتْ تَقُومُ الْمَسْجِدَ فَفَقَدَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَنْهَا بَعْدَ أَيَّامٍ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهَا مَاتَتْ قَالَ فَهَلَّا آذَنْتُنِي فَأَتَى قَبْرَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، ابو رافع، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ ایک سیاہ نام ناتون مسجد میں جھاڑو دیا کرتی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو نہ دیکھا تو کچھ روز بعد اس کے متعلق دریافت فرمایا۔ عرض کیا کہ ان کا انتقال ہو گیا۔ آپ نے فرمایا تم نے مجھے اطلاع کیوں نہ دی پھر آپ ان کی قبر پر تشریف لے گئے اور نماز جنازہ پڑھی۔

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، ابو رافع، حضرت ابو ہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر نماز جنازہ پڑھنا

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، عثمان بن حکیم، خارجه بن زید بن ثابت، یزید بن ثابت

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ وَكَانَ أَكْبَرَ مِنْ زَيْدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا وَرَدَ الْبَقِيعَ فَإِذَا هُوَ بِقَبْرِ جَدِيدٍ فَسَأَلَ عَنْهُ قَالُوا فَلَانَةٌ قَالَ فَسَرَفَهَا وَقَالَ أَلَا آذَنْتُمُونِي بِهَا قَالُوا كُنْتَ قَائِلًا صَائِبًا فَكَرِهْنَا أَنْ نُؤْذِيكَ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا أَعْرِفَنَّ مَا مَاتَ مِنْكُمْ مَيِّتٌ مَا كُنْتُ بَبْنٍ أَظْهَرُكُمْ إِلَّا آذَنْتُمُونِي بِهِ فَإِنَّ صَلَاتِي عَلَيْهِ لَهُ رَحْمَةٌ ثُمَّ أَتَى الْقَبْرَ فَصَفَّفْنَا خَلْفَهُ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، عثمان بن حکیم، خارجه بن زید بن ثابت، یزید بن ثابت جو زید بن ثابت کے بڑے بھائی ہیں فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ باہر آئے جب آپ، بقیع پہنچے تو ایک نئی قبر دیکھی اسکے بارے میں پوچھا۔ لوگوں نے عرض کیا کہ فلاں خاتون ہیں۔ آپ نے پہچان لیا اور فرمایا کہ مجھے طس کیوں نہ دی۔ لوگوں نے عرض کیا آپ روزے میں دوپہر کو آرام فرما رہے تھے اسلئے ہم نے آپ کو تکلیف دینا مناسب نہ سمجھا۔ فرمایا آئندہ ایسا نہ کرنا کہ مجھے پتہ ہی نہ چلے تم میں جو بھی فوت ہو تو جب میں تمہارے درمیان ہوں مجھے اسکی اطلاع دینا کیونکہ میرا جنازہ پڑھنا اسکیلئے رحمت کا باعث ہے۔ پھر آپ قبر پر تشریف لے گئے اور ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں۔ آپ نے چار تکبیریں کہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، عثمان بن حکیم، خارجه بن زید بن ثابت، یزید بن ثابت

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر نماز جنازہ پڑھنا

راوی : یعقوب بن حید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد دراوردی، محمد بن زید بن مهاجر بن قنفذ، عبداللہ بن عامر

بن ربیعہ، حضرت عامر بن ربیعہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ بْنُ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ مَاتَتْ وَلَمْ يُؤْذَنْ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ فَقَالَ هَلَّا أَذُنْتُنِي بِهَا ثُمَّ قَالَ لِأَصْحَابِهِ صُفُّوا عَلَيْهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا

يعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن محمد دراوردی، محمد بن زید بن مہاجر بن قنفذ، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ، حضرت عامر بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ ایک سیاہ فام خاتون کا انتقال ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی اطلاع نہ کی گئی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے اطلاع کیوں نہ کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحاب سے فرمایا صفیں بناؤ اور اس پر نماز پڑھی

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن محمد دراوردی، محمد بن زید بن مہاجر بن قنفذ، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ، حضرت عامر بن ربیعہ

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر نماز جنازہ پڑھنا

حدیث 1530

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، ابواسحق شیبانی، شعبی، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَدَفَنُوهُ بِاللَّيْلِ فَلَبَّا أَصْبَحَ أَعْلَبُوهُ فَقَالَ مَا مَنَعَكُمْ أَنْ تُعَلِّبُونِي قَالُوا كَانَ اللَّيْلُ وَكَانَتْ الطُّلُبَةُ فَكَرِهْنَا أَنْ نَشُقَّ عَلَيْكَ فَأَتَى قَبْرَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ

علی بن محمد، ابو معاویہ، ابو اسحاق شیبانی، شعبی، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ ایک صاحب کا انتقال ہو گیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی عیادت فرمایا کرتے تھے لوگوں نے ان کورات میں ہی دفن کر دیا صبح مجھے بروقت بتانے میں کیا رکاوٹ تھی؟ عرض کیا رات اور تاریکی تھی اس لئے آپ کو تکلیف دینا مناسب نہ سمجھا آپ ان کی قبر پر گئے اور نماز پڑھی۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، ابو اسحق شیبانی، شعبی، حضرت ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر نماز جنازہ پڑھنا

حدیث 1531

جلد : جلد اول

راوی : عباس بن عبد العظیم عنبری و محمد بن یحییٰ، احمد بن حنبل، غندر، شعبہ، حبیب بن شہید، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَيْنَا قَبْرَ مَا قُبِرَ

عباس بن عبد العظیم عنبری و محمد بن یحییٰ، احمد بن حنبل، غندر، شعبہ، حبیب بن شہید، ثابت، حضرت انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میت کے دفن کئے جانے کے بعد قبر پر نماز پڑھی۔

راوی : عباس بن عبد العظیم عنبری و محمد بن یحییٰ، احمد بن حنبل، غندر، شعبہ، حبیب بن شہید، ثابت، حضرت انس

باب : جنازوں کا بیان

راوی : محمد بن حمید، مهران بن ابی عمر، ابوسنان، علقمہ بن مرثد، حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا مِهْرَانُ بْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرثَدٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَيَّ بَعْدَ مَا دُفِنَ

محمد بن حمید، مهران بن ابی عمر، ابوسنان، علقمہ بن مرثد، حضرت بریدہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک میت پر دفن کے بعد نماز جنازہ پڑھی۔

راوی : محمد بن حمید، مهران بن ابی عمر، ابوسنان، علقمہ بن مرثد، حضرت بریدہ

باب : جنازوں کا بیان

راوی : ابو کریب، سعید بن شرحبیل، ابن لہیعہ، عبید اللہ بن مغیرہ، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ شَرْحَبِيلَ عَنْ ابْنِ لَهَيْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمَغِيرَةِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَتْ سَوْدَاءُ تَقُمُ الْمَسْجِدَ فَتُوقِّتُ لَيْلًا فَلَمَّا أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخْبِرَ بِبُوتِهَا فَقَالَ أَلَا آذَنْتُمُونِي بِهَا فَخَرَجَ بِأَصْحَابِهِ فَوَقَفَ عَلَى قَبْرِهَا فَكَبَّرَ عَلَيْهَا وَالنَّاسُ خَلْفَهُ وَدَعَا لَهَا ثُمَّ انْصَرَفَ

ابو کریب، سعید بن شرحبیل، ابن لہیعہ، عبید اللہ بن مغیرہ، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ ایک سیاہ خاتون مسجد میں جھاڑو

دیتی تھیں رات میں ان کا انتقال ہو گیا صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی وفات کی اطلاع دی گئی۔ آپ نے فرمایا اسی وقت کیوں نہ بتا دیا پھر آپ صحابہ کو لے کر نکلے اس کی قبر پر کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی لوگ آپ کے پیچھے تھے اس کے لئے دعا فرمائی اور واپس تشریف لے آئے۔

راوی : ابو کریم، سعید بن شریح، ابن لہیعہ، عبید اللہ بن مغیرہ، ابو الہیثم، حضرت ابو سعید

نجاشی کی نماز جنازہ

باب : جنازوں کا بیان

نجاشی کی نماز جنازہ

حدیث 1534

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ إِلَى الْبَقِيعِ فَصَفَّنَا خَلْفَهُ وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نجاشی کا انتقال ہو گیا آپ اور صحابہ بقیع تشریف لے گئے ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آگے بڑھ کر چار تکبیرات کہی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

نجاشی کی نماز جنازہ

حدیث 1535

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن خلف و محمد بن زیاد، بشر بن مفضل، عمر بن رافع، ہشیم، یونس، ابو قلابہ، ابو مہلب، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ الْمُفْضَلِ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ جَبِيحًا عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْهَيْدَبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَصِينِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمْ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ فَقَامَ فَصَلَّيْنَا لِنَفْسِهِ وَإِنِّي لِنِعَى الصَّفِّ الثَّانِي فَصَلَّى عَلَيْهِ صَغِيرًا

یحییٰ بن خلف و محمد بن زیاد، بشر بن مفضل، عمر بن رافع، ہشیم، یونس، ابو قلابہ، ابو مہلب، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے بھائی نجاشی کا انتقال ہو گیا اس کی نماز جنازہ پڑھو۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے ہم نے آپ کی اقتداء میں نماز پڑھی اور میں دوسری صف میں تھا اس کی نماز میں دو صفیں تھیں۔

راوی : یحییٰ بن خلف و محمد بن زیاد، بشر بن مفضل، عمر بن رافع، ہشیم، یونس، ابو قلابہ، ابو مہلب، حضرت عمران بن حصین

باب : جنازوں کا بیان

نجاشی کی نماز جنازہ

حدیث 1536

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، سفیان، عمران بن اعین، ابی طفیل، حضرت مجہد بن جاریہ انصاری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُرَيْرَانَ بْنِ أَعْيَنَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُجَبِّعِ بْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمْ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَقومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ فَصَفَّنَا خَلْفَهُ صَفَّيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، سفیان، عمران بن اعین، ابی طفیل، حضرت مجہد بن جاریہ انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے بھائی نجاشی کا انتقال ہو گیا۔ اٹھو! اس کا جنازہ پڑھو تو ہم نے آپ کے پیچھے دو صفیں بنائیں۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، سفیان، عمران بن اعین، ابی طفیل، حضرت مجہد بن جاریہ انصاری

باب : جنازوں کا بیان

نجاشی کی نماز جنازہ

حدیث 1537

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبدالرحمن بن مہدی، مثنیٰ بن سعید، قتادہ، ابوظیفیل، حضرت حذیفہ بن اسید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حَذِيفَةَ بْنِ أَسِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بِهِمْ فَقَالَ صَلُّوا عَلَيَّ لَكُمْ مَاتَ بِغَيْرِ أَرْضِكُمْ قَالُوا مَنْ هُوَ قَالَ النَّجَاشِيُّ

محمد بن مثنیٰ، عبدالرحمن بن مہدی، مثنیٰ بن سعید، قتادہ، ابوظیفیل، حضرت حذیفہ بن اسید سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کو لے کر نکلے اور فرمایا اپنے اس بھائی کا جنازہ پڑھو جو تمہارے وطن کے علاوہ کسی اور جگہ انتقال کر گئے لوگوں نے

پوچھا کون ہیں؟ فرمایا نجاشی۔

راوی : محمد بن ثنی، عبدالرحمن بن مہدی، ثنی بن سعید، قتادہ، ابو طفیل، حضرت حذیفہ بن اسید

باب : جنازہ کا بیان

نجاشی کی نماز جنازہ

حدیث 1538

جلد : جلد اول

راوی : سہل بن ابی سہل، مکی بن ابراہیم ابی السکن، مالک، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا مَكِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ السَّكَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا

سہل بن ابی سہل، مکی بن ابراہیم ابی السکن، مالک، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجاشی کا جنازہ پڑھایا تو چار تکبیریں کہیں۔

راوی : سہل بن ابی سہل، مکی بن ابراہیم ابی السکن، مالک، نافع، حضرت ابن عمر

نماز جنازہ پڑھنے کا ثواب اور دفن تک شریک رہنے کا ثواب

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ پڑھنے کا ثواب اور دفن تک شریک رہنے کا ثواب

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، الاعلیٰ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ جِنَازَةً فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ اتَّظَرَ حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قَالُوا وَمَا الْقِيرَاطَانِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، الاعلیٰ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی جنازہ پڑھے اس کو ایک قیراط ثواب ملے گا اور جو دفن سے فارغ ہونے تک انتظار کرے اس کو دو قیراط ثواب ملے گا۔ صحابہ نے پوچھا کہ یہ قیراط کیسے ہیں؟ فرمایا پڑھو کہ برابر۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، الاعلیٰ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ پڑھنے کا ثواب اور دفن تک شریک رہنے کا ثواب

راوی : حمید بن مسعد، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، سالم بن ابی الجعد، معدان بن ابی طلحہ، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ جِنَازَةً فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَ دَفْنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قَالَ فَسَيَّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِيرَاطِ فَقَالَ مِثْلُ أَحَدٍ

حمید بن مسعد، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، سالم بن ابی الجعد، معدان بن ابی طلحہ، حضرت ثوبان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی نماز جنازہ پڑھے تو اس کو ایک قیراط ثواب ملے اور جو دفن میں بھی شریک ہو اس کو دو قیراط کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا احد کے برابر۔

راوی : حمید بن مسعد، خالد بن حارث، سعید، قتادة، سالم بن ابی الجعد، معدان بن ابی طلحہ، حضرت ثوبان

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ پڑھنے کا ثواب اور دفن تک شریک رہنے کا ثواب

حدیث 1541

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن سعید، عبد الرحمن محارب، حجاج بن ارطاة، عدی بن ثابت، ذر بن حبیش، حضرت ابی بن کعب

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ ذَرِّ بْنِ حَبِيشٍ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى لِي جَنَازَةً فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَهَا حَتَّى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ وَالَّذِي نَفْسٌ مُحَبَّبٌ بِيَدِهِ الْقِيرَاطُ أَكْبَرُ مِنْ أَحَدِهِمَا

عبد اللہ بن سعید، عبد الرحمن محارب، حجاج بن ارطاة، عدی بن ثابت، ذر بن حبیش، حضرت ابی بن کعب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی جنازہ پڑھے اس کو ایک قیراط ثواب ملے گا اور جو دفن تک شریک رہا اس کو دو قیراط ثواب ملے گا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے یہ قیراط اس احد سے بھی بڑا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، عبد الرحمن محارب، حجاج بن ارطاة، عدی بن ثابت، ذر بن حبیش، حضرت ابی بن کعب

جنازہ کی وجہ سے کھڑے ہو جانا

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کی وجہ سے کھڑے ہو جانا

حدیث 1542

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، ابن عمر، حضرت عامر بن ربیعہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ سَبَعَهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذُرِّيَّتُمْ الْجِنَازَةَ فَقَوْمُوا لَهَا حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ أَوْ تُوَضَّعَ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، ابن عمر، حضرت عامر بن ربیعہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم جنازہ دیکھو تو اس کے لئے کھڑے ہو جاؤ یہاں تک کہ تم سے آگے نکل جائے یا زمین پر رکھ دیا جائے۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، ابن عمر، حضرت عامر بن ربیعہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کی وجہ سے کھڑے ہو جانا

حدیث 1543

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و ہناد بن سری، عبد اللہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَادُ بْنُ سُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجِنَازَةٍ فَقَامَ وَقَالَ قَوْمُوا فَإِنَّ لِلْبُوتِ فَرَعًا

ابو بکر بن ابی شیبہ و ہناد بن سری، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب سے ایک جنازہ گزرا آپ کھڑے ہو گئے اور فرمایا کھڑے ہو جاؤ اس لئے کہ موت کی گھبراہٹ ہوتی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و ہناد بن سری، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کی وجہ سے کھڑے ہو جانا

حدیث 1544

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، شعبہ، محمد بن منکدر، مسعود بن حکم، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ
قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحِنَا زَوْفٍ فَقُبْنَا حَتَّى جَسَسَ فَأَمَلَسْنَا

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، محمد بن منکدر، مسعود بن حکم، حضرت علی بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنازے کی وجہ سے کھڑے ہوئے تو ہم بھی کھڑے ہو گئے حتیٰ کہ آپ بیٹھ گئے تو ہم بھی بیٹھ گئے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، شعبہ، محمد بن منکدر، مسعود بن حکم، حضرت علی بن ابی طالب

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کی وجہ سے کھڑے ہو جانا

حدیث 1545

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، عقبہ بن مکرّم، صفوان بن عیسیٰ، بشر بن رافع، عبد اللہ بن سلیمان بن جناحہ، ابن ابی امیہ، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعُقَيْبَةُ بْنُ مُرْمَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اتَّبَعَ جِنَازَةً لَمْ يَتَّخِذْ حَتَّى تُوَضَّعَ فِي اللَّحْدِ فَعَرَّضَ لَهُ حَبْرٌ فَقَالَ هَكَذَا نَصْنَعُ يَا مُحَمَّدُ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ خَائِرٌ لَكُمْ

محمد بن بشار، عقبہ بن مکرّم، صفوان بن عیسیٰ، بشر بن رافع، عبد اللہ بن سلیمان بن جناحہ، ابن ابی امیہ، حضرت عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی جنازہ میں تشریف لے جاتے تو لحد میں رکھے جانے تک نہ بیٹھتے۔ پھر ایک یہودی عالم آپ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہا اے محمد! ہم بھی ایسا ہی کرتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ گئے اور فرمایا یہود کی مخالفت کرو۔

راوی : محمد بن بشار، عقبہ بن مکرّم، صفوان بن عیسیٰ، بشر بن رافع، عبد اللہ بن سلیمان بن جناحہ، ابن ابی امیہ، حضرت عبادہ بن صامت

قبرستان میں جانے کی دعا

باب : جنازوں کا بیان

قبرستان میں جانے کی دعا

حدیث 1546

جلد : جلد اول

راوی : اسماعیل بن موسیٰ، شریک بن عبد اللہ، عاصم بن عبید اللہ، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُهُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ بِالْبَقِيعِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَإِنَّا بِكُمْ لَأَحِقُونَ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ

اسماعیل بن موسیٰ، شریک بن عبد اللہ، عاصم بن عبید اللہ، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ پایا پھر دیکھا کہ آپ بقیع میں ہیں۔ آپ نے فرمایا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَإِنَّا بِكُمْ لَأَحِقُونَ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ تم پر سلامتی ہو اے ایمان داروں کے گھر والو! تم ہمارے پیش خیمہ ہو اور ہم تم سے ملنے والے ہیں اے اللہ ہمیں انکے اجر سے محروم نہ فرمائیے اور ان کے بعد آزمائش میں نہ ڈالئے۔

راوی : اسماعیل بن موسیٰ، شریک بن عبد اللہ، عاصم بن عبید اللہ، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

قبرستان میں جانے کی دعا

حدیث 1547

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عباد بن آدم، احمد، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُهُمْ إِذَا خَرَجُوا إِلَى الْقُبُورِ كَانَ قَائِلُهُمْ يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَأَحِقُونَ نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ

محمد بن عباد بن آدم، احمد، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو سکھاتے تھے کہ جب وہ قبرستان کی طرف نکلیں تو یوں کہیں السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَأَحِقُونَ نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ سلام ہو تم پر اے گھر والو! اہل اسلام اور اہل ایمان میں سے اور ہم بھی ان شاء اللہ تم سے ملنے

والے ہیں ہم اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے عافیت مانگتے ہیں۔

راوی : محمد بن عباد بن آدم، احمد، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ

قبرستان میں بیٹھنا

باب : جنازوں کا بیان

قبرستان میں بیٹھنا

حدیث 1548

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن زیاد، حماد بن زید، یونس بن خباب، منہال بن عمرو، زاذان، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَابٍ، عَنْ الْمُنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ
عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَتَخَّاهَا حَيْالَ الْقَبْلِةِ

محمد بن زیاد، حماد بن زید، یونس بن خباب، منہال بن عمرو، زاذان، حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کے ساتھ ایک جنازہ میں گئے تو آپ قبلہ کی طرف (منہ کر کے) بیٹھے۔

راوی : محمد بن زیاد، حماد بن زید، یونس بن خباب، منہال بن عمرو، زاذان، حضرت براء بن عازب

باب : جنازوں کا بیان

قبرستان میں بیٹھنا

راوی : ابو کریب، ابو خالد احمر، عمرو بن قیس، منہال بن عمرو، زاذان، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنِ النَّهْالِ بْنِ عَمْرِو عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةٍ فَأَتَيْتَهُنَا إِلَى الْقَبْرِ فَجَلَسَ وَجَلَسْنَا كَأَنَّ عَلَيَّ رُؤُسَنَا الطَّيْرَ

ابو کریب، ابو خالد احمر، عمرو بن قیس، منہال بن عمرو، زاذان، حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک جنازے میں گئے جب قبر کے پاس پہنچے تو آپ بیٹھ گئے اور ہم بھی بیٹھ گئے گویا ہمارے سروں پر پرندے ہیں۔

راوی : ابو کریب، ابو خالد احمر، عمرو بن قیس، منہال بن عمرو، زاذان، حضرت براء بن عازب

میٹ کو قبر میں داخل کرنا

باب : جنازوں کا بیان

میٹ کو قبر میں داخل کرنا

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، لیث بن ابی سلیم، نافع۔ حجاج، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُدْخِلَ الْبَيْتُ الْقُبْرُ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ وَقَالَ أَبُو خَالِدٍ مَرَّةً إِذَا وُضِعَ الْبَيْتُ فِي لَحْدِهِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ وَقَالَ هِشَامُ فِي حَدِيثِهِ بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، لیث بن ابی سلیم، نافع۔ حجاج، نافع، حضرت ابن عمر بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب میت کو قبر میں داخل کرتے تو (اس موقع پر) کہتے بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَىٰ مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ دوسری روایت میں ہے بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَىٰ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ایک اور روایت میں ہے بِسْمِ اللّٰهِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلَىٰ مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، لیث بن ابی سلیم، نافع۔ حجاج، نافع، حضرت ابن عمر

باب : جنازوں کا بیان

میت کو قبر میں داخل کرنا

حدیث 1551

جلد : جلد اول

راوی : عبد الملک بن محمد رقاشی، عبد العزیز بن خطاب، مندل بن علی، محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، داؤد بن

حصین، حصین، حضرت ابو رافع

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصِينِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ سَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدًا وَرَسَّ عَلَى قَبْرِهِ مَائًا

عبد الملک بن محمد رقاشی، عبد العزیز بن خطاب، مندل بن علی، محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، داؤد بن حصین، حصین، حضرت ابو رافع فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سعد کو سر کی جانب سے قبر میں داخل کیا اور ان کی قبر پر پانی چھڑکا۔

راوی : عبد الملک بن محمد رقاشی، عبد العزیز بن خطاب، مندل بن علی، محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، داؤد بن حصین، حصین،

حضرت ابو رافع

باب : جنازوں کا بیان

میٹ کو قبر میں داخل کرنا

حدیث 1552

جلد : جلد اول

راوی : ہارون بن اسحاق، محارب، عمرو بن قیس، عطیہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ وَاسْتَقْبَلَ الْمَيِّتَ إِلَّا

ہارون بن اسحاق، محارب، عمرو بن قیس، عطیہ، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قبلہ کی طرف سے لیا گیا اور آپ کا چہرہ مبارک قبلہ کی طرف کیا گیا۔

راوی : ہارون بن اسحاق، محارب، عمرو بن قیس، عطیہ، حضرت ابوسعید

باب : جنازوں کا بیان

میٹ کو قبر میں داخل کرنا

حدیث 1553

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، حباد بن عبدالرحمن کلبی، ادریس اودی، حضرت سعید مسیب

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ الْأَوْدِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْهُسَيْبِ قَالَ حَضَرْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي جَنَازَةٍ فَلَبَّأُ وَضَعَهَا فِي اللَّحْدِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ فَلَبَّأُ أَخَذَ فِي

تَسْوِيَةِ الدِّبْنِ عَلَى الدُّحْدِ قَالَ اللَّهُمَّ أَجْرَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ جَافِ الْأَرْضَ عَنْ جَنَبَيْهَا وَصَعِدْ رُوحَهَا وَلَقِّهَا مِنْكَ رِضْوَانًا قُلْتُ يَا ابْنَ عَمْرٍأ شَيْئٌ سَبِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ أَمَرْتُ بِرَأْيِكَ قَالَ إِنِّي إِذَا الْقَادِرُ عَلَى الْقَوْلِ بَلْ شَيْئٌ سَبِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہشام بن عمار، حماد بن عبد الرحمن کلبی، ادریس اودی، حضرت سعید مسیب فرماتے ہیں میں ابن عمر کے ساتھ ایک جنازہ میں شریک تھا۔ جب اسہوں نے اسکو قبر میں رکھا تو کہا بِسْمِ اللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ جَب لِحِدِّ كِي اِنِّيْٓسُ بَرَابِرُ كَرْنِے لگے۔ تو کہا اللّٰهُمَّ اَجْرَهَا مِنْ الشَّيْطَانِ وَالْمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ بچا دیجئے۔ اے اللہ! اسکو شیطان سے اور قبر کے عذاب سے بچا دیجئے۔ اے اللہ! زمین کو اسکی پسلیوں سے جدا رکھے (ہمیں زمین کس کرا سکی پسلیاں توڑ دے) اور اسکی روح کو اوپر اٹھالیجئے اور اسکو اپنی رضا سے نواز دیجئے۔ میں نے عرض کیا اے ابن عمر آپ نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنایا کہ خود اپنی رائے سے پڑھا؟ فرمانے لگے پھر تو مجھے سب کچھ کہنے کا اختیار ہونا چاہئے (حالانکہ یہ انہیں ہے) بلکہ میں نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔

راوی : ہشام بن عمار، حماد بن عبد الرحمن کلبی، ادریس اودی، حضرت سعید مسیب

لحد کا اولیٰ ہونا

باب : جنازوں کا بیان

لحد کا اولیٰ ہونا

حدیث 1554

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، حکام بن سلم رازی، علی بن عبد الاعلیٰ، عبد الاعلیٰ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلَمٍ الرَّازِيُّ قَالَ سَبِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ الْأَعْلَى يَذْكُرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِيْغَيْرِنَا

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، حکام بن سلم رازی، علی بن عبد الاعلیٰ، عبد الاعلیٰ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا لحد (یعنی قبر) ہمارے لئے ہے اور صندوقی قبر اوروں کے لئے ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، حکام بن سلم رازی، علی بن عبد الاعلیٰ، عبد الاعلیٰ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

لحد کا اولیٰ ہونا

حدیث 1555

جلد : جلد اول

راوی : اسماعیل بن موسیٰ سدیی، شریک، ابو الیقظان، زاذان، حضرت جریر بن عبد اللہ بجلي

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِيْغَيْرِنَا

اسماعیل بن موسیٰ سدیی، شریک، ابو الیقظان، زاذان، حضرت جریر بن عبد اللہ بجلي فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لحد ہمارے لئے ہے اور درمیانی قبر اوروں کے لئے ہے۔

راوی : اسماعیل بن موسیٰ سدیی، شریک، ابو الیقظان، زاذان، حضرت جریر بن عبد اللہ بجلي

باب : جنازوں کا بیان

راوی : محمد بن مثنی، ابو عامر، عبد اللہ بن جعفر زہری، اسماعیل بن محمد بن سعد، عامر بن سعد، حضرت سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ
عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ قَالَ أَلْحَدُّ وَالِي لِحَدِّ وَأَنْصَبُوا عَلَى الدِّبْنِ نَضْبًا كَمَا فَعَلَ بِرَسُولِ اللَّهِ

محمد بن مثنی، ابو عامر، عبد اللہ بن جعفر زہری، اسماعیل بن محمد بن سعد، عامر بن سعد، حضرت سعد نے بیان فرمایا کہ میرے لئے لحد بنا اور کچی اینٹوں سے اس کو بند کر دینا۔ جیسے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے کیا گیا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابو عامر، عبد اللہ بن جعفر زہری، اسماعیل بن محمد بن سعد، عامر بن سعد، حضرت سعد

قش (صندوقی قبر)

باب : جنازوں کا بیان

قش (صندوقی قبر)

راوی : محمود بن غیلان، ہاشم بن قاسم، مبارک بن فضالہ، حید طویل، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ قَالَ لَمَّا تَوَفَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَلْحَدُ وَآخِرُ يَضْرَحُ فَقَالُوا نَسْتَخِيرُ رَبَّنَا أَنْ يَرْفَعَهُ

إِيَّهِنَّ فَأَيُّهُمَا سَبَقَ تَرَكْنَاكَ فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمَا فَسَبَقَ صَاحِبُ اللَّحْدِ فَدَحَدُوا لِلنَّبِيِّ

محمود بن غیلان، ہاشم بن قاسم، مبارک بن فضالہ، حمید طویل، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتقال ہوا مدینہ میں ایک صاحب لحد بناتے تھے اور دوسرے صاحب صندوقی قبر۔ تو صحابہ نے کہا ہم اپنے رب سے استخارہ کرتے ہیں اور دونوں کی طرف آدمی بھیجتے ہیں سو جو پہلے آیا ہم اسے موقع دیں گے تو لحد بنانے والے صاحب پہلے آئے اور آپ کے لئے لحد بنائی۔

راوی : محمود بن غیلان، ہاشم بن قاسم، مبارک بن فضالہ، حمید طویل، حضرت انس بن مالک

باب : جنازوں کا بیان

قش (صندوقی قبر)

حدیث 558

جلد : جلد اول

راوی : عمر بن شبہ بن عبیدہ بن زید عبید بن طفیل مقری، عبدالرحمن بن ابی ملیکہ قرشی، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عَبِيدَةَ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبِيدُ بْنُ طُقَيْلٍ الْمَقْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَفُوا فِي اللَّحْدِ وَالشَّقِ حَتَّى تَكَلَّمُوا فِي ذَلِكَ وَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمْ فَقَالَ عُمَرُ لَا تَصْخَبُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيًّا وَلَا يَتِيًّا أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا فَأَرْسَلُوا إِلَى الشَّقَاقِ وَاللَّاحِدِ جَمِيعًا فَجَاءَ اللَّاحِدُ فَدَحَدَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَفِنَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمر بن شبہ بن عبیدہ بن زید عبید بن طفیل مقری، عبدالرحمن بن ابی ملیکہ قرشی، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو صحابہ میں اختلاف ہوا کہ لحد بنائیں یا صندوقی قبر اس بارے میں گفتگو کے دوران آوازیں بلند ہو

گئیں تو حضرت عمر نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس شور نہ کرو نہ زندگی میں نہ وفات کے بعد یا ایسا ہی کچھ فرمایا۔ آخر لوگوں نے لحد بنانے والے اور صندوقی قبر بنانے والے دونوں کی طرف آدمی بھیجا تو لحد بنانے والے صاحب (پہلے) آئے اور آپ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے لحد بنائی پھر آپ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دفن کیا گیا۔

راوی : عمر بن شبہ بن عبیدہ بن زید عبید بن طفیل مقری، عبدالرحمن بن ابی ملیکہ قرشی، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

قبر گہری کھودنا

باب : جنازوں کا بیان

قبر گہری کھودنا

حدیث 1559

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، موسیٰ بن عبیدہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ادرع سلمی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبِيدَةَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ الْأَدْرِعِ السُّلَمِيِّ قَالَ جِئْتُ لَيْلَةَ أَحْرُسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَجُلٌ قَرَأْتَهُ مَالًا فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مُرَائِي قَالَ فَمَاتَ بِالْمَدِينَةِ فَفَرَّغُوا مِنْ جِهَازِهِ فَحَمَلُوا نَعْلَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْفُقُوا بِهِ رَفَقَ اللَّهُ بِهِ إِنَّهُ كَانَ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ وَحَفَرَ حُفْرَتَهُ فَقَالَ أَوْسَعُوا لَهُ أَوْسَعُوا اللَّهُ عَلَيْهِ فَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ حَزِنْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ أَجَلُ اللَّهِ كَانَ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، موسیٰ بن عبیدہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ادرع سلمی فرماتے ہیں کہ میں ایک رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چوکیداری کیلئے آیا تو ایک صاحب کی قرأت بہت اونچی تھی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر آئے تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! یہ ریاکار ہے۔ کہتے ہیں کہ پھر انکا مدینہ میں انتقال ہوا لوگوں نے انکا جنازہ تیار کر کے انکی نعش کو اٹھایا تو نبی نے فرمایا اسکے ساتھ نرمی کرو اللہ بھی اسکے ساتھ نرمی فرمائے یہ اللہ اور اسکے رسول سے محبت رکھتا تھا کہتے کہ انکی قبر

کھودی گئی تو آپ نے فرمایا اسکی قبر کشادہ کرو اللہ تعالیٰ اس پر کشادگی فرمائے تو ایک صاحب نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ کو انکے انتقال پر افسوس ہے؟ فرمایا جی کیونکہ وہ اللہ اور اسکے رسول سے محبت رکھتا تھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، موسیٰ بن عبیدہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ادرع سلمی

باب : جنازوں کا بیان

قبر گہری کھودنا

حدیث 1560

جلد : جلد اول

راوی : ازہر بن مروان، عبدالوارث بن سعید، ایوب، حمید بن ہلال، ابودہماء، حضرت ہشام بن عامر

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي الدَّهْمَانِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفَرُوا وَأَوْسَعُوا وَأَحْسِنُوا

ازہر بن مروان، عبدالوارث بن سعید، ایوب، حمید بن ہلال، ابودہماء، حضرت ہشام بن عامر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قبر خوب کھودو کشادہ رکھو اور اچھی بناؤ

راوی : ازہر بن مروان، عبدالوارث بن سعید، ایوب، حمید بن ہلال، ابودہماء، حضرت ہشام بن عامر

قبر پر نشانی رکھنا

باب : جنازوں کا بیان

راوی : عباس بن جعفر، محمد بن ایوب، ابوہریرہ واسطی، عبدالعزیز بن محمد، کثیر بن زید، زینب بنت نبیط، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَبُو هُرَيْرَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ نُبَيْطٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمَ قَبْرَ عَثْمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ بِصَخْرَةٍ

عباس بن جعفر، محمد بن ایوب، ابوہریرہ واسطی، عبدالعزیز بن محمد، کثیر بن زید، زینب بنت نبیط، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون کی قبر پر نشانی کے طور پر ایک پتھر لگایا۔

راوی : عباس بن جعفر، محمد بن ایوب، ابوہریرہ واسطی، عبدالعزیز بن محمد، کثیر بن زید، زینب بنت نبیط، حضرت انس بن مالک

میت کی تعریف کرنا

باب : جنازوں کا بیان

میت کی تعریف کرنا

راوی : ازہر بن مروان و محمد بن زیاد، عبدالوارث، ایوب، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَجْصِيسِ الْقُبُورِ

ازہر بن مروان و محمد بن زیاد، عبد الوارث، ایوب، ابوزبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے قبروں کو پختہ بنانے سے منع فرمایا۔

راوی : ازہر بن مروان و محمد بن زیاد، عبد الوارث، ایوب، ابوزبیر، حضرت جابر

قبر پر عمارت بنا کر اس کو پختہ بنانا اس پر کتبہ لگانا ممنوع ہے

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر عمارت بنا کر اس کو پختہ بنانا اس پر کتبہ لگانا ممنوع ہے

حدیث 1563

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن سعید، حفص بن غیاث، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُكْتَبَ عَلَى الْقَبْرِ شَيْءٌ

عبد اللہ بن سعید، حفص بن غیاث، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ، حضرت جابر بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبر پر کچھ بھی لکھنے سے منع فرمایا۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، حفص بن غیاث، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ، حضرت جابر

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر عمارت بنانا اس کو پختہ بنانا اس پر کتبہ لگانا ممنوع ہے

حدیث 1564

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن عبد اللہ رقاشی، وہب، عبد الرحمن بن جابر، قاسم بن مخیرہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبْنَى عَلَى الْقَبْرِ

محمد بن یحییٰ، محمد بن عبد اللہ رقاشی، وہب، عبد الرحمن بن جابر، قاسم بن مخیرہ، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبر پر عمارت بنانے سے منع فرمایا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن عبد اللہ رقاشی، وہب، عبد الرحمن بن جابر، قاسم بن مخیرہ، حضرت ابوسعید

قبر پر مٹی ڈالنا

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر مٹی ڈالنا

حدیث 1565

جلد : جلد اول

راوی : عباس بن ولید دمشقی، یحییٰ بن صالح، سلہ بن کلثوم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كَلْثُومٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ ثُمَّ أَقْبَرَ الْبَيْتِ فَحَثَى عَلَيْهِ

مِنْ قَبْلِ رَأْسِهِ ثَلَاثًا

عباس بن ولید دمشقی، یحییٰ بن صالح، سلمہ بن کلثوم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جنازے پر نماز پڑھی پھر میت کی قبر پر آئے اور سر کی جانب تین لپ مٹی ڈالی۔

راوی : عباس بن ولید دمشقی، یحییٰ بن صالح، سلمہ بن کلثوم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

قبروں پر چلنا اور مو بیٹھنا منع ہے

باب : جنازوں کا بیان

قبروں پر چلنا اور مو بیٹھنا منع ہے

حدیث 1366

جلد : جلد اول

راوی : سوید بن سعید، عبد العزیز بن ابی حازم، سہیل، ابوسہیل، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ تَحْرِقُهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرِ

سوید بن سعید، عبد العزیز بن ابی حازم، سہیل، ابوسہیل، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی انکارے پر بیٹھے جو اس کو جلادے یہ اس کے لئے قبر پر بیٹھنے سے بہتر ہے۔

راوی : سوید بن سعید، عبد العزیز بن ابی حازم، سہیل، ابوسہیل، حضرت ابو ہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

قبروں پر چلنا اور موپٹھنا منع ہے

حدیث 1567

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن اسماعیل بن سمرہ، محارب، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر مرثد بن عبداللہ یزنی، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ مَرْتَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ أَمْشِيَ عَلَى جَبْرَةَ أَوْ سَيْفٍ أَوْ أَخْصَفَ نَعْلِي بِرَجُلِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَمْشِيَ عَلَى قَبْرِ مُسْلِمٍ وَمَا أَبَالِي أَوْ سَطَّ الْقُبُورِ فَضَيْتُ حَاجَتِي أَوْ وَسَطَّ السُّوقِ

محمد بن اسماعیل بن سمرہ، محارب، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر مرثد بن عبداللہ یزنی، حضرت عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں انگارے، بالوں اور پرچلوں یا جوتے پاؤں کے ساتھ سی لوں یہ مجھے زیادہ پسند ہے کسی مسلمان کی قبر پر چلنے سے اور میں قبروں کے درمیان یا بازار کے درمیان قضاء حاجت (پیشاب پاخانہ کرنے میں کوئی قضاء حاجت بے شرمی اور کشف ستر اسی طرح قبروں کے درمیان بھی اس سے معلوم ہر اک مردوں کو شعور ہوتا ہے)

راوی : محمد بن اسماعیل بن سمرہ، محارب، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر مرثد بن عبداللہ یزنی، حضرت عقبہ بن عامر

قبرستان میں جوتے اتار لینا

باب : جنازوں کا بیان

قبرستان میں جوتے اتار لینا

حدیث 1568

جلد : جلد اول

راوی: علی بن محمد، وکیع، اسود بن شیبان، خالد بن سمیر، بشیر بن نہیک، حضرت بشیر بن خصاصیہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ سُبَيْرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهَيْكٍ عَنْ بَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَّةِ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَصَاصِيَّةِ مَا تَنْقُمُ عَلَى اللَّهِ أَصَبَحْتَ تُبَاشِرِي رَسُولَ اللَّهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَنْقُمُ عَلَى اللَّهِ شَيْئًا كُلُّ خَيْرٍ قَدْ آتَانِيهِ اللَّهُ فَمَرَّ عَلَيَّ مَقَابِرُ الْمُسْلِمِينَ فَهَالَكَ هَوْلًا لِي خَيْرٌ كَثِيرٌ ثُمَّ مَرَّ عَلَيَّ مَقَابِرُ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ سَبَقَ هَوْلًا لِي خَيْرًا كَثِيرًا قَالَ فَالْتَفَتَ فَرَأَى رَجُلًا يَبْشِي بَيْنَ الْمَقَابِرِ فِي نَعْلَيْهِ فَقَالَ يَا صَاحِبَ السَّبْتَيْنِ أَلْقِمَاهَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ يَقُولُ حَدِيثٌ جَيِّدٌ وَرَجُلٌ ثَقَّةٌ

علی بن محمد، وکیع، اسود بن شیبان، خالد بن سمیر، بشیر بن نہیک، حضرت بشیر بن خصاصیہ فرماتے ہیں کہ ایک بار میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا کہ آپ نے فرمایا اے ابن خصاصیہ! تم اللہ کی طرف سے کس چیز کو ناپسند سمجھتے ہو حالانکہ تم اللہ کے رسول کی معیت میں چل رہے ہو؟ تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں اللہ کی کسی بات کو ناپسند نہیں سمجھتا سب بھلائی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا فرمادی ہیں تو آپ مسلمانوں کے قبرستان سے گزرے اور فرمایا کہ ان لوگوں نے بہت سی خیر حاصل کی پھر مشرکین کے قبرستان سے گزرے تو فرمایا یہ لوگ بہت سے خیر سے پہلے آگئے۔ فرماتے ہیں کہ آپ نے توجہ فرمائی تو دیکھا کہ ایک صاحب جوتے پہنے قبرستان میں چل رہے ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا اے جوتوں والے اپنے جوتے اتار دو۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، اسود بن شیبان، خالد بن سمیر، بشیر بن نہیک، حضرت بشیر بن خصاصیہ

زیارت قبور

باب: جنازوں کا بیان

زیارت قبور

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ عَن يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تَذَكَّرُكُمْ الْآخِرَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قبروں کی زیارت کرو کیونکہ یہ تمہیں آخرت کی یاد دلاتی ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

زیارت قبور

راوی : ابراہیم بن سعید جوہری، روح، بسطام بن مسلم، ابوالتیاح، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا النَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي زِيَارَةِ الْقُبُورِ

ابراہیم بن سعید جوہری، روح، بسطام بن مسلم، ابوالتیاح، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبروں کی زیارت میں رخصت دی۔

راوی : ابراہیم بن سعید جوہری، روح، بسطام بن مسلم، ابوالتیاح، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

زیارت قبور

حدیث 1571

جلد : جلد اول

راوی : یونس بن عبد الاعلیٰ، ابن وہب، ابن جریر، ایوب بن ہانی، مسروق بن اجداع، حضرت ابن مسعود

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَهَبُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَجُرَيْجُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ هَانِيٍّ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا فَإِنَّهَا تُزْهِدُ فِي الدُّنْيَا وَتُذَكِّرُ الْآخِرَةَ

یونس بن عبد الاعلیٰ، ابن وہب، ابن جریر، ایوب بن ہانی، مسروق بن اجداع، حضرت ابن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کر دیا تھا اب قبروں کی زیارت کر سکتے ہو کیونکہ اس سے دنیا سے بے رغبتی اور آخرت کی یاد حاصل ہوتی ہے۔

راوی : یونس بن عبد الاعلیٰ، ابن وہب، ابن جریر، ایوب بن ہانی، مسروق بن اجداع، حضرت ابن مسعود

مشرکوں کی قبروں کی زیارت

باب : جنازوں کا بیان

مشرکوں کی قبروں کی زیارت

حدیث 1572

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ زَارَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ أُمِّهِ فَبَكَى وَأَبَكَى مِنْ حَوْلِهِ فَقَالَ اسْتَأذَنْتُ رَبِّي فِي أَنْ أَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يَأْذَنْ لِي وَاسْتَأذَنْتُ رَبِّي فِي أَنْ أَذْوَ رَقَبَهَا فَأْذَنْ لِي فَزُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تَذَكِّرُكُمْ الْمَوْتَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی والدہ محترمہ کی قبر کی زیارت کی تو روئے اور پاس والوں کو بھی رلا دیا اور فرمایا میں نے اپنے پروردگار سے والدہ کیلئے بخشش طلب کی اجازت چاہی تو مجھے اجازت نہیں اور میں نے اپنے رب سے والدہ کی قبر کی زیارت کیلئے اجازت چاہی تو اجازت دے دی سو تم بھی قبروں کی زیارت کر لیا کرو کیا یہ تمہیں موت کی یاد دلاتی ہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

مشرکوں کی قبروں کی زیارت

حدیث 1573

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن اسماعیل بن بختری واسطی، یزید بن ہارون، ابراہیم بن سعد، زہری، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي كَانَ يَصِلُ الرَّحِمَ وَكَانَ وَكَانَ فَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي النَّارِ قَالَ فَكَأَنَّهُ وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيْنَ أَبُوكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُمَا مَرَرْتُ بِقَبْرِ مُشْرِكٍ فَبَشِّرْهُ بِالنَّارِ قَالَ فَأَسْلَمَ الْأَعْرَابِيُّ بَعْدُ وَقَالَ لَقَدْ كَفَّفَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْبًا

مَا مَرَرْتُ بِقَبْرِ كَافِرٍ إِلَّا بَشَّرْتُهُ بِالنَّارِ

محمد بن اسماعیل بن بختری واسطی، یزید بن ہارون، ابراہیم بن سعد، زہری، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ ایک دیہات کے رہنے والے صاحب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! میرے والد صلہ رحمی کرتے تھے اور ایسے ایسے تھے (بھلائیاں گنوائیں) بتائیے وہ کہاں ہیں؟ آپ نے فرمایا دوزخ میں۔ راوی کہتے ہیں شاید ان کو اس سے رنج ہو۔ کہنے لگے اے اللہ کے رسول! تو آپ کے والد کہاں ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جہاں بھی تم کسی مشرک کی قبر سے گزرو تو اسکو دوزخ کی خوشخبری دیدو کہ وہ صاحب بعد میں اسلام لے آئے اور کہنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے مشکل کام دیا میں جس کافر کی قبر کے پاس سے گزرتا ہوں اس کو دوزخ کی خوشخبری ضرور دیتا ہوں۔

راوی : محمد بن اسماعیل بن بختری واسطی، یزید بن ہارون، ابراہیم بن سعد، زہری، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر

عورتوں کے لئے قبروں کی زیارت کرنا منع ہے

باب : جنازوں کا بیان

عورتوں کے لئے قبروں کی زیارت کرنا منع ہے

حدیث 1574

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و ابوبشر، قبیصہ، ابوکریب، عبید بن سعید، محمد خلف عسقلانی، فرابو، قبیصہ، سفیان، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، حضرت حسان بن ثابت

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو بَشِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كَرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبِيدُ بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفِ الْعَسْقَلَانِيِّ حَدَّثَنَا الْفَرَّيَانِيُّ وَقَبِيصَةُ كُلُّهُمُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَارَاتِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و ابو بشر، قبیسہ، ابو کریب، عبید بن سعید، محمد خلف عسقلانی، فریابی و قبیسہ، سفیان، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، حضرت حسان بن ثابت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبروں پر جانے والے عورتوں پر لعنت فرمائی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و ابو بشر، قبیسہ، ابو کریب، عبید بن سعید، محمد خلف عسقلانی، فریابی و قبیسہ، سفیان، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، حضرت حسان بن ثابت

باب : جنازوں کا بیان

عورتوں کے لئے قبروں کی زیارت کرنا منع ہے

حدیث 1575

جلد : جلد اول

راوی : ازہر بن مروان، عبد الوارث، محمد بن حجادۃ، ابو صالح، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ أَبِي سَالِحٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَارَاتِ الْقُبُورِ

ازہر بن مروان، عبد الوارث، محمد بن حجادۃ، ابو صالح، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی۔

راوی : ازہر بن مروان، عبد الوارث، محمد بن حجادۃ، ابو صالح، حضرت ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

عورتوں کے لئے قبروں کی زیارت کرنا منع ہے

حدیث 1576

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن خلف عسقلانی ابونصر، محمد بن طالب، ابو عوانہ، عمرو بن ابی سلمہ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ، جُنْدُبُ بْنُ حُلَيْفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ أَبُو نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زُورَاتِ الْقُبُورِ

محمد بن خلف عسقلانی ابونصر، محمد بن طالب، ابو عوانہ، عمرو بن ابی سلمہ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبروں پر جانے والی عورتوں پر لعنت فرمائی۔

راوی : محمد بن خلف عسقلانی ابونصر، محمد بن طالب، ابو عوانہ، عمرو بن ابی سلمہ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

عورتوں کا جنازہ میں جانا

باب : جنازوں کا بیان

عورتوں کا جنازہ میں جانا

حدیث 1577

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، حفصہ، حضرت ام عطیہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ نُهِينَا عَنْ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَلَمْ
يُعْزَمْ عَلَيْنَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، حفصہ، حضرت ام عطیہ فرماتی ہیں کہ ہمیں جنازوں میں شرکت سے منع کر دیا گیا اور ہمیں

(شرکت نہ ہونے کا) لازمی حکم نہیں دیا گیا

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام، حفصہ، حضرت ام عطیہ

باب : جنازہ کا بیان

عورتوں کا جنازہ میں جانا

حدیث 1578

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مصفی، احمد بن خالد، اسحاق بن اسحاق، اسامعیل بن سلیمان، دینار ابو عمر، ابن حنفیہ، حضرت علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِسْبَعِيلَ بْنِ سَلْمَانَ عَنْ دِينَارِ أَبِي عُمَرَ
عَنْ ابْنِ الْحَنْفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا نِسْوَةٌ جُلُوسٌ قَالَ مَا يُجْلِسُكُنَّ قُلْنَ نَنْتَظِرُ
الْجَنَازَةَ قَالَ هَلْ تَغْسِلُنَّ قُلْنَ لَا قَالَ هَلْ تَحْبِلُنَّ قُلْنَ لَا قَالَ كَلْ تُتَدَلِّينَ فِيمَنْ يُدَلِّي قُلْنَ لَا قَالَ فَارْجِعْنَ
مَأْزُورَاتٍ غَيْرَ مَا جُورَاتٍ

محمد بن مصفی، احمد بن خالد، اسحاق بن اسحاق، اسامعیل بن سلیمان، دینار ابو عمر، ابن حنفیہ، حضرت علی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم باہر تشریف لائے تو دیکھا کچھ عورتیں بیٹھی ہیں۔ فرمایا کیوں بیٹھی ہو؟ عرض کرنے لگیں جنازہ کے انتظار میں۔ فرمایا کیا
تم (شرعاً) غسل دے سکتی ہو؟ کہنے لگیں نہیں۔ فرمایا کیا تم میت کو قبر میں داخل کرنے والوں میں ہو گی؟ کہنے لگیں نہیں۔ فرمایا پھر
واپس ہو جاؤ گناہ کا بوجھ لے کر ثواب کے بغیر۔

راوی : محمد بن مصفی، احمد بن خالد، اسحاق بن اسحاق، اسامعیل بن سلیمان، دینار ابو عمر، ابن حنفیہ، حضرت علی

نوحہ کی ممانعت

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ کی ممانعت

حدیث 1579

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، یزید بن عبد اللہ مولیٰ صحباء، شہر بن حوشب، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى الصَّهْبَائِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَعْصِيَنَّكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَ النَّوْحُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، یزید بن عبد اللہ مولیٰ صحباء، شہر بن حوشب، حضرت ام سلمہ نبی سے روایت کرتی ہیں کہ وَلَا يَعْصِيَنَّكَ فِي مَعْرُوفٍ کہ عورتیں نیک کام میں آپ کی نافرمانی کریں سے رادہ نوحہ کرنا ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، یزید بن عبد اللہ مولیٰ صحباء، شہر بن حوشب، حضرت ام سلمہ

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ کی ممانعت

حدیث 1580

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، عبد اللہ بن دینار، جریر مولیٰ معاویہ، حضرت معاویہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَرِيْرٍ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ قَالَ خَطَبَ

مُعَاوِيَةُ بِحَصِّصَ فَدَا كَرَفِي خُطْبَتِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّوْحِ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، عبد اللہ بن دینار، جریر مولیٰ معاویہ، حضرت معاویہ نے حصص میں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نوحہ کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، عبد اللہ بن دینار، جریر مولیٰ معاویہ، حضرت معاویہ

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ کی ممانعت

حدیث 1581

جلد : جلد اول

راوی : عباس بن عبد العظیم عنبری و محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، یحییٰ بن کثیر، ابن معانق یا ابی معانق، حضرت ابومالک اشعری

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ابْنِ مُعَانِقٍ أَوْ أَبِي مُعَانِقٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّيْحَةُ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ وَإِنَّ النَّيْحَةَ إِذَا مَاتَتْ وَلَمْ تَتَّبَعْ قَطَعَ اللَّهُ لَهَا ثِيَابًا مِنْ قِطْرَانٍ وَدِرْعًا مِنْ لَهَبِ النَّارِ

عباس بن عبد العظیم عنبری و محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، یحییٰ بن کثیر، ابن معانق یا ابی معانق، حضرت ابومالک اشعری بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نوحہ کرنا جاہلیت کا کام ہے اور نوحہ کرنے والی جب توبہ کے بغیر مرے تو اللہ تعالیٰ اسکو تار کول کا لباس اور دوزخ کے شعلوں کا کرتہ پہنائیں گے۔

راوی : عباس بن عبد العظیم عنبری و محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، یحییٰ بن کثیر، ابن معانق یا ابی معانق، حضرت ابومالک اشعری

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ کی ممانعت

حدیث 1582

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، عمر بن راشد یمامی، یحییٰ بن ابی کثیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْيَمَامِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّيْحَةُ عَلَى الْبَيْتِ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّ النَّيْحَةَ إِنْ لَمْ تَتُبْ قَبْلَ أَنْ تَمُوتَ فَإِنَّهَا تَبْعُثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهَا بَدْرٌ مِنْ لَهَبِ النَّارِ

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، عمر بن راشد یمامی، یحییٰ بن ابی کثیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میت پر نوحہ کرنا جاہلیت کا کام ہے اور نوحہ کرنے والی جب توبہ سے قبل مر جائے تو اسے روز قیامت تارکول کے لباس میں اٹھایا جائے گا پھر اس پر دوزخ کے شعلوں کا کرتہ پہنایا جائے گا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، عمر بن راشد یمامی، یحییٰ بن ابی کثیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ کی ممانعت

حدیث 1583

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن یوسف، عبید اللہ، اسرئیل، ابویحییٰ، مجاہد، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُتْبَعَ جَنَازَتُهُ مَعَهَا رَأْتُهُ

احمد بن یوسف، عبید اللہ، اسرائیل، ابو یحییٰ، مجاہد، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس جنازے کے ساتھ جانے سے منع فرمایا جس کے ساتھ نوحہ کرنے والی عورت ہو۔

راوی : احمد بن یوسف، عبید اللہ، اسرائیل، ابو یحییٰ، مجاہد، حضرت ابن عمر

چہرہ پیٹنے اور گریبان پھاڑنے کی ممانعت

باب : جنازوں کا بیان

چہرہ پیٹنے اور گریبان پھاڑنے کی ممانعت

حدیث 1384

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و عبد الرحمن، سفیان، زبید، ابراہیم، مسروق، علی بن

محمد و ابوبکر بن خالد، اعمش، عبد اللہ بن مرثد، مسروق، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ جَبِيعًا عَنْ

سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا

الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ شَقَّ

الْجُبُوبَ وَضَرَبَ الْخُدُودَ دَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

علی بن محمد، وکیع، محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید و عبد الرحمن، سفیان، زبید، ابراہیم، مسروق، علی بن محمد و ابو بکر بن خالد، اعمش، عبد اللہ

بن مرثد، مسروق، حضرت عبد اللہ بن مسعود بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ شخص ہم میں

سے نہیں جو گریبان چاک کرے چہرہ پیٹے اور جاہلیت کی سی باتیں کرے۔ (یعنی واویلا کرے)۔

راوی : احمد بن عثمان بن حکیم اودی، جعفر بن عون، ابوالحمیس، ابو صخرۃ، حضرت عبدالرحمن بن یزید اور ابو بردہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جُرَيْجٍ، عُمَانُ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي الْعَمِيْسِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَخْرَةَ يَذُكُرُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ بُرْدَةَ قَالَ لَبَّائِثُ قُلَّ أَبُو مُوسَى أَقْبَلَتْ أُمُّرَاتُهُ أُمَّرَةَ عَبْدِ اللَّهِ تَصِيحُ بِرِئَةٍ فَأَفَاقَ فَقَالَ لَهَا أَوْ مَا عَلِمْتَ أَنِّي بَرِيءٌ مِمَّنْ بَرِيءٌ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يُحَدِّثُهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا بَرِيءٌ مِمَّنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَخَرَنَ

احمد بن عثمان بن حکیم اودی، جعفر بن عون، ابوالحمیس، ابو صخرۃ، حضرت عبدالرحمن بن یزید اور ابو بردہ فرماتے ہیں کہ جب ابو موسیٰ بیمار ہوئے تو ان کی اہلیہ ام عبداللہ رونے چلانے لگی۔ جب کچھ ہوش آیا تو فرمانے لگے تمہیں معلوم نہیں کہ جس سے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بری ہیں میں بھی اس سے بری ہوں اور وہ ان کو یہ حدیث سنایا کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں سرمنڈانے والے رو کر چلانے والے اور کپڑے پھاڑنے والے سے بیزار ہوں۔

راوی : احمد بن عثمان بن حکیم اودی، جعفر بن عون، ابوالحمیس، ابو صخرۃ، حضرت عبدالرحمن بن یزید اور ابو بردہ

میّت پر رونے کا بیان

باب : جنازوں کا بیان

میّت پر رونے کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروۃ، وہب بن کیسان، محمد بن عمرو بن عطاء، حضرت

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالََا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَائٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي جَنَازَةٍ فَرَأَى عَمْرَأَةً فَصَاحَ بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَهَا يَا عَمْرُؤُ فَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَالنَّفْسَ مُصَابَةٌ وَالْعَهْدَ قَرِيبٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَائٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَزْدِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، ہشام بن عروہ، وہب بن کیسان، محمد بن عمرو بن عطاء، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جنازے میں تھے کہ حضرت عمر نے ایک عورت کو (روتے) دیکھ کر پکارا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عمر اس کو چھوڑ کہہ نا کہ روتی ہے دل مصیبت زدہ اور (صدمہ کا) وقت قریب ہے۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، ہشام بن عروہ، وہب بن کیسان، محمد بن عمرو بن عطاء، حضرت ابو ہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

میّت پر رونے کا بیان

حدیث 1588

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد البکک بن ابی شوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم احول، ابو عثمان، حضرت اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَكِّ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كَانَ ابْنُ لِبَعْضِ بَنَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ أَنْ يَأْتِيَهَا فَأَرْسَلَ

إِيَّهَا أَنْ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أُعْطِيَ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرُوا وَلْتَحْتَسِبْ فَأرْسَلَتْ إِلَيْهِ فَأَقْسَمَتْ عَلَيْهِ
فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ مَعَهُ وَمَعَهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَعُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَلَمَّا
دَخَلْنَا نَاوَلُوا الصَّبِيَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُوحُهُ تَقْلَقُلُ فِي صَدْرِهِ قَالَ حَسِبْتُهُ قَالَ كَأَنَّهَا شَتَّةٌ قَالَ
فَبَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الرَّحْمَةُ الَّتِي جَعَلَهَا اللَّهُ
فِي بَنِي آدَمَ وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرَّحْمَاءَ

محمد بن عبد الملک بن ابی سوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم احول، ابو عثمان، حضرت اسامہ بن زید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک نواسے کا انتقال ہونے لگا تو صاحبزادی صاحبہ نے نبی کو کہلا بھیجا آپ نے جواب میں کہلا بھیجا اللہ ہی کا ہے جو اس نے لے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے عطا فرمایا اور ہر چیز کا اللہ کے ہاں ایک وقت مقرر ہے۔ لہذا صبر کرو اور ثواب کی امید رکھو تو صاحبزادی نے دوبارہ آپ کو بلا بھیجا اور قسم (بھی) دی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے۔ میں معاذ بن جبل ابی بن کعب اور عبادہ بن صامت (رضی اللہ عنہم) ساتھ ہوئے۔ جب ہم اندر گئے تو گھر والوں نے بچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیا جبکہ اس کی روح سینے میں پھڑک رہی تھی۔ راوی کہتے ہیں یہ اس سال ہے کہ یہ بھی کہا پرانی مشک کی مانند (جیسے اس میں پانی ہلتا ہے اسی طرح روح سینہ میں حرکت کر رہی تھی) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رونے لگے۔ عبادہ بن صامت نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! یہ کیا؟ فرمایا وہ رحمت جو اللہ تعالیٰ نے اولاد آدم میں رکھی ہے، اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے رحم کرنے والوں پر ہی خصوصی رحمت فرماتے ہیں۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی سوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم احول، ابو عثمان، حضرت اسامہ بن زید

باب : جنازوں کا بیان

میت پر رونے کا بیان

راوی : سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، ابن خیشم، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید

حَدَّثَنَا سُؤدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُسْمَاءِ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ لَبَّأُ تُووِيَّ ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِبْرَاهِيمَ بَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ الْمُعَزَّى إِمَّا أَبُو بَكْرٍ وَإِمَّا عُمَرُ أَنْتَ أَحَقُّ مَنْ عَظَّمَ اللَّهُ حَقَّهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدْمَعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ وَلَا نَقُولُ مَا يُسْخِطُ الرَّبَّ لَوْلَا أَنَّهُ وَعَدَّ صَادِقٌ وَمَوْعُودٌ جَامِعٌ وَأَنَّ الْآخِرَ تَابِعٌ لِلْأَوَّلِ لَوْ جَدْنَا عَلَيْكَ يَا إِبْرَاهِيمُ أَفْضَلَ مِنَّا وَجَدْنَا وَإِنَّا بِكَ لَمَحْزُونُونَ

سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، ابن خیشم، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے ابراہیم کا انتقال ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رونے لگے تو تعزیت کرنے والے (ابو بکر یا عمر رضی اللہ عنہما) نے کہا آپ سب سے زیادہ اللہ کے حق کو بڑا جاننے والے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آنکھ برس رہی ہے دل غمزدہ ہے اور ہم ایسی بات نہیں کہیں گے جو پروردگار کی ناراضگی کا باعث ہو گویہ سچا وعدہ نہ ہوتا۔ اس وعدہ میں سامنے والے نہ ہوتے اور بعد والے پہلے والے کے تابع نہ ہوتے۔ اے ابراہیم میں اب جتنا رنج ہے اس سے کہیں زیادہ رنج ہوتا اور ہم اب بھی تمہاری جدائی پر رنجیدہ ہیں۔

راوی : سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، ابن خیشم، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید

باب : جنازوں کا بیان

میت پر رونے کا بیان

حدیث 1590

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، اسحق بن محمد فروی، عبد اللہ بن عمر، ابراہیم بن محمد بن عبد اللہ بن جحش، محمد بن

عبد اللہ بن جحش، حضرت حمنہ بنت جحش

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّ قَيْلَ لَهَا قَتِلَ أَخُوكِ فَقَالَتْ رَحِمَهُ اللَّهُ وَإِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ قَالُوا قَتِلَ زَوْجُكَ قَالَتْ وَاحْزَنَّا كَمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلزَّوْجِ مِنَ الْمَرْأَةِ لَشُعْبَةً مَا هِيَ لِشَيْءٍ

محمد بن یحییٰ، اسحاق بن محمد فروی، عبد اللہ بن عمر، ابراہیم بن محمد بن عبد اللہ بن جحش، محمد بن عبد اللہ بن جحش، حضرت حمنہ بنت جحش سے کہا گیا کہ آپ کا بھائی مارا گیا۔ تو کہنے لگیں اللہ اس پر رحمت فرمائے رَحِمَهُ اللَّهُ وَإِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ لوگوں نے کہا آپ کا خاوند مارا گیا۔ کہنے لگیں ہائے افسوس! تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورت کو خاوند سے جو تعلق ہے وہ کسی سے نہیں ہوتا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، اسحاق بن محمد فروی، عبد اللہ بن عمر، ابراہیم بن محمد بن عبد اللہ بن جحش، محمد بن عبد اللہ بن جحش، حضرت حمنہ بنت جحش

باب : جنازوں کا بیان

میّت پر رونے کا بیان

حدیث 1591

جلد : جلد اول

راوی : ہارون بن سعید مصری، عبد اللہ بن وہب، اسامہ بن زید، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنَّ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِنِسَائِ عِبْدِ الْأَشْهَلِ يَبْكِينَ هَلْكَاهُنَّ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكِنَّ حَزْرَةَ لَا بَوَاكِيَ لَهُ فَجَاءَتْ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ يَبْكِينَ حَزْرَةَ فَاسْتَيْقِظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْحَهُنَّ مَا انْقَلَبْنَ بَعْدَ مَرُوهُنَّ فَلْيَنْقَلِبْنَ وَلَا يَبْكِينَ عَلَى هَالِكٍ بَعْدَ الْيَوْمِ

ہارون بن سعید مصری، عبد اللہ بن وہب، اسامہ بن زید، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبیلہ عبد الاشہل کی کچھ عورتوں کے پاس سے گزرے جو اپنے احد کی لڑائی میں مارے جانے والوں پر رو رہی تھیں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حمزہ پر رونے والی کوئی بھی نہیں؟ تو انصاری عورتیں آئیں اور حضرت حمزہ پر رونے لگیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے تو فرمایا ان کا ناس ہوا بھی تک واپس نہیں گئیں ان سے کہو کہ چلی جائیں اور آج کے بعد کسی مرنے والے پر نہ روئیں۔

راوی : ہارون بن سعید مصری، عبد اللہ بن وہب، اسامہ بن زید، نافع، حضرت ابن عمر

باب : جنازوں کا بیان

میت پر رونے کا بیان

حدیث 1192

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، سفیان، ابراہیم ہجری، حضرت ابن ابی اوفی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ الْهَجْرِيِّ عَنْ اِبْنِ اَبِي اَوْفَى نَحَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ السَّرَائِي

ہشام بن عمار، سفیان، ابراہیم ہجری، حضرت ابن ابی اوفی بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مرثیوں سے منع فرمایا۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان، ابراہیم ہجری، حضرت ابن ابی اوفی

میّت پر نوحہ کی وجہ سے اس کو عذاب ہوتا ہے

باب : جنازوں کا بیان

میّت پر نوحہ کی وجہ سے اس کو عذاب ہوتا ہے

حدیث 1593

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شاذان، محمد بن بشار و محمد بن ولید، محمد جعفر، نصر بن علی، عبد الصمد و وہب بن جریر، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، ابن عمر، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَاذَانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبَآئِنِهِ عَلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شاذان، محمد بن بشار و محمد بن ولید، محمد جعفر، نصر بن علی، عبد الصمد و وہب بن جریر، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، ابن عمر، حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میّت پر نوحہ کی وجہ سے اس کو عذاب ہوتا ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شاذان، محمد بن بشار و محمد بن ولید، محمد جعفر، نصر بن علی، عبد الصمد و وہب بن جریر، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، ابن عمر، حضرت عمر بن خطاب

باب : جنازوں کا بیان

میّت پر نوحہ کی وجہ سے اس کو عذاب ہوتا ہے

حدیث 1594

جلد : جلد اول

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد در اوردی، اسید بن اسید، موسیٰ بن ابی موسیٰ اشعری، حضرت اسید

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حَمِيدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّاورِدِيُّ حَدَّثَنَا اسِيدُ بْنُ اَبِي اسِيدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي مُوسَى الاشْعَرِيِّ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْتُ يُعَذَّبُ بِبُكَائِي الْحَيِّ اِذَا قَالُوا وَاَعْصَدَاةُ وَاكاسِيَاةُ وَاَنْعِرَاةُ وَاَجَبَلَاةُ وَنَحْوَهَذَا يُتَعَتَّمُ وَيُقَالُ اَنْتَ كَذَلِكُ اَنْتَ كَذَلِكُ قَالَ اسِيدٌ فَقُلْتُ سُبْحَانَ اللهِ اِنَّ اللهَ يَقُولُ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ اُخْرَى قَالَ وَيْحَكَ اُحَدِّثْكَ اَنَّ اَبَا مُوسَى حَدَّثَنِي عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرَى اَنَّ اَبَا مُوسَى كَذَبَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ تَرَى اَنِّي كَذَبْتُ عَلَى اَبِي مُوسَى

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد در اوردی، اسید بن اسید، موسیٰ بن ابی موسیٰ اشعری، حضرت اسید روایت کرتے ہیں موسیٰ سے وہ اپنے والد ابو موسیٰ اشعری سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میت کو زندوں کے رونے سے عذاب ہوتا ہے جب وہ کہیں ہائے ہمارے نہ کہنے والے ہائے پہاڑ کی مانند مضبوط اور اس جیسے کلمات تو میت کو ڈانٹ کر پوچھا جاتا ہے کہ تو ایسا ہی تھا؟ تو ایسا ہی تھا؟ اسید کہتے ہیں میں نے کہا سُبْحَانَ اللهِ (تعجب ہے کہ) اللہ تعالیٰ تو فرماتے ہیں کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا تو موسیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ باندھا یا یہ کہو گے کہ میں نے ابو موسیٰ پر جھوٹ باندھا۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد در اوردی، اسید بن اسید، موسیٰ بن ابی موسیٰ اشعری، حضرت اسید

باب : جنازوں کا بیان

میت پر نوحہ کی وجہ سے اس کو عذاب ہوتا ہے

حدیث 1595

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا كَانَتْ يَهُودِيَّةً مَاتَتْ فَسَبَّحَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكُونَ عَلَيْهَا قَالَ إِنَّ أَهْلَهَا يَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا تُعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ ایک یہودی عورت مر گئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے گھر والوں کو اس پر روتے ہوئے سنا تو فرمایا اس کے گھر والے اس پر رو رہے ہیں حالانکہ اس کو اس کی قبر میں عذاب ہو رہا ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

مصیبت پر صبر کرنا

باب : جنازوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنا

حدیث 1596

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ صبر تو صدمہ کی ابتداء میں ہوتا ہے

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس بن مالک

باب : جنازوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنا

حدیث 1597

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ثابت بن عجلان، قاسم، حضرت ابو امامہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اسْمَاعِيلُ بْنُ بُلْبُلٍ حَدَّثَنَا عِيَّاشُ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ سُبْحَانَ أَبِي آدَمَ إِنَّ صَبْرَتَ وَاحْتِسَابَتَ عِنْدَ الصَّدَمَةِ الْأُولَى لَمْ أَرْضَ لَكَ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ثابت بن عجلان، قاسم، حضرت ابو امامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ پاک فرماتے ہیں آدم کے بیٹے اگر صدمہ کے شروع میں نہ مبرا اور ثواب کی امید رکھے تو میں (تیرے لئے) جنت کے علاوہ اور کسی بدلہ کو پسند نہ کروں گا۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ثابت بن عجلان، قاسم، حضرت ابو امامہ

باب : جنازوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنا

حدیث 1598

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عبد الملک بن قدامہ جبھی، قدامہ جبھی، عبر بن ابی سلیم، ام سلیمہ،

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قَدَامَةَ الْجُبَحِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَابُ بِمُصِيبَةٍ فَيَقْرَأُ إِلَى مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ مِنْ قَوْلِهِ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ عِنْدَكَ احْتَسَبْتُ مُصِيبَتِي فَأَجْرِي فِيهَا وَعَوِضِي مِنْهَا إِلَّا أَجْرَهُ اللَّهُ عَلَيْهَا وَعَاضَهُ خَيْرًا مِنْهَا قَالَتْ فَلَمَّا تَوَقَّيْتُ أَبُو سَلَمَةَ ذَكَرْتُ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُلْتُ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ عِنْدَكَ احْتَسَبْتُ مُصِيبَتِي هَذِهِ فَأَجْرِي عَلَيْهَا فَإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ وَعِضِي خَيْرًا مِنْهُ انْتَدَيْتُ فِي نَفْسِي أَعْضُ خَيْرًا مِنْ أَبِي سَلَمَةَ ثُمَّ قُلْتُهَا فَعَاضَنِي اللَّهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَجْرِي فِي مُصِيبَتِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عبد الملک بن قدامہ جمحی، قدامہ جمحی، عمر بن ابی سلمہ، ام سلمہ، حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ جس مسلمان پر بھی مصیبت آئے پھر وہ گھبراہٹ میں اللہ کا حکم پورا کرے یعنی یہ کہے کہ (إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ عِنْدَكَ احْتَسَبْتُ مُصِيبَتِي هَذِهِ فَأَجْرِي عَلَيْهَا) اے اللہ! میں اپنی مصیبت میں آپ ہی سے اجر کی امید رکھتا ہوں مجھے اس پر اجر دیجئے اور اس کا بدلہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ اس کو مصیبت پر اجر بھی دیتے ہیں اور اس سے بہتر بدلہ بھی عطا فرماتے ہیں ام سلمہ فرماتی ہیں کہ جب ابوسلمہ کا انتقال ہوا تو مجھے ان کی یہ حدیث یاد آئی جو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کر کے مجھے سنائی تھی تو میں نے یہی کلمات کہے (إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ) جب میں یہ کہنے لگتی (وَعِضِي خَيْرًا مِنْهُ) کہ مجھے ان سے بہتر بدلہ عطا فرما۔ تو دل میں سوچتی کہ ابوسلمہ سے بہتر بھی مجھے ملے گا؟ بالا آخر میں نے یہ کلمہ بھی کہہ دیا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے (ابوسلمہ کے) بدلہ میں محمد دے دیئے اور مصیبت میں مجھے اجر عطا فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عبد الملک بن قدامہ جمحی، قدامہ جمحی، عمر بن ابی سلمہ، ام سلمہ، حضرت ابوسلمہ

راوی : ولید بن عمرو بن السکین، ابوہام، موسیٰ بن عبیدہ، مصعب بن محمد، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَمْرِو بْنِ السُّكَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو هَبَّامٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَتَحَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ أَوْ كَشَفَ سِتْرًا فَإِذَا النَّاسُ يُصَلُّونَ وَرَأَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ اللَّهُ عَلَى مَا رَأَى مِنْ حُسْنِ حَالِهِمْ رَجَائِي أَنْ يَخْلُقَهُ اللَّهُ فِيهِمْ بِالَّذِي رَأَاهُمْ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَيُّهَا أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ أَوْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أُصِيبَ بِصِيبَةٍ فَلْيَتَعَزَّ بِصِيبَتِهِ بِعَنْ النَّصِيبَةِ الَّتِي تُصِيبُهُ بَعِيرِي فَإِنَّ أَحَدًا مِنْ أُمَّتِي لَنْ يُصَابَ بِصِيبَةٍ تَحْدِي أَشَدَّ عَلَيْهِ مِنْ مُصِيبَتِي

ولید بن عمرو بن السکین، ابوہام، موسیٰ بن عبیدہ، مصعب بن محمد، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (مرض الوفات میں) ایک دروازہ کھولا جو آپ کے اور لوگوں کے درمیان تھا فرمایا کہ پردہ ہٹایا تو دیکھا کہ لوگ ابو بکر کی اقتداء میں نماز پڑھ رہے تھے تو لوگوں کی یہ اچھی حالت دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی اور اس امید پر (حمد و ثنا کی) کہ اللہ تعالیٰ آپ کا خلیفہ و جانشین انہی کو بنائیں گے جن کو دیکھ رہے ہیں۔ پھر آیا اسے لوگو! جس انسان یا مسلمان پر کوئی مصیبت آئے تو وہ میری مصیبت (کو یاد کر کے اس) سے تسلی حاصل کرے اس مصیبت کیلئے جو میرے علاوہ دوسروں پر آئی اسلئے کہ میری امت پر میرے بعد میری مصیبت سے زیادہ گراں مصیبت ہرگز نہ آئے گی۔

راوی : ولید بن عمرو بن السکین، ابوہام، موسیٰ بن عبیدہ، مصعب بن محمد، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، بن جراح، ہشام بن زیاد، ام زیاد، فاطمہ بنت حسین، حضرت حسین

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ هِشَامِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُصِيبَ بِمُصِيبَةٍ فَذَكَرَ مُصِيبَتَهُ فَأَحْدَثَ اسْتَرْجَاعًا وَإِنْ تَقَادَمَ عَهْدُهَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ مِنَ الْجَنَّةِ مِثْلَهُ يَوْمَ أُصِيبَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، بن جراح، ہشام بن زیاد، ام زیاد، فاطمہ بنت حسین، حضرت حسین سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کو پریشانی آئی پھر وہ اس کو یاد کر کے از سر نو (إِنَّمَا اللَّهُ وَإِنَّمَا إِلَهُ رَاجِعُونَ) کہے خواہ ایک زمانہ گزرنے کے بعد ہو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایسا اجر لکھیں گے جتنا پریشانی کے دن لکھا تھا

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، بن جراح، ہشام بن زیاد، ام زیاد، فاطمہ بنت حسین، حضرت حسین

مصیبت زدہ کو تسلی دیئے کا ثواب

باب : جنازوں کا بیان

مصیبت زدہ کو تسلی دیئے کا ثواب

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، قیس ابو عمارۃ مولیٰ انصار، عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم،

حضرت محمد بن عمرو بن حزم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي قَيْسُ أَبُو عَمَارَةَ مَوْلَى الْأَنْصَارِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ

يُعْزَى أَخَاهُ بِصِيبَةٍ إِلَّا كَسَاهُ اللَّهُ سُبْحَانَهُ مِنْ حُلِّ الْكِرَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، قیس ابو عمارۃ مولیٰ انصار، عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، حضرت محمد بن عمرو بن حزم سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو ایمان والا اپنے بھائی کو پریشانی میں تسلی دلائے اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کو عزت کا لباس پہنائیں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، قیس ابو عمارۃ مولیٰ انصار، عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، حضرت محمد بن عمرو بن حزم

باب : جنازوں کا بیان

مصیبت زدہ کو تسلی دیئے کا ثواب

حدیث 1602

جلد : جلد اول

راوی : عمرو بن رافع، علی بن عاصم محمد بن سوقة، ابراہیم، اسود، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَزَى مُصَابًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ

عمرو بن رافع، علی بن عاصم محمد بن سوقة، ابراہیم، اسود، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مصیبت زدہ کو تسلی دی اس کو مصیبت زدہ کے برابر اجر ملے گا۔

راوی : عمرو بن رافع، علی بن عاصم محمد بن سوقة، ابراہیم، اسود، حضرت عبد اللہ بن مسعود

جس کا بچہ مر جائے اس کا ثواب

باب : جنازوں کا بیان

جس کا بچہ مر جائے اس کا ثواب

حدیث 1603

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُوتُ لِرَجُلٍ ثَلَاثَةٌ مِنْ الْوَلَدِ فَيُدْجِ النَّارَ إِلَّا تَحَلَّهَ الْقَسَمِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسا نہ ہو گا کہ کسی آدمی کے تین بچے مر جائیں پھر وہ درخیز جائے مگر قسم پوری کرنے کی خاطر۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

جس کا بچہ مر جائے اس کا ثواب

حدیث 1604

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، اسحق بن سلیمان، جریر بن عثمان، شریحیل بن شفعہ، حضرت عتبہ بن عبد السلی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ شَرَحْبِيلِ بْنِ شُفْعَةَ قَالَ لَقِينِي عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ السَّلَمِيِّ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَبُوتُ لَهُ ثَلَاثَةٌ

مَنْ الْوَالِدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا تَلَقَّوهُ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الشَّانِيَةِ مِنْ أَيَّهَا شَأْيٌ دَخَلَ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسحاق بن سلیمان، جریر بن عثمان، شریحیل بن شفعہ، حضرت عتبہ بن عبد اللہ سلمی بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یوں ارشاد فرماتے سنا جس مسلمان کے تین بچے جوانی سے قبل مر جائیں تو وہ (بچوں کے والدین) جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس سے داخل ہونا چاہیں (مقرب فرشتے انکا) استقبال کریں گے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسحاق بن سلیمان، جریر بن عثمان، شریحیل بن شفعہ، حضرت عتبہ بن عبد اللہ سلمی

باب : جنازوں کا بیان

جس کا بچہ مر جائے اس کا ثواب

حدیث 1605

جلد : جلد اول

راوی : یوسف بن حماد، عبد الوارث بن سعید، عبد العزیز بن صہیب، حنہ بن انس بن مالک

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَقَّى لَهَا ثَلَاثَةً مِنَ الْوَالِدِ لَمْ يَبْلُغِ الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُمُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَةِ اللَّهِ إِيَّاهُمْ

یوسف بن حماد، عبد الوارث بن سعید، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جن دو مسلمان خاوند بیوی کے تین بچے جوانی سے قبل مر جائیں اللہ تعالیٰ اپنی زائد رحمت سے ان سب (والدین اور بچوں) کو جنت میں داخل فرمائیں گے۔

راوی : یوسف بن حماد، عبد الوارث بن سعید، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک

باب : جنازوں کا بیان

جس کا بچہ مر جائے اس کا ثواب

حدیث 1606

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی، جہضمی، اسحاق بن یوسف، عوام بن حوشب، ابو محمد مولیٰ عمر بن خطاب، حضرت عمر، ابو عبیدہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ عَنْ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشِبٍ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَىٰ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً مِنَ الْوَالِدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْتَ كَانُوا لَهُ حِصْنًا حَصِينًا مِنَ النَّارِ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ قَدَّمَ أَبُو بِنِ قَالِ وَاثْنَيْنِ فَقَالَ أَبُو بِنِ كَعْبِ سَيِّدُ الْقُرَّامِيِّ قَدَّمْتُ وَاحِدًا قَالَ وَوَاحِدًا

نصر بن علی جہضمی، اسحاق بن یوسف، عوام بن حوشب، ابو محمد مولیٰ عمر بن خطاب، حضرت عمر، ابو عبیدہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میں سے بچہ جوانی سے قبل ہی آگے بھیج دے تو وہ دوزخ سے (بچاؤ کے لئے اس کا) مضبوط قلعہ بن جائیں گے تو ابو ذر نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں نے دو بھیجے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا اور دو ہی سہی تو قاریوں کے سردار ابی بن کعب نے عرض کیا کہ میں نے ایک بھیجا ہے؟ فرمایا ایک ہی سہی۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، اسحاق بن یوسف، عوام بن حوشب، ابو محمد مولیٰ عمر بن خطاب، حضرت عمر، ابو عبیدہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

جس کسی کا حمل ساقط ہو جائے؟

باب : جنازوں کا بیان

جس کسی کا حمل ساقط ہو جائے؟

حدیث 1607

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، یزید بن عبد الملک نوفلی، یزید بن رومان، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ عَنْ يَزِيدِ بْنِ رُومَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسِقَطُ أَقْدَمِهِ بَيْنَ يَدَيْ أَحَبِّ إِلَيَّ مِنْ فَارِسٍ أُخْلِفَهُ خَلْفِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، یزید بن عبد الملک نوفلی، یزید بن رومان، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا البتہ کچا بچہ جس کو میں آگے بھجوں مجھے زیادہ پسند ہے سوار سے جس کو میں پیچھے چھوڑ آؤں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، یزید بن عبد الملک نوفلی، یزید بن رومان، حضرت ابو ہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

جس کسی کا حمل ساقط ہو جائے؟

حدیث 1608

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ و محمد بن اسحق ابوبکر بکانی، ابو غسان، مندل، حسن بن حکم نخعی، اسبغ بن عبد عابس بن

ربیعہ، عابس بن ربیعہ، حضرت علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَىٰ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو بَكْرِ الْبُكَائِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْدَلٌ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ النَّخَعِيِّ عَنْ أَسْبَغِ بْنِ عَبَّاسٍ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهَا عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

السَّقَطُ لِيُرَاغِمُ رَبَّهُ إِذَا أَدْخَلَ أَبُوهُ النَّارَ فَيَقَالُ أَيُّهَا السَّقَطُ الْمُرَاغِمُ رَبُّهُ أَدْخَلَ أَبُوكَ الْجَنَّةَ فَيَجْرُهَا بِسَرِّهِ حَتَّى يُدْخِلَهَا الْجَنَّةَ

محمد بن یحییٰ و محمد بن اسحاق ابو بکر بکافی، ابو غسان، مندل، حسن بن حکم نخعی، اسماء بنت عابس بن ربیعہ، عابس بن ربیعہ، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کچا بچہ جھگڑا کرے گا اپنے مالک (اللہ عزوجل) سے جب مالک اس کے والد بن کو دوزخ میں ڈالے گا پھر حکم ہو گا اے کچے بچے جھگڑنے والے اپنے مالک سے اپنی ماں باپ کو جنت میں لے جاؤ وہ ان دونوں کو جنت میں لے جائے گا۔

راوی : محمد بن یحییٰ و محمد بن اسحاق ابو بکر بکافی، ابو غسان، مندل، حسن بن حکم نخعی، اسماء بنت عابس بن ربیعہ، عابس بن ربیعہ، حضرت علی

باب : جنازوں کا بیان

جس کسی کا حمل ساقط ہو جائے؟

حدیث 1609

جلد : جلد اول

راوی : علی بن ہاشم بن مرزوق، عبیدۃ بن حمید، یحییٰ بن عبید اللہ، عبید اللہ بن مسلم حنفری، حضرت معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ السَّقَطَ لَيَجْرُهَا بِسَرِّهِ إِلَى الْجَنَّةِ إِذَا احْتَسَبْتَهُ

علی بن ہاشم بن مرزوق، عبیدۃ بن حمید، یحییٰ بن عبید اللہ، عبید اللہ بن مسلم حنفری، حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کچا بچا اپنی ماں کو اپنی آنول سے کھینچ لے جاوے گا

جنت میں جب وہ ثواب کی نیت سے صبر کرے۔

راوی : علی بن ہاشم بن مرزوق، عبیدۃ بن حمید، یحییٰ بن عبید اللہ، عبید اللہ بن مسلم حضرمی، حضرت معاذ بن جبل

میت کے گھر کھانا بھیجنا

باب : جنازوں کا بیان

میت کے گھر کھانا بھیجنا

حدیث 1610

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، جعفر بن خالد، خالد، حضرت عبد اللہ بن جعفر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ لَبَّأُ جَاءَ نَعْيُ جَعْفَرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوا لِآلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا فَقَدْ أَتَاهُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ أَوْ أَمْرٍ يَشْغَلُهُمْ

ہشام بن عمار و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، جعفر بن خالد، خالد، حضرت عبد اللہ بن جعفر بیان فرماتے ہیں کہ جب حضرت جعفر کی شہادت کی اطلاع آئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جعفر کے گھر والوں کے لئے کھانا تیار کرو۔

راوی : ہشام بن عمار و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، جعفر بن خالد، خالد، حضرت عبد اللہ بن جعفر

باب : جنازوں کا بیان

میّت کے گھر کھانا بھیجنا

حدیث 1611

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن خلف ابوسلمہ، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن ابی بکر، ام عیسیٰ حزار، ام عون، محمد بن جعفر، حضرت اسماء بنت عبیس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَالْفٍ، أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أُمِّ عَيْسَى الْجَزَّارِ قَالَتْ حَدَّثَنِي أُمُّ عَوْنِ ابْنَةُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ جَدَّتِهَا أَسْمَاءِ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ لَبَّأُ أُصِيبَ جَعْفَرُ رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِهِ فَقَالَ إِنَّ آلَ جَعْفَرٍ قَدْ شَغَلُوا بِشَأْنِ مَيْتِهِمْ فَاصْنَعُوا لَهُمْ طَعَامًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَبَارَزْتُ سُنَّةً حَتَّى كَانَ حَدِيثُ فَتَنٍ

یحییٰ بن خلف ابوسلمہ، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن ابی بکر، ام عیسیٰ حزار، ام عون، محمد بن جعفر، حضرت اسماء بنت عمیس بیان فرماتی ہیں کہ جب جعفر بن ابی طالب شہد ہوئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھروں کے پاس لوٹے اور ارشاد فرمایا جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لوگ (گھر والے) مشغول ہیں اپنی میّت کے کام میں تم ان کے لئے کھانا تیار کرو۔ حضرت عبداللہ نے کہا پھر یہ کام سنت رہا یہاں تک کہ ایک نیا کام ہو گیا تو چھوڑ دیا گیا۔

راوی : یحییٰ بن خلف ابوسلمہ، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن ابی بکر، ام عیسیٰ حزار، ام عون، محمد بن جعفر، حضرت اسماء بنت عمیس

میّت کے گھر والوں کے پاس جمع ہونے کی ممانعت اور کھانا تیار کرنا

باب : جنازوں کا بیان

میّت کے گھر والوں کے پاس جمع ہونے کی ممانعت اور کھانا تیار کرنا

راوی : محمد بن یحییٰ، سعید بن منصور، ہشیم، شجاع بن مخلد ابو الفضل، ہشیم، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبد اللہ بجلی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ أَبُو الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ كُنَّا نَرَى الْاجْتِمَاعَ إِلَى أَهْلِ الْمَيْتِ وَصَنْفَةِ الطَّعَامِ مِنَ النَّيَاحَةِ

محمد بن یحییٰ، سعید بن منصور، ہشیم، شجاع بن مخلد ابو الفضل، ہشیم، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبد اللہ بجلی بیان فرماتے ہیں کہ ہم میت کے گھر والوں کے پاس جمع ہونے اور کھانا تیار کرنے کو نوحہ شمار کرتے تھے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، سعید بن منصور، ہشیم، شجاع بن مخلد ابو الفضل، ہشیم، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبد اللہ بجلی

جو سفر میں مر جائے

باب : جنازوں کا بیان

جو سفر میں مر جائے

راوی : جبیل بن حسن، ابو منذر، ہذیل بن حکم، عبد العزیز بن ابی رواد، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا جَبِيلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ الْهُذَيْلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَادٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ

ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم موت عربة شهادة

جمیل بن حسن، ابو منذر، ہذیل بن حکم، عبدالعزیز بن ابی رواد، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفر کی موت شہادت ہے۔

راوی : جمیل بن حسن، ابو منذر، ہذیل بن حکم، عبدالعزیز بن ابی رواد، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

جو سفر میں مرجائے

حدیث 1614

جلد : جلد اول

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، حمی بن عبداللہ معافری، ابو عبد الرحمن جبلی، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَعْفَرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تُوِّفِي رَجُلٌ بِالْمَدِينَةِ مَمَّنْ وُلِدَ بِالْمَدِينَةِ نَضَى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا لَيْتَهُ مَاتَ فِي غَيْرِ مَوْلِدِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ وَلِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا مَاتَ فِي غَيْرِ مَوْلِدِهِ قَبِلَ لَهُ مِنْ مَوْلِدِهِ إِلَى مُنْقَطَعِ أَثَرِهِ فِي الْجَنَّةِ

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، حمی بن عبداللہ معافری، ابو عبد الرحمن جبلی، حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ ایک صاحب کی مدینہ میں وفات ہوئی ان کی پیدائش بھی مدینہ میں ہی ہوئی تھی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا جنازہ پڑھا کر فرمایا کاش وہ دوسرے ملک میں مرتا۔ ایک شخص نے عرض کیا کیوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم؟ آپ فرمایا جب آدمی اپنی پیدائش کے مقام سے لے کر موت کے مقام تک اس کو جگہ جنت میں جگہ دی جائے گی۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، حمی بن عبداللہ معافری، ابو عبد الرحمن جبلی، حضرت عبداللہ بن عمرو

بیاری میں وفات

باب : جنازوں کا بیان

بیاری میں وفات

حدیث 1615

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن یوسف، عبد الرزاق، ابن جریر، ابو عبیدہ بن ابی السفر، حجاج بن محمد، ابن جریر، ابراہیم بن محمد بن ابی عطاء، موسیٰ بن وردان، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ أَبِي زَيْنَادٍ أَنَّهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَطَاءٍ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ مَرِيضًا مَاتَ شَهْرًا أَوْ وَقِي فِتْنَةُ الْقَبْرِ وَغَدَى وَرِيحٌ عَلَيْهِ بِرُزْقِهِ مِنَ الْجَنَّةِ

احمد بن یوسف، عبد الرزاق، ابن جریر، ابو عبیدہ بن ابی السفر، حجاج بن محمد، ابن جریر، ابراہیم بن محمد بن ابی عطاء، موسیٰ بن وردان، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بیمار کی موت مراوہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا صبح شام جنت سے اس کا رزق پہنچایا جاتا ہے۔

راوی : احمد بن یوسف، عبد الرزاق، ابن جریر، ابو عبیدہ بن ابی السفر، حجاج بن محمد، ابن جریر، ابراہیم بن محمد بن ابی عطاء، موسیٰ بن وردان، حضرت ابوہریرہ

میّت کی ہڈی توڑنے کی ممانعت

باب : جنازوں کا بیان

میّت کی ہڈی توڑنے کی ممانعت

حدیث 1616

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، عبد العزیز بن محمد در اوردی، سعد بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْنَا عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ مُحَمَّدٍ الدَّرَّاءِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسْرُ عَظْمِ الْبَيْتِ كَكْسْرِهَا حَيًّا

ہشام بن عمار، عبد العزیز بن محمد در اوردی، سعد بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میّت کی ہڈی توڑنا زندگی میں اس کی ہڈی لوٹنے کے مترادف ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، عبد العزیز بن محمد در اوردی، سعد بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

میّت کی ہڈی توڑنے کی ممانعت

حدیث 1617

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن معمر، محمد بن بکر، عبد اللہ بن زیاد، ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن زمعہ، امر ابو عبیدہ، حضرت امر سلہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ

أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَسْرُ عَظْمِ الْمَيْتِ كَكْسْرِ عَظْمِ الْحَيِّ فِي الْإِثْمِ

محمد بن معمر، محمد بن بکر، عبد اللہ بن زیاد، ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن زمعہ، ام ابو عبیدہ، حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میت کی ہڈی کو توڑنا گناہ میں زندہ کی ہڈی توڑنے کی مانند ہے۔

راوی : محمد بن معمر، محمد بن بکر، عبد اللہ بن زیاد، ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن زمعہ، ام ابو عبیدہ، حضرت ام سلمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری کا بیان

باب : جنازوں کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری کا بیان

حدیث 1018

جلد : جلد اول

راوی : سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أُمِّي أُمَّهُ أَخْبَرَنِي عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اشْتَكَيْتُ فَعَلَقَ يَنْفِي فَجَعَلْنَا نُسَبُّهُ نَفْسَهُ بِنَفْسِهِ أَكَلَ الزَّبِيبَ وَكَانَ يَدُورُ عَلَى نِسَائِهِ فَلَمَّا ثَقُلَ اسْتَأْذَنَهُنَّ أَنْ يَكُونَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ وَأَنْ يَدْرُسَ خَبِيءًا، قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرَجُلًا تَحْطَانِ بِالْأَرْضِ أَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ فَحَدَّثْتُ بِابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَتَدْرِي مَنْ الرَّجُلُ الَّذِي لَمْ تُسَبِّهِ عَائِشَةُ هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں نے عائشہ سے کہا اماں! مجھ سے آنحضرت کی بیماری کا حال بیان کرو۔ انہوں نے کہا آپ بیمار ہوئے تو آپ نے پھونکنے شروع کیا (اپنے بدن پر بیماری کی شدت کی وجہ سے) تو ہم نے مشابہت دی آپ کے پھونکنے کو انگور کھانے والے کے پھونکنے سے (جیسے انگور کھانے والا اس کی گرد اور خاک پھونکتا ہے اور

آپ پھوکا کرتے تھے باری باری۔ جب آپ بیمار ہوئے تو اور بیبیوں سے اجازت مانگی بیماری میں عائشہ کے گھر میں رہنے کی (اس لئے کہ وہ محبوبہ خاص تھیں اور سب بیبیوں سے زیادہ محبت ان سے تھی) اور تمام بیبیوں کو آپ کے پاس گھومنے کی (جیسے صحت میں آپ ان کے پاس گھومتے تھے) عائشہ نے کہا آنحضرت میرے پاس آئے دو مردوں پر سہارا دیئے ہوئے۔ ان میں سے ایک ابن عباس تھے۔ عبید اللہ نے کہا میں نے یہ حدیث ابن عباس سے بیان کی انہوں نے کہا تو جانتا ہے۔ دوسرا مرد کون تھا جس کا نام عائشہ نے نہیں لیا؟ وہ علی بن ابی طالب تھے۔

راوی : سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ

باب : جنازوں کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری کا بیان

حدیث 1619

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حماد بن عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ بِهِمْ بِالْأَعْمَشِ وَالْبَسِ رُبَّ النَّاسِ وَأَشْفَى أَذْتُ الشَّافِي إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاؤِي لَا يُغَادِرُ سَقَبًا فَلَمَّا ثَقُلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَخَذْتُ بِيَدِهِ وَذَعَلْتُ أَمْسَحُهُ وَأَقُولُهَا فَنَزَعَ يَدَهُ مِنْ يَدِي ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَالْحَقْفِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى قَالَتْ فَكَانَ هَذَا آخِرَ مَا سَمِعْتُ مِنْ كَلَامِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ آنحضرت پناہ مانگتے تھے ان کلموں کے ساتھ (أَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ) یعنی دور کر دے بیماری اے مالک لوگوں کی اور تندرستی دے تو ہی تندرستی دینے والا ہے۔ تندرستی تیری تندرستی ہے تو ایسی تندرستی عطا فرما کہ بالکل بیماری نہ رہے جب آنحضرت بیمار ہوئے اس بیماری میں کہ جس میں انتقال فرمایا

تو میں نے آپ کا ہاتھ تھاما اور اس کو پھیرنا شروع کیا آپ نے جسم پر یہ کلمات کہے اور (عائشہ نے آنحضرت کا ہاتھ پھرایا اس کی برکت سے جلد آپ کو صحت خاص ہو۔ آپ نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ سے نکال لیا پھر فرمایا اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَأَلْحِنِي بِالرِّفْقِ الْأَعْلَى يَا اللَّهُ! مجھ کو بخش دے اور بلند رفق سے (ملائکہ انبیاء صدیقین اور شہداء سے) ملا دے مجھ کو عائشہ نے کہا تو یہ آخری کلمہ تھا جو میں نے آپ سے سنا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری کا بیان

حدیث 1620

جلد : جلد اول

راوی: ابو مروان عثمانی، ابراہیم بن سعد، سعد، عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ نَبِيٍّ يَمْرُضُ إِلَّا خُيِّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ رَضَهُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ أَخَذَتْهُ بَحَّةٌ فَسَمِعَتْهُ يَقُولُ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ خُيِّرَ

ابو مروان عثمانی، ابراہیم بن سعد، سعد، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم کو یہ فرماتے سنا جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جو نبی بیمار ہوگا تو اسے دنیا میں رہنے اور آخرت کا سفر کرنے کا اختیار دیدیا جاتا ہے۔ مرض وفات میں آپ کو کھانسی اٹھی تو میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ کہتے ہیں (مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ) ان لوگوں کے ساتھ جس پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا یعنی صدیقین شہداء اور صالحین تو مجھے معلوم ہو گیا کہ آپ کو بھی اختیار دے دیا گیا ہے۔

راوی: ابو مروان عثمانی، ابراہیم بن سعد، سعد، عروہ، عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری کا بیان

حدیث 1621

جلد : جداول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، زکریا، فراس، عامر، مسروق، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
اجْتَمَعَنَ نِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ تَعَادِرْ مِنْهُنَّ امْرَأَةً فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ كَأَنَّ مَشِيَّتَهَا مَشِيَّةُ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِبَنِي نَوْمٍ أجلسَهَا عَنْ شِبَالِهِ ثُمَّ إِنَّهُ أَسْرَأَ إِلَيْهَا حَدِيثًا فَابْتَكَتْ فَاطِمَةُ ثُمَّ إِنَّهُ سَارَهَا
فَضَحِكَتْ أَيْضًا فَقُلْتُ لَهَا مَا يُبْكِيكَ قَالَتْ مَا كُنْتُ لِأُقْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ
فَرَحًا أَقْرَبَ مِنْ حُزْنٍ فَقُلْتُ لَهَا حِينَ بَكَتْ أَخَصَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ دُونَنَا ثُمَّ تَبَكَّيْنِ وَسَأَلْتُهَا
عَمَّا قَالَتْ فَقَالَتْ مَا كُنْتُ لِأُقْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا قُبِضَ سَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَتْ فَقَالَتْ إِنَّهُ كَانَ
يُحَدِّثُنِي أَنَّ جِبْرَائِيلَ كَانَ يُعَارِضُهُ بِالْقُرْآنِ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً وَأَنَّهُ عَارَضَهُ بِهِ الْعَامَ مَرَّتَيْنِ وَلَا أُرَانِي إِلَّا قَدْ حَضَرَ أَجَلِي
وَأَنَّكَ أَوْلُ أَهْلِي لِحُوقَابِي وَنِعَمَ السَّلْفُ أَنَا لِكَ فَبَكَيْتُ ثُمَّ إِنَّهُ سَارَنِي فَقَالَ أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةً نِسَائِي
الْمُؤْمِنِينَ أَوْ نِسَائِي هَذِهِ الْأُمَّةِ فَضَحِكْتُ لِذَلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، زکریا، فراس، عامر، مسروق، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج
مطہرات جمع ہو گئیں کوئی بھی ان میں باقی نہ رہی پھر فاطمہ حاضر ہوئیں ان کی چال بعینہ رسول اللہ کی چال تھی رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مر جا میری بیٹی۔ پھر انہیں اپنی بائیں جانب بٹھایا اور ان سے سرگوشی کی تو وہ رونے لگیں پھر آپ نے دوبارہ
سرگوشی کی تو ہنسنے لگیں میں نے ان سے کہا آپ کیوں روئیں؟ کہنے لگی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے راز کو فاش نہیں
کرنا چاہتی میں نے کہا میں نے آج کا سادن نہیں دیکھا جس میں خوشی ہے لیکن رنج سے ملی ہوئی (خوشی تو یہ کہ آپ نے کوئی بشارت
دی اسی لیے فاطمہ ہنسیں اور رنج یہ کہ آپ کی بیماری کا صدمہ) جب وہ روئیں تو میں نے ان سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے صرف تمہیں سے ہی کوئی بات فرمائی ہمیں نہیں بتائی پھر بھی تم رور ہی ہو اور ان سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا؟ فرمانے لگیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے راز کو فاش نہیں کرنا چاہتی حتیٰ کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دنیا سے تشریف لے جا چکے تو پھر میں نے پوچھا کہ وہ کیا بات فرمائی تھی؟ کہنے لگیں کہ آپ نے یہ فرمایا تھا کہ جبرائیل ہر سال ایک مرتبہ قرآن کریم کا دور کیا کرتے تھے اور اس سال انہوں نے دو مرتبہ دور کیا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ میری موت کا وقت قریب آ گیا ہے اور تم میرے اہل خانہ میں سے سب سے پہلے مجھے ملو گی تو میں تمہارے لیے بہترین پیش خیمہ ہوں تو میں رو پڑی پھر دوبارہ سرگوشی کی تو فرمایا تم اس پر خوش نہ ہو گی کہ تم اس امت کی یا مومنین کی عورتوں کی سردار بنو گی یہ سن کر میں ہنسی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، زکریا، فراس، عامر، مسروق، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری کا بیان

حدیث 1622

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، صعب بن مقدم، سفیان، اعمش، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْقَدَامِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الْأَعْمَشِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ
قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشَدَّ عَلَيْهِ الْوَجَعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، صعب بن مقدم، سفیان، اعمش، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ بیان فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ بیماری کی شدت کسی پر نہیں دیکھی۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، صعب بن مقدم، سفیان، اعمش، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری کا بیان

حدیث 1623

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، موسیٰ بن سرجس، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرَجِسَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ تَأَلَّتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُوتُ وَعِنْدَكَ قَدَحٌ فِيهِ مَائٌ فَيَدْخُلُ يَدُكُنِي الْقَدَحَ ثُمَّ يَسْحُ وَجْهَهُ بِأَيْمَانِهِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، موسیٰ بن سرجس، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ صدیقہ بیان فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وفات کے وقت دیکھا۔ آپ کے پاس ایک پیالے میں پانی تھا آپ پیالے میں ہاتھ ڈال کر منہ پر پھیرتے اور فرماتے اے اللہ! سکرَات موت میں میری مدد فرما۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، موسیٰ بن سرجس، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : جنازوں کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری کا بیان

حدیث 1624

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت انس

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ سَبَّحَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ يَقُولُ آخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشَفَ السِّتَارَةَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ فَنَظَرْتُ إِلَى وَجْهِهِ كَأَنَّهُ وَرَقَةٌ مُصْحَفٍ وَالنَّاسُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فِي الصَّلَاةِ فَأَرَادَ أَنْ يَتَحَرَّكَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنْ اثْبُتْ وَأَلْقَى السِّجْفَ وَمَاتَ مِنْ آخِرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آخری دیدار میں نے پیر کے دن کیا آپ نے پردہ اٹھایا میں نے آپ کے چہرہ مبارک کی طرف دیکھا (خوبصورتی اور نورانیت میں) گویا مصحف کا ورق تھا۔ اس وقت لوگ سیدنا ابو بکر کی اقتداء میں نماز ادا کر رہے تھے۔ وہ ہٹنے لگے تو آپ نے اپنی جگہ ٹھہرنے کا اشارہ فرمایا اور پردہ ڈال دیا پھر اسی دن کے آخری حصہ میں آپ کا وصال ہوا۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت انس

باب : جنازوں کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری کا بیان

حدیث 1625

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، صالح سفینہ، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحِ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ سَفِينَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوِّفِيَ فِيهِ الصَّلَاةُ وَمَا مَلَكَتْ أَيْدِيكُمْ فَمَا زَالَ يَقُولُهَا حَتَّى مَا يَفِيضُ بِهَا لِسَانُهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، صالح سفینہ، حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے مرض وفات میں فرماتے رہے نماز کا اہتمام کرنا اور غلاموں کا خیال رکھنا اور مسلسل یہی فرماتے رہے حتیٰ کہ آپ زبان مبارک

رکنے لگی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، صالح سفینہ، حضرت ام سلمہ

باب : بنانا کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (بیماری کا بیان)

حدیث 1626

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عبد، ابن عون، ابراہیم، حضرت اسود

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ عَائِشَةَ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ وَصِيًّا فَقَالَتْ مَتَى أَوْصَى إِلَيْهِ فَلَقَدْ كُنْتُ مَسْنِيَةً إِلَى صَدْرِي أَوْ إِلَى حَجْرِي فَدَعَا بِطُسْتٍ فَلَقَدْ انْخَنَثَ فِي حَجْرِي فَمَاتَ وَمَا شَعَرْتُ بِهِ فَمَتَى أَوْصَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابن عون، ابراہیم، حضرت اسود کہتے ہیں کہ لوگوں نے سیدہ عائشہ کے سامنے حضرت علی کے وصی ہونے کا ذکر چھیڑا۔ فرمانے لگیں آپ نے کب ان کو وصی بنایا میں اپنے سینے سے یا گد میں آپ کو سہارا دیئے ہوئے تھی۔ آپ نے طشت منگوایا پھر میری گود میں ہی جھک گئے اور مجھے پتہ بھی نہ چلا آپ کا وصال ہو گیا تو کب آپ نے وصی بنایا۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابن عون، ابراہیم، حضرت اسود

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات اور تدفین کا تذکرہ

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، عبد الرحمن بن ابی بکر، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَهَا قَبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ عِنْدَ امْرَأَتِهِ ابْنَةَ خَارِجَةَ بِالْعَوَالِي فَجَعَلُوا يَقُولُونَ لَمْ يَبُتْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هُوَ بَعْضُ مَا كَانَ بَأْسُهُ عِنْدَ الْوُحْيِ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ وَقَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَقَالَ أَنْتَ أَكْرَمُ عَلَى اللَّهِ مِنْ أَنْ يُبَيْتَكَ مَرَّتَيْنِ زِدْنَا اللَّهُ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُمَرُ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ يَقُولُ وَاللَّهِ مَا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ وَتَّ حَتَّى يَقْطَعَ أَيْدِي أَنْاسٍ مِنَ الْبُنَاقِقِينَ كَثِيرٍ وَأَرْجُلَهُمْ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ مَنْ كَانَ يَعْْبُدُ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ حَمَى لَهْ يَبُتُّ وَمَنْ كَانَ يَعْْبُدُ مُحَمَّدًا فَإِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْخَبَتْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يُنْفِذْ عَلَى عَقَبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ قَالَ عُمَرُ فَذَكَرْتُ لَمْ أَقْرَأُهَا إِلَّا يَوْمَئِذٍ

علی بن محمد، ابو معاویہ، عبد الرحمن بن ابی بکر، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا، عوالی میں تھے (عوالی بستیاں تھیں مدینہ کے اطراف میں) تو لوگ ہی کہنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتقال نہیں ہو بلکہ وہی کیفیت طاری ہے جو کبھی وحی کے وقت ہوا کرتی ہے۔ ابو بکر صدیق آئے آپ کا چہرہ مبارک کھولا اور دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ لیا اور کہا کہ آپ کا اعزاز اللہ تعالیٰ کے ہاں اس سے زیادہ ہے کہ آپ کو دوبار موت نہ ملے۔ بخدا! یقیناً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انتقال فرما گئے اور حضرت عمر مسجد کے ایک کونے میں یہ کہہ رہے تھے کہ اللہ کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتقال نہیں ہوا اور جب تک آپ بہت سے منافقوں کے ہاتھ پاؤں نہ کٹو ادیں آپ کا وصال نہ ہو گا۔ تو ابو بکر اٹھ کر منبر پر تشریف لے گئے اور فرمایا جو اللہ تعالیٰ کی پرستش اور بندگی کرتا تھا تو اللہ تعالیٰ زندہ ہیں مرے نہیں اور جو محمد کی بندگی کرتا تھا تو محمد کا انتقال ہو چکا پھر یہ آیت پڑھی (وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْخَبَتْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ

وَمَنْ يُنْقَلِبْ عَلَى عَقْبَيْهِ فَلَنْ يَصُرَ اللَّهُ شَيْئًا وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ) اور محمد پیغمبر ہی تو ہیں ان سے قبل بہت سے پیغمبر ہو گزرے پھر اگر ان کا انتقال ہو جائے یا شہید کر دیئے جائیں تو کیا تم ایڑیوں کے بل واپس ہو جاؤ گے اور جو اپنی ایڑوں کے بل واپس ہو جاؤ گے تو وہ اللہ کا کچھ نقصان نہ کرے گا اور عنقریب اللہ تعالیٰ جزا دیں گے شکر کرنے والوں کو حضرت عمر فرماتے ہیں گویا یہ آیت میں نے اسی دن سمجھی۔

راوی: علی بن محمد، ابو معاویہ، عبد الرحمن بن ابی بکر، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات اور تدفین کا ذکر

حدیث 1628

جلد : جلد اول

راوی: نصر بن علی جھضی، وہب بن جریر، جریر، محمد بن اسحاق، حسین بن عبد اللہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ أُنْبَأَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُعْتَبِرِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَبَّأُ أَرَادُوا أَنْ يَحْفَرُوا لِلرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثُوا إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَكَانَ يَضْرَحُ كَضْرِيحِ أَهْلِ مَكَّةَ وَبَعَثُوا إِلَى أَبِي طَلْحَةَ وَكَانَ هُوَ الَّذِي يَحْفَرُ لِأَهْلِ الْبَدِينَةِ وَكَانَ يَلْحَدُ فَبَعَثُوا إِلَيْهَا رَسُولَيْنِ وَقَالُوا اللَّهُمَّ خَيْرِ لِرَسُولِكَ فَوَجَدُوا أَبَا طَلْحَةَ فَجِئِيَ بِهِ وَلَمْ يَوْجَدْ أَبُو عُبَيْدَةَ فَلَحَدَ لِلرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَبَّأُ فَرَعُوا مِنْ جِهَازِهِ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ وَضَعَّ عَلَى سَرِيرِهِ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ دَخَلَ النَّاسُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرْسَالًا يُصَلُّونَ عَلَيْهِ حَتَّى إِذَا فَرَعُوا أَدْخَلُوا النِّسَاءَ حَتَّى إِذَا فَرَعُوا أَدْخَلُوا الصِّبْيَانَ وَلَمْ يَوْمَرِ النَّاسُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ لَقَدْ اِخْتَلَفَ الْمُسْلِمُونَ فِي الْمَكَانِ الَّذِي يُحْفَرُ لَهُ فَقَالَ قَائِلُونَ يُدْفَنُ فِي مَسْجِدِهِ وَقَالَ قَائِلُونَ يُدْفَنُ مَعَ أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا قَبِضَ نَبِيٌّ إِلَّا دُفِنَ حَيْثُ يُقْبَضُ قَالَ فَرَفَعُوا فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي تُوْفِّيَ عَلَيْهِ فَحَفَرُوا لَهُ ثُمَّ دُفِنَ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَطَ اللَّيْلِ مِنْ لَيْلَةِ الْأَرْبَعَاءِ وَنَزَلَ فِي حُفْرَتِهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَالْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ وَقُتِمَ أَخُوهُ
وَشُقِّرَ أَنْ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أُوسُ بْنُ خُوَلَيْبٍ وَهُوَ أَبُو لَيْلَى لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنْشُدَكَ اللَّهُ
وَحَظَّنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ عَلِيُّ أَنْزِلْ وَكَانَ شُقِّرَ أَنْ مَوْلَاهُ أَخَذَ قَطِيفَةً كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهَا فَدَفَنَهَا فِي الْقَبْرِ وَقَالَ وَاللَّهِ لَا يَلْبَسُهَا أَحَدٌ بَعْدَكَ أَبَدًا فَدَفِنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ

نصر بن علی جہنمی، وہب بن جریر، جریر، محمد بن اسحاق، حسین بن عبد اللہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ جب صحابہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے قبر کھودنے لگے تو حضرت ابو عبیدہ بن الجراح کی طرف آدمی بھیجا اور وہ اہل مکہ کی طرح
صندوقی کھودتے تھے اور ابو طلحہ کی طرف بھی آدمی بھیجا وہ اہل مدینہ کے لئے بغلی قبر کھودا کرتے۔ غرض صحابہ نے دونوں کی طرف
بلاوا بھیجا اور یہ کہنے لگے اے اللہ! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے (بہتر صورت کو) اختیار فرما لیجئے۔ آخر ابو طلحہ ملے وہ
آئے اور ابو عبیدہ نہ ملے تو رسول اللہ کے لئے بغلی قبر کھود رہی گئی۔ جب منگل کے روز رسول اللہ کی تجہیز و تدفین سے فارغ ہوئے تو
آئے تو آپ کے گھر میں تخت پر رکھا گیا پھر لوگ فوج در فوج آپ کے گھر جا کر نماز پڑھتے رہے جب مرد فارغ ہو گئے تو عورتوں کو
موقع دیا جب عورتیں فارغ ہو گئیں تو بچوں کو موقع دیا۔ آپ کے جنازہ میں کسی نے امامت نہیں کی (بلکہ لوگوں نے فرداً فرداً نماز
جنازہ پڑھی) پھر مقام تدفین کے بارے میں لوگوں کی رائے مختلف ہوئی۔ بعض نے کہا کہ آپ کو مسجد نبوی میں دفن کیا جائے اور
بعض نے کہا کہ آپ صحابہ کے ساتھ ہی دفن کیا جائے۔ تو ابو بکر نے فرمایا کہ میں نے بنی کویہ فرماتے سنا جس نبی کا بھی انتقال ہو تو
اس کو وہیں دفن کیا گیا جہاں اس کا انتقال ہوا۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ پھر صحابہ نے رسول اللہ کا وہ بستر اٹھایا جس پر آپ کا
انتقال ہوا اور وہیں آپ کی قبر کھودی اور بدھ کی شب کے درمیان آپ کو دفن کیا گیا۔ آپ کی قبر میں حضرت علی بن ابی طالب،
حضرت فضل بن عباس انکے بھائی قسم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام شقران اور حضرت ابو لیلیٰ
اوس بن خولی نے حضرت علی بن ابی طالب سے کہا کہ میں تمہیں اللہ تعالیٰ کی قسم دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
ہمارا بھی تعلق ہے۔ حضرت علی نے ان سے کہا (قبر میں) اترو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام شقران نے
چادر پکڑی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوڑھا کرتے تھے اور یہ کہہ کر قبر میں دفن کر دی کہ اللہ کی قسم! آپ کے بعد کوئی
بھی یہ چادر نہیں اوڑھا سکتا سو وہ چادر آپ کے ساتھ ہی دفن ہوئی۔

راوی: نصر بن علی جہنمی، وہب بن جریر، جریر، محمد بن اسحاق، حسین بن عبد اللہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات اور تدفین کا تذکرہ

حدیث 1629

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن عدو، عبد اللہ بن زبیر، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ أَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَّانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَبَّأَ وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَرْبِ النَّبِيِّ مَا وَجَدَ قَالَتْ فَاطِمَةُ وَكَرَبَ أَبْتَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا كَرَبَ عَلَيَّ بَعْدَ الْيَوْمِ إِذْ فَجَّرَ مِنْ أَبِيكَ مَا لَيْسَ بِتَارِكٍ مِنْهُ أَحَدًا الْمَوْافَاةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

نصر بن علی، عبد اللہ بن زبیر، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سکرات شروع ہوئی تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا ہائے میرے والد کی تکلیف۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آج کے بعد تمہارے والد پر کبھی سختی اور تکلیف نہ آئے گی۔ تمہارے والد پر وہ وقت آگیا جو سب پر آنے والا ہے اب قیامت کے روز ملاقات ہوگی۔

راوی : نصر بن علی، عبد اللہ بن زبیر، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات اور تدفین کا تذکرہ

حدیث 1630

جلد : جلد اول

راوی: علی بن محمد، ابواسامہ، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَتْ لِي فَاطِمَةُ يَا أَنَسُ كَيْفَ سَخَتْ أَنْفُسُكُمْ أَنْ تَحْشُوا التُّرَابَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ أَنَّ فَاطِمَةَ قَالَتْ حِينَ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبْتَاهُ إِلَى جِبْرَائِيلَ أَنْعَاهُ وَأَبْتَاهُ مِنْ رَبِّهِ مَا أَدْنَاهُ وَأَبْتَاهُ جَنَّةِ الْفِرْدَوْسِ مَاؤَاهُ وَأَبْتَاهُ أَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ قَالَ حَمَادٌ فَرَأَيْتُ ثَابِتًا حِينَ حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ بَكَى حَتَّى رَأَيْتُ أَضْلَاعَهُ تُحْدَلِفُ

علی بن محمد، ابواسامہ، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت فاطمہ نے کہا اے انس! تمہارے دلوں کو یہ کیسے گوارا ہو کہ تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مٹی ڈال دی۔ حضرت ثابت، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو حضرت فاطمہ نے کہا آہ میرے والد! میں جبرائیل علیہ السلام کو ان کے وصال کی اطلاع دیتی ہوں۔ آہ میرے والد! اپنے رب کے سانس قریب ہو گئے۔ آہ میرے والد! جنت فردوس ان کا ٹھکانہ ہے۔ حماد کہتے ہیں کہ میں دیکھ رہا تھا کہ ثابت ہمیں یہ حدیث سناتے ہو۔ رورہہ تھے حتیٰ کہ ان کی پسلیاں اوپر تلے ہو گئیں۔

راوی: علی بن محمد، ابواسامہ، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس بن مالک

باب : جنازوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات اور تدفین کا تذکرہ

حدیث 1631

جلد : جلد اول

راوی: بشر بن ہلال صواف، جعفر بن سلیمان ضبحی، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ هَلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ قَالَ لَبَّا كَانَ الْيَوْمَ الَّذِي

دَخَلَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَضَائًا مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَظْلَمَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ وَمَا نَفَضْنَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَيْدِيَ حَتَّى أَنْكَرْنَا قُلُوبَنَا

بشر بن ہلال صواف، جعفر بن سلیمان ضبحی، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے مدینہ کی ہر چیز روشن ہوگی اور جس روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوئی تو ہر چیز تاریک ہوگئی اور ہم نے ترا بھی آپ کی تدفین کے بعد ہاتھ بھی نہ جھاڑے تھے کہ دلوں میں تبدیلی محسوس ہونے لگی۔

راوی : بشر بن ہلال صواف، جعفر بن سلیمان ضبحی، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات اور تدفین کا تذکرہ

حدیث 1632

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَتَّقِي الْكَلَامَ وَالْإِنْسِاطَ إِلَى نِسَائِنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخَافَةَ أَنْ يُزَلَ فِيْنَا الْقُرْآنُ فَلَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَلَّمْنَا

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں اپنی عورتوں سے باتیں کرنے اور زیادہ کھلنے سے بھی بچتے تھے اس خوف سے کہ کہیں ہمارے متعلق قرآن نازل نہ ہو جائے جب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو ہم باتیں کرنے لگے۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

باب : جنازوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات اور تدفین کا تذکرہ

حدیث 1633

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن منصور، عبد الوہاب بن عطاء عجل، ابن عون، حسن، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أُنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْعِجْلِيُّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ نَزَلْنَا وَاحِدًا فَلَبَّأَ قَبِضَ نَظْرَنَا هَكَذَا وَهَكَذَا

اسحاق بن منصور، عبد الوہاب بن عطاء عجل، ابن عون، حسن، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کے ہوتے ہوئے ہماری نگاہیں ایک ہی طرف لگی رہتی تھیں۔ آپ کے وہ مال کے بعد ہم ادھر ادھر دیکھنے لگے۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبد الوہاب بن عطاء عجل، ابن عون، حسن، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات اور تدفین کا تذکرہ

حدیث 1634

جلد : جلد اول

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی، خالد بن محمد بن ابراہیم بن مطلب بن سائب بن ابی وداعہ سہمی، موسیٰ بن عبد اللہ بن

ابی امیہ مخزومی، مصعب بن عبد اللہ، امر البؤ منین حضرت امر سلمہ بنت ابی امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا خَالِي مُحَمَّدُ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمَطْلِبِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ

حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ الْخَزْرُمِيُّ حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ بِنْتِ أَبِي أُمَيَّةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّاسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ الْمَصَلِّيُّ يُصَلِّي لَمْ يَعُدْ بَصْرًا أَحَدِهِمْ مَوْضِعَ قَدَمَيْهِ فَلَبَّأْتُ نَوْفِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ النَّاسُ إِذَا قَامَ أَحَدُهُمْ يُصَلِّي لَمْ يَعُدْ بَصْرًا أَحَدِهِمْ مَوْضِعَ جَبِينِهِ فَتَوَفِّي أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ عَمْرُفَكَانَ النَّاسُ إِذَا قَامَ أَحَدُهُمْ يُصَلِّي لَمْ يَعُدْ بَصْرًا أَحَدِهِمْ مَوْضِعَ الْقِبْلَةِ وَكَانَ عُمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَكَانَتْ الْفِتْنَةُ فَتَلَقَّتْ النَّاسَ يَبِينًا وَشِبَالًا

ابراہیم بن منذر سہمی، خالد بن محمد بن محمد بن ابراہیم بن مطلب بن سائب بن ابی وداعہ سہمی، موسیٰ بن عبد اللہ بن ابی امیہ مخزومی، مصعب بن عبد اللہ، ام المؤمنین حضرت ام سلمہ بنت ابی امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں نمازی کی نگاہ نماز میں اپنے قدموں سے آگے نہ پڑھتی تھی۔ جب رسول اللہ کا انتقال ہوا تو اس کے بعد جب کوئی نماز میں کھڑا ہوتا تو اس کی نگاہ پیشانی کی جگہ سے آگے نہ پڑھتی پھر جب حضرت ابو بکر کا بھی انتقال ہو گیا اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دور آیا تو لوگوں کی نگاہیں قبلہ کی طرف سے سزاوار نہ ہوئیں (یعنی دائیں بائیں نہ دیکھتا) اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے میں فتنہ عام ہو گیا تو لوگ دائیں بائیں متوجہ ہونے لگے۔

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی، خالد بن محمد بن ابراہیم بن مطلب بن سائب بن ابی وداعہ سہمی، موسیٰ بن عبد اللہ بن ابی امیہ مخزومی، مصعب بن عبد اللہ، ام المؤمنین حضرت ام سلمہ بنت ابی امیہ رضی اللہ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات اور تدفین کا تذکرہ

حدیث 1635

جلد : جلد اول

راوی : حسن علی بن خالد، عمرو بن عاصم، سلیمان بن مغیرة، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ أَبُو

بُكِّرَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْرَانِطَلِقَ بِنَا إِلَى أُمِّ أَبِي نَزْوُرَهَا كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُورُهَا قَالَ فَلَمَّا اتَّهَيْتُنَا إِلَيْهَا بَكَتُ فَقَالَ لَهَا مَا يُبْكِيكِ فَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ قَالَتْ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ وَلَكِنْ أَبْكِي أَنَّ الْوَحْيَ قَدْ انْقَطَعَ مِنَ السَّمَاءِ قَالَ فَهَيَّجَتْهُمَا عَلَى الْبُكَاءِ فَجَعَلَ يَبْكِيَانِ مَعَهَا

حسن علی خلال، عمرو بن عاصم، سلیمان بن مغیرة، ثابت، حضرت انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد ابو بلعنے، عمر سے کہا آؤ ہمارے ساتھ، ام ایمن سے مل کر آئیں جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملنے جایا کرتے تھے۔ انس فرماتا ہے کہ ہم انکے پاس پہنچے تو رو پڑیں تو حضرت شیخین نے ان سے کہا کہ آپ روتی کیوں ہیں؟ اللہ کے ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے خیر ہیں خیر ہے فرمانے لگیں مجھے یہ یقین ہے کہ اللہ کے ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے خیر ہے لیکن میں اسلئے رورہی ہوں کہ اب آسمان سے وحی اترنا موقوف ہو گئی ہے۔ فرماتے ہیں کہ ام ایمن نے حضرات شیخین کو بھی رلا دیا اور وہ بھی انکے ساتھ رونے لگے۔

راوی: حسن علی خلال، عمرو بن عاصم، سلیمان بن مغیرة، ثابت، حضرت انس

باب: جنازوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات اور تدفین کا تذکرہ

حدیث 1636

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، ابوالشعث صنعانی، حضرت اوس بن اوس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُبَّةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ النَّفْخَةُ وَفِيهِ الصَّعْقَةُ فَأَكْثَرُوا عَلَى مِنْ الصَّلَاةِ فِيهِ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَعْرَضُ

صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرِمْتَ يَعْنِي بَلِيَّتَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، ابوالشعث صنعانی، حضرت اوس بن اوس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے افضل دنوں میں جمعہ کا دن ہے۔ اسی روز آدم پیدا ہوئے اور اسی دن صور پھونکا جائے گا، اسی دن بے ہوش کیا جائے گا لہذا اس دن مجھ پر درود کی کثرت کیا کرو کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جائے گا۔ ایک صاحب نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اللہ! ہمارا درود آپ کے سامنے کیسے لایا جائے گا؟ حالانکہ آپ گل کر مٹی ہو گئے ہوں گے۔ آپ نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کے بدنوں کو کھانا حرام کر دیا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، ابوالشعث صنعانی، حضرت اوس بن اوس

باب: جنازوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات اور تدفین کا تذکرہ

حدیث 1637

جلد: جلد اول

راوی: عمرو بن سواد مصری، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ابی ہلال، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَإِنَّهُ مَشْهُودٌ تَشْهَدُهَا الْمَلَائِكَةُ وَإِنْ أَحَدًا لَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ إِلَّا عَرِضَتْ عَلَيَّ صَلَاتُهُ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهَا قَدْ قُتِلَ وَبَعْدَ الْمَوْتِ قَالَ وَبَعْدَ الْمَوْتِ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ فَنَبِيُّ اللَّهِ حَتَّى يُرْزَقَ

عمرو بن سواد مصری، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ابی ہلال، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر جمعہ کے روز بکثرت درود پڑھا کرو کیونکہ اس روز فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور جو بھی مجھ پر درود بھیجے فرشتے اس کا درود میرے سامنے لاتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ درود سے فارغ ہو جائے۔ میں نے عرض کیا آپ کے وصال

کے بعد بھی؟ فرمایا موت کے بعد بھی اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کے اجسام کھانا حرام کر دیا پس اللہ کا نبی زندہ ہے اور ان کو روزی دی جاتی ہے۔

راوی : عمرو بن سواد مصری، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ابی ہلال، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

روزوں کی فضیلت

باب : روزوں کا بیان

روزوں کی فضیلت

حدیث 1638

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ و وکیع، اعش، ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ مَا شَاءَ اللَّهُ يَقُولُ اللَّهُ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ أَجْلِ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَائِ رَبِّهِ وَكَخُلُوفٍ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ البِسْكِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ و وکیع، اعش، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انسان کا ہر عمل بڑھایا جاتا ہے دس گنا سے سات سو گنا تک بلکہ اس سے آگے تک جتنا اللہ چاہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں سوائے روزہ کے کہ وہ خاص میرے لئے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا آدمی اپنی خواہش اور غذا میری خاطر چھوڑتا ہے۔ روزہ رکھنے والے کو دو خوشیاں

ہیں ایک خوشی افطار کے وقت اور دوسری اپنے پروردگار سے ملاقات کے وقت اور بلاشبہ روزہ دار کے منہ کی بواللہ کے ہاں مشک کی بو سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ و کعب، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ

باب : روزوں کا بیان

روزوں کی فضیلت

حدیث 1639

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رمیح مصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعید بن ابی ہند، مطرف، قبیلہ بنو عامر بن صعصعہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحِ الْبَصْرِيُّ أَنبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ مُطَرِّفًا مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيَّ دَعَا لَهُ بِدَبْنٍ يَسْقِيهِ قَالَ مُطَرِّفٌ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ عَثْمَانُ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصَّيَامُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ كَمَا جُنَّةٌ أَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ

محمد بن رمیح مصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعید بن ابی ہند، مطرف، قبیلہ بنو عامر بن صعصعہ کے مطرف کہتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابی العاص ثقفی نے ان کے پینے کے لئے دودھ منگوا دیا۔ تو انہوں نے کہا کہ میں روزہ دار ہوں اس پر حضرت عثمان ثقفی نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا روزے دوزخ سے ایسے ہی ڈھال ہیں جیسے لڑائی میں تمہارے پاس ڈھال ہوتی ہے۔

راوی : محمد بن رمیح مصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعید بن ابی ہند، مطرف، قبیلہ بنو عامر بن صعصعہ

باب : روزوں کا بیان

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیك، ہشام بن سعد، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي فَدِيكٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ يُدْعَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ اَيْنَ الصَّائِبُونَ فَمَنْ كَانَ مِنَ الصَّائِبِينَ دَخَلَهُ مَنْ دَخَلَهُ لَمْ يُظَلَّ أَبَدًا

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیك، ہشام بن سعد، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک دروازہ ہے اس کو ریّان کہا جاتا ہے قیامت کے روز پکار کر کہا جائے گا روزہ دار کہاں ہیں؟ تو جو روزہ دار ہوں گے وہ اس دروازے میں داخل ہوں گے اور جو اس میں (ایک دفعہ) داخل ہوگا (پھر) کبھی بھی پیاسا نہ ہوگا۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیك، ہشام بن سعد، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

ماہ رمضان کی فضیلت

باب : روزوں کا بیان

ماہ رمضان کی فضیلت

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضل، یحییٰ بن سعید، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضل، یحییٰ بن سعید، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے رمضان بھر کے روزے رکھے اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضل، یحییٰ بن سعید، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: روزوں کا بیان

ماہ رمضان کی فضیلت

حدیث 1542

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب محمد بن علاء، ابو بکر بن عیاش، اعش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلَاءٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَتْ أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ وَمَرَدَةُ الْجِبْرِ. وَخُلِقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ وَفُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ وَنَادَى مُنَادٍ يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ أَقْبِلْ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ وَ لِلَّهِ عُنُقَائِي مِنَ النَّارِ وَ ذَلِكَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ

ابو کریب محمد بن علاء، ابو بکر بن عیاش، اعش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رمضان کی پہلی شب شیاطین اور سرکش جنات کو قید کر دیا جاتا ہے اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں ایک دروازہ بھی کھلا نہیں رہتا اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ ایک دروازہ بھی بند نہیں رہتا اور پکارنے والا پکارتا ہے اے خیر کے طالب آگے بڑھ اور اے شر کے طالب ٹھہر جا اور اللہ تعالیٰ بہت سوں کو دوزخ سے آزاد فرماتے ہیں اور ایسا (رمضان کی) ہر

رات ہوتا ہے۔

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، ابو بکر بن عیاش، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ

باب : روزوں کا بیان

ماہ رمضان کی فضیلت

حدیث 1643

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، ابو بکر بن عیاش، اعمش، ابو سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَعْمَشٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عِنْدَ كُلِّ فِطْرٍ عُنُقًا وَذَلِكَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ

ابو کریب، ابو بکر بن عیاش، اعمش، ابو سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر افطاری کے وقت اللہ تعالیٰ بہت سوں کو دوزخ سے آزاد فرماتے ہیں اور ایسا ہر شب ہوتا ہے۔

راوی : ابو کریب، ابو بکر بن عیاش، اعمش، ابو سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

ماہ رمضان کی فضیلت

حدیث 1644

جلد : جلد اول

راوی: ابوبدر عباد بن ولید، محمد بن بلال، عمران قطان، قتادة، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرِ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ
دَخَلَ رَمَضَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَ كُمْ وَفِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَنْ
حُرِمَ مَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ كُلَّهُ وَلَا يُحْرَمُ خَيْرَهَا إِلَّا مَحْرُومٌ

ابوبدر عباد بن ولید، محمد بن بلال، عمران قطان، قتادة، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رمضان آیا تو رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم پر یہ مہینہ آگیا اور اس میں ایک رات ہزار ماہ سے افضل ہے جو اس سے محروم ہو گیا وہ خیر سے
محروم ہو گیا اس کی بھلائی سے محروم رہے گا جو واقعاً محروم ہو۔

راوی: ابوبدر عباد بن ولید، محمد بن بلال، عمران قطان، قتادة، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شک کے دن روزہ

باب : روزوں کا بیان

شک کے دن روزہ

حدیث 1645

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نبیر، ابو خالد احمر، عمرو بن قیس، ابواسحق، حضرت صلہ بن زفر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ صَلَةَ بْنِ زُفَرَ قَالَ كُنَّا
عِنْدَ عَبَّارِ بْنِ الْيَوْمِ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ فَأُتِيَ بِشَاةٍ فَتَنَحَّى بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ عَبَّارٌ مَنْ صَامَ هَذَا الْيَوْمَ فَقَدْ عَصَى أَبَا
الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو خالد احمر، عمرو بن قیس، ابو اسحاق، حضرت صلہ بن زفر کہتے ہیں کہ ہم شکر کے دن حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھے کہ ایک بکری (بھونی ہوئی) لائی گئی تو بعض لوگ سرک گئے اس پر حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جس نے ایسے دن روزہ رکھا اس نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو خالد احمر، عمرو بن قیس، ابو اسحاق، حضرت صلہ بن زفر

باب : روزوں کا بیان

شکر کے دن روزہ

جلد : جلد اول حدیث 1646

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، عبد اللہ بن سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَعْجِيلِ صَوْمِ يَوْمِ قَبْلِ الرُّؤْيَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، عبد اللہ بن سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاند دیکھنے سے ایک دن قبل روزہ رکھنے سے منع فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، عبد اللہ بن سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

شکر کے دن روزہ

راوی : عباس بن ولید دمشقی، مروان بن محمد، ہیشم بن حمید، علاء بن حارث، قاسم ابو عبد الرحمن، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حَمِيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءِيُّ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَمَنْ شَاءَ فَلْيَتَّقِدْ مُنَّ كَذَا وَكَذَا وَنَحْنُ مُتَّقِدُونَ فَمَنْ شَاءَ فَلْيَتَّقِدْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَتَأَخَّرْ

عباس بن ولید دمشقی، مروان بن محمد، ہیشم بن حمید، علاء بن حارث، قاسم ابو عبد الرحمن، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منبر پر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ رمضان سے قبل منبر پر فرمایا کرتے تھے کہ رمضان کے روزے سے فلاں فلاں دن سے شروع ہوں گے اور ہم اس سے قبل (نفل) روزہ رکھ رہے ہیں تو جو چاہے پہلے روزہ (نفل) رکھے اور جو چاہے رمضان تک تاخیر کر لے۔

راوی : عباس بن ولید دمشقی، مروان بن محمد، ہیشم بن حمید، علاء بن حارث، قاسم ابو عبد الرحمن، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شعبان کے روزے رمضان کے روزوں کے ساتھ ملا دینا

باب : روزوں کا بیان

شعبان کے روزے رمضان کے روزوں کے ساتھ ملا دینا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، شعبہ، منصور، سالم بن ابی الجعد، ابوسلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ
أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، شعبہ، منصور، سالم بن ابی الجعد، ابوسلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شعبان کو رمضان سے ملا دیتے تھے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، شعبہ، منصور، سالم بن ابی الجعد، ابوسلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : روزوں کا بیان

شعبان کے روزے رمضان کے روزوں کے ساتھ ملا دینا

حدیث 1649

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت ربیعہ ماز

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رُبَيْعَةَ بْنِ الْغَازِ أَنَّهُ
سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ حَتَّى يَصِلَهُ بِرَمَضَانَ

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت ربیعہ ماز نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں کے متعلق پوچھا تو فرمانے لگیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شعبان بھر روزے رکھ کر اسے رمضان سے ملا دیتے۔

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت ربیعہ غازی

رمضان سے ایک دن قبل روزہ رکھنا منع ہے، سوائے اس شخص کے جو پہلے سے کسی دن کا روزہ رکھتا ہو اور وہی دن رمضان سے پہلے آجائے۔

باب : روزوں کا بیان

رمضان سے ایک دن قبل روزہ رکھنا منع ہے، سوائے اس شخص کے جو پہلے سے کسی دن کا روزہ رکھتا ہو اور وہی دن رمضان سے پہلے آجائے۔

حدیث 1650

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ وَالْوَلِيدُ بْنُ مَسْلَمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْدُمُوا صِبَا نَوْمِ رَمَضَانَ يَوْمٍ وَلَا بِيَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صَوْمًا فَيَصُومُهُ

ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب وولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان کے روزوں سے ایک دو دن پہلے روزہ مت رکھا کرو، البتہ کہ کوئی اس دن کا روزہ پہلے سے رکھتا ہو تو وہ رکھ سکتا ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب وولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان سے ایک دن قبل روزہ رکھنا منع ہے، سوائے اس شخص کے جو پہلے سے کسی دن کا روزہ رکھتا ہو اور وہی دن رمضان سے پہلے آجائے۔

حدیث 1651

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عبدہ، عبد العزیز بن محمد۔ ہشام بن عمار، مسلم بن خالد، علاء بن عبد الرحمن، عبد الرحمن، حضرت

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا
الْعَلَاءِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ النِّصْفُ مِنْ شَعْبَانَ
فَلَا صَوْمَ حَتَّى يَجِيعَ رَمَضَانُ

احمد بن عبدہ، عبد العزیز بن محمد۔ ہشام بن عمار، مسلم بن خالد، علاء بن عبد الرحمن، عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب نصف شعبان ہو جائے تو پھر رمضان آنے تک کوئی روزہ نہیں

راوی : احمد بن عبدہ، عبد العزیز بن محمد۔ ہشام بن عمار، مسلم بن خالد، علاء بن عبد الرحمن، عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ

عنہ

چاند دیکھنے کی گواہی

باب : روزوں کا بیان

چاند دیکھنے کی گواہی

حدیث 1652

جلد : جلد اول

راوی : عمرو بن عبد اللہ اودی و محمد بن اسماعیل، ابواسامہ، زائدہ بن قدامہ، سبک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قَدَامَةَ حَدَّثَنَا سِبَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبْصُرْتُ الْهَلَالَ اللَّيْلَةَ فَقَالَ أَتَسْبَهُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنْتَ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُمْ يَا بِلَالُ فَأَذِّنْ فِي النَّاسِ أَنْ يَصُومُوا غَدًا قَالَ أَبُو عَلِيٍّ هَكَذَا رَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ فَلَمْ يَذْكُرْ ابْنَ عَبَّاسٍ وَقَالَ فَنَادَى أَنْ يَتَّقُوا وَأَنْ يَصُومُوا

عمرو بن عبد اللہ اودی و محمد بن اسماعیل، ابواسامہ، زائدہ بن قدامہ، سبک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک دیہات کے رہنے والے صاحب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آج رات میں نے چاند دیکھا۔ آپ نے ارشاد فرمایا کیا تم نے اَللّٰهُمَّ اِنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ كِي گواہی دیتے ہو؟ اس نے عرض کیا جی۔ ارشاد فرمایا بلال (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اٹھو اور لوگوں میں اعلان کر دو کہ صبح روزہ رکھیں۔

راوی : عمرو بن عبد اللہ اودی و محمد بن اسماعیل، ابواسامہ، زائدہ بن قدامہ، سبک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

چاند دیکھنے کی گواہی

حدیث 1653

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشیم، ابوبشیر، حضرت ابو عبید بن انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَيْرٌ مِنْ

الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا أُنْغِي عَلَيْنَا هِلَالَ شَوَّالٍ فَأَصْبَحْنَا صِيَامًا فَجَاءَ رَكْبٌ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ فَشَهِدُوا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ هِلَالَ الْهَلَالِ بِالْأَمْسِ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُفِطِرُوا وَأَنْ يَخْرُجُوا إِلَى عِيدِهِمْ مِنَ الْغَدِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، ابو بشیر، حضرت ابو عمیر بن انس بن مالک فرماتے ہیں کہ میرے چچاؤں نے جو انصاری صحابی تھے یہ حدیث بیان کی کہ ایک بار (ابو کی وجہ سے) ہمیں شوال کا چاند دیکھائی نہ دیا تو صبح ہم نے روزہ رکھا پھر اخیر دن میں چند سوار آئے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے یہ شہادت دی کہ کل انہوں نے چاند دیکھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو حکم دیا کہ روزہ افطار کر ڈالیں اور کل حج عید کے لئے آجائیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، ابو بشیر، حضرت ابو عمیر بن انس بن مالک

چاند دیکھ کر روزہ رکھنا اور چاند دیکھ کر افطار (عید) کرنا

باب : روزوں کا بیان

چاند دیکھ کر روزہ رکھنا اور چاند دیکھ کر افطار (عید) کرنا

حدیث 1654

جلد : جلد اول

راوی : ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراہیم بن سعد، زہری، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمْ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفِطِرُوا فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ قَالَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَصُومُ قَبْلَ الْهِلَالِ بِيَوْمٍ

ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراہیم بن سعد، زہری، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم (رمضان کا) چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور جب تم (عید کا) چاند دیکھو تو روزہ موقوف کرو اور اگر کبھی ابر کی وجہ سے چاند دکھائی نہ دے تو حساب (کر کے تیس دن پورے) کر لو اور ابن عمر (رمضان کا) چاند نظر آنے سے ایک دن قبل روزہ رکھا کرتے تھے (نفل کی نیت سے)۔

راوی : ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراہیم بن سعد، زہری، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر

باب : روزوں کا بیان

چاند دیکھ کر روزہ رکھنا اور چاند دیکھ کر افطار (عبر) کرنا

حدیث 1655

جلد : جلد اول

راوی : ابو مروان عثمانی، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهَلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهَا فَافْطِرُوا. فَإِنَّ غَنَّةَ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا

ابو مروان عثمانی، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چاند دیکھو تو روزے شروع شروع کر دو اور چاند دیکھ کر ہی روزہ موقوف کرو اور اگر کبھی چاند دیکھائی نہ دے تو تیس دن کے روزے پورے کر لو۔

راوی : ابو مروان عثمانی، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مہینہ کبھی انیس دن کا بھی ہو رہتا ہے

باب : روزوں کا بیان

مہینہ کبھی انیس دن کا بھی ہوتا ہے

حدیث 1656

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ مَضَى مِنَ الشَّهْرِ قَالَ قُلْنَا اثْنَانِ وَعِشْرُونَ وَبَقِيَتْ ثَمَانٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَالشَّهْرُ هَكَذَا وَالشَّهْرُ هَكَذَا مَرَّاتٍ وَأَمْسَكَ وَاحِدَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مہینے میں سے کتنے دن گزر گئے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (دونوں ہاتھوں سے اشارہ کرتے ہوئے کہ) کبھی مہینہ اتنا ہوتا ہے کہ اور اتنا ہوتا ہے اور اتنا تیسری مرتبہ ایک انگلی بنا کر لی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

مہینہ کبھی انیس دن کا بھی ہوتا ہے

حدیث 1657

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، محمد بن سعد بن ابی وقاص، حضرت سعد بن

ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ عَنْ إِسْعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَعَقَدَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ فِي الثَّلَاثَةِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، محمد بن سعد بن ابی وقاص، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کبھی مہینہ اتنا اور اتنا اور آخر میں انیس کا عدد بتایا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، محمد بن سعد بن ابی وقاص، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

مہینہ کبھی انیس دن کا بھی ہوتا ہے

حدیث 1658

جلد : جلد اول

راوی : مجاہد بن موسیٰ، قاسم بن مالک مزنی، جریری، ابونضرة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكِ بْنِ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا الْجَرِيرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ مَا صُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ أَكْثَرُ مِمَّا صُنَّا ثَلَاثِينَ

مجاہد بن موسیٰ، قاسم بن مالک مزنی، جریری، ابونضرة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں ہم تیس روزوں کی نسبت انیس روزے زیادہ بار رکھتے۔

راوی : مجاہد بن موسیٰ، قاسم بن مالک مزنی، جریری، ابونضرة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عید کے دنوں مہینوں کا بیان

باب : روزوں کا بیان

عید کے دنوں مہینوں کا بیان

حدیث 1659

جلد : جلد اول

راوی : حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، خالد حذاء، عبد الرحمن بن ابی بکرہ، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّائِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرًا عِيدًا لَا يَنْتَعِضَانِ رَمَضَانَ وَذُو الْحِجَّةِ

حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، خالد حذاء، عبد الرحمن بن ابی بکرہ، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عید کے دو مہینے رمضان اور ذی الحجہ کم نہیں ہوتے۔

راوی : حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، خالد حذاء، عبد الرحمن بن ابی بکرہ، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

عید کے دنوں مہینوں کا بیان

حدیث 1660

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عمر مقرئ، اسحق بن عیسیٰ، حباد بن زید، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي عُمَرَ الْمُقْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

سَيِّدِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِطْرُ يَوْمَ تَفْطِرُونَ وَالْأَضْحَى يَوْمَ تَضْحُونَ

محمد بن عمر مرقی، اسحاق بن عیسیٰ، حماد بن زید، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عید فطر اسی دن ہے جس دن تم (مسلمانوں کی جماعت) فطر کرو اور عید مناؤ اور عید الاضحیٰ اسی روز ہے جس روز تم قربانی کرو۔

راوی: محمد بن عمر مرقی، اسحاق بن عیسیٰ، حماد بن زید، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سفر میں روزہ رکھنا

باب: روزوں کا بیان

سفر میں روزہ رکھنا

حدیث 1661

جلد: جلد اول

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَأَفْطَرَ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفر میں روزہ رکھا بھی اور چھوڑا بھی۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

باب : روزوں کا بیان

سفر میں روزہ رکھنا

حدیث 1662

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ حَزْرَةُ الْأَسْلَمِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَصُومُ أَفْصُومًا فِي السَّفَرِ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَقِطْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت حمزہ سلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ میں روزہ رکھتا ہوں کیا سفر میں بھی روزہ رکھوں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چاہو تو روزہ رکھ لو اور چاہو تو نہ رکھو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں کا بیان

سفر میں روزہ رکھنا

حدیث 1663

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، ابو عامر، عبد الرحمن بن ابراہیم و ہارون بن عبد اللہ حمال، ابن ابی فدیك، ہشام بن سعد،

عثمان بن حیان دمشقی، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكِنَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا
ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ جَبِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَيَّانَ الدِّمَشْقِيِّ حَدَّثْتَنِي أَنَّهُ الدَّرْدَائِيُّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِيِّ
أَنَّهُ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فِي الْيَوْمِ الْحَارِّ الشَّدِيدِ الْحَرِّ وَإِنَّ الرَّجُلَ
لَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَمَا فِي الْقَوْمِ أَحَدٌ صَائِمٌ إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ

محمد بن بشار، ابو عامر، عبد الرحمن بن ابراهيم و ہارون بن عبد اللہ جمال، ابن ابی فدیک، ہشام بن سعد، عثمان بن حیان دمشقی، حضرت
ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک سفر میں ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے۔ انتہائی سخت گرمی
کا دن تھے حتیٰ کہ گرمی کی شدت سے لوگ سر پکڑ رہے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت عبد اللہ بن رواحہ رضی
اللہ تعالیٰ عنہ کے علاوہ کوئی بھی روزہ راز نہ تھا۔

راوی : محمد بن بشار، ابو عامر، عبد الرحمن بن ابراهيم، ہارون بن عبد اللہ جمال، ابن ابی فدیک، ہشام بن سعد، عثمان بن حیان دمشقی،
حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سفر میں روزہ موقوف کر دینا

باب : روزوں کا بیان

سفر میں روزہ موقوف کر دینا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، صفوان بن عبد اللہ، حضرت کعب بن عاصم رضی
اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

عَنْ أُمِّ الدَّرْدَائِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، صفوان بن عبد اللہ، حضرت کعب بن عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، صفوان بن عبد اللہ، حضرت کعب بن عاصم رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

سفر میں روزہ موقوف کر دینا

1665

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مصنفی حمصی، محمد بن حرب، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَنَّفِيِّ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

محمد بن مصنفی حمصی، محمد بن حرب، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں۔

راوی : محمد بن مصنفی حمصی، محمد بن حرب، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی، عبد اللہ بن موسیٰ تیمی، اسامہ بن زید، شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى التَّمِيْمِيُّ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ اَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمٌ رَمَضَانَ فِي السَّفَرِ كَالْبُغْطِ فِي الْحَضَرِ

ابراہیم بن منذر حزامی، عبد اللہ بن موسیٰ تیمی، اسامہ بن زید، شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفر میں رمضان کا روزہ رکھنے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ حضر میں روزہ چھوڑنے والا۔

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی، عبد اللہ بن موسیٰ تیمی، اسامہ بن زید، شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حاملہ اور دودھ پلانے والی کے لئے روزہ موقوف کر دینا

باب : روزوں کا بیان

حاملہ اور دودھ پلانے والی کے لئے روزہ موقوف کر دینا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ابوہلال، عبد اللہ بن سوادۃ، حضرت انس بن مالک جو بنو عبدالاشہل

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ أَغَارَتْ عَلَيْنَا خَيْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَغَدَّى فَقَالَ اذْنُ فَكُلْ قُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ اجْلِسْ أَحَدُكَ عَنْ الصَّوْمِ أَوْ الصِّيَامِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ شَطْرَ الصَّلَاةِ وَعَنِ الْمُسَافِرِ وَالْحَامِلِ وَالْمَرْضِعِ الصَّوْمَ أَوْ الصِّيَامَ وَاللَّهُ لَقَدْ قَالَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلْتَاهُمَا أَوْ إِحْدَاهُمَا فَيَا لَهْفَ نَفْسِي فَهَلَّا كُنْتُ طَعَمْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، ابو ہلال، عبد اللہ بن سوادہ، حضرت انس بن مالک جو بنو عبد الاشہل یا بنو عبد اللہ بن کعب میں سے تھے سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سوار فوج نے ہم پر لشکر کشی کی تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صبح کا کھانا تناول فرما رہے تھے۔ فرمایا قریب آجاؤ اور کھانے میں شریک ہو جاؤ۔ میں نے عرض کیا میرا روزہ ہے۔ فرمایا بیٹھو میں تمہیں روزے کے متعلق بتاؤں۔ اللہ عزوجل نے مسافر کے لئے آدھی نماز معاف فرمادی اور مسافر اور حاملہ اور دودھ پلانے والی کو روزے معاف فرمادیئے۔ اللہ کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دونوں باتیں فرمائیں یا ان میں سے ایک بات فرمائی۔ ہائے افسوس مجھ پر کاش میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھانا کھانے کا شرف حاصل کر لیتا (اور روزہ کی بعد میں قضا کر لیتا)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، ابو ہلال، عبد اللہ بن سوادہ، حضرت انس بن مالک جو بنو عبد الاشہل یا بنو عبد اللہ بن کعب

باب : روزوں کا بیان

حاملہ اور دودھ پلانے والی کے لئے روزہ موقوف کر دینا

راوی : ہشام بن عمار دمشقی، ربیع بن بدر، جریری، حسن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحُبْلَى الَّتِي تَخَافُ عَلَى نَفْسِهَا أَنْ تَقْطَرَ وَلِلْمُرْضِعِ الَّتِي تَخَافُ عَلَى وَكْدِهَا

ہشام بن عمار دمشقی، ربیع بن بدر، جریری، حسن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حاملہ جسے اپنی جان کا اندیشہ ہو اور دودھ پلانے والی جسے اپنے بچہ کا اندیشہ ہو روزہ چھوڑنے کی اجازت دی۔

راوی : ہشام بن عمار دمشقی، ربیع بن بدر، جریری، حسن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رمضان کی قضا

باب : روزوں کا بیان

رمضان کی قضا

راوی : علی بن منذر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، یحییٰ بن سعید، حضرت ابوسلمہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَبَعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنْ كَانَ لِيَكُونَ عَلَى الصِّيَامِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَمَا أَقْضِيهِ حَتَّى يَجِيئَ شَعْبَانَ

علی بن منذر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، یحییٰ بن سعید، حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو یہ فرماتے سنا کہ میرے ذمہ رمضان کے روزے باقی ہوتے تھے ابھی ان کی قضا بھی نہیں کی ہوتی تھی کہ شعبان آجاتا۔

راوی : علی بن منذر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، یحییٰ بن سعید، حضرت ابو سلمہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان کی قضا

حدیث 1670

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبیدۃ، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَحِيضُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْمُرُنَا بِقَضَائِ الصُّمِّ

علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبیدۃ، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ماہواری آتی تو آپ ہمیں روزے قضا رکھنے کا حکم دینے۔

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبیدۃ، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

رمضان کا روزہ توڑنے کا کفارہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان کا روزہ توڑنے کا کفارہ

حدیث 1671

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ هَلَكْتُ قَالَ وَمَا أَهْلَكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ رَقَبَةً قَالَ لَا أَجِدُ قَالَ صُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا أَطِيقُ قَالَ أَطِعْ سِتِّينَ مَسْكِينًا قَالَ لَا أَجِدُ قَالَ ابْسُ فَجَلَسَ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ أُتِيَ بِبِكْتَلٍ يُدْعَى الْعَرَقُ فَقَالَ اذْهَبْ فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتِ أَحْوَجَ إِلَيْهِ مِنَّا قَالَ فَانْطَلِقْ فَأَطْعِمْهُ عِيَالَكَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمرَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ وَصُمْ يَوْمًا مَكَانَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ ایک صاحب نبی کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے میں تباہ ہو گیا۔ آپ نے فرمایا تم کس طرح ہلاک ہو گئے؟ عرض کیا رمضان میں اپنی اہلیہ سے صحبت کر بیٹھا۔ نبی نے فرمایا ایک غلام آزاد کر دو۔ عرض کیا میرا اتنا مفدہ نہیں۔ فرمایا مسلسل دو ماہ روزے رکھو۔ عرض کیا مجھ میں اتنی ہمت نہیں۔ فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔ عرض کیا اسکی بھی استطاعت نہیں۔ فرمایا بیٹھ جاؤ۔ وہ بیٹھ گئے اتنے میں ایک ٹوکرا کہیں سے آیا۔ آپ نے فرمایا جاؤ یہ صدقہ کر دو۔ عرض کیا اے اللہ کے رسول اس دیت کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا مدینہ کے دونوں کناروں کے درمیان کوئی گھرانہ ہم سے زیادہ ضرورت مند نہیں آپ نے فرمایا جاؤ اپنے گھر والوں کو کھلا دو۔ حضرت ابو ہریرہ سے دوسری روایت یہ بھی ہے کہ اس کی جگہ ایک روزہ بھی رکھو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان کا روزہ توڑنے کا کفارہ

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، ابن مطوس، مطوس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ الْمَطْوَسِ عَنْ أَبِيهِ الْمَطْوَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ لَمْ يُجْزِهِ صِيَامُ الدَّهْرِ.

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، ابن مطوس، مطوس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو انسان روزہ بھریں تو زمانہ بھر کے روزے اس کو کافی نہ ہوں گے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، ابن مطوس، مطوس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

بھولے سے افطار کرنا

باب : روزوں کا بیان

بھولے سے افطار کرنا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عوف، خلاس و محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خِلَاسٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ نَاسِيًا وَهُوَ صَائِمٌ فَلَيْتَمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّا أَطَعَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عوف، خلاص و محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو روزہ میں بھولے سے کھالے تو وہ اپنا روزہ مکمل کر لے یہ اللہ تعالیٰ نے اسے کھلایا پلایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عوف، خلاص و محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

بھولے سے افطار کرنا

حدیث 1674

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ سِثَاءَ بِنْتِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْبُنْدِيِّ عَنْ أَسْمَاءِ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ أَفْطَرْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ نَحْنُ نَحْمُ ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ قُلْتُ لِهَشَامٍ أَمْرًا بِالْقَضَاءِ قَالَ فَلَا بُدَّ مِنْ ذَلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ابر کے روز ہم نے روزہ افطار کر لیا تو (چند ساعت بعد) سورج نکل آیا۔ ابواسامہ کہتے ہیں میں نے ہشام سے کہا کہ پھر لوگوں کو قضاء رکھنے کا حکم دیا گیا؟ کہنے لگے اور چارہ ہی کیا تھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

روزہ دار کو قے آجائے

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کو قے آجائے

حدیث 1675

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یعلیٰ و محمد بن عبید طنافسی، محمد بن اسحق، یزید بن ابی حبیب، ابو مرزوق، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدِ الطَّنَافِيسِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ قَالَ سَمِعْتُ فَضَالَ بْنَ عَبْدِ الْأَنْصَارِيِّ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ فِي يَوْمٍ كَانَ يَصُومُهُ فِدْعًا بِإِنَائِي فَشَرِبَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ كُنْتَ تَصُومُهُ قَالَ أَجَلٌ وَلَكِنِّي قَمْتُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یعلیٰ و محمد بن عبید طنافسی، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، ابو مرزوق، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی برآمد ہوئے اس دن جس دن آپ روزہ رکھا کرتے تھے۔ آپ نے برتن منگوا یا اور پانی پیا۔ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آج کے روز تو آپ کے روز تو آپ کا روزہ رکھنے کا معمول تھا؟ فرمایا جی ہاں لیکن میرے قے کی تھی

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یعلیٰ و محمد بن عبید طنافسی، محمد بن اسحق، یزید بن ابی حبیب، ابو مرزوق، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کو قے آجائے

راوی : عبید اللہ بن عبد الکریم، حکم بن موسیٰ، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ، علی بن حسن بن سلیمان ابو الشعثاء، حفص بن غیاث، ہشام، ابن سیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ أَبُو الشَّعْثَاءِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ جَبِيْعًا عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سَيْرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْمُ فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ وَمَنْ اسْتَقَاءَ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ

عبید اللہ بن عبد الکریم، حکم بن موسیٰ، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ، علی بن حسن بن سلیمان ابو الشعثاء، حفص بن غیاث، ہشام، ابن سیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کو خود بخود (دوران روزہ) قے آجائے اس پر تو قضا نہیں ہے اور جمعہ کے قے کرے تو اس پر (روزہ کی) قضا ہے۔

راوی : عبید اللہ بن عبد الکریم، حکم بن موسیٰ، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ، علی بن حسن بن سلیمان ابو الشعثاء، حفص بن غیاث، ہشام، ابن سیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

روزہ دار کے لئے مسواک کرنا اور سرمہ لگانا۔

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کے لئے مسواک کرنا اور سرمہ لگانا۔

راوی : عثمان بن محمد بن ابی شیبہ، ابو اساعیل مؤدب، مجالد، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْعِيلَ الْمُؤَدَّبُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ مَسْرُوقٍ عَنِ عَائِشَةَ

قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْرِ خِصَالِ الصَّائِمِ السَّوَاكُ

عثمان بن محمد بن ابی شیبہ، ابواسماعیل مؤدب، مجالد، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا روزہ دار کی بہترین خصلت مسواک کرنا ہے۔

راوی : عثمان بن محمد بن ابی شیبہ، ابواسماعیل مؤدب، مجالد، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کے لئے مسواک کرنا اور سرمہ لگانا۔

حدیث 1678

جلد : جلد اول

راوی : ابوالتقی ہشام بن عبد الملک حمصی، بقیہ، زبیدی، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو التَّيْمِيِّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَازِمَةُ الزُّبَيْدِيَّةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَكْتَحَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ

ابوالتقی ہشام بن عبد الملک حمصی، بقیہ، زبیدی، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزے کی حالت میں سرمہ لگایا۔

راوی : ابوالتقی ہشام بن عبد الملک حمصی، بقیہ، زبیدی، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

روزہ دار کو کچھنے لگانا

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کو چھنے لگانا

حدیث 1679

جلد : جلد اول

راوی : ایوب بن محمد رقی و داؤد بن رشید، معمر بن سلیمان، عبد اللہ بن بشر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِيُّ وَدَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَشْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

ایوب بن محمد رقی و داؤد بن رشید، معمر بن سلیمان، عبد اللہ بن بشر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ چھنے لگانے والے اور لگوانے نے روزہ توڑ دیا۔

راوی : ایوب بن محمد رقی و داؤد بن رشید، معمر بن سلیمان، عبد اللہ بن بشر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کو چھنے لگانا

حدیث 1680

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن یوسف سلیمی، عبید اللہ، شیبہ بن، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوقلابہ، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو قَلَابَةَ أَنَّ أَبَا سَبَّاحٍ حَدَّثَهُ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

احمد بن یوسف سلمی، عبید اللہ، شہباز، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قلابہ، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ کچھنے لگانے والے اور لگوانے والے نے روزہ توڑ دیا۔

راوی : احمد بن یوسف سلمی، عبید اللہ، شہباز، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قلابہ، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کو کچھنے لگانا

حدیث 1681

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن یوسف سلمی، عبید اللہ، شہباز، یحییٰ، ابو قلابہ، حضرت شداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا نَبِيَهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ شَدَّادَ بْنَ أَوْسٍ بَيْنَمَا هُوَ يَتَشَى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَقِيعِ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ يَحْتَجِمُ بَعْدَ مَا مَضَى مِنَ الشَّهْرِ ثَمَانِي عَشْرَةَ لَيْلَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْبُورُ

احمد بن یوسف سلمی، عبید اللہ، شہباز، یحییٰ، ابو قلابہ، حضرت شداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بقیع کے قریب جا رہے تھے ایک شخص پر گزر ہوا جو کچھنے لگوا رہا تھا رمضان کا اٹھارہویں تاریخ تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کچھنے لگانے والے اور لگوانے والے نے روزہ توڑ دیا۔

راوی : احمد بن یوسف سلمی، عبید اللہ، شہباز، یحییٰ، ابو قلابہ، حضرت شداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

راوی : علی بن محمد، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، مقسم، حضرت عباس رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ

علی بن محمد، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، مقسم، حضرت عباس رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (بیک وقت) احرام اور روزے کی حالت میں کچھ لگوائے۔

راوی : علی بن محمد، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، مقسم، حضرت عباس رضی اللہ عنہا

روزہ دار کے لئے بوسہ لینے کا حکم

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کے لئے بوسہ لینے کا حکم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و عبد اللہ بن جراح، ابوالاحوص، زیاد بن علاقہ، عمرو بن میمون، حضرت عائشہ رضی اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجُرَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ فِي شَهْرِ الصَّوْمِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و عبد اللہ بن جراح، ابو الاحوص، زیاد بن علاقہ، عمرو بن میمون، حضرت عائشہ رضی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ صیام میں بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و عبد اللہ بن جراح، ابو الاحوص، زیاد بن علاقہ، عمرو بن میمون، حضرت عائشہ رضی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عنہا

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کے لئے بوسہ لینے کا حکم

حدیث 1684

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبید اللہ، قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَأَيْكُمْ يَبْدِكُ إِذْ بَهُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدِكُ إِذْ بَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبید اللہ، قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ کی حالت میں بوسہ لے لیا کرتے تھے اور تم میں سے کون اپنی خواہش پر ایسا اختیار رکھتا ہے۔ جیسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی خواہش پر اختیار رکھتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبید اللہ، قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کے لئے بوسہ لینے کا حکم

حدیث 1685

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، ابو معاویہ، اعش، مسلم، شتیر بن شکل، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكْلِ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، ابو معاویہ، اعش، مسلم، شتیر بن شکل، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ کی حالت میں بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، ابو معاویہ، اعش، مسلم، شتیر بن شکل، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کے لئے بوسہ لینے کا حکم

حدیث 1686

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، اسرائیل، زید بن جبیر، ابویزید ضنی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دَكَيْنٍ عَنِ إِسْرَائِيلَ عَنِ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ أَبِي يَزِيدَ الضَّمِّيِّ عَنِ مَيْمُونَةَ مَوْلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ قَبَّلَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ صَائِمَةٌ قَالَ قَدْ أَفْطَرَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، اسرائیل، زید بن جبیر، ابویزید ضنی، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باندی حضرت میمونہ رضی اللہ

عنه سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ مرد اپنی بیوی کا بوسہ لے جبکہ دونوں روزہ دار ہوں تو کیسا ہے؟
فرمایا دونوں نے افطار کر لیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، اسرائیل، زید بن جبیر، ابو یزید ضنی

روزہ دار کے لئے ہوں کے ساتھ لیٹنا

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کے لئے بیوی کے ساتھ لیٹنا

حدیث 1687

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابن عون، حضرت ابراہیم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ ابْنِ عَرِينِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ دَخَلَ الْأَسْوَدُ وَمَسْمُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ كَانَ يَفْعَلُ وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِزْبِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابن عون، حضرت ابراہیم کہتے ہیں کہ جناب اسود اور مسروق نے کشتہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ کی حالت میں اپنی ازواج کے ساتھ لیٹ جاتے تھے؟ فرمانے لگیں ایسا بھی کر لیتے تھے لیکن وہ تم سب سے زیادہ اپنی خواہش پر قابو رکھتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابن عون، حضرت ابراہیم

باب : روزوں کا بیان

راوی : محمد بن خالد بن عبد اللہ واسطی، خالد بن عبد اللہ واسطی، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رُخِّصَ لِلْكَبِيرِ الصَّائِمِ فِي الْبِشَامَةِ وَكَرِهَ لِلشَّابِّ

محمد بن خالد بن عبد اللہ واسطی، خالد بن عبد اللہ واسطی، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ معمر روزہ دار کے لئے اس کی رخصت ہے اور جوان کے لئے مکروہ ہے۔

راوی : محمد بن خالد بن عبد اللہ واسطی، خالد بن عبد اللہ واسطی، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

روزہ دار کا غیبت اور بیہودہ گوئی میں مبتلا ہونا

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کا غیبت اور بیہودہ گوئی میں مبتلا ہونا

راوی : عمرو بن رافع، عبد اللہ بن مبارک، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوسعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْجَهْلِ وَالْعَمَلَ بِهِ فَلَا حَاجَةَ لِلَّهِ فِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ

عمر و بن رافع، عبد اللہ بن مبارک، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابو سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جھوٹی بات جہالت اور جہالت پر چلنا نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو اس کے اس کھانا پینا چھوڑنے کی کوئی حاجت نہیں۔

راوی : عمر بن رافع، عبد اللہ بن مبارک، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابو سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کا غیبت اور بیہودہ گوئی میں مبتلا ہونا

حدیث 1690

جلد : جلد اول

راوی : عمرو بن رافع، عبد اللہ بن مبارک، اسامہ بن زید، سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّ صَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيَامِهِ إِلَّا الْجُوعُ وَرُبَّ قَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ قِيَامِهِ إِلَّا السَّهَرُ

عمر و بن رافع، عبد اللہ بن مبارک، اسامہ بن زید، سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہت سے روزہ داروں کو روزہ میں بھوک کے علاوہ کچھ حاصل نہیں اور بہت سے (رات کو) نیا م کرنے والوں کو جاگنے کے علاوہ کچھ حاصل نہیں۔

راوی : عمرو بن رافع، عبد اللہ بن مبارک، اسامہ بن زید، سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کا غیبت اور بیہودہ گوئی میں مبتلا ہونا

حدیث 1691

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن صباح، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَرْزَاءٍ عَنْ أَنبَاءِ جَرِيرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمٍ أَحَدُكُمْ فَلَا يَرِفْ وَلَا يَجْهَلْ وَإِنْ جَهِلَ عَلَيْهِ أَحَدٌ فَلْيُتَّقِلْ إِنِّي أَمْرٌ صَائِمٌ

محمد بن صباح، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے روزہ کا دن ہو تو بے ہودگی اور جہالت سے باز رہو اور اگر کوئی اس کے ساتھ جہالت کی بات کرے تو کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں۔

راوی : محمد بن صباح، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

سحری کا بیان

باب : روزوں کا بیان

سحری کا بیان

حدیث 1692

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَمَادٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْحَرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً

احمد بن عبدة، حماد بن زید، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سحری کھایا کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے۔

راوی : احمد بن عبدة، حماد بن زید، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

سحری کا بیان

حدیث 1693

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، ابو عامر، زمعه بن صالح، سلمہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلْمَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَعِينُوا بِطَعَامِ السَّحْرِ عَلَى صِيَامِ النَّهَارِ وَبِالنَّفْلِ عَلَى قِيَامِ اللَّيْلِ

محمد بن بشار، ابو عامر، زمعه بن صالح، سلمہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سحری کے کھانے سے دن کے روزے میں اور دوپہر کو سو کر تہجد کی نماز میں اور حاصل کرو۔

راوی : محمد بن بشار، ابو عامر، زمعه بن صالح، سلمہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

سحری دیر سے کرنا

باب : روزوں کا بیان

سحری دیر سے کرنا

حدیث 1694

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، ہشام دستوائی، قتادہ، انس بن مالک، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنِ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ
تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ قَدْرُ آيَةِ خُسَيْنٍ آيَةً

علی بن محمد، وکیع، ہشام دستوائی، قتادہ، انس بن مالک، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سحری کا کھانا کھایا پھر نماز کے لئے اٹھے (راوی کہتے ہیں کہ) میں نے کہا ان کے درمیان کتنا وقفہ تھا۔ فرمایا پچاس آیات کی تلاوت کے بقدر۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ہشام دستوائی، قتادہ، انس بن مالک، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

سحری دیر سے کرنا

حدیث 1695

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، ابوبکر بن عیاش، عاصم، زہر، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ حُذَيْفَةَ قَالَ تَسَحَّرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ النَّهَارُ إِلَّا أَنَّ الشَّمْسَ لَمْ تَطْلُعْ

علی بن محمد، ابو بکر بن عیاش، عاصم، زر، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سحری کھائی دن ہو گیا تھا بس سورج نہیں نکلا تھا۔

راوی : علی بن محمد، ابو بکر بن عیاش، عاصم، زر، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

سحری دیر سے کرنا

حدیث 1696

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعد و ابن ابی عدی، سلیمان تیمی، ابو عثمان نہدی، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي كَدَيْمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ التَّهَدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبْنَعَنَّ أَحَدُكُمْ أَذَانَ بِلَالٍ مِنْ سُحُورِهِ فَإِنَّهُ يُؤَدِّنُ لِيَنْتَبِهَ نَائِمُكُمْ وَلِيَرْجِعَ قَائِمُكُمْ وَلَيْسَ الْفَجْرُ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا وَلَكِنْ هَكَذَا يَعْتَرِسُ فِي أُمَّتِ السَّمَائِ

یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعد و ابن ابی عدی، سلیمان تیمی، ابو عثمان نہدی، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بلال کی اذان تم میں سے کسی کو سحری سے نہ روکے وہ اس لئے اذان دے رہے ہیں کہ سونے والا بیدار ہو جائے اور جو نماز پڑھ رہا ہو وہ لوٹ جائے (اور سحری کھالے) اور فجر یہ نہیں ہے بلکہ یہ ہے آسمان کے کناروں میں چوڑائی میں (نمودار ہونے والی روشنی)۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعد و ابن ابی عدی، سلیمان تیمی، ابو عثمان نہدی، حضرت عبد اللہ بن مسعود

جلد افطار کرنا

باب : روزوں کا بیان

جلد افطار کرنا

حدیث 1697

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَلُوا الْإِفْطَارَ

ہشام بن عمار و محمد بن صباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک افطار کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے۔

راوی : ہشام بن عمار و محمد بن صباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

جلد افطار کرنا

حدیث 1698

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَلُوا الْفِطْرَ عَجَلُوا الْفِطْرَ فَإِنَّ الْيَهُودَ يُؤَخِّرُونَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگ خیر پر رہیں گے جب تک افطار میں جلدی کرتے رہیں گے تم افطار میں جلدی کیا کرو کیونکہ یہود افطار میں تاخیر کرتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

کس چیز سے روزہ افطار کرنا مستحب ہے

باب : روزوں کا بیان

کس چیز سے روزہ افطار کرنا مستحب ہے

حدیث 1699

جلد : جلد اول

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان و محمد بن فضیل، ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عاصم احول، حفصہ بنت سیرین، رباب ام الرائح بنت صلیع، حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سَيْرِينَ عَنِ الرَّيَّابِ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ عَنْ عَنَابِهَا سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَبَرِّ فَإِنَّ لَمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى الْمَاءِ فَإِنَّهُ طَهُورٌ

عثمان بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان و محمد بن فضیل، ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عاصم احول، حفصہ بنت سیرین، رباب ام الرائح بنت صلیع، حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب

تم میں سے کوئی روزہ افطار کرنے لگے تو کھجور سے افطار کرے۔ اگر کھجور میسر نہ ہو تو پھر پانی سے افطار کر لے کیونکہ پانی پاک کرنے والا ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان و محمد بن فضیل، ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عاصم احوال، حفصہ بنت سیرین، رباب ام الراح بنت صلیح، حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ

رات سے روزہ کی بیت کرنا اور نفلی روزہ میں اختیار

باب : روزوں کا بیان

رات سے روزہ کی بیت کرنا اور نفلی روزہ میں اختیار

حدیث 1700

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد قطرانی، اسحاق بن حازم، عبد اللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، سالم، ابن عمر، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَطْرَانِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ حَارِثَةَ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْأَمُ لَيْلٌ لَمْ يَغْفِرْهُ مِنْ اللَّيْلِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد قطرانی، اسحاق بن حازم، عبد اللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، سالم، ابن عمر، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو رات سے روزہ کی نیت نہ کرے اس کا روزہ نہیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد قطرانی، اسحاق بن حازم، عبد اللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، سالم، ابن عمر، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں کا بیان

رات سے روزہ کی بیت کرنا اور نفلی روزہ میں اختیار

حدیث 1701

جلد : جلد اول

راوی : اسماعیل بن موسیٰ، شریک، طلحہ بن یحییٰ، مجاہد، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكَ سَبْعٌ فَنَقُولُ لَا فَيَقُولُ إِنِّي صَائِمٌ فَيَقِيمُ عَلَيَّ صَوْمَهُ ثُمَّ يَهْدِي لَنَا شَيْئًا فَيُفْطِرُ قَالَتْ وَرُبَّمَا صَامَ وَأَفْطَرَ قُلْتُ كَيْفَ ذَا قَالَتْ إِنَّ مِثْلَ هَذَا مِثْلُ الَّذِي يَخْرُجُ بِصَدَقَةٍ فَيُعْطَى بَعْضًا وَيُنْسِكُ بَعْضًا

اسماعیل بن موسیٰ، شریک، طلحہ بن یحییٰ، مجاہد، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آتے اور فرماتے تمہارے پاس کچھ ہے۔ میں عرض کرتی نہیں۔ آپ فرماتے پھر میرا روزہ ہے اور اپنے روزے پر قائم رہتے پھر کوئی چیز ہمارے ہاں ہدیہ آتی تو آپ روزہ افطار کر لیتے۔ فرماتی ہیں کہ کبھی آپ روزہ رکھنے کے بعد تو بھی دیتے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے عرض کیا یہ کیوں؟ فرمانے لگیں یہ ایسے ہی ہے جیسے کوئی صدقہ کے لئے کچھ نکالے پھر کچھ دے دے اور کچھ روک لے۔

راوی : اسماعیل بن موسیٰ، شریک، طلحہ بن یحییٰ، مجاہد، حضرت عائشہ

روزہ کا ارادہ ہو اور صبح کے وقت جنابت کی حالت میں اُٹھے

باب : روزوں کا بیان

روزہ کا ارادہ ہو اور صبح کے وقت جنابت کی حالت میں اُٹھے

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمر بن دینار، یحییٰ بن جعدہ، عبد اللہ بن عمر قاری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الْقَارِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ مَا أَنَا قُلْتُ مَنْ أَصْبَحَ وَهُوَ جُنْبٌ فَلْيَقِظْ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمر بن دینار، یحییٰ بن جعدہ، عبد اللہ بن عمر قاری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رب کعب کی قسم یہ بات میں نے نہیں کہی جو جنابت کی حالت میں صبح کرے وہ روزہ نہ رکھے بلکہ (یہ بات) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمائی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمر بن دینار، یحییٰ بن جعدہ، عبد اللہ بن عمر قاری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

روزہ کا ارادہ ہو اور صبح کے وقت جنابت کی حالت میں اُٹھے

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، مطرف، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيتُ جُنْبًا فَيَأْتِيهِ بِلَالٌ فَيُؤَذِّنُهُ بِالصَّلَاةِ فَيَقُومُ فَيَغْتَسِلُ فَيَنْظُرُ إِلَى تَحْدَرِ الْمَائِ مِنْ

رَأْسِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فَأَسْبَعُ صَوْتَهُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ مُطَرِّفٌ فَقُلْتُ لِعَامِرٍ أَنِي رَمَضَانَ قَالَ رَمَضَانَ وَغَيْرُهُ سَوَائِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، مطرف، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات میں حالت جنابت میں ہوتے کہ حضرت بلال آکر نماز کی اطلاع دیتے۔ آپ اٹھتے اور غسل کرتے مجھے آپ کے سر سے پانی ٹپکتا نظر آ رہا ہوتا۔ آپ باہر تشریف لے جاتے پھر مجھے نماز فجر میں آپ کی آواز سنائی دیتی۔ مطرف کہتے ہیں میں نے عامر شعبی سے پوچھا کہ یہ رمضان میں ہوتا تھا کہنے لگے رمضان اور غیر رمضان برابر ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، مطرف، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ

باب : روزوں کا بیان

روزہ کا ارادہ ہو اور صبح کے وقت جنابت کی حالت میں اٹھے

حدیث 1704

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، عبید اللہ، حضرت نافع

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ سَلَمَةَ عَنِ الرَّجُلِ يُصْبِحُ وَهُوَ جُنْبٌ يَرِيدُ الصَّوْمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنْبًا مِنَ الْوَقَاعِ لَا سِرِّهِ حَتَّى يَتَلَا مَرَّتَهُمْ يَغْتَسِلُ وَيُتِمُّ صَوْمَهُ

علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، عبید اللہ، حضرت نافع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ جنابت کی حالت میں آدمی صبح کرے اور روزہ کا ارادہ بھی ہو؟ تو فرمانے لگیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنابت صحبت سے ہوتی نہ کہ احتلام سے پھر آپ غسل کرتے اور پورا روزہ رکھتے۔

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، عبید اللہ، حضرت نافع

ہمیشہ روزہ رکھنا

باب : روزوں کا بیان

ہمیشہ روزہ رکھنا

حدیث 1705

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن سعید، محمد بن بشار، یزید بن ہارون و ابوداؤد، شعبہ، قتادہ، مطرف بن عبد اللہ شخیر، حضرت عبد اللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَبُو دَاوُدَ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَخِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ فَلَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن سعید، محمد بن بشار، یزید بن ہارون و ابوداؤد، شعبہ، قتادہ، مطرف بن عبد اللہ شخیر، حضرت عبد اللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمیشہ (بلا ناغہ) روزہ رکھے اس نے نہ روزہ رکھانہ افطار کیا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن سعید، محمد بن بشار، یزید بن ہارون و ابوداؤد، شعبہ، قتادہ، مطرف بن عبد اللہ شخیر، حضرت عبد اللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

راوی : علی بن محمد، وکیع، مسعرو سفیان، حبیب بن بی ثابت، ابوالعباس مکی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مَسْعُورٍ وَسُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ

علی بن محمد، وکیع، مسعرو سفیان، حبیب بن بی ثابت، ابوالعباس مکی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: منہ روزہ رکھے (وہ ایسے ہے گویا کہ) اس نے روزہ رکھا ہی نہیں

راوی : علی بن محمد، وکیع، مسعرو سفیان، حبیب بن بی ثابت، ابوالعباس مکی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہر ماہ میں تین دن

باب : روزوں کا بیان

ہر ماہ میں تین دن

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شعبہ، انس بن سیرین، عبدالملک بن منہال، حضرت منہال

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُنْهَالِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِصِيَامِ الْبَيْضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَةَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ

وَيَقُولُ هُوَ كَصَوْمِ الدَّهْرِ أَوْ كَهَيْئَةِ صَوْمِ الدَّهْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أُنْبَأَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا هَبَّامٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قَتَادَةَ بْنُ مَلْحَانَ الْقَيْسِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ أَخْطَأَ شُعْبَةَ وَأَصَابَ هَبَّامٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شعبہ، انس بن سیرین، عبد الملک بن منہال، حضرت منہال سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایام بیض میں تیرہویں چودھویں پندرہویں کے روزہ کا فرمایا کرتے تھے اور ارشاد فرماتے تھے کہ یہ (ہر ماہ تین روزے رکھنے) از گنہ روزہ رکھنے کے برابر ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شعبہ، انس بن سیرین، عبد الملک بن منہال، حضرت منہال

باب : روزوں کا بیان

ہر ماہ میں تین دن

حدیث 1708

جلد : جلد اول

راوی : سہل بن ابی سہل، ابو معاویہ، عاصم احوں، ابو عثمان، حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ تَابَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَذَلِكَ صَوْمُ الدَّهْرِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيقًا فِي كِتَابِهِ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرٌ أَمْثَالِهَا فَالْيَوْمِ بَعْشَرَةَ أَيَّامٍ

سہل بن ابی سہل، ابو معاویہ، عاصم احوں، ابو عثمان، حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ہر ماہ تین دن روزہ رکھا تو یہ زمانہ بھر کے روزے ہیں (ثواب کے اعتبار) اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں اس کی تصدیق نازل فرمائی جو کوئی بھی نیکی لائے تو اس کو اس کا دس گنا ملے گا تو ایک دن دس کے برابر ہوا۔

راوی : سہل بن ابی سہل، ابو معاویہ، عاصم احوول، ابو عثمان، حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

ہر ماہ میں تین دن

حدیث 1709

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، یزید رشک، معاذۃ عدوی، حضرت معاذۃ عدویہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَزِيدَ الرَّشَكِيِّ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قُلْتُ مَنْ أَيُّهَا قَالَ لَمْ يَكُنْ يُبَيِّنُ مِنْ أَيِّهَا كَانَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، یزید رشک، معاذۃ عدوی، حضرت معاذۃ عدویہ کہتی ہیں کہ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ماہ میں تین دن روزہ رکھا کرتے تھے۔ میں نے پوچھا کہ کون سے تین دن تو فرمایا یہ خیال نہ فرماتے تھے کہ کون سے دن سے دن ہیں (بلکہ بلا تعیین تین دن روزہ رکھتے تھے)۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، یزید رشک، معاذۃ عدوی، حضرت معاذۃ عدویہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزے

باب : روزوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزے

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابن ابی لبید، ابوسلمہ، ابوسلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ وَلَمْ أَرَ صَامًا مِنْ شَهْرِ قَطُّ أَكْثَرَ مِنْ يَوْمٍ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابن ابی لبید، ابوسلمہ، ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے عائشہ سے نبی کے روزے کے متعلق دریافت کیا۔ تو فرمایا آپ روزے رکھتے جلے جاتے حتیٰ کہ ہم یہ کہتے کہ اب تو روزہ ہی رکھیں گے اور روزہ موقوف فرمادیتے تو ہم کہتے اب تو روزہ ہی رکھیں گے اور روزہ موقوف فرما دیتے تو ہم کہتے اب تو موقوف ہی کر دیا میں نے نہیں دیکھا کہ آپ نے شعبان سے زیادہ کسی مہینہ روزے رکھے ہوں۔ آپ چند روز کے علاوہ پورا شعبان روزے رکھتے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابن ابی لبید، ابوسلمہ، ابوسلمہ

باب : روزوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزے

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا صَامَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا إِلَّا رَمَضَانَ مِنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو بشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے رکھتے تھے حتیٰ کہ ہم کہتے کہ اب روزہ موقوف نہ فرمائیں گے اور روزہ چھوڑ دیتے حتیٰ کہ ہم کہتے اب روزہ نہ رکھیں گے اور جب سے مدینہ تشریف لائے مسلسل پورا مہینہ رمضان کے علاوہ کبھی روزے نہیں رکھے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو بشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے

باب : روزوں کا بیان

حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے

حدیث 1712

جلد : جلد اول

راوی : ابواسحق شافعی ابراہیم بن محمد بن عباس، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَقَ الشَّافِعِيُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرًا بْنَ أَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصِّيَامَ إِلَى اللَّهِ صِيَامٌ دَاوُدَ فَإِنَّهُ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَأَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ صَلَاةُ دَاوُدَ كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيُصَلِّي ثَلَاثَةً وَيَنَامُ سُدُسَهُ

ابواسحاق شافعی ابراہیم بن محمد بن عباس، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب حضرت داؤد علیہ السلام جیسا روزہ ہے۔ آپ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے (روزہ نہ رکھتے) اور اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے زیادہ پسندیدہ نماز حضرت داؤد علیہ

السلام کی ہے آپ آدھی رات تک سوتے اور ایک تہائی نماز پڑھتے اور چھٹا حصہ پھر سو جاتے۔

راوی: ابو اسحق شافعی ابراہیم بن محمد بن عباس، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

باب: روزوں کا بیان

حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے

حدیث 1713

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبد اللہ بن معبد زمانی، حضرت ابو قتادہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدِ الزَّمَانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بَيْنَ يَوْمِ يَوْمَيْنِ وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ وَيُطِيقُ ذَلِكَ أَحَدٌ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بَيْنَ يَوْمِ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ ذَلِكَ صَوْمٌ وَأَوْ كَيْفَ بَيْنَ يَوْمِ يَوْمَيْنِ قَالَ وَدِدْتُ أَنِّي طَوَّقْتُ ذَلِكَ

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبد اللہ بن معبد زمانی، حضرت ابو قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! جو شخص دو روزے رکھے اور ایک دن افطار کرے وہ کیسا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ میں اتنی طاقت بھی ہے؟ عرض کیا اے اللہ کے رسول! جو ایک دن روزہ رکھے اور ایک دن افطار کرے وہ کیسا ہے؟ آپ نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ مجھے اسکی طاقت ہوتی۔

راوی: احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبد اللہ بن معبد زمانی، حضرت ابو قتادہ

حضرت نوح علیہ السلام کی روزے

باب : روزوں کا بیان

حضرت نوح علیہ السلام کی روزے

حدیث 1714

جلد : جلد اول

راوی : سہل بن ابی سہل، سعید بن ابی مریم، ابن لہیعہ، جعفر بن ربیعہ، ابو فراس، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ ابْنِ لَهِيْعَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِي فَرَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَيَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَامَ نُوحٌ الدَّهْرَ إِلَّا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحَى

سہل بن ابی سہل، سعید بن ابی مریم، ابن لہیعہ، جعفر بن ربیعہ، ابو فراس، حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ حضرت نوح علیہ السلام ہمیشہ (اور بلاناغہ) روزہ رکھا کرتے تھے صرف فطر اور اضحیٰ کے دن روزہ نہ رکھتے تھے۔

راوی : سہل بن ابی سہل، سعید بن ابی مریم، ابن لہیعہ، جعفر بن ربیعہ، ابو فراس، حضرت عبد اللہ بن عمر

ماہ شوال میں چھ روزے

باب : روزوں کا بیان

ماہ شوال میں چھ روزے

حدیث 1715

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، بقیہ، صدقہ بن خالد، یحییٰ بن حارث ذماری، ابو اسحاق رجبی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الدَّمَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُسَيْبَةَ الرَّجَبِيَّ عَنْ ثُوبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَامَ سِتَّةَ أَيَّامٍ بَعْدَ الْفِطْرِ كَانَ تَمَامَ السَّنَةِ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا

ہشام بن عمار، ابوبکر صدیق بن خالد، یحییٰ بن حارث ذماری، ابواسماء رحبی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو عید الفطر کے بعد چھ دن روزہ رکھے اس کو پورے سال کے روزوں کا نوازا ملے گا جو ایک نیکی لائے اس کو اس کا دس گنا اجر ملے گا۔

راوی : ہشام بن عمار، بقیہ، صدقہ بن خالد، یحییٰ بن حارث ذماری، ابواسماء رحبی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

ماہ شوال میں چھ روزے

حدیث 1716

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، سعد بن سعید، عمر بن ثابت، حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اتَّبَعَهُ بِسِتِّ مَن شَوَالٍ كَانَ كَصَوْمِ الدَّهْرِ

علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، سعد بن سعید، عمر بن ثابت، حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال میں چھ روزے رکھے تو یہ ہمیشہ روزہ رکھنے کی مانند ہے۔

راوی : علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، سعد بن سعید، عمر بن ثابت، حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ

اللہ کے راستے میں ایک روزہ

باب : روزہ کا بیان

اللہ کے راستے میں ایک روزہ

حدیث 1717

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رمح بن مہاجر، لیث بن سعد، ابن الہاد، سہیل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمِحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ ابْنَ الْهَادِ عَنِ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ النَّعْمَانَ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ النَّارَ مِنْ وَجْهِهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

محمد بن رمح بن مہاجر، لیث بن سعد، ابن الہاد، سہیل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اللہ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھے اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے دوزخ کو اس سے ستر سال (کی مسافت کے برابر) دور فرمادیں گے۔

راوی : محمد بن رمح بن مہاجر، لیث بن سعد، ابن الہاد، سہیل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

اللہ کے راستے میں ایک روزہ

حدیث 1718

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، انس بن عیاض، عبد اللہ بن عبد العزیز لیشی، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ اللَّيْثِيُّ عَنْ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ زَحَزَحَ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

ہشام بن عمار، انس بن عیاض، عبد اللہ بن عبد العزیز لیشی، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اللہ کے راستے میں ایک دن روزہ رکھا اللہ تعالیٰ دوزخ کو اس سے ستر سال دور فرمادیں گے۔

راوی : ہشام بن عمار، انس بن عیاض، عبد اللہ بن عبد العزیز لیشی، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

ایام تشریق میں روزہ کی ممانعت

باب : روزوں کا بیان

ایام تشریق میں روزہ کی ممانعت

حدیث 1719

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد الرحمن بن سلیمان، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامٌ مَنَى أَيَّامُ أَكْلِ وَشُرْبٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحمن بن سلیمان، محمد بن عمر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا منیٰ میں رہنے کے دن کھانے پینے کے دن ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحمن بن سلیمان، محمد بن عمر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

ایام تشریق میں روزہ کی ممانعت

حدیث 1720

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت بشر بن سحیم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ بَشَرَ بْنِ سَحِيمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ قَائِلًا لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَإِنَّ هَذِهِ الْأَيَّامَ أَيَّامُ أَكْلِ وَشُرْبٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت بشر بن سحیم کہے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایام تشریق میں خطبہ ارشاد فرمایا اور فرمایا کہ جنت میں صرف مسلمان جائے گا اور یہ دن کھانے پینے کے دن ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت بشر بن سحیم

یوم الفطر اور یوم الاضحیٰ روزہ کھنے کی ممابعت

باب : روزوں کا بیان

یوم الفطر اور یوم الاضحیٰ روزہ کھنے کی ممابعت

حدیث 1721

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یعلیٰ تیمی، عبد الملک بن عبید، قزعه، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّمِيمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ صَوْمِ بَرِّهِمِ الْعَطْرِ وَيَوْمِ الْأَضْحَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یعلیٰ تیمی، عبد الملک بن عمیر، قزعه، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یعلیٰ تیمی، عبد الملک بن عمیر، قزعه، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

یوم الفطر اور یوم الاضحیٰ روزہ کھنے کی ممابعت

حدیث 1722

جلد : جلد اول

راوی : سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، حضرت ابوعبید

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَبَدَأَ

بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْأَضْحَى أَمَّا يَوْمُ الْفِطْرِ فَيَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ وَيَوْمُ الْأَضْحَى تَأْكُلُونَ فِيهِ مِنْ لَحْمِ نُسُكِكُمْ

سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، حضرت ابو عبید فرماتے ہیں کہ میں عید میں حاضر ہوا۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ آپ نے پہلے نماز پڑھائی خطبہ ارشاد فرمایا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں دنوں میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ایم افطر اور یوم الاضحی۔ یوم الفطر تو تمہارے افطار کا دن ہے (رمضان کے روزوں سے) اور یوم الاضحی کو تم اپنی قربانیوں کا گوشت، کھاتے ہو۔

راوی : سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، حضرت ابو عبید

جمعہ کو روزہ رکھنا

باب : روزوں کا بیان

جمعہ کو روزہ رکھنا

حدیث 1723

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ و حفص بن غیاث، اعش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ إِلَّا يَوْمَ قَبْلَهُ أَوْ يَوْمَ بَعْدَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ و حفص بن غیاث، اعش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا الا یہ کہ ایک دن پہلے یا ایک دن بعد بھی روزہ رکھے (تو اس کی اجازت ہے)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ و حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

جمعہ کو روزہ رکھنا

حدیث 1724

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبد الحمید بن جبیر بن شیبہ، حضرت محمد بن عباد بن جعفر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَنَا أَطُوفُ بِالْبَيْتِ أَدْعَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ نَعَمْ وَرَبِّ هَذَا الْبَيْتِ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبد الحمید بن جبیر بن شیبہ، حضرت محمد بن عباد بن جعفر فرماتے ہیں کہ میں نے بیت اللہ کے طواف کے دوران حضرت جابر بن عبد اللہ سے رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا؟ فرمایا جی ہاں اس گھر کے رب کی قسم۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبد الحمید بن جبیر بن شیبہ، حضرت محمد بن عباد بن جعفر

باب : روزوں کا بیان

جمعہ کو روزہ رکھنا

حدیث 1725

جلد : جلد اول

راوی: اسحاق بن منصور، ابوداؤد شیبان، عاصم، زر، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أُنْبَأَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَلَّبْنَا رَأْيَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْطِرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

اسحاق بن منصور، ابوداؤد شیبان، عاصم، زر، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جمعہ کے روز بہت کم افطار (روزہ موقوف) کرتے دیکھا۔

راوی: اسحاق بن منصور، ابوداؤد شیبان، عاصم، زر، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

ہفتہ کے دن روزہ

باب : روزوں کا بیان

ہفتہ کے دن روزہ

حدیث 1726

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت عبداللہ بن بسر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُوا يَوْمَ السَّبْتِ إِلَّا فِيمَا افْتَرَضَ عَلَيْكُمْ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدٌ كُمِ إِلَّا رَدَّ عَنِّي أَوْ لِحَائِي شَجَرَةً فَلْيَبْصُرْهُ حَدَّثَنَا حَبِيدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ عَنْ أُخْتِهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا نَحْوَهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت عبداللہ بن بسر بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہفتہ کے دن فرض روزہ کے علاوہ نہ رکھو اگر تم میں سے کسی کو کھانے کو کچھ نہ ملے تو انگور کی شاخ یا درخت کی چھال ہی چوس لے۔ حضرت عبد اللہ بن بسر اپنی ہمیشہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا ہی ارشاد فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت عبد اللہ بن بسر

ذی الحجہ کے دس دنوں کے روزے۔

باب : روزوں کا بیان

ذی الحجہ کے دس دنوں کے روزے۔

حدیث 1727

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، اعش، مسلم بطین، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ الْبَطِينِ عَنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَيَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيهَا أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ يَعْنِي الْعَشْرَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَلَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذَلِكَ بِشَيْءٍ

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعش، مسلم بطین، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے روزے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اعمال صالحہ اللہ تعالیٰ کو ان دس دنوں میں باقی دنوں سے زیادہ محبوب و پسندیدہ ہیں۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! اللہ کے راستے میں جہاد بھی نہیں؟ فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد بھی نہیں الا یہ کہ کوئی مرد جان مال سمیت نکلے اور پھر کچھ بھی لے کر واپس نہ لوئے (بلکہ مال خرچ کر دے اور جان کی قربانی دے دے)۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، مسلم بطین، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہا

باب : روزوں کا بیان

ذی الحجہ کے دس دنوں کے روزے۔

حدیث 1728

جلد : جلد اول

راوی : عمر بن شیبہ بن عبیدہ، مسعود بن واصل، نہاس بن قہم، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَيْبَةَ بْنِ عَبِيدَةَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ وَاصِلٍ عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ عَنِ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَيَّامٍ الدُّنْيَا أَيَّامٌ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ سُبْحَانَهُ أَنْ يُتَعَبَّدَ لَهُ فِيهَا مِنْ أَيَّامِ الْعَشْرِ وَإِنَّ صِيَامَ يَوْمٍ فِيهَا لَيَعْدِلُ صِيَامَ سِتِّ وَأَيَّامٍ فِيهَا بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ

عمر بن شیبہ بن عبیدہ، مسعود بن واصل، نہاس بن قہم، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمام ایام میں اللہ تعالیٰ کو ان دس دنوں کی عبادت سے زیادہ کوئی عبادت پسند نہیں ان میں ایک دن کا روزہ سال بھر کے روزوں کے برابر ہے اور ایک رات (کی عبادت) لیلۃ القدر کے برابر ہے۔

راوی : عمر بن شیبہ بن عبیدہ، مسعود بن واصل، نہاس بن قہم، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

ذی الحجہ کے دس دنوں کے روزے۔

حدیث 1729

جلد : جلد اول

راوی: ہناد بن سری، ابوالاحوص، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هُنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ الْعَشْرَ قَطُّ

ہناد بن سری، ابوالاحوص، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دس دنوں میں روزہ رکھتے نہ دیکھا۔

راوی: ہناد بن سری، ابوالاحوص، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

عرفہ میں نویں ذی الحجہ کا روزہ

باب : روزوں کا بیان

عرفہ میں نویں ذی الحجہ کا روزہ

حدیث 1730

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبد اللہ بن معبد زمانی، حضرت ابوقتیہ دہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدِ الزَّمَانِيِّ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ إِنِّي أَحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ وَالَّتِي بَعْدَهُ

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبد اللہ بن معبد زمانی، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے اللہ سے امید ہے کہ عرفہ کے دن کا روزہ ایک سال پہلے اور ایک سال بعد کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے

گا۔

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبد اللہ بن معبد زمانی، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

عرفہ میں نویں ذی الحجہ کا روزہ

حدیث 1731

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، حدی بن حمزہ، اسحق بن عبد اللہ، عیاض بن عبد اللہ، ابوسعید خدری، حضرت قتادہ بن

نعمان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ
عَنْ قَتَادَةَ بْنِ نَعْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ غُفِرَ لَهُ سَنَةٌ أَمَامَهُ
وَسَنَةٌ بَعْدَهُ

ہشام بن عمار، محدی بن حمزہ، اسحاق بن عبد اللہ، عیاض بن عبد اللہ، ابوسعید خدری، حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جس نے عرفہ کے دن روزہ رکھا اس کے ایک سال اگلے اور ایک سال پچھلے گناہ معاف کر دئے جائیں گے۔

راوی : ہشام بن عمار، محدی بن حمزہ، اسحق بن عبد اللہ، عیاض بن عبد اللہ، ابوسعید خدری، حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

عرفہ میں نویں ذی الحجہ کا روزہ

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، حوشب بن عقیل، مہدی عبدی، عکرمہ، حضرت عکرمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ الْعَبْدِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فِي بَيْتِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، حوشب بن عقیل، مہدی عبدی، عکرمہ، حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے گھر جا کر اس سے عرفات میں عرفہ کے روزہ کے بارے میں دریافت کیا۔ تو فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرفات میں عرفہ کے روزہ سے منع فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، حوشب بن عقیل، مہدی عبدی، عکرمہ، حضرت عکرمہ

عاشورہ کاروزہ

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کاروزہ

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن ابی ذئب، زہری، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ عَاشُورَاءَ وَيَأْمُرُ بِصِيَامِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن ابی ذئب، زہری، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عاشورہ کا روزہ خود بھی رکھتے اور دوسروں کو بھی اس کا حکم دیتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن ابی ذئب، زہری، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کا روزہ

حدیث 1734

جلد : جلد اول

راوی : سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي يَاقَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَوَجَدَ الْيَهُودَ صِيَامًا فَقَالَ مَا هَذَا يَا هَذَا هَذَا يَوْمَ أُتِيَ اللَّهُ فِيهِ مُوسَى وَأَغْرَقَ فِيهِ فِرْعَوْنَ فَصَامَهُ مُوسَى شُكْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ حَاشِيَ مِنْكُمْ فَصَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ

سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو دیکھا کہ یہودیوں کا روزہ۔ آپ نے دریافت فرمایا یہ روزہ کیسا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ اس دن اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو نجات عطا فرمائی اور فرعون کو غرق کیا۔ تو موسیٰ علیہ السلام نے خود بھی شکرانے کے لیے اس روزہ رکھا اور دوسروں کو بھی اس کا حکم دیا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم موسیٰ علیہ السلام کے تم سے زیادہ حمداء ہیں پھر آپ نے بھی اس دن روزہ رکھا اور دوسروں کو بھی اس کا حکم دیا۔

راوی : سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کا روزہ

حدیث 1735

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حصین، شعبی، حضرت محمد بن صیفی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِي قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءِ مِنْكُمْ أَحَدٌ طَعِمَ الْيَوْمَ قُلْنَا مِمَّا طَعِمَ وَمِمَّا مَنْ لَمْ يَطْعَمْ قَالَ فَاتَّبُوا بِقِيَّةَ يَوْمِكُمْ مَنْ كَانَ طَعِمَ وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْ فَأَرْسَلُوا إِلَى أَهْلِ الْعَرُوضِ فَلْيَتَّبُوا بِقِيَّةَ يَوْمِهِمْ قَالَ يَعْنِي أَهْلَ الْعَرُوضِ حَوْلَ الْمَدِينَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حصین، شعبی، حضرت محمد بن صیفی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عاشورہ کے دن ہمیں فرمایا کہ تم میں سے کسی نے آج کچھ کھایا ہم نے عرض کیا کہ بعض نے کھایا اور بعض نے نہیں کھایا۔ فرمایا جس نے کچھ کھایا اور جس نے کچھ نہ کھایا دونوں شام تک (کچھ نہ کھائیں اور روزہ) پورا کریں اور مدینہ کے اطراف میں گاؤں والوں کی طرف آدمی بھیجو کہ وہ بھی بقیہ دن کچھ نہ کھائیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حصین، شعبی، حضرت محمد بن صیفی

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کا روزہ

حدیث 1736

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، قاسم بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے غلام عبد اللہ بن بن

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْنٌ بِقَيْتٍ إِلَى قَابِلٍ لِأَصْوَمَنَ الْيَوْمَ الثَّاسِعَ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ زَادَ فِيهِ مَخَافَةٌ أَنْ يَفُوتَهُ عَاشُورَاءُ

علی بن محمد، وکنی: ابی ذنب، قاسم بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے غلام عبد اللہ بن بن عمیر بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں آئندہ سال تک زندہ رہا تو نوے تاریخ کو بھی روزہ رکھوں گا دوسری سند میں یہ اضافہ ہے کہ اس خبر سے ہے کہ عاشورہ کا روزہ چھوٹ نہ جائے۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذنب، قاسم بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے غلام عبد اللہ بن بن عمیر

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کا روزہ

حدیث 1737

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أُنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنََّّهُ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمًا يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَبِنِ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَصُومَهُ فَلْيَصُومُوهُ وَمَنْ كَرِهَهُ فَلْيَدَعُهُ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس یوم عاشوراء کا تذکرہ ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس روزہ اہل جاہلیت روزہ رکھا کرتے تھے تم میں سے جو چاہے

روزہ رکھ لے اور جو چاہے چھوڑ دے۔

راوی: محمد بن رحم، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب: روزوں کا بیان

عاشورہ کا روزہ

حدیث 1738

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبد اللہ بن معبد الزمانی، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا غِيلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدِ الزَّمَانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَامُ يَوْمِ عَاشُورَانَ إِنِّي أَمُتَسِبُّ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبد اللہ بن معبد الزمانی، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے اللہ سے امید ہے کہ یوم عاشوراء کے روزہ کے کئی سال کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔

راوی: احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبد اللہ بن معبد الزمانی، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

سوموار اور جمعرات کا روزہ

باب: روزوں کا بیان

سوموار اور جمعرات کا روزہ

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت ربیعہ بن غاز

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ الْغَازِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَتَحَرَّى صِيَامَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَبِيسِ

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت ربیعہ بن غاز نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں کے متعلق دریافت کیا تو فرمانے لگیں آپ سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھتے تھے۔

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت ربیعہ بن غاز

باب : روزوں کا بیان

سوموار اور جمعرات کا روزہ

راوی : عباس بن عبد العظیم عنبری، ضحاک بن مخلد، محمد بن رفاعہ، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَبِيسَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَصُومُ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَبِيسَ فَقَالَ إِنَّ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَبِيسِ يَغْفِرُ اللَّهُ فِيهِمَا لِكُلِّ مُسْلِمٍ إِلَّا مُهْتَجِرِينَ يَقُولُ دَعُوهَا حَتَّى يَصْطَلِحَا

عباس بن عبد العظیم عنبری، ضحاک بن مخلد، محمد بن رفاعہ، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے تھے۔ آپ سے عرض کیا گیا کہ اے اللہ کے رسول! آپ سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھتے ہیں؟ فرمایا سوموار اور جمعرات کو اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کی بخشش فرمادیتے سوائے دو قطع کلامی کرنے والوں کے۔ فرماتے ہیں کہ ان کو چھوڑ دو تا وقتیکہ یہ صلح کر لیں۔

راوی: عباس بن عبد العظیم عنبری، ضحاک بن مخلد، محمد بن رفاعہ، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

اشہر حرم کے روزے

باب: روزوں کا بیان

اشہر حرم کے روزے

حدیث 1741

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، جریری، ابوالسبیل، ضحاک، ابومحبیبہ باہلی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنِ ابْنِ السَّبِيلِ عَنْ أَبِي مُجِيبَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَنَا الرَّجُلُ الَّذِي أُنِذِرُكُمْ عَامَ الْأَوَّلِ قَالَ فَمَا لِي أَرَى جِسْمَكَ نَاحِلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَكَلْتُ طَعَامًا بِالنَّهَارِ مَا أَكَلْتُهُ إِلَّا بِاللَّيْلِ قَالَ مَنْ أَمَرْنَا أَنْ تُعَذِّبَ نَفْسَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَقْوَى قَالَ صُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ وَيَوْمًا بَدَأْتُ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى قَالَ صُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ بَعْدَهُ وَصُمْ أَشْهُرَ الْحُرْمِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، جریری، ابوالسبیل، حضرت ابومحبیبہ باہلی روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد یا چچا نے کہا کہ میں نبی کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے نبی! میں وہی شخص ہوں جو گزشتہ سال آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا۔ فرمایا تم کمزور لگ رہے ہو۔ عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں دن کو کھانا نہیں کھاتا، صرف رات کو کھانا کھاتا ہوں۔ فرمایا تمہیں کس نے کہا کہ اپنی جان کو عذاب میں مبتلا کرو۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! مجھ میں (روزہ رکھنے کی) قوت ہے۔ فرمایا صبر کا مہینہ

(رمضان) روزہ رکھو اور اسکے بعد (مہینہ میں) ایک۔ میں نے عرض کیا مجھ میں اس زائد کی قوت ہے۔ فرمایا ماہ صبر کے روزے رکھو اور اسکے بعد (ہر ماہ) دو دن۔ میں نے عرض کیا مجھ میں اس سے زائد قوت ہے۔ فرمایا ماہ صبر کے روزہ رکھو اور اسکے بعد (ہر ماہ) تین دن اور اشہر حرام کے روزے رکھ لو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، جریری، ابوالسبیل، حضرت ابو مجیبہ باہلی

باب : روزوں کا بیان

اشہر حرم کے روزے

جلد : جلد اول حدیث 1742

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدة، عبد الملک بن عمیر، محمد بن منتشر، حمید بن عبد الرحمن حمیری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَمِيرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّ الصِّيَامِ أَفْضَلُ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ شَهْرُ اللَّهِ الَّذِي تَدْعُونَهُ الْمُحَرَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدة، عبد الملک بن عمیر، محمد بن منتشر، حمید بن عبد الرحمن حمیری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک صاحب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے۔ رمضان کے بعد سب سے زیادہ فضیلت کن روزوں کی ہے؟ فرمایا اللہ کا مہینہ جسے تم محرم کہتے ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدة، عبد الملک بن عمیر، محمد بن منتشر، حمید بن عبد الرحمن حمیری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

اشہر حرم کے روزے

حدیث 1743

جلد : جلد اول

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی، داؤد بن عطاء، زید بن عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید بن خطاب، سلیمان، ابوسلیمان
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ
الْخَطَّابِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ رَجَبٍ

ابراہیم بن منذر حزامی، داؤد بن عطاء، زید بن عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید بن خطاب، سلیمان، ابوسلیمان حضرت ابن عباس
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب کے روزوں سے منع فرمایا۔

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی، داؤد بن عطاء، زید بن عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید بن خطاب، سلیمان، ابوسلیمان حضرت ابن
عباس رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

اشہر حرم کے روزے

حدیث 1744

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن صباح، عبدالعزیز دروردی، یزید بن عبد اللہ بن اسامہ، حضرت محمد بن ابراہیم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَوْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ يَصُومُ أَشْهُرَ الْحُرْمِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ شَوْالًا فَتَرَكَ أَشْهُرَ
الْحُرْمِ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يَصُومُ شَوْالًا حَتَّى مَاتَ

محمد بن صباح، عبدالعزیز در اوردی، یزید بن عبداللہ بن اسامہ، حضرت محمد بن ابراہیم سے روایت ہے کہ حضرت اسامہ بن زید اشہر
حرم کے روزے رکھا کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا شوال میں روزے رکھا کرو تو انہوں نے اشہر
حرم کو چھوڑ دیا۔ تاوقت وفات شوال میں روزے رکھتے رہے۔

راوی: محمد بن صباح، عبدالعزیز در اوردی، یزید بن عبداللہ بن اسامہ، حضرت محمد بن ابراہیم

روزہ بدن کی زکوٰۃ ہے

باب: روزوں کا بیان

روزہ بدن کی زکوٰۃ ہے

حدیث 1745

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر، عبداللہ بن مبارک، محرز بن سلمہ عدنی، عبدالعزیز بن محمد، موسیٰ بن عبیدہ، حضرت ابوہریرہ رضی
اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ جَمِيعًا
عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ جُمُهَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ شَيْءٍ زَكَاةٌ وَزَكَاةُ
الْجَسَدِ الصَّوْمُ زَادَ مُحَمَّدُ فِي حَدِيثِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِّيَامُ نِصْفُ الصَّبْرِ

ابوبکر، عبداللہ بن مبارک، محرز بن سلمہ عدنی، عبدالعزیز بن محمد، موسیٰ بن عبیدہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے
ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر چیز کی زکوٰۃ ہوتی ہے۔ بدن کی زکوٰۃ روزہ ہے۔ محرز کی روایت میں اضافہ ہے

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا روزہ آدھا صبر ہے۔

راوی : ابو بکر، عبد اللہ بن مبارک، محرز بن سلمہ عدنی، عبد العزیز بن محمد، موسیٰ بن عبیدہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

روزہ دار کو روزہ افطار کرانے کا ثواب

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کو روزہ افطار کرانے کا ثواب

حدیث 1746

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلیٰ و یعلیٰ، عبد الملک و ابو معاویہ، حجاج، عطاء، حضرت زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى وَخَالِي يَعْلَى بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ كُلُّهُمْ عَنْ عَطَائٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَطَّرَ صَائِبًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أُجْرِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجْرِهِمْ شَيْئًا

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلیٰ و یعلیٰ، عبد الملک و ابو معاویہ، حجاج، عطاء، حضرت زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی روزہ دار کو روزہ افطار کرائے تو اس کو بھی اس کے برابر ثواب ملے گا۔ روزہ دار کے ثواب میں کمی بھی نہ ہوگی۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلیٰ و یعلیٰ، عبد الملک و ابو معاویہ، حجاج، عطاء، حضرت زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کو روزہ افطار کرانے کا ثواب

حدیث 1747

جلد : جلد اول

راوی : ہشام بن عمار، سعید بن یحییٰ لخمی، محمد بن عمرو، مصعب بن ثابت، حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ أَفْطَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَقَالَ أَفْطَرَ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمْ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمْ الْمَلَائِكَةُ

ہشام بن عمار، سعید بن یحییٰ لخمی، محمد بن عمرو، مصعب بن ثابت، حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سعد بن معاذ کے ہاں روزہ افطار کیا تو عادی کہ روزہ دار تمہارے ہاں افطار کریں نیک لوگ تمہارا کھانا کھائیں اور فرشتے تمہارے لئے دعائیں کریں۔

راوی : ہشام بن عمار، سعید بن یحییٰ لخمی، محمد بن عمرو، مصعب بن ثابت، حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

روزہ دار کے سامنے کھانا

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کے سامنے کھانا

حدیث 1748

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد و سہل، و کیع، شعبہ، حبیب بن زید انصاری، لیلی، حضرت امر عمارہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَهْلٌ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا لَيْلَى عَنْ أُمِّ عِمْرَةَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبْنَا إِلَيْهِ طَعَامًا فَكَانَ بَعْضُ مَنْ عِنْدَهُ صَائِبًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّائِمُ إِذَا أَكَلَ عِنْدَهُ الطَّعَامُ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد و سہل، و کعب، شعبہ، حبیب بن زید انصاری، لیلیٰ، حضرت ام عمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے آپ کی خدمت میں کھانا پیش کیا۔ بعض حاضرین کا روزہ تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب روزہ دار کے سامنے کھانا کھایا جائے تو فرشتے اس کے لیے دعا کرتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد و سہل و کعب، شعبہ، حبیب بن زید انصاری، لیلیٰ، حضرت ام عمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کے سامنے کھانا

حدیث 1749

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مصنفی، بقیہ، محمد بن عبد الرحمن، سلیمان بن بريدة، حضرت بريدة رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَنَّفِيِّ حَدَّثَنَا بِقِيَّةٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبِلَالٍ الْغَدَائِيُّ يَا بِلَالُ فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأْكُلُ أَزْوَاقَنَا وَفَضْلُ رِزْقِ بِلَالٍ فِي الْجَنَّةِ أَشَعْرَتُ يَا بِلَالُ أَنَّ الصَّائِمَ تَسْبِيحُ عِظَامِهِ وَتَسْتَعْفِرُ لَهُ الْمَلَائِكَةُ مَا أَكَلَ عِنْدَهُ

محمد بن مصنفی، بقیہ، محمد بن عبد الرحمن، سلیمان بن بريدة، حضرت بريدة رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا بلال ناشتہ کرو۔ انہوں نے عرض کیا کہ میرا روزہ ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا ہم اپنا رزق کھا رہے ہیں اور بلال کا رزق جنت میں ہے۔ بلال آپ کو معلوم بھی ہے کہ جب تک روزہ دار کے سامنے کھایا جائے اس کی ہڈیاں تسبیح کرتی ہیں اور فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن مصنفی، بقیہ، محمد بن عبد الرحمن، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عوزہ دار کو کھانے کی دعوت دی جائے تو کیا کرے؟

باب : روزوں کا بیان

عوزہ دار کو کھانے کی دعوت دی جائے تو کیا کرے؟

حدیث 1750

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَيُتَّقَى ابْنَ صَائِمٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ۔ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی روزہ دار ہو اور اسے کھانے کی دعوت دی جائے تو کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

عوزہ دار کو کھانے کی دعوت دی جائے تو کیا کرے؟

حدیث 1751

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن یوسف سلمی، ابو عاصم، ابن جریر، ابو زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أُنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دُعِيَ إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَجِبْ فَإِنْ شَاءَ طَعِمَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ

احمد بن یوسف سلمی، ابو عاصم، ابن جریر، ابو زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کو کھانے کی دعوت دی جائے اور وہ روزہ دار ہو تو دعوت قبول کرے (اور حاضر ہو جائے) پھر اگر چاہے تو کھائے (اور قضا کر لے) اور چاہے تو نہ کھائے۔

راوی : احمد بن یوسف سلمی، ابو عاصم، ابن جریر، ابو زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

روزہ دار کی دعوت نہیں ہوتی

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کی دعوت نہیں ہوتی

حدیث 1752

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، سعدان جہنی، سعد ابو مجاہد طائی، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سَعْدَانَ الْجُهَنِيِّ عَنْ سَعْدِ أَبِي مُجَاهِدِ الطَّائِيِّ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ أَبِي مُدَلَّةٍ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا تَرُدُّ دَعْوَتَهُمُ الْإِمَامُ الْعَادِلُ وَالصَّائِمُ حَتَّى يُفِطَرَ

میں نے عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کو افطار کے وقت یہ دعا مانگتے سنائے اللہ! میں آپ کو آپ کی رحمت کا واسطہ دے کر جو ہر چیز کو شامل ہے درخواست کرتا ہوں کہ آپ میری بخشش فرمادیجئے۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، اسحق بن عبید اللہ مدنی، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

عید الفطر کے روز گھر سے نکلنے سے قبل کچھ کھانا

باب : روزوں کا بیان

عید الفطر کے روز گھر سے نکلنے سے قبل کچھ کھانا

حدیث 1754

جلد : جلد اول

راوی : جبارة بن مغلس، ہشیم، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمَغْلَسِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَطْعَمَ تَبَرَاتٍ

جبارة بن مغلس، ہشیم، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر کے روز کچھ چھوہارے کھائے بغیر نہ نکلتے۔

راوی : جبارة بن مغلس، ہشیم، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

عید الفطر کے روز گھر سے نکلنے سے قبل کچھ کھانا

حدیث 1755

جلد : جلد اول

راوی : جبارة بن مغلس، مندل ابن علی، عمر بن صہبان، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمَغَلِّسِ حَدَّثَنَا مَنَّادُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ صَهْبَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يُغَدِّيَ أَصْحَابَهُ مِنْ صَدَقَةِ الْفِطْرِ

جبارة بن مغلس، مندل ابن علی، عمر بن صہبان، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ نبی عید الفطر کے روز عید گاہ کو نہ جاتے تھے جب تک اپنے صحابہ کو صدقہ فطر میں سے ناشتہ نہ کروادیتے (جو صدقہ فطر آپ کے پاس جمع ہوتا نماز عید جانے سے قبل آپ مساکین صحابہ میں تقسیم فرمادیتے)۔

راوی : جبارة بن مغلس، مندل ابن علی، عمر بن صہبان، نافع، حضرت ابن عمر

باب : روزوں کا بیان

عید الفطر کے روز گھر سے نکلنے سے قبل کچھ کھانا

حدیث 1756

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، ابو عاصم، ثواب بن عتبہ مہری، ابن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ثَوَابُ بْنُ عَتَبَةَ الْمَهْرِيُّ عَنْ ابْنِ بَرِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَأْكُلَ وَكَانَ لَا يَأْكُلُ يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى يَرْجِعَ

محمد بن یحییٰ، ابو عاصم، ثواب بن عتبہ مہری، ابن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید

الفطر کے روز کچھ کھائے بغیر نہ نکلتے اور عید الاضحیٰ کو (نماز سے) واپس آنے تک کچھ نہ کھاتے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابو عاصم، ثواب بن عتبہ مہری، ابن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

جو شخص مرجائے اور اس کے ذمہ رمضان کے روزے ہوں جن کو تاہی کی وجہ سے نہ رکھا

باب : روزوں کا بیان

جو شخص مرجائے اور اس کے ذمہ رمضان کے روزے ہوں جن کو تاہی کی وجہ سے نہ رکھا

حدیث 1757

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، قتیبہ، عبث، اشعث، محمد بن سیرین، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبَثُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامُ شَهْرٍ فَلْيُطْمِئِنِّ بِهِ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مَسْكِينٌ

محمد بن یحییٰ، قتیبہ، عبث، اشعث، محمد بن سیرین، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے ذمے کچھ روزے ہوں اور وہ فوت ہو جائے تو اس کی جانب سے ہر دن کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلایا جائے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، قتیبہ، عبث، اشعث، محمد بن سیرین، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

جس کے ذمے نذر کے روزے ہوں اور وہ فوت ہو جائے

باب : روزوں کا بیان

جس کے ذمے نذر کے روزے ہوں اور وہ فوت ہو جائے

حدیث 1758

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن سعید، ابو خالد احمر، اعمش، مسلم، بطین و حکم و سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر و عطاء و مجاہد، حضرت ابن عباس اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ الْبَطِينِ وَالْحَكَمِ وَسَلْمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةً إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُخْتِي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا دِيْنٌ مِثْلِي قَالَ أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَى أُخْتِكَ دِيْنٌ أَكُنْتِ تَقْضِيْنَهُ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَحَقُّ اللَّهِ أَحَقُّ

عبد اللہ بن سعید، ابو خالد احمر، اعمش، مسلم، بطین و سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر و عطاء و مجاہد، حضرت ابن عباس اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک خاتون نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کرنے لگیں اے اللہ کے رسول میری ہمیشہ کا انتقال ہو گیا۔ اس کے ذمے مسلسل دو ماہ کے روزے تھے۔ فرمایا تو اللہ کا حق زیادہ اس لائق ہے کہ ادا کیا جائے۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، ابو خالد احمر، اعمش، مسلم، بطین و حکم و سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر و عطاء و مجاہد، حضرت ابن عباس اللہ عنہما

باب : روزوں کا بیان

جس کے ذمے نذر کے روزے ہوں اور وہ فوت ہو جائے

حدیث 1759

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن محمد، عبد الرزاق، سفیان، عبد اللہ بن عطاء، ابن بریدہ، حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَتْ
امْرَأَةً إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمٌ أَفَأَصُومُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ

زہیر بن محمد، عبد الرزاق، سفیان، عبد اللہ بن عطاء، ابن بریدہ، حضرت بریدہ فرماتے ہیں ایک خاتون نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! میری والدہ کے ذمہ روزہ تھے، ان کا انتقال ہو گیا۔ کیا میں ان کی جانب
سے روزے رکھ لوں؟ فرمایا جی۔

راوی: زہیر بن محمد، عبد الرزاق، سفیان، عبد اللہ بن عطاء، ابن بریدہ، حضرت بریدہ

جو ماہ رمضان میں مسلمان ہو

باب: روزوں کا بیان

جو ماہ رمضان میں مسلمان ہو

حدیث 1760

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن یحییٰ، احمد بن خالد وہبی، محمد بن اسحاق، عیسیٰ بن عبد اللہ بن مالک، حضرت عطیہ بن سفیان بن

عبد اللہ بن ربیعہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ
عَطِيَّةِ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَقَدْ نَا الْذِينَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِاسْلَامِ ثَقِيفٍ قَالَ وَقَدْ مَوَّعَلِيهِ فِي رَمَضَانَ فَضْرَبَ عَلَيْهِمْ قُبَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلَبَّأُ اسْلَبُوا صَامُوا مَا بَتِي عَلَيْهِمْ مِنْ

محمد بن یحییٰ، احمد بن خالد وہبی، محمد بن اسحاق، عیسیٰ بن عبد اللہ بن مالک، حضرت عطیہ بن سفیان بن عبد اللہ بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ ہمارا وفد رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا۔ انہوں نے ہمیں ثقیف کے اسلام لانے کے متعلق بتایا کہ وہ رمضان میں حاضر خدمت ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں ان کے لئے قبہ لگوا یا جب وہ مسلمان ہو گئے تو باقی مہینہ روزے رکھے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، احمد بن خالد وہبی، محمد بن اسحاق، عیسیٰ بن عبد اللہ بن مالک، حضرت عطیہ بن سفیان بن عبد اللہ بن ربیعہ

خاوند کی اجازت کے بغیر بیوی کا روزہ رکھنا

باب : روزوں کا بیان

خاوند کی اجازت کے بغیر بیوی کا روزہ رکھنا

جلد : جلد اول

حدیث 1761

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ وَرَوْجُهَا شَاهِدٌ يَوْمًا مِنْ غَيْرِ شَهْرِ رَمَضَانَ إِلَّا بِإِذْنِهِ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خاوند کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر بیوی رمضان کے علاوہ ایک دن بھی روزہ نہ رکھے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

خاوند کی اجازت کے بغیر بیوی کا روزہ رکھنا

حدیث 1762

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ بن حماد، ابو عوانہ، سلیمان، ابوصالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّسَاءَ أَنْ يَصُنَّ إِلَّا بِإِذْنِ أَزْوَاجِهِنَّ

محمد بن یحییٰ بن حماد، ابو عوانہ، سلیمان، ابوصالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں کو خاوند کی اجازت کے بغیر (نفلی) روزہ رکھنے سے منع فرمایا۔

راوی : محمد بن یحییٰ بن حماد، ابو عوانہ، سلیمان، ابوصالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

مہمان میزبان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے

باب : روزوں کا بیان

مہمان میزبان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے

حدیث 1763

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ ازدی، موسیٰ بن داؤد و خالد بن ابی یزید، ابوبکر مدنی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ وَخَالِدُ بْنُ أَبِي يَزِيدَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْمَدَنِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ

عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَزَلَ الرَّجُلُ بِقَوْمٍ فَلَا يَصُومُ إِلَّا بِإِذْنِهِمْ

محمد بن یحییٰ ازدی، موسیٰ بن داؤد و خالد بن ابی یزید، ابو بکر مدنی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی قوم کا مہمان ہو تو ان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے۔

راوی : محمد بن یحییٰ ازدی، موسیٰ بن داؤد و خالد بن ابی یزید، ابو بکر مدنی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

کھانا کھا کر شکر کرنے والا روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کے برابر ہے۔

باب : روزوں کا بیان

کھانا کھا کر شکر کرنے والا روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کے برابر ہے۔

حدیث 1764

جلد : جلد اول

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، محمد بن معن، معن، عبد اللہ بن عبد اللہ اموی، معن بن محمد، حنظلہ بن علی اسلمی،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأُمَوِيِّ عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الشَّاعِمَ الشَّاكِرَ بِمَنْزِلَةِ الصَّائِمِ الصَّابِرِ

یعقوب بن حمید بن کاسب، محمد بن معن، معن، عبد اللہ بن عبد اللہ اموی، معن بن محمد، حنظلہ بن علی اسلمی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھانا کھا کر شکر کرنے والا روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کے برابر ہے۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، محمد بن معن، معن، عبد اللہ بن عبد اللہ اموی، معن بن محمد، حنظلہ بن علی اسلمی، حضرت ابو ہریرہ

باب : روزوں کا بیان

کھانا کھا کر شکر کرنے اور روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کے برابر ہے۔

حدیث 1765

جلد : جلد اول

راوی : اسماعیل بن عبد اللہ رقی، عبد اللہ بن جعفر، عبد العزیز بن محمد، محمد بن عبد اللہ بن ابی حرقہ، حکیم بن ابی حرقہ، حضرت سنان اسلمی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُرَّةٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُرَّةٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُرَّةٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ سِنَانَ بْنِ سِنَانِ بْنِ أَبِي صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ الصَّائِمِ الشَّاكِرِ

اسماعیل بن عبد اللہ رقی، عبد اللہ بن جعفر، عبد العزیز بن محمد، محمد بن عبد اللہ بن ابی حرقہ، حکیم بن ابی حرقہ، حضرت سنان اسلمی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھانا کھا کر شکر کرنے والوں کو روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کے برابر ملے گا۔ (یعنی اللہ اس عمل کو بہت پسند کرتے ہیں اور بے بہا اجر و ثواب عنایت کرے ہیں)۔

راوی : اسماعیل بن عبد اللہ رقی، عبد اللہ بن جعفر، عبد العزیز بن محمد، محمد بن عبد اللہ بن ابی حرقہ، حکیم بن ابی حرقہ، حضرت سنان اسلمی رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

لیلة القدر

حدیث 1766

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ہشام دستوائی، یحییٰ بن کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ اعْتَكَفْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ فَقَالَ إِنِّي أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَأَنْسِيتُهَا فَالْتَبَسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ فِي الْوَتْرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ہشام دستوائی، یحییٰ بن کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رمضان کے مابین عشرے میں اعتکاف کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے لیلة القدر دکھا کر بھلا دی گئی۔ تم اسے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ہشام دستوائی، یحییٰ بن کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ماہ رمضان کی آخری دس راتوں کی فضیلت

باب : روزوں کا بیان

ماہ رمضان کی آخری دس راتوں کی فضیلت

حدیث 1767

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب و ابواسحق ہروی ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم، عبد الواحد بن زیاد، حسن بن

عبید اللہ، ابراہیم نخعی، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي شَوَّابٍ وَأَبُو إِسْحَاقَ الْهَرَوِيُّ إِبرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ
الْوَّاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ إِبرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَّلِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهِ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب و ابو اسحاق ہروی ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم، عبد الواحد بن زیاد، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم نخعی،
اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری دس راتوں میں عبادت میں ایسی کوشش فرماتے جو
اس کے علاوہ میں نہ فرماتے۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب و ابو اسحاق ہروی ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم، عبد الواحد بن زیاد، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم
نخعی، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں کا بیان

ماہ رمضان کی آخری دس راتوں کی فضیلت

حدیث 1768

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن محمد زہری، سفیان، ابن عبید بن نسطاس، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ عَبِيدِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَتْ الْعَشْرُ أَحْيَا اللَّيْلَ وَشَدَّ الْبِئْرَ وَأَيَّقُظْ أَهْلَهُ

عبد اللہ بن محمد زہری، سفیان، ابن عبید بن نسطاس، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم آخری عشرے میں شب بیداری کرتے ازار کس لیتے اور گھروالوں کو (عبادت کے لئے) جگا دیتے

راوی : عبد اللہ بن محمد زہری، سفیان، ابن عبید بن نسطاس، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اعتکاف

باب : روزوں کا بیان

اعتکاف

حدیث 1769

جلد : جلد اول

راوی : ہناد بن سری، ابوبکر بن عیاش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هُنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ كُلَّ عَامٍ عَشْرَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا كَانَ الْعَامَ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ اعْتَكَفَ عَشْرِينَ يَوْمًا وَكَانَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً فَلَمَّا كَانَ الْعَامَ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ عُرِضَ عَلَيْهِ وَرَتَّنَ

ہناد بن سری، ابوبکر بن عیاش، ابو حصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر سال دس روزہ اعتکاف فرماتے تھے جس سال آپ نے بیس روزہ اعتکاف فرمایا ہر سال ایک مرتبہ آپ کے ساتھ قرآن کا دور کیا جاتا وصال کے سال دوبارہ کیا گیا۔

راوی : ہناد بن سری، ابوبکر بن عیاش، ابو حصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

اعتکاف

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، ثابت، ابورافع، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَسَافِرٌ عَامًا فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعَامِ الْقَابِلِ اعْتَكَفَ عَشْرًا

محمد بن یحییٰ، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، ثابت، ابورافع، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ اعتکاف فرماتے تھے۔ ایک سال آپ نے سفر کیا تو اس سے اگلے سال بیس روز اعتکاف فرمایا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، ثابت، ابورافع، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

اعتکاف شروع کرنا اور قضا کرنا

باب : روزوں کا بیان

اعتکاف شروع کرنا اور قضا کرنا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یعلیٰ بن عبید، یحییٰ بن سعید، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَبِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَكَانَ الَّذِي يُرِيدُ أَنْ يَعْتَكِفَ فِيهِ فَأَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ

الْعَشْمَ الْأَوَّخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَأَمَرَ فُضْرِبَ لَهُ خِبَائِي فَأَمَرْتُ عَائِشَةَ بِخِبَائِي فَضْرِبَ لَهَا وَأَمَرْتُ حَفْصَةَ بِخِبَائِي فَضْرِبَ لَهَا فَلَمَّا رَأَتْ زَيْنَبُ خِبَائَهُمَا أَمَرْتُ بِخِبَائِي فَضْرِبَ لَهَا فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْبِدُّ تُرِدُنْ فَلَمْ يَعْتَكِفْ رَمَضَانَ وَاعْتَكَفَ عَشْمًا مِنْ شَوَّالٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یعلیٰ بن عبید، یحییٰ بن سعید، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اعتکاف کا ارادہ فرماتے تو صبح کی نماز پڑھ کر اعتکاف کی جگہ میں جاتے آپ کا ارادہ ہوا کہ رمضان کا آخری عشرہ اعتکاف کریں۔ آپ کے فرمانے پر خیمہ نصب کرنے کا کہا۔ ان کے لئے بھی خیمہ نصب کر دیا گیا۔ حضرت زینب نے ان کا خیمہ دیکھا تو ایک اور خیمہ نصب کرنے کا کہہ دیا ان کے لئے بھی خیمہ لگا دیا گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا تو فرمایا تم نے نیکی کا ارادہ کیا؟ سو آپ نے رمضان میں اعتکاف نہ فرمایا اور شوال میں ایک عشرہ اعتکاف فرمایا

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یعلیٰ بن عبید، یحییٰ بن سعید، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

ایک دن یارات کا اعتکاف

باب : روزوں کا بیان

ایک دن یارات کا اعتکاف

حدیث 1772

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن موسیٰ خطمی، سفیان بن عیینہ، ایوب، نافع، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْخَطْمِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَبْرَةَ عَنْ عُمَرَ أَنَّكَ كَانَ عَلَيْهِ نَدْرٌ لَيْلَةَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَعْتَكِفُهَا فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ أَنْ يَعْتَكِفَ

اسحاق بن موسیٰ خطمی، سفیان بن عیینہ، ایوب، نافع، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے زمانہ جاہلیت میں ایک رات کے اعتکاف کی منت

مانی تھی۔ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے اعتکاف کرنے کا حکم دیا۔

راوی : اسحق بن موسیٰ خطمی، سفیان بن عیینہ، ایوب، نافع، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

معتکف مسجد میں جگہ متعین کرے

باب : روزوں کا بیان

معتکف مسجد میں جگہ متعین کرے

حدیث 1773

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنَّ أَبَا بَرْدٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ نَافِعٌ وَقَدْ أَرَانِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ الْبَكَّانَ الَّذِي كَانَ يَعْتَكِفُ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کا آخری عشرہ اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔ حضرت نافع کہتے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعتکاف کی جگہ دکھائی۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب : روزوں کا بیان

معتكف مسجد میں جگہ متعین کرے

حدیث 1774

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، نعیم بن حماد، ابن مبارک، عیسیٰ بن عمر بن موسیٰ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عِيسَى بْنِ عُمَرَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا اعْتَكَفَ طَرَحَ لَهُ فِرَاشَهُ أَوْ يُوَضِّعُ لَهُ سَرِيرَهُ وَرَأَى أُسْطُوَانَةَ الثَّوْبَةِ

محمد بن یحییٰ، نعیم بن حماد، ابن مبارک، عیسیٰ بن عمر بن موسیٰ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اعتکاف فرماتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بستریا تخت ستون اسطوانہ کے پیچھے لگا دیا جاتا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، نعیم بن حماد، ابن مبارک، عیسیٰ بن عمر بن موسیٰ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

مسجد میں خیمہ لگا کر اعتکاف کرنا

باب : روزوں کا بیان

مسجد میں خیمہ لگا کر اعتکاف کرنا

حدیث 1775

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد الاعلیٰ صنعانی، معتبر بن سلیمان، عمارة بن عزیز، محمد بن ابراہیم، ابوسلبہ، حضرت ابوسعید

خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنَعَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَبِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ
إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَكَفَ فِي قُبَّةٍ تَرْكِيَّةٍ عَلَى سُدَّتِهَا

قَطْعَةُ حَصِيرٍ قَالَ فَأَخَذَ الْحَصِيرَ بِيَدِهِ فَنَحَّاهَا فِي نَاحِيَةِ الْقُبَّةِ ثُمَّ أَطْدَعَ رَأْسَهُ فَكَلَّمَ النَّاسَ

محمد بن عبد الاعلیٰ صنعانی، معتمر بن سلیمان، عمارۃ بن عزیم، محمد بن ابراہیم، ابو سلمہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ترکی خیمہ میں اعتکاف فرمایا اس کے دروازے پر چٹائی کا ٹکڑا لگا ہوا تھا۔ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چٹائی کو ہاتھ سے پکڑ کر خیمہ کے کونہ میں کر دیا اور اپنا سر باہر نکال کر لوگوں سے گفتگو فرمائی۔

راوی: محمد بن عبد الاعلیٰ صنعانی، معتمر بن سلیمان، عمارۃ بن عزیم، محمد بن ابراہیم، ابو سلمہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

دوران اعتکاف بیمار کی عیادت اور جنازے میں شرکت

باب: روزوں کا بیان

دوران اعتکاف بیمار کی عیادت اور جنازے میں شرکت

حدیث 1776

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن رمح، لیث بن شہاب، عروۃ بن زبیر و عمرۃ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أُنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الرَّبِيعِ وَعَبْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ كُنْتُ لَأَدْخُلُ الْبَيْتَ لِلْحَاجَةِ وَالْبَرِيضُ فِيهِ فَمَا أَسْأَلُ عَنْهُ إِلَّا وَأَنَا مَارَّةٌ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِلْحَاجَةِ إِذَا كَانُوا مُعْتَكِفِينَ

محمد بن رمح، لیث بن شہاب، عروۃ بن زبیر و عمرۃ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں کسی کام کے لئے گھر جاتی گھر میں مریض ہو تا تو میں چلتے چلتے ہی اس سے حال احوال لیتی۔ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوران اعتکاف بلا ضرورت گھر نہ جاتے۔

راوی : محمد بن ریح، لیث بن شہاب، عروہ بن زبیر و عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں کا بیان

دوران اعتکاف بیمار کی عیادت اور جنازے میں شرکت

حدیث 1777

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منصور ابوبکر، یونس بن محمد، ہیاج خراسانی، عنبہ بن عبد الرحمن، عبد الخالق، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْهَيَّاجُ الْخُرَّاسَانِيُّ حَدَّثَنَا عُنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْتَكِفُ يَتَّبِعُ الْجِنَازَةَ وَيَعُودُ
الْبَرِيضَ

احمد بن منصور ابوبکر، یونس بن محمد، ہیاج خراسانی، عنبہ بن عبد الرحمن، عبد الخالق، انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا معتکف جنازہ میں جاسکتا ہے اور بیمار کی عیادت کر سکتا ہے۔

راوی : احمد بن منصور ابوبکر، یونس بن محمد، ہیاج خراسانی، عنبہ بن عبد الرحمن، عبد الخالق، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

معتکف سرد ہو سکتا ہے اور کنگھی کر سکتا ہے

باب : روزوں کا بیان

معتکف سرد ہو سکتا ہے اور کنگھی کر سکتا ہے

راوی : علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْنِي الْمَاءَ رَأْسَهُ وَهُوَ مُجَاوِرٌ فَأَغْسِلُهُ وَأُرْجِلُهُ وَأَنَا فِي حُجْرَتِي وَأَنَا حَائِضٌ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ

علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت اعتکاف میں اپنا سر میرے قریب کرتے، میں سرد ہو کر کنگھی کرتی حالانکہ میں اپنے حجرہ میں ہوتی تھی حالت حیض میں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں ہوتے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

معتکف کے گھر والے مسجد میں اس سے ملاقات کر سکتے ہیں

باب : روزوں کا بیان

معتکف کے گھر والے مسجد میں اس سے ملاقات کر سکتے ہیں

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی، عمر بن عثمان بن عمر بن موسیٰ بن عبید اللہ بن معمر، عثمان بن عمر بن عمرو بن عبید اللہ

بن معمر، ابن شہاب، علی بن حسین، امر المؤمنین حضرت صفیہ بنت حبیبی

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ بْنِ مُوسَى بْنِ عَبِيْدِ اللهِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حَبِيْبٍ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا جَاءَتْ اِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزُوْرًا وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْعَشْرِ الْاٰخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَتَحَدَّثَتْ عِنْدَهُ سَاعَةً مِنْ

الْعِشَاءِ ثُمَّ قَامَتْ تَتَقَدَّبُ فَقَامَ مَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْدِبُهَا حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ بَابَ الْمَسْجِدِ الَّذِي كَانَ عِنْدَ مَسْكَنِ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِهِمَا رَجُلَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَفَذَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْدِكُمَا إِنَّهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُبَيْبٍ قَالَا سُبْحَانَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَبُرَ عَلَيْهِمَا ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنْ ابْنِ آدَمَ مَجْرَى الدَّمْرِ وَإِنْ حَشَيْتُ أَنْ يَقْدِفَ فِي قُلُوبِكُمَا شَيْئًا

ابراہیم بن منذر حزامی، عمر بن عثمان بن عمر بن موسیٰ بن عبید اللہ بن معمر، عثمان بن عمر بن موسیٰ بن عبید اللہ بن معمر، ابن شہاب، علی بن حسین، ام المومنین حضرت صفیہ بنت حبیبہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملنے آئیں۔ آپ رمضان کے آخری عشرہ میں مسجد میں اعتکاف کئے ہوئے تھے۔ یہاں نے رات کو کچھ دیر آپ سے بات چیت کی پھر اٹھ کر واپس جانے لگیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی انہیں چھوڑنے کے لئے ارادہ روازہ تک تشریف لائے جو ان کے مکان کو لگتا تھا آپ دونوں کے پاس سے دو انصاری مرد گزرے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا اور آگے بڑھ گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا ٹھہرو! یہ صفیہ بنت حبیبہ ہیں۔ انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول سُبْحَانَ اللَّهِ (یعنی کیا ہم آپ پر شبہ کر سکتے ہیں) آپ کا یہ فرمانا ان پر گراں گزرا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شیطان انسان میں خون کی طرف پھرتا ہے اور مجھے خدشہ ہوا کہ کہیں تمہارے دل میں وسوسہ نہ ڈالے۔

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی، عمر بن عثمان بن عمر بن موسیٰ بن عبید اللہ بن معمر، عثمان بن عمر بن موسیٰ بن عبید اللہ بن معمر، ابن شہاب، علی بن حسین، ام المومنین حضرت صفیہ بنت حبیبہ

مستحاضہ اعتکاف کر سکتی ہے

باب : روزوں کا بیان

مستحاضہ اعتکاف کر سکتی ہے

راوی : حسن بن محمد بن صباح، عفان، یزید بن زریع، خالد حذاء، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّائِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ اُعْتَكِفْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ فَكَانَتْ تَتْرَى الْحُرَّةَ وَالصُّفْرَةَ فَرَبَّهَا وَضَعَتْ تَحْتَهَا الطَّسْتِ

حسن بن محمد بن صباح، عفان، یزید بن زریع، خالد حذاء، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک زوجہ مکرّمہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ معتکف ہوئیں انہیں کبھی گدلا پانی اور کبھی سرخی دکھائی دیتی بسا اوقات انہوں نے اپنے نیچے طشت بھی رکھا۔

راوی : حسن بن محمد بن صباح، عفان، یزید بن زریع، خالد حذاء، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

اعتکاف کا ثواب

باب : روزوں کا بیان

اعتکاف کا ثواب

راوی : عبید اللہ بن عبد الکریم، محمد بن امیہ، عیسیٰ بن موسیٰ بخاری، عبیدۃ عی، فرقد سبخی، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ مُوسَى الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبِيدَةَ الْعَبِّيِّ عَنْ فَرَقْدِ السَّبَخِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمُعْتَكِفِ هُوَ يُعْكَفُ

الدُّنُوبِ وَيُجْزَى لَهُ مِنْ الْحَسَنَاتِ كَعَامِلِ الْحَسَنَاتِ كُلِّهَا

عبد اللہ بن عبد الکریم، محمد بن امیہ، عیسیٰ بن موسیٰ بخاری، عبیدۃ عمی، فرقد سنجی، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معتکف کے بارے میں فرمایا وہ گناہوں سے رکا رہتا ہے اور اس کی نیکیاں (ثواب جس طرح تمام نیکیاں کرنے والا۔

راوی : عبید اللہ بن عبد الکریم، محمد بن امیہ، عیسیٰ بن موسیٰ بخاری، عبیدۃ عمی، فرقد سنجی، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

عیدین کی راتوں میں قیام

باب : روزوں کا بیان

عیدین کی راتوں میں قیام

حدیث 1782

جلد : جلد اول

راوی : ابواحمد المرار بن حمویہ، محمد بن مصنفی، بقیہ بن ولید، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمَرَارِيُّ بْنُ حَمُوِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَنَّفِيِّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ لَيْلَتِي الْعِيدَيْنِ مُحْتَسِبًا لِلَّهِ لَمْ يَنْتِ قَلْبُهُ يَوْمَ تَبَوُّتُ الْقُلُوبُ

ابواحمد المرار بن حمویہ، محمد بن مصنفی، بقیہ بن ولید، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو دونوں عیدوں کی راتوں میں اللہ سے ثواب کی امید پر قیام کرے۔ اس کا دل اس دن

مردہ نہیں ہوگا جس دن (لوگوں کے) دل مردہ ہو جائیں گے۔

راوی : ابو احمد المرار بن حمویہ، محمد بن مصنفی، بقیہ بن ولید، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ کی فرضیت

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ کی فرضیت

جلد : جداول

حدیث 1733

راوی : علی بن محمد، وکیع بن جراح، زکریا بن اسحق مکی، یحییٰ بن عبد اللہ بن صیفی، ابو معبد مولیٰ ابن عباس،

حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعُ بْنُ جَرَّاحٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ الْمَكِّيَّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَخَازَ إِتْرَاقَ قَوْمًا أَهْلَ كِتَابٍ فَادْعُهُمْ إِلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا ذَلِكَ فَأَعْلِبَهُمْ أَنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا ذَلِكَ فَأَعْلِبَهُمْ أَنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِي أَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ أَعْيَابِهِمْ فَتُرَدُّ فِي فُقَرَائِهِمْ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا ذَلِكَ فَأَيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ وَأَتَتْ دَعْوَةَ الظُّلْمِ فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ

علی بن محمد، وکیع بن جراح، زکریا بن اسحاق مکی، یحییٰ بن عبد اللہ بن صیفی، ابو معبد مولیٰ ابن عباس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذ کو یمن کی طرف بھیجا تو فرمایا تم ایک اہل کتاب قوم کے پاس جا رہے ہو انہیں

دعوت دینا کہ وہ اللہ کے ایک ہونے کی اور میرے رسول ہونے کی گواہی دیں، اگر وہ یہ مان لیں تو ان کو بتا دینا کہ اللہ نے ان پر دن رات میں پانچ نمازیں فرض فرمائی ہیں۔ اگر وہ یہ مان لیں تو ان کو بتانا کہ اللہ نے ان پر ان کے مالوں میں زکوٰۃ فرض فرمائی ہے۔ جو ان کے مالداروں سے لے کر ان کے ناداروں میں تقسیم کی جائے گی۔ اگر وہ یہ مان لیں تو ان کے نفیس مالوں سے بچنا (بلکہ زکوٰۃ میں درمیانی درجہ کا مال لینا) اور مظلوم کی بددعا سے ڈرنا سلیقے کہ اسکے اور اللہ کے درمیان کوئی آڑ نہیں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع بن جراح، زکریا بن اسحاق مکی، یحییٰ بن عبد اللہ بن صیفی، ابو معبد مولیٰ ابن عباس، حضرت ابن عباس

زکوٰۃ نہ دینے کی سزا

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ نہ دینے کی سزا

حدیث 1784

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن ابی عمر عدنی، سفیان بن عیینہ، عبد الملک بن اعین و جامع بن ابی راشد، شقیق بن سلیم، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَعْيَنٍ وَجَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ سَبْعًا شَقِيقَ بْنِ سَلَمَةَ يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَعْدَى زَكَاةٍ مَالِهِ إِلَّا مُثِّلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعًا حَتَّى يُطَوَّقَ عُنُقَهُ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِصْدَاقَهُ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ الْآيَةَ

محمد بن ابی عمر عدنی، سفیان بن عیینہ، عبد الملک بن اعین و جامع بن ابی راشد، شقیق بن سلیم، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی بھی اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہ کرے روز قیامت اس کا مال گنجه سانپ کی صورت میں اسکی گردن میں طوق بنا کر ڈال دیا جائے گا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکے ثبوت میں قرآن کی یہ آیت

پڑھ (وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ) اللہ نے اپنے فضل سے لوگوں کو جو مال دیا اس میں بخل کرنے والے اس کو اپنے حق میں بہتر نہ سمجھیں بلکہ وہ انکے لئے برا ہے جس مال میں انہوں نے بخل کیا قیامت کے روز اس کا طوق پہنائے جائیں گے۔

راوی : محمد بن ابی عمر عدنی، سفیان بن عیینہ، عبد الملک بن اعین و جامع بن ابی راشد، شقیق بن سلمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ دینے کی سزا

حدیث 1785

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، اعمش، معرور بن سوید، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمَعْبُورِ بْنِ سُؤَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ وَلَا غَنَمٍ وَلَا بَقَرٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْظَمَ مَا كَانَتْ وَأَسْبَنَهُ تَنْطَحُهُ بِعُزْرَتِهَا وَتَطْوُهَا بِأَخْفَافِهَا كُلَّمَا نَفِدَتْ أُخْرَاهَا عَادَتْ عَلَيْهِ أَوْ لَاهَا حَتَّى يُخْضَنَ بَيْنَ النَّاسِ

علی بن محمد، اعمش، معرور بن سوید، حضرت ابوذر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بھی اونٹ، بکری اور گائے والا ان کی زکوٰۃ ادا نہ کرے قیامت کے روز یہ پہلے سے بڑے اور موٹے ہو کر آئیں گے اپنے سینگوں سے اسے ماریں گے اور کھروں سے روندیں گے جب آخری جانور گزرے گا تو پہلا پھر آجائے گا (یہ سلسلہ جاری رہے گا) حتیٰ کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ ہو جائے۔

راوی : علی بن محمد، اعمش، معرور بن سوید، حضرت ابوذر

باب : زکوٰۃ کا بیان

راوی : ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، عبد العزیز بن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن، عبد الرحمن، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَأْتِي الْإِبِلُ الَّتِي لَمْ تُعْطِ الْحَقَّ مِنْهَا تَطَأُ صَاحِبَهَا بِأَخْفَافِهَا
وَتَأْتِي الْبَقَرُ وَالْغَنَمُ تَطَأُ صَاحِبَهَا بِأَخْفَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَيَأْتِي الْكَنْزُ شُجَاعًا أَقْرَعًا فَيَلْقَى صَاحِبَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقْرَأُ
مِنْهُ صَاحِبُهُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يَسْتَقْبِلُهُ وَيَقْرَأُ فَيَقُولُ مَا لِي وَلَكَ فَيَقُولُ أَنَا كَنْزُكَ أَنَا كَنْزُكَ فَيَتَّقِيهِ بِيَدِهِ فَيَلْقَاهَا

ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، عبد العزیز بن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن، عبد الرحمن، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس اونٹ کی زکوٰۃ ادا نہ کی گئی ہو، وہ آئیگا اور اپنے مالک کو اپنے کھروں سے روندے گا اور گائیں، بکریاں آکر اپنے مالک کو اپنے کھروں سے روندیں گی اور سینگوں سے ماریں گی اور خزانہ گنجا سانپ بن کر آئیگا اور قیامت کے روز اپنے مالک کو ملیگا تو مالک دوبار اس سے بھاگ نکلے گا پھر وہ سامنے آئیگا تو مالک بھاگے گا پھر مالک اس سے کہے گا تجھے مجھ سے کیا دشمنی ہے؟ وہ کہے گا میں تیرا خزانہ ہوں۔ خزانہ کا مالک ہاتھ سے پچنا چاہے گا وہ اسکا ہاتھ ہی چر جائیگا۔

راوی : ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، عبد العزیز بن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن، عبد الرحمن، ابو ہریرہ

زکوٰۃ ادا شدہ مال خزانہ نہیں

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ ادا شدہ مال خزانہ نہیں

راوی: عمرو بن سواد مصری، عبد اللہ بن وہب، ابن لہیعہ، عقیل، ابن شہاب، حضرت عمر بن خطاب کے آزاد کردہ غلام خالد بن اسلم

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ لَهِيْعَةَ عَنْ عَقِيْلِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَلَحِقَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ لَهُ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّكَاةَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ مَنْ كَنَزَهَا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهَا فَوَيْلٌ لَهُ إِنَّمَا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تُنَزَلَ الرِّكَازُ فَدَمًا أُنزِلَتْ جَعَلَهَا اللَّهُ طَهُورًا لِلْأَمْوَالِ ثُمَّ التَّفَتَ فَقَالَ مَا أَبَالِي لَوْ كَانَ لِي أَحَدٌ ذَهَبًا أَعْلَمُ عَدَدَهُ وَأُزْكِيهِ وَأَعْمَلُ فِيهِ بِطَاعَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

عمرو بن سواد مصری، عبد اللہ بن وہب، ابن لہیعہ، عقیل، ابن شہاب، حضرت عمر بن خطاب کے آزاد کردہ غلام خالد بن اسلم کہتے ہیں کہ میں عبد اللہ بن عمر کے ساتھ باہر نکلا تو آیات دیہاتی ان سے ملا اور ان سے کہا اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ اور جو لوگ سونا چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دیجئے، کی تفسیر کیا ہے فرمایا جو مال جمع کر کے رکھ کر اور زکوٰۃ ادا نہ کرے اس کیلئے تباہی ہے یہ آیت زکوٰۃ کا حکم نازل ہونے سے پہلے کی ہے جب زکوٰۃ مشروع ہوئی تو اللہ نے اسے مال کی بان کا ذریعہ بنا دیا پھر متوجہ ہو کر فرمایا اگر میرے پاس احد کے برابر سونا ہو مجھے اسکی مقدار معلوم ہو اور میں زکوٰۃ ادا کر کے اللہ کی مرضی کے مطابق اسے خرچ کروں تو مجھے کوئی پرواہ نہیں۔

راوی: عمرو بن سواد مصری، عبد اللہ بن وہب، ابن لہیعہ، عقیل، ابن شہاب، حضرت عمر بن خطاب کے آزاد کردہ غلام خالد بن اسلم

باب: زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ ادا شدہ مال خزانہ نہیں

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد الملک، موسیٰ بن اعین، عمرو بن حارث، دراج ابوالسبح، ابن حجیرہ، حضرت ابوہریرہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجِ أَبِي السَّبْحِ عَنْ ابْنِ حُجَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُدِّيتَ زَكَاةَ مَالِكَ فَقَدْ قَضَيْتَ مَا عَلَيْكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد الملک، موسیٰ بن اعین، عمرو بن حارث، دراج ابوالسبح، ابن حجیرہ، حضرت ابوہریرہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کر دی تو اپنی ذمہ داری پوری کر دی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد الملک، موسیٰ بن اعین، عمرو بن حارث، دراج ابوالسبح، ابن حجیرہ، حضرت ابوہریرہ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ ادا شدہ مال خزانہ نہیں

حدیث 1789

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، شریک، ابو حمزہ، شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ شَرِيكِ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّهَا سَمِعَتْهُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ فِي الْمَالِ حَقٌّ سِوَى الزَّكَاةِ

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، شریک، ابو حمزہ، شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہما بیان فرماتی ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا مال میں زکوٰۃ کے علاوہ کوئی حق (فرض) نہیں ہے۔

راوی : علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، شریک، ابو حمزہ، شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ ادا شدہ مال خزانہ نہیں

حدیث 1790

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکعب، ابواسحق، حارث، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُهَيْبَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرِّبَاقِ وَلَكِنْ هَاتُوا رُبْعَ الْعُشْمِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمًا

علی بن محمد، وکعب، ابواسحاق، حارث، حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔ یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں گھوڑوں اور غلاموں کی زکوٰۃ معاف کر دی لیکن ہر چالیس درم میں۔ سے ایک درم (زکوٰۃ) ادا کرو۔

راوی : علی بن محمد، وکعب، ابواسحق، حارث، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ ادا شدہ مال خزانہ نہیں

حدیث 1791

جلد : جلد اول

راوی : بکر بن خلف و محمد بن یحییٰ، عبید اللہ بن موسیٰ، ابراہیم بن اسماعیل، عبد اللہ بن واقد، حضرت ابن عمر رضی

اللہ عنہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَنبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
وَاقِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْخُذُ مِنْ كُلِّ عَشْرَيْنَ دِينَارًا فَصَاعِدًا نِصْفَ دِينَارٍ
وَمِنْ الْأَرْبَعِينَ دِينَارًا دِينَارًا

بکر بن خلف و محمد بن یحییٰ، عبید اللہ بن موسیٰ، ابراہیم بن اسماعیل، عبد اللہ بن واقد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ
رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر بیس اور اس زائد دینار میں سے نصف دینار اور چالیس دینار میں
سے ایک دینار زکوٰۃ وصول فرماتے تھے۔

راوی : بکر بن خلف و محمد بن یحییٰ، عبید اللہ بن موسیٰ، ابراہیم بن اسماعیل، عبد اللہ بن واقد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

جس کو مال حاصل ہو

باب : زکوٰۃ کا بیان

جس کو مال حاصل ہو

حدیث 1792

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی جہضمی، شجاع بن ولید، حارثہ بن محمد، عمرہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَارِثَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا زَكَاةَ فِي مَالٍ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ

نصر بن علی جہضمی، شجاع بن ولید، حارثہ بن محمد، عمرہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا کسی مال میں زکوٰۃ لازم نہیں۔ یہاں تک کہ اس پر سال گزر جائے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، شجاع بن ولید، حارثہ بن محمد، عمرہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جن اموال پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے

باب : زکوٰۃ کا بیان

جن اموال پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے

حدیث 1793

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ، یحییٰ بن عمارہ و عباد بن

تیمم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ
عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمَارَةَ وَعَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخَدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَدَقَةَ فِيهَا
دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ مِنَ التَّنْبَرِ وَلَا فِيهَا دُونَ خَمْسِ أَوْاقٍ وَلَا فِيهَا دُونَ خَمْسِ مِنَ الْإِبِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ، یحییٰ بن عمارہ و عباد بن تیمم، حضرت ابوسعید خدری
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا پانچ اوسق سے کم اجور میں زکوٰۃ اور نہ
ہی پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں اور نہ ہی پانچ اونٹوں سے کم میں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ، یحییٰ بن عمارہ و عباد بن تیمم، حضرت ابوسعید

خدری رضی اللہ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

جن اموال پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے

حدیث 1794

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِمَا دُونَ خَنْسٍ ذُو دِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيهَا دُونَ خَنْسَةٍ أَوْ سَاقٍ صَدَقَةٌ

علی بن محمد، وکیع، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں اور نہ ہی پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں اور نہ ہی پانچ وسق سے کم (غلہ) میں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قبل از وقت زکوٰۃ کی ادائیگی

باب : زکوٰۃ کا بیان

قبل از وقت زکوٰۃ کی ادائیگی

حدیث 1795

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، سعید بن منصور، اسحاق بن زکریا، حجاج بن دینار، حکم، حبیہ بن عدی، علی بن طالب،

حضرت عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا عَنْ حَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ حُجَيْبَةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ الْعَبَّاسَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَعْجِيلِ صَدَقَتِهِ قَبْلَ أَنْ تَحِلَّ فَرَخَّصَ لَهُ فِي ذَلِكَ

محمد بن یحییٰ، سعید بن منصور، اسماعیل بن زکریا، حجاج بن دینار، حکم، حجیہ بن عدی، علی بن طالب، حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قبل از وقت زکوٰۃ کی ادائیگی کے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اس کی اجازت دی۔

راوی : محمد بن یحییٰ، سعید بن منصور، اسماعیل بن زکریا، حجاج بن دینار، حکم، حجیہ بن عدی، علی بن طالب، حضرت عباس رضی اللہ عنہ

جب کوئی زکوٰۃ نکالے تو وصول کرنے والا یہ دعادے

باب : زکوٰۃ کا بیان

جب کوئی زکوٰۃ نکالے تو وصول کرنے والا یہ دعادے

حدیث 1796

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، شعبہ، عمرو بن مرۃ، حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أُوْفَى يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا آتَاهُ الرَّجُلُ بِصَدَقَةٍ مَالِهِ صَلَّى عَلَيْهِ فَاتَيْتُهُ بِصَدَقَةٍ مَالِي فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أُوْفَى

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، عمرو بن مرۃ، حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

پاس جب کوئی اپنے مال کی زکوٰۃ لے کر آتا تو آپ اس کو دے دیتے تو میں اپنے مال کی زکوٰۃ لے کر حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا اے اللہ! بو اونی کی آل پر رحمت فرما۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت عبد اللہ بن ابی اونی رضی اللہ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

جب کوئی زکوٰۃ نکالے تو وصول کرنے والا یہ دعا لے

حدیث 1797

جلد : جلد اول

راوی : سوید بن سعید، ولید بن مسلم، بختری، ابن عبید، عبید، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْبَخْتَرِيِّ بْنِ عَبِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُعْطِيتُمُ الزَّكَاةَ فَلَا تَنْسُوا ثَوَابَهَا أَنْ تَقُولُوا اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا مَغْنَمًا وَلَا تَجْعَلْهَا مَغْرَمًا

سوید بن سعید، ولید بن مسلم، بختری بن عبید، عبید، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم زکوٰۃ دو تو اس کا اجر مت بھولو یوں کہو اے اللہ اسے غنیمت بنا دیجیے تاوان نہ بنائیے۔

راوی : سوید بن سعید، ولید بن مسلم، بختری بن عبید، عبید، حضرت ابو ہریرہ

اونٹوں کی زکوٰۃ

باب : زکوٰۃ کا بیان

راوی : ابوبشر بکر بن خلف، عبدالرحمن بن مہدی، سلیمان بن کثیر، حضرت ابن شہاب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَأَنِي سَالِمٌ كِتَابًا كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّدَقَاتِ قَبْلَ أَنْ يَتَوَكَّلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَوَجَدْتُ فِيهِ فِي خُمْسٍ مِنْ الْإِبِلِ شَاةٌ وَفِي عَشْرٍ شَاتَانِ وَفِي خُمْسٍ عَشْرَةٌ ثَلَاثُ شِيَاةٍ وَفِي عَشْرِينَ أَرْبَعُ شِيَاةٍ وَفِي خُمْسٍ وَعَشْرِينَ بِنْتُ مَخَاضٍ إِلَى خُمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَإِنْ لَمْ تُوَجَدْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى خُمْسٍ ثَلَاثِينَ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ إِلَى خُمْسَةٍ وَأَرْبَعِينَ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى خُمْسٍ وَرَبْعِينَ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا حَقَّةٌ إِلَى سِتِّينَ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى سِتِّينَ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خُمْسٍ وَسَبْعِينَ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى خُمْسٍ وَسَبْعِينَ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى تِسْعِينَ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا حَقَّتَانِ إِلَى عَشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا كَثُرَتْ فَنِي كُلِّ خُمْسِينَ حَقَّةٌ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ

ابوبشر بکر بن خلف، عبدالرحمن بن مہدی، سلیمان بن کثیر، حضرت ابن شہاب، کہنے میں کہ حضرت سالم نے مجھے وہ تحریر پڑھائی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وفات سے قبل زکوٰۃ کے متعلق لکھوائی تھی۔ اس میں تھا کہ پانچ اونٹوں میں ایک بکری اور دس میں دو بکریاں، پندرہ میں تین اور بیس میں چار اور پچیس سے پینتیس تک میں ایک سالہ اونٹنی ہے۔ اگر یہ نہ ہو تو دو سالہ اونٹ (نر) پینتیس سے ایک بھی زائد ہو تو پینتالیس تک دو برس کی اونٹنی ہے۔ پینتالیس سے ایک بھی زائد نہ ہو تو تین برس کی اونٹنی ہے۔ ساٹھ سے ایک بھی زائد ہو تو پچھتر تک چار برس کی اونٹنی ہے۔ پچھتر سے ایک بھی زائد ہو تو نوے تک دو اونٹیاں ہیں نوے سے ایک بھی زائد ہو تو ایک سو بیس تک تین سالہ دو اونٹیاں ہیں۔ اس سے زائد ہو تو ہر پچاس میں تین سالہ ایک اونٹنی ہے اور ہر چالیس میں دو سالہ ایک اونٹنی ہے۔

راوی : ابوبشر بکر بن خلف، عبدالرحمن بن مہدی، سلیمان بن کثیر، حضرت ابن شہاب

باب : زکوٰۃ کا بیان

اونٹوں کی زکوٰۃ

حدیث 1799

جلد : جداول

راوی : محمد بن عقیل بن خویلد نیشاپوری، حفص بن عبد اللہ سلمی، ابراہیم بن طہمان، عمرو بن یحییٰ بن عمارۃ، یحییٰ بن عمارۃ، حضرت ابوسعبد خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلِ بْنِ خُوَيْلِدِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّلْمِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ وَلَا فِي الْأَرْبَعِ شَيْءٌ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا فَفِيهَا شَاةٌ إِلَى أَنْ تَبْدُغَ تِسْعًا فَإِذَا بَلَغَتْ عَشْرًا فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى أَنْ تَبْدُغَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى أَنْ تَبْدُغَ تِسْعَ عَشْرَةَ فَإِذَا بَلَغَتْ عَشْرِينَ فَفِيهَا أَرْبَعُ شِيَاهٍ إِلَى أَنْ تَبْدُغَ أَرْبَعًا وَعَشْرِينَ فَإِذَا زَادَتْ خَمْسًا وَعَشْرِينَ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَإِذَا لَمْ تَكُنْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ إِلَى أَنْ تَبْدُغَ خَمْسًا وَأَرْبَعِينَ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا حِقَّةٌ إِلَى أَنْ تَبْدُغَ سِتِّينَ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا جَذَاةٌ إِلَى أَنْ تَبْدُغَ خَمْسًا وَسَبْعِينَ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ إِلَى أَنْ تَبْدُغَ تِسْعِينَ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا حِقَّتَانِ إِلَى أَنْ تَبْدُغَ عَشْرِينَ وَمِائَةً ثُمَّ فِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ

محمد بن عقیل بن خویلد نیشاپوری، حفص بن عبد اللہ سلمی، ابراہیم بن طہمان، عمرو بن یحییٰ بن عمارۃ، یحییٰ بن عمارۃ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ اونٹوں سے کم اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں اور نہ ہی چار میں کچھ ہے۔ پانچ سے نو تک اونٹوں میں ایک بکری ہے اور دس سے چودہ تک میں دو بکریاں اور پندرہ سے انیس تک تین بکریاں اور بیس سے چوبیس تک اونٹوں میں چار بکریاں ہیں اور پچیس سے چونتیس تک ایک سالہ اونٹنی ہے اور ایک سالہ اونٹنی نہ ہو تو دو سالہ اونٹ ہے اور چھتیس سے پینتالیس تک میں دو سالہ ایک اونٹنی اس سے ایک اونٹ بھی زیادہ ہو تو ساٹھ تک میں تین

سالہ اونٹنی ہے اس سے ایک اونٹ بھی زائد ہو تو پچھتر تک چار سالہ اونٹنی ہے اس سے ایک اونٹ بھی زائد ہو تو نوے تک دو سالہ دو اونٹنیاں ہیں اس سے ایک اونٹ بھی زائد ہو تو اس میں ایک سو بیس تک تین سالہ دو اونٹنیاں ہیں پھر ہر پچاس میں تین سالہ اونٹنی ہے اور ہر چالیس میں دو سالہ اونٹنی ہے۔

راوی : محمد بن عقیل بن خویلد نیشاپوری، حفص بن عبد اللہ سلمی، ابراہیم بن طہمان، عمرو بن یحییٰ بن عمارۃ، یحییٰ بن عمارۃ، حضرت ابو سعید خدیج رضی اللہ عنہ

زکوٰۃ میں واجب سے کم یا زیادہ عمر کا جانور لینا

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ میں واجب سے کم یا زیادہ عمر کا جانور لینا

حدیث 180

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار و محمد بن یحییٰ و محمد بن مرزوق، محمد بن عبد اللہ مثنی، مثنی، ثمامہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَشَّي حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثَمَامَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ كَتَبَ لَهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فِي فَرِيضَةِ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ مِنْ أَسْنَانِ الْإِبِلِ فِي فَرَائِضِ الْغَنَمِ مَنْ بَلَغَتْ عِنْدَكَ مِنْ الْإِبِلِ صَدَقَةَ الْجَدَعَةِ وَلَيْسَ عِنْدَكَ جَدَعَةٌ وَعِنْدَكَ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَكَانَهَا شَاتَيْنِ إِنْ اسْتَيْسَرَتَا أَوْ عَشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَكَ صَدَقَةَ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَكَ إِلَّا بِنْتُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَيُعْطَى مَعَهَا شَاتَيْنِ أَوْ عَشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَكَ وَعِنْدَكَ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيُعْطَى الْبُصْدِيقُ عَشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ

صَدَقْتُهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا تَقْبَلُ مِنْهُ ابْنَةُ مَخَاضٍ وَيُعْطَى مَعَهَا عَشْرِينَ دِرْهَمًا
أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقْتُهُ بِنْتُ مَخَاضٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ ابْنَةُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تَقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَيُعْطِيهِ
الْبُصْدِقُ عَشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ فَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ ابْنَةُ مَخَاضٍ عَلَى وَجْهِهَا وَعِنْدَهُ ابْنُ لَبُونٍ ذَكَرَ فَإِنَّهُ يُقْبَلُ
مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ

محمد بن بشار و محمد بن یحییٰ و محمد بن مرزوق، محمد بن عبد اللہ ثنی، ثنی، ثمامہ، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر نے انہیں لکھا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یہ زکوٰۃ کے وہ احکام ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں پر فرض فرمائے۔ جس پر چار سالہ اونٹنی واجب ہو اور اس کے پاس وہ نہ ہو بلکہ تین سالہ اونٹنی ہو تو اس سے تین اونٹنیاں لے لی جائیں اور چار سالہ کی جگہ بیس دو بکریاں لے لی جائیں یا بیس درہم اور جس پر تین سالہ اونٹنی واجب ہو اور اس کے پاس دو سالہ اونٹنی ہی ہو تو اس سے دو سالہ اونٹنی کے ماخوذ دو بکریاں بیس درہم لئے جائیں اور جس پر دو سالہ اونٹنی واجب ہو جو اس کے پاس نہ ہو بلکہ اس کے پاس تین سالہ اونٹنی ہو تو اس سے وہی لے لی جائے اور زکوٰۃ وصول کرنے والا اس کو بیس درہم یا دو بکریاں دے دے۔ اور جس پر دو سالہ اونٹنی واجب ہو جو اس لے لیا نہیں ہے بلکہ اس کے پاس ایک سالہ اونٹنی ہے تو اس سے وہی لے لی جائے اور اس کے ساتھ وہ بیس درہم یا دو بکریاں بھی دے اور جس پر ایک سالہ اونٹنی واجب ہے اور اس کے پاس وہ نہیں بلکہ اس کے پاس دو سالہ اونٹنی ہے تو مصدق (زکوٰۃ وصول کرنے والا) اس سے وہی لے لے اور اسے بیس درہم یا دو بکریاں دے دے۔ اور اگر اس کے پاس پوری ایک سالہ اونٹنی نہ ہو بلکہ ایک سالہ اونٹ ہو تو اس سے وہی لے لیا جائے اور اس کے علاوہ اس سے کچھ نہ لیا جائے۔

راوی : محمد بن بشار و محمد بن یحییٰ و محمد بن مرزوق، محمد بن عبد اللہ ثنی، ثنی، ثمامہ، حضرت انس بن مالک

زکوٰۃ وصول کرنے والا کس قسم کا اونٹ لے

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ وصول کرنے والا کس قسم کا اونٹ لے

راوی : علی بن محمد، وکیع، شریک، عثمان ثقفی، ابولیل، سوید بن غفلہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ عَنْ سُؤدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ جَاءَنَا مُصَدِّقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ وَقَرَأْتُ فِي عَهْدِهِ لَا يُجْعَلُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَبِعٍ خَشِيَةَ الصَّدَقَةِ ذَاتَهَا رَجُلٌ بِنَاقَةٍ عَظِيمَةٍ مُلْبَلَبَةٌ فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهَا فَاتَّاهُ بِأُخْرَى دُونَهَا فَأَخَذَهَا وَقَالَ أُمَّيْ أَرْضِ تَقْلُنِي وَأُمَّيْ سَبَائِي زِنَائِي إِذَا أَتَيْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَخَذْتَ خِيَارَ إِبِلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ

علی بن محمد، وکیع، شریک، عثمان ثقفی، ابولیل، سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس نبی کی جانب سے زکوٰۃ وصول کرنے والا آیا تو میں نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اس کی دستاویز پر اس میں تھا زکوٰۃ کے ڈر سے متفرق کو جمع نہ کیا جائے اور مجتمع کو متفرق نہ کیا جائے تو ان کے پاس ایک صاحب بہت عمدہ موٹی اونٹنی لے کر آئے اس نے لینے سے انکار کر دیا تو وہ دوسری پہلی سے کم درجہ کی لے کر آئے تو لے لی اور کہنے لگا جب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک مسلمان کا بہترین اونٹ لے کر پہنچوں گا تو (آپ کی ناراضگی) میں کون سی زمین مجھے برداشت کرے گی اور کون سا انسان مجھ پر سایہ کرے گا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، شریک، عثمان ثقفی، ابولیل، سوید بن غفلہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ وصول کرنے والا کس قسم کا اونٹ لے

راوی : علی بن محمد، وکیع، اسماعیل، جابر، عامر، حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْجَعُ الْبُصْدُ إِلَّا عَن رِضَا

علی بن محمد، و کعب، اسرائیل، جابر، عامر، حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زکوٰۃ وصول کرنے والا خوشی سے واپس ہو۔

راوی : علی بن محمد، و کعب، اسرائیل، جابر، عامر، حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

گائے بیل کی زکوٰۃ

باب : زکوٰۃ کا بیان

گائے بیل کی زکوٰۃ

حدیث 1003

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ نمیر، یحییٰ بن عیسٰی رملی، اعمش، شقیق، مسروق، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ وَأَمَرَنِي أَنْ أَخَذَ مِنْهُ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ مِائَةً وَمِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ تَبِيْعًا أَوْ تَبِيْعَةً

محمد بن عبد اللہ نمیر، یحییٰ بن عیسٰی رملی، اعمش، شقیق، مسروق، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یمن بھیجا اور فرمایا کہ ہر چالیس گائے میں سے دو سالہ گائے اور ہر تیس گائے میں سے ایک سالہ گائے یا بیل وصول کروں۔

راوی : محمد بن عبد اللہ نمیر، یحییٰ بن عیسٰی رملی، اعمش، شقیق، مسروق، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

گائے بیل کی زکوٰۃ

حدیث 1804

جلد : جلد اول

راوی : سفیان بن وکیع، عبدالسلام بن حرب، خصیف، ابو عبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكَيْعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ خَصِيفٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي ثَلَاثِينَ مِنْ الْبَقَرِ نَبْءٌ تَبِعَهُ فِي أَرْبَعِينَ مُسِنَّةً

سفیان بن وکیع، عبدالسلام بن حرب، خصیف، ابو عبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیس گائے میں ایک سالہ گائے یا بیل ہے اور چالیس میں دو سالہ۔

راوی : سفیان بن وکیع، عبدالسلام بن حرب، خصیف، ابو عبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

بکریوں کی زکوٰۃ

باب : زکوٰۃ کا بیان

بکریوں کی زکوٰۃ

حدیث 1805

جلد : جلد اول

راوی : بکر بن خلف، عبدالرحمن بن مہدی، سلیمان بن کثیر، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَأَنِي سَالِمٌ كِتَابًا كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّدَقَاتِ قَبْلَ أَنْ يَتَوَفَّاكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَوَجَدْتُ فِيهِ فِي أَرْبَعِينَ شَأَةً شَاءَةً إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فِيهَا ثَلَاثُ شَيْءٍ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَإِذَا كَثُرَتْ فَنِي كُلِّ مِائَةٍ شَاءَةٌ وَوَجَدْتُ فِيهِ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ مَنْ مَنَّقٍ وَلَا يُفْرَقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَوَجَدْتُ فِيهِ لَا يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ تَيْسٌ وَلَا هَرْمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ

بکر بن خلف، عبد الرحمن بن مہدی، سلیمان بن کثیر، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سالم نے زکوٰۃ سے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات سے پہلے کی یہ تحریر میرے سامنے پڑھائی۔ اس میں تھا۔ چالیس بکریوں میں ایک بکری ہے ایک سو بیس تک۔ اس میں ایک بھی زائد ہو تو دو سو تک دو بکریاں ہیں اس سے ایک کی زائد ہو سو میں ایک بکری ہے اور اس تحریر میں یہ بھی تھا کہ متفرق کو مجتمع کو متفرق نہ کیا جائے اور یہ بھی تھا کہ زکوٰۃ میں نہ بڑھا اور نہ کم کیا جائے۔

راوی: بکر بن خلف، عبد الرحمن بن مہدی، سلیمان بن کثیر، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : زکوٰۃ کا بیان

بکریوں کی زکوٰۃ

حدیث 1806

جلد : جلد اول

راوی: ابوبدر عباد بن ولید، محمد بن فضل، ابن مبارک، اسامہ بن زید، زید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوْخَذُ صَدَقَاتِ الْمُسْلِمِينَ عَلَى مِيَاهِهِمْ

ابو بدر عباد بن ولید، محمد بن فضل، ابن مبارک، اسامہ بن زید، زید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمانوں کی زکوٰۃ ان کے پانیوں (ڈیروں) پر ہی وصول کی جائے۔

راوی : ابو بدر عباد بن ولید، محمد بن فضل، ابن مبارک، اسامہ بن زید، زید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : زکوٰۃ کا بیان

بکریوں کی زکوٰۃ

حدیث 1807

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عثمان بن حکیم اودی، ابو نعیم، عبدالسلام بن حرب، یزید بن عبدالرحمن، ابوہند، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هِنْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَعِثِ شَاةً شَاةً إِلَى عَشْرِينَ وَمِائَةً فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِينَ مِائَةً فَإِنْ زَادَتْ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ لَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ خَشِيَةَ الصَّدَقَةِ وَكُلُّ خَلِيطَيْنِ يَتَرَا جَعَانِ بِالسُّوَيْتَةِ وَلَيْسَ لِلْبُصْدِقِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَلَا تَيْسٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْبُصْدِقُ

احمد بن عثمان بن حکیم اودی، ابو نعیم، عبدالسلام بن حرب، یزید بن عبدالرحمن، ابوہند، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں چالیس سے ایک سو بیس تک بکریوں میں ایک بکری ہے اس سے ایک بھی زند ہو جائے تو دو بکریاں ہیں دو سو تک۔ اس سے ایک بھی بڑھ جائے تو ہر سو میں ایک بکری ہے اور زکوٰۃ کے ڈر سے متفرق کو جمع نہ کیا جائے اور مجتمع کو متفرق نہ کیا جائے اور دونوں شریک (اپنے اور حساب کریں اور بوڑھا، معیوب اور نر جانور صدقہ وصول کرنے والے کو نہ دیا جائے الا یہ کہ وہ خود چاہے۔

راوی : احمد بن عثمان بن حکیم اودی، ابو نعیم، عبدالسلام بن حرب، یزید بن عبدالرحمن، ابوہند، نافع، حضرت ابن عمر

زکوٰۃ وصول کرنے والوں کے احکام

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ وصول کرنے والوں کے احکام

حدیث 1808

جلد : جلد اول

راوی : عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ حَمَّادٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْتَدِي فِي الزَّكَاةِ كَمَا نَعَهَا

عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زکوٰۃ وصول کرنے میں زیادتی کرنے والا (گناہ میں) زکوٰۃ دینے والے کی مانند ہے۔

راوی : عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ وصول کرنے والوں کے احکام

حدیث 1809

جلد : جلد اول

راوی: ابو کریب، عبدہ بن سلیمان و محمد بن فضیل و یونس بن بکیر، محمد بن اسحق، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ وَيُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِأَحَقِّ كَالْغَازِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ

ابو کریب، عبدہ بن سلیمان و محمد بن فضیل و یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا امانتداری کے ساتھ زکوٰۃ وصول کرنے والا اللہ کی راہ میں لڑنے والے کے برابر ہے یہاں تک یہ لوٹ کر اپنے گھر آئے۔

راوی: ابو کریب، عبدہ بن سلیمان و محمد بن فضیل و یونس بن بکیر، محمد بن اسحق، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ وصول کرنے والوں کے احکام

حدیث 1810

جلد: جلد اول

راوی: عمرو بن سواد مصری، ابن وہب، عمر بن حارث، موسیٰ بن جبیر، عبد اللہ بن عبد الرحمن حباب انصاری، ایک روز حضرت عبد اللہ بن انیس رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ مُوسَى بْنَ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحُبَابِ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَنَيْسٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ تَدَاكَرَ هُوَ وَعَمْرُو بْنُ الْخَطَّابِ يَوْمًا

الصَّدَقَةَ فَقَالَ عُمَرُ أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَدُكُرُ غُلُولَ الصَّدَقَةِ أَنَّهُ مَنْ غَلَّ مِنْهَا بَعِيدًا أَوْ شَاةً أَبِي بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْبِلُهُ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَنَيْسٍ بَلَى

عمر و بن سواد مصری، ابن وہب، عمر بن حارث، موسیٰ بن جبیر، عبد اللہ بن عبد الرحمن حباب انصاری، ایک روز حضرت عبد اللہ بن انیس رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے درمیان زکوٰۃ سے متعلق گفتگو ہو رہی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زکوٰۃ میں چوری کا ذکر فرماتے ہوئے یہ کہتے نہیں سنا کہ جس نے زکوٰۃ کا اونٹ یا بکری چرائی وہ قیامت کے روز اسے اٹھائے ہوئے پیش ہو گا تو حضرت عبد اللہ بن انیس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیوں نہیں۔

راوی : عمرو بن سواد مصری، ابن وہب، عمر بن حارث، موسیٰ بن جبیر، عبد اللہ بن عبد الرحمن حباب انصاری، ایک روز حضرت عبد اللہ بن انیس رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ وصول کرنے والوں کے احکام

حدیث 1811

جلد : جلد اول

راوی : ابوبدر عباد بن ولید، ابو عتاب، ابراہیم بن عطاء مولیٰ عمران، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرِ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَطَائٍ مَوْلَى عِمْرَانَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ الْحُصَيْنِ اسْتُعْبِلَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا رَجَعَ قِيلَ لَهُ أَيْنَ الْبَالُ قَالَ وَلِلْبَالِ أُرْسَلْتَنِي أَخَذْنَاكَ مِنْ حَيْثُ كُنَّا نَأْخُذُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَضَعْنَا حَيْثُ كُنَّا نَضَعُهُ

ابوبدر عباد بن ولید، ابو عتاب، ابراہیم بن عطاء مولیٰ عمران، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ وصول کرنے پر مقرر کیا گیا جب وہ واپس ہوئے تو ان سے پوچھا گیا مال کہاں ہے؟ فرمانے لگے تم نے ہمیں مال کی خاطر بھیجا تھا ہم نے جن لوگوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں زکوٰۃ وصول کیا کرتے تھے ان سے وصول کر کے وہاں خرچ کر آئے جہاں (اس مبارک دور

میں) خرچ کیا کرتے تھے۔

راوی : ابو بدر عماد بن ولید، ابو عتاب، ابراہیم بن عطاء مولیٰ عمران، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

گھوڑوں اور لونڈیوں کی زکوٰۃ کا بیان

باب : زکوٰۃ کا بیان

گھوڑوں اور لونڈیوں کی زکوٰۃ کا بیان

حدیث 1812

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراق بن مالک، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فِي فَرَسِهِ صَدَقَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراق بن مالک، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے میں زکوٰۃ نہیں

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراق بن مالک، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

راوی : سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، ابواسحق، حارث، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنِ عَلِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجَوَّزْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ

سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، ابواسحاق، حارث، حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے گھوڑوں اور غلام کی زکوٰۃ تمہیں معاف کر دی

راوی : سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، ابواسحق، حارث، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

اموال زکوٰۃ

باب : زکوٰۃ کا بیان

اموال زکوٰۃ

راوی : عمرو بن سواد مصری، عبد اللہ بن وہب، سلیمان بلال، شریک بن ابی نر، عطاء بن یسار، حضرت معاذ بن جبل رضی

اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكَ بْنِ أَبِي نَرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ وَقَالَ لَهُ خُذْ الْحَبَّ مِنَ الْحَبِّ وَالشَّائَةَ

مِنَ الْغَنَمِ وَالْبَعِيدِ مِنَ الْإِبِلِ وَالْبَقَرَةِ مِنَ الْبَقَرِ

عمر بن سواد مصری، عبد اللہ بن وہب، سلیمان بلال، شریک بن ابی نمر، عطاء بن یسار، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں یمن بھیجا اور فرمایا اناج میں سے اناج، بکریوں میں سے بکری، اونٹوں میں سے اونٹ اور گائے بیلوں میں سے گائے (بطور زکوٰۃ) لو۔

راوی: عمر بن سواد مصری، عبد اللہ بن وہب، سلیمان بلال، شریک بن ابی نمر، عطاء بن یسار، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

اموال زکوٰۃ

حدیث 1815

جلد : جلد اول

راوی: ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، محمد بن عبید اللہ، جریر بن شعیب، شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن

عاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبِيدَةَ اللَّهِ عَنْ جَرِيرِ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ إِنَّمَا سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكَاةَ فِي هَذِهِ الْخُمْسَةِ فِي الْحِنْطَةِ وَالشُّعَيْرِ وَالزَّبِيبِ وَالذُّرَّةِ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، محمد بن عبید اللہ، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان پانچ چیزوں میں زکوٰۃ مقرر فرمائی گندم، جو، کھجور، کشمش اور جوار۔

راوی: ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، محمد بن عبید اللہ، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

کھیتی اور پھلوں کی زکوٰۃ

باب : زکوٰۃ کا بیان

کھیتی اور پھلوں کی زکوٰۃ

حدیث 1816

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن موسیٰ ابو موسیٰ انصاری، عاصم بن عبد العزیز بن عاصم، حارث بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن سعد بن ابی ذباب، سلیمان بن یسار، بسر بن سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَىٰ أَبُو مُوسَىٰ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي ذَبَابٍ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا سَقَتِ السَّمَائُ وَالْعَيْرُ الْأُثْمُ وَفِيمَا سَقَىٰ بِالنُّضْحِ نِصْفُ الْعُشْبِ

اسحاق بن موسیٰ ابو موسیٰ انصاری، عاصم بن عبد العزیز بن عاصم، حارث بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن سعد بن ابی ذباب، سلیمان بن یسار، بسر بن سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو زمین بارش اور چشموں سے سیراب کی جائے اس میں عشر ہے اور جو پانی کھینچ کر سیراب کی جائے اس میں نصف عشر ہے۔

راوی : اسحاق بن موسیٰ ابو موسیٰ انصاری، عاصم بن عبد العزیز بن عاصم، حارث بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن سعد بن ابی ذباب، سلیمان بن یسار، بسر بن سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

کھیتی اور پھلوں کی زکوٰۃ

حدیث 1817

جلد : جلد اول

راوی: ہارون بن سعید مصری، ابو جعفر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْمِصْرِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيمَا سَقَتِ السَّبَائِ وَالْأَنْهَارُ وَالْعُيُونُ أَوْ كَانَ بَعْلًا الْعُشْمُ وَفِيمَا سَقَى بِالسَّوَانِ نِصْفُ الْعُشْمِ

ہارون بن سعید مصری، ابو جعفر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ میں نے بارش اور نہروں چتھموں کے سیراب ہو یا بعلی ہو اس میں عشر ہے اور جو ڈول سے سیراب ہو اس میں نصف عشر ہے۔

راوی: ہارون بن سعید مصری، ابو جعفر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہا

باب : زکوٰۃ کا بیان

کھیتی اور پھلوں کی زکوٰۃ

حدیث 1818

جلد : جلد اول

راوی: حسن بن علی بن عفان، یحییٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاش، عاصم بن ابی النجود، ائیل، مسروق، حضرت معاذ بن

جبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ وَأَمَرَنِي أَنْ أَخْذَ مِمَّا سَقَتِ السَّبَائِ وَمَا سَقَى بَعْلًا الْعُشْمُ وَمَا سَقَى بِالْأَرْضِ إِلَى نِصْفِ الْعُشْمِ قَالَ يَحْيَى بْنُ آدَمَ الْبَعْلُ وَالْعَثْرِيُّ وَالْعَدْيِيُّ هُوَ الَّذِي يُسْقَى بِسَائِ السَّبَائِ وَالْعَثْرِيُّ مَا يُزْرَعُ بِالسَّحَابِ وَالْبَطْرُ خَاصَّةٌ لَيْسَ يُصِيبُهُ إِلَّا مَائُ الْبَطْرِ وَالْبَعْلُ مَا كَانَ مِنَ الْكُرْمِ قَدْ ذَهَبَتْ عُرْوَقُهُ فِي الْأَرْضِ إِلَى السَّبَائِ فَلَا يَحْتَاجُ إِلَى السَّقْيِ الْخَمْسَ سِنِينَ وَالسَّقْيُ يَحْتَمِلُ تَرَكَ السَّقْيِ

فَهَذَا الْبَعْلُ وَالسَّيْلُ مَائِ الْوَادِي إِذَا سَالَ وَالْغَيْلُ سَيْلٌ دُونَ سَيْلٍ

حسن بن علی بن عفان، یحییٰ بن آدم، ابو بکر بن عیاش، عاصم بن ابی النجود، وائل، مسروق، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یمن بھیجا اور مجھے حکم دیا کہ بارانی اور بعلی زمین سے عشر لوں۔ یحییٰ بن آدم کہتے ہیں اور عشری وہی زمین ہے جس کو بارش کے علاوہ اور کوئی نہ لگتا ہو اور بعل وہ انگور کی بیل جس کی جڑیں زمین میں پانی کے اندر ہوں اس وجہ سے پانچ چھ سال تک پانی لگانے کی ضرورت نہ ہو تو یہ ہے بعل اور سیل کہتے ہیں ندی کے پانی کو اور غیل سیل سے کم ہوتا ہے۔

راوی: حسن بن علی بن عفان، یحییٰ بن آدم، ابو بکر بن عیاش، عاصم بن ابی النجود، وائل، مسروق، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

کھجور اور انگور کا تخمینہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

کھجور اور انگور کا تخمینہ

حدیث 1819

جلد : جلد اول

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی وزبیر بن بکار، ابن نافع، محمد بن صالح تمار، زہری، سعید بن مسیب، حضرت عتاب اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ وَالزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ التَّمَّارِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ عَتَّابِ بْنِ أُسَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ عَلَى النَّاسِ مَنْ يَخْرُصُ عَلَيْهِمْ كُرُومَهُمْ وَتِبَارَهُمْ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی وزبیر بن بکار، ابن نافع، محمد بن صالح تمار، زہری، سعید بن مسیب، حضرت عتاب اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کی کھجوروں اور انگوروں کا اندازہ کرنے کے لئے آدمی روانہ فرمایا کرتے تھے۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی وزبیر بن بکار، ابن نافع، محمد بن صالح تمار، زہری، سعید بن مسیب، حضرت عتاب اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

کھجور اور انگور کا تخمینہ

حدیث 1820

جلد : جلد اول

راوی : موسیٰ بن مروان رقی، عمر بن ایوب، جعفر بن برقان، میمون بن مهران، مقسم، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِيُّ حَدَّثَنَا عُبْرُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرَّارَةَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ اشْتَرَطَ عَلَيْهِمْ أَنْ لَوْ الْأَرْضُ وَكُلُّ صَفْرَائِيٍّ وَيِيضَائِيٍّ يَعْنِي الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَقَالَ لَهُ أَهْلُ خَيْبَرَ نَحْنُ أَعْلَمُ بِالْأَرْضِ فَأَعْطَانَا عَلَى أَنْ نَعْمَلَهَا بِكَفَالَتِنَا نَصْفُ الشَّرْبَةِ وَلَكُمْ نِصْفُهَا فَزَعَمَ أَنَّهُ أَعْطَاهُمْ عَلَى ذَلِكَ فَلَمَّا كَانَ حِينَ يُصْرَمُ النَّخْلُ بَعَثَ إِلَيْهِمْ ابْنَ رَوَاحَةَ وَرَوَاحَةَ النَّخْلَ وَهُوَ الَّذِي يَدْعُوهُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ الْخَرْصَ فَقَالَ فِي ذَا كَذَا وَكَذَا فَقَالُوا أَكْثَرَتْ عَلَيْنَا يَا ابْنَ رَوَاحَةَ فَقَالَ فَأَنَا أُزِرُّ النَّخْلَ وَأَعْطَيْكُمْ نِصْفَ الَّذِي قُلْتُمْ قَالَ فَقَالُوا هَذَا الْحَقُّ وَبِهِ تَقُومُ السَّبَائِيُّ وَالْأَرْضُ فَقَالُوا قَدْ رَضِينَا أَنْ نَأْخُذَ بِالَّذِي قُلْتُمْ

موسیٰ بن مروان رقی، عمر بن ایوب، جعفر بن برقان، میمون بن مهران، مقسم، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی نے جب خیبر فتح فرمایا تو ان سے یہ طے ہوا کہ سب زمین اور سونا چاندی ہمارا ہے۔ خیبر والوں نے عرض کیا کہ ہم زراعت خوب جانتے ہیں تو

آپ ہمیں زمین اس شرط پر (زراعت کرنے کیلئے) دے دیں کہ آدھی پیداوار ہماری اور آدھی آپ کی۔ راوی کہتے ہیں کہ اس شرط پر آپ نے زمین ان کے حوالے کر دی جب کھجور اتارنے کا وقت آیا تو آپ نے عبد اللہ بن رواحہ کو بھیجا تو انہوں نے کھجور کا اندازہ لگایا اہل مدینہ کی اصطلاح میں اسے خرص کہتے ہیں۔ تو انہوں نے کہا اس درخت میں اتنی کھجور ہے تو اس میں اتنی تو یہود نے کہا اے ابن رواحہ تم نے ہمیں زیادہ بتایا (واقعی میں اتنی کھجور نہیں تم غلط کہہ رہے ہو) تو ابن رواحہ نے فرمایا میں کھجور کاٹ لیتا ہوں اور جو کچھ میں نے کہا اس کا نصف تمہیں دے دیتا ہوں تو کہنے لگے یہی حق ہے جس سے آسمان وزمین قائم ہیں ہم راضی ہیں کہ جتنا آپ نے کہا اتنا ہی آپ لیں۔

راوی : موسیٰ بن مران رقی، عمر بن ایوب، جعفر بن برقان، میمون بن مہران، مقسم، حضرت ابن عباس

زکوٰۃ میں برامال نکالنے کی ممانعت

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ میں برامال نکالنے کی ممانعت

حدیث 1821

جلد : جلد اول

راوی : ابوبشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، عبد الحمید بن جعفر، صالح بن ابی عریب، کثیر بن مرة حضرمی، حضرت عوف بن اشجعی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَشْرِ بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ أَبِي عَرِيبٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَرَّةِ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكِ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ عَلَّقَ رَجُلٌ أَقْدَامِي أَوْ قَنَوًا وَبِيَدِهِ عَصَا فَجَعَلَ يَطْعَنُ يَدَّيْ قُنِي ذَلِكَ الْقِنُو وَيَقُولُ لَوْ شَاءَ رَبُّ هَذِهِ الصَّدَقَةِ تَصَدَّقَ بِأَطْيَبِ مِنْهَا إِنَّ رَبَّ هَذِهِ الصَّدَقَةِ يَأْكُلُ الْحَشْفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابوبشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، عبد الحمید بن جعفر، صالح بن ابی عریب، کثیر بن مرة حضرمی، حضرت عوف بن اشجعی رضی اللہ

عنه فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے کسی نے مسجد میں کھجور کا خوشہ یا خوشے لٹکا دیئے تھے۔ آپ کے دست مبارک میں چھڑی تھی آپ چھڑی اس پر مارتے جاتے اس سے ٹھک ٹھک کی آواز آرہی تھی اور یہ فرماتے جاتے اگر یہ صدقہ دینے والا چاہتا تو اس سے عمدہ مال صدقہ میں دیتا۔ ایسا صدقہ کرنے والا قیامت کے روز ردی کھجور کھائے گا۔

راوی : ابو بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، عبد الحمید بن جعفر، صالح بن ابی عریب، کثیر بن مرہ، حضرت عوف بن اشجعی رضی اللہ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ میں برمال نکالنے کی ممانعت

حدیث 1822

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن محمد بن یحییٰ بن سعید قطان، عمرو بن محمد عنقزی، اسباط بن نصر، سدیی، عدی بن ثابت، براء بن عازب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ حَدَّثَنَا اسْبَاطُ بْنُ نَصْرِ عَنْ السُّدِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ فِي قَوْلِهِ سُبْحَانَهُ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا تَيَبُّوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ قَالَ نَزَلَتْ فِي الْأَنْصَارِ كَانَتْ الْأَنْصَارُ تَخْرُجُ إِذَا كَانَ جِدَادُ النَّخْلِ مِنْ حَيْطَابِهَا أَقْنَائِي الْبُسْرِ فَيُعَلِّقُونَهُ عَلَى حَبْلِ بَيْنَ أُسْطُوَاتَيْنِ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْكُلُ مِنْهُ فَقَرَأْتُ الْبُهَاجِرِينَ لَمْ يَدْ أَحَدُهُمْ فَيَدْخُلُ قِنَوَا فِيهِ الْحَشْفُ يَطْنُ أَنَّهُ جَائِزِي فِي كَثْرَةِ مَا يُوضَعُ مِنَ الْأَقْنَائِي فَنَزَلَ فِيْسَنُ فَعَلَ ذَلِكَ وَلَا تَيَبُّوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ يَقُولُ لَا تَعْبُدُوا الدَّحْشِفَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِأَخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْبِضُوا فِيهِ يَقُولُ لَوْ أُهْدِيَ لَكُمْ مَا قَبِلْتُمْوهُ إِلَّا عَلَى اسْتِحْيَائِي مِنْ صَاحِبِهِ غَيْظًا أَنَّهُ بَعَثَ إِلَيْكُمْ مَا لَمْ يَكُنْ لَكُمْ فِيهِ حَاجَةٌ وَأَعْلَبُوا أَنَّ اللَّهَ غَنَى عَنْ صَدَقَاتِكُمْ

احمد بن محمد بن یحییٰ بن سعید قطان، عمرو بن محمد عنقزی، اسباط بن نصر، سدیی، عدی بن ثابت، براء بن عازب فرماتے ہیں کہ وہ

أَخْرَجْنَا كَلِمَ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا تَتَمَمُوا الْجَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ انصار کے بارے میں نازل ہوئی جب کھجور کی کٹائی کا وقت آتا تو اپنے باغوں سے کھجور کے خوشے توڑ کر مسجد نبوی میں دو ستونوں کے درمیان بندھی ہوئی رسی پر لٹکا دیتے اسے فقراء مہاجرین کھا لیتے تو کوئی ایسا بھی کر دیتا کہ ان میں ردی کھجور کا خوشہ ملا دیتا اور یہ سمجھتا کہ اتنے بہت سے خوشوں میں یہ بھی جائز ہے۔ تو ایسا کرنے والوں سے متعلق یہ آیت وَلَا تَتَمَمُوا الْجَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ یعنی خراب اور ردی کھجور دینے کا ارادہ نہ کرو تم اسے خرچ تو کر دیتے ہو لیکن اگر تمہیں ایسا ردی مال کوئی دے تو ہرگز نہ لو مگر چشم پوشی کر کے یعنی اگر ایسا خراب مال تمہیں تحفہ میں دیا جائے تو تم اسے قبول نہ کرو مگر تحفہ بھیجنے والے سے ہنرم کر کے لے لو اور تمہیں اس پر غصہ بھی ہو کہ اس نے تمہیں ایسی چیز بھیجی جس کی تمہیں کوئی حاجت نہیں اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے صدقات سے بے پرواہ ہے۔

راوی : احمد بن محمد بن یحییٰ بن سعید تظان، عمرو بن محمد عنقزی، اسباط بن نصر، سدی، عدی بن ثابت، براء بن عازب

شہد کی زکوٰۃ

باب : زکوٰۃ کا بیان

شہد کی زکوٰۃ

حدیث 1823

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سعید بن عبد العزیز، سلیمان بن موسیٰ، حضرت ابوسیارہ متقی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِي سَيَّارَةَ الْمُنْبَعِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي نَحْلًا قَالَ أَدِّ الْعُشْمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحِبَّهَا لِي فَحَبَّأَهَا لِي

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سعید بن عبد العزیز، سلیمان بن موسیٰ، حضرت ابوسیارہ متقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میرے پاس شہد کے چھتے ہیں۔ فرمایا اس کا عشر ادا کیا کرو۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول

وہ میرے لئے مخصوص فرمادیجئے آپ نے میرے لیے مخصوص فرمادیا (اور بطور جاگیر ان کو دے دیا)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، سعید بن عبدالعزیز، سلیمان بن موسیٰ، حضرت ابو سیارہ متقی رضی اللہ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

شہد کی زکوٰۃ

حدیث 1824

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، نعیم بن حماد، ابن مبارک، اسامہ بن زید، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن

عاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَخَذَ مِنَ الْعَسَلِ الْعُشْرَ

محمد بن یحییٰ، نعیم بن حماد، ابن مبارک، اسامہ بن زید، عمرو بن شعیب، شعیب، حمزہ بن عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے شہد میں عشر لیا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، نعیم بن حماد، ابن مبارک، اسامہ بن زید، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ

عنہ

صدقہ فطر

باب : زکوٰۃ کا بیان

راوی : محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحِ الْبَصْرِيُّ أَنبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَبَرٍّ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَجَعَلَ النَّاسُ عِدْلَهُ مُدَّيْنِ مِنْ حِنْطَةٍ

محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صدقہ فطر میں ایک صاع کھجور یا ایک صاع گندے کا حکم ارشاد فرمایا۔ عبد اللہ کہتے ہیں کہ لوگوں نے گندم کے دو مد کو اس کے برابر سمجھا

راوی : محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : زکوٰۃ کا بیان

صدقہ فطر

راوی : حفص بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَبَرٍّ عَلَى كُلِّ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُتَيْتِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

باب : زکوٰۃ کا بیان

صدقہ فطر

حدیث 1828

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، و کعب، سفیان، سلمہ بن کہیل، قاسم بن مخیرہ، ابوعمار، حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ سُنَيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْرَةَ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ تَنْزَلَ الزَّكَاةُ فَلَمَّا نَزَلَتِ الزَّكَاةُ لَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا وَنَحْنُ نَفْعَلُهُ

علی بن محمد، و کعب، سفیان، سلمہ بن کہیل، قاسم بن مخیرہ، ابوعمار، حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زکوٰۃ کا حکم نازل ہونے سے قبل ہمیں صدقہ فطر کا حکم دیا۔ جب زکوٰۃ کا حکم نازل ہوا تو آپ نے ہمیں (صدقہ فطر کا) نہ حکم دیا اور نہ روکا اور ہم (بدستور) ادا کرتے رہے (کیونکہ پہلا حکم کافی تھا اور زکوٰۃ کی وجہ سے یہ منسوخ نہ ہوا تھا)۔

راوی : علی بن محمد، و کعب، سفیان، سلمہ بن کہیل، قاسم بن مخیرہ، ابوعمار، حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

صدقہ فطر

حدیث 1829

جلد : جلد اول

راوی: علی بن محمد، وکیع، داؤد بن قیس فراء، عیاض بن عبد اللہ بن ابی سرح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسِ الْفَرَّائِيِّ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نَخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ صَاعًا مِنْ تَبْرِ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ فَلَمْ نَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى قَدِمَ عَلَيْنَا مُعَاوِيَةُ الْبَدِينَةُ فَكَانَ فِيهَا كَلِمَةٌ بِهِيَ النَّاسُ أَنْ قَالَ لَا أُرَى مُدَّةً مِنْ سَهْرَائِي الشَّامِ إِلَّا تَعَدِلُ صَاعًا مِنْ هَذَا فَأَخَذَ النَّاسُ بِذَلِكَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ لَا أَزَالُ أَخْرِجُهُ كَمَا كُنْتُ أَخْرِجُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَدًا مَا عَشْتُ

علی بن محمد، وکیع، داؤد بن قیس فراء، عیاض بن عبد اللہ بن ابی سرح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں ہم سبتہ فطر میں کھجور جو بییز کشمش سب کا ایک صاع دیتے تھے اور ہم اتنا ہی دیتے رہتے حتیٰ کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ مدینہ آئے تو آپ نے دوران گفتگو یہ بھی کہا میرے خیال میں شام کی گندم کے دو مد ان اشیاء کے ایک صاع کے برابر ہیں۔ تو لوگوں نے اس بات کو قبول کر لیا۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں عمر بھر اتنا ہی ادا کروں گا جتنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں ادا کیا کرتا تھا۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، داؤد بن قیس فراء، عیاض بن عبد اللہ بن ابی سرح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

صدقہ فطر

حدیث 1830

جلد : جلد اول

راوی: ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن سعد بن عمار، عمر بن حفص، عمار بن سعد، حضرت مؤذن رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم حضرت سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارٍ الْمَوْزُونِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ مَوْزُونٍ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ سُلْتٍ

ہشام بن عمار، عبد الرحمن بن سعد بن عمار، عمر بن حفص، عمار بن سعد، حضرت مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے کھجور جو اور بغیر چھلکے کے جو کا ایک صاع صدقہ فطر میں دینے کا حکم دیا۔

راوی : ہشام بن عمار، عبد الرحمن بن سعد بن عمار، عمر بن حفص، عمار بن سعد، حضرت مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سعد رضی اللہ عنہ

عشر و خراج

باب : زکوٰۃ کا بیان

عشر و خراج

حدیث 1831

جلد : جلد اول

راوی : حسین بن جنید دامغانی، عتاب بن زیاد مروزی، ابو حمزہ، مغیرہ ازدی، محمد بن زید، حیان اعرج، حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جُنَيْدٍ الدَّامَغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَبْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ بُغَيْرَةَ الْأَزْدِيَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ حَيَّانِ الْأَعْرَجِ عَنْ الْعَلَاءِيِّ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَحْرَيْنِ أَوْ إِلَى هَجَرَ فَكُنْتُ آتَى الْحَائِظُ يَكُونُ بَيْنَ الْإِخْوَةِ يُسَلِّمُ أَحَدَهُمْ فَأَخَذُ مِنَ السُّلَيْمِ الْعُشْرَ وَمِنَ الشُّرَاكِ الْخَرَّاجَ

حسین بن جنید دامغانی، عتاب بن زیاد مروزی، ابو حمزہ، مغیرہ ازدی، محمد بن زید، حیان اعرج، حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ

بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بحرین یا ہجر بھیجا تو میں ایسے باغ میں بھی جاتا جو چند بھائیوں میں مشترک ہوتا اور ان میں سے ایک مسلمان ہوتا تو میں مسلمان سے عشر اور مشرک سے خراج وصول کرتا۔

راوی : حسین بن جنید دامغانی، عتاب بن زیاد مروزی، ابو حمزہ، مغیرہ ازدی، محمد بن زید، حیان اعرج، حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ

وسق ساٹھ صاع ہیں

باب : زکوٰۃ کا بیان

وسق ساٹھ صاع ہیں

حدیث 1832

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن سعید کندی، محمد بن عبید طنافسی، ادریس اودی، عمرو بن مرۃ، ابوالبختری، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبِيدِ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا

عبد اللہ بن سعید کندی، محمد بن عبید طنافسی، ادریس اودی، عمرو بن مرۃ، ابوالبختری، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن سعید کندی، محمد بن عبید طنافسی، ادریس اودی، عمرو بن مرۃ، ابوالبختری، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

وسق ساٹھ صاع ہیں

حدیث 1833

جلد : جلد اول

راوی : علی بن منذر، محمد بن فضیل، محمد بن عبید اللہ، عطاء بن ابی رباح و ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبِيدِ اللَّهِ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا

علی بن منذر، محمد بن فضیل، محمد بن عبید اللہ، عطاء بن ابی رباح و ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔

راوی : علی بن منذر، محمد بن فضیل، محمد بن عبید اللہ، عطاء بن ابی رباح و ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

رشتہ دار کو صدقہ دینا

باب : زکوٰۃ کا بیان

رشتہ دار کو صدقہ دینا

حدیث 1834

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، اعش، شقیق، عمرو بن حارث بن مصطلق، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ ابْنِ أَخِي زَيْنَبَ
امْرَأَةَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ جِرَى عَنِّي مِنْ الصَّدَقَةِ النَّفَقَةُ
عَلَى زَوْجِي وَأَيْتَامِي فِي حِجْرِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا أَجْرَانِ أَجْرُ الصَّدَقَةِ وَأَجْرُ الْقَرَابَةِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ
بْنُ مُحَمَّدٍ بِنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ ابْنِ أَخِي زَيْنَبَ عَنْ زَيْنَبَ
امْرَأَةَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، عمرو بن حارث بن مصطلق، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا
بیان فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا میرا اپنے خاوند پر اور ان یتیموں پر جو میری پرورش میں خرچ کرنا
صدقہ میں کافی ہو گا؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا زینب کو دہرا اجر ملے گا صدقہ کا ثواب اور صلہ رحمی کا
ثواب۔ دوسری روایت میں بھی یہی مضمون مروا ہے۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، عمرو بن حارث بن مصطلق، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ حضرت زینب رضی
اللہ عنہا

باب : زکوٰۃ کا بیان

رشتہ دار کو صدقہ دینا

حدیث 1835

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، حفص بن غیاث، ہشام بن عروہ، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی
اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ
بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ فَقَالَتْ زَيْنَبُ امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ

أَيُّجِزِينِي مِنَ الصَّدَقَةِ أَنْ أَتَصَدَّقَ عَلَى زَوْجِي وَهُوَ فَقِيرٌ وَبَنِي أَخِي أَيْتَامٌ وَأَنَا أَنْفَقُ عَلَيْهِمْ هَكَذَا وَهَكَذَا وَعَلَى كُلِّ حَالٍ
قَالَ نَعَمْ قَالَ وَكَانَتْ صَنَاعَ الْيَدَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، حفص بن غیاث، ہشام بن عروہ، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں صدقہ کرنے کا حکم دیا تو حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اہلیہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے عرض کیا میرے خاوند جو کہ نادر ہیں اور یتیم بھانجوں میں ہر حال میں اتنا اتنا خرچ کرتا ہوں یہ صدقہ کافی ہو گا۔ فرمایا جی ہو گا اور حضرت زینب دستکاری میں مہارت رکھتی تھیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، حفص بن غیاث، ہشام بن عروہ، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

سوال کرنا اور مانگنا ناپسندیدہ عمل ہے۔

باب : زکوٰۃ کا بیان

سوال کرنا اور مانگنا ناپسندیدہ عمل ہے۔

حدیث 1836

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد و عمرو بن عبد اللہ اودی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَدَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ أَحْبَلَهُ فَيَأْتِيَ الْجَبَلَ فَيَجِيءَ بِحُزْمَةٍ حَطَبٍ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا فَيَسْتَعْنِي بِشَبْنَهَا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ أَوْ مَنَعُوهُ

علی بن محمد و عمرو بن عبد اللہ اودی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی اپنی رسیاں لے کر پہاڑ پر جائے اور اپنی کمر پر لکڑیوں کا گٹھالا دکر لائے اور بیچ کر استغناء حاصل کرے یہ

لوگوں سے مانگنے سے بہتر ہے (یعنی ان کی تو مرضی ہے کہ) لوگ دیں یا نہ دیں۔

راوی : علی بن محمد و عمرو بن عبد اللہ اودی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

سوال کرنا اور مانگنا ناپسندیدہ عمل ہے۔

حدیث 1837

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، وحماد بن قیس، عبد الرحمن بن یزید، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَتَّقِبَلُ لِي بِوَاحِدَةٍ وَأَتَقَبَلُ لَهُ بِالْجَنَّةِ قُلْتُ أَنَا قَالَ لَا تَسْأَلُ النَّاسَ شَيْئًا قَالَ فَكَانَ ثَوْبَانُ يَقْعُ سَوْطُهُ وَهُوَ رَاكِبٌ فَلَا يَقُولُ لِأَحَدٍ نَاوِلْنِيهِ - نَبِيُّهُ نَزَلَ فَيَأْخُذُهُ

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، محمد بن قیس، عبد الرحمن بن یزید، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کون ہے میری ایک بات قبول کرے، میں اس کے لئے جنت کا ذمہ لیتا ہوں؟ میں نے عرض کیا میں۔ آپ نے فرمایا لوگوں سے کچھ نہ مانگنا۔ کہتے ہیں کہ اگر حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سوار ہوتے اور چھڑی گر جاتی تو کسی سے یہ نہ کہتے کہ یہ مجھے پکڑا دو بلکہ خود اتر کر اٹھاتے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، محمد بن قیس، عبد الرحمن بن یزید، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

محتاج نہ ہونے کے باوجود مانگنا

باب : زکوٰۃ کا بیان

محتاج نہ ہونے کے باوجود مانگنا

حدیث 1838

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عمارۃ بن قعقاع، ابو زرعه، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ تَكْتُرًا فَإِنَّمَا يَسْأَلُ جِرْجَهُمْ فَلْيَسْتَقِلَّ مِنْهُ أَوْلِيكَثْرُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابو زرعه، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے لوگوں سے ان کے اموال مانگے اپنا مال بڑھانے کے لئے تو وہ دوزخ کے انگارے ہی مانگ رہا ہے۔ کم مانگ لے یا زیادہ اس کی مرضی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عمارۃ بن قعقاع، ابو زرعه، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

محتاج نہ ہونے کے باوجود مانگنا

حدیث 1839

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن صباح، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، سالم بن ابی الجعد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أُنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيِّ وَلَا لِإِدْيِ مَرَّةٍ سَوِيٍّ

محمد بن صباح، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، سالم بن ابی الجعد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مالدار کے لئے اور تندرست و توانا کے لئے صدقہ حلال نہیں۔

راوی : محمد بن صباح، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، سالم بن ابی الجعد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

محتاج نہ ہونے کے باوجود مالگنا

حدیث 1840

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن علی خلال، یحییٰ بن دم، سعدان، حکیم بن جبیر، محمد بن عبدالرحمن بن یزید، عبدالرحمن بن یزید، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا نَفْعٌ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ جَاءَتْ مَسْأَلَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُذُوشًا أَوْ خُمُوشًا أَوْ كُدُوحًا فِي وَجْهِهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يُغْنِيهِ قَالَ خَسُونٌ دَرَهْمًا أَوْ قِيَمَتُهَا مِنَ الدَّهَبِ فَقَالَ رَجُلٌ لِسُفْيَانَ إِنَّ شُعْبَةَ لَا يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ سُفْيَانُ قَدْ حَدَّثَنَا زُبَيْدٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ

حسن بن علی خلال، یحییٰ بن دم، سفیان، حکیم بن جبیر، محمد بن عبدالرحمن بن یزید، عبدالرحمن بن یزید، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے محتاج نہ ہونے کے باوجود سوال کیا تو قیامت کے روز اس کا سوال کرنا اس کے چہرہ میں زخم (بدنماداغ کی طرح) کی صورت میں ظاہر ہوگا۔ عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول! محتاج نہ ہونے کی حد کیا ہے؟ فرمایا پچاس درہم یا اسکی قیمت کے برابر سونا۔

راوی : حسن بن علی خلال، یحییٰ بن دم، سفیان، حکیم بن جبیر، محمد بن عبدالرحمن بن یزید، عبدالرحمن بن یزید، حضرت عبداللہ بن

جن لوگوں کے لئے صدقہ حلال ہے

باب : رکوعہ بیان

جن لوگوں کے لئے صدقہ حلال ہے

حدیث 1841

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَبُو أَنَسٍ مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ لَكَ دَقَّةُ لَغْنِيٍّ إِلَّا لِحَسْبَةِ لِعَامِلٍ عَلَيْهَا أَوْ لِعَازِنِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ لِعَنْيٍّ اشْتَرَاهَا بِبَالِهِ أَوْ فَكَّيْرٍ تُصَدِّقُ عَلَيْهِ فَأَهْدَاهَا لِعَنْيٍّ أَوْ عَابِدٍ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مالدار کیلئے صدقہ حلال نہیں صرف پانچ آدمیوں کیلئے حلال ہے جو صدقہ (زکوٰۃ) وصول کرنے پر مقرر ہو (وہ اپنی متعین تنخواہ لے) اور راہ خدا میں لڑنے والا اور وہ مالدار جو صدقہ کی چیز (نادار سے) خرید لے اور اپنے مال سے اسکی قیمت ادا کرے یا نادار کو کوئی چیز صدقہ میں ملی اور اس نے وہ مال دار کو ہدیہ میں دے دی اور قرض دار۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری

صدقہ کی فضیلت

باب : زکوٰۃ کا بیان

صدقہ کی فضیلت

حدیث 1842

جلد : جلد اول

راوی : عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، سعید بن ابی سعید مقبری، سعد بن یسار، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ حَمَادٍ الْبَصْرِيُّ أُنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْقُبَيْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصَدَّقَ أَحَدٌ بِصَدَقَةٍ مِنْ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ إِلَّا الطَّيِّبَ إِلَّا أَخَذَهَا الرَّحْمَنُ بِيَمِينِهِ وَإِنْ كَانَتْ نَجَسَةً فَتَرَبُّونِي كَفِّ الرَّحْمَنِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى حَتَّى تَكُونَ أَعْظَمَ مِنَ الْجَبَلِ وَيُرِيهَا لَهُ كَمَا يُرِي بَنِي أَحَدِكُمْ فَلَوْهَ أَوْ فَصِيلَهُ

عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، سعید بن ابی سعید مقبری، سعد بن یسار، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بھی پاکیزہ مال سے صدقہ کرے اور اللہ کے ہر پاکیزہ مال ہی قبول ہوتا ہے تو اسے اللہ تعالیٰ اپنے دائیں ہاتھ سے لیتے ہیں۔ اگرچہ ایک کھجور ہو پھر وہ اللہ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے پہاڑ بن جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے لئے اسے پالتے رہتے ہیں جیسے تم اپنے بچھیرے کو پالتے ہو۔ اونٹ کا بچھیرا فرمایا گھوڑے کا۔

راوی : عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، سعید بن ابی سعید مقبری، سعد بن یسار، حضرت ابوہریرہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

صدقہ کی فضیلت

حدیث 1843

جلد : جلد اول

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعش، خثیبہ، حضرت ابن حاتم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا سَيِّئٌ عَلَيْهِ رَبُّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجَمَانٌ فَيَنْظُرُ أَمَامَهُ فَتَسْتَقْبِلُهُ النَّارُ وَيَنْظُرُ عَنْ أَيْمَنِ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا شَيْئًا قَدَّمَ وَوَيْنُظُرُ عَنْ أَشْأَمِ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا شَيْئًا قَدَّمَ فَهَنْ أَسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَّقِيَ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ

علی بن محمد، وکیع، اعمش، خثیمہ، حضرت ابن حاتم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر شخص سے اس کا پروردگار گفتگو فرمائے گا اور اس کے درمیان کوئی ترجمان نہ ہو گا سامنے دیکھے گا تو دوزخ دکھائی دے گی دائیں دیکھے گا تو اپنے بھیجے ہوئے اعمال نظر آئیں گے۔ بائیں دیکھے تو بھی اپنے بھیجے ہوئے اعمال نظر آئیں گے۔ لہذا تم میں سے جو بھی دوزخ سے بچنے کی استطاعت رکھے گو کھجور کے ٹکڑے کے ذریعہ دلو و ہانچ جائے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، خثیمہ، حضرت ابن حاتم

باب : زکوٰۃ کا بیان

صدقہ کی فضیلت

حدیث 1844

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، ابن عون، حفصہ بنت سیرین، رباب ام الریح، سعید، حضرت سلمان بن عامر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سَيْرِينَ عَنِ الرَّيَّابِ أُمِّ الرَّايِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرِ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ وَعَلَى ذِي الْقَرَابَةِ اثْنَتَانِ صَدَقَةٌ وَصَلَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، ابن عون، حفصہ بنت سیرین، رباب ام الراح صلح، حضرت سلمان بن عامر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسکین پر صدقہ ایک صدقہ ہے اور قرابت دار پر صدقہ دو نیکیاں ہیں صدقہ اور صلہ رحمی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، و کعب، ابن عون، حفصہ بنت سیرین، رباب ام الراح صلح، حضرت سلمان بن عامر

www.muhammadilibrary.com